اصلی جنتری مصنفہ پنڈت پنالال ایم اے ولد پنڈت چونی لال جیوتشی

علم جیوتش کے متعلق بہت سی نئی معلومات کے ساتھ

Trade Mark No. 472582

گورنمنٹ آف انڈیا سے حسب ضابطہ رجسٹری شدہ

پنڈت دیوی دیال مشہور عالم جیوتشی اینڈ سنز لاہور والے

سنز پنچانگ دیواکر ہندی تتھ پتریکا گورمکھی مفید عالم جنتری

اقلیم ہندوستان کا یہ عالمگیر ستارہ ہے پوشیدہ راز جیوتش کا یہ قاطع

ہندوستان کی تمام جنتریوں میں سب سے زیادہ ہر دلعزیز مشہور اور نامور شہرت یافتہ

وزیر یعنی منتری

مفید عالم جنتری

سن 2005 عیسوی

پنڈت پنالال جیوتشی اینڈ سنز منیجر و مالک کارخانہ مفید عالم جنتری لاہور والے

کے اہتمام سے چھپ کر کارخانہ مفید عالم جنتری مائی ہیراں گیٹ (اڈا ہوشیار پور) جالندھر شہر انڈیا

فون-2457959

قائم شدہ ۱۸۷۵ء

KEDAR RAY

मूल्य 43.00

Registered Under Copy Right No. A 27576/80

©All Rights Reserved With Author

Author : Panna Lal Jyotishi M.A. Karkhana Mufid Alam Jantri, Adda Hoshiarpur, JALANDHAR CITY (PB.) Ph : 2457959

Published by : Modern Publishers, Railway Road, JALANDHAR, Ph: 2458388, 2457160

©All Rights Reserved With Author

131 سال سے بھی زائد علم جیوتش میں اہم اقدامات

مفید عام جنتری ۱۸۷۵ء سے علم جیوتش میں دلچسپی رکھنے والے ناظرین کی مسلسل خدمت کرتی چلی آرہی ہے۔ اس میں درج کارآمد جیوتش کے مضامین، پیشگوئیاں اور سال بھر کے تمام اہم واقعات ایسے سلیس اور عام فہم پیرایہ میں درج ہوتے ہیں جنکو پڑھکر ہر مذہب و ملت کے احباب یکساں فائدہ اُٹھا سکتے ہیں۔ اسی وجہ سے اس کے قدر دان ہندوستان بھر میں ہی نہیں بلکہ دیگر ممالک میں بھی بہت زیادہ تعداد میں پائے جاتے ہیں۔ اسکی ہر دلعزیزی اور عالمگیر شہرت دیکھ کر دشمن اور حاسد لوگوں کی نظروں میں خار کی طرح کھٹکتی ہے۔ وہ لوگ اس سے ملتے جلتے ٹائیٹل اور کانٹ چھانٹ کر بناتے میٹر کے ساتھ نقلی جنتری چھاپ رہے ہیں۔ اس طرح جیوتش کے متعلق بہت سی غلط جانکاری دیکر لوگوں کو گمراہ اور دھوکہ دے رہے ہیں۔ اس لئے اصل اور صحیح مفید عام جنتری خریدتے وقت سرورق پر مصنف پنڈت پنالال جیوتشی ایم اے کا نام اور اندرونی ورق پر انکا فوٹو ضرور دیکھ لیں۔ تاکہ آپ اصل اور نقلی جنتری کی جانچ کر سکیں۔ خیال رہے نقلی جنتری میں نسبتاً اصل جنتری کے بہت کم صفحات پائے جاتے ہیں۔ ہمارے چند تھوک کتب فروش کے پتہ جات حسب ذیل ہیں۔ (پنڈت پنالال جیوتشی)

ایم بی ڈی بکس، نئی سڑک دہلی	راج دی ہٹی پٹھانکوٹ	پالولر بک ڈپو چنڈی گڑھ
کمل پستکالہ نئی سڑک دہلی	جنتا بک سٹال دو	آزاد نیوز ایجنسی دو
اگروال بک ڈپو دہلی	ہربنس لال اگروال سری نگر	ماڈرن بک شاپ دو
دیہاتی پستک بھنڈار دہلی	گلیکسی بک ڈپو دو	کوالٹی بک ڈپو دو
ہند پستک بھنڈار دہلی	کرشنا بک ڈپو پٹیالہ	شرما بک ڈپو سینٹر ہوشیارپور
ناگو پستک بھنڈار دہلی	سردار دی ہٹی دو	چوپڑہ پبلشرز دو
چتر سنگھ اینڈ کمپنی دہلی	گیتا بک ڈپو دو	لکشمی پستک بھنڈار دو
آنند پرکاش دہلی	جودھ سنگھ بک سیلرز دو	خالصہ بک شاپ دو
رتن بک ڈپو دہلی	عبداللہ نیوز ایجنسی سری نگر	راشٹریہ بک ڈپو دو
پنجابی پستک بھنڈار دہلی	کھوسہ برادرز دو	جنتا بک ڈپو فیروزپور
گرگ اینڈ کمپنی دہلی	جے رام داس اینڈ سنز دو	گیان چند اینڈ سنز دو
گرودر پستک بھنڈار دہلی	چلڈرن بک ڈپو جموں	بیج ناتھ اینڈ سنز دو
آزاد بک ڈپو ہال بازار امرتسر	دھار بک پستک بھنڈار دو	تیج بھان سیٹھی اینڈ سنز دو
بھائی چتر سنگھ جیون سنگھ دو	سٹی زن بک ڈپو دو	نارنگ بک ڈپو دو
بھائی جواہر سنگھ کرپال سنگھ دو	نریندر بک سٹال دو	گیتا بک ڈپو پٹیالہ
تیرتھ رام جوشی اینڈ سنز دو	بجاج بک سٹال دو	ہنس راج اگروال دو
امرت پستک بھنڈار دو	گیتا بک ڈپو دو	جودھ سنگھ کرم سنگھ دو
پرکاش برادرز دو	ہرنام داس اینڈ سنز دو	سندھی بک ڈپو دو
جنرل بک ڈپو جالندھر	نند لال اینڈ سنز دو	سردار دی ہٹی دو
بھارت پستک بھنڈار دو	ودیا اسٹیشنری مارٹ دو	بنسل بک ڈپو برنالہ
شرما پستک بھنڈار دو	اشوکا اسٹیشنری مارٹ دو	پنجاب بک ڈپو دو
نہال چند جین بک ڈپو دو	شرما بک ڈپو اُدھم پور	جوشی پستک بھنڈار سنگل
پنڈت دیوی یال دو	گیتا بک ڈپو دو	گوردیال سنگھ اینڈ سنز ابوہر
ماڈرن پبلشرز دو	کتاب محل دو	گجرال پستک بھنڈار دو
ماڈرن بک شاپ لدھیانہ	کوہلی سینٹرز دو	جوشی بک ڈپو دو
پرتاپ بک ڈپو لدھیانہ	پنڈت سیتا رام کٹھوا	خالصہ بک ڈپو انبالہ چھاؤنی
موہن پستکالہ دو	امیر چند اینڈ سنز دو	بال کرشن ناگیا بک ڈپو بھیو
ہربنس بک ڈپو دو	بال کرشن پشپال کنگ اڑ	کرشن بک ڈپو دو

مشہور عالم
پنڈت دیوی دیال جیوتشی رہنما بانی مخانگ
دیواکر (ہندی)
مفید عام جنتری اردو، ہندی، گورمکھی

پنڈت دیوی دیال جیوتشی اینڈ سنز۔ جالندھر ۔8

جنرل بک ڈپو	جمنانگر
سناتن بک ڈپو	دو
بھاٹیہ بک ڈپو	دو
راج بک ڈپو	کرنال
پردیسی بک ڈپو	دو
امرناتھ جین بک ڈپو	دو
بلونت بک ڈپو	دو
گیتا بک شاپ بی ڈی لوڈھ	دو
دھار بک پستک بھنڈار	پانی پت
جے ہند بک ڈپو	دو
سیوا رام منگلانی اینڈ سنز	دو
موہن لال ملن لال	دو
رادھے شام بک ڈپو	جنید
رام سنگھ درشن سنگھ	دو
رمیش جنرل بک ڈپو	دو
پون پستک بھنڈار	دو

کرشنا بک ڈپو حصار	گوپال پستک بھنڈار اجمیر	مہاوی بک ڈپو ممبئی
گیتا برادرز دو	سُندر بک ڈپو شملہ	ناز بک ڈپو دو
گھیسا رام اینڈ سنز رواڑی	راجپال اسٹیشنری دو	نیو سلور بک ڈپو دو
رمیش بک ڈپو بھوانی	راج برادرز دو	موتی لال جیٹھا دو
دھار بک پستک دو	گیان پستک دو	منظر بک ڈپو دو
تیرا بک ڈپو سونی پت	مہتا بک ڈپو دو	حنیف بک ڈپو دو
لکشمی بک ڈپو دو	شملہ اسٹیشنری دو	ظفر بک ڈپو دو
جوگی پستک بھنڈار کورالی	فرینڈز اسٹیشنری بلاسپور	لکشمی بک ڈپو دو
منگلا اینڈ کمپنی دو	سدھو رام اینڈ سنز منڈی	بھگوان داس پونہ
پنجاب بک ڈپو کیتھل	ودی دی ہٹی دو	للوانی بک ڈپو دو
روشن لال اینڈ سنز دو	خوشی رام لکشمی نرائن گنگانگر	اسلم بک ڈپو دو
رتن بک ڈپو کورکشیتر	کرشن لال اینڈ سنز دو	نظیر بک ڈپو مدراس
پورن چند دنود کمار دو	کھنہ اسٹیشنری روڑکی	محمد مستقیم بک ڈپو مرادآباد
بھاٹیہ بک سٹال دو	عبدالغنی بک سیلرز کانپور	کتب خانہ فکاریہ دو
شنکر بک ڈپو دو	منڈن بک اسٹور لکھنؤ	پنجاب اسٹور جمشید پور
ناگو پستک بھنڈار روہتک	پرکاش بک ڈپو دو	نصار اینڈ سراج نیوز دو
رادھا سوامی کتاب گھر دو	سیما بک ڈپو بریلی	ماڈرن بک ڈپو علی گڑھ
شرما برادرز دو	خالصہ بک ڈپو دو	سستا پستک بھنڈار دو
بجاج بک ڈپو دو	ساہنی بک ڈپو آگرہ	اسٹینڈرڈ بک ڈپو پٹھانکوٹ
گوئل بک ڈپو کالکا	مہیش پستک بھنڈار دو	بھاٹیہ بک ڈپو دو
ارون بک ڈپو دو	سٹوڈنٹ بک ہاؤس حیدرآباد	شرما بک ڈپو چنڈی گڑھ
پنڈت پستکالہ سہارنپور	محمود علی اینڈ سنز دو	پال پرکاشن دو
جین بک ڈپو دو	تاج الحسن خاں کلکتہ	مینیل سٹیشنری مارٹ دو
آکاش بک ڈپو دو	گنیش برادرز دو	بھولا پستک بھنڈار جگادھری
کتاب گھر الور	لوک ناتھ پستکالہ دو	شوگن چند اینڈ سنز دو
ایشوری لال جے پور	بھولا ناتھ پستکالہ دو	ہنومان بک ڈپو جنید
سدھیر برادرز دو	گرگ اینڈ کمپنی ممبئی	ولائتی رام مہندرپال دو
رام چند مرالال سیکاینر	عثمانیہ بک ڈپو دو	جنرل بک ڈپو حصار

گورنمنٹ آف انڈیا سے رجسٹرڈ شدہ۔ ٹریڈ مارک نمبر۔ 472582

پنڈت دیوی دیال مشہور عالم جیوتشی اینڈ سنز مصنف پترہ ساگری ہگور مکھی و مالک کارخانہ عالم جنتری

راجہ — وزیر

اصلی مُفید عالم جنتری 2005

سنیچر — بدھ

جیوتش سمراٹ

پنڈت پنالال جیوتشی ولد پنڈت چونی لال مرحوم نے شائقینَ مفید عالم جنتری کی سہولت کیلئے جالندھر سے تصنیف کیا

اپنی اشاعت کے شاندار ۱۳۰ ویں سال میں داخل ہوتی ہے

ناظرین کے دِلی خلوص اور مسلسل تعاون سے مفید عالم جنتری

مشہور عالم پنڈت دیوی دیال جیوتشی (لاہور والے)

پنڈت شورام دت جیوتشی

پنڈت موہن لال جیوتشی

مفید عالم جنتری سن عیسوی 1875ء علم جیوتش میں دلچسپی رکھنے والے ناظرین کی خدمت کرتی چلی آرہی ہے۔ اس میں کار آمد مضامین اور سال بھر کے تمام اہم واقعات ایسے سلیس اور عام فہم پیرایہ میں درج ہوتے ہیں جن کو پڑھ کر ہر مذہب و ملت کے احباب یکساں فائدہ اُٹھا رہے ہیں۔ اسی وجہ سے اس کے قدردان ہندوستان بھر میں ہی نہیں بلکہ دیگر ممالک میں بھی بہت زیادہ ہیں۔ اس کی ہر دلعزیز اور عالم گیر شہرت کچھ لوگوں کو خار کی طرح کھٹکتی ہے۔ وہ لوگ جنتری سے ملتے جلتے ٹائیٹل چھاپ کر لوگوں کو گمراہ کر رہے ہیں۔ اس لئے جنتری خریدتے وقت مصنف پنالال جیوتشی ایم اے اور اندر سرورق پر پنڈت چونی لال جیوتشی جی کی فوٹو ضرور دیکھ لیں۔ تاکہ اصل کے دھوکے میں نقلی نہ خرید لیں۔ (قائم شدہ 1875ء)

پنڈت چونی لال جی

Copy Right No 27576/80

مصنف پنڈت پنالال شرما جیوتشی ایم اے مالک اینجر کارخانہ عالم جنتری پنچانگ دیواکر دفتر مائی ہیراں گیٹ جالندھر ✆ 2457959

Published by : Modern Publishers, Railway Road, Jalandhar City. Ph: 2458388

Printed at : MBD Printographics (P) Ltd. Ram Nagar, Ind. Area, Gagret, Distt. Una (H.P.)

عالمی شہرت یافتہ سب سے مشہور جنتری

بجا کہے عالم جسے بجا سمجھو
زبان خلق کا نقارہ خدا سمجھو

اصلی مُفید عالم جنتری
جالندھر

تمام جنتریوں کی سرتاج

مصنف پنڈت پنالال جیوتشی
ایم اے گولڈ میڈلسٹ

مفید عالم جنتری ۲۰۰۵ء
میں خصوصی نئے مضامین

☆ بکری سمت کی اہمیت اور مختلف سمت صفحہ (9)
☆ گرہوں کے یوگ اور انکی نظرات (42)
☆ منگل تازعہ اور جھگڑے کا ستارہ صفحہ (41)
☆ چند فائدہ مند ٹوٹکے صفحہ (41)
☆ صحت کے متعلق خاص ہدایات (91)
☆ غیبی دُعائیں نادِعلی۔۔۔صفحہ (87)
☆ گرہوں کا چمتکاری پھل صفحہ (181)
☆ روزانہ لگن سارنی دہلی (139-144)

فہرست مضامین مفید عالم جنتری ۲۰۰۵ء

نام مضامین	صفحہ نمبر
اہم پرب تیوہار اور چھٹیاں ۲۰۰۵ء	3
جموں کشمیر و مسلم تیوہار و جین پرب ۲۰۰۵ء	4
گورو پرب دس گورو صاحبان	5
(پرانی روائیت اور نانک شاہی کے مطابق)	
پنجاب، ہماچل، ہریانہ، دہلی ادی صوبوں کے میلے	6
بھارت سرکار کی چھٹیاں، شرادھ، سنکرانتیاں وغیرہ	7
۲۰۰۵ء میں ایکادشی، پورنماشی پردوش وغیرہ	8
۲۰۰۵ء میں تیرہ (۱۳) دن کے پکھ کا پھل	8
گنڈمول اور پنچک پنچھتروں کا بیان ۲۰۰۵ء	9
۲۰۶۲ سمتسر کے بادشاہ، وزیر وغیرہ کا پھل	10/11
آج کا دن کیسا گزریگا؟	12
تفصیل گرہن بابت ۲۰۰۵ء	13/17
نوروز عالم افروز، افق اہل یونان ۲۰۰۵ء	18
گرہوں کا داخلہ راس، وکری، مارگی ۲۰۰۵ء	19
سنیچر کی ساڑستی، ڈھیہ پایہ ۲۰۰۵ء	21
برہسپت اور راہو گرہوں کا گوچر پھل ۲۰۰۵ء	22
گرہوں کی بنا پر آکاشی کونسل کا پھل ۲۰۰۵ء	23/28
غرہ کا پھل ۱۴۲۶ھ اور سنیچر کی نظر وغیرہ	29
داخلہ اردرا کنڈلی کا بیورہ ۲۰۰۵ء	29
بیوپارک جنوں کا تیزی مندی ۲۰۰۵ء	30/33
سورج، منگل وغیرہ گرہوں کا داخلہ پنچھتر ۲۰۰۵ء	34/35
سرسوارتھ سدھ، امرت سدھ یوگ	36/37
مبارک مہورت شادی ۲۰۰۵ء	38/39
مبارک مہورت منڈن مکان تعمیر داخلہ	40/41
گرہوں کے یوگ اور نظرات ۲۰۰۵ء	42
جنتری کا مطالعہ کرنے کے ہدایت	43
بارہ مہینوں میں تتھی، پنچھتر یوگ اور گرہوں کے داخلہ	
راس، پرب تیوہار ۲۰۰۵ء------	44/67
روزانہ نرائین گرہ اسپشٹ ۲۰۰۵ء	68/75

نام مضامین	صفحہ نمبر
لڑکے لڑکی کی شادی کے متعلق تلان سارنی	76/77
راشی کے مطابق شادی کی تاریخ نکالنا	78/79
نام راس اور پنچھتر معلوم کرنا------	80
بارہ راشیوں کا ماہوار پھلادیش ۲۰۰۵ء	81/86
غیبی دُعا نادعلی-----------	87
ناراض شخص کو خوش کرنے کا طریقہ	88
گوچر گرہوں کے سعد ونحس اثرات	89
واستو شاستر کے قاعدے------	89
گم ہوئی چیز ملے؟ فہرست مسلم اولیا کرام	90
مفید و کارآمد نقش	91/92
دس گورو صاحبان کی زندگی کے حالات	93/94
مست کے متعلق قدرتی نعمتیں	95/96
علم التسخیرات اور کارآمد جنتر	97
مسلم تیوہار کب اور کیوں۔عرس جموں کشمیر وغیرہ	98
جنتروں منتروں سے دلی مراد پانا	99
گرہونکے ناقص اثرات کے اپائے	100/103
گرہ اور کارآمد مفید نگینے (پتھر)	104/106
لاٹری نکلنے کے یوگ	107
لال کتاب کے مطابق عمر کا گیان	108
۲۷ پنچھتروں میں پیدائش کے حال	109
تعویز برائے حل مشکلات	111
مستند فالنامہ خواجہ غریب	112
مفید اور کارآمد جنتر	113
شبھ کاموں کے دیکھنے کے مہورت	114
علم قیافہ اور بدن پر تل کے نشان	116
گرہوں کی دشاؤں کا بیان	118
سات واروں کے برت کے طریقہ	120
علم کیرل کے ذریعہ سوال جواب	122
خواب کے اثرات وعلامات	124

نام مضامین	صفحہ نمبر
لگن سارنی جالندھر امرتسر دہلی وغیرہ	127
زائچہ اور گرہوں کی دشا معلوم کرنا	128
جالندھر سے دوسرے شہروں کا فرق لگن	129
روزانہ لگن دیکھنے کی سارنی جالندھر	132/137
روزانہ لگن سارنی دہلی	138/143
غیر ملک و بھارت کے مختلف شہروں کے طلوع	145
ہجری مہینوں میں ہونے والے واقعات	148
قسمت کے پوشیدہ حالات	151
علم پرشن کے ذریعہ جواب، مقدس مقام	153
دُنیا کے اہم شہروں کا تفاوت وقت	155
جنم کنڈلی میں گرہوں کے یوگ	158
اہل اسلام کے تیوہاروں کے حالات	159
گرہوں کا انسانی زندگی پر اثر	161
مقدس مسلم عرس	163
انگریزی مہینوں کی کیفیت	166
بارہ لگنوں اور راشیوں میں پیدائش کے حال	167
جب ہماری گھڑیاں بارہ بجاتی ہیں	168
ہندوؤں کے مشہور مقامی تیوہار	170
ہاتھ کی لکیروں سے پیشنگوئی کرنا	171
دشا شول اور چاروں یگوں کا بیان	174
قمری تاریخ کی پیدائش کا اثر	177
گرہوں کا دوستی دشمنی کا چکر	178
یوگ اور پرانایام	179
قرانی دُعاؤں کے ذریعہ مشکلات سے نجات	180
گرہوں کا چمتکاری پھل	181/182
نقشہ اوقات سحر و افطار ماہ رمضان (۱۴۲۶)	183
فہرست کتب جیوتش	184

خیر اندیش پنڈت پنالال جیوتشی جالندھر شہر

اہم پرب تیوہار اور چھٹیاں ۲۰۰۵ء

جنوری

انگلش نیا سال شروع	یکم	جنوری	سنیچر
لوہڑی پرب	۱۲	"	بدھوار
مکر سنکرانتی (ماگھی)	۱۳	"	ویروار
پوترداایکادشی	۲۰	"	ویروار
عیدالضحیٰ (بقرعید)	۲۱	"	شکروار
ماگھ اشنان شروع	۲۵	"	منگلوار
یوم جمہوریت ہند	۲۶	"	بدھوار
گنیش سنکٹ چھوتھ	۲۹	"	سنیچر

فروری

مونی اماوس	۸	فروری	منگلوار
تل چوتھ	۱۱	"	شکروار
محرم (۱۴۲۶ ہجری)	۱۱	"	شکروار
بسنت پنچمی	۱۳	"	اتوار
رتھ (آردگیہ) سپتمی	۱۵	"	منگلوار
بھیشم اشٹمی	۱۶	"	بدھوار
محرم طاظیہ	۲۰	"	اتوار
ماگھ اشنان ختم	۲۴	"	ویروار
گورورویداس جینتی	۲۴	"	ویروار

مارچ

شری مہا شواراتری بر	۸	مارچ	منگلوار
ہولاشٹک شروع	۱۸	"	شکروار
ہولی پرب، پورنماں	۲۵	"	شکروار
ہولاشٹک ختم	۲۵	"	شکروار
ہولیکا دہن	۲۵	"	شکروار
گڈ فرایڈے	۲۵	"	شکروار
ہولا میلہ	۲۶	"	سنیچر
چہلم	۳۱	"	ویروار

اپریل

بکرمی ۲۰۶۲ شروع	۹	اپریل	سنیچر
چیت نوراترے شروع	۹	"	سنیچر
گوری تیج	۱۱	"	سوموار
بیساکھ سنکرانتی (بیساکھی)	۱۳	"	بدھوار
شری درگا اشٹمی	۱۷	"	اتوار
شری رام نومی	۱۸	"	سوموار
نوراترے ختم	۱۸	اپریل	سوموار
عید ملادالنبی	۲۲	"	شکروار
مہابیر جینتی	۲۲	"	شکروار
بیساکھ اشنان شروع	۲۴	"	اتوار

مئی

یوم مئی مزدور ڈے	یکم	مئی	اتوار
ٹیگور جینتی	۷	"	سنیچر
شری پرشورام جینتی	۱۰	"	منگلوار
اکھشیہ تیج	۱۱	"	بدھوار
گورو شنکرآچاریہ جینتی	۱۳	"	شکروار
گنگا جینتی	۱۵	"	اتوار
بگلامکھی جینتی	۱۷	"	منگلوار
بیساکھ پورنماں	۲۳	"	سوموار
بدھ جینتی	۲۳	"	سوموار

جون

بھدرکالی ایکادشی	۲	جون	ویروار
بٹ ساوتری برت	۶	"	سوموار
سوم وتی اماوس	۶	"	سوموار
مہارانہ پرتاب جینتی	۱۰	"	شکروار
میلہ کھیر بھوانی (کشمیر)	۱۵	"	بدھوار
گنگا دشہرہ ہردوار	۱۷	"	شکروار
نرجلا ایکادشی	۱۸	"	سنیچروار
بٹ ساوتری (پورنماں)	۲۱	"	منگلوار
سنت کبیر جینتی	۲۲	"	بدھوار

جولائی

رتھ یاترہ (پوری)	۸	جولائی	شکروار
سکند چھیشٹی	۱۲	"	منگلوار
میلہ شریک بھوانی	۱۶	"	سنیچروار
چاترماس برت شروع	۱۸	"	سوموار
گورو پورنماں بیاس پوجا	۲۱	"	ویروار

اگست

سنگھاپرہ (ہریالی تیج)	۸	اگست	سوموار
ناگ پنچمی	۱۰	"	بدھوار
گوسوامی تلسی جینتی	۱۲	"	شکروار
میلہ چنت پورنی (اشٹمی)	۱۳	"	سنیچروار
یوم آزادی بھارت	۱۵	"	سوموار
ساون پورنماں	۱۹	اگست	شکروار
رکھڑی پرب	۱۹	"	شکروار
دیدار شری امرناتھ گپھا	۱۹	"	شکروار
گنیش بہلا چوتھ	۲۲	"	سوموار
چندن چھشٹی برت	۲۴	"	بدھوار
شری کرشن جنم اشٹمی سمارت	۲۶	"	شکروار
دوروا اشٹمی برت	۲۶	"	شکروار
شری کرشن جنم اشٹمی ویشنوں	۲۷	"	سنیچروار
گوگا نومی	۲۸	"	اتوار
وتس دوادشی	۳۱	"	بدھوار

ستمبر

شب مراج	۲	ستمبر	شکروار
پٹھوری اماوس	۳	"	سنیچروار
ہرتالیکا تیج	۶	"	منگلوار
پتھر چوتھ	۷	"	بدھوار
شری گنیش وناےک برت	۷	"	بدھوار
رشی پنچمی	۸	"	ویروار
سورج چھشٹی	۱۰	"	سنیچروا
سنتان سپتمی	۱۰	"	سنیچروا
مہالکھشمی برت شروع	۱۱	"	اتوار
شری چندر جینتی	۱۲	"	سوموار
وامن جینتی	۱۵	"	ویروار
اسوج سنکرانتی	۱۶	"	شکروا
اننت چودش	۱۷	"	سنیچرو
میلہ بابا سوڈھل جالندھر	۱۷	"	سنیچر
پورنماں کا شرادھ	۱۷	"	سنیچر
پتری پکھ (شرادھ) شروع	۱۸		" ات
مہالکھشمی برت ختم	۲۵	"	اتوار

اکتوبر

مہاتما گاندھی جینتی	۲	اکتوبر	اتوار
سروپتری شرادھ	۳	"	سوم
کنگن سورج گرہن	۳	"	سوم
سوم وتی اماوس	۳	"	سوم
شردنوراترے شروع	۴	"	منگ
یکم رمضان (روزے شروع)	۶		"

بقیہ۔ پرب تیوہار چھٹیاں ۲۰۰۵ء

سرسوتی آواہن پوجن	۱۰	اکتوبر	سوموار
درگا اشٹمی، مہا اشٹمی	۱۱	"	منگلوار
مہانومی نوراترے ختم	۱۲	"	بدھوار
دشہرہ (وجے دشمی)	۱۲	اکتوبر	بدھوار
بھرت ملاپ	۱۳	"	ویروار
کوجاگر برت شرد پورنماں	۱۶	"	اتوار
کھنڈگراس چاند گرہن	۱۷	"	سوموار
رشی بالمیک جینتی	۱۷	"	سوموار
کارتک اشنان شروع	۱۷	"	سوموار
کارتک سنکرانتی	۱۷	"	سوموار
برت کرواچوتھ	۲۰	"	ویروار
برت اہوئی اشٹمی	۲۵	"	منگلوار
جمطلوداع	۲۸	"	شکروار
گودتس دوادشی	۲۹	"	سنیچروار
دھن ترودشی	۳۰	"	اتوار
نرک چودش	۳۱	"	سوموار
شری ہنومان جینتی	۳۱	"	سوموار

نومبر

دیوالی پرب	یکم	نومبر	منگلوار
مہالکھشمی پوجی	یکم	"	منگلوار
ان کوٹ گوردھن پوجا	۲	"	بدھوار
وشوکرما روز پنجاب	۲	"	بدھوار
بھائی دوج (ٹیکا)	۳	"	ویروار
وشوکرما روز دہلی یوپی	۳	"	ویروار
عیدالفطر	۴	"	شکروار
سورج چھشٹی	۷	"	سوموار
گوپ اشٹمی	۹	"	بدھوار
بھیشم پنچک شروع	۱۱	"	شکروار
ہری پربھودھنیا ایکادشی	۱۲	"	سنیچروار
چاترماس برت قاعدے ختم	۱۲	"	سنیچروار
تلسی وواہ	۱۳	"	اتوار
بیکنٹھ چودش	۱۴	"	سوموار
کارتک پورنماں	۱۵	"	منگلوار
شری گورونانک جینتی	۱۵	"	منگلوار
بھیشم پنچک ختم	۱۵	"	منگلوار
کال بھیرو اشٹمی	۲۳	"	بدھوار

دسمبر

سکند چمپا چھشٹی	۶	دسمبر	منگلوار
درگا اشٹمی	۸	دسمبر	ویروار
موکشدہ ایکادشی	۱۱	"	اتوار
گیتا جینتی	۱۱	"	اتوار
پورنماں دتارے جینتی	۱۵	"	ویروار
سورج اترائین میں	۲۱	"	بدھوار
کرس مس ڈے	۲۵	"	اتوار

نوٹ:- اوپر لکھی چھٹیاں سرکاری گزٹ سے ملان کرلیں۔ کسی قسم کا فرق ہونے کی صورت میں مصنف ذمہ دار نہ ہوگا۔ از پنڈت پنالال جیوتشی جالندھر

جموں کشمیر کے چند اہم پرب ۲۰۰۵ء

لوہڑی پرب	۱۲	جنوری	بدھوار
میلہ پرمنڈل (جموں)	۷/۶	اپریل	بدھ/ویر
میلہ گپت گنگا اکھنور	۹/۷	اپریل	ویر/سنیچر
میلہ نوراترے کڑادیشنوں	۱۷/۹	اپریل	سنیچر
گورگدی باباکانشی گر (سندربنی)	۱۴/۱۳	اپریل	بدھ/ویر
میلہ باہونورٹ	۱۷	اپریل	اتوار
میلہ رام بن	۱۸	"	سوموار
نرسنگھ اوتار	۲۲	مئی	اتوار
میلہ مانسر	۱۴/۱۳	جون	سوم/منگل
کھیر بھوانی	۱۵	جون	بدھوار
میلہ شدھ مہادیو (اودھم پور)	۲۲	جون	بدھوار
شہیدی روڑ	۱۳	جولائی	بدھوار
میلہ شریک بھوانی	۱۶	جولائی	سنیچروار
میلہ ہری پریاگ بنی	۱۸/۱۷	جولائی	اتوار
میلہ جولاکھی	۲۰	جولائی	بدھوار
میلہ رودر گنگا چندر بنی ڈوڈہ	۲۱	جولائی	ویروار
میلہ رام بن	۱۶	اگست	منگلوار
میلہ شری امرناتھ گپھا	۱۹	اگست	شکروار
میلہ سوامی شنکراچاریہ	۱۹	اگست	شکروار
میلہ کیلاش یاترا	۲/۱	ستمبر	ویرورا
میلہ پات بھدرواہ	۱۰/۹	ستمبر	شکروار
میلہ آشاپتی (مارتنڈ)	۳/۲	اکتوبر	اتوار
میلہ جھڑی بابا	۱۵	نوبر	منگلوار
میلہ پرمنڈل	۳۰	نومبر	بدھوار

اہم مُسلم تیوہار ۲۰۰۵ء

عیدالضحیٰ (بقرعید)	۲۱	جنوری	شکروار
محرم ۱۴۲۶ھ	۱۱	فروری	شکروار
محرم تاظمہ	۲۰	فروری	اتوار

مُسلم تیوہار

چہلم	۳۱	مارچ	ویروار
آخری چہار	۶	اپریل	بدھوار
شہادت امام حسین	۸	اپریل	شکروار
عید ملادالنبی	۲۲	اپریل	شکروار
عید مولاد	۲۷	اپریل	بدھوار
گیارہویں شریف	۲۹	مئی	شکروار
یوم پیدائش حضرت علی	۱۹	اگست	شکروار
شب مراج	۲	ستمبر	شکروار
شب برات	۲۰	ستمبر	منگلوار
رمضان (روزہ شروع)	۶	اکتوبر	ویروار
شہادت حضرت علی	۲۶	اکتوبر	بدھوار
جمعطہ الوداع	۲۸	اکتوبر	شکروار
شب قدر	یکم	نومبر	منگلوار
عیدالفطر	۴	نومبر	شکروار

اہم جین پرب ۲۰۰۵ء

شری پارشوناتھ جینتی	۶	جنوری	ویروار
میرو ترودشی	۷	فروری	سوموار
مریادہ مہوتسو	۸	فروری	منگلوار
جین مہوتسو کانگڑہ	۲۵/۲۳	مارچ	بدھوار
رشبھ دیو جینتی	یکم	اپریل	شکروار
برسی تسپ شروع	۲	اپریل	شنیچروار
اولی تپ شروع	۱۷	اپریل	اتوار
شری مہاویر جینتی	۲۲	اپریل	شکروار
اولی تپ ختم	۲۴	اپریل	اتوار
برسی تسپ ختم	۱۱	مئی	بدھوار
گیان دوس	۱۸	مئی	بدھوار
میلہ چکر شیوری دیوی سرچند	۷/۵	جون	اتوار
چاترماس برت شروع	۲۱	جولائی	ویروار
تیراپنتھ قائم روز	۲۱	جولائی	ویروار
جین مہوتسو	۵	اگست	شکروار
پریوشن پرب شروع	۳۱	اگست	بدھوار
سمت سری مہاپرب	۷	ستمبر	بدھوار
شری کالو نروان دوس	۱۰	ستمبر	سنیچروار
شری تلسی پٹا آروہن	۱۲	ستمبر	سوموار
شری مہابیر نروان	یکم	نومبر	منگلوار
ویراسنہ ۲۵۳۲ء شروع	۲	نومبر	بدھوار
جنم روز آچاریہ تلسی	۳	نومبر	ویروار
گیان پنچمی	۶	نومبر	اتوار

بقیہ۔جین پرب ۲۰۰۵ء

جاتر ماس برت ختم	۱۵	نومبر	منگلوار
مونی ایکادشی	۱۱	دسمبر	اتوار
شری پارشوناتھ جینتی	۲۶	دسمبر	سوموار

کچھ عظیم شخصیتوں کے یوم پیدائش

سوامی وِویکانند جینتی	۱۲	جنوری	بدھوار
نیتا جی سبھاش چندر بوس	۲۳	جنوری	اتوار
لالہ لاجپت رائے جینتی	۲۸	جنوری	شکروار
سوامی رامانند جینتی	یکم	فروری	منگلوار
لدھ بابالال جینتی	۱۰	فروری	ویروار
گورورویداس جینتی	۲۴	فروری	ویروار
گورورام دال جینتی	۵	مارچ	سنیچروار
سوامی دیانند جینتی	۸	مارچ	منگلوار
رام کرشن پرم ہنس جینتی	۱۲	مارچ	سنیچروار
شہیدی روز بھگت سنگھ	۲۳	مارچ	بدھوار
شری چیتنہ مہاپربھو	۲۵	مارچ	شکروار
شری تکارام جینتی	۲۷	مارچ	اتوار
ڈاکٹر امبید کر جینتی	۱۴	اپریل	ویروار
شری مہاویر جینتی	۲۲	اپریل	شکروار
شری ولبھا آچاریہ جینتی	۴	مئی	بدھوار
رویندر ناتھ ٹیگور جینتی	۷	مئی	سنیچروار
شری پرشورام جینتی	۱۰	مئی	منگلوار
آدی گوروسنکر آچاریہ جینتی	۱۳	مئی	شکروار
سوامی رام انوجا آچاریہ جینتی	۱۴	مئی	سنیچروار
شری نارو جینتی	۲۴	مئی	منگلوار
مہارانہ پرتاب جینتی	۱۰	جون	شکروار
سنت کبیر جینتی	۲۲	جون	بدھوار
دھیانو بھگت جینتی	۲۴	جون	شکروار
رشی ویدویاس جینتی	۲۱	جولائی	ویروار
لوک مانیہ تلک جینتی	۲۳	جولائی	سنیچروار
سنت تلسی داس جینتی	۱۲	اگست	شکروار
سنت گیانیشور جینتی	۲۷	اگست	سنیچروار
شری چندر جینتی	۱۲	ستمبر	سوموار
مہاتما گاندھی جینتی	۲	اکتوبر	اتوار
لال بہادر شاستری جینتی	۲	اکتوبر	اتوار
شری اگرسین جینتی	۴	اکتوبر	منگلوار
دھنونتری جینتی	۳۰	اکتوبر	اتوار
شری ہنومان جینتی	۳۱	اکتوبر	سوموار

وشوکرما جینتی	۳	نومبر	ویروار
مہاراجہ رنجیت سنگھ جینتی	۱۳	نومبر	اتوار
جواہرلال نہرو جینتی	۱۴	نومبر	سوموار
شری گورونانک جینتی	۱۵	نومبر	منگلوار
ستگورو شری سایں بابا جینتی	۲۳	نومبر	بدھوار
ڈاکٹر راجندر پرساد	۳	دسمبر	سنیچروار
شری دتاترے جینتی	۱۵	دسمبر	ویروار
عیسا مسیح جینتی	۲۵	دسمبر	اتوار

گوروپرب بابت دس گوروصاحبان ۲۰۰۵ء

(پرانی روائیت کے مطابق)

نام شمار	نام گوروصاحبان	اوتار	گورپائی	جوتی جوت
۱	شری گورونانک دیو جی	۱۵نومبر	پیدائش سے	۲۷ستمبر
۲	شری گوروانگدیو جی	۹مئی	۲۲ستمبر	۱۲اپریل
۳	شری گوروامرداس جی	۲۲مئی	۹، اپریل	۱۸ستمبر
۴	شری گورورام داس جی	۱۱۹کتوبر	۱۶ستمبر	۶ستمبر
۵	شری گورو ارجن دیو جی۔	۱۳۰اپریل	۵ستمبر	۱۱جون
۶	شری گوروہرگوبند جی	۲۳جون	۳۰مئی	۱۱۳اپریل
۷	شری گوروددہررائے جی	۲۱فروری	۱۶اپریل	۱۲۶اکتوبر
۸	شری گوروہرکشن جی	۲۹جولائی	۱۲۶اکتوبر	۱۲۳اپریل
۹	شری گوروتیغ بہادر جی	۱۲۸اپریل	۱۲۲اپریل	۶دسمبر
۱۰	شری گوروگوبندسنگھ جی	۱۶جنوری	۴دسمبر	۶نومبر

گوروگرنتھ صاحب کا پہلا پرکاش ۴ستمبر ۲۰۰۵ء

خالصہ پنتھ سجایا روز ۱۱۳اپریل ۲۰۰۵ء

شری گوروگرنتھ صاحب جی کو گوروآئی ملی ۳نومبر

گوروپرب نانک شاہی کیلنڈر کے مطابق ۲۰۰۵ء

نام شمار	نام گوروصاحبان	اوتار	گورپائی	جوتی جوت
۱	شری گورونانک دیو جی	۱۵نومبر	پیدائش سے	۲۲ستمبر
۲	شری گوروانگد دیو جی	۱۱۸اپریل	۱۸ستمبر	۱۱۶اپریل
۳	شری گوروامرداس جی	۲۳مئی	۱۱۶اپریل	۱۶ستمبر
۴	شری گورورام داس جی	۱۹اکتوبر	۱۶ستمبر	۱۶ستمبر
۵	شری گورو ارجن دیو جی	۲مئی	۱۶ستمبر	۱۶جون
۶	شری گوروہرگوبند جی	۵جولائی	۱۱جون	۱۹مارچ
۷	شری گوروہررائے جی	۳۱جنوری	۱۴مارچ	۱۲۰کتوبر
۸	شری گوروہرکشن جی	۲۳جولائی	۱۲۰کتوبر	۱۱۶اپریل
۹	شری گوروتیج بہادر	۱۱۸اپریل	۱۱۶اپریل	۲۴نومبر
۱۰	شری گوروگوبند سنگھ جی	۵جنوری	۲۴نومبر	۱۲۱کتوبر

شری گوروگرنتھ صاحب کا پہلا پرکاش یکم ستمبر

خالصہ پنتھ سجایا ۱۱۴اپریل

نوٹ:۔اوپر لکھے گوروپرب اور چھٹیاں بڑے دھیان اور توجہ سے لکھی گئی ہیں۔پھر بھی شری شرومنی گوردوارہ کمیٹی کی لسٹ سے ملان کرلیں۔چھپائی میں کسی غلطی کی صورت میں سمپادک ذمہ دار نہ ہوگا۔

پنجاب، ہماچل، ہریانہ، جموں، دہلی، یوپی، راجستھان وغیرہ صوبوں کے میلا جات سنہ ۲۰۰۵ء

میلہ لوہڑی پنجاب وغیرہ	۱۲	جنوری
میلہ ماگھی (مکر سنکرانتی)	۱۳	''
میلہ پونگل (دکنی بھارت)	۱۳	''
میلہ شری برہما (کلو)	۱۹	''
میلہ مستوآنا (پنجاب)	۳۱	''
میلہ مونی اماس (پنجاب، یوپی، ہریانہ)	۸	فروری
میلہ پریاگ راج	۸	''
میلہ بسنت پنچمی	۱۳	''
میلہ جیسلمیر (راجستھان)	۲۴/۲۱	''
میلہ جینتی دیوی (چندیگڑھ)	۲۴/۲۱	''
میلہ بھگت رویداس	۲۴	''
میلہ ماگھ پورنماں	۲۴	''
میلہ مہاشوراتر (منڈی ہماچل)	۱۷/۸	مارچ
میلہ کلیشور مہادیو (ہماچل)	۸	''
میلہ کاٹھ گڑھ (ہماچل)	۸	''
میلہ نیل کنٹھ مہادیو (یوپی)	۸	''
میلہ بیج ناتھ (کانگڑہ)	۱۰	''
میلہ بابا بالک ناتھ شروع	۱۴	''
ہولا شنک یوپی	۲۵/۱۸	''
میلہ نلواڑ (بلاس پور)	۲۲/۱۷	''
میلہ نلواڑ (سندرنگر)	۲۹/۲۲	''
میلہ بڈبھاگ سنگھ (اونہ)	۲۵/۲۲	''
میلہ ساواتلا	۲۳	مارچ
سولا میلہ (پاؤنٹہ وآنند پور)	۲۶	''
میلہ گوروارام رائے (دہردون)	۳۰	''
میلہ رنگ پنچمی	۳۰	''
میلہ نوچنڈی (میرٹھ)	۳۰	''
میلہ پیواواہ ہریانہ	۷	اپریل
میلہ نینا دیوی (بلاس پور)	۱۸/۹	''
میلہ منسا دیوی ہریانہ، یوپی، جموں	۱۸/۹	''
میلہ نوراترے (جموں، پنجاب، ہماچل)	۱۸/۹	''

میلہ چیماں (تانک سر)	۹	''
میلہ گوری تیج (جے پور)	۱۱	''
میلہ بیساکھی فلیشور مہادیو	۱۳	''
میلہ راج گڑھ (سرمور)	۱۵/۱۳	''
میلہ بشو (ہماچل)	۱۳	''
میلہ مائی سرخانہ (بھٹنڈہ)	۱۴	''
ہماچل ڈے (ہماچل)	۱۵	''
میلہ رام نومی	۱۸	''
میلہ روہڑو (مہاسو)	۲۱/۲۰	''
میلہ کانسا دیوی (روپڑ)	۲۴/۲۳	''
میلہ پیپل جاتر (کلو)	۳۰/۲۸	اپریل
میلہ پنجور (ہریانہ)	۸	مئی
میلہ موشیگان	۱۶	مئی
میلہ بنجار (کلو)	۱۸/۱۴	''
میلہ گنگا سپتمی ہردوار	۱۵	''
میلہ منی کرن (کلو)	۲۳/۱۸	''
میلہ ستیلا دیو (سندرنگر)	۲۵/۲۴	''
میلہ گرام پنچ گرائی (بلاس پور)	۳۰/۲۹	''
میلہ نارکنڈہ (بلاس پور)	۳۰/۲۹	''
میلہ شیاما کالی (سرکا گھاٹ)	۳۰	''
میلہ بھدرکالی (پنجاب)	۲	جون
میلہ باڑی (اہل ہمیر پور)	۱۴	جون
میلہ بھونتر	۱۷/۱۵	''
میلہ گنگا دشہرہ ہردوار	۱۷	''
میلہ منڈالی شریف	۲۸	''
رتھ یاترجگناتھ پوری	۸	جولائی
میلہ گوروپورنماں	۲۱	جولائی
میلہ کاہنووال (گورداس پور)	۲۱	''
میلہ منجر شروع (چمبہ)	۲۴	''
میلہ ناگ پنچمی (راجستھان)	۲۵	''
میلہ چنت پورنی	۱۳/۶	اگست

میلہ گوری تیج	۸	اگست
میلہ نینا دیوی (بلاس پور)	۱۳	''
میلہ کرشن جنم اشٹمی	۲۷/۲۶	''
میلہ گوگا نومی (ہریانہ، پنجاب)	۲۸	''
میلہ بندرال (کلو)	۲۸	''
میلہ امبیکا دیوی (منڈی)	۲	ستمبر
میلہ یاترمنی مھیشں شروع	۹	ستمبر
میلہ گن پتی (منڈی)	۱۷/۷	''
میلہ وامن دوادشی (امبالہ نالن)	۱۵	''
میلہ چھپالہ (ملیر کوٹلہ) پنجاب	۱۷	''
میلہ باباسوڈھل جالندھر	۱۷	''
میلہ گوئیدوال (امرتسر)	۱۸	''
میلہ گوگا پیر (لدھیانہ)	۱۸/۱۷	''
میلہ پھالگو (کورکھیتر)	۱۳	اکتوبر
میلہ چامنڈہ (کانگڑہ)	۱۲/۴	''
میلہ بگلامکھی (بن کھنڈی)	۱۲/۴	''
میلہ رام لیلا	۱۲/۴	''
میلہ تارا دیوی شملہ	۱۲/۱۱	''
میلہ اچل اشتوری بٹالہ	۱۲/۱۱	''
میلہ جوالامکھی	۱۲/۱۱	''
میلہ ہرچووال (گورداس پور)	۱۲	''
میلہ دشہرہ (تمام بھارت)	۱۲	''
میلہ دشہرہ (کلو) شروع	۱۷/۱۲	اکتوبر
میلہ کالی باڑی شملہ	۲/۱	نومبر
میلہ لادی رام پور	۱۴/۱۱	''
میلہ رینوکا (سرمور)	۱۳/۱۲	''
میلہ بابا بڑدری نند (اونہ)	۱۵/۱۲	''
میلہ جوگی پنگا (اونہ)	۱۵	نومبر
میلہ رام تیرتھ (امرتسر)	۱۵	''
میلہ پشکر (راجستھان)	۱۵	نومبر
میلہ جوڑ فتح گڑھ پنجاب	۲۷/۲۶	دسمبر

بھارت سرکار اور مختلف صوبوں کی چھٹیاں ۲۰۰۵ء

ماگھی (مکرسنکرانتی)	۱۳	جنوری	ویروار
عیدالضحیٰ (بقرعید)	۲۱	''	شکروار
یوم جمہوریت بھارت	۲۶	''	بدھوار
محرم تاظیہ	۲۰	فروری	اتوار
گورورویداس جینتی	۲۴	فروری	ویروار
شری مہاشوراتری برت	۸	مارچ	منگلوار
گڈفرائیڈے	۲۵	''	شکروار
ہولی پرب	۲۵	''	شکروار
ہولا میلہ پنجاب	۲۶	''	سنیچروار
میلہ بیساکھی پنجاب	۱۳	اپریل	بدھوار
ڈاکٹر امبیدکر جینتی	۱۴	اپریل	ویروار
مہاتما بدھ جینتی	۲۳	مئی	سوموار
رتھ یاترہ (جگن ناتھ پوری)	۸	جولائی	شکروار
شہیدی اودھم سنگھ پنجاب	۳۱	جولائی	اتوار
یوم آزادی بھارت	۱۵	اگست	سوموار
جنم روز حضرت علی	۱۹	اگست	شکروار
شری کرشن جنم اشٹمی	۲۷	اگست	سنیچروار
ونایک گنیش چوتھ جینتی	۷	ستمبر	بدھوار
مہاتما گاندھی جینتی	۲	اکتوبر	اتوار
میلہ دشہرہ	۱۲	''	بدھوار
رشی بالمیک جینتی	۱۷	''	سوموار
جمعۃالوداع	۲۸	اکتوبر	شکروار
دیوالی	کیم	نومبر	منگلوار
وشوکرما دوس پنجاب	۲	''	بدھوار
وشوکرما جینتی دہلی وغیرہ	۳	نومبر	ویروار
عیدالفطر	۴	''	شکروار
شری گورونانک جینتی	۱۵	''	منگلوار
کرسمس ڈے	۲۵	دسمبر	اتوار

پتری پکھ میں شرادھ کی تاریخیں ۲۰۰۵ء

اپنے بچھڑے ہوئے مرحوم بزرگان کو شردھا سے عقیدت ادا کرنے کا نام شرادھ ہے۔ اپنی زندگی میں خوشحالی اور سکون حاصل کرنے کیلئے ہر مذہبی شخص کو اپنے مرحوم بزرگ کی وفات تتھ کے مطابق کرنا چاہیے۔

پورنماں کا شرادھ	۱۷	ستمبر	سنیچروار
اکیم کا شرادھ	۱۸	''	اتوار
دوج کا شرادھ	۱۹	ستمبر	سوموار
تیج کا شرادھ	۲۰	ستمبر	منگلوار
چوتھ کا شرادھ	۲۱	''	بدھوار
پنچمی کا شرادھ	۲۲	''	ویروار
چھشٹی کا شرادھ	۲۳	''	شکروار
سپتمی کا شرادھ	۲۴	''	سنیچروار
اشٹمی کا شرادھ	۲۵	''	اتوار
نومی کا شرادھ	۲۶	''	سوموار
دشمی کا شرادھ	۲۷	''	منگلوار
ایکادشی کا شرادھ	۲۸	''	بدھوار
دوادشی کا شرادھ	۲۹	''	ویروار
ترودشی کا شرادھ	۳۰	''	شکروار
چودش کا شرادھ	۲	اکتوبر	اتوار
سروپتری کا شرادھ	۳	''	سوموار

پرب پنڈوری دھام (گورداس پور) ۲۰۰۵ء

رامانند جینتی	۱۵	فروری	منگلوار
ہولیکا دہن	۲۵	مارچ	شکروار
بھگوان نارائین جینتی	۲۹	''	منگلوار
بیساکھی پرب	۱۳/۱۵	اپریل	بدھ/شکر
رام نومی پرب	۱۸	اپریل	سوموار
جانکی جینتی	۱۷	مئی	منگلوار
گنگا دشہرہ	۱۷	جون	شکروار

گوروپورنماں	۲۱	جولائی	ویروار
تلسی جینتی پرب	۱۲	اگست	شکروار
شری کرشن جینتی پرب	۲۶/۲۸	اگست	
وامن جینتی پرب	۱۵	ستمبر	ویروار
وجیہ دشمی (دشہرہ)	۱۲	اکتوبر	بدھوار
شرد پورنماں پرب	۱۶/۱۷	اکتوبر	
بالمیک جینتی	۱۷	اکتوبر	سوموار
ست گوروگوبنداس جینتی	۲۷	اکتوبر	ویروار
شری ہنومان جینتی	۳۱	اکتوبر	سوموار
دیوالی پرب	کیم	نومبر	منگلوار
شری گیتا جینتی	۱۱	دسمبر	اتوار

دش اوتار جنتیاں ۲۰۰۵ء

متسیہ اوتار جینتی	۱۱	اپریل	سوموار
شری رام اوتار جینتی	۱۸	اپریل	سوموار
شری پرشورام جینتی	۱۰	مئی	منگلوار
شری نرسنگھ جینتی	۲۲	مئی	اتوار
شری کورم اوتار جینتی	۲۳	''	سوموار
شری بدھ اوتار جینتی	۲۳	مئی	سوموار
شری کلکی اوتار جینتی	۱۱	اگست	ویروار
شری کرشن اوتار جینتی	۲۶	اگست	شکروار
شری واراہ جینتی	۶	ستمبر	منگلوار
شری وامن اوتار جینتی	۱۵	ستمبر	ویروار

بارائین سنکرانتی اور انکا مقدس وقت ۲۰۰۵ء

نام سنکرانتی	تاریخ	ماہ	یوم	گھنٹہ منٹ	مقدست وقت شروع (پن کال)
ماگھ سنکرانتی	۱۳	جنوری	ویر	۴۲-۲۹	۱۴ جنوری طلوع آفتاب سے
پھاگن سنکرانتی	۱۲	فروری	سنیچر	۴۲-۱۸	دوپہر ۱۸/۱۲ سے
چیت سنکرانتی	۱۴	مارچ	سوم	۳۷-۱۵	صبح ۹/۱۳ سے دوپہر تک
بیساکھ سنکرانتی	۱۳	اپریل	بدھ	۹-۲۴	دوپہر بعد
جیٹھ سنکرانتی	۱۴	مئی	سنیچر	۴-۲۱	دوپہر ۲/۴۰ سے شروع
ہاڑ سنکرانتی	۱۴	جون	منگل	۴۰-۲۷	اگلے روز طلوع آفتاب سے
ساون سنکرانتی	۱۶	جولائی	سنیچر	۳۴-۱۴	صبح ۸/۱۰ سے دوپہر تک
بھادوں سنکرانتی	۱۶	اگست	منگل	۵۷-۲۲	بعد دوپہر سے
اسوج سنکرانتی	۱۶	ستمبر	شکر	۵۱-۲۲	بعد دوپہر سے
کارتک سنکرانتی	۱۷	اکتوبر	سوم	۴۷-۱۰	طلوع آفتاب سے شروع
مگھر سنکرانتی	۱۶	نومبر	بدھ	۳۲-۱۰	طلوع آفتاب سے دوپہر تک
پوہ سنکرانتی	۱۵	دسمبر	ویر	۹-۲۵	دوسرے روز طلوع آفتاب سے

۲۰۰۵ء میں ایکادشی، پردوش، پورنماشی، شری گنیش چوت سنکرانتی وغیرہ

بدی/شدی	سنکرانتی	ایکادشی	پردودش برت	پورنماشی	گنیش چوتھ	اماوس
پوہ بدی	-	۶ جنوری پہلا	۸ جنوری	-	۳۰ دسمبر ۲۰۰۴	۱۰ جنوری
پوہ شدی	۱۳ جنوری	۲۰ جنوری پوترا	۲۲ جنوری	۲۴ جنوری	-	-
ماگھ بدی	-	۵ فروری کھٹ	۶ فروری	-	۲۹ جنوری ۲۰۰۵	۸ فروری
ماگھ شدی	۱۲ فروری	۱۹ فروری جیا	۲۱ فروری	۲۳ فروری	-	-
پھاگن بدی	-	۶ مارچ وجیا	۸ مارچ	-	۲۷ فروری	۱۰ مارچ
پھاگن شدی	۱۴ مارچ	۲۱ مارچ آملکی	۲۳ مارچ	۲۵ مارچ	-	-
چیت بدی	-	۱۵ اپریل پاپ	۱۶ اپریل	-	۲۹ مارچ	۱۸ اپریل
چیت شدی	۱۳ اپریل	۲۰ اپریل کامدہ	۲۱ اپریل	۲۳ اپریل	-	-
بیساکھ بدی	-	۴ مئی وروتھنی	۵ مئی	-	۲۷ اپریل	۸ مئی
بیساکھ شدی	۱۴ مئی	۲۰ مئی موہنی	۲۱ مئی	۲۳ مئی	-	-
جیٹھ بدی	-	۲ جون اپرا	۴ جون	-	۲۶ مئی	۶ جون
جیٹھ شدی	۱۴ جون	۱۸ جون نرجلا	۱۹ جون	۲۱ جون	-	-
ہاڑ بدی	-	۲ جولائی یوگنی	۳ جولائی	-	۲۵ جون	۶ جولائی
ہاڑ شدی	۱۶ جولائی	۱۸ جولائی دیوشینی	۱۹ جولائی	۲۱ جولائی	-	-
ساون بدی	-	۲۱ جولائی کامیکا	۱۲ اگست	-	۲۴ جولائی	۵ اگست
ساون شدی	۱۶ اگست	۱۶ اگست پوترا	۱۷ اگست	۱۹ اگست	-	-
بھادوں بدی	-	۳۰ اگست اجا	یکم ستمبر	-	۲۲ اگست	۳ ستمبر
بھادوں شدی	۱۶ ستمبر	۱۴ ستمبر پدما	۱۵ ستمبر	۱۷ ستمبر	-	-
اسوج بدی	-	۲۹ ستمبر ایندر	۳۰ ستمبر	-	۲۱ ستمبر	۳ اکتوبر
اسوج شدی	۱۷ اکتوبر	۱۳ اکتوبر پاپ	۱۵ اکتوبر	۱۶ اکتوبر	-	-
کارتک بدی	-	۲۸ اکتوبر رما	۳۰ اکتوبر	-	۲۰ اکتوبر	یکم نومبر
کارتک شدی	-	۱۲ نومبر ہری	۱۳ نومبر	۱۵ نومبر	-	-
مگھر شدی	۱۶ نومبر	۲۷ نومبر اُتپنا	۲۹ نومبر	-	۱۹ نومبر	یکم دسمبر
پوہ بدی	۱۵ دسمبر	۲۷ دسمبر پہلا	۲۸ دسمبر	-	۱۹ دسمبر	۳۱ دسمبر

مکمل بڑی جنم پتری

اپنی زندگی سے متعلق ماضی، حال اور مستقبل کے حالات اور زندگی کے اہم واقعات جاننے کیلئے صحیح طریقہ سے شدھ جنم پتری کا لازمی ہے۔ ہماری جیوتش دفتر میں مع تفصیل مکمل جنم پتری، برس پھل لڑکے یا لڑکی کی جنم پتریوں کا میلان نگ وغیرہ پہننے کا طریقہ جیوتش شاستر کے مطابق جنم تاریخ سن، ماہ، والد، دادا کا نام اور کاروبار کا حوالالہ دیتے ہوئے اپنی زندگی کے اہم سوال اپنے خط میں ضرور لکھیں بہتر رہیگا۔ مکمل بڑی جنم پتری کی فس -/1100 سے -/1400 روپئے، ڈاک خرچ -/25 روپئے غیر ممالک کیلئے 25 پونڈ۔ پتہ جنرل بک ڈپو۔ اڈہ ہوشیار پور جالندھر۔ 144008

۲۰۰۵ء عیسوی میں تیرہ (۱۳) روز کے پکھ کا پھل

سن ۲۰۰۵ء کے دوارن کارتک شکل (شدی) پکھ (۲ نومبر سے ۱۵ نومبر تک) کے وقفہ میں میں دو تتھوں (اکیم اور پورنماں) کا کھشہ ہوجانے سے تیرہ دنکا پکھ بن گیا ہے۔ شاستروں میں اسکا پھل ناقص (برا) مانا ہے۔ اس طرح کے تیرہ دن کے پکھ کو وشو گھسر پکھ بھی کہتے ہیں۔ ہندویوں کے مقدس گرنتھ مہابھارت میں بھی تیرہ روز کے پکھ کے ناقص اثرات کے متعلق ذکر آیا ہے۔ جنتری/پنجانگ میں تتھیوں کی اس طرح کی پوزیشن کچھ برسوں کے بعد اکثر پیدا ہوجاتی ہے۔ شاستروں میں اسکے اسرات ناقص بتلائے گئے ہیں۔

अनेक युग साहस्त्रयां दैवयोगत् प्रजाते।

त्रयोदश दिने पक्षः तदा संहरते यगत्॥

یعنی بہت سے یگوں کے بعد لوگوں تباہ کرنے کے لئے تیرہ دن کا پکھ نمایاں ہوتا ہے۔ اس پکھ زیرا سر لوگوں میں پیچیدہ بیماریاں پیدا ہونے لگتی ہیں۔ منگائی لڑائی جھگڑے اور دہشت گردی کی وارداتیں زیادہ ہوتی ہیں۔ ریاعا میں سب طرف بدامنی کا عالم پیدا ہونے لگتا ہے۔ سیاسی، اقتصادی اور سماجی حالات بھی غیر یقینی بنتے ہیں۔ ساری پارٹیوں کے درمیان لڑائی جھگڑے اور ٹکراؤ پیدا ہونگے۔ کہیں توڑ پھوڑ حکومت کا پلٹنا (تبدیلیاں) نمایاں ہونگی۔ ضروری اشیاء کی قیمتوں میں زبردست تیزی ہوگی۔ تیرہ دن کے پکھ (یعنی ۲ نومبر سے ۱۵ نومبر) کے دوران مہورت شادی منڈن داخلہ گھر دکان وغیرہ نہیں اُٹھائے گئے۔ پنڈت پنالا شرما

گنڈ مول پچھتروں کا بیان ۲۰۰۵ء

گنڈ مول پچھتروں میں پیدا ہونے والے بچے خود اپنی ماتا پیتا کی صحت، کاروبار کیلئے ناقص ہو سکتے ہیں۔ گنڈ مول پچھتر میں پیدائش کے پچھتر کی ۲۷ ویں دن بعد اسی پچھتر وقت میں کسی قابل براہمن سے گرہ شانتی کرا لینی چاہئے اگر بچے کے جنم کے آس پاس گرہ شانتی نہ کروائی گئی ہو تو بچے کے جنم دن کے آس پاس پوجا پاٹھ کروا لینا مبارک ہوتا ہے۔

گنڈ مول شروع	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ مول ختم	گھنٹہ	منٹ
۸ جنوری جیشٹھا	۲	۳۹	۹ جنوری مولا	۲۱	۶
۱۶ جنوری ریوتی	۵	۴۶	۱۸ جنوری اشونی	۷	۲۶
۲۶ جنوری اشلیکھا	۲	۹	۲۸ جنوری مگھا	۷	۱۷
۴ فروری جیشٹھا	۱۱	۵۶	۶ فروری مولا	۷	۴۷
۱۲ فروری ریوتی	۱۵	۵	۱۴ فروری اشونی	۱۵	۱۴
۲۲ فروری اشلیکھا	۸	۴۲	۲۴ فروری مگھا	۱۳	۳۰
۳ مارچ جیشٹھا	۱۸	۳۲	۵ مارچ مولا	۱۵	۵۲
۱۲ مارچ ریوتی	۱	۳۴	۱۳ مارچ اشونی	۲۴	۴۳
۲۱ مارچ اشلیکھا	۱۶	۷	۲۳ مارچ مگھا	۲۰	۵۳
۳۰ مارچ جیشٹھا	۲۳	۵۵	یکم اپریل مولا	۲۱	۴۰
۸ اپریل ریوتی	۱۱	۱۳	۱۰ اپریل اشونی	۱۰	۲۳
۱۷ اپریل اشلیکھا	۲۴	۱۰	۲۰ اپریل مگھا	۵	۱۵
۲۷ اپریل جیشٹھا	۶	۱۹	۲۹ اپریل مولا	۳	۱۴
۵ مئی ریوتی	۱۸	۴۶	۷ مئی اشونی	۱۸	۴۴
۱۵ مئی اشلیکھا	۸	۱۲	۱۲ مئی مگھا	۱۳	۴۴
۲۴ مئی جیشٹھا	۱۴	۴۹	۲۶ مئی مولا	۱۰	۳۱
یکم جون ریوتی	۲۴	۳۱	۳ جون اشونی	۲۵	۱۶
۱۱ جون اشلیکھا	۱۵	۳۵	۱۳ جون مگھا	۲۱	۲۹
۲۰ جون جیشٹھا	۲۴	۵۳	۲۲ جون مولا	۱۹	۵۸
۲۹ جون ریوتی	۶	۲	یکم جولائی اشونی	۶	۴۵
۸ جولائی اشلیکھا	۲۲	۷	۱۱ جولائی مگھا	۴	۹
۱۸ جولائی جیشٹھا	۱۱	۵	۲۰ جولائی مولا	۶	۳۵
۲۶ جولائی ریوتی	۱۳	۱	۲۸ جولائی اشونی	۱۲	۲۴
۱۱۵ گست اشلیکھا	۴	۷	۱۷ اگست مگھا	۱۰	۵
۱۴ اگست جیشٹھا	۱۹	۵۳	۱۶ اگست مولا	۱۶	۴۰
۲۲ اگست ریوتی	۲۲	۸	۲۴ اگست دواشونی	۲۰	۲۲
یکم ستمبر اشلیکھا	۱۰	۱۳	۳ ستمبر مگھا	۱۶	۴
۱۱ ستمبر جیشٹھا	۲	۳۶	۱۲ ستمبر مولا	۲۴	۴۹
۱۹ ستمبر ریوتی	۸	۳۷	۲۱ ستمبر اشونی	۵	۵۲
۲۸ ستمبر اشلیکھا	۱۷	۱	۳۰ ستمبر مگھا	۲۲	۵۱
۸ اکتوبر جیشٹھا	۸	۲	۱۰ اکتوبر مولا	۶	۵۰
۱۶ اکتوبر ریوتی	۱۸	۴۸	۱۸ اکتوبر اشونی	۱۶	۴
۲۵ اکتوبر اشلیکھا	۲۴	۴۲	۲۸ اکتوبر مگھا	۶	۳۸
۴ نومبر جیشٹھا	۱۴	۷	۶ نومبر مولا	۱۲	۱۶
۱۳ نومبر ریوتی	۳	۲	۱۴ نومبر اشونی	۱۲	۱۶
۲۲ نومبر اشلیکھا	۸	۵۵	۲۴ نومبر مگھا	۱۴	۵۶
یکم دسمبر جیشٹھا	۲۲	۲۲	۳ دسمبر مولا	۱۹	۲۱
۱۰ دسمبر ریوتی	۹	۰۰	۱۲ دسمبر اشونی	۸	۱۶۰
۱۹ دسمبر اشلیکھا	۱۶	۵۷	۲۱ دسمبر مگھا	۲۲	۵۶
۲۹ دسمبر جیشٹھا	۸	۳۶	۳۱ دسمبر مولا	۵	۱

پنچک شروع و ختم ہونے کے اوقات ۲۰۰۵ء

پنچک پچھتروں کے دوران دکھن دشا کا سفر کرنا، مکان، جھونپڑی، دکان وغیرہ کی چھت ڈالنا، چارپائی، پلنگ بننا، مردا جلانا، لکڑی بانس کی چٹائی دیوار چھت وغیرہ تعمیر کرنا کھمبا کھڑا کرنا، تانبہ، پیتل تنکے لکڑی وغیرہ اکٹھی کرنا اور نئے مکان کی چھت ڈالنا نقص مانا جاتا ہے۔ خصوصی کام کرنا فائدہ مند ہوتا ہے۔

پنچک شروع	گھنٹہ	منٹ	پنچک ختم	گھنٹہ	منٹ
۱۲ جنوری	۲۲	۳۰	۱۷ جنوری	۶	۱۳
۹ فروری	۹	۴۷	۱۳ فروری	۱۴	۴۵
۸ مارچ	۲۰	۴۰	۱۳ مارچ	۰۰	۴۷
۵ اپریل	۴	۵	۹ اپریل	۱۰	۳۳
۲ مئی	۹	۵۲	۶ مئی	۱۸	۳۴
۲۹ مئی	۱۵	۲۴	۲ جون	۲۴	۴۱
۲۵ جون	۲۲	۳۶	۳۰ جون	۶	۶
۲۵ جولائی	۸	۲	۲۷ جولائی	۱۲	۲۹
۱۹ اگست	۱۸	۴۹	۲۳ اگست	۲۰	۵۲
۱۶ ستمبر	۵	۱۱	۲۰ ستمبر	۶	۵۷
۱۳ اکتوبر	۱۳	۳۳	۱۷ اکتوبر	۱۷	۱۴
۹ نومبر	۱۹	۳۶	۱۴ نومبر	۲	۱
۶ دسمبر	۲۵	۲	۱۱ دسمبر	۸	۳۰

سال ۲۰۰۵ء میں نفع نقصان جاننے کا چکر

آئندہ نئے سال میں آپ کو جس راشی کا نفع نقصان جاننا ہو تو نیچے لکھے اپنی راشی کے ہندسوں کو آپس میں جمع کر دیں پر کل جمع میں سے ایک گھٹا کر کل جمع کو ۸ سے تقسیم کر دیں۔ تقسیم کرنے کے بعد اگر ایک بچے تو آئندہ سال دولت کا منافع اچھا رہے گا۔ سوچی ہوئی مرادیں پوری ہوں گی۔ ۳ بچیں تو فائدہ کم اور خرچ زیادہ رہے گا۔ فضول کی بھاگ دوڑ زیادہ رہے گی اور گھریلو الجھنیں بڑھیں گی۔ ۴ بچیں تو دماغی تناؤ، پریشانی و جسم کو تکلیف اور بیماری وغیرہ پر خرچہ ہو۔ مالی مسائل زیادہ ہوں گے۔ اگر ۵ بچیں تو لابھ کم اور فضول خرچی بڑھیں گی۔ بنتے کاموں میں اڑچنیں پیدا ہوں گی۔ اگر ۶ بچیں تو نصیب میں اضافہ اور دھن کے ذرائع بڑھیں گے۔ کوئی بگڑا کام بنے گا۔ اگر باقی ۷ بچیں تو بیوپار، لاٹری وغیرہ سے اچانک دھن لابھ ہوگا۔ زمین جائیداد، سواری وغیرہ پر خرچ ہوگا۔ اگر ۸ یعنی صفر بچیں تو اس سال لابھ کم اور خرچ زیادہ ہوگا۔

نفع و نقصان چکر ۲۰۰۵ء

راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
نفع	۸	۲	۸	۲	۵	۸	۲	۸	۵	۱۴	۱۴	۵
نقصان	۵	۱۴	۱۱	۸	۵	۱۱	۱۴	۵	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱

خیر اندیش:۔ پنڈت پنا لال جیوتشی ایم۔اے جالندھر

سال کے بادشاہ وزیر وغیرہ کی پیشگوئیاں بابت ۲۰۰۵ء ۲۰۶۲ بکرمی

سریشٹی (کائنات) کے آغاز کا سمت ۱۹۵،۵۸۸۵۱۰۶ گذشتہ برس شری بکرمی سمت ۲۰۶۲ء کلیگ، ۱۵۰۶ء شری کرشن سمت ۵۲۴۱ء سپت رشی سمت ۵۰۸۱ء برس، شری بدھ سمت ۲۹-۲۶۲۸ء، شری مہابیر نروان سمت ۳۱-۲۰۳۰ء، شاکا سمت ۲۶-۱۹۲۵ء ہجری سن عیسوی ۲۰۰۵ء، خالصہ سمت ۳۰۷ء، نانک شاہی سمت ۵۳۷ سریشٹی سمت کے دوران ست یگ ۱۷۲۸۰۰۰ سال، تیرتا یگ کا وقفہ ۱۲۹۶۰۰۰ سال، دواپر یگ کا کل عرصہ ۸۶۴۰۰۰ اور کل یگ کا وقفہ ۴۳۲۰۰۰ سال کا ہوتا ہے۔

وشمبھ نام کے نئے سمت سر کا پھل

برہسپتی کے مان سے ۳۲واں وشمبھ نام کا سمت سر چیت ش دی ایکم اتھتی ۱۹ اپریل سنیچر وار کی سمت کر کے داخلہ کی کنڈلی صبح ۲ بجکر ۲ منٹ پر ریوتی پچھتر کے وقت مکر لگن میں داخل ہوگا۔ سنکلپ وغیرہ کے کاموں میں وشمبھ نام کے سمت سر کا استعمال رہے گا۔ لگن کے خانہ میں منگل اوچ راشی کا ہوکر پڑا ہے

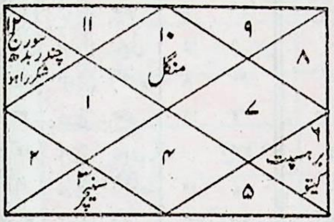

اور اس پر برہسپت کی مبارک نظر پڑ رہی ہے۔ خیال رہے بھارت کی زیر اسر راشی بھی مکر ہی مانی جاتی ہے۔ وشمبھ نام کا سمت سر ہونے سے حکمرانوں کے درمیان آپس میں مخالفت اور ٹکراؤ زیادہ ہونگے۔ عام طبقہ کے لوگوں کو ذہنی، اقتصادی اور جسمانی تکلیفوں و پریشانیوں کا سامنا رہے گا۔ کچھ خاص طبقہ کے لوگوں کو سکھ، سادھن اور دولت کے ذریعات حاصل ہونگے۔ ریاعا میں انصاف ہوگی۔ عام لوگ پیچیدہ بیماریوں منگائی اور بدامنی کی واردتوں کی وجہ سے پریشان اور دکھی رہیں گے۔

روہنی کا واس تٹ (کنارے)۔ روہنی کا واس کنارے پر ہونے سے آئندہ سال بارس اچھی اور عمدہ ہوگی۔ جس کے زیر اثر دھان، چاول، گندم، چنے، گنا، درخت، گھاس اور دوسرے کاشتکاری اور فصلیں عمدہ ہونگی۔

سمت کا واس۔ آئندہ برس کو بھی دھوبی کے گھر پر ہونے سے بارس اچھی مقدار میں ہوگی۔ کوئیں میں تالاب دریا، نالے وغیرہ پانی سے بھرے رہیں نگے۔ دھان، چنے، چاول، ایکھ (گنے)، گندم، مکہ، ہری سبزیاں درخت اور پھلوں کی پیداوار اچھی ہوگی۔ لوگوں میں سکھ عیش وعشرت کے ذریعات بڑھیں نگے۔

سمت کا واہنی (سواری) بھلسیا ہوگا۔ اس کے زیر اثر سال میں یکساں بارش نہیں ہوگی۔ یعنی کہیں بہت زیادہ بارش کی وجہ سے سیلاب، زمین کا کھسنا، اولہ ورشٹی اور بھونچال وغیرہ کی وجہ سے جان و مال کے نقصانات ہونے کا خوف ہوگا۔ اور کہیں پر بارش کی کمی کی وجہ سے قحط (دربھک) کی قیمتوں میں زبردست تیزی ہوگی۔

(1) برس کے بادشاہ سنیچر (زحل) کا پھل: جس برس میں سال کا بادشاہ سنیچر ہوتو اس برس غیر مناسب بارش کی وجہ سے لوگوں میں مختلف قسم کے پیچیدہ بیماریاں زیادہ ہونگی۔ حکمران سایسی لیڈروں اور مخالف لیڈروں کے درمیان آپس میں ٹکراؤ اور رنجش زیادہ ہو۔ چوری ٹھگی لوٹ مار اور بے بیمانی کی واردتیں زیادہ ہونگی۔ کہیں دہشت گردی اور آتشزدگی کی وارداتیں بہت ہوں۔ لوگوں میں باہمی دشمنی و رنجش اور مذہبی تنازعات وفسادات زائیدہ ہوں۔ بارش بکض جبہ بلکل نہ ہو۔ چوپائیوں کو تکلیف ہو۔ زراعت وتجارت پیشہ لوگ زیادہ مائیدہ اٹھائیں۔ آسمانی آفتیں زیادہ برپا ہوں۔ دھرم ایمان کے راستے پر لوگوں کا رجحان کم رہے۔

(2) سال کے وزیر بدھ (عطارد) کا ثمرہ: وزیر بدھ ہوتو زیادہ تر لوگ عیش وعشرت کے کاموں میں زیادہ مصروف رہیں نگی۔ دھن دولت پھیلاؤ زیادہ ہوگا۔ بارش کچھ مقاموں پر زیادہ ہوگی۔ جوں چنے مسر، تل تیل گیہوں، دھان اور پٹرولیم کی چیزوں کے نرخوں میں تیزی ہوگی۔ ہنرمندی، دست کاری لوہا لکڑی اور عام ریاعا سے تعلق رکھنے والے بیوپاری اور اہل علم جصوصی (ٹکنیکی) خاص فائدہ میں رہیں نگی۔ گرمی خشکی اور چمڑی کے متعلق بیماریاں زیادہ ہونگی۔

(3) زراعت کا ملک سنیچر: جس برس زراعت کا مالک سنیچر ہوتو اس برس پیچیدہ سرکاری قانونوں کی وجہ سے عام لوگ پریشان اور دکھی ہونگے۔ پیچیدہ بیماریوں کا بھی ڈر ہوگا۔ بے موسمی بارش کی وجہ سے جوں، گندم، دھان، مکہ وغیرہ کی فصلیں خراب ہونگی۔ روئی، کپاس اور توریہ کی فصلوں کو بھی نقصان پہنچے۔ گھی اور تیل بھی گراں ہو۔ زیادہ تر لوگ فضول جھگڑے فصادات میں مصروف رہیں۔ لوگوں میں اخلاق محبت اور آپس میں رابطہ اتحاد کم ہو۔

(4) دھان (غلہ) کا مالک برہسپت: جس برس غلہ کا مالک برہسپت ہوتو اس برس بارش اچھی ہوں۔ گرمیوں کی فصلیں اچھی ہونگی جیسے جوں، باجرہ، دھان، سرسوں، توریہ، گنا وغیرہ زرد رنگ کی چیزوں کے نرخ اوسطاً گراں رہے۔ براہمن وغیرہ اہل ایمان اور دھرم کے لوگ ہون یگہ دان۔ دھرم وغیرہ کے کاموں میں زیادہ دلچسپی دکھائیں نگے۔

(5) بارش کا مالک منگل (مریخ): منگل بارش کا مالک ہوتو بارش کسی جگہ زیادہ اور کسی جگہ بہت تھوڑی ہو۔ اندھیری اور گرد وغبار بہت اتریں۔ براہمن کھشتری وغیرہ لوگ اپنے اپنے ایمام دھرم سے دور ہٹنے لگیں نگے۔ کہیں زمین کی جمبش اور کہیں قدرتی آفات سے مزید نقصانات ہونگے۔ کہیں پینے کا پانی کی قلت رہے۔ سرخ رنگ کی چیزوں اور جنسوں کے بھاؤ تیز ہونگے۔ بیماریاں بہت پھیلے۔ حکمران اور ریاعا میں رابطہ اتحاد کم ہو۔

(6) رسوں کا مالک چندرماں (مشتر): ہونے اس برس بارش اچھی اور موقع پر ہوگی کچھ مقاموں پر بڑی مفید ثابت ہوگی۔ لڑکے لڑکیاں نئے نئے فیشنوں کو اپنا کر عیش وعشرت کی زندگی کو اختیار کرنے لگیں نگے۔ زمین پر گندم، گنا (ایکھ) اور موسمی میوہ جات اور فرسدار چیزوں کی پیداوار اچھی ہوگی۔

(7) دھاتوں کا مالک سنیچر (زحل): ہونے سے سٹیل لوہا اور لوہے کے بنے ہوکل پرزے کچا لوا، کوئلہ، پٹرول، اونی اور گرم کپڑے، سمنٹ، ریورات پتھر نگینے وغیرہ تیز نرخ ہونگے۔

(8) پھلوں کا مالک منگل (مریخ): ہونے سے درختوں پر پھل پھولوں جڑی بوٹیوں اور پھلوں وسبزیوں کی پیداوار کم ہوگی۔ لوگوں میں بہت طرح کی پیچیدہ بیماریوں کی اکثریت ہو۔ حکمرانوں میں آپسی ٹکراؤ اور رنجس بڑھے گا۔

(9) دھن دولت کا مالک شکر (زہر): دولت کا مالک شکر ہونے سے عام لوگ بھی سرکاری اداروں سے فائدہ اٹھانے میں کامیاب ہونگے۔

خرید وفروخت کرنے والے بیوپاری لوگ خاص طور پر فائدہ مند ہونگے۔ سکھ اور آرام کے سامان اور زیادہ پھیلاؤ ہونگے۔ حکمران عام رعایا کی بھلائی کے کاموں میں دلچسپی دکھانے لگیں نگے۔

(10) فوج کا مالک منگل (مریخ): ہونے سے عام لوگ مہنگائی، بیماریوں اور دہشت گردی کی وارداتوں کی وجہ سے پریشان رہیں نگے۔ بیوپاری لوگ اپنے اپنے بیوپارے خاص طور پر فائدہ نہ اٹھا پائیں نگے۔ عام رعایا میں دنگے فصادات زیادہ ہونگے۔ توڑ پھوڑ اور آگ زنی کی وارداتیں زیادہ ہونگی۔

بکرمی سمت کی اہمیت

سمت سر کی داخلہ کنڈلی

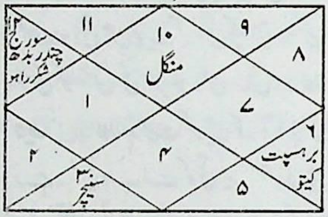

بکرمی سمت ۲۰۶۲ء وکمبھ نام کا سمت سر چیت شُدی یکم تھتی مطابق ۱۹ اپریل سنیچر ریوتی پچھتر کے وقت مکر لگن میں داخل ہوگا۔ کسی بھی مبارک کام کے آغاز وقت سنکلپ وغیرہ میں اسی نام کا استعمال کیا جائیگا۔ خیال رہے ہندو (بھارتیہ) دھرم کے مطابق چیت اول نوراترے یعنی بکرمی سمت کے آغاز والے روز کے دن جو یوم (وار) ہوتا ہے اسی کی بنا پر سال کا بادشاہ تصور کیا جاتا ہے۔ آئندہ سال چیت شدی یکم تھتی کو سنیچر وار ہونے سے بکرمی سمت ۲۰۶۲ء (۲۰۰۵ء) برس کا بادشاہ بھی شنی ہی مانا جائیگا۔ ہندو دھرم کے مطابق چیت نوراتر کی اول تھتی (یعنی) نو سمت سر) بہت مبارک تھتی مانی جاتی ہے۔ کیونکہ اسی تھتی سے پتامہ برہماجی نے شرشٹی (کائنات) کا آغاز کیا تھا۔

''चैत्रे मासि जगद् ब्रहा I संसर्ज प्रथेऽ ह नि''

ست یگ کا آغاز بھی اسی تھتی سے ہوا تھا۔

یہ تھتی تاریخی اہمیت کی بھی ہے۔ اسی روز سمراٹ چندر گپت بکرمارتیہ نے شکوں پر اپنی فتح کو دیر تک قائم رکھنے کیلئے بکرمی سمت کی شروعات کی تھی۔

سمت سر پوجن:- نئے سمت اور نوراترے شروع ہونے کے روز اپنے روز مرہ کے کاموں سے فارغ ہوکر شدھ پوتر ہوکر ہاتھ میں پھول چاول لے کر سنکلپ کریں۔ پھر برہماجی کی چاندی یا تامبہ کی مورتی بنا کر شری گنیش امبیکا کے پوجن کے بعد 'اوم برہنے نمہ' وغیرہ منتروں کے برہمانی کا آواہن اور پوجن کرنا چاہیے۔ برہم پوجن کے بعد بھگوان شوو شینو شری درگا، سورج وغیرہ دیوتاؤں اور اپنے اشٹ دیو کی بھی پوجا کرنی چاہیے۔ پوجا کے بعد سورج کو ارگھ دیکر بعد میں براہمنوں کو اناج کپڑے مٹھائی پھل اور دکھنا اور نئے سال کا پنچانگ دیکر خوش کرنا چاہیے۔ آج کے دن خود نئے کپڑا پہننا اور اپنے گھر، کاروباری ادارے اور مندر کو جھنڈے پتا کا جھنڈیوں وغیرہ سے سجانا چاہیے۔ اور اپنی حیثیت کے مطابق دان کرنا چاہیے۔ نئی پنچانگ سے اس سال کے راجہ، وزیر سمت کا داس، سواری وغیرہ کا پھل سننا چاہیے غریبوں میں اناج وغیرہ کی خیرات بانٹنی چاہیے۔

اس روز نوراترے کا آغاز بھی ہونے سے نو دن تک روزانہ جیوت جگا کر شری درگا پوجن، شری درگا سپتشتی کا پاٹھ یا شری رامائین، بھاگوت ادی پویتر گرنتھوں کا پاٹھ بھی شروع کیا جاتا ہے۔ آج کے روز نیم کی نرم پتوں پھولوں (کونپل) کا چورن بنا کر اس میں کال مرچ سیندھا لک ہنگ جیرا، اجوائین اور مشری (شکر) ڈال کر چورن بنا کر بھگوان کو بھوگ لگا کر خود کھانے سے سال بھر خون کی خرابی نہیں ہوتی اور تندرستی بنی رہتی ہے۔

۲۰۰۵ء کے دوران مختلف سمتوں کا آغاز

☆ سرشٹی (کائنات) کا آغاز ۱۹۵۵۸۸۵۱۰۶ برس
☆ ست یگ کا کل عرصہ ۱۷۲۸۰۰۰ برس
☆ تریتا یگ کل کل عرصہ ۱۲۹۶۰۰۰ برس
☆ دواپر یگ کل کل عرصہ ۸،۶۴۰۰۰ برس
☆ کل یگ کا کل عرصہ ۴،۳۲۰۰۰ برس
☆ کل یگ بقایا برس ۴۲۶۸۹۴ برس
☆ کل یگ ۵۱۰۶ شروع ۱۰، اگست بدھوار
☆ شری کرشن جنم سمت ۵۲۴۱ اگست (۲۶) شکروار
☆ سپت رشی سمت ۵۰۸۱ شروع ۱۹ اپریل سنیچر وار
☆ **شری بدھ سمت ۲۶۲۹ شروع ۲۳ مئی ۲۰۰۵ء سوموار**

☆ شری بکرمی سمت ۲۰۶۲ شروع (۹) اپریل ۲۰۰۵ء سنیچروار
☆ شری مہاویر نروان سمت ۲۵۳۱ یکم نومبر ۲۰۰۵ء منگلوار
☆ شاکا سمت ۱۹۲۷ یکم چیت ۲۲ مارچ ۲۰۰۵ء منگلوار
☆ ہجری (مسلم) ۱۴۲۶ھ (یکم محرم) ۱۱ فروری ۲۰۰۵ء شکروار
☆ فصلی سن ۱۴۱۳ ستمبر (۱۸) اتوار
☆ بنگالی سن ۱۴۱۲ شروع ۱۵ اپریل شکروار
☆ نانک شاہی سن ۵۳۷ شروع ۱۵ مارچ منگلوار
☆ خالصہ سمت ۳۰۷ شروع ۱۳ اپریل بدھوار
☆ جے ہند سن ۵۹ واں ۱۵ اگست ۲۰۰۵ء سوموار

آج کا دن کیسا گزرے گا؟

جس روز یہ معلوم کرنا ہو کہ آج کا دن کیسا گزریگا تو پہلے اپنے نام کا پچھتر بارہ راشیوں کے سالانہ پھل والے صفحات سے اپنے نام کے ہندسہ کے پچھتر کو معلوم کریں پھر مفید عالم جنتری کے مہینوں والے صفحوں سے (مہینہ تاریخ) کے سامنے اس روز کا پچھتر معلوم

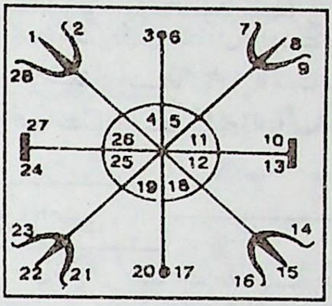

پڑے اس کو چکر میں نمبر درج کریں پھر اس سے ابھیجت سمیت تمام ۲۸ پچھتروں کا چکر (نقشہ) میں لکھے ہندسوں کے شمار کے مطابق لکھ لیں پھر غور کریں کہ آپ کے نام پچھتر کس جگہ پڑا ہے۔ اگر اپنے نام کا پچھتر دائرہ کے اندر پڑا ہے تو اس روز دھن کا فائدہ کسی ہر دلعزیز شخص سے ملاقات ہوگی۔ اگر پچھتر کا شمارہ دائرہ کے باہر (0) نشانات پر پڑے تو دن کا آدھا حصہ اخراجات اور فکرمندی میں بیتے گے۔ اور دن کا نقصان ہونے کا ڈر ہوگا۔ مثال کے طور پر اگر کسی روز جنتری میں مگھا پچھتر دیکھنے کو ملے تو مگھا کو نمبر پر لگا کر اس کے آگے پوربا پھاگنی کو بھی نمبر ۲ پر تو شول لگائیں گے۔ ۲۸ پچھتروں کی شمار اسی طرح سے ہوتی ہے۔

اقوال زریں

- مظلوم کی پکار سے بچو اس لئے کہ وہ اللہ سے اپنا حق مانگتا ہے۔ اور اللہ کسی صاحب حق کو اس کے حق سے محروم نہیں رکھتا۔ (رسول مقبول)
- انسان کی سب سے بڑی خوبی کبھی نہ گرنے میں نہیں بلکہ گر کر اٹھنے میں ہے۔ (قرآن کریم)
- صرف گمراہ انسان ہی اللہ کی رحمت سے مایوس ہوگا۔ نیک بندے ہمیشہ صبر و شکر سے کام لیتے ہیں۔ (حضرت عمرؓ)
- اگر تم کسی کے ساتھ نیکی نہیں کر سکتے تو کم از کم نرم انداز سے اس کو برائیوں سے آگاہ کرتے رہو کہ یہ بھی اس کے ساتھ نیکی کرنے کے برابر ہے۔ (سقراط)
- نیکی کیا ہے۔ صفات حمیدہ کا انسان میں جمع ہونا ہے۔ (حکیم جالینوس)
- رنج و غم سے بڑھکر انسانی زندگی کا دشمن کوئی اور نہیں (مشرقی مفکر)
- اپنے وقار کو مجروح کرنے سے دس بار مرنا زیادہ بہتر ہے۔ (ایڈیسن)

مفید اور کارآمد جنتر

گم شدہ چیز کا سراغ نکالنا

۱۹	۲۲	۲۵	۱۲
۲۴	۱۳	۱۸	۱۳
۱۴	۱۷	۲۰	۲۷
۲۱	۱۶	۱۵	۲۶

جب کوئی چیز کھو جائے اور اس کا حال معلوم کرنا چاہیں تو یہ تعویز کاغذ پر لکھ کر مٹی کے نئے دیئے یعنی چراغ میں سرسوں (کوڑہ) کا تیل ڈال کر جلائیں اور تعویز روئی میں لپیٹ کر اس کی بتی روشن کریں۔ اب کسی خوردسال لڑکے یا لڑکی کو جس کی عمر نو دس سال ہو اور خوبصورت ہو چراغ کے سامنے بیٹھائیں۔ اور ہدایت کریں کہ وہ چراغ کی بتی کی طرف غور سے دیکھتا رہے۔ بس جب اسے کوئی غیر معمولی چیز نظر آوے۔ تو اس سے گم شدہ چیز کے متعلق سوالات کریں اور جن لوگوں پر اٹھالے جانے کا شبہ ہو ان کا نام لیں۔ وہ چیز کا درست پتہ بتائیگا۔ اسی طریقہ سے ہر قسم کے حالات دریافت کرسکتے ہیں۔ یعنی جب لڑکے کو غیر معمولی نکلیں نظر آئیں تو اس سے اپنے مطلب کے سوالات کریں۔ وہ صحیح جواب دیگا۔ اور مطلب پورا ہو جائیگا۔

مفید عام ٹوٹکے جو قابل یاد رکھنے کے ہیں

۱۔ بکری کے دودھ میں ادرک کا رس ملا کر پینا تلی کے لئے مفید ہوتا ہے۔ ۲۔ قوت ہاضمہ خراب ہو جائے تو ادرک کا چاٹنا مفید ہوتا ہے۔ ۳۔ عورت کو بوقت تولید تکلیف ہو تو زعفران ایک تولہ ہاتھ میں رکھنے سے فوراً وضع حمل ہو جاتا ہے۔ ۴۔ گدھی کے سم کی دھونی حاملہ کو دی جائے تو فوراً وضع حمل ہو جاتا ہے۔ ۵۔ روغن زیتون اور لیموں کا رس برابر وزن ملا کر چہرہ پر لگایا جائے۔ تو چہرہ صاف اور ملائم ہو جاتا ہے۔ ۶۔ پان کھانے میں چونہ سے منہ جل جائے تو سرسوں کا تیل اور پر ملنا جلن کو دور کر دیتا ہے۔ ۷۔ ہاتھی دانت کی خالص چوڑیاں بچہ کے دونوں ہاتھوں میں ڈال دینے سے بچے نہایت آسانی کے دانت نکال لیتا ہے۔ ۸۔ لیموں کا رس صاف پانی میں ملا کر بالوں کو دھویا جائے تو بال نہایت ملائم اور چمکدار ہو جاتا ہے۔ ۹۔ پیشاب بند ہو تو زعفران کی ایک تار آلہ تناسل کے منہ میں رکھنے سے فوراً آرام ہو جاتا ہے۔ ۱۰۔ صندل سفید اور کافور ملا کر لگانے سے درد شقیقہ کو فوراً آرام ہو جاتا ہے۔

تفصیل گرہن بابت سال ۲۰۰۵ء

سال ۲۰۰۵ء کے دوران زمین پر کل تین (۳) گرہن لگینگے۔

(1) کنکن سورج گرہن ۸/۹ (اپریل) شکروار، بھارت میں نظر نہیں آیگا۔

(2) کھنڈ گراس سورج گرہن (۳) اکتوبر (سوموار) بھارت میں نظر آیگا۔

(3) کھنڈ گراس سورج گرہن (۱۷) اکتوبر (سوموار) بھارت میں نظر آیگا۔

(1) کنکن سورج گرہن (8/9) اپریل شکروار

یہ گرہن چیت بدی اماس شکروار کی رات بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق (۸) اپریل کو رات ۱۱ بجکر ۲۱ منٹ سے شروع ہوکر اپریل ۹ کی صبح ۴ بجکر ۵۰ منٹ پر ختم ہوگا۔ اس گرہن کا مکمل عروج اپریل ۸ کی رات کو ۱ بجکر ۴۶ منٹ پر ہوگا۔ یہ گرہن نیوزیلینڈ مدھیہ اور دکنی امریکہ، ویسٹ انڈیسنہ اور پرشانت مہاسگر کے علاقوں میں دیکھائی دیگا۔ لیکن بھارت میں یہ گرہن نظر نہیں آیگا۔ اس وجہ اشنان، دان وغیرہ کا مہاتم اور پرب کال بھی نہیں ہوگا۔

مندرجہ ذیل دونوں گرہن (چاند اور سورج گرہن) بھارت میں دکھائی دینگے۔

بھارت میں دیکھائی دینے والے دونوں گرہنوں کا بیورہ

(1) کنکن سورج گرہن (۳) اکتوبر سوموار:- یہ گرہن اسوج بدی اماوس سوموار کو بھات میں کنکن اور کھنڈ گراس کے طور پر (بھارت کے مختلف) حصوں میں دیکھائی دیگا۔ بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق اس گرہن کا اسپرش اور موکش کے اوقات اس طرح سے ہونگے۔ (۳) اکتوبر ۲۰۰۵ء سوموار۔

☆ گرہن شروع	گھنٹہ ۱۳	۶ منٹ	
☆ گرہن کا گراس شروع	۱۴	۱۳	
☆ گرہن کا عروج وقت	۱۶	۲	بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائم گھنٹہ منٹ
☆ گرہن کا گراس ختم	۱۷	۵۱	
☆ گرہن ختم	۱۸	۵۸	

یہ گرہن بھارت کے علاوہ مشرقی گرین لینڈ، آئیس لینڈ، یورپ (انگلینڈ سمیت) دکنی حصوں کو چھوڑ کر افریقہ، بھارت سمیت ایشیا میں دیکھائی دیگا۔

بھارت میں یہ گرہن تقریباً شام کے ۴ بجے سے لے کر شام ۶ بجکر ۲۵ منٹ تک کے عرصہ میں زیر نظر رہے گا۔

بھارت کے مشرقی اور دور دکنی حصوں میں کنکن سورج گرہن کا صرف آغاز ہی دیکھائی دیگا۔ ان علاقوں میں سورج گرہن ختم ہونے سے پہلے ہی سورج غروب ہوجائیگا۔ جبکہ اتر، پچھمی اتر بھارت میں کنکن سورج گرہن ختم ہوتے ہوئے بھی دیکھا جاسکے گا۔ بھارت کے نقشہ نمبر 1 میں اس گرہن کا آغاز اور انجام ظاہر کرنے والی لکیروں سے انجام کا وقت دریافت کیا جاسکتا ہے آئندہ صفہ پر تقریباً ۸۰ شہروں میں ہونے والے اس گرہن کا آغاز اور انجام دیا گیا ہے۔ اسکے علاوہ ان شہروں کے (۳) اکتوبر کے ساتھ دیئے گئے غروب آفتاب سے یہ پتا چل جائیگا کہ فلاں شہر میں گرہن کے ختم ہونے کا وقت غروب آفتاب سے پہلے ہوگا یا نہیں۔

کنکن سورج گرہن (۳) اکتوبر سوموار

(مختلف شہروں میں گرہن کے آغاز اور انجام کو ظاہر کرنے والا نقشہ)

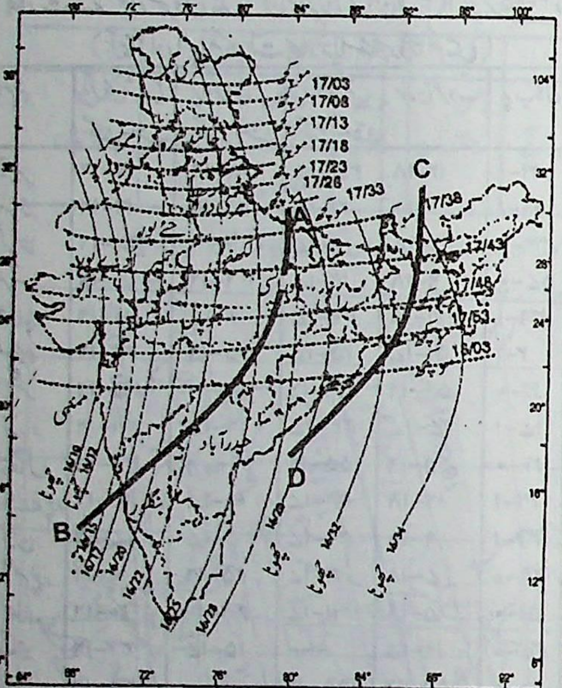

گرہن کے نقشہ نمبر 1 میں دی گئی (A-B) لائین سے داہنی (Right) طرف لکھے گئے اور ان ریکھانشوں۔ اکھشانشو کے درمیان پڑنے والے شہروں میں گرہن خاتمے کے بعد ہی غروب آفتاب ہوگا۔ اسی نقشہ میں دی گئی (C-D) لائین کے داہنی طرف پڑنے والے مقاموں پر گرہن کا درمیان (عروج گراس) نہیں نظر آیگا کیونکہ وہاں پر گرہن کا نقطہ درمیان سے پہلے ہی آفتاب غروب ہوجائیگا۔

گرہن کا سوتک:- اس کنکن سورج گرہن کا سوتک عام طور پر سورج گرہن کے آغاز ہونے سے ٹھیک بارہ (۱۲) گھنٹے پہلے سے شروع ہوجاتا ہے۔ چونکہ پنجاب، ہریانہ، ہماچل، جموں کشمیر وغیرہ کے علاقوں میں یہ گرہن کنکن گرہن کے طور پر دیکھائی دیگا اس لئے گرہن کے لوکل اسپرش وقت سے ۱۲ گھنٹے سے پہلے گرہن کا سوتک شروع ہوجائیگا۔ جیسے امرتسر میں گرہن کا اسپرش کال (آغاز کا وقت) شام کے ۴ بجکر ۱۷ منٹ ہیں تو وہاں پر گرہن کا سوتک ۳- اکتوبر کی صبح ۴ بجکر ۱۷ منٹ سے شروع ہوگا۔

کنکن سورج گرہن (۳) اکتوبر سوموار

کورکشیتر میں پرم گراس کا مان (شام کے ۴ بجکر ۵۲ منٹ)

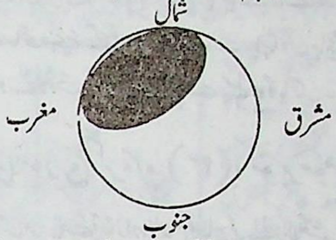

بھارت کے مشہور شہروں میں کنکن سورج گرہن (۳) اکتوبر ۲۰۰۵ء

(آغاز اور انجام کا وقت بھارتیہ اسٹنڈرڈ ٹائم میں)

نام شہر	گرہن شروع گھنٹہ-منٹ	پرم گراس گھنٹہ-منٹ	گرہن ختم گھنٹہ-منٹ	سورج غروب	پرب کال
اجمیر	۱۶-۱۶	۵۸-۱۶	۳۷-۱۷	۱۲-۱۸	۲۱-۱
امبالہ	۲۱-۱۶	۵۲-۱۶	۲۱-۱۷	۲-۱۸	۰۰-۱
اگرتلا	۳۳-۱۶	---	۶-۱۷	۶-۱۷	۳۳-۰
امرتسر	۱۷-۱۶	۴۶-۱۶	۱۴-۱۷	۹-۱۸	۵۷-۰
احمداباد	۱۰-۱۶	۲-۱۷	۴۹-۱۷	۲۱-۱۸	۳۹-۱
الموڑہ	۲۳-۱۶	۵۵-۱۶	۲۵-۱۷	۵۱-۱۷	۲-۱
ایٹانگر	۳۵-۱۶	---	۵۶-۱۶	۵۶-۱۶	۲۱-۰
آلہ باد	۲۶-۱۶	۶-۱۷	۴۳-۱۷	۴۷-۱۷	۱۷-۱
امپھال	۳۵-۱۶	---	۵۵-۱۶	۵۵-۱۶	۲۰-۰
اودے پور	۱۳-۱۶	۰۰-۱۷	۴۴-۱۷	۱۶-۱۸	۳۱-۱
اُجین	۱۷-۱۶	۵-۱۷	۴۹-۱۷	۹-۱۸	۳۲-۱
اودھم پور	۱۹-۱۶	۴۵-۱۶	۸-۱۷	۷-۱۸	۴۹-۰
کٹھوعہ	۲۰-۱۶	۴۶-۱۶	۱۱-۱۷	۷-۱۸	۵۱-۰
کولکتہ	۳۲-۱۶	۱۵-۱۷	---	۱۹-۱۷	۴۷-۰
کوہیما	۳۵-۱۶	---	۵۵-۱۶	۵۵-۱۶	۲۰-۰
کرنال	۲۰-۱۶	۵۳-۱۶	۳۲-۱۷	۳-۱۸	۵-۱
کورکشیتر	۲۰-۱۶	۵۲-۱۶	۲۳-۱۷	۴-۱۸	۳-۱
کولو	۲۳-۱۶	۵۰-۱۶	۱۵-۱۷	۲-۱۸	۵۲-۰
کانگڑہ	۲۱-۱۶	۴۷-۱۶	۱۲-۱۷	۵-۱۸	۵۱-۰
کورالی	۲۰-۱۶	۵۰-۱۶	۱۸-۱۷	۶-۱۸	۵۸-۰
گڑگاؤں	۱۹-۱۶	۵۶-۱۶	۳۰-۱۷	۳-۱۸	۱۱-۱
گنگٹوک	۳۳-۱۶	۶-۱۷	۱۸-۱۷	۱۸-۱۷	۴۵-۰
گوہاٹی	۳۴-۱۶	---	۵-۱۷	۵-۱۷	۳۱-۰
گورداسپور	۱۹-۱۶	۴۶-۱۶	۱۲-۱۷	۱۰-۱۸	۵۳-۰
چنڈیگڑھ	۲۱-۱۶	۵۱-۱۶	۱۹-۱۷	۶-۱۸	۵۸-۰
چمبہ	۲۲-۱۶	۴۷-۱۶	۱۱-۱۷	۵-۱۸	۴۹-۰
چنئی	۲۵-۱۶	۲۶-۱۷	۵۹-۱۷	۵۹-۱۷	۳۴-۱
چھپرا	۲۹-۱۶	۳-۱۷	۳۴-۱۷	۳۴-۱۷	۵-۱
جموں	۱۸-۱۶	۴۵-۱۶	۱۰-۱۷	۱۰-۱۸	۵۲-۰
جے پور	۱۷-۱۶	۵۷-۱۶	۳۵-۱۷	۰۹-۱۸	۱۸-۱
جالندھر	۱۸-۱۶	۴۸-۱۶	۱۶-۱۷	۹-۱۸	۵۸-۰
جودھپور	۱۲-۱۶	۵۵-۱۶	۳۷-۱۷	۲۰-۱۸	۵۲-۱
جھانسی	۲۳-۱۶	۵-۱۷	۴۶-۱۷	۵۹-۱۷	۲۳-۱
دواریکا	۲-۱۶	۵۹-۱۶	۵۰-۱۷	۳۸-۱۸	۴۸-۱
دارجلنگ	۳۳-۱۶	۷-۱۷	۱۹-۱۷	۱۹-۱۷	۴۶-۰
دہلی	۲۰-۱۶	۵۵-۱۶	۲۹-۱۷	۳-۱۸	۹-۱
دہرہ دون	۲۳-۱۶	۵۳-۱۶	۲۱-۱۷	۵۹-۱۷	۵۸-۰
ناگپور	۲۲-۱۶	۱۲-۱۷	۵۷-۱۷	۰۰-۱۸	۳۵-۱
ننگل	۲۰-۱۶	۴۵-۱۶	۱۸-۱۷	۹-۱۸	۵۸-۰
ناہن	۲۳-۱۶	۴۷-۱۶	۲۰-۱۷	۱-۱۸	۵۷-۰
پنچ کولا	۲۲-۱۶	۴۸-۱۶	۱۹-۱۷	۳-۱۸	۵۷-۰
پن جی	۱۵-۱۶	۱۷-۱۷	۱۳-۱۸	۲۷-۱۸	۵۸-۱
پٹنا	۳۰-۱۶	۸-۱۷	۳۲-۱۷	۳۲-۱۷	۲-۱
پانڈیچری	۲۵-۱۶	۲۸-۱۷	۳-۱۸	۳-۱۸	۳۸-۱
پورٹ بلیئر	۳۵-۱۶	---	۱۰-۱۷	۱۰-۱۷	۳۵-۰
پونہ	۱۴-۱۶	۱۲-۱۷	۴-۱۸	۲۲-۱۸	۵۰-۱
پانی پت	۱۹-۱۶	۵۳-۱۶	۲۶-۱۷	۴-۱۸	۷-۱
پونچھ	۱۶-۱۶	۴۲-۱۶	۵-۱۷	۱۳-۱۸	۵۱-۰
فریدکوٹ	۱۴-۱۶	۴۷-۱۶	۲۰-۱۶	۱۲-۱۸	۶-۱
فروزپور	۱۵-۱۶	۴۸-۱۶	۱۹-۱۷	۱۲-۱۸	۴-۱
بنگلور	۲۲-۱۶	۲۵-۱۷	۱۰-۱۸	۱۰-۱۸	۴۸-۱
بھوپال	۱۹-۱۶	۶-۱۷	۵۰-۱۷	۴-۱۸	۳۱-۱
بھونیشور	۳۰-۱۶	۱۷-۱۷	۳۰-۱۷	۳۰-۱۷	۰۰-۱
منڈی (H.P)	۲۳-۱۶	۵۰-۱۷	۱۵-۱۷	۳-۱۸	۵۲-۰۰
ماؤنٹ آبو	۱۰-۱۶	۵۹-۱۶	۴۳-۱۷	۲۶-۱۸	۳۳-۱
ممبئی	۱۲-۱۶	۱۰-۱۷	۳-۱۸	۲۳-۱۸	۵۱-۱
میرٹھ	۲۲-۱۶	۵۵-۱۶	۲۷-۱۷	۱-۱۸	۵-۱
رائپور	۲۶-۱۶	۱۳-۱۷	۴۸-۱۷	۴۸-۱۷	۲۳-۱
راجامندری	۲۶-۱۶	۲۱-۱۷	---	۵۲-۱۷	۲۶-۱
لُدھیانہ	۱۹-۱۶	۴۹-۱۶	۱۷-۱۷	۷-۱۸	۵۸-۰
وشاکھاپٹنم	۲۷-۱۶	۲۰-۱۷	۴۷-۱۷	۴۷-۱۷	۲۰-۱
بنارس	۲۸-۱۶	۷-۱۷	---	۴۱-۱۷	۱۳-۱
شلانگ	۳۴-۱۶	۵۱-۱۶	۵-۱۷	۵-۱۷	۳۱-۰
شملہ	۲۲-۱۶	۵۰-۱۶	۱۷-۱۷	۲-۱۸	۵۵-۰
شرینگر	۲۰-۱۶	۴۱-۱۶	۱-۱۷	۱۰-۱۸	۴۱-۰
سہارنپور	۲۳-۱۶	۵۵-۱۶	۲۴-۱۷	۱-۱۸	۱-۱
سنگرور	۱۸-۱۶	۴۱-۱۶	۲۲-۱۷	۸-۱۸	۴-۱
سولن	۲۲-۱۶	۵۱-۱۶	۱۸-۱۷	۳-۱۸	۵۴-۰
ہردوار	۲۳-۱۶	۵۴-۱۶	۲۳-۱۷	۵۹-۱۷	۰۰-۱
حیدرآباد	۲۲-۱۶	۱۸-۱۷	۴-۱۸	۴-۱۸	۴۲-۱
ہمیرپور	۲۲-۱۶	۴۹-۱۶	۱۵-۱۷	۵-۱۸	۵۳-۰
ہوشیارپور	۱۹-۱۶	۴۸-۱۶	۱۶-۱۷	۷-۱۸	۵۷-۰
لکھنؤ	۲۵-۱۶	۲-۱۷	۳۷-۱۷	۴۹-۱۷	۱۲-۱

کنکن گرہن کے متعلق ضروری ہدایت

گرہن کے سوتک اور گرہن لگنے کے وقت اشنان-دان، جپ پاٹھ، منتر، انوشٹھان، تیرتھ اشنان دھیان، ہون وغیرہ شبھ (متبرک) کاموں کو انجام دینا مبارک ہوتا ہے۔ خیال رہے گرست است گرہن (A-B لائین کے داہنی طرف کے شہروں میں) کا پرب کال (وقت مبارک) سورج کے وقت غروب پر ہی ختم ہو جاتا ہے۔ جس مقاموں پر یہ گرہن گرست است ہے وہاں پر لوگوں کو غروب آفتاب کے بعد اشنان کر کے سندھیا جپ دان وغیرہ کرنے چاہئے۔ بذرگان، بیمار چھوٹی عمر کے لڑکے لڑکیاں اور گربھ وتی عورتوں کو باوقت کھان، دوائی وغیرہ لینے میں کوئی پرہیز نہیں ہوگا۔ سورج یا چاند گرہن ننگی آنکھ سے نہیں دیکھنا چاہئے۔

سوتک اور گرہن کے وقت ایشور کی مورتیوں کی ہاتھ لگانا، بلا وجہ کھان پینا، عورت کے ساتھ سوہبط کرنا، تیل وغیرہ کا استعمال کرنے کی مناہی ہوتی ہے۔

کنکن سورج گرہن پر ہردوار، کورکشیتر، پریاگ راج وغیرہ تیرتھوں پر اشنان، دان وغیرہ کا خاص مہاتم ہوتا ہے۔

کنکن سورج گرہن ننگی آنکھوں سے نہیں دیکھنا چاہئے۔ وگنیانک (سائنسی) طریقہ سے کالے کیئے ہوئے شیشوں کے ذریعہ سے دیکھنا ٹھیک ہوگا۔

گرہن کا راشی پھل:- کنکن سورج گرہن کنیا راشی اور برہسپت نچھتر میں منعقد ہو رہا ہے۔ اس وجہ کنیا راشی اور ہست نچھتر میں پیدائش ہونے والے ناظرین کیلئے خاص برا اثر ہوگا۔ بارہ راشی والوں کیلئے اس گرہن کے اسرات اس طرح سے ہونگے۔

میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
لابھ ترقی	گپت پریشانی	گھریلو پریشانی اخراجات	دھن کا لابھ	دھن کا نقصان	جسم کو تکلیف پریشانی	خرچ بڑھیں گے	دھن کا نقصان	لابھ و ترقی	اڑچنیں رنجش نقصان	دھن کا نقصان پریشانی	گھریلو پریشانیاں

کنکن سورج گرہن کے جنرل اثرات:- چونکہ یہ گرہن اسوج کہ مہینہ کنیا راشی اور ہست نچھتر میں لگ رہا ہے اس وجہ سے کہیں دنگے وفساد توڑ پھوڑ اور دہشت گردی چوری اور لوٹ مار کی وارداتیں زیادہ ہونگی کہیں حکومت میں تبدیلی، گھی تیل لوہا تانبہ سونا چاندی اور روزمرّہ کی چیزوں کی قیمتوں میں اضافہ ہوگا۔

گرستودے کھنڈ چوڑامنی چاند گرہن

II- گرستودے کھنڈ چوڑامنی چاند گرہن (۱۷ اکتوبر ۲۰۰۵ء سوموار):- یہ کھنڈ گراس چاند گرہن (۱۷) اکتوبر ۲۰۰۵ء بھارت دور گامی پچھمی حصوں کو چھوڑ کر باقی بھارت کے مختلف حصوں میں دکھائی دیگا۔ یہ گرہن پچھمی بنگال، منورم، آسام، اروناچل پردیش، میگھالہ وغیرہ میں طلوع چاند کے بعد شروع ہوگا۔ راجستھان، گجرات، مہارشٹر کے دور کے مغربی حصوں کو چھوڑ کر باقی حصوں میں اس گرہن کا آغاز طلوع چاند سے پہلے ہی ہو جائیگا۔ یعنی یہ گرہن گرستودے ہوگا۔

اس گرہن کا شروعاتی گھنٹہ منٹ اس طرح سے ہوگا۔

	گھنٹہ	منٹ	
			(۱۷) اکتوبر سوموار
گرہن کا آغاز	۱۷	۴	
گرہن کا درمیانی	۱۷	۳۴	(۱۷) اکتوبر ۲۰۰۵ء بھارتیہ اسٹنڈرڈ ٹائم
گرہن ختم	۱۸	۳	

بھارت کے دور شمال مشرقی حصوں پر ہی کھنڈ چاند گرہن کا آغاز دیکھا جا سکے گا۔ گرستودائے چاند گرہن کا انجام دور کے مغربی علاقوں کو چھوڑ کر باقی تمام بھارت میں دیکھلائی دیگا۔ آگے کے نقشہ پر بائیں طرف بھارت کے نقشہ نمبر 2 پر دیا گیا ہے گرہن کے پھوٹو نمبر (۲) پر جو ترچھی لکیریں کھینچی گئی ہیں وہ لکیریں جن جن مقاموں پر سے گذرتی ہیں ان مقاموں پر ۱۷ اکتوبر کو طلوع چاند کا وقت ان لکیروں کے اوپر لکھا گیا ہے۔ گرہن کے نقشہ پر دی گئی (A-B) لائین داہنی طرف مقیم شہروں پر گرہن کا آغاز طلوع چاند کے بعد ہوگا۔ یعنی ان علاقوں میں گرہن گرستودے نہیں لگے گا۔ جبکہ (AB) لائین کے بائیں (Left) طرف کے شہروں پر گرہن کا آغاز طلوع چاند سے پہلے ہی ہو جائیگا۔ یعنی وہاں پر یہ گرہن گرستوادے کھنڈ گراس کے طور پر دکھلائی دیگا۔ اسی طرح (C-D) لائین کے بائیں (Left) طرف مقیم شہروں پر گرہن ختم ہونے کے بعد طلوع چاند ہوگا۔ اس وجہ ان شہروں پر چاند گرہن نظر نہیں آئیگا۔

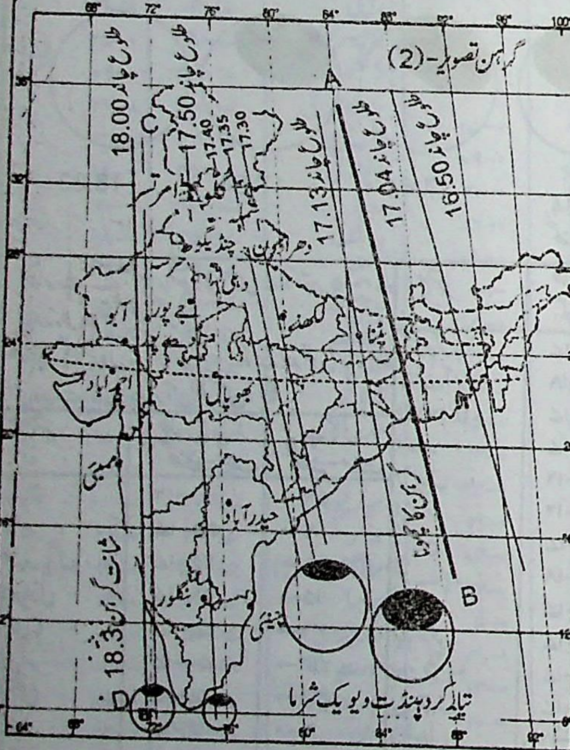

بھارت کے علاوہ یہ کھنڈ گراس چاند گرہن شمالی امریکہ کے درمیانی اور مغربی حصوں، اتر، مدھیہ امریکہ، مشرقی ایشیا، انڈونیشیا، آسٹریلیہ، نیوزیلینڈ، دور کے مغربی علاقوں (افغانستان، مغربی پاکستان، ایران) کو چھوڑ کر تمام ایشیا میں دکھائی دیگا۔

گرہن کے پرب کے اوقات:- آگے کے صفحہ پر بھارت کے تقریباً ۲۰۰ مشہور شہروں کے ۱۷ اکتوبر کے طلوع چندرماں کے اوقات اور گرہن کا پرب کال بھی

دیا گیا ہے۔ بھارت کے اتر پچھمی علاقوں جیسے پنجاب، ہماچل، دہلی، جموں کشمیر، ہریانہ، مدھیہ پردیش، اتر پردیش، بہار، اترانچل پردیشوں میں یہ گرہن گرستوادے طور پر ہی لگے گا۔ وہاں گرہن کے شروع اور انجام کے دوران وقفہ کو ہی گرہن کا پرب کال یعنی اشنان دان پوجا پاٹھ وغیرہ کا مہاتم مانا جائیگا۔

چوڑامنی گرہن:- سوموار کے روز یہ گرہن لگنے کی وجہ سے اس گرہن کا مان چوڑامنی گرستوادے چندر گرہن ہوگا۔

گرہن کا سوتک:- جہاں پر یہ گرہن گرستوادے ہوگا، وہاں پر اس گرہن کا سوتک اپنے لوکل شہر کے طلوع آفتاب دے شروع ہوگا۔ دوسرے مقام پر یعنی آسام، ناگالینڈ وغیرہ پر گاہن کا سوتک صبح ۸ بجکر ۴ منٹ سے شروع ہوجائیگا۔

گرہن کا راشی پھل:- یہ چندر گرہن اترابھادر پد، ریوتی نچھتر اور مین راشی کے وقت مقیم (گھٹت) ہورہا ہے۔ اس وقت ریوتی اور اشونی و مین اور میکھ راشیاں خاص طور پر زیر اثر ہونگی۔ جس راشی والوں کو اس گرہن ثمرہ خراب یا ناقص لکھا ہوا ہے۔ ان کو اپنی حیثیت کے مطابق جپ، پاٹھ اور دان وغیرہ کرنا مناسب ہوگا۔

چوڑامنی چاند گرہن کا راشی پھل

میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تُلا	برشچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
تناؤ چوٹ وغیرہ سے جسم کو تکلیف	دھن کا نقصان فکرمندی زیادہ ہو	دھن اور سکھ کے ذریعات بڑھیں کام بنے	اخراجات میں اضافہ کوئی مبارک	دشمن کا خوف بڑے	بیماری دشمن کا ڈر تکلیف	گھریلو پریشانیوں میں اضافہ زیادہ	گھریلو پربند اور تناؤ خرچ	گپت خندتا پریشانی بڑھے	جدوجہد آمدن کم و خرچ	دھن کا نقصان فضول خرچی	حادثے وغیرہ سے چوٹ جسم کو تکلیف

گرستودے گھنڈ چندر گرہن ۱۷ اکتوبر سوموار

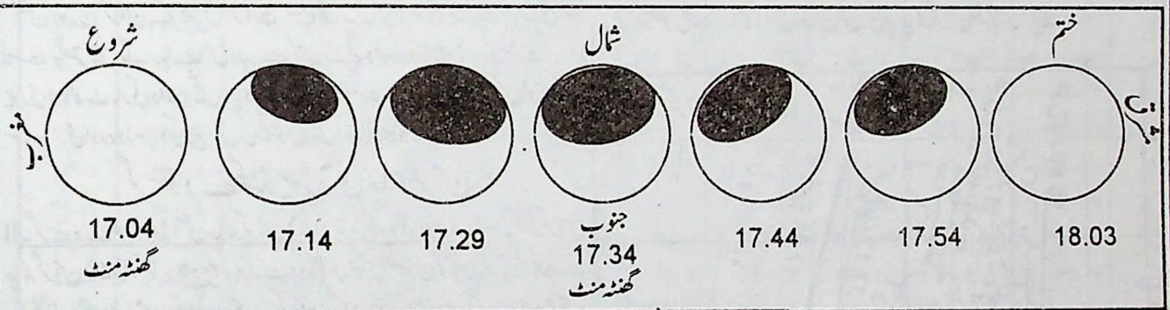

بھارت کے مشہور شہروں میں ۱۷ اکتوبر ۲۰۰۵ء کو چندرماں کا طلوع اور گرہن

* دیئے گئے شہروں میں گرہن ختم ہونے کے بعد طلوع چاند ہوگا اس وجہ سے وہاں چندر گرہن نظر نہیں آئیگا۔

نام شہر	طلوع چاند گھنٹہ-منٹ	پرب کال گھنٹہ-منٹ
اگرتلا	۱۶-۵۰	۰-۵۹
اجمیر	۱۷-۵۵	۰-۸
اننت یاگ	۱۷-۴۵	۰-۱۸
امراوتی	۱۷-۴۸	۰-۱۵
امروہا	۱۷-۳۷	۰-۲۶
امرتسر	۱۷-۵۰	۰-۱۳
امیٹھی	۱۷-۲۷	۰-۳۶
امبالہ	۱۷-۴۳	۰-۲۰
ایودھیہ	۱۷-۲۴	۰-۳۹
الور	۱۷-۴۵	۰-۱۸
ارکی H.P	۱۷-۴۱	۰-۲۲
الموڑہ	۱۷-۳۱	۰-۳۲
احمد اباد ☆	۱۸-۰۶	---
علی گڑھ	۱۷-۴۰	۰-۲۳
آگرہ	۱۷-۴۰	۰-۲۲

نام شہر	طلوع چاند گھنٹہ-منٹ	پرب کال گھنٹہ-منٹ
آزم گڑھ	۱۷-۲۱	۰-۴۲
ماونٹ آبو ☆	۱۸-۴	---
اٹاوہ u.p	۱۷-۳۷	۰-۲۶
اندور	۱۷-۵۴	۰۰-۹
امپھال	۱۶-۳۸	۰-۵۹
ایٹانگر	۱۶-۳۷	۰-۵۹
اُجین	۱۷-۵۴	۰-۹
اُدے پور	۱۸-۰۰	۰-۳
اناؤ	۱۷-۳۱	۰-۳۲
اودھم پور	۱۷-۴۷	۰-۱۵
اونہ H.P	۱۷-۴۴	۰-۱۹
ایٹا U.P	۱۷-۳۷	۰-۲۶
ایضوال	۱۶-۴۴	۰-۵۹
کٹک	۱۷-۱۶	۰-۴۷
کٹھواعا (جموں)	۱۷-۴۶	۰-۱۷
کنوج	۱۷-۳۳	۰-۳۰
کپورتھلہ	۱۷-۴۷	۰-۱۶
کرنال (ہریا)	۱۷-۴۲	۰-۲۱
کلکتہ	۱۷-۳	۰-۵۹
کانگرہ	۱۷-۴۳	۰-۲۰

نام شہر	طلوع چاند گھنٹہ-منٹ	پرب کال گھنٹہ-منٹ
کانچی پور	۱۷-۴۸	۰-۱۵
کانپور	۱۷-۳۳	۰-۳۰
کالکاہریانہ	۱۷-۴۱	۰-۲۲
کشتواڑ	۱۷-۴۴	۰-۱۹
کورالی	۱۷-۴۳	۰-۲۰
کورکشیتر	۱۷-۴۳	۰-۲۰
کلو H.P	۱۷-۴۰	۰-۲۳
کیتھل	۱۷-۴۴	۰-۱۹
کوٹ کھائی	۱۷-۱۹	۰-۲۴
کوٹہ (راج)	۱۷-۵۲	۰-۱۱
کوہیما	۱۶-۳۶	۰-۵۹
کویمبٹور	۱۷-۵۶	۰-۷
کھنتہ	۱۷-۴۴	۰-۱۹
کھورجہ	۱۷-۴۱	۰-۲۲
گنگٹوک	۱۶-۵۷	۰-۵۹
گیاجی	۱۷-۱۵	۰-۴۸
غازیاباد	۱۷-۴۱	۰-۲۲
گڑگاؤں	۱۷-۴۴	۰-۱۹
گورداسپور	۱۷-۴۶	۰-۱۷
گوہاٹی	۱۶-۴۶	۰-۵۹

پرب کال:- گرہن کے شروع اور ختم ہونے تک کے وقفہ کو پرب کال کہتے ہیں۔

نام شہر	طلوع چاند گھنٹہ-منٹ	پرب کال گھنٹہ-منٹ	نام شہر	طلوع چاند گھنٹہ-منٹ	پرب کال گھنٹہ-منٹ	نام شہر	طلوع چاند گھنٹہ-منٹ	پرب کال گھنٹہ-منٹ
گورکھ پور	۲۰-۱۷	۴۳-۰	پنچم ☆	۱۰-۱۸	---	منصوری	۳۸-۱۷	۲۵-۰
گوالئیر	۴۱-۱۷	۲۲-۰	پٹنا	۱۳-۱۷	۵۰-۰	مہندر گڑھ	۴۷-۱۷	۱۶-۰
چنڈیگڑھ (U.T)	۴۲-۲۷	۲۱-۰	پٹھان کوٹ	۴۵-۱۷	۱۸-۰	ملیر کوٹالہ	۴۶-۱۷	۱۷-۰
چمبہ	۴۲-۱۷	۲۱-۰	پٹیالہ	۴۴-۱۷	۱۹-۰	مرضا پور	۲۵-۱۷	۳۸-۰
چتوڑ گڑھ	۵۶-۱۷	۷-۰	پیہوا	۴۴-۱۷	۱۹-۰	منگیم	۰۹-۱۷	۵۴-۰
چُرو (راج)	۵۲-۱۷	۹-۰	پانی پت	۴۳-۱۷	۲۰-۰	مظفر نگر	۴۰-۱۷	۲۳-۰
چینئی	۴۶-۱۷	۱۷-۰	پالمپور (H.P)	۴۲-۱۷	۲۱-۰	ممبئی ☆	۰۹-۱۸	---
چھپرا	۱۵-۱۷	۴۸-۰	پالی (راج)	۰۱-۱۸	۰۲-۰	مراد آباد	۳۶-۱۷	۲۷-۰
جبلپور	۳۷-۱۷	۲۶-۰	پیلانی	۵۰-۱۷	۱۳-۰	میرٹھ	۴۰-۱۷	۲۳-۰
جموں	۴۷-۱۷	۱۶-۰	پونچھ کشمیر	۵۰-۱۷	۱۳-۰	میسور	۰۲-۱۸	۰۱-۰
جے پور	۵۰-۱۷	۱۳-۰	پونہ	۰۵-۱۸	---	موگا	۴۸-۱۷	۱۵-۰
جام نگر ☆	۱۸-۱۸	---	پوری (اُڑی)	۱۷-۱۷	۴۶-۰	مکتسر	۵۲-۱۷	۱۱-۰
جالندھر	۴۷-۱۷	۱۶-۰	پوربندر ☆	۱۹-۱۸	---	موہالی	۴۲-۱۷	۲۱-۰
جالور (راج)	۴-۱۸	---	پورٹ بلیئر	۵۸-۱۶	۵۹-۰	رتن گڑھ	۵۳-۱۷	۱۰-۰
جورہاٹ	۳۶-۱۶	۵۹-۰	پانڈیچروی	۴۶-۱۷	۱۷-۰	رتلام	۵۱-۱۷	۰۶-۰
جنید (ہریانہ)	۴۶-۱۷	۱۷-۰	پرتاپ گڑھ	۲۶-۱۷	۳۷-۰	راجکوٹ ☆	۱۴-۱۸	---
جیلمیر (راج) ☆	۹-۱۸	---	پریاگ	۲۷-۱۷	۳۶-۰	رانچی	۱۴-۱۷	۴۹-۰
جودھپور	۲-۱۸	۱-۰	پھگواڑہ	۴۶-۱۷	۱۷-۰	رامپور بوشہر	۳۸-۱۷	۲۵-۰
جھریا (بہار)	۴۱-۱۷	۵۳-۰۰	فرید کوٹ	۵۰-۱۷	۱۳-۰	رامشورم	۵۴-۱۷	۰۹-۰
جھانسی	۴۱-۱۷	۲۲-۰	فروز پور	۵۰-۱۷	۱۳-۰	راجامندری	۳۵-۱۷	۲۸-۰
جھنجھنوں (راج)	۵۰-۱۷	۱۳-۰	فلور	۴۶-۱۷	۱۷-۰	رائے پور	۳۲-۱۷	۳۱-۰
ٹونک (راج)	۵۱-۱۷	۱۲-۰	فاضلکا	۵۴-۱۷	۰۹-۰	ریواڑی	۴۵-۱۷	۱۸-۰
ڈبروگڑھ	۳۳-۱۶	۵۹-۰	فریدہ آباد	۴۳-۱۷	۲۰-۰	روپڑ	۴۳-۱۷	۲۰-۰
ڈونگر پور	۱-۱۸	۲-۰	بٹالا	۴۷-۱۷	۱۶-۰	روہتک	۴۵-۱۷	۱۸-۰
تھانیسر	۴۲-۱۷	۲۱-۰	بنگلور	۵۵-۱۷	۰۸-۰	لکھنؤ	۲۹-۱۷	۳۴-۰
دربھنگہ	۱۰-۱۷	۵۳-۰	بڑودا ☆	۰۵-۱۸	---	لدھیانہ	۴۵-۱۷	۱۸-۰
دارجلنگ	۰-۱۷	۵۹-۰	بدائیوں	۴۶-۱۷	۱۷-۰	شیلونگ	۴۶-۱۶	۵۹-۰
دہلی	۴۳-۱۷	۲۰-۰	بلیا	۱۷-۱۷	۴۶-۰	شملہ	۴۱-۱۷	۲۲-۰
دیوبند یوپی	۳۹-۱۷	۲۴-۰	باڑمیر ☆	۰۸-۱۸	---	شری نگر	۴۷-۱۷	۱۶-۰
دیوریا	۱۸-۱۷	۴۵-۰	بانسواڑا	۵۸-۱۷	۰۵-۰	سنگرور	۴۶-۱۷	۱۷-۰
دیوپریاگ	۳۶-۱۷	۲۷-۰	بجنور (اتر پردیش)	۴۹-۱۷	۱۴-۰	سرہند	۴۴-۱۷	۱۹-۰
دہرہ دون	۳۸-۱۷	۲۵-۰	بلاس پور (M.P)	۲۹-۱۷	۳۴-۰	سہارنپور	۴۰-۱۷	۲۳-۰
دوارکا ☆	۲۲-۱۸	---	بلاسپور (H.P)	۴۲-۱۷	۲۱-۰	ساگر	۴۱-۱۷	۲۲-۰
دھنباد	۱۰-۱۷	۵۳-۰	بیکانیر	۵۹-۱۷	۰۴-۰	سانگانیر (راج)	۵۰-۱۷	۱۳-۰
دھرم شالہ	۴۳-۱۷	۲۰-۰	بلند شہر	۴۱-۱۷	۲۲-۰	سیرسا	۵۰-۱۷	۱۳-۰
دھوری	۴۷-۱۷	۱۶-۰	بوندی (راج)	۵۲-۱۷	۱۱-۰	سیکر (راج)	۵۱-۱۷	۱۲-۰
نول گڑھ	۵۱-۱۷	۱۲-۰	بنارس	۲۲-۱۷	۴۱-۰	سورت ☆	۰۸-۱۸	---
ناگ پور	۴۲-۱۷	۲۱-۰	بھٹنڈا	۵۰-۱۷	۱۳-۰	سورت گڑھ	۵۵-۱۷	۰۸-۰
ناگور	۵۸-۱۷	۵-۰	بھرتپور	۴۳-۱۷	۲۰-۰	سولن	۴۰-۱۷	۲۳-۰
ناتھ دوارہ	۱۰-۱۸	۳-۰	بھیوانی	۴۶-۱۷	۱۷-۰	ہمیر پور	۴۲-۱۷	۲۱-۰
نابھا	۴۵-۱۷	۱۸-۰	بھوج ☆	۱۸-۱۸	---	ہریدوار	۳۸-۱۷	۲۵-۰
نارنول	۴۷-۱۷	۱۵-۰	بھونیشور	۱۵-۱۷	۴۸-۰	ہاتھرس	۴۰-۱۷	۲۳-۰
نالاگڑھ	۴۲-۱۷	۲۱-۰	بھوپال	۴۷-۱۷	۱۶-۰	ہاپوڑ	۴۰-۱۷	۲۳-۰
ناہن (H.P)	۴۰-۱۷	۲۳-۰	منڈی (H.P)	۴۰-۱۷	۲۳-۰	ہانسی	۴۸-۱۷	۱۵-۰
ناسک ☆	۱۵-۱۸	--	متھرا (U.P)	۴۱-۱۷	۲۲-۰	حیدر آباد	۴۸-۱۷	۱۵-۰
نیمچ	۵۷-۱۷	۰۶-۰	مدورے	۵۷-۱۷	۰۶-۰	ہوشنگاباد	۴۶-۱۷	۱۷-۰
نینی تال	۳۴-۱۷	۲۹-۰	مندسور (M.P)	۵۶-۱۷	۰۷-۰	ہوشیار پور	۴۴-۱۷	۱۹-۰
پنچ کولا	۴۲-۱۷	۲۱-۰						

پرب کال: گرہن کے شروع ہونے اور ختم ہونے تک کے وقفہ کو پرب کال کہتے ہیں۔

نوروز عالم افروز اُفق اہل یونان ۲۰ مارچ ۲۰۰۵ء

نوروز کے شروع ہونے کا وقت مختلف مذاہب کے رہنماؤں نے اپنے مذہبی آئین کے مطابق الگ الگ اوقات پر قائم کیا ہے۔ اہل یورپ کا نوروز یکم جنوری سے اہل ہنود کا نوروز بحساب شمس یکم بیساکھ کو اور بحساب قمر چیت شدی یکم کو (اُن خیال ہے کچیت شدی یکم برہما جی نے دنیا کو پیدا کیا تھا) اہل جیوتش کے حساب سے جب سورج ۱۲ راشیوں کی گردش کرتا ہوا میکھ راشی یا برج حمل پر پہنچتا ہے تو وہ دن نوروز ہوگا۔ اہل اسلام کا نوروز یکم محرم ہوتا ہے اس کو گراہ بھی کہتے ہیں۔ اہل یونان کا نوروز یکم حمل شروع ہوتا ہے۔ یہ وہ مبارک وقت ہے۔ جب آفتاب اپنے محور پر سیدھی رفتار سے بارہ راشیوں میں گردش کرتا ہوا ایک سال کے بعد پھر نکتہ اعدال کے عین مشرق میں برج حمل میں داخل ہوتا ہے۔ اس مبارک وقت سے اہل یونان نوروز کا آغاز کرتے ہیں۔ اہل یونان اور علم جفر کے

بادشاہ سال آفتاب اہل یونان

بادشاہ سال سنیچر اہل اہند

عالموں کے نزدیک یہ وقت بہت مبارک ہوتا ہے۔ اس وقت عملیات اور تعویزات کا تیار کرنا نہائت متبرک اور تاثیر مانا جاتا ہے۔

تحویل آفتاب عالمتاب پر نقطہ اعدال

اہل یونان کے حساب سے تاثیرات کو ظہور کا داخلہ اس سال ۲۰ مارچ ۲۰۰۵ء مطابق بروز اتوار پکھ پھتر چیت بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائیم کے مطابق شام کے ۶ بجکر ۳ منٹ پر سنگھ لگن میں داخل ہوکر تحویل آفتاب برج حمل نقطہ اعتدال میں واقع ہوگا۔ زائچہ نوروز میں بادشاہ سال آفتاب یعنی سورج خانہ نویں میں بدھ دراہو کے ساتھ پڑا ہوا ہے۔ ان پر برہسپت کی نیک (مبارک) اور سنیچر کی ناقص نظریں پڑ رہی ہیں۔ ان گرہوں کے زیر اثر پاکستان، افغانستان، ایران، عرب، بنگلہ دیش بھارت سمیت ممالک میں حکمران اپنی اور درمیان رابطہ یعنی اعتقاد قائم کی کمی ہونے سے لوگوں میں گری تشویش اور غیر یقینی رہے گی۔ کچھ مقاموں پر بارش کی قلت ہوگی۔ گرمی زیادہ پڑیگی۔ امراض صفراوی، چیچڑی اور خارش وغیرہ کی شکایت کی کثرت ہو۔ خطرناک بیماریاں بہت ہوں۔ لوگوں کے درمیان لڑائی جھگڑے اور مذہبی تنازعات بڑھ جائیں گے۔ چوری لوٹ مار اور دھوکہ فریب کی وارداتیں بہت ہوں۔ زراعت اور فصلوں کی پیداوار نسبتاً کم ہو۔ شاہی تعاقاتوں میں رنجش بڑے۔ موسمی موہ جات کی پیداوار کم ہو۔ ملک میں بدامنی اور بے چینی بہت ہو۔ موافق بارش میں کمی ہونگی۔

بارش سال سورج سوئر کی سواری کیئے ہوئے ہاتھوں میں تلوار لئے ہوئے۔ سرخ تلمس کا لباس زیب کیے، قلقی سر میں پہنے ہوئے، سونے یا تانبہ کا برتن کنک (گیہوں) سے بھر کر اُس کو لال کپڑے سے باندھ دیں۔ انکی خراک یہ لال رنگ کی مٹھائی، لال رنگ کے پھل (سیب وغیرہ) لال رنگ کے کپڑے، سرخ رُمال، کشمش، بادام، چھہارے، ناریل وغیرہ سب طرح کی خوشبودار چیزیں خود استعمال اور خیرات وغیرہ کیلئے معقول ہونگی۔

عمل تحویل آفتاب:- بھارت میں عمل تحویل بھارتیہ اسٹیڈرڈ ٹائم کے مطابق شام کے ۶ بجکر ۳ منٹ سے لیکر رات کے ۸ بجکر ۳۳ منٹ تک کا عرصہ خاص طور پر مبارک رہے گا۔ اس عرصہ میں عملیات اور تعویز تیار کرنا بڑا اثر ہوتا ہے۔ عامل کو چاہئے کہ وہ بروقت تحویل نہا دھو کر پاک اور صاف ستھرے کپڑے پہن کر ایک علیحدہ کمرے میں بیٹھ کر اپنے اشٹیٹ دیو یعنی اشیور (خدا) کی عبادت کریں۔ خوشبودار اگربتی، دھوپ وغیرہ جلا کر مشرق کی جانب منھ کر کے بیٹھ جائیں اور آفتاب (شمس) کا دھیان کرتے ہوئے آگے لکھے گئے منتر کی تین یا کم از کم ایک مالا کا پاٹھ کریں۔ منتر اوم ہرانگ ہرنیگ ہرونگ سہ سوریہ آئے نمہ۔

اس کے بعد چاندی یا تانبہ کی پلیٹ (پترے) پر یا بھوج پتر زیل لکھے جنتر تعویزوں میں سے اپنی ضرورت کے مطابق کوئی سا تعویز یا گل مور کی قلم سے اشٹ گندھ سے لکھ کر کسی پاک جگہ پر رکھیں اس روحانی اور دنیاوی مشکلات حل ہونگی۔

بیماری دور کرنے کا جنتر

۷	۲	۷۷	۷۰
۷	۲۴	۳	۲
۱	۷	۷۱	۷۶
۱۵	۷۲	۵	۵

اس جنتر کو بھوج پتر پر کیسر سے لکھ کر گوگل کی بدھونی دے کر مریض کے گلے میں باندھ دینے سے لاعلاج مرض جلد دور ہوجاتے ہیں۔ یہ آزمودہ جنتر ہے

محبت مرد عورت کی بڑھانے والا جنتر

۲۱۷	۴۱۰	۴۰۷	۴۰۴
۴۰۸	۴۰۲	۴۱۸	۴۰۴
۴۴	۴۰۶	۴۰۴	۳۱۱
۴۱۱	۴۰۰	۴۰۱	۴۰۶

مرد عورت میں اگر لڑائی جھگڑا برپا ہوجائے تو اس تعویز کو لکھ کر مرد عورت دونوں کے گلے میں بندھیں دونوں میں محبت ہوگی۔

اولاد کے لئے جنتر

۲۳	۴	۲	۸
۷	۳۰	۳۷	۷
۳	۳۴	۹	۱
۴	۶	۳۵	۳۵

اس جنتر کو نوروز کے دن گیہوں کی روئی پر لکھ کر کالے کتے کو کھلا دیں مالک چاہیگا تو آپکی مراد جلدی پوری ہوگی۔ جب تک اولاد پیدا نہ ہو عبادت کرتے رہیں۔

ترقی روزگار کا جنتر یہ ہے

۲۱۹۲	۲۱۱۸	۲۱۱۳
۲۱۹۳	۲۱۹۱	۲۱۸۹
۲۱۱۸	۲۱۹۵	۱۹۸۸
۹۸۹	۹۸۴	۹۸۸
۹۸۶	۶۹۴	۹۸۳
۹۸۱	۹۱۰	۹۹۲

تعویز کاغذ یا بھوج پتر پر لکھ کر درخت سے لٹکائے۔ جب یہ تعویز ہلیگا، دوست بیقرار ہوکر خود بخود آجائے گا۔ اور محبت و پیار کریگا اور کبھی جدا ہونے کا نام بھی نہ لیگا۔

محبت سے قابو لانے والا جنتر

۷	۲	۱	۴
۴۷	۴۸	۳	۶
۴	۸	۴۵	۴۰
۴۶	۴۶	۴	۴۷

ناگ کیسر کے پانی سے اس تعویز کو لکھ کر داہنے بازو سے باندھے۔ جس عورت یا مرد کو دکھائے وہی اس کو قابو میں آجاوے۔

دشمن پر فتح کے لئے جنتر

۷	۲	۲۴۹	۴۲۲
۲۴۵	۲۶۲	۳	۶
۱	۸	۲۴۳	۶
۲۴۷	۲۴۴	۵	۴

نوروز کی رات کو بھوج پتر پر اشت گندھ کی سیاہی اور انار کی قلم سے لکھ کر چاندی کے تعویز میں ڈالکر گلے یا بازو میں اپنی بیوی سے بند ہوالیں

گرہوں کا داخلہ راشی وکری مارگی طلوع۔غروب ۲۰۰۵ء

شمس سورج (SUN)

تاریخ	ماہ	راشی	گھنٹہ	منٹ
۱۴	جنوری	مکر	۵	۴۲
۱۲	فروری	کُنبھ	۱۸	۴۲
۱۴	مارچ	مین	۱۵	۳۵
۱۳	اپریل	میکھ	۲۴	۹
۱۴	مئی	برکھ	۲۱	۴
۱۴	جون	متھن	۲۷	۴۰
۱۶	جولائی	کرک	۱۴	۳۴
۱۶	اگست	سِنگھ	۲۲	۵۷
۱۶		کنیا	۲۲	۵۱
۱۷	اکتوبر	تُلا	۱۰	۴۷
۱۶	نومبر	برشچک	۱۰	۳۲
۱۵	دسمبر	دھن	۲۵	۹

منگل (مریخ) Mars

تاریخ	ماہ	راشی	گھنٹہ	منٹ
۲۹	جنوری	دھن	۹	۳
۱۲	مارچ	مکر	۱۳	۱۸
۲۲	اپریل	کنبھ	۲۳	۴۲
۳	جون	مین	۱۶	۲۶
۱۸	جولائی	میکھ	۹	۱۳
کیم	اکتوبر سے منگل وکری		۲۷	۴۰
۱۰	دسمبر کو منگل مارگی		۹	۳۰

بدھ (عطارد) (Mercury)

تاریخ	ماہ	راشی	گھنٹہ	منٹ
۵	جنوری	دھن	۱۹	۴۱
۲۶	جنوری	مکر	۱۵	۳
۱۳	فروری	کُنبھ	۱۴	۳۵
۱	مارچ	مین	۱۹	۴۴
۲۰	مارچ سے وکری		۵	۴۸
۱۲	اپریل سے مارگی		۱۳	۱۹
۸	مئی	میکھ	۱۵	۱۵
۲۵	مئی	برکھ	۱۸	۱۱
۸	جون	متھن	۱۵	۵۱
۲۴	جون	کرک	۱۰	۱۶
۲۳	جولائی سے وکری		۸	۳۲
۱۶	اگست سے مارگی		۹	۱۸
کیم		سنگھ میں	۱۳	۲۲
۱۷		کنیا	۱۴	۳۷
۴	اکتوبر	تُلا	۲۵	۴۰
۲۵	اکتوبر	برسچک	۱۷	۱۱
۴	نومبر سے وکری		۱۱	۱۰

بدھ (عطارد) (Mercury)

تاریخ	ماہ	راشی	گھنٹہ	منٹ
۴	دسمبر سے مارگی		۷	۵۸
۳۰	دسمبر	دھن	۲۵	۴۶

برہسپت (Jupiter)

(سال کے شروع میں کنیا راشی میں گردش)

تاریخ	ماہ	راشی	گھنٹہ	منٹ
۲	فروری سے وکری		۷	۵۵
۵	جون کو مارگی		۱۲	۵۸
۲۸		سے تُلا میں	۵	۳۵

شُکر (Venus)

تاریخ	ماہ	راشی	گھنٹہ	منٹ
۴	جنوری	دھن	۲۶	۱
۲۸	جنوری	مکر	۲۴	۴۹
۲۱	فروری	کنبھ	۲۴	۰۰
۱۷	مارچ	مین	۲۴	۵۱
۱۱	اپریل	میکھ	۴	۴۷
۵	مئی	برکھ	۱۱	۲۳
۲۹	مئی	متھن	۲۱	۴۵
۲۳	جون	کرک	۱۱	۳۵
۱۸	جولائی	سنگھ	۵	۴۱
۱۲	اگست	کنیا	۶	۸
۶		تُلا	۱۶	۳۷
۲	اکتوبر	برسچک	۲۰	۱۸
۳۰	اکتوبر	دھن	۱۳	۳۵
۳	دسمبر	مکر	۱۷	۳۷
۲۴	دسمبر سے وکری		۱۵	۹

سال کے آخر تک وکری ہی گردش کریگا۔

سنیچر (Saturn)

(سال کے شروع میں کرک میں وکری)

تاریخ	ماہ	راشی	گھنٹہ	منٹ
۱۳	جنوری سے	متھن مین	۱۵	۰۲
۲۲	مارچ کو مارگی		۹	۲۹
۲۶	مئی سے	کرک میں	۷	۲۶
۲۲	نومبر سے وکری		۱۴	۲۷

سال کے آخر تک وکری رہے گا۔

راہو۔(Rahu) وکری

(سال کے شروع میں میکھ میں)

۲۵ مارچ سے مین میں ۵۴/۵ سال کے آخر تک میں ہی گردش کریگا۔

کیتو (Rahu- Ketu)

(سال کے شروع میں تُلا میں)

کیتو (Ketu)

تاریخ	ماہ	راشی	گھنٹہ	منٹ

۲۵ مارچ سے کنیا میں ۵۴/۵ سال کے آخر تک کنیا راشی میں ہی گردش کریگا۔

یورنس (Uranus)

سارا سال کنبھ راشی میں ہی گردش کریگا۔

نیپچون (Neptune)

سارا سال مکر راشی میں ہی گردش کریگا۔

پلوٹو (Pluto)

(سال کے شروع میں برسچک میں)

تاریخ ماہ راشی	گھنٹہ	منٹ
۸ فروری سے دھن میں	۱۸	۳۴
۲۷ مارچ سے وکری ہوگا	۸	۱
۱۴ مئی کو برسچک میں	۲۵	۲۵
۲ سے مارگی	۱۶	۱۳
۵ دسمبر سے دھن میں	۱۷	۵

گرہوں کا طلوع۔غروب ۲۰۰۵ء

سال ۲۰۰۵ء کے دوارن طلوع حالت مین ہی گردش کریگا۔

بدھ

۲۵ جنوری غروب (پورب میں)	۴۸/۱۹
کیم مارچ سے طلوع مغرب سے	۲۵/۱۱
۲۲ مارچ کو غروب مغرب میں	۲۸/۹
۱۶ اپریل سے طلوع (مشرق)	۳۷/۹
۲۴ مئی غروب (مشرق)	۳۲/۴
۱۴ جون طلوع (مغرب)	۲۹/۲۳
۲۹ جولائی غروب (مغرب)	۳۲/۱۷
۱۴ اگست طلوع (مشرق)	۱۰/۵
۴ غروب (مشرق میں)	۲۳/۵
۱۶ اکتوبر طلوع (مغرب)	۱۵/۶
۱۹ نومبر غروب (مغرب میں)	۴۸/۵
۳۰ نومبر طلوع مشرق سے	۴۲/۱۵

برہسپت (طلوع۔غروب)

۱۶ اکتوبر غروب (مغرب میں)

۳ نومبر طلوع (مشرق سے)

شُکر

۱۲ فروری غروب (مشرق میں)	۲۷/۱۹
۲۴ اپریل طلوع (مغرب)	۱۲/۵

سنیچر (طلوع۔غروب)

۵ جولائی غروب (مغرب)	۲۷/۱۵
۱۰ اگست طلوع (مشرق سے)	۴۳/۲۵

۲۰۰۵ء میں گرہوں کا وکری مارگی

منگل

کیم	اکتوبر کو وکری	۴۰/۲۷
۱۰	دسمبر سے مارگی	۴۸/۹

بدھ

۲۰	مارچ کو وکری	۴۸/۵
۱۲	اپریل سے مارگی	۱۹/۱۳
۲۳	جولائی کو وکری	۲۳/۸
۱۶	اگست سے مارگی	۲۸/۹
۱۴	نومبر کو وکری	۱۰/۱۱
۴	دسمبر سے مارگی	۶/۲۶

برہسپت (وکری مارگی)

۲ فروری کو وکری (کنیا میں) ۵۷/۷

۵ جون سے مارگی (کنیا میں) ۵۸/۱۲

شکر:-۲۴ دسمبر سے وکری ہو کر آخر تک وکری ہی رہیگا۔

سنیچر:-۲۲ نومبر سے وکر ہو کر سال آخر تک وکری رہیگا۔

۲۰۰۵ء میں گرہوں کی درجہ کن میں پچیاں

۱۴	جنوری بدھ شکر	(دھن)
۱۴	فروری سورج۔بدھ	(کنبھ)
۲۹	مارچ بدھ شکر	(مین)
۳۱	مارچ سورج شکر	(مین)
۱۲	اپریل سورج۔راہو	(مین)
۶	مئی بدھ راہو	(مین)
۲۶	جون سنیچر۔شکر	(کرک)
۲۶	جون بدھ۔شکر	(کرک)
۹	جولائی منگل راہو	(مین)
۱۹	اگست برہسپت۔کیتو	(کنیا)
۱۸	سورج بدھ	(کنیا)

نظرات گرہ ۲۰۰۵ء

۲۹ جنوری سے ۱۱ مارچ شنی منگل

۱۲ مارچ سے ۲۱ اپریل منگل۔برہسپتی (۹-۲) نظر

کیم جنوری سے ۲۸ جنوری شی منگل (کٹھاشک)

جیوتش، صنعت و حرفت ہنر اور دولت کمانے کی بے نظیر کتابیں

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
بڑی تلسی رامائن اردو	250	گرڑ پران اردو ہندی	40	بوٹی پرکاش ہندی اردو	70	سندر گٹکا اردو	60
بالمیک رامائن اردو	250	**جیوتش**		طب دار الشفا پنجابی اردو	100	سندر گٹکا سٹک پنجابی	60
بالمیک رامائن ہندی	225	آئینہ قسمت حصہ سوم	150	گپت روگوں کا علاج ہندی اردو	60	بھگت بانی پنجابی	50
تلسی رامائن ہندی	225	آئینہ قسمت حصہ چہارم	100	علاج مویشی ہندی اردو	60	دس گرنتھی پنجابی	60
شریمد بھاگوت ہندی	250	سرشتہ تقدیر یعنی ورش پھل	100	**متفرق**		**جنتر منتر جادو وغیرہ**	
مہاشو پران ہندی و اردو	225	رسالہ علم کیرل اردو ہندی	60	کوک شاستر اردو ہندی	50	منتر شکتی ہندی اردو	70
شو پران چھوٹا ہندی	90	ورش پھل چندر کا ہندی	60	سلائی کٹائی ہندی اردو	50	علم مسمریزم ہندی	100
بھگتی شاگر اردو ہندی	70	پرشن درپن ہندی	50	رسوئی شکشا ہندی اردو	60	اندر جال ہندی اردو	60
رام چرتر مانس گٹکا ہندی	50	جیوتش سمو ہندی	60	سہاگ رات ہندی اردو	50	وشی کرن منتر ہندی اردو	50
شریمد بھگوت گیتا اردو	50	جیوتش تشو پھلت ہندی	250	ہارمونیم گائیڈ ہندی	40	نقش سلیمانی اردو ہندی	70
شریمد بھگوت گیتا ہندی	50	لگن آفتاب اردو	150	ہندی انگلش ٹیچر	90	چین بنگال کا جادو ہندی اردو	50
رامائن جسونت سنگھ ٹوہانہ ہندی	90	آئینہ فلک اردو	60	اردو ہندی ٹیچر و پنجابی	30	جادوگری شکشا ہندی	
رامائن جسونت سنگھ اردو	170	پرانے سال کی جنتریاں فی عدد اردو	50	امرت ساگر اردو ہندی	150	تاش کا جادو ہندی اردو	50
شری درگا پاٹھ اردو	50	بھرگو سنگتا ہندی (نو جلد)	200	علاج الغربا اردو	90	کو آ تنتر ہندی	60
شری درگا پاٹھ ہندی	50	ہست ریکھا سامدرک اردو ہندی	60	**پنجابی کی دھارمک کتابیں**		الو تنتر ہندی اردو	60
شری درگا سپتی شتی	65	مان ساگری بھاشا ٹیکہ ہندی	150	جنم ساکھی گورو نانک دیو جی بڑی	300	علم التسخیر حیات اردو	60
یوگ آسن پراناایام ہندی اردو	50	نیومرولوجی (دانک ودیا) ہندی	60	گورو بھگت مال پنجابی	200	عملیات تسخیر اردو	70
منش جیون کا رہسیہ اردو	50			ساکھی پرمان پنجابی	200	شو منتراوالی ہندی	60
لکشمی شکتی اردو	50	بڑا ہوڑا چکر ہندی	30	ترنکاری چمتکار پنجابی	200	اصلی لال کتاب اردو فوٹو کاپی	1575
گائیتری شکتی ہندی	60	جیوتش شاتر ہندی	60	دشمیش چمتکاری پنجابی	200	کرشمہ قدرت	75
مہابھارت ہندی و اردو	225	تیزی مندہ سٹہ ہندی	60	سوڈھی چمتکاری پنجابی	200	پتھر اور نگینے	25
مہابھارت اردو	225	جیوتش سمو ہندی	60	مہابھارت پنجابی	250	پچھتروں کے خواص	40
شری ہنومان اپاسنا ہندی	40	گنجینہ روزگار اردو	40	بچتر ناٹک اردو پنجابی	90	قواعد عملیات	40
نت نیم اردو ہندی	25	بیوپار دستکاری اردو ہندی	50	ظفرنامہ اردو ہندی	70	فالنامہ یوسفی	50
سکھمنی صاحب دل محمد	20	رہنمائے صابن سازی اردو	60	ہر دوارث علی شاہ اردو پنجابی	120	آثار انجوم	50
گیتا دل محمد اردو	60	باورچی خانہ اردو ہندی	50	رامائن تلسی داس پنجابی	190	اسماعات	80
جپ جی سکھمنی صاحب دل محمد	60	مرغی خانہ اردو ہندی	50	رامائن بالمیک اردو پنجابی	250	مفش جسون	50
سندر گٹکا سٹیک پنجابی	60	جیوتش گیان شاستر پنجابی	60	دیپ سکھمنی صاحب پنجابی	60	اسباق انجوم	50
سندر گٹکا عام پنجابی اردو	50	ہدایت خاوند ہندی اردو	50			ترجمہ لال کتاب ہندی	550
پریم ساگر ہندی اردو	60	بھوجن رہسی صحت اردو ہندی	50				
جنم ساکھی گورو نانک دیو جی گور	300	**حکمت**					
جنم ساکھی گورو نانک اردو	300	ایلوپیتھک گائیڈ ہندی	90				
قرآن شریف اردو ہندی	175	پیٹنٹ میڈیسن ہندی اردو	50				
علم الخواب اردو ہندی	50	میڈیکل گائیڈ ہندی اردو	50				
کارتک مہاتم ہندی اردو	40	گھر کا وید نسخہ جات ہندی	50				
ماگھ مہاتم ہندی	31	طبی نسخے اردو	50				

نوٹ۔ آرڈر بھیجتے وقت روپے پیشگی بھیجیں یا زائد کتابیں منگوانے پر نصف رقم پیشگی روانہ کریں ڈاک خرچ بزمہ خریدار ہوگا۔ کسی کتاب کی قیمت میں ترمیم کی صورت میں موجودہ رقم چارج کی جائے گی۔ ملٹری کے فوجی بھائی منگوانے والے حضرات کتابوں کی پوری رقم مع ڈاک خرچ منی آرڈر روانہ کریں۔

جنرل بک ڈپو اڈہ ہوشیارپور جالندھر پنجاب فون 457959 (0181)

سنیچر کی ساڑھ ستی ڈھیہ اور پایہ وچار ۲۰۰۵ء

۲۰۰۵ء عیسوی میں جنوری ماہ کے شروع سے ہی سنیچر وکری حالت میں کرک راشی میں گردش کر رہا ہے۔ ۱۳ جنوری ۲۰۰۵ء سے سنیچر وکری پوزیشن میں ہی (دوپہر ۳ بجکر ۲ منٹ پر) متھن راشی میں داخل ہوگا۔ ۲۲ مارچ سے مارگی ہوکر ۲۶ مئی دیروار کی صبح کو ۷ بجکر ۲۶ منٹ سے پھر کرک راشی میں داخل ہوگا۔ اور سال کے آخر تک کرک راشی میں ہی گردش کریگا۔

۱۳ جنوری سے ۲۵ مئی تک شنی متھن میں

اوپر لکھے عرصہ کے درمیان برکھ، متھن اور کرک راشی والے لوگوں پر سنیچر کی ساڑھ ستی کے ناقص اثرات رہیں نگے۔ اور برشچک و مین راشی والوں پر سنیچر کی ڈھیر کا اثر ۲۵ مئی تک خاص طور پر رہے گا۔

سنیچر کی ساڑھ ستی:- زیر اثر مطلع شخص کو گھریلو اور کاروباری اُلجھنیں، اقتصادی پریشانیاں، آمدن تھوڑی اور اخراجات زیادہ ہوں۔ دھن کا نقصان، جسم کو موت جیسی تکلیف، دشمن کا خوف اور دیگر رکاوٹیں پیدا ہوتی رہتی ہیں۔

سنیچر ڈھیہ کے زیر اثر اقتصادی مشکلات کی وجہ گھریلو پریشانیاں، فضول خرچی کلیش، تنگ دستی، بیماری اور فضول کی دوڑ دھوپ زیادہ رہتی ہے۔

شنی ساڑھ ستی کا اثر ہمیشہ نقصاندہ نہیں ہوتا۔ اگر کنڈلی میں شنی یوگ کارک (اچھی) حالت میں ہو اور کسی اوچ حالت والے گرہ کی زیر نظر میں اچھے گرہ کی دشا یا انتر دشا چل رہی ہو تو اس حالت شنی ساڑھ ستی یا ڈیہ کا خراب اثر بہت کم پڑے گا۔ اُلٹا اچھا اثر بھی ہو سکتا ہے۔

متھن راشی میں گردش کے سنیچر کا دیگر راشیوں پر اثرات

میکھ راشی:- بہت کشمکش کے بعد سکھ کے ذریعات میں اضافہ ہوگا۔
برکھ راشی:- گھر میں کوئی مبارک کام ہو خرچ میں زیادتی رہے گی۔
متھن راشی:- جسم کو تکلیف کسی عزیز کی طرف سے دھوکہ ملے ایسے یوگ ہیں۔
کرک راشی:- دھن کا نقصان اور گھریلو فکر زیادہ ہونگے۔
سنگھ راشی:- پریوار کی طرف سے فکر ہے کاموں میں رکاوٹیں پیدا ہونگی۔
کنیا راشی:- کافی کوشش کے بعد گذارے لائق آمدن کے ذریعہ بنیں نگے۔
تلا راشی:- دھن لابھ نہ ہم کسی عزیز کے ساتھ تکرار پیدا ہو۔
برشچک راشی:- گھریلو کلیش کی وجہ سے پریشانی بڑے گی۔
دھن راشی:- جد و جہد کے بعد دلی مراد حاصل ہوں کامیابی ملے گی۔
مکر راشی:- بہت کوشش کرنے پر بی لابھ کم اور خرچ زیادہ ہونگے۔
کنبھ راشی:- کاروبار میں رکاوٹیں دھن کی تنگی و پریشانی رہے۔
مین راشی:- آمدن کم اور فضول خرچی میں اضافہ ہونے سے گری تشویش بڑے۔

کرک راشی میں گردش کے دوران راشیوں پر اثرات

(۲۶ مئی سے سال کے آخر تک)

متھن راشی والوں کو سنیچر کی ساڑھ ستی پاؤں پر اترتی ہوئی آخری مرحلہ پر ہوگی۔

کرک راشی والوں کو ساڑھ ستی درمیانی حالت میں دوسرے چرن میں ہوگی۔

سنگھ راشی والوں کو چڑتی ہوئی حالت میں اول چرن میں ہوگی۔

شنی کی ڈھیہ:- میکھ اور دھن راشی والوں کو ۲۶ مئی سے شنی کی ڈھیہ کا اثر شروع ہوگا۔ ان کو آگے لکھے ایائے انجام کہ نے مبارک ہونگے۔

میکھ راشی:- شنی کی ڈھیہ کی وجہ سے دھن دولت کے متعلق پریشانیاں بڑھیں گی۔ اخراجات میں اضافہ ہوگا۔ گھریلو تناؤ اور الجھنیں بڑھیں گی بنتے کاموں میں اڑچنیں پڑیں گی۔ مگر اس راشی کو شنی کا پایہ چاندی ہونے سے گذارے لائق آمدن کے ذریعات بنتے رہیں نگے۔

برکھ راشی:- بھاگیہ (نصیب) کی وجہ سے دھن لابھ او سکھ کے ذریعات حاصل ہوتے رہیں نگے۔ بے حد کوشش کرنے کے بعد کامیابی ہو۔ اس پر سنیچر کا پایہ لوہا ہونے سے صحت میں خرابی گھریلو الجھنیں۔ آمدن میں کمی اور خرچ زیادہ ہونگے۔

متھن راشی:- شنی دوئم ہونے کی وجہ سے بہت کشمکش اور مشکل حالات کا سامنا رہے گا۔ بنتے کاموں میں اڑچنیں اور دیری ہو۔ سنیچر کا پایا تامبہ ہونے مشکل سے گذارے لائق آمدن کے ذریعہ بنتے رہیں نگے۔

کرک راشی:- شنی کی ساڑھ ستی چڑتی ہوئی حالت میں اثر دیگی۔ جس سے گھریلو الجھنیں اور مالی مشکلات بڑھیں گی۔ صحت بھی ٹھیک نہ رہے۔ اس راس کو شنی کا پایا سونا ہونے سے آمدن تھوڑی اور خرچ زیادہ رہیں نگے۔

سنگھ راشی:- سنیچر کی ساڑھ ستی کا اثر ہوگا۔ شنی بارہویں خانہ ہونے بنتے کاموں میں اڑچنیں پیدا ہونگی۔ دھن کو شنی کا پایا چاندی ہونے سے محنت کرنے پر گذارے یوگ آمدن کے ذریعات بنتے رہیں نگے۔

کنیا راشی:- شنی گیارہویں خانہ پر راشی تبدیل کرنے سے اچانک دھن کا لابھ، ترقی اور سکھ کے ذریعات ٹھولی کے موقع حاصل ہونگے۔ لیکن شنی کا پایا لوہا ہونے سے سال کے دوئم حصہ میں گذارے یوگ دھن کے موقعہ اور ترقی کے چانس ملتے رہیں رنگے۔

تلا راشی:- شنی دسویں خانہ پر راس تبدیل کرنے سے کاروبار کے متعلق جد و جہد زیادہ رہے گی۔ شروع میں گھریلو الجھنیں کی وجہ سے دھن کے متعلق پریشانیاں پیدا ہونگی۔ دوئم حصہ میں گذارے لائق فائدہ اور ترقی کے موقعہ حاصل ہونگے۔ اس راشی پر تانبہ کا پایا اچانک لابھ دیگا۔

برشچک راشی:- نویں سنیچر ہونے سے بھاگیہ کی ترقی میں اڑچنیں اور رکاوٹیں پیدا ہونگی۔ بہت زیادہ محنت مُشکت کرنے پر بھی دھن لابھ تھوڑا اور خرچ زیادہ ہونگے۔ اس راشی پر شنی چاندی کا پایا ہونے سے بیچ بیچ میں دھن لابھ کے موقع حاصل ہوتے رہیں نگے۔

دھن راشی:- شنی آٹھویں خانہ پر راس تبدیل کرنے سے شنی ڈھیہ کا ناقص اثر ہوگا۔ پایا بھی سونا ہونے کی وجہ سے کاروبار میں جد و جہد کن حالات کا سامنا رہے گا۔ فضول خرچی اور گھریو تناؤ میں اضافہ سال کے دوئم حصہ میں برہسپت گیارہویں ہے حالات میں کچھ بہتری ہوگی۔

مکر راشی:- اس راشی کو سنیچر ساتویں ہونے سے گھریلو اور کاروباری پریشانیاں بڑھیں نگی۔ اخراجات میں بھی اضافہ ہوگا۔ پایا لوہا ہونے سے دماغی تناؤ صحت میں خرابی آمدن میں کمی اور خرچوں میں اضافہ ہوگا۔

کنبھ راشی:- سنیچر چھٹہ خانہ میں ہونے سے رکاوٹوں کے باوجود دھن دولت کا فائدہ اور ترقی کے موقع حاصل ہوتے رہیں نگے۔ گذشتہ وقت میں کی گئی کوششوں میں کامیابی ملے گی۔ اس راشی کی شنی کا پایا سونا ہونے سے جسم کو تکلیف دشمنوں کا ڈر۔ اچانک خرچ اور نزدیکی دوستوں کے ساتھ تکرار بڑھیں نگے۔

مین راشی:- کو پانچویں خانہ پر شنی راشی تبدیل کرنے سے سوچے ہوئے منصوبوں میں اڑچنیں پیدا ہونگی خرچ زیادہ تناؤ بڑھیں گے۔ لیکن اس راشی کو سنیچر کا پایا تانبہ ہونے سے کاروبار میں لابھ اور اور ترقی کے بھی موقع حاصل ہونگے۔

شنی ساڑھ ستی، ڈھیہ و پایہ کے ناقص اثر کے شانتی کیلئے ۲۳ ہزار کی تعداد میں جپ کرنا اس کے بعد ۱۰ فیصد اعداد میں کسی پنڈت جی سے ہون کروانا مبارک ہوتا ہے۔ اس

علاوہ سنیچر کا برت رکھنا، اڑد (ماش) ساپت دھان، کالے کپڑے لوہے اور تیل کے متعلق اشیا کا دان کرنا، شری شوشنکر و ہومان چالیسہ کا پاٹھ کرنا، نیلم کا نگ دھارن کرنا اور شنی استوتر کا پاٹھ کرنا فائدہ مند ہوتا ہے۔

شنی کا بیج منتر:- اوم پرانگ پرینگ پرونگ سیہ شنیہ نمہ۔

شنی کا ویدک منتر:- اوم شنو دیوی ربھشٹیائے، آپو بھونتو پیتائے شیور بھیسر ونتو نمہ۔ اوم سنیچرائے نمہ۔

برہسپت کا گوچر پھل ۲۰۰۵ء

گذشتہ سال ۲۷ اگست ۲۰۰۴ء کو برہسپت کنیا راشی میں داخل ہوا تھا۔ سال ۲۰۰۵ء میں برہسپت ۲۷ ستمبر تک کنیا راشی میں ہی گردش کریگا۔ ۲۸ ستمبر ۲۰۰۵ء کو بدھوار کی صبح ۵ بجکر ۳۵ منٹ پر پکھ نچھر اور کرک کے چندرماں کے وقت تلا راشی میں داخل ہو کر سال کے آخر تک اسی راشی میں ہی گردش کریگا۔ برہسپت کا کنیا اور تلا راشیوں میں گردش کے دوران مزید اثرات اس طرح سے ہونگے۔

راہو-کیتو کا گوچر پھل ۲۰۰۵ء

(راہو مین راشی میں وکیتو کنیا راشی میں داخل)

۲۴ مارچ ۲۰۰۴ء تک راہو میکھ راشی میں اور کیتو تلا راشی میں وکرمی حالت میں گردش کریں نگے۔ ۲۵ مارچ ۲۰۰۵ء شکروار کی صبح ۵ بجکر ۵۳ منٹ سے مین راشی میں اور کیتو کنیا راشی میں داخل ہوگا۔ دیگر راشی پر انکی گوچر پوزیشن کے اثرات اس طرح سے ہونگے۔

راہو-کیتو کی شانتی

راہو کے ناقص اثر دور کرنے کیلئے تل، تیل، بھورے رنگ کا کپڑا، کمبل، ناریل سنت ناجا، سپت دھانیہ کالے پھول، لوہے کا برتن دان اور پنڈتوں کو باجراو غیرہ ڈالنا مبارک۔ اپائے کرنے سے پہلے اپنی جنم پتری کسی یوگ جیوتشی کو دکھالینی چاہئے۔ راہو کے بیج منتر: اوم بھرام بھریم بھروم سیہ راہوے نمہ۔ منتر کا ۷ ہزار کی تعداد میں جاپ کرنا چاہئے۔

کیتو شانتی کیلیے:- اوم سرام سریم سروم سیہ کیتوے نمہ۔ جنتر کا ۷ ہزار کی تعداد میں جپ شری گنیشا شوکر کا پاٹھ سپت دھانیہ لوہے کا چاکو، رنگدار، تیل تانبہ کا برتن وغیرہ دان کریں۔ دیگر شانتی کیلیے جیوتشی جی سے مشورہ کریں۔ پنڈت پنالال جیوتشی

۲۰۰۵ء میں برہسپت کا کنیا راشی میں گردش کا پھل (سال کے شروع ۲۷ ستمبر تک)

میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
بنتے کاموں میں اڑچنیں ہوں جسم کو تکلیف پریشانی	کاروباریا امتحان میں کامیابی عورت واولاد سے جانب سے خوشی	آمدن تھوڑی خرچ زیادہ ہوں کسی سے دھوکہ ملنے کا ڈر	کنبہ میں کوئی مبارک کام انجام ہو اچانک لابھ کے موقع ملیں	جسم کو تکلیف مالی و کنبہ کے متعلق پریشانیاں واُلجھن بڑھیں	بہت محنت کے بعد قسمت میں ترقی کے چانس اور کامیابی	بلاوجہ دوڑ دھوپ بڑھیگی کسی نزدیکی رشتہ دار سے بگاڑ ہو	بھائی بندھوے میل جول ہو دھن کا فائدہ کے موقع حاصل	گذارے لائق آمدن کے ذرائع ہو لیکن خرچ بہت ہونگے	تناؤ کے باوجود گذارے یوگ آمدن رہیگی دوڑ دھوپ زیادہ ہو	دھن لابھ ترقی موقع ملیں مگر دھرم کرم میں خرچ	دھارمک کاموں میں دل چسپی بڑھیگی آمدن کے ذرائع بڑھیں

برہسپت کا تلا راشی میں گردش (۲۸ ستمبر سے سال آخر تک)

میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
بہت محنت سے دھن کا فائدہ ترقی کے موقع حاصل کشمکش ہو	بنتے کاموں میں اڑچنیں جسم کو تکلیف بیماری اخراجات زیادہ	عورت یااولاد کی جانب سے خوشی امتحان میں کامیابی گھریلو سکھ	آمدن کم اور خرچ زیادہ ہونگے گھریلواور کاروباری اُلجھنیں بڑھیں	تناؤ کے باوجود دوڑ دھوپ بڑھیگی گذارے لائق آمدن ہو	دھن لابھ و ترقی کے موقع ملیں گے سواری وغیرہ کے سکھ ملینگے	کسی عزیز تکرار گھریلو الجھنیں اور خرچ زیادہ ہونگے	فضول دوڑ دھوپ بڑھیں کسی عزیز سے من مٹاؤ	اچانک دھن لابھ ترقی کے موقعہ دھارمک کاموں میں دلچسپی	آمدن کم اور خرچ زیادہ ہو کسی سے دھوکہ ملنے کے امکان ہیں۔	کنبہ میں کوئی مبارک کام منعقد دھن پراپتی اور ترقی موقع	جسم کو تکلیف دھن کے متعلق جدوجہد پریشانیاں گھریلوں اُلجھنیں بڑھیں

خیال رہے برہسپتی وکری غروب ہونے سے لوگوں میں دُکھ تکلیف اور مہنگائی سے پریشانیاں بڑھتی ہیں۔ کہیں تختہ پلٹا اور خوف لگا رہے گا۔ برہسپت گرہ کے ناقص اثر کو دور کرنے کے ویروار کو برت رکھنا پکھراج دھارن کرنا، میٹھے چاول اور پیلے کپڑے کا دان چنے کی دال کانسہ کی کٹوری، شکر کیلئے لڈو غیرہ کا دان اور برہسپت کا بیج منتر جاپ ۱۹ ہزار کی تعداد میں کرنا مبارک ہوگا۔ برہسپت کا بیج منتر۔ اوم گرام گریم گروم سیہ گورے نمہ۔

راہو کا مین راشی میں گوچر پھل ۲۰۰۵ء

میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
فضول خرچی بڑھے بنتے کام میں اڑچنیں دماغی تناؤ	محنت کے بعد بگڑے کام بنیں سواری کا سکھ حاصل ہو	جدوجہد کے بعد دھن لابھ گھر میں کوئی مبارک کام	گھریلو اُلجھنوں کے باوجود گذارے یوگ آمدن ہو	آمدن کم جدوجہد زیادہ ہو جسم کو تکلیف دشمنوں خوف ہو	کاروبار میں دھن کا نقصان نزدیکی لوگوں سے تکرار	بہت محنت سے بھی آمدنی میں اضافہ نہیں	خاص کوشش سے سوچی اسکیموں میں کامیابی	کسی عزیز کی مدد سے بگڑا کام بنے سواری سکھ حاصل ہو	کوشش کرنے پر گذارے لائق روزی حاصل ہو	گھریلو کاروباری اُلجھنوں میں اضافہ بنے کام بگڑیں گے	کسی نزدیکی دوست کے ساتھ تکرار آمدن کم خرچ زیادہ

کیتو کا کنیا راشی میں گوچر پھل ۲۰۰۵ء

میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
کافی کوشش کے بعد مقصد میں کامیابی ملے	دھن لابھ دم کسی عزیز کیساتھ تکرار	گھریلو کلیش کی وجہ سے پریشانی آمدنی کم خرچ زیادہ	جدوجہد کے بعد دلی مراد حاصل ہوں۔ کامیابی ملے	بہت کوشش کرنے پر بھی لابھ کم خرچ زیادہ ہو	کاروبار میں رکاوٹیں دھن کی تنگی پریشانی رہے	آمدنی وفضول خرچی میں اضافہ پریشانیاں بڑھیں	بہت کشمکش کے بعد سکھ کے ذرائع میں اضافہ	سواری سکھ ملے کسی نزدیکی دوست کیساتھ خرچ ہو	آمدنی کے ذرائع میں اضافہ ہو کوئی بگڑا کام بنے	کاروبار میں محنت کرنے پر بھی آمدنی کم اُلجھنیں	جسم کو تکلیف کسی عزیز کی طرف سے دھوکہ ملے

گرہوں کی بنا پر آکاشی کونسل اور اہم پیشنگوئیاں ۲۰۰۵ء

*نیا "ولمبھ" نام کا سمت ہونے سے بھارت کی سیاسی اور سماجی ماحول غیر یقینی گڑبڑ اور بدامن رہے گا۔ سیاسی لیڈروں کے درمیان آپس جھگڑے، فصادات اور ٹکراؤ رہینگے۔

*عام لوگوں کو شدّت کی مہنگائی اور قانونی مشکلات کی وجوہات سے اقتصادی (مالی) پریشانیاں، دماغی اور جسمانی پیچیدہ بیماریوں کی وجہ سے دکھی اور پریشان ہونگے۔

*بادشاہ سال سنیچر اور وزیر بدھ کے زیر اثر عام ریاعا اور سیاست دان سیاسی لیڈروں کے درمیان ٹکراؤ اور غیر یقینی کے خیالات میں اضافہ ہوگا۔ دولت کا مالک شکر ہونے سے عورتوں اور مردوں میں آپسی میل، جول اور زیادہ بڑھیں گے۔ بھوگ ولاس اور عیش وعشرت کے کاموں میں زیادہ مطلوع رہیں گے۔ مطلب پرستی اور بیوپارانہ تعلقات کا رجحان بڑیگا۔ رائے شماری، بھرشٹاچار چوری ٹھگی، بیمانی اور لوٹمار کی وارداتیں زیادہ ہونگی۔

*بھارت کے شمالی اور مشرقی علاقوں میں کہیں چھتر بھنگ (صوبائی حکومت کا پلٹنا) فصادات، بدامنی، مذہبی تناؤ، پانی اور بجلی کی قلت مہنگائی اور بیروزگاری وغیرہ کے مسائیل اور زیادہ بڑھیں گے۔ بے موسمی بارش کی وجہ سے کہیں دربھکھ (قحط) فصلوں کی نقصان اور سیلاب، بادلوں کا پھٹنا وغیرہ قدرتی آپداؤں کی وجوہات سے لوگوں کے جون و مال کے مزید نقصانات ہونے کے اثرات ملتے ہیں۔ جموں، دہلی، پنجاب، آندھر، ہریانہ، اڑیسہ، بہار، راجستھان، اتر پردیش، گجرات وغیرہ صوبوں میں کہیں سوکھا (دربھکھ) پینے کے پانی اور ضروری اشیاء کی قلت ہونے سے گہری تشویش رہے گی۔

*وام پنتھی پارٹیوں کی بیساکھیوں پر ٹکی ہوئی گدی نشیں یو۔ پی۔ اے سرکار لڑکھڑاتی ہوئی آئندہ برس کسی نہ کسی طرح گر سلے ڈھائی ۸۰ سال پورے کرلے تو اپنی حکومت کی مکمل میاد پوری کرنے میں کامیاب ہو جائیگی۔

*وزیراعظم (پرائم منسٹر) ڈاکٹر من موہن سنگھ کی زیادہ طاقت وام پنتھی پارٹیوں کی شرطوں کو پورا کرنے میں ہی صرف ہوتی رہے گی۔

*۲۹ جنوری سے ۱۱ مارچ ۲۰۰۵ء کے بیچ سنیچر ومنگل کے درمیان سم سپتک یوگ ہونے کی وجہ سے اناج وروزمرّہ اشیاء کے نرخوں میں زبردست تیزی ہونے سے لوگوں میں گہری تشویش، رنجش ہونے کے اِشارے ہیں۔ کہیں حکومت میں تبدیلی (چھتر بھنگ) یا اہم لیڈر کے بدلنے کے یوگ ہیں۔

*اسوج مہینے میں (۱۳ اکتوبر اور ۱۷ اکتوبر کو) سورج وچاند گرہنوں کا لگن اور کھپر یوگ کا ہونا اور ۲ نومبر سے ۱۵ نومبر کے بیچ (کارتک شکل پکھ) ۱۳ دن کا پکھ واقع ہونے سے یہ عرصہ مرکزی حکومت کیلئے اگنی پریکشا اور مشکل چنوتیوں سے بھرا ہوگا۔ بھارت اور دُنیا میں کہیں چھتر بھنگ' ہوئی حادثات' زمین کا پھٹنا وغیرہ قدرتی آفات سے بھاری جانی ومالی نقصانات ہونے کے اِشارے ہیں۔

*بھارت اور پاکستان دونوں ملکوں کے بیچ دوستی اور امن کے معاہدے ہونے سے دوستی کے نئے آیام قائم ہونگے۔ کشمیر مسئلہ کو لے کر دونوں ملکوں کے درمیان (غیر یقینی) حالات نہیں رہیں گے۔

پرماتما کی عشیم عنایت سے "مفید عالم جنتری" کو شائع ہوتے ہوئے آئندہ برس کی جنتری کو ۱۳۰ سال ہو جائے گے۔ اس جنتری کے رہنما بانی مشہور عالم پنڈت دیوی دیال (لاہور والے) سے لیکر آج تک کے عرصہ میں ہماری جنتری اور دوسری اشاعتوں کو جو ملکی اور غیر ملکی شہرت حاصل ہوئی وہ اس جنتری کے قدردانوں سے پوشیدہ نہیں۔ مفید عالم جنتری ہندی اور پنجابی وغیرہ اشاعتوں کی عالمگیر شہرت کو دیکھ کر کچھ حاسد اور لالچی پبلشنرز نے جنتری سے ملتا جلتا ٹائٹل رکھ اور ہمارے میٹر کو غلط طریقہ سے کانٹ چھانٹ کر چھاپ رہے ہیں۔ اس طرح سے مفید عالم جنتری کے شائقین کو دھوکہ دیتے ہیں۔ ہم لوگوں کو خبردار کرتے ہیں کہ سرورق مصنف پنڈت پنا لال جیوتشی کا نام اور فوٹو ضرور دیکھ لیا کریں۔

ایشور کی مہربانی سے اور گذشتہ سالوں کی بہت سی ہماری پیشنگوئیاں جو کہ پنچانگ اور مفید عالم جنتری اُردو ہندی پنجابی میں شائع ہو چکی تھی۔ ہو بہو درست ثابت ہوتی آئی ہیں۔ مثال کے طور پر مندرجہ ذیل ہیں۔

بنگلہ دیش کی صورت میں پاکستان کی تقسیم ہونا ۱۹۷۷ میں کانگرس (آئی) کی ہار۔ جنتا پارٹی کا وجود میں آنا اور پھر اس کا ٹوٹنا۔ کانگرس پارٹی کا دوبارہ اقتدار میں آنا۔ وزیر اعظم شریمتی اندرا گاندھی کی اچانک موت۔ ۱۹۸۸ء کی جنتری صفحہ نمبر ۳۳ کالم نمبر ۲ پاکستان کے صدر مملکت ضیاء الحق کی موت اور سابق وزیر اعظم راجیو گاندھی کی وفات وغیرہ (۱۹۹۴ء) کی جنتری صفحہ ۲۱ پر بھارتیہ جنتا پارٹی کی ایک نمایاں پارٹی کے طور پر اُبھر کر آنا اور مرکز میں مختلف پارٹیوں کا ایک گٹھ بندھن سرکار بنا (صفحہ ۱۹) سال ۱۹۹۵ء۔ پاکستان میں بے نظیر حکومت کا ٹوٹنا وغیرہ۔ (۲۳۔۲۲) اور ۱۹۹۹ء کی نصف حصہ کے آخر میں بھارت اور پاکستان کی سرحدوں پر زبردست گولہ باری اور جنگ کی خبریں ملنا (جیسا کشمیر کارگل میں لڑائی ہونا) پاکستانی وزیر اعظم نواز شریف کی حکومت کا گرنا وغیرہ اور ۲۰۰۱ء صفحہ ۲۳۔۲۴ پر پڑھیں اور اُتر پردیش' پنجاب' وغیرہ صوبوں میں بھاجپا کے وقار کو ٹھیس پہنچنا اور ۲۰۰۲ء کی مفید عالم جنتری صفحہ (۲۰) پر صاف طور پر پڑھیں "امریکی جموں کے زیر اثر افغانستان میں طالبان سرکار کو ہرا کر نئی حکومت کا وجود میں آنا۔ صفحہ ۲۲۔۲۴ پر دیکھیں کچھ صوبوں میں انتخاب میں کانگرس پارٹی کے وقار کا بڑھنا اور بھاجپا کو شکست کا سامنا ہونا۔

۲۰۰۳ء کی جنتری صفحہ ۲۳۔ امریکہ۔ عراق کے درمیان لڑائی (جنگ) کا خطرہ اور عراق پر حملے کے مدعے پر امریکہ کو بھاری مذمت اور مخالفت کا سامنا ہوگا اور بھارت وپاکستان کے معاملے میں دوغلی پالیسی اپنائے گا۔ (صفحہ ۲۲)۔

۲۰۰۴ء کی جنتری صفحہ ۲۵۔۲۶ پر صاف طور پر پڑھیں ۲۹ مئی سے کال سرپ یوگ کا اثر رہے گا۔ کچھ نئے سیاسی گٹھ جوڑ اُبھر کر آئیں گے۔ بھاجپا کو سیاسی نقصان ہونگے۔ سیاسی حلقوں میں اُتھل پتھل اور مرکزی منتری منڈل میں نیا بدلا ہوا گٹھ جوڑ دیکھنے کو ملے گا۔ صفحہ ۲۶ کالم ایک صفحہ ۲۷ پر کنڈلی کانگرس پارٹی اور سونیا گاندھی کی کنڈلی کے نیچے صاف طور پر پڑھیں۔ "آنے والے لوک سبھا چناؤ میں شریمتی سونیا گاندھی اور ان کی پارٹی بھاجپا کی نسبت زیادہ سیٹوں پر کامیاب ہو کر نکلیں گی۔ وغیرہ بہت سی پیشنگوئیاں جو اپنی سچائی خود بخود ثبوت ہیں۔

۲۰۰۵ء میں گرہوں کی آکاشی کونسل اور اہم پیشنگوئیاں

سمت ۲۰۶۲ یعنی ۲۰۰۵ء میں گرہوں کی آکاشی کونسل کے دس ادھیکاریوں (عہدیداروں) میں سے چھ عہدے عصیل (کرور) گرہوں کو حاصل ہوئے ہیں جبکہ باقی کے چار عہدے نیک گرہوں کو حاصل ہوتے ہیں۔ بادشاہ، فصلوں اور دھاتوں کے اہم ادھیکار (عہدے) سنیچر گرہ کو ملے ہیں۔ برکھا، پھلوں اور فوج کے ادھیکار لڑاکو گرہ منگل کو ملا ہے۔ وزارت کا اہم عہدہ چالاک گرہ بدھ کو اور دھن دولت کے حقوق عیش وعشرت کے گرہ شکر کو حاصل ہوتے ہیں۔ گرہوں کی موجودہ تقسیم کے حساب سے دُنیا اور بھارت کا سیاسی وسماجی اتھل پتھل بدامن اور غیر یقینی رہیگا۔ بادشاہ سنیچر اور وزیر بدھ اور ولمبھ نام کے سمت کے زیر اثر دنیا کے مختلف ممالک کے حکمران اپنے فائدہ کیلئے پیچیدہ پالیسیوں کا استعمال کریں گے۔ ملک کے اہم لیڈروں کے درمیان مختلف اور ٹکراؤ کے حالات پیدا ہوں گے۔ عام لوگوں کو مالی پریشانیوں اور مشکلات کا سامنا رہیگا۔

بدھ اور شکر گرہوں کے زیر اثر لوگوں میں بھوگ ولاس (عیش پرستی) کا بڑھے گا۔ عیش پرستی اور آرام کے ذرائع اور لوگوں میں مطلب پرستی کے رجحان میں اضافہ ہوگا۔ چوری ٹھگی، بے ایمانی اور لوٹ مار کی وارداتیں بھی بڑھ جائیں گی۔ مالی اور اقتصادی مشکلات کی وجہ سے لوگ غیر ملکوں میں جانے کی کوشش میں رہیں گے۔ منگل کی وجہ سے ملک میں فائدہ مند بارش کی کمی رہے گی۔ کہیں بہت زیادہ بارش سے سیلاب، زمین کا پھٹنا فصلوں کی تباہی وغیرہ قدرتی آفات سے جان و مال کے مزید نقصانات ہونے کا ڈر ہوگا تو کہیں بارش کی قلت سے سوکھا پانی اور اناج کی کمی کا سامنا ہوگا۔ ہر ایک ادارے میں دکھاوے اور شان وشوکت کا رجحان بڑھیگا۔ عام فہم کی چیزوں جیسے پیٹرول، گیس، اناج، دھان چاول، سبزیاں، پھل لوہا کوئلہ، سونا وغیرہ کے نرخ تیز ہوں گے۔ لوگوں میں پیٹ، سانس، چمڑی، دل و دماغ، شوگر (شکر) کی بیماریاں زیادہ بڑھ جائیں گی۔

داخلہ نیا سال کنڈلی اور جگت لگن کنڈلی کا ثمرہ

داخلہ سال کنڈلی (۲۶/۲)

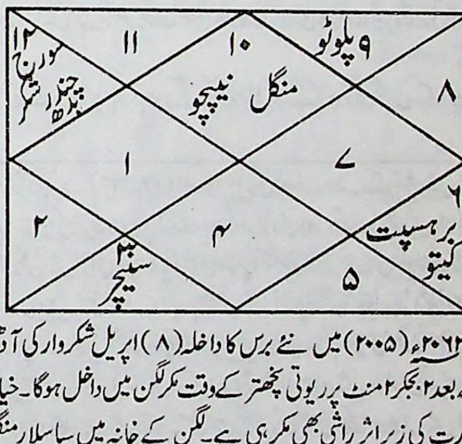

جگت لگن کنڈلی (۲۴/۹)

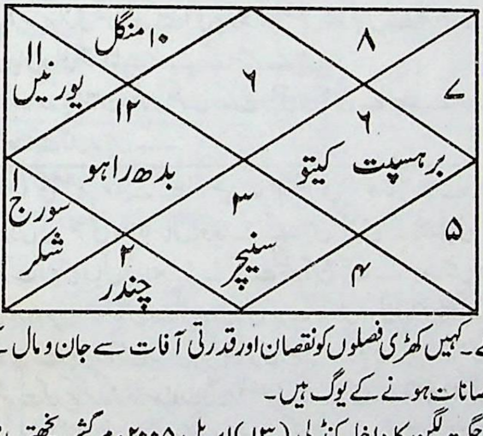

بکری ۲۰۶۲ (۲۰۰۵) میں نئے برس کا داخلہ (۸) اپریل شکروار کی آدھی رات کے بعد ۲ بجکر ۲ منٹ پر ریوتی نچھتر کے وقت مکر لگن میں داخل ہوگا۔ خیال رہے بھارت کی زیر اثر راشی بھی مکر ہی ہے۔ لگن کے خانہ میں سپاسلار منگل اوچ راشی کا ہوکر چوتھے خانے میں پڑی ہوئی میکھ راشی کو اپنی نظر سے دیکھ رہا ہے۔ سال کا بادشاہ سنیچر چھٹے خانہ میں بڑکر خانہ اول میں بیٹھے منگل کے ساتھ کھٹاشک یوگ بنا رہا ہے۔ برہسپت کی لگن بھاو پر شبھ مگر نیچ نظر پڑ رہی ہے۔ ان گرہوں کے یوگ کے زیر اثر دُنیا کے بہت سے پچھمی اور ایشیائی ممالک میں حیرت کن دھماکہ خیز اور دہشت گردی کی وارداتیں ہوں گی۔

بھارت، پاکستان کے ساتھ افغانستان، چیچنیا، روس نیپال، سیریا، عراق، لبنان، بنگلہ دیش وغیرہ ملکوں میں دہشت گردی کی آگ پھیلنے لگے گی۔ اگر چہ لگن پر برہسپت کی نظر ہونے سے دُنیا کے سرکردہ ملکوں کے درمیان باہری طور پر امن کے نئے نئے معاہدے منعقد کئے جائیں گے لیکن اندرونی طور پر زیادہ تر ممالک خطرناک ہتھیاروں کی دوڑ میں اپنا وقار بڑھانے کی کوشش میں لگیں گے۔ ترقی یافتہ ملکوں میں کہیں نئے گٹھ جوڑ بنیں گے۔ کہیں کھڑی فصلوں کو نقصان اور قدرتی آفات سے جان و مال کے مزید نقصانات ہونے کے یوگ ہیں۔

جگت لگن کا داخلہ کنڈلی (۱۳) اپریل ۲۰۰۵ء مرگشر نچھتر بدھوار کی رات کو ۱۲ بجکر) منٹ پر دھن لگن میں داخل ہوگا۔ لگن کا مالک برہسپت پارلیمنٹ اور حکمران کے خانہ دشم میں کیتو کے ساتھ بیٹھا ہے۔ اس پر منگل کی خاص نودیں نظر پڑ رہی ہے۔ گرہ چال کے مطابق دُنیا کا سیاسی اور سماجک ماحول بڑا ہنگامہ خیز بدامنی اور غیر یقینی رہے گا۔ اہم ممالک عالمی سطح پر امن کی کوششیں کریں گے مگر اس کے باوجود امریکہ روس چین فرانس جرمنی ایران بھارت پاکستان وغیرہ ممالک اپنی ایٹمی طاقت بڑھانے کی کوشش میں لگے رہیں گے۔ دُنیا کی سیاست میں کچھ نئے گٹھ جوڑ ابھر کر آئیں گے۔ میکھ برکھ متھن کرک سنگھ کنیا تلا مکر کنبھ و مین راشی والے ملک اور شہر (جگت لگن کنڈلی کے مطابق) خاص طور پر زیر اثر رہیں گے۔ ترقی یافتہ ممالک ترقی کردہ (بھارت پاکستان وغیرہ) ممالک کیساتھ دوغلی پالیسی کا اختیار رکھیں گے۔

سن ۲۰۰۵ میں گرہ گوچر اور دنیا کے حالات

سال کے شروع میں ہی داخلہ سال کی کنڈلی میں تیسرے خانہ پر پانچ گرہی یوگ بنا ہوا ہے۔ جس سے کچھ ملکوں میں سیاسی حکمرانوں میں آپسی ٹکراؤ، ظلم، دہشت گردی اور دھماکہ خیز وارداتیں واقع ہونگی۔

एक रशौ यदा चत्वार: पंचखेचरा:
प्लावयन्ति महीं सर्वा रूधिरेणजलेन वा ॥

چاند کے چیت ماہ (مارچ۔اپریل) میں پانچ اتوار پڑ جانے سے دنیا کے مشرقی حصوں میں خاص کر پاکستان افغانستان عراق لبنان روس وغیرہ میں کہیں چھتر بھنگ (حکومت کا گرنا) آتشزنی، دھماکہ خیز وارداتیں ہوں گی۔

शनिवारा यदा पंचपाताले कम्पते फणी:
ईशान देश भंगश्च वह्णि दाहो महर्घता ॥

دُنیا کے بہت سے ممالک میں ضروری اشیاء کی قیمتوں میں زبردست اضافہ ہوگا۔

* ۲۵ مارچ سے ۱۲ اپریل کے درمیان سورج۔ راہو کا یوگ اور چاند کے جیٹھ مہینے (۲۴ مئی سے ۲۲ جون) میں پانچ منگوار پڑنے سے اوپر لکھے ممالک میں کہیں جنگ کے بادل منڈرائیں گے۔ کہیں حکومت میں تبدیلیاں توڑ پھوڑ آتشزنی اور دہشت گردی کی وارداتیں واقع ہوں گی۔

यत्र मासे महीसूनो जायन्ते पंचवासरा:
रक्तेन पूरिता पृथिवी छत्र भंगस्तदा भवेत् ॥

۳ جون سے ۱۷ جولائی کے درمیان منگل۔ راہو کا یوگ ہونے سے مغربی ممالک اور کچھ مسلم ملکوں جیسے عراق، افغانستان، بنگلہ دیش بھارت سمیت ملکوں میں کہیں فرقہ پرستی آگزنی دہشت گردی اور قدرتی حادثات کی وجہ سے جان و مال کے مزید نقصانات ہوں گے۔

بھادوں ماہ (۲۰ اگست سے ۱۸ ستمبر کے بیچ) پانچ سنیچروار اور پانچ اتوار ہونے سے اس عرصہ میں پچھمی امریکہ، میکسکو، جاپان، کوریا، روس، چین، بھارت، پاکستان، افغانستان، بنگلہ دیش وغیرہ ممالک میں کہیں سیلاب بھونچال، قحط ہوائی حادثے، آگ زنی جان و مال کے نقصانات ہونے کا ڈر ہوگا۔

۱۷ ستمبر سے کنیا راشی پر چار گرہی یوگ بننے سے پاکستان، افغانستان، بنگلہ دیش وغیرہ مسلم ممالک کے لئے ناقص اثرات دینے والا عرصہ ہوگا۔ کچھ ملکوں میں اندرونی بغاوت اور کہیں فرقہ پرست عناصر کے ذریعہ آگ زنی اور دھماکہ خیز وارداتیں کرنے کی کوششیں کریں گے۔

۱۸ جولائی سے ۴ فروری ۲۰۰۶ء کے وقفہ کے دوران شنی۔ منگل کے درمیان ۴۔۱۰ ویں نظر میں ہوں گی اور بھادوں سے کارتک کیلئے چنوتیاں پیش کریں گے۔ اس دوران دُنیا کے کسی اہم لیڈر کی اچانک موت ہونے کے بھی یوگ ہیں۔

دُنیا کے کچھ دوسرے ملک

امریکہ۔ اس کی زیر اثر راشی متھن ہے۔ اس راشی پر شنی کی ساڑھ ستی کا اثر ابھی سال بھر بنا رہے گا۔ گزشتہ سال کی طرح آئندہ سال بھی امریکی فوج کو عراق میں چھاپا مار لڑائی کی وجہ سے بھاری نقصانات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ نئے انتخاب میں جارج بُش کو عراقی جنگ کے متعلق زبردست مخالفت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس کے سیاسی وقار کو گہرہ دھکا پہنچے گا۔

فلسطین، سوڈان، ایران، افغانستان، پاکستان اور بھارت سمیت ایشیائی ملکوں کے درمیان امن کے نام پر دوغلی سیاست کا کھیل کھیلتا رہیگا اور دُنیا کی سیاست کا مرکز بھی بنا رہیگا۔

پاکستان۔ اس کی زیر اثر راشی کنیا ہے۔ جگت کنڈلی میں برہسپت اور کیتو دونوں گرہوں کی گردش ہونے سے بھارت کے ساتھ بہت سے مدعوں (نیو پارک اور امن وغیرہ) پر معاہدے منعقد ہونگے۔ اقتصادی۔ نیو پارک اور سیاسی معاہدوں کے باوجود دہشت گردی کے عناصروں کو خفیہ طور پر اپنی امداد کرتا رہیگا۔

پاکستان کے لیڈروں کا کشمیر مدعا پر اڑتیل رویہ اختیار کرنے سے بھارت اور پاکستان کے درمیان حالات معمول پر یعنی نارمل نہیں ہو پائیں گے۔ جموں کشمیر اور دوسرے علاقوں میں دہشت گرد عناصروں کی مدد کرتا رہے گا۔

امریکہ اور دوسرے یورپین ممالک کے اقتصادی اور خطرناک ہتھیاروں کی امداد حاصل کرنے میں کامیاب رہے گا۔ پاکستان کے سندھ بلوچستان وغیرہ صوبوں میں فسادات آگزنی اور دھماکہ خیز وارداتوں کی وجہ سے جان و مال کے نقصانات ہونگے۔ بھارت کے ساتھ امن اور دوستی کے نئے معاہدے ہونے سے آپسی تعلقات کے کچھ نئے آیام جڑیں گے۔

۲۰۰۵ء میں گرہوں کی پوزیشن اور بھارت

کنڈلی آزاد بھارت
(۱۵) اگست ۱۹۴۷ء

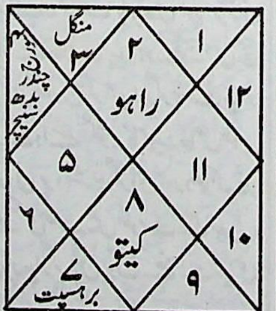

آزاد بھارت ۵۸ واں سال
(۱۵) اگست ۲۰۰۴ء

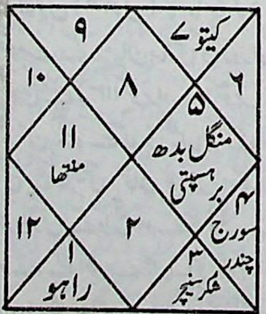

آزاد بھارت ۵۹ واں سال
۱۵ اگست ۲۰۰۵ء

یوم جمہوریت ۵۶ واں سال
۲۶ جنوری ۲۰۰۵ء

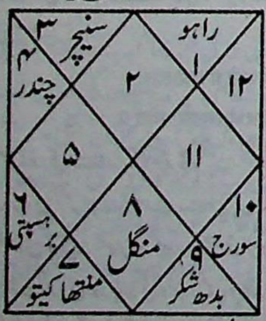

۲۶ جنوری ۲۰۰۵ء کو بھارت اپنے ۵۶ ویں سال کی جمہوریت ہند کی کنڈلی میں برکھ لگن میں داخل ہوگا۔ برکھ لگن بھارتیہ جمہوریت لگن (مین) تیرا بھاؤ طلوع ہوا ہے۔ برس کنڈلی میں لگن کا مالک شکر آٹھویں خانہ میں بدھ کے ساتھ مقیم ہے اُس پر سنیچر کی خاص دشمنی نظر پڑ رہی ہے۔ آٹھویں بدھ شکر پر

سنیچر کی سامنی دشمنی اور برہسپت کی خفیہ نظر پڑ رہی ہے۔ گرہ چال کے مطابق گدی نیش مرکزی حکومت کو تیاسی' اقتصادی اور سماجی اداروں میں زبردست جنویوں کا سامنا کرنا پڑیگا۔ برہسپت پانچویں خانہ میں ہونے سے مرکزی اور صوبائی سرکار میں عام رعایا کی بہتری کے لئے بہت سے فائدہ مند منصوبے تیار کریں گی۔ لیکن برہسپت پر سنیچر کی خلاف نظر پڑنے سے اور بدھ آٹھویں خانہ میں مقیم ہونے سے مختلف منصوبوں کو لاگو کرنے میں مزید رکاوٹوں کا سامنا رہے گا۔ خانہ نمبر ۶ (چھ) میں منتھا کیتو کے ہمراہ ہونے سے بھارت خفیہ دشمنوں کی گھس پیٹھ بڑھ جائیگی۔ پاکستان' چین' بنگلہ دیش وغیرہ پڑوسی ممالک بھارت کی سرحدوں پر توڑ پھوڑ اور دہشت گردی کی وارداتیں کرنے کی کوشش میں رہیں گے۔ دوسرے خانہ میں سنیچر کا منگل کے ساتھ کٹھاشٹک یوگ ہونے سے مالی ادارے میں امیدوں کے مطابق کامیابی حاصل نہیں ہوگی۔

۱۵اگست ۲۰۰۴ء کی آزاد بھارت کے ۵۸ویں سال کی برس کنڈلی میں برشچک لگن طلوع ہوا ہے۔ چوتھے خانہ میں پڑی منتھا پر منگل۔ برہسپت اور بدھ گرہوں کے ملے جلے اثرات رہیں گے۔ لیکن آٹھویں خانہ میں منتھا کا مالک سنیچر و شکر۔ دونوں گرہوں کے ہونے سے سماج اور سرکار کے بہت سے منصوبوں میں رکاوٹیں اور الجھنیں پیدا ہونگی۔ بہت زیادہ مہنگائی بیروزگاری کی بھرشٹاچار پینے کے پانی اور بجلی سپلائی میں کمی۔ بہت قسم کے ٹیکسوں میں اضافہ روزمرہ کی چیزوں کی قیمتوں میں اضافہ اور دہشت گردی کی موومنٹ اور سیاسی (راجنیتک) غیر یقینی حالات کی وجہ سے عام لوگوں میں موجودہ حکومت کی جانب سے گہری تشویش اور پریشانیاں پیدا ہونگی۔ کچھ صوبوں (جیسے آسام' کشمیر' اتر پردیش' آندھر وغیرہ کے پردیشوں میں دہشت گردی اور دھماکہ خیز وارداتوں کے منعقد ہونے کے واقع ہونے کے یوگ ہیں۔

۲۰۰۵ء میں گرہ گوچر کے مطابق بھارت کا گھٹنا چکر

سال کے شروع میں ہی ماگھ ماہ (جنوری-فروری) میں پانچ منگلوار پڑنے سے شروع کے دو مہینے کسی اہم لیڈر کیلئے ناقص ثابط ہونگے۔ کچھ صوبوں جیسے کشمیر، اسم، اتر پردیش، بہار، آندھر پردیش، جموں کشمیر وغیرہ صوبوں میں دہشت گردی کی وارداتیں واقعہ ہونگے۔ کہیں چھتر بھنگ (حکومت کا بدلنا) ہونے کے اشارے ملتے ہیں۔

यत्र मासे महीसूनो जायन्ते पंचवासराः।
रक्तने पूरिता पृथ्वी छत्रभंगस्तदाभवेत्॥

۱۳جنوری سے ورکری سنیچر پھر متھن راشی میں داخل ہوگا۔ اس پر منگل کی آٹھویں نظر رہے گی جس سے فروری سے اپریل کے مہینوں کے درمیان ملک کے اتر پچھمی حصوں (جیسے جموں، کشمیر، راجستھان، پنجاب، ہریانہ، اتر پردیش وغیرہ) میں دہشت گردی اور ہنسا کی وارداتیں واقعہ ہونگی۔ کہیں اناج کی کمی سوکھا، دُربھکھ پانی کی کمی وغیرہ قدرتی آفات مزید نقصانات ہونے کے ڈر ہیں۔

۲۹ جنوری سے ۱۱مارچ کے درمیان سنیچر-منگل کا سم سپتک یوگ بننا اسکے بعد ۱۱اپریل تک کٹھاشٹک یوگ چیت ماہ (۲۶ مارچ سے ۲۴اپریل تک) پانچ شنی وار اور پانچ اتوار ہونے سے کہیں دربھک (قحط) جھگڑے فصادات، فرقہ ارانہ مفادات اور راجنیتک ٹکراؤ واقع ہونگے۔ اناج اور دیگر روزمرہ کی چیزوں کی قیمتوں زبردست اضافہ ہونے سے لوگوں میں بے چینی اور پریشانیاں بڑھیں گی۔

शनिवारा यदा पंचजायते रवि पंचकम्।
महार्घं जायते धान्यं रोग शोकाकुला पृथिवी ॥

کہیں اونچا عہدہ خالی ہوگا یا حکومت میں زبردست تبدیلیاں نمایاں ہونگی۔

۱۸ مارچ سے ۱۰ اپریل کے درمیان برہسپت اور شکر کا سم پستک یوگ اتر پردیش جموں کشمیر، گجرات، آسام، آندھرا پردیش وغیرہ صوبوں میں زبردست گڑبڑ بدامنی دہشت گردی اور دھماکہ خیز وارداتیں واقع ہونگی۔ کچھ پردیشیوں میں قانون کے بندوبست اور امن کے حالات بگڑتے نظر آئیں نگے۔

۱۸ جولائی کے بعد شنی منگل کے درمیان آپسی نظروں کے تعلقات ہونے سے یو۔پی۔اے۔ سرکار پر استھرتا (غیر یقینی) کے بادل منڈراتے نظر آئیں نگے۔

اتر پردیش میں ایودھیہ کتے مسلہ پر کہیں فرقہ وار فصادات ہونے کا ڈر ہوگا۔

جیٹھ ماہ (مئی-جون) میں پھر پانچ منگلوار ہونا اور ۳جون سے ۱۷جولائی کے درمیان منگل راہو کا یوگ ہونے سے اس عرصہ میں کس اپدرو، دہشت گردی کی وارداتیں بجلی پانی کی قلت چھتر بھنگ، اور سیاسی لیڈروں میں آپسی تناؤ اور ٹکراؤ پیدا ہونگے۔

मंगल- राहु च यद्यैक राशि स्थितौ।
परस्पर नृपे युद्धं रूधिरैः पूरिता मही॥

جیٹھ، ساون اور ماگھ ماہ کی سنکرتیسوں کو شنی وار اور ہاڑ، بھادوں اور چیت ماہ کی سنکراتیاں منگلوار کو ہونے سے اس عرصہ میں اندرونی گڑبڑ سیاسی غیر یقینی اور روزمرہ کی اشیاء کی قیمتوں میں بہت تیزی کی وجہ سے لوگوں میں گہری تشویش بڑینگی۔ شدت کی مہنگائی کی وجہ سے عام لوگ پریشان ہونگے۔

کھپر یوگ چاند بھادوں سے کارتک (۲۰اگست سے ۱۵نومبر تک) کے عرصہ میں پانچ شنی وار اتوار اور پانچ منگلوار ہونے اس وقفہ میں کھپر یوگ بنتا ہے۔ اسکے زیر اثر اس عرسہ میں گدی نشیں یو۔پی۔اے حکومت کو گہرے سیاسی دشواریوں (مشکلوں) کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ مخالف پارٹیوں اور مرکزی حکومت کے درمیان سایسی گتی روز اور ٹکراؤ کے حالات پیدا ہونگے۔ اس بیچ اسوج مہینے (۱۳اکتوبر اور ۱۷اکتوبر) میں کنکن سورج گرہن اور گرہست چاند گرہن لگنے سے گدی نشیں مرکزی سرکار کے واسطے اکتوبر کا مہینہ خاص طور پر اگنی پریکھا یعنی امتحانی کا سماں ہوگا۔ سرحدوں پر دہشت گردی اور دھماکہ خیز وارداتوں کے واقع ہونے کا خوف رہے گا۔ کسی صوبہ میں حکومت کے تبدیل ہونے کتے اشارے ہیں۔ اسی ماہ کنیا راشی پر چار گرہیں یوگ بننے سے سیاسی اداروں میں خاص تبدیلیاں دیکھنے کو ملیں گی۔

تیرہ (۱۳) دن کا پکھ:- کارتک شکل پکھ (۲نومبر سے ۱۵نومبر کے دوران) ۱۳روز کا ہونے سے کچھ صوبوں جیسے کشمیر، اسم، آندھر پردیش، اتر پردیش وغیرہ

میں قاتلانہ (ہنسک) اور دہشت گردی کی وارداتیں واقعہ ہونگی۔ کہیں ریل یا ہوائی حادثات وے جانی و مالی نقصانات ہونے ممکن ہیں۔ پاکستان کے ساتھ امن کے معاہدوں کے باوجود آپسی تعلقات میں پھنچا تانی بنی رہیگی۔ سرحدی علاقوں پر دہشت گرد اندھیروں کیساتھ فوجی مٹھ بھیر اور ٹکراؤ و جنگ کی وارداتیں منعقد ہونگی۔ ملک کا راجنیتک و سماجک ماحول بھی بدامن اور غیر یقینی ہوگا۔ مگھر ماہ میں (۱۶ نومبر سے ۱۵ دسمبر تک) پانچ برہسپتی وار ہونے سے ملک کے مغربی پردیشوں میں دہشت گرد انصروں کی دھماکہ خیز وارداتیں منعقد ہونگی۔ روز مرہ کی چیزوں کی قیمتوں میں بہت زیادہ تیزی ہونے سے عام ریا عامیں گہری تشویش ہوگی۔

بھارت کے کچھ اہم صوبہ جات

پنجاب: - اسکی زیر اسر راشی مین اور مشہور راشی کینا ہے۔ گذشتہ سال کی مفید عالم جنتری ۲۰۰۴ء صفحہ 27 کالم ۱۱ صاف طور پڑھیں کہ "آئندہ لوک سبھا چناؤ میں گدی نشیں کانگراس سرکار کو ہار کی شکل میں چکانا پڑیگا"۔ اور دیگر، پشنگویوں کے ساتھ یہ پشینگوئی بھی جو بھی سچ ثابط ہوئی ہے۔ نئی گن تنتر (یوم جمہوریت) کی کنڈلی میں اسکی راشیوں پر اچھے اور خراب دونوں طرح کے اثرات پڑ رہے ہیں۔ کچھ علاقوں میں بجلی اور پینے کے پانی کی کمی، مہنگائی، ضروری اشیاء کی قیمتوں میں زبردست تیزی، بڑتی ہوئی آبادی، بے روز گاری، بھرشٹاچار، سڑکوں کی مرمت، قانونی حالات کے متعلق مسائیل اور ساتھ میں چھوٹے مدھم پدر کی صنعتوں کے مسائیل اور پیچیدہ شکل اختیار کرلینگے۔ صوبائی سرکار اور مخالف کے درمیان ٹکراؤ بڑیگا۔ اور پڑ لکھی سرکردہ مسائیل کے باوجود صوبہ میں تکنیکی اور سائینسی ٹیکنولوجی کی ترقی دور سنچار پری وہن کمپوٹر ٹیکنولوجی وغیرہ کے اداروں میں خاص ترقی ہوگی۔ راجہ کے چیف منسٹر کے لیئے یہ سال ناقص اسر دینے والا ثابت ہوگا۔

ہماچل پردیش: - اسکی زیر اثر راشی مین ہے۔ ۵۶ ویں یوم جمہوریت کی کنڈلی میں اسکی پر بھاؤ راشی لابھ (۱۱ ویں) کے خانہ میں ہے۔ اس پر برہسپت کی اپنی نظر پڑ رہی ہے۔ گرہ چال کے مطابق راجہ سرکار صوبہ کی ترقی کے لئے بسوکھی (Multi Purposeo) منصوبے تعمیر کریگی۔ جیسے ٹورزم پریسوہن (فصل) اگلر یکچر پینے کا پانی بے روز گاری وغیرہ کے مسائیل میں سدھار۔ جڑی بوٹی سیب وغیرہ پھلوں کی کاشت کاری میڈیکل دور سنچار، انجینرنگ کمپوٹرز و ٹیکنیکل اداروں میں ترقی کیلئے خاص کوشیش کی جائیگی۔ بے روزگاری بھرشٹاچار مہنگائی، پینے کا پانی اور دیگر ضروری اشیاء کی سپلائی کے متعلق سرکار خاص اقدامات اٹھائیگی لیکن ترقی یافیہ منصوبوں کا مناسب فائدہ عام لوگوں کو نہیں مل پائیگا۔ بھادوں کے مہینے سے کھپر یوگ ہونے سے صوبہ کے پچھم، اتر، مشرقی علاقوں میں قدرتی آفات کی وجہ سے جان و مال کی مزید نقصانات ہونے کا امکان ہیں۔

جموں کشمیر: - اسکی زیر اثر راشی تُلا ہے۔ ۵۶ ویں سال کی جمہوریت کنڈلی میں اسکی زیر اثر راشی (تلا) چھٹے خانہ میں آئی ہے۔ اس پر ملنتھا اور کیتو کا یوگ بنا ہوا ہے۔ راشی کا مالک شکر آٹھویں خانہ میں منعقد ہے۔ جس سے بھارت اور پاکستان دونوں ملکوں کی راجنیتی (سیاست) کا اہم نشانہ (مدعہ) کشمیر ہی بنا رہے گا۔ دونوں ملکوں کے درمیان امن کے معاہدوں کا کوئی خاص نتائج نہیں نکلے نگے۔ باہر دہشت گرد انصر امن کی مہیم کو نا کام بنانے کیلئے گھاٹی (جموکشمیر) میں دھماکہ خیز دہشت گردی کی وارداتیں کرنے میں مصروف رہیں نگے۔ سرکار صوبہ کی ترقی کے لئے بہت سے نئے منصوبے تیار کریگی۔ لیکن عام لوگوں تک انکے فائدے نہیں پہنچ سکیں نگے۔ کشمیری پنڈتوں اور ددوسرے پیڑت (متاسر) لوگوں کی جانب صوبائی سرکار لاپرواہی کا رجحان رکھے گی۔ سال کے دوئیم حصہ میں بے موسمی بارش اولہ برشٹی۔ زمین کا پھٹنا بھونچال وغیرہ قدرتی آفات سے جان و مال کے نقصانات ہونے کے اشار ملتے ہیں۔ کشمیر مسلہ کو لیکر بھارت اور پاکستان کے بیچ تناؤ اور سپنس پہلے کی طرح بنے رہیں نگے۔

راجستھان: - اسکی زیر اثر راشی کرک ہے۔ گن تنتر کنڈلی (جمہوریت) میں اسکی راشی پر برہسپت کی نیک نظر پڑ رہے ہیں جبکہ منگل کو بھی دولت نظر پڑ رہی ہے۔ اسکی بنا پر اس راجہ میں سڑک پری وہن پینے کا پانی، مہنگائی، بے روزگاری بجلی، فصلوں اور چھوٹی صنعتوں کے میار کو سدھارنے کیلئے صوبائی سرکار خاص اقدامات اٹھائیگی۔ جبکہ عام ریا عا کو مزید منصوبوں کا خاص فائدہ نہیں مل پائیگا۔ جسکی وجہ سے لوگوں میں تشویش غصہ بڑیگا۔

ہریانہ: - اسکی زیر اثر راشی متھن ہے۔ یوم جمہوریت کی کنڈلی اس کی راشی پر شنی متیم ہونے سے آئندہ برس صوبائی سرکار کیلئے چنوتیوں سے بھرا ہوا سال ہوگا۔ مخالف پارٹیاں راجہ کے ترقی یافتہ کاموں میں رکاوٹیں پیدا کرنے کی کوشش میں رہیں نگے۔ بے روزگاری مہنگائی، بجلی، کسان چھوٹی صنعتوں پینے کا پانی کے مسائیل بھرشٹاچار مزید ٹیکسوں اور روز مرّہ کی چیزوں میں بہت زیادہ تیزی وغیرہ مسائیل کی وجہ سے چوٹالا سرکار کی مقبولیت کو گہری ٹھیس پہنچے گی۔ مدھم اور چھوٹی صنعتوں کی ترقی کیلئے خاص توجہ دیگی مگر عام لوگ اسکے مفاد سے مرحوم رہیں نگے۔

دہلی: - گن تنتر روز کی کنڈلی میں اسکی راشی مکر بھاگیہ کے خانہ میں آئی ہے۔ اس میں سورج بھی ساتھ میں ہے ان پر برہسپت کی خاص نیک نظر پڑ رہی ہے۔ اس کے زیر اثر راجہ میں سڑک پریوہن، بجلی، پینے کا پانی، میڈیکل اور تکنیکی علم کمپوٹرز سیر سپاٹا وغیرہ کی ترقی کیلئے خاص منصوبے بنائے جائینگے۔ مگر انکا فائدہ عام لوگوں تک نہیں پہنچ پائیگا۔ بے روزگاری بھرشٹاچار، مہنگائی، بجلی، پانی کی قلت وغیرہ کے مسائیل کی وجہ سے عام ریا عا پریشان اور دکھی رہیں نگے۔

کانگرس گٹھ جوڑ یو۔پی۔اے (U.P.A) سرکار اور بھوشیہ پھل

یو۔پی۔اے سرکار کی سوگندھ یعنی شپتھ کا لین کنڈلی ۲۲ مئی ۲۰۰۴ء ۵/۴۲ P.M

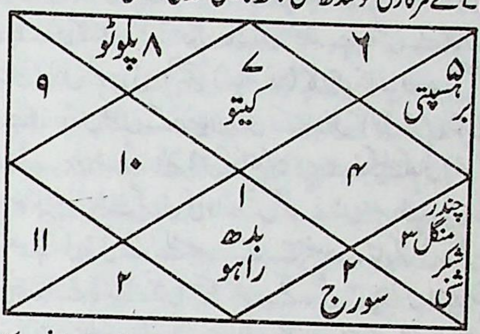

موجودہ وزیراعظم ڈاکٹر من موہن سنگھ ۲۶ ستمبر ۱۹۳۲ء ۲/۰۰ P.M.

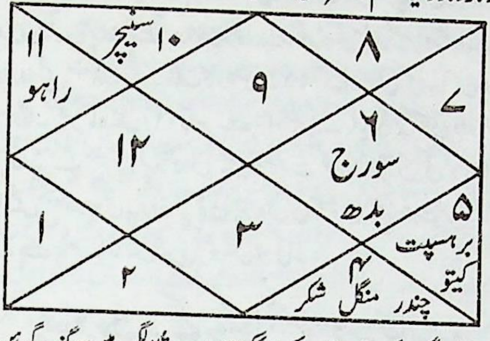

کانگرس گٹھ جوڑ نئی یو۔پی۔اے (U.P.A) سرکار نے ۲۲ مئی ۲۰۰۴ء سنیچر وار کو آ ۴ درا پکھتر اور شول یوگ۔ کے وقت شام کے ۵ بجکر ۴۲ منٹ پر تُلا لگن میں سوگندھ گرہن کی۔ سوگندھ کے وقت چر لگن ہے۔ خانہ لگن (اول) میں کیتو کا ہونا اور اس پر بھاگیہ کے مالک اور خرچ کے مالک بدھ کی ساتویں نظر بھی پڑ رہی ہے۔ جس کے زیر اثر نئی چنی گئی ڈاکٹر من موہن سنگھ کی گٹھ بندھن سکار کو بہت سی غیر یقینی حالات و دور میں سے گذرنا پڑیگا۔ سوگندھ کے وقت سے تقریباً تین سال کے عرصہ تک یعنی ۷ فروری ۲۰۰۷ء تک کے عرصہ میں ڈاکٹر من موہن کو راہو کے درمیان بدھ کی انتر دشا تک کا عرصہ شبھ یعنی اچھا پھل دینے والا لگتا ہے۔ اس عرہص تک یو پی اے سرکار کے چلنے کے یوگ دکھائی دیتے ہیں۔ اس عرصہ کے دوران گوچر گرہوں کے زیر اثر کانگرس گٹھ بندھن سرکار جو کہ بام پنتھی پارٹیوں کی بیساکھیوں پر ہی ٹکی ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ اس کو مخالف اور بائیں پنتھی دل سرکار کی کارروائیوں میں بہت دفعہ رکاوٹیں پیدا کرنے کی کوشش کرتے رہیں گے۔ شتھ کال کے وقت بھدرا اور شول وغیرہ ناقص یوگوں کا ہونا اور اس کے علاوہ آردرا۔ راہو کا پکھتر ہے۔ طلوع ہوتا ہوا لگن تُلا بھی چر ہے۔ لگن میں کیتو، ساتویں خانہ میں راہو وغیرہ مزید خراب یوگوں کے پیچیدہ مشکلات کا سامنا رہے گا۔ سرکاری نتر میں استھرتا (غیر یقینی) کی وجہ سے لوگوں میں گہری تشویش اور شکوک اور غصہ کے خیال رہیں گے۔

نئے چنے گئے پردھان منتری ڈاکٹر من موہن سنگھ جی کی حال شدہ بیورہ کے مطابق ان کا جنم ۲۶ ستمبر ۱۹۳۲ء قصبہ جہلم (پاکستان) کے ایک گاؤں میں دھن لگن اور سنگھ کے نوانش میں ہوا۔ لگن کا مالک برہسپت بھاگیہ خانہ میں پڑ کر لگن کے خانہ کو اپنی ہی نظر سے دیکھ رہا ہے اور پانچویں خانہ کو دوست کی نظر سے دیکھ رہا ہے۔ اس کے زیر اثر ڈاکٹر من موہن سنگھ بہت تیز عقلمند، اونچے درجہ کی پڑھائی کرنے والے، مشہور ارتھ شاستری بھاگلہ وان، کھلے دِل والے ادار، گمبھیر، وچارک (سوجھوان) پروفیسر۔ پڑھنے لکھنے کے شوقین، بینکنگ اور فانس وغیرہ کے کاموں میں کابل۔ پروپکاری، اوچ عدہ پر کام کرتے والا، اور اپنے کام کے ادارے میں عالم ہوتا ہے۔ برہسپت ناقص گرہ کیتو کے ساتھ پڑا ہے۔ بوقت پیدائش گنڈ مول (اشلیکھا) پکھتر ہونے سے ڈاکٹر من موہن سنگھ کو ماتا کے سکھ میں کمی رہی اور انکی زندگی کا شروعاتی حصہ بہت جدو جہد اور کشمکش بھرا گذرا۔ دسویں خانہ میں بدھ اوچ راشی (کنیا) اکا ہو کر بھاگیہ کے مالک سورج کے ساتھ مقیم ہونے سے بھدر نام کا پنچ مہاپرش یوگ بنا ہے۔ اس کو بدھ آدتیہ یوگ بھی کہتے ہیں۔ ان یوگوں کے زیر اثر شخص بہت عقلمند مشہور لوگوں میں مان عزت پانے والا، اونچی تعلیم حاصل کرنے والا، سرکاری ادارے میں وزیر وغیرہ اونچا عہدہ حاصل کرنے والا شخص ہوتا ہے۔ ڈاکٹر سنگھ کی کنڈلی میں بدھ نوانش کنڈلی میں بھی اوچ راشی کا ہونے سے ورگوتم پوزیشن میں ہے اور سورج بھی اوچ راشی میں مقیم ہے جس کے زیر اثر ڈاکٹر سنگھ مرکزی منتری منڈل میں سب سے اونچا (عہدہ) مقام حاصل کرنے مین کامیاب ہوئے ہیں۔ خیال رہے سورگیہ پردھان منتری شری لال بہادر شاستری کی کنڈلی میں بھی دھن لگن کی کنڈلی میں سورج۔ بدھ کا اسی طرح کا پنچ مہاپرش کا یوگ بنا ہوا ہے۔ شپتھ کے وقت ڈاکٹر سنگھ راہو کے درمیان سنیچر کی انتر دشا لگی ہوئی تھی۔ کنڈلی میں سنیچر بھی اپنی راشی کا ہو کر اونچی نظر سے لابھ استھان (بھاؤ) کو دیکھ رہا ہے۔ آجکل ڈاکٹر سنگھ کو راہو کے درمیان بدھ کی انتر دشا چل رہی ہے جو کہ ۷ فروری ۲۰۰۷ء تک رہے گی۔ گرہ دشا کے مطابق اس عرصہ تک تو ڈاکٹر من موہن سنگھ کا اونچے عہدہ پر بنے رہنے کے خاص یوگ پائے جاتے ہیں۔ باہمی تعلقات میں بہتری کے بارے میں ڈاکٹر من موہن سرکار کو خاص کامیابی حاصل ہوگی۔ پاکستان کے ساتھ دوستی اور امن کے معاہدوں کے نئے آیام کھلیں گے۔

اوپر لکھی پیشنگوئیاں گوچر گرہوں کی گردش کی بنا پر اپنی کچھ اور ایشور کی دی ہوئی عقل کے مطابق لکھی گئی ہیں۔ ویسے دُنیا میں سب کا نصیب (بھاگیہ) جاننے والا تو خود پرماتما ہی ہے۔

فقط، خیر اندیش۔ پنڈت پنالال جیوتشی مصنف

مورخہ ۲۴ ستمبر ۲۰۰۴ء شکروار بھادوں شدی ایکادشی

آردرا لگن کنڈلی اور اس کا پھل ۲۰۰۵ء

۲۰۰۵ء میں سورج آردرا نچھتر میں جیٹھ شُدی چودش تتھی منگوار ۵۴/۴۳/۳ گھڑی پل یعنی ۲۱ جون کی رات کو ۳ بجکر ۲۰ منٹ پر مولا نچھتر اور دھن کے چندرمال کے وقت برکھ لگن میں داخل ہوگا۔

داخلہ آردرا کنڈلی ۵۴/۴۳/۳

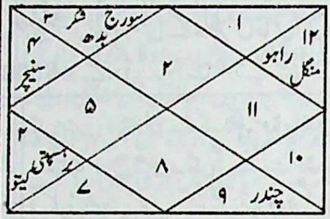

پھل: -داخلہ آردرا لگن پرتھوی (زمین) تتو (انصر) میں ہوا ہے۔ لگن کا مالک شکر خانہ دوئم میں سورج، بدھ کے ساتھ پڑا ہے۔ ان پر منگل کی خاص چوتھی نظر بھی پڑ رہی ہے۔

کھنڈ برکھا کے کے یوگ ہیں۔ یعنی کہیں بہت تھوڑی اور کہیں بہت زیادہ بارش ہونے کا اندیشہ رہے گا۔ گیارہویں منگل راہو کا یوگ ہونے سے اناج کی پیداوار میں رکاوٹیں پیدا ہونگی۔ لگن پر برہسپت کی مخالف نظر پڑنے سے کہیں معقول بارش میں کمی ہونے سے قحط (در بھکھ) سوکھا کی وجہ سے جان و مال کے نقصانات ہونگے۔ پانیکا استمبھ بھی ۷۳ فیصد ہونے سے بھی نا محافق بارش ہونے کے اشارے ہیں۔

منگلوار کو داخلہ ہونے سے لوگوں میں مختلف قسم کی پیچیدہ بیماریاں ہونے کے اشارے ہیں۔ کہیں کسی اہم لیڈر کی اچانک موت ہونے کا بھی اندیشہ ہے۔ منگل راہو کا یوگ ہونے سے سیاسی لیڈروں میں آپسی جھگڑے فصادات اور ٹکراؤ رہیں نگے۔ لوگ بھوگ ولاس اور عیش پرستی میں زیادہ مطلاع رہیں نگے۔

غُرہ پھل سن ۱۴۲۶ ہجری (بادشاہ سال شکر) یعنی زہرہ

۲۰۰۵ء میں محرم یکم کی تاریخ اور ہجری ۱۴۲۶ مورخہ ۱۱ فروری بروز شکروار سن ۲۰۰۵ء کو محرم کا آغاز ہونے سے نئے ہجری سن کا بادشاہ سال شکر (زہرہ) ہوگا۔ نئی برس کنڈلی میں پڑے گرہوں کے مطابق آئندہ سال گذشتہ

اسلامی مذہب مطابق برس کنڈی

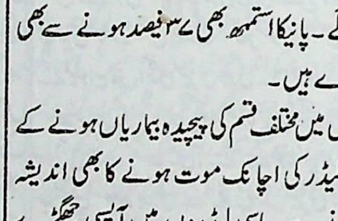

سال کی نسبت بہتر ہوگا۔ مگر برس کنڈلی میں منگل شنی کے درمیان آپسی سم سپتک یوگ ہونے سے گذری نیش مسلم ممالک کو زبردست سماجک اقتصادی (مالی) اور راجنیتک چنوتیوں کا سامنا کرنا پڑیگا۔ پاکستان سمیت بہت سے مسلم ملکوں کے اہم لیڈر اپنے ذاتی مفاد اور اپنے فائدہ کیلئے مصروف رہیں نگے۔ سماج میں عیش و عشرت آرام، سکھ اور سہولتوں سازوسامان میں اضافہ ہوگا۔ ملک میں راگ و رنگ زیادہ ہوں۔ عورتوں میں بھی آزادی کی سہر بڑھیگی۔ مردوں اور عورتوں میں باہم بہت محبت ہو۔ لڑکیوں کی پیدائش زیادہ رہے۔ بیوپار اور تجارت فائدہ مند رہے۔ برس کنڈلی ساتویں خانہ میں چار گرہی یوگ ہونے سے پاکستان، افغانستان وغیرہ ممالک بھارت سمت اپنے ہمسایہ ملکوں کے ساتھ باہری طور پر سیاسی اور بیوپارک معاہدے منعقد کرنگے۔

۲۰۰۵ء کے دوران سنیچر کی نظر میں

سال کے شروع سے ہی (۱۳ جنوری سے ۲۵ مئی تک) سنیچر متھن راشی میں گردش کریگا۔ اس کے بعد ۲۶ مئی سے سال کے آخر تک کرک راشی میں گردش کریگا۔

متھن راشی میں گردش کرنے وقت سنیچر کی ناقص نظر سنگھ، دھن اور مین راشیوں پر رہے گی۔ جس کے زیر اثر سنیچر کی ناقص اثر ۲۵ مئی ۲۰۰۵ء تک کے عرصہ تکمشرق اور شمال دشاؤں جانب اور سنگھ، دھن و مین راشی کے شخصوں اور ملکوں پر خاص طور پر اثرات رہیں نگے۔

۲۶ مئی کے بعد سنیچر کی خاص نظر کنیا، مکر اور میکھ راشیوں پر پڑنے سے پورب (مشرق) دشا کے علاوہ دکن دشا پر بھی پڑیگی۔ اس وجہ بھارت اور دنیا کے مشرق اور جنوب دشا کی جانب پڑنے والے حصوں اور علاقوں پر خاص زیادہ ناقص اثرات پڑیں نگے۔ اسی طرح میکھ، کنیا اور مکر راشیوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کی زندگانی پر بھی خاص زیادہ اثرات رہیں نگے۔ سنیچر کی ناقص نظروں کے زیر اثر زمین کے مشرقی اور جنوبی علاقوں یعنی گولاودھ میں جیسے بنگلہ دیش بھارت، پاکستان، نیپال، نیوزلینڈ، دکنی افریقہ، دکنی امریکہ وغیرہ ممالک میں راجنیتک اتھل پتھل، سیاسی تبدیلیاں، دہشت گری اور دھماکہ خیز وارداتیں اور قدرتی حادثات سے جان و مال کے مذید نقصانات ہونے کے امکانات ہیں۔

بیوپارک جنسوں میں تیزی ومندی کی روزانہ تفصیل ۲۰۰۵ء

تھوک اور وعدہ بیوپار کے لئے ضروری ہدایات

بیوپارک جنوس کے اُتار چڑھاؤ کے جائزہ کے بعد وہی خرید وفروخت کرنا کامیاب بیوپار کی چابی ہے۔ آگے گوچر گرہوں اور نکشتروں کی بنیاد پر چیزوں جنسوں کے روزانہ اُتار چڑھاؤ اور تیزی، مندی کی خصوصی لائنوں اور طوفانی تیزی وغیرہ کی تفصیل لکھ رہے ہیں۔ دھیان رہے حاضر اور وعدہ تجارت کی مارکیٹ پر سیاسی، سماجی وقدرتی آفات کا اثر پڑتا ہے۔ جنم کنڈلی میں نقصاندہ یا غیر یقینی گرہ سے متعلقہ جنس کا بیوپار نل کریں۔ علم جیوتش و مالی پوزیشن کے مدنظر کسی خاص جنس کی خصوصی رپورٹ منگوانے کیلئے فی جنس کی ماہانہ رپورٹ۔/500 روپے دو ماہ کی رپورٹ کیلئے /950 روپے اور سالانہ /5500 روپے ہوگی۔ رپورٹ منگوانے کیلئے فیس پیشگی بھیجیں۔

جنوری ۔یکم کو یورلیس شت بھکھا کے دوسرے چرن میں آنیس ے تل۔ تیل۔ سویابین۔ منیتھا تیل، السی اور دال چیتھ میں تیزی ہوگی۔ ۴ جنوری کو شکر دھن آکر سورج کے ساتھ میل کریگا۔ صافت ویر کے شعیروں میں اور سونا چاندی تانبہ تیل لوہا وغیرہ دھاتوں، سوت، ریشمی واونی دھاگوں میں تیزی ہوگی۔ تاریخ ۵ سے بدھ دھن راشی میں آکر سورج، شکر کیساتھ تعلق کرنے سے تقریباً سبھی قسم کی دھاتوں اور دوسری جنسوں میں تیزی ہوگی۔ ۱۰ تاریخ کو سوم وتی اماوس آگرچہ روٹی وچاندی کے نرخوں میں مندی کا رجحان کریگا لیکن منگل جشیہ پخھتر میں آنے سے سرسوں، اڑد، مونگ، چاول، چنے، گندم، گڑ چینی شکر، کپاہ اور دیگر کھانے کے تیلوں میں تیزی ہوگی۔ ۱۱ تاریخ منگلوار کو دوج کے چاند کا نظارہ ہوگا۔ گڑ، سرسوں، السی، ارنڈی گھی اور مونگ پھلی ومونگ پھلی کے تیل میں اور زیادہ تیزی کا رجحان بنے گا۔ سونا، چاندی وروئی میں گھتہ بڑی کے بعد تیزی ہوگی۔ تاریخ ۱۴ جنوری سے سورج مکر راشی میں داخل ہوکر نیپچوں کے ساتھ تعلق کریگا۔ ان پر برہسپت کی خاص نظر بھی پڑ رہی ہے گھی، تیل، السی، گڑ، شکر، کھانڈ روئی میں تیزی ہوگی۔ گندم دھان وغیرہ اناج اور باردانہ میں خاموشی رہے گی۔ اسی روز سنیچر وکرمی حالت میں متھن راشی میں داخل ہورہا ہے۔ السی ارنڈی کھانے کے تیل سوت، روئی، مونگ پھلی اور شیئروں میں لیکن سونا چاندی میں گھٹہ بڑی ہوگی۔ ۱۵ تاریخ کو بدھ وشکر پوربا کھاڑہ پخھتر میں آنے سے مونگ سوٹھ، اُڑد، تل، تیل سرسوں، سونا وچاندی کے نرخوں میں مندی کا رُخ ہوگا۔ لیکن کھل بنولہ میں تیز ہوگی۔ ۲۱ تاریخ سے راہو اشونی پخھتر میں آکر گڑ کھانڈ، سرسوں، لاکھ کانسی، سونا، چاندی، تانبہ، لوہا، سٹیل، لکڑی، کوئلہ کے نرخوں میں تیزی روئی وچاندی میں مندی کا رُخ ہوگا۔ ۲۳ جنوری سے سورج شرون پخھتر میں آنے سے گیہوں، جوں، چاول، روئی، سوت، سن، سونا چاندی، گڑ چینی، السی، سنپاری، لونگ، دال چینی اور مونگ پھلی کے تیل میں تیزی ہوگی۔ تاریخ ۲۵ کو بدھ مشرق میں غروب ہونے سے روئی میں گھٹا بڑی، سونا پہلے کچھ مندہ بعد میں تیز ہوگا۔ دالیں، چنے، تیل سویابین میں گھٹا بڑی رہے۔ ۲۶ کو بدھ مکر میں آنے سے راشی میں آکر سورج بدھ نیپچون کے ساتھ یوگ کریگا۔ شیروں، افیم، گڑ کھانڈ، گھی، گندم، چنا، سرسوں، گڑ چینی میں اچھی تیزی بنے گی۔ روئی وچاندی میں بھی گھٹا بڑی کے بعد تیزی ہوگی۔ ۲۹ کو منگل دھن راشی میں آکر پخھتر کے ساتھ سم اسپتک یوگ کریگا۔ گڑ چینی، گھی، تیل تل سویابین، سونا چاندی مونگ، چنے، شکر اور شیئر مارکیٹ میں بھی اچھی تیزی بنے گی۔

فروری ۔یکم فروری سے بدھ شرون میں آنے سے گڑ چینی، السی، چنا، چاولوں میں تیزی برقرار رہے گی۔ ۲ فروری سے برہسپت وکرمی ہونے سے بازار رُخ اچانک تبدیل ہوسکتا ہے۔ گڑ تل، تیل، روئی، کپاہ، چنے، چاول، گھی کے بازار میں مندی کا ماحول بنے گا۔ جبکہ سونا چاندی سٹیل لوہا وغیرہ دھاتوں میں تیزی ہوگی۔ ۵ تا ۷ سورج دھنیشٹھ میں آنے سے سونا چاندی لال چندن روئی کپاہ، جوں، چاول، سٹیل، گیہوں، جوں، چنے میں مندی ہوگی۔ ۸ تاریخ سے پلوئی دھن میں منگل کے ساتھ تعلق کریگا۔ شیروں تیل، کچے تیل، منتھا تیل گو چنے سویابین، سونا چاندی میں تیزی کا رُخ بنے گا۔ منگلوار کی اماوس بھی تیزی کرنے والی ہوگی۔ ۹ کو بدھ دھنیشٹھ میں میں آنے سے سونا چاندی اور دھان میں مندی، روئی، کپاہ، سوت میں گھٹا بڑی اور چاول وچینی میں بھی گٹ بڑی کے بعد تیزی ہوگی۔ ۱۰ تاریخ ویروار کے روز ددج کے چاند کا نظارہ ہوگا۔ گڑ وچینی میں مندہ، روئی وچاندی میں پہلے مندہ اور پھر تیزی ہوگی۔ گھی تل اور تیل میں تیزی ہوگی۔ ۱۲ تاریخ سے سورج کنبھ راشی میں داخل ہوگا۔ بھاگن سنکرانتی سنیچروار کو ہے۔ اسی روز شکر ستارہ بھی مشرق میں غروب ہورہا ہے۔ جس سے روئی، کپاہ، چاندی وچینی کے نرخوں میں گھٹا بڑی کے بعد تیزی ہوگی۔ سونا، چاندی، تانبہ، تیل، جست، کینز سورج مکھی، سرسوں سویابین، السی، ارنڈی اور کھانے کے تیلوں میں اچھی تیزی ہوگی۔ ۱۶ فروری سے شکر دھنیشٹھ میں آنے سے مونگ، موٹھ، چاول، اڑد، باجرا، گوار، سونا، بانبہ، تیل، جست روئی کپاہ میں تیزی ہوگی۔ ۱۹ سے سورج نشت بھکھا میں آنے سے سونا، چاندی، سوت، تل تیل، ارنڈی، سرسوں، ہینگ، جائیفل، سونٹھ، ہلدی کے نرخوں میں تیزی ہوگی۔ ۲۱ تاریخ سے شکر کنبھ راشی سورج بدھ کے ساتھ میل کریگا۔ شیئروں روئی چاندی گڑھ چینی گیہوں چنا، مونگ، جوار باجرا اور دوسری سفید رنگ کی جنسوں میں لوہا اور اناج میں مندی اور روئی میں گھٹا بڑی چلے گی۔ ۲۷ تاریخ سے شکر شت بھکا میں آنے سے گندم گڑ چینی چاول گھی سرسوں سونا چاندی روئی اور شیروں میں تیزی ہوگی۔

مارچ ۔ یکم مارچ سے بدھ مین راشی میں داخل ہوگا۔ اس پر برہسپتی نظر مندی کرنے والی لیکن منگل وسنیچر کی نظر میں تیزی کرنیگی۔ ۳ روز تک شیروں روئی گڑھ کھانڈ مین گھٹا بڑی کے بعد تیزی ہوگی۔ سونا چاندی پہلے تیز مگر بعد میں گھٹا بڑی ہوگی۔ ۴ مارچ سے سورج پوجا میں آنے سے سونا چاندی چنا اڑد چاول جوار باجرا گھی سرسوں تیل تل گڑھ چینی گگل اور روئی میں تیزی ہوگی۔ ۶ تاریخ سے برہسپت وکرمی حالت میں بسنت میں داخل ہوگا۔ تیل، سویابین، شکر، السی، سرسوں، گھی، تیل، سونا چاندی اور ہلدی کے بازار میں غیر یقینی کا ماحول بنے گا۔ ۹ مارچ سے شکر پوجا میں آنے سے روئی تیل پیٹرول اور کچے تیلوں میں تیزی بنے گی۔ ۱۱ تاریخ سے دوچاند کا نظارہ مین کے چندر ماں کے قتو میں ہوگا۔ سونا چاندی چاول چنے اڑد میں تیزی ہوگی۔ ۱۲ تاریخ سے منگل مکر راشی میں یورنیس کے ساتھ میل کریگا۔ کیر مجیٹھ لال چندن لال مرچ گڑ وغیرہ لال چیزیں تیز نرخ

ہوں گی ۔ جبکہ روئی سونا چاندی تانبہ گڑھ کھانڈ گھی تیل سرسوں تل السی ارو اونی کپڑوں میں مندی بنے گی ۔۱۴ مارچ سے سورج مین راشی میں جاکر بدھ کیساتھ تعلق کریگا۔ اس پر سنیچر کی دسویں نظر بھی پڑے گی ۔ تل تیل چاندی روئی سونا گڑ شکر کھانڈ سرسوں سویابین معمولی تیز ہوکر ایک دو روز میں پھر غیر یقینی کا ماحول بنے گا۔ ۱۷ کو شکر مین راشی میں سورج - بدھ کے ساتھ یوگ کریگا۔ چاندی اناج سرسوں، شیروں کھل بنولے السی، ارنڈی گڑ و روئی میں گھٹا بڑی کے بعد تیزی ہوگی۔ ۲۰ مارچ کو بدھ وکری ہونے سے شیروں کھانڈ بنولے تل، تیل گھی گڑ شکر سونا و چاندی میں تیزی ہوگی ۔ ۲۲ مارچ سے سنیچر مارگی ہوگا اور بدھ غروب ہوگا۔ روئی کپاہ تل تیل سرسوں ہینگ مرچ سونا تانبہ میں تیزی لیکن شیروں و چاندی میں مندی ہوگی۔ ۲۵ تاریخ سے راہو مین راشی میں اور کیتو کنیا میں داخل ہوگا۔ تل تیل سرسوں سونا چاندی میں کچھ مندی کا رجحان ہوگا۔ گڑ کھانڈ سویابین میں تیزی ہوگی ۔ ۲۶ سے منگل شرون میں آنے سے جوں چنے تل افیم سونا چاندی میں تیزی بنے گی۔ روئی میں گھٹا بڑی ہوگی ۔ ۳۱ مارچ سے سورج اور شکر ریوتی نچھتر میں آنے سے السی سرسوں ارنڈی مونگ پھلی لہسن موتی چنے چاول تیز ہوں گے ۔ روئی کپاہ چاندی چاول چندن کپور گڑ کھانڈ شکر کے نرخوں میں مندی کا رجحان ہوگا۔

اپریل

۔ ماہ کے شروع میں ہی سورج بدھ شکر و راہو گرہوں کے درمیان چار گرہی یوگ بنا ہوا ہے ۔ جس سبب گیہوں چنے، سرسوں السی مونگ پھلی، تل تیلوں میں تیزی ۔ چاندی گڑ کھانڈ شکر کے نرخوں میں مندی کا ماحول رہے گا ۔۴ اپریل سے روئی گڑ چینی شکر گھی تل تیل سرسوں اور رسدار چیزوں مندی کا رُخ بنے گا۔ ۵ تا ۷ بدھ مشرق سے طلوع ہونے سے روئی سرسوں کھل بنولے گندم چنے چھوٹی الائچی سویابین سونا چاندی میں ۳ روز کے اندر تیزی ہوگی۔ ۱۰ اپریل اتوار کو دوج کا چندرماں دکھائی دیگا۔ روئی میں پہلے مندہ پھر تیزی ۔ گھی تیل تل السی سرسوں کھانڈ گڑ میں تیزی ہوگی ۔ ۱۱ تاریخ سے شکر میکھ راشی میں آ کر گندم جوں جوار چاول باجرا وغیرہ سبھی طرح کے اناج اور روئی و چاندی کے نرخوں میں تیزی کے یوگ بنیں گے۔ تیلوں میں گٹھا بڑی ہوگی۔ ۱۴ اپریل سے سورج میکھ راشی میں شکر کے ساتھ میل کریگا۔ شکر پہلے سے ہی غروب ہے۔ بیساکھ سنکرانتی ۳۰ مہورتی بدھوار کو ہونے سے گیہوں دھان وغیرہ اناج اڑد ارہر مونگ چنے جوں مٹر کھل بنولے وغیرہ کے بھاؤں میں غیر یقینی (ڈانواڈول) حالات کے بعد تیزی رجحان بنے گا۔ سٹیل تانبہ لوہا تیل سونا چاندی میں بھی ۱۳ سے ۱۶ کے درمیان تیزی کا ماحول بنے گا۔ ۱۶ سے ۲۰ اپریل تک واعدہ اور تھوک مارکیٹ میں خاص تبدیلیاں نہیں ہوں گی ۔ ۲۱ اپریل سے شکر بھرنی میں آنے سے تل تیل سرسوں السی گھی اڑد وغیرہ میں مندی ہو ۔ گیہوں چنے مونگ موٹھ جوار میں گٹھا بڑی اور روئی پٹسن و چاندی میں تیزی ہوگی۔ ۲۲ اپریل سے منگل کنبھ راشی میں داخل ہوکر دھان ۔ اڑد وغیرہ اناجوں گڑ کھانڈ کھل بنولے سونا و شیئروں میں تیزی ہوگی ۔ روئی و چاندی می گٹھا بڑی ہوگی ۔ ۲۶ اپریل کو شکر مغرب سے طلوع ہونے سے دودھ کپڑے سونا چاندی تل ہن دھان اور شیئروں میں تیزی لیکن گھی شکر و گڑ میں مندی رجحان ہوگا ۔ ۲۷ اپریل کو سورج بھرنی میں آنے سے دو تین روز کے اندر کیسر مجیٹھ لال چندن مرچ جوٹ پٹسن سونا تیل چنا چاول اور السی میں تیزی ہوگی جبکہ گڑ کھانڈ تل تیل سرسوں گھی چاندی کے نرخوں میں شروع میں تیزی ہو پھر گھٹا بڑی ہوگی ۔۔

مئی

۲ مئی سے منگل اشت بھکھا میں آنے سے گندم چنے ارہر لال مرچ جوٹ پٹسن سونا چاندی و روئی میں پہلے مندی ہوکر بعد دوپہر تیزی ہوگی ۔ ۵ مئی سے شکر برکھ راشی میں داخل ہوگا ۔ اس پر منگل کی نظر بھی ہوگی ۔ روئی تیل کپاہ سویابین سونا چاندی اور شیئروں میں گھٹا بڑی کے بعد اچھی تیزی بنے گی۔ ۸ مئی کو بدھ اشونی نچھتر اور میکھ راشی میں آ کر سورج کے ساتھ تعلق کریگا۔ روئی کپاہ اور چاندی میں گھٹا بڑی ہو ۔ سونا ۔ دودھ کا پاؤڈر چوپائے اور چارا مویشیگان میں تیزی ہوگی ۔ گڑ گھی چنے میں مندی ہوگی ۔ اتوار کی اماوس اناج و سونے کے نرخوں میں تیزی لائے گی ۔ ۹ مئی سوموار کو چاند کا نظارہ ہوگا۔ مونگ موٹھ چنے روئی میں تیزی سونا و چاندی میں کچھ مندہ رہے گا ۔ ۱۱ کو سورج کرتیکا میں آنے سے گیہوں، گھی روئی، سونا چاندی السی ارنڈی، جوں، چنے سرسوں چاولوں مونگ و موٹھ میں تیزی ہوگی ۔ ۱۳ مئی سے شکر روہنی میں آنے سے گھی تیل گڑھ السی سونا چاندی سرسوں مونگ پھلی کے نرخوں میں گھٹا بڑی کے بعد مندی بنے گی ۔ ۱۴ تاریخ سے سورج برکھ راشی میں جاکر شکر کے ساتھ میل کرے گا۔ ان پر منگل کی خاص نظر ہوگی ۔ جیٹھ سنکرانتی ۳۰ مہورتی سنیچروار کو ہونے سے سونا چاندی، گڑ کھانڈ شکر کپاہ روئی سپاری، ناریل، تل تیل، سرسوں و شیئروں میں تیزی ہوگی ۔ لیکن جوں چنے گیہوں ارہر اڑد مونگ گندم چاول وغیرہ اناجوں میں ۸ روز کے اندر تیزی ہوگی ۔ ۲۹ مئی سے منگل پوبھا میں آنے سے تل تیل ارنڈی، السی مونگ پھلی کھل بنولے، سویابین روئی سوت کپاہ ناریل سنپاری سونا و چاندی میں تیزی ہوگی ۔ ۲۳ تاریخ سے سبھی طرح کے اناج تیز، روئی میں گھٹا بڑی کے بعد تیزی لیکن چاندی میں مندی کا ماحول ہوگا۔ ۲۵ کو سورج روہنی میں آنے سے چاندی و روئی میں بہت گھٹا بڑی ہوگی ۔ گیہوں ۔ جوں ۔ چاول ۔ مٹر روئی کپاہ ارنڈی سرسوں السی سورج مکھی وغیرہ تیلوں اور گڑ کھانڈ مرچ وغیرہ میں تیزی ہوگی ۔ ۲۶ مئی سے سنیچر کرک راشی میں داخل ہوگا ۔ اس پر برہسپت کی خاص نظر ہوگی ۔ جس سے سونا چاندی لوہا سٹیل لکڑی ہلدی کیسر منتھا آٹا اور پیٹرولیم چیزوں کے نرخوں میں تیزی ہوگی ۔ ۲۹ تاریخ سے شکر متھن راشی میں آنے سے ارنڈی تیل تل سرسوں ارہر گوار وغیرہ میں گھٹا بڑی گڑھ چنے جوں چاول روئی کپاہ گیہوں چنے تیزی ہوگی ۔ تاریخ ۳۰ سے تل تیل سرسوں روئی میں گھٹا بڑی کے بعد کچھ مندی کے یوگ ہیں ۔

جون

۔ ۲ جون سے منگل مین راشی میں داخل ہوگا ۔ اُس پر برہسپت کی خاص نظر ہوگی ۔ چاندی میں گھٹا بڑی کے بعد تیزی ہوگی ۔ سونا ۔ روئی ۔ لکڑی لوہا ۔ تیل ۔ تانبہ میں تیزی چمک برقرار رہے گی ۔ ۴ سے شکر آردرا میں آنے سے گندم چنے جوار میں مندی ہو ۔ گڑ شکر کھانڈ کھل بنولے چارہ مویشیگان کے نرخوں میں تیزی ہوگی ۔ تاریخ ۵ سے بدھ مرگشر میں اور برہسپت مارگی ہوگا جس سے روئی میں پہلے مندی اور بعد میں تیزی ہوگی ۔ چاندی میں گھٹا بڑی ہوگی ۔ گیہوں تل گڑ میں مندہ سرسوں چاول اور ارنڈی میں تیزی ہوگی ۔ ۶ جون کو سوموتی اماوس ہونے سے روئی کپاس، چاندی اور شیئر بازار میں مندی کا رجحان ہوگا۔ ۸ جون سے سورج مرگشر میں اور بدھ متھن میں داخل ہوگا ۔ روئی ۔ سوت ۔ ریشم ۔ کپور کستوری چندن، سونا چاندی اڑد مونگ چنے باجرا السی اور شیئروں میں اچھی تیزی کے چانس ہوں گے ۔ ۱۱ جون سے بدھ آردرا میں آ کر گندم تل اڑد چنے مونگ موٹھ کے نرخ مندے ہوں گے ۔ ہاڑ سنکرانتی ۔ ۱۴ جون منگلوار کے روز سورج متھن راشی میں داخل ہوکر بدھ اور شکر کے ساتھ میل کریگا ۔ ان پر منگل کی

خاص نظر بھی ہوگی۔ روئی۔ کپاہ۔ سرسوں۔ لوہا۔ تل تیل گڑ کھل بنولے شکر چینی گھی موونگ اڑد گیہوں چنے چاندی چاول پھل اور شیئروں میں تیزی بنے گی۔ ۱۵ جون کو شکر پنر بسو میں آنے سے دھان چاول کھل بنولے تیرہ نرخ ہوں گے۔ سونا چاندی روئی کپاہ سوت میں مندی کا رجحان ہوگا۔ ۲۱ جون سے سورج آردرا میں آنے سے روئی کپاہ کھل بنولے السی ارنڈی موتی چاول چنے گندم جوں و چاندی لوہا تیل وغیرہ دھاتیں تیز بھاؤ ہوں گی۔ سونے میں گھٹا بڑی ہوگی۔ ۲۳ کو شکر کرک راشی میں جاکر سنیچر کے ساتھ میل کریگا۔ روئی میں گھٹا بڑی کے بعد تیزی ہوگی۔ السی ارنڈی کھانے کے تیل، گھی، گڑ کھانڈ شکر دال چینی اڑد چھوٹی الاچی کے نرخوں میں تیزی کی چمک برقرار رہے گی۔ ۲۴ جون سے بدھ کرک راشی میں داخل ہوکر شکر و سنیچر کیساتھ میل کریگا۔ دودھ، گھی، تیل گڑھ شکر موونگ پھلی سرسوں و سونے کے نرخوں میں تیزی ہوگی۔ چاندی کے نرخوں میں گھٹا بڑی کے بعد تیزی ہوگی۔ روئی میں کچھ مندی بنے گی۔ ۲۷ جون سے منگل ریوتی میں آنے سے گیہوں چنے موونگ مونٹھ جوار باجرا اور سونے میں مندی جبکہ چاندی میں اچھی تیزی ہوگی۔ روئی میں گھٹا بڑی کے بعد تیزی ہوگی۔

جولائی ۔یکم سے ۴ جولائی تک مارکیٹ میں گھٹا بڑی کے حالات رہیں گے۔ ۵ تاریخ سے سورج پنر بسو نچھتر میں آنے سے اور سنیچر پچھتر میں غروب ہونے سے سونا چاندی، گڑ کھانڈ کھل بنوالے اونڈ السی سرسوں لاکھ، دیودار، تل تیل باجرا اڑد چاول ہرڑ سپاری، ناریل تیل کیسر مجیٹھ سونٹھ دال چینی وغیرہ کریانہ بازار اور شہروں میں تیزی ہوگی۔ 4 جوالائی سے تل تیل سرسوں گڑ کھانڈ اڑد موونگ اور تیل موونگ پھلی میں تیزی ہوگی۔ 9 سے 15 جولائی کے بیچ مندی کا ماحول رہے گا۔ لیکن بیچ بیچ میں اچانک تیزی کے چانس بھی ضرور ہیں نگے۔ ساون سنکرانتی 16 تاریخ سے سورج کرک راشی میں بدھ، شکر اور سنیچر کے ساتھ میل کریگا۔ شہروں روئی سوت سپاری گڑ کھانڈ شکر یل سرسوں مفا، چاندی کے نرخوں میں تیزی ہوگی۔ گیہوں چنے ارہر مٹر، اور موونگ میں اور مندی کا رجحان بنے گا۔ 18 جولائی سے شکر سنگھ راشی میں اور منگل میکھ راشی میں آنے سے سونا تانبہ جوں شیر چنے گندم، لال چندن مجیٹھ لال مرچ گڑ اور دیگر لال رنگ کی جنسوں میں اچھی تیزی ہو۔ روئی میں پہلے مندی اور پھر تیزی وہ ۔چاندی میں مندی کا رخ ہوگا۔ 19 تاریخ سے سورج پکھ پچھتر میں آنے سے تل تیل سرسوں کھانڈ، چاول گیہوں اون پیٹسن باجرا سپاری، موم پتنگ ہلدی، لاکھ سونا و چاندی میں تیزی ہوگی۔ 23 سے بدھ وکرمی ہوگا۔ شہروں کھانڈ بنولے۔ تیل تل گھی گڑ شکر اور چاندی میں تیزی ہوگی۔ گندم جوں چنے روئی میں مندی ہوگی۔ تاریخ 29 جولائی سے شکر پوربا پھالگنی میں آنے سے گیہوں جوں باجراہ جوار اڑد موونگ و چنوں میں مندی بنے گی۔

اگست اگست (August)2 تاریخ سے سورج اشلیکھا میں آنے سے سونا چاندی، روئی کھل بنولے گیہوں چاول چنے اڑد گڑ شکر گھی تل، سرسوں ارنڈہ السی مرچ وغیرہ مال پنساری میں 3 روز کے اندر تیزی ہوگی۔ 5 اگست سے روتی گڑ کھانڈ شکر اسی سرسوں گھی تیل سونا چاندی ہلدی میں گھٹا بڑی کے بعد تیزی ہوگی۔ 9 تاریخ سے گیہوں چوں مٹر چنے و روئی میں تیزی ہوگی سونا چاندی میں گھٹا بڑی ہوگی۔ 10 تاریخ سے بدھ پکھ پچھتر میں داخل اور سنیچر مشرق سے طلوع ہوگا۔ سونا چاندی سٹیل، پیتل وغیرہ دھاتیں اور اڑد گندم چاول ک فرخوک میں گھٹا بڑی کے بعد یزی ہوگی۔ 12 اگست سے شکر کینا راشی مین آکر برہسپت کے ساتھ میل کریگا۔ ان پر سنیچر کی نظر ہوگی۔ چاندی کے بازار مین گھٹا بڑی کے بعد تیزی اور گندم گڑ کھنڈ، اونی و ریشمی کپڑے چاولوں مین تیزی ہوگی۔ بھادوں سنکرانتی۔ 16 اگست سے سورج سنگھ راشی میں داخل ہوگا۔ جس سے گیہوں چنے، چاول وغیرہ اناج اور سونا چاندی گڑ روئی کھانڈ شکر، تل تیل ارنڈ، سرسوں اناج اور جوٹ میں تیزی رہے لیکن شہروں میں مندی ہوگی۔ 20 اگست سیشکر ست پچھتر میں آنے سے روئی میں مندی، سونا و چاندی میں تیزی ہوگی۔ کھانڈ شکر میں گھٹا بڑی ہوگی۔ 25 ست براہسپت چترا میں آنے سے سن سوت پٹسن چنے اور دھاتوں میں تیزی روئی چاول اور چاندی میں گھٹا بڑی کے بعد تیزی ہو۔ 30 اگست سے جمیرا سونا، گڑ سویابین کھانڈ، سرسوں تل تیل گھی گندم روئی، چاول دال چینی اڑد و کریانہ فارکیٹ میں تیزی کا ماحول بنے گا۔

ستمبر (September) یکم ستمبر سے بدھ سنگھ راشی میں سورج کے ساتھ میل کریگا۔ سونا، چاندی سوت، روئی۔ کھل بنولوں تیل سورج مکھی میں تیزی ہوگی۔ گڑ کھانڈ شہروں کپور میں مندی ہو۔ 5 ستمبر سوم کے روز دوج کے چاند کا نظارہ ہوگا۔ موونگ موٹھ، چنے روئی و کپاس میں تیزی ہوگی۔ مگر سونا چاندی میں مندی کے آثار ہونگے۔ 6 ستمبر سے شکر تلا راشی میں داخل ہوگا۔ اس پر منگل کی نظر ہونے سے بازار میں تیزی کا ماحول بنے گا۔ روئی و چاندی میں گھٹا بڑی کے بعد تیزی ہوگی۔ سونا گڑ، کھانڈ کھل بنولے لال مرچ پٹسن وغیرہ میں تیزی ہوگی۔ 8 ستمبر سے گڑ کھانڈ گندم دھان چنے وغیوہ کے نرخ تیز ہونگے۔ 11 ستمبر سے منگل کرتکا میں آنے سے 8 روز کے اندر گندم موونگ، مونٹھ، چاول، رائی، مسور تل تیل سرسوں گھی چاندی سونا لوہا پیتل وغیرہ دھاتوں میں مظبوتی ہوگی۔ روئی میں گھٹا بڑی ے بعد تیزی آئیگی۔ 12 تاریخ سے گندم مکی چنے جوں باجرہ میں مندی چینی چاول میدہ میں تیزی بنے گی 13 ستمبر سے سورج اترا پھاگنی میں آنے سے روئی کپاس ریشم، سوت، سونا، چ چاندی لوہا سٹیل پٹیرولیم پدارتھ، گھی تیل السی سرسوں ارنڈی چاول اڑد جوار سپاری باجرہ سپاری مکہ۔ چھوٹی الاچھی وغیرہ مال پنساری کے نرخوں میں تیزی ہوگی۔ اسوج سنکرانتی 16 ستمبر شکروار سے سورج کنیا میں داخل لوکر برہسپت کے ساتھ میل کریگا۔ ان پر سنیچر کی خاص نظر رہے گی۔ یہ سنکرانتی 15 مہورتی ہونے سے گہیوں چاول چنے کھانے کے تیلوں میں تیزی کا رجہان رہے گا۔ تل تیل مجیٹھ سویابین کھل بنولے چارا موشیگان گڑ کھانڈ میں تیزی کا رخ چلے گا۔ چاندی و شہروں میں گھٹا بڑی زیادہ رہیگا۔ 22 تاریج کے بعد مارکیت کے حالات غیر یقینی ہونگے۔ سوچ کر سودا طہ کرئیں۔ 26 سے سورج بہست پچھتر میں آنے سے گیہوں چنے دھان، روئی کپاس لکڑی، ہرڑ ہلدی دال چینی اور گرم مسالے تیز بھاؤ ہونگے۔ 28 تاریخ سے راہو ریوتی پچھتر میں آنے سے تیل تل سرسوں، سورج مکھی، ارنڈی وغیرہ تیلوں میں اتار چڑھاؤ پیدا ہونگے۔ 30 ستمبر سے بدھ چترا میں داخل ہونے سے روئی کپاہ چھوٹی الاچی، موونگ، پیتل، سونا چاندی لوہا سٹیل وغیرہ نرخو گھٹا بڑی کے بعد تیزی ہوگی۔

اکتوبر ۔یکم تاریخ سے منگل وکری ہونے سے 2 روز کے اندر رہی گڑ السی، سرسوں سویا بین ہلدی لال مرچ سونا چاندی پیتل تانبہ جستہ سٹیل

وغیرہ کے نرخوں میں تیزی کے چانس ہونگے۔ 12 اکتوبر سے شکر برسچک راشی میں اس پر منگل کی خاص نظر رہے گی۔ روئی، چاندی کیش مش بادام گری اور شیزوں مین گٹھابڑی کے بعد تیز ہوگی۔ گڑ چوں اڑد مونگ موٹھ السی، سرسوں ارنڈی میں بھی تیزی ہوگی۔ 13 اکتوبر کو سوم وتی اماوس اگرچہ روئی چاول چاندی وغیرہ سفید چیزوں میں گٹھابڑی رہے گی لیکن اس روز سورج گرہن ہونے سے گیہوں چنے میدہ، تل تیل (کھانے والے) سویابین سرسوں کھانڈ وچینی میں تیزی ہوگی۔ 14 اکتوبر سے بدھ تُلا میں برہسپت کے ساتھ میل کریگا۔ ان پر منگل کی نظر بھی ہے روئی گڑ کھانڈ سونا، پیتل لوہا، لکڑی میں تیزی مگر سرسوں السی، ارنڈی بنولے مونگ پھلی میں مندی ہوگی۔ 15 اکتوبر سے شکر انورادا میں آنے سے السی، سرسوں وارنڈی میں تیزی گڑ کھانڈ چاول اور نمک میں مندی ہوگی۔ 16 اکتوبر بدھ پچھم سے طلوع لیکن برہسپت غروب ہوگا۔ روئی شیروں سونے میں مندی اور چاندی میں تیزی ہوگی۔ 9 تاریخ سے بدھ سواتی میں آنے سے روئی وشہروں میں مندی ہوگی۔ 10 کو سورج چترا میں آنے سے سوت روئی سونا، چاندی گڑ کھانڈ گیہوں چنے تل کیسر بادام کش مش وغیرہ میوہ جات میں تیزی ہوگی۔ 13 تاریخ سے چاندی و روئی میں گھٹابڑی ہوگی۔ 17 اکتوبر کو سورج تلا راشی میں آکر بدھ و برہسپت کے ساتھ میل کریگا۔ روئی، تل تیل چاندی معمولی مندی ہوکر پھر تیزی ہوگی۔ گندم چنے السی سونا، تانبہ لال چندن میں تیزی ہوگی۔ 18 تاریخ سے بدھ و شاکھا میں آنے سے روئی وکپاہ میں گھٹابڑی ہوگی۔ تاریخ 21 سے سونا چاندی روئی چاول، باجرہ گیہوں گڑ میں تیزی ہوگی۔ 23 سے سورج سواتی میں آنے سے روئی بسن سوت، ریشم سونا چاندی گڑ شکر کھل بنولے کالی و لال مرچیں سرسوں، السی، ہنگ، دال چینی میں تیزی کا رخ بنے گا۔ 25 تاریخ سے بدھ برسچک راشی مین جاکر شکر کے ساتھ میل کریگا، گھی تیل سرسوں سورج مکھی روئی چاندی وشہروں میں تیزی ہوگی۔ سونے میں خاص تیزی نہیں ہوگی۔ 28 کو بدھ انورادا میں برہسپت سواتی میں آنے سے سن سوت روئی، سونا چاند تیل تلہن سویابین میں گھٹابڑی ہوگی۔ 30 تاریخ سے سونا، چاندی تانبہ، پیتل، لوہا، جستہ میں تیزی ہوگی۔ روئی کپاہ گڑ کھانڈ چاول میدہ اڑد گرم مسالے کش مش فوہرات اور میواجات میں معمولی گھٹابڑی کے بعد تیزی ہوگی۔

نومبر

3 نومبر دیردار کے روز دوج کے چاند کا نظارہ ہوگا۔ روئی، کپاہ، ریشمی واونی کپڑے گھی، تیل سویابین، سونا وچاندی میں تیزی ہوگی۔ گڑ کھانڈ و چنوں میں کچھ مندہ ہو۔ تاریخ 6 نومبر سے سورج وشاکھا میں آنے سے گیہوں جوں، چنے چاول، مسر گڑ کھانڈ روئی، سوت، سرسوں تل، ارنڈی افیم، السی، سونا و چاندی میں تیزی ہوگی۔ تاریخ 7 سے 11 نومبر کے درمیان بازار گھٹابڑی کے باجود بعد میں تیزی ہوگی۔ 12 بدھ جیشٹھ میں آنے سے گھی گڑ کھانڈ چاول مین تیزی ہو۔ مونگ موٹھا اڑد تل تیل سرسوں سویابین میں اتار چڑھاؤ کے بعد تیزی ہوگی۔ 14 سے بدھ برسچک میں وکری ہونے سے چینی گڑ شکر ہلدی لکڑی کھل بنولے تیز رخ ہونگے۔ لیکن سرسوں السی اور روئی میں گھٹا بڑی کے بعد مندی ہوگی۔ 15 تاریخ منگوار کو پورنماں کا کشہ ہونے سے گندم چاول دھان لوہا وغیرہ دھاتیں تیز بھاؤ ہونگے۔ کارتک شکل پکھ میں تیرہ روز کا پکھ ہونے سے ملک میں کہیں اپدروز (گڑ بڑ) توڑ پھوڑ اور دہشت گردی وارداتیں بڑھیں گی۔ مہنگائی بڑے اور کہیں پیچیدہ بماریاں اور قحط وغیرہ کا خوف رہیگا۔ تاریخ 16 نومبر کو ملھر سنکرانتی بدھوار کو ہے۔ جس سے چھوٹی الائچی جاپھل سپاری گندم دھان ناریل اونی کپڑے، تانبہ وغیرہ لال رنگ کی چیزوں تیز رخ ہونگی۔ تاریخ 19 کو سورج انورادھا میں آئیگا۔ اسی روز بدھ پچھم میں غروب ہورہاہے۔ جس سے گیہوں دھان چنے کش مش سوکھا میواجات اور سونا چاندی پیتل وغیرہ تیز ہونگی۔ 21 کو وکری منگل بھرنی میں آنے سے گندم جوں چنے چاول کھل بنولے مونگ پھلی گرم مسالے چارہ مشگان سونا چاندی لوہا وغیرہ دھاتیں بھاؤ ہونگی، تاریخ 22 سے سنیچر کرک میں وکری ہونے سے سب طرح نے اناج اڑد مکئی اور دھان اور لوہا وغیرہ دھاتیں تیزی کا رخ کرہیں گی۔ 26 سے وکری بدھ انورادا میں آنے سے سونا چاندی اور روئی میں گھٹابڑی کے بے حد کچھ مندی ہوگی۔ مگر یہ مندی کچھ یقینی ہوگی۔ تاریخ 29 سے برہسپت سواتی میں آنے سے روئی، چاندی میں گھٹابڑی کے بعد کچھ مندی رہے۔ ۳۰ سے بدھ مشرق سے طلوع ہونے سے کپاہ روئی چاندی اور چاولوں میں تیزی ہوگی۔

دسمبر

۔ کیم دسمبر سے راہو اُترا بھادر (۴) میں داخل ہونے سے سب طرح کے اناج کش مش میں میوہ جات گرم اور اونی کپڑے تیز ہوں گے۔ تاریخ ۲ سے سورج جیشٹا میں آنے سے گندم' چاول' السی' سروسوں' ارنڈی' ہینگ' سویابین' گڑ کھانڈ سونا چاندی میں تیزی رُخ ہوگا۔ تاریخ ۳ سے شکر مکر راشی میں جائیگا۔ اس پر سنیچر کی خاص نظر ہوگی۔ گیہوں جوں چنے چاول اڑد گھی گڑ چینی وغیرہ میں تیزی ہوگی۔ روئی وچاندی میں گھٹابڑی کے بعد تیزی ہوگی۔ تاریخ ۴ سے بدھ برسچک میں مارگی ہوگا۔ جس سے کھل بنولے' السی سویابین' گڑ شکر مونگ پھلی کے نرخوں میں تیزی ہوگی۔ تاریخ ۱۰ سے بدھ انورادا نچھتر میں آنے سے اناج کے نرخوں میں خاص تبدیلیاں نہ ہوں گی۔ لیکن روئی کپاہ سونا چاندی میں مندی کا رجحان ہوگا۔ تاریخ ۱۰ سے ہی منگل میکھ راشی میں مارگی ہونے سے گیہوں مکی چنے السی توریا تانبہ سونا جوت پٹسن تیل اور چاندی کے گھٹابڑی اور غیر یقینی حالات بنیں گے۔ تاریخ ۱۲ سے ۱۴ دسمبر کے درمیان کریانہ کے تھوک اور وائیدہ بازار میں خاموشی رہے گی۔ تاریخ ۱۵ سے سورج دھن راشی میں آخر سنیچر کے ساتھ کھٹاشک یوگ بنائیگا۔ روئی کپاہ سن سوت تل تیل السی سونا چاندی میں تیزی بنے گی۔ ۱۶ تاریخ سے برہسپت سواتی کے چوتھے چرن میں داخل ہونے سے تیل سرسوں السی ارنڈی تیل مونگ پھلی میں گھٹابڑی کے بعد تیزی ہوگی۔ ۱۸۔ ۱۹ کو تیزی کے ہی یوگ ہیں۔ ۱۹ کی صبح سے سرسوں تیل سورج مکھی سویابین گرمی کھوپا تارپین السی ارنڈی وغیرہ سب طرح کے کھانے کے تیل تیزی میں کھلیں گے۔ یہ تیزی کی چمک ۳ روز تک چھائی رہے گی۔ تاریخ ۲۰ سے السی کھانڈ کھل بنولے روئی پٹسن چوپائے وچارے موشگان تیز ہوں گے۔ ۲۴ تاریخ سے شکر مکر راشی میں وکری ہوگا۔ جس سے بہت سی بیوپارک جنسوں کی لائین بدلنے کے آثار ہوں گے مونگ پھلی' گھی' کشمش' چینی' چاول' روئی' چاندی وسونے کے نرخوں میں تیزی ہوگی۔ تاریخ ۲۸ سے سورج پوربا کھاڑہ نچھتر میں آنے سے گیہوں دھان' چنے' گگل' گڑ کھل سرسوں تیل السی ناریئل' سویابین' سورج مکھی' مونگ پھلی اور مونگ پھلی کے تیلوں میں تیزی آنے کے یوگ ہیں۔ ۳۰ تاریخ سے بدھ بھی مولا نچھتر (دھن راشی) میں سورج کے ساتھ میل کریگا۔ سب طرح اناج روئی سونا وچاندی کے نرخوں میں گھٹابڑی کے بعد تین روز میں تیزی آنے کے امکان ہیں۔

سورج منگل وغیرہ گرہوں کا داخلہ نچھتر بابت سال ۲۰۰۵ء

سورج			سورج			سورج			سورج			منگل		
تاریخ ماہ	نکشتر	چرن	تاریخ ماہ	نکشتر	چرن	تاریخ ماہ	نکشتر	چرن	تاریخ ماہ	نکشتر	چرن	تاریخ ماہ	نکشتر	چرن
کیم جنوری	پورباکھاڑہ	۲	۲۴اپریل	اشونی	۴	۲۰اگست	مگھا	۲	۱۲دسمبر	جیشٹھا	۴	۲۷اپریل	دھنشٹھ	۴
۴جنوری	پورباکھاڑہ	۳	۲۷اپریل	بھرنی	(۱) ۱۶/۴	۲۳اگست	مگھا	۳	۱۵دسمبر	مولا	دھن ۲۵/۹	کیم مئی	شتبھکھ	(۱) ۲۸/۱۱
۷جنوری	پورباکھاڑہ	۴	کیم مئی	بھرنی	۲	۲۷اگست	مگھا	۴	۱۹دسمبر	مولا	۲	۶مئی	شتبھکھ	۲
۱۰جنوری	اتراکھاڑہ	۲۳/۱۱	۴مئی	بھرنی	۳	۳۰اگست	پورباپھاگنی	۱۸/۵۸	۲۲دسمبر	مولا	۳	۱۱مئی	شتبھکھ	۳
۱۴جنوری	اتراکھاڑہ	مکر ۵۰/۴۲	۷مئی	بھرنی	۴	۳ستمبر	پورباپھاگنی	۲	۲۵دسمبر	مولا	۴	۱۵مئی	شتبھکھ	۴
۱۷جنوری	اتراکھاڑہ	۳	۱۱مئی	کرتیکا	(۱) ۱۰/۱۲	۶ستمبر	پورباپھاگنی	۳	۲۸دسمبر	پورباکھاڑہ	(۱) ۲۷/۲۴	۲۰مئی	پورابھادر	(۱) ۱۵/۳۶
۲۰جنوری	اتراکھاڑہ	۴	۱۴مئی	کرتیکا	(۲) برکھ ۲۱/۴	۱۰ستمبر	اتراپھاگنی	۴	منگل			۲۵مئی	پورابھادر	۲
۲۳جنوری	شرون	۱ ۲۵/۲۹	۱۸مئی	کرتیکا	۳	۱۳ستمبر	اتراپھاگنی	۱ ۱۲/۴۶	(سال شروع برچک میں)			۲۹مئی	پورابھادر	۳
۲۳جنوری	شرون	۲	۲۱مئی	کرتیکا	۴	۱۶ستمبر	اتراپھاگنی	۲ کنیا	۵جنوری	انورادا	(۴)	۳جون	پورابھادر	(۴) مین ۱۶/۲۶
۲۳جنوری	شرون	۳	۲۵مئی	روہنی	(۱) ۶/۲۷	۲۰ستمبر	اتراپھاگنی	۳	۱۰جنوری	جیشٹا	۱ ۶/۱۸	۸جون	اترابھادر	(۱) ۰/۵
۲فروری	شرون	۴	۲۸مئی	روہنی	۲	۲۳ستمبر	اتراپھاگنی	۴	۱۵جنوری	جیشٹا	۲	۱۳جون	اترابھادر	۲
۶فروری	دھنشٹھ	۱ ۴/۴۲	کیم جون	روہنی	۳	۲۷ستمبر	ہست	۱ ۴/۱۷	۱۹جنوری	جیشٹا	۳	۱۷جون	اترابھادر	۳
۹فروری	دھنشٹھ	۲	۴جون	روہنی	۴	۳۰ستمبر	ہست	۲	۲۴جنوری	جیشٹا	۴	۲۲جون	اترابھادر	۴
۱۲فروری	دھنشٹھ	۳ کنبھ	۸جون	مرگشر	(۱) ۴/۱۸	۳اکتوبر	ہست	۳	۲۹جنوری	مولا (۱)	دھن ۹/۳	۲۷جون	ریوتی	(۱) ۱۹/۲۲
۱۶فروری	دھنشٹھ	۴	۱۱جون	مرگشر	۲	۷اکتوبر	ہست	۴	۳فروری	مولا	۲	۲جولائی	ریوتی	۲
۱۹فروری	شت بھشا	۱ ۹/۱۰	۱۴جون	مرگشر (۳)	متھن ۲۷/۴۰	۱۰اکتوبر	چترا	(۱) ۱۷/۱۰	۷فروری	مولا	۳	۷جولائی	ریوتی	۳
۲۲فروری	شت بھشا	۲	۱۸جون	مرگشر	۴	۱۴اکتوبر	چترا	۲	۱۲فروری	مولا	۴	۱۲جولائی	ریوتی	۴
۲۵فروری	شت بھشا	۳	۲۱جون	آردرا	۱ ۲۷/۲۰	۱۷اکتوبر	چترا (۳)	تلا ۱۰/۴۷	۱۷فروری	پورباکھاڑہ (۱)	۶/۱	۱۸جولائی	اشونی (۱)	میکھ ۹/۱۳
کیم مارچ	شت بھشا	۴	۲۵جون	آردرا	۲	۲۰اکتوبر	چترا	۴	۲۱فروری	پورباکھاڑہ	۲	۲۴جولائی	اشونی	۲
۴مارچ	پورابھادر	(۱) ۱۵/۳۴	۲۹جون	آردرا	۳	۲۴اکتوبر	سواتی	(۱) ۲۷/۴۵	۲۶فروری	پورباکھاڑہ	۳	۲۹جولائی	اشونی	۳
۷مارچ	پورابھادر	۲	۲جولائی	آردرا	۴	۲۷اکتوبر	سواتی	۲	۳مارچ	پورباکھاڑہ	۴	۴اگست	اشونی	۴
۱۱مارچ	پورابھادر	۳	۵جولائی	پنربسو	۱ ۲۶/۵۵	۳۰اکتوبر	سواتی	۳	۷مارچ	اتراکھاڑہ	۲۲/۰۰	۱۰اگست	بھرنی	(۱) ۱۲/۵۱
۱۴مارچ	پورابھادر	مین ۱۵/۳۷	۹جولائی	پنربسو	۲	۳نومبر	سواتی	۴	۱۲مارچ	اتراکھاڑہ	مکر ۱۳/۱۸	۱۶اگست	بھرنی	۲
۱۷مارچ	اترابھادر	۲۳/۵۶	۱۳جولائی	پنربسو	۳	۶نومبر	وشاکھا	۱ ۱۱/۴۹	۱۷مارچ	اتراکھاڑہ	۳	۲۴اگست	بھرنی	۳
۲۱مارچ	اترابھادر	۲	۱۶جولائی	پنربسو	کرک ۴/۳۴	۹نومبر	وشاکھا	۲	۲۱مارچ	اتراکھاڑہ	۴	کیم ستمبر	بھرنی	۴
۲۴مارچ	اترابھادر	۳	۱۹جولائی	پکھ	(۱) ۳۶/۲۶	۱۳نومبر	وشاکھا	۳	۲۶مارچ	شرون	(۱) ۱۰/۱	۱۱ستمبر	کرتیکا	۲۷/۴۳
۲۸مارچ	اترابھادر	۴	۲۳جولائی	پکھ	۲	۱۶نومبر	وشاکھا	برچک ۱۰/۳۲	۳۰مارچ	شرون	۲	کیم اکتوبر سے وکری		۲۷/۴۰
۳۱مارچ	ریوتی	۱۰/۵۳	۲۶جولائی	پکھ	۳	۱۹نومبر	انورادھا	۱ ۱۷/۵۴	۴اپریل	شرون	۳	۲۱اکتوبر	بھرنی	(۴) ۶/۲۰
۳اپریل	ریوتی	۲	۳۰جولائی	پکھ	۴	۲۲نومبر	انورادھا	۲	۹اپریل	شرون	۴	کیم نومبر	بھرنی	۳
۷اپریل	ریوتی	۳	۲اگست	آشلیشا	۲۵/۲۰	۲۶نومبر	انورادھا	۳	۱۳اپریل	دھنشٹھ	(۱) ۱۹/۱۸	۱۰نومبر	بھرنی	۲
۱۰اپریل	ریوتی	۴	۶اگست	آشلیشا	۲	۲۹نومبر	انورادھا	۴	۱۸اپریل	دھنشٹھ	۲	۲۱نومبر	بھرنی	(۱) ۷/۳۵
۱۳اپریل	اشونی	(۱) میکھ ۲۴/۹	۹اگست	آشلیشا	۳	۲دسمبر	جیشٹھا	۱ ۲۲/۹	۲۲اپریل	دھنشٹھ (۳)	کنبھ ۲۳/۴۲	۱۰دسمبر	مارگی	۹/۳۰
۱۷اپریل	اشونی	۲	۱۳اگست	آشلیشا	۴	۶دسمبر	جیشٹھا	۲				۳۰دسمبر	بھرنی	۲
۲۰اپریل	اشونی	۳	۱۶اگست	مگھا (۱)	سنگھ ۲۲/۵۷	۹دسمبر	جیشٹھا	۳						

بدھ

(سال کے شروع برسچک میں)

تاریخ ماہ	نکشتر	چرن
۲ جنوری	جیشٹا	۴
۵ جنوری	مُولا (۱)	دھن ۱۹/۴۱
۸ جنوری	مُولا	۲
۱۰ جنوری	مُولا	۳
۱۳ جنوری	مُولا	۴
۱۵ جنوری	پورباکھاڑہ	۱۳/۱۳
۲۴ جنوری	اترااکھاڑہ	۱۱/۲۸
۲۶ فروری	اترااکھاڑہ	۲ مکر ۱۵/۳
یکم فروری	شرون	(۱) ۲۱/۲۰
۹ فروری	دھنیشٹھ	(۱) ۱۹/۳۷
۱۳ فروری	دھنیشٹھ (۳)	کنبھ ۴/۲۵
۱۷ فروری	شت (۱)	۷/۰۲
۲۴ فروری	پوربابھادر	۱ ۱۰/۳۸
یکم مارچ	پوربابھادر (۴)	مین ۱۹/۴۴
۳ مارچ	اترابھادر	۱۶/۳۴
۱۲ مارچ	ریوتی	۲۶/۶
۱۸ مارچ	ریوتی	۲
۲۰ مارچ سے وکری		۵/۴۸
۲۷ مارچ	اترابھادر	۴
۵ اپریل	اترابھادر	۳
۱۲ اپریل سے مارگی		۱۳/۱۹
۱۹ اپریل	اترابھادر	۳
۲۴ اپریل	اترابھادر	۴
۲۷ اپریل	ریوتی (۱)	۲۴/۱۵
۸ مئی	اشونی (۱)	میکھ ۱۵/۱۵
۱۶ مئی	بھرنی	۱ ۲۳/۲
۲۳ مئی	کرتیکا	۱ ۲۶/۲۷
۲۵ مئی	کرتیکا	۲ برکھ ۱۸/۱۱
۳۰ مئی	روہنی	۱۲/۱۷
۵ جون	مرگشر (۱)	۱۴/۲۳
۸ جون	مرگشر	۳ متھن ۱۵/۱۵
۱۱ جون	آردرا	(۱) ۱۹/۲۸
۱۸ جون	پنربسو	۱ ۱۴/۵۲
۲۳ جون	پنربسو	کرک ۱۰/۱۶
۲۶ جون	پکھ	(۱) ۱۳/۲۳
۶ جولائی	اشلیشا (۱)	۲ ۱۷/۳۶
۲۳ جولائی سے وکری		۲ ۸/۳۲
۱۰ اگست	پکھ (۴)	۴ ۱۳/۱۰
۱۶ اگست سے مارگی		۹/۱۸
۲۱ اگست	اشلیشا	۲۰/۱۰
یکم ستمبر	مگھا (۱)	۱۳/۲۲
۸ ستمبر	پوپھا (۱)	۱۹/۵۵
۱۵ ستمبر	اتراپھاگنی	۱۹/۴۳
۱۷ ستمبر	اتراپھاگنی	۲ کنیا ۱۴/۳۷
۲۲ ستمبر	ہست (۱)	۲۷/۵
۳۰ ستمبر	چترا (۱)	۲۲/۴۳
۱۴ اکتوبر	چترا (۳)	تُلا ۲۵/۴۰
۱۷ اکتوبر	چترا	۴
۱۹ اکتوبر	سواتی (۱)	۸/۱۱
۱۸ اکتوبر	وشاکھا	۸/۵۵
۲۵ اکتوبر	وشاکھا (۴)	برشچک ۱۷/۱۱
۲۸ اکتوبر	انورادھا (۱)	۸/۱۴
۲ نومبر	جیشٹھا (۱)	۷/۵۰
۴ نومبر سے وکری		۱۱/۱۰
۲۶ نومبر	انورادھا (۱)	۶/۱۵
۲۸ نومبر	وشاکھا	۴
۴ دسمبر سے مارگی		۷/۵۸
۹ دسمبر	انورادھا	(۱) ۲۷/۳۴
۲۱ دسمبر	جیشٹھا	(۱) ۱۸/۷
۳۰ دسمبر	مُولا	دھن ۲۵/۳۶

برہسپت

(سال کے شروع کنیا میں)

تاریخ ماہ	برہسپت	چرن
۲ فروری سے وکری		۷/۵۵
۶ مارچ	ہست (۴)	۱۷/۷
۱۴ اپریل	ہست	۳
۲ مئی	ہست	۲
۵ جون سے مارگی		۱۲/۵۸
۹ جولائی	ہست	۳
۱۵ اگست	ہست	۴
۲۵ اگست	چترا	(۱) ۱۲/۲۷
۱۱ ستمبر	چترا (۲)	۲۴/۱۵
۲۸ ستمبر	چترا (۳)	تُلا ۵/۳۵
۱۳ اکتوبر	چترا	۴
۲۸ اکتوبر	سواتی (۱)	۲۶/۵۴
۱۳ نومبر	سواتی (۲)	۱۳/۳۷
۲۹ نومبر	سواتی (۳)	۱۳/۲۵
۱۶ دسمبر	سواتی (۴)	۱۶/۵۹

شکر

(سال کے شروع میں برسچک)

تاریخ ماہ	نکشتر	چرن
۲ جنوری	جیشٹا	۴
۴ جنوری	مُولا	۱ دھن ۲۶/۱
۱۵ جنوری	پورباکھاڑہ	۱۷/۱۰
۲۶ جنوری	اتراکھارہ	۸/۵۸
۲۸ جنوری	اتراکھاڑہ	۲ مکر ۲۴/۴۹
۵ فروری	شرون (۱)	۲۴/۲۷
۱۶ فروری	دھنیشٹھ (۱)	۱۶/۴
۲۱ فروری	دھنیشٹھ (۳)	کنبھ ۲۴/۰۰
۲۷ فروری	شتبھکھ	(۱) ۸/۲
۹ مارچ	پوربابھادر (۱)	۲۴/۲۰
۱۷ مارچ	پوربابھادر	۴ مین ۲۳/۵۱
۲۰ مارچ	اترابھادر (۱)	۱۷/۴
۳۱ مارچ	ریوتی	۱ ۱۰/۲۹
۱۱ اپریل	اشونی	میکھ ۴/۲۷
۲۱ اپریل	بھرنی	(۱) ۲۳/۴
۲ مئی	کرتیکا	۱ ۱۸/۲۷
۵ مئی	کرتیکا (۲)	برکھ ۱۱/۲۳
۱۳ مئی	روہنی	(۱) ۱۴/۲۷
۲۴ مئی	مرگشر	(۱) ۱۱/۸
۲۹ مئی	مرگشر (۳)	متھن ۲۱/۳۶
۴ جون	آردرا	(۱) ۸/۳۲
۱۵ جون	پنربسو	(۱) ۶/۳۳
۲۳ جون	پنربسو (۴)	کرک ۱۱/۳۵
۲۶ جون	پکھ	(۱) ۵/۲۲
۷ جولائی	اشلیکھا	(۱) ۵/۲
۱۸ جولائی	مگھا (۱)	سنگھ ۵/۴۱
۲۹ جولائی	پوپھا (۱)	۷/۳۸
۹ اگست	اتراپھاگنی (۱)	۱۱/۱
۱۲ اگست	اتراپھاگنی	۲ کنیا ۶/۸
۱۷ اگست	اتراپھاگنی	۴
۲۰ اگست	ہست	۱ ۱۶/۱۶
۳۱ اگست	چترا (۱)	۲۳/۵۰
۶ ستمبر	چترا (۳)	تُلا ۱۶/۳۷
۱۲ ستمبر	سواتی	(۱) ۱۰/۱۲
۲۳ ستمبر	وشاکھا	(۱) ۲۴/۲۴
۱۲ اکتوبر	وشاکھا (۴)	برشچک ۲۰/۱۶
۱۵ اکتوبر	انورادھا	(۱) ۱۹/۴۲
۱۷ اکتوبر	جیشٹا	(۱) ۲۲/۲۸
۳۰ اکتوبر	مُولا	۱ دھن ۱۳/۳۵
۱۲ نومبر	پوکھا	(۱) ۲۶/۵۰
۲۸ نومبر	اتراکھاڑہ	۱ ۲۲/۲
۳ دسمبر	اتراکھاڑہ (۲)	مکر ۱۷/۳۷
۹ دسمبر	اتراکھاڑہ	۳
۱۷ دسمبر	اتراکھاڑہ	۴
۲۴ دسمبر سے وکری		۱۵/۹
۳۰ دسمبر	اتراکھاڑہ	۳ ۲۵/۵۴

سنیچر

(سال کے شروع کرک میں)

تاریخ ماہ	نکشتر	چرن
۱۳ جنوری	پُنربسو (۳)	متھن ۱۵/۲
۷ مارچ	پُنربسو	۲
۲۲ مارچ سے مارگی		
۱۵ اپریل	پُنربسو (۳)	۲۷/۱۸
۲۶ مئی	پُنربسو (۴)	کرک ۷/۲۶
۲۴ جون	پکھ	۱ ۲۵/۴۰
۲۱ جولائی	پکھ	۲ ۹/۳۰
۱۶ اگست	پکھ	۳ ۱۱/۴۷
۱۴ ستمبر	پکھ	۴ ۶/۴۷
۱۵ اکتوبر	اشلیکھا	(۱) ۲۱/۹
۲۲ نومبر سے وکری		۱۴/۲۷
۲۰ دسمبر (وکری)	پکھ (۴)	۸/۴۵

راہو

(سال کے شروع میکھ میں)

تاریخ ماہ	نکشتر	چرن
۲ جنوری	اشونی	(۱) ۸/۲۳
۲۵ مارچ	ریوتی (۴)	مین ۵/۵۳
۲۶ مئی	ریوتی (۳)	۲۶/۳۰
۲۸ جولائی	ریوتی (۲)	۲۲/۴۵
۲۹ ستمبر	ریوتی (۱)	۲۰/۷
یکم دسمبر	اترابھادر (۴)	۱۷/۲۲

کیتو

(سال کے شروع تُلا میں)

تاریخ ماہ	نکشتر	چرن
۲ جنوری	چترا (۳)	۸/۲۳
۲۵ مارچ	چترا (۲)	کنیا ۵/۵۳
۲۶ مئی	چترا (۱)	۲۶/۳۰
۲۸ جولائی	ہست (۴)	۲۲/۴۵
۲۹ ستمبر	ہست (۳)	۲۰/۰۷
یکم دسمبر	ہست (۲)	۱۷/۲۲

یورنس

تاریخ ماہ	نکشتر	چرن
یکم جنوری	شت (۲)	۱۳/۴۰
۶ مارچ	شت (۳)	۷/۵۷
۲۵ مئی	شت (۴)	۲۲/۲۱
۱۴ جون سے		وکری
۵ جولائی (و)	شت (۳)	۱۵/۵۰
۱۴ اکتوبر	شت (۲)	۱۷/۳۱
۱۶ نومبر سے مارگی		
۱۷ دسمبر	شت (۳)	۲۶/۲۶

نیپچون

(سال کے شروع مکر میں)

تاریخ ماہ	نکشتر	چرن
۳ جنوری	شرون	۴
۱۴ اپریل	دھنشٹا (۱)	۱۸/۲۰
۲۰ مئی سے وکری		۵/۵
۲۵ جون	شرون (۴)	۱۴/۵۵
۲۷ اکتوبر سے مارگی		۴/۵۰

پلوٹو

(سال کے شروع برشچک میں)

تاریخ ماہ	نکشتر	چرن
۸ فروری	مُولا (۱)	دھن ۱۸/۳۴
۲۷ مارچ سے وکری		۸/۲
۱۴ مئی	جیشٹا (۴)	۲۵/۲۵
۲ ستمبر سے مارگی		
۵ دسمبر	مُولا (۱)	دھن میں ۱۷/۵

سروارتھ سِدھ یوگ / امرت سِدھ یوگ ۲۰۰۵ء

کسی بھی خاص کام کو شروع کرنے کیلئے جلدی میں کوئی مخصوص مہورت نہ ملتا ہو تو نیچے تحریر شدہ مہورتوں (سروارتھ سِدھ وغیرہ) سے کوئی مبارک مہورت کو اختیار کر کے شُبھ مبارک کام کا آغاز کر سکتے ہیں۔ سروارتھ سِدھ یوگوں میں معاہدہ کرنا' امتحان' نوکری چناؤ وغیرہ کے لئے درخواست کرنا' زمین سواری زیورات وغیرہ کی خرید کرنا شُبھ ہوگا۔ امرت سِدھ یوگوں میں سروارتھ یوگوں والے کام شروع کرنے کے علاوہ بارہ شادی کروانا' پریم (محبت) کی شادی کرنا کسی مقصد کیلئے جنتر منتر کرنا مبارک ہوتا ہے۔ روی یوگ میں سروارتھ سِدھ یوگوں کی طرح سے ہی مبارک ہوتے ہیں۔ امرت سِدھ یوگ میں سروارتھ سِدھ یوگ میں کرنے والے کام' کسی خاص مقصد کے لئے انوشٹھا کرنا' جنتر منتر اور تنتر کے لئے پریوگ کرنا جیسے دشمن کو مارنا' وشی کرن وغیرہ وغیرہ اچھا ہوتا ہے۔

یوگ شروع		یوگ ختم		یوگ شروع		یوگ ختم		یوگ شروع		یوگ ختم	
تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ
۲جنوری	طلوع آفتاب	۳جنوری	طلوع آفتاب	۳۰اپریل	۲۴ ۱	یکم مئی	طلوع آفتاب	۲۱اگست	۲۴ ۳	۲۲اگست	طلوع آفتاب
۷جنوری	طلوع آفتاب	۸جنوری	۲ ۳۹	۵مئی	۱۸ ۴۶	۷مئی	طلوع آفتاب	۲۳اگست	۲۰ ۵۲	۲۴اگست	طلوع آفتاب
۱۹جنوری	۹ ۱۹	۲۰جنوری	طلوع آفتاب	۹مئی	۲۰ ۲۵	۱۰مئی	طلوع آفتاب	۲۷اگست	طلوع آفتاب	۲۷اگست	۲۳ ۲۳
۲۴جنوری	۲۳ ۲۰	۲۵جنوری	طلوع آفتاب	۱۱مئی	طلوع آفتاب	۱۱مئی	۲۴ ۱	یکم ستمبر	طلوع آفتاب	یکم ستمبر	۱۰ ۱۳
۲۶جنوری	۲ ۹	۲۶جنوری	طلوع آفتاب	۱۳مئی	۲ ۲۹	۱۴مئی	۵ ۱۶	۴ستمبر	۱۸ ۴۴	۵ستمبر	طلوع آفتاب
۳۰جنوری	طلوع آفتاب	۳۱جنوری	طلوع آفتاب	۱۵مئی	طلوع آفتاب	۱۵مئی	۸ ۱۲	۱۰ستمبر	۲ ۳۵	۱۰ستمبر	طلوع آفتاب
۳فروری	۱۳ ۴	۴فروری	۱۱ ۵۶	۲۱مئی	۱۸ ۲۲	۲۲مئی	طلوع آفتاب	۱۲ستمبر	۲ ۰۰	۱۲ستمبر	طلوع آفتاب
۶فروری	طلوع آفتاب	۶فروری	۷ ۴۷	۲۳مئی	۱۶ ۳۲	۲۴مئی	طلوع آفتاب	۱۸ستمبر	۱۰ ۴۶	۱۹ستمبر	طلوع آفتاب
۷فروری	۵ ۴	۷فروری	طلوع آفتاب	۲۸مئی	۶ ۷	۲۹مئی	۴ ۱۳	۲۰ستمبر	۶ ۵۷	۲۱ستمبر	۵ ۵۲
۸فروری	۲ ۸	۸فروری	طلوع آفتاب	۳۱مئی	۲۴ ۴۸	یکم جون	طلوع آفتاب	۲اکتوبر	طلوع آفتاب	۳اکتوبر	طلوع آفتاب
۱۳فروری	۱۴ ۴۵	۱۴فروری	طلوع آفتاب	۲جون	طلوع آفتاب	۳جون	۲۵ ۱۶	۷ستمبر	۸ ۱	۸اکتوبر	طلوع آفتاب
۱۵فروری	۱۶ ۳۲	۱۷فروری	طلوع آفتاب	۶جون	طلوع آفتاب	۷جون	طلوع آفتاب	۹اکتوبر	۷ ۳۷	۱۰اکتوبر	طلوع آفتاب
۲۱فروری	۵ ۵۳	۲۲فروری	طلوع آفتاب	۸جون	طلوع آفتاب	۸جون	۷ ۲۷	۱۶اکتوبر	طلوع آفتاب	۱۶اکتوبر	۱۸ ۴۸
۲۲فروری	۸ ۴۲	۲۳فروری	طلوع آفتاب	۹جون	۹ ۵۴	۱۰جون	۱۲ ۳۹	۱۸اکتوبر	طلوع آفتاب	۱۸اکتوبر	۱۶ ۴
۲۷فروری	طلوع آفتاب	۲۷فروری	۱۸ ۱۰	۱۶جون	۲ ۵	۱۶جون	طلوع آفتاب	۱۹اکتوبر	۱۵ ۲۵	۲۰اکتوبر	طلوع آفتاب
۲مارچ	۱۹ ۹	۳مارچ	۱۸ ۳۲	۱۸جون	طلوع آفتاب	۱۸جون	۲۷ ۴۲	۲۴اکتوبر	۲۱ ۵۰	۲۵اکتوبر	طلوع آفتاب
۶مارچ	۱۳ ۵۶	۷مارچ	طلوع آفتاب	۲۰جون	طلوع آفتاب	۲۰جون	۲۴ ۵۳	۲۵اکتوبر	۲۴ ۴۲	۲۶اکتوبر	طلوع آفتاب
۷مارچ	۱۱ ۴۳	۸مارچ	طلوع آفتاب	۲۴جون	۱۴ ۲۲	۲۵جون	۱۱ ۴۶	۳۰اکتوبر	طلوع آفتاب	۳۱اکتوبر	طلوع آفتاب
۱۲مارچ	۱ ۳۴	۱۲مارچ	طلوع آفتاب	۲۸جون	۶ ۳۶	۲۹جون	طلوع آفتاب	۳نومبر	۱۴ ۳۴	۴نومبر	۱۴ ۷
۱۳مارچ	طلوع آفتاب	۱۳مارچ	۲۴ ۴۳	۳۰جون	طلوع آفتاب	یکم جولائی	۶ ۴۵	۶نومبر	طلوع آفتاب	۶نومبر	۱۲ ۱۶
۱۵مارچ	طلوع آفتاب	۱۷مارچ	طلوع آفتاب	۴جولائی	طلوع آفتاب	۵جولائی	طلوع آفتاب	۱۴نومبر	۲ ۱	۱۴نومبر	طلوع آفتاب
۲۰مارچ	۱۳ ۱۶	۲۱مارچ	۱۶ ۷	۷جولائی	طلوع آفتاب	۸جولائی	طلوع آفتاب	۱۵نومبر	۲۴ ۴۹	۱۷نومبر	طلوع آفتاب
۲۲مارچ	طلوع آفتاب	۲۲مارچ	۱۸ ۴۲	۱۳جولائی	۹ ۲۴	۱۴جولائی	طلوع آفتاب	۲۱نومبر	۶ ۱۴	۲۲نومبر	طلوع آفتاب
۳۰مارچ	طلوع آفتاب	۳۰مارچ	۲۳ ۵۵	۱۶جولائی	طلوع آفتاب	۱۶جولائی	۱۲ ۵۰	۲۲نومبر	۸ ۵۵	۲۳نومبر	طلوع آفتاب
۳اپریل	طلوع آفتاب	۳اپریل	۱۸ ۳۷	۱۸جولائی	طلوع آفتاب	۱۸جولائی	۱۱ ۵	۲۷نومبر	طلوع آفتاب	۲۷نومبر	۲۲ ۳
۴اپریل	طلوع آفتاب	۴اپریل	۱۶ ۵۶	۲۲جولائی	طلوع آفتاب	۲۲جولائی	۲۱ ۳۰	۳۰نومبر	۲۳ ۱۶	یکم دسمبر	۲۲ ۲۲
۸اپریل	۱۱ ۱۳	۹اپریل	طلوع آفتاب	۲۶جولائی	طلوع آفتاب	۲۶جولائی	۱۳ ۱	۴دسمبر	۱۷ ۳۱	۵دسمبر	طلوع آفتاب
۱۰اپریل	طلوع آفتاب	۱۰اپریل	۱۰ ۲۳	۲۸جولائی	طلوع آفتاب	۲۸جولائی	۱۲ ۴۲	۵دسمبر	۱۵ ۳۹	۶دسمبر	طلوع آفتاب
۱۲اپریل	طلوع آفتاب	۱۲اپریل	۱۱ ۵۲	۳۰جولائی	۱۵ ۷	۳۱جولائی	طلوع آفتاب	۱۱دسمبر	۸ ۳۰	۱۲دسمبر	طلوع آفتاب
۱۳اپریل	طلوع آفتاب	۱۴اپریل	طلوع آفتاب	یکم اگست	طلوع آفتاب	یکم اگست	۱۹ ۳۴	۱۳دسمبر	۸ ۲۰	۱۵دسمبر	طلوع آفتاب
۱۵اپریل	۱۸ ۲۳	۱۶اپریل	طلوع آفتاب	۴اگست	طلوع آفتاب	۵اگست	۴ ۷	۱۸دسمبر	۱۴ ۲۴	۱۹دسمبر	۱۶ ۵۷
۱۷اپریل	طلوع آفتاب	۱۷اپریل	۲۴ ۱۰	۱۰اگست	طلوع آفتاب	۱۰اگست	۱۷ ۳۶	۲۰دسمبر	طلوع آفتاب	۲۰دسمبر	۱۹ ۵۱
۲۷اپریل	طلوع آفتاب	۲۷اپریل	۶ ۱۹	۱۹اگست	طلوع آفتاب	۱۹اگست	۸ ۲۰	۲۸دسمبر	۹ ۲۷	۲۹دسمبر	۸ ۳۶

امرت سِدھ یوگ ۲۰۰۵ء

یوگ شروع		یوگ ختم	
تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ
۳جنوری	۵ ۱۹	۳جنوری	طلوع آفتاب
۳۰جنوری	۱۱ ۱۷	۳۱جنوری	طلوع آفتاب
۲۷فروری	طلوع آفتاب	۲۷فروری	۱۸ ۱۰
۲مارچ	۱۹ ۹	۳مارچ	طلوع آفتاب
۱۲مارچ	۱ ۳۴	۱۲مارچ	طلوع آفتاب
۳۰اپریل	طلوع آفتاب	۳۰مارچ	۲۳ ۵۵
۱۸اپریل	۱۱ ۱۳	۱۹اپریل	طلوع آفتاب
۲۷اپریل	طلوع آفتاب	۲۷اپریل	۶ ۱۹
۶مئی	طلوع آفتاب	۶مئی	۱۸ ۳۴
۴جولائی	۱۱ ۳۱	۵جولائی	طلوع آفتاب
۷جولائی	۱۹ ۱۰	۸جولائی	طلوع آفتاب
۳۰جولائی	۱۵ ۷	۳۱جولائی	طلوع آفتاب
یکم اگست	طلوع آفتاب	یکم اگست	۱۹ ۳۴
۴اگست	طلوع آفتاب	۵اگست	۴ ۷
۲۳اگست	۲۰ ۵۲	۲۴اگست	طلوع آفتاب
۲۷اگست	طلوع آفتاب	۲۷اگست	۲۳ ۲۳
یکم ستمبر	طلوع آفتاب	یکم ستمبر	۱۰ ۱۳
۲۰ستمبر	۶ ۵۷	۲۱ستمبر	۵ ۵۲
۲۴ستمبر	طلوع آفتاب	۲۴ستمبر	۷ ۲
۱۳اکتوبر	۳ ۳۵	۱۳اکتوبر	طلوع آفتاب
۱۸اکتوبر	طلوع آفتاب	۱۸اکتوبر	۱۶ ۴
۳۰اکتوبر	۱۱ ۲۶	۳۱اکتوبر	طلوع آفتاب
۲۷نومبر	طلوع آفتاب	۲۷نومبر	۲۲ ۳
۳۰نومبر	۲۳ ۱۶	یکم دسمبر	طلوع آفتاب
۲۸دسمبر	۹ ۲۷	۲۹دسمبر	طلوع آفتاب

روی پکھ یوگ ۲۰۰۵ء

جڑی بوٹیوں سے دوائی تیار کرنا' نگ وغیرہ دھارن کرنا' جنتر منتروں کے ذریعہ سیدھی حاصل کرنا۔ دشمن کو شکست دینے کو تعویز تیار کرنا وغیرہ کام روی پکھ یوگ میں مبارک ہوتے ہیں۔

یوگ شروع		یوگ ختم	
تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ
۲۱فروری	۵ ۵۳	۲۱فروری	طلوع آفتاب
۲۰مارچ	۱۳ ۱۶	۲۱مارچ	طلوع آفتاب
۱۷اپریل	طلوع آفتاب	۱۷اپریل	۲۴ ۱۰
۱۵مئی	طلوع آفتاب	۱۵مئی	۸ ۱۲
۲۱نومبر	۶ ۱۴	۲۱نومبر	طلوع آفتاب
۱۸دسمبر	۱۴ ۲۴	۱۹دسمبر	طلوع آفتاب

دوئی اور تری پشکر یوگ ۲۰۰۵ء

زمین' گاڑی' زیورات اور قیمتی اشیاء خریدنے کے لئے خاص مہورت:۔

دوئی پشکر یوگ اور تری پشکر یوگوں میں بہت قیمتی اور ضروری اشیاء جیسے زمین جائیداد اور ہیرے جواہرات' سونا چاندی' گاڑی' کار' ٹرک سکوٹر' گائے بھینس' گھوڑ وغیرہ خریدنا یا کوئی نیا کام شروع کرنا فائدہ مند ہوتا ہے۔ ان یوگوں میں اگر کسی زندگی کا نقصان ہو جائے تو نقصان دوگنا تک بڑھ سکتا ہے۔ ایسی صورت میں متعلقہ پچھتر یا اسکے مالک (سوامی) پوجا دان وغیرہ کے کرنے سے اس کے ناقص اثرات میں کمی آجاتی ہے اور نقصان کا اندیشہ ہو جاتا ہے۔

دوئی پشکر یوگ ۲۰۰۵ء

یوگ شروع		یوگ ختم	
تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ
۲۲جنوری	طلوع آفتاب	۲۲جنوری	۸ ۳۰
یکم فروری	طلوع آفتاب	یکم فروری	۱۳ ۲۷
۲۷مارچ	طلوع آفتاب	۲۷مارچ	۲۵ ۴
۱۵اپریل	۱۰ ۴	۱۵اپریل	۱۵ ۱۵
۲۱مئی	طلوع آفتاب	۲۱مئی	۶ ۴۳
۲۹مئی	۰۸ ۳۳	۲۹مئی	۲۶ ۴۰
۸جون	۴ ۵۲	۸جون	طلوع آفتاب
۲۳جولائی	طلوع آفتاب	۲۳جولائی	۸ ۴۵
۳۱جولائی	۲۳ ۴۶	یکم اگست	طلوع آفتاب
۲۴ستمبر	۷ ۲	۲۴ستمبر	۲۳ ۲۶
۱۴اکتوبر	۱۶ ۵۶	۱۵اکتوبر	طلوع آفتاب
۲۷نومبر	۲۲ ۳۵	۲۸نومبر	طلوع آفتاب
۷دسمبر	۶ ۱۲	۷دسمبر	طلوع آفتاب

گورو پکھ یوگ ۲۰۰۵ء

اپنے رہنما سے جنتر منتر اور عملیات کے متعلق کسی بھی قسم کا ہنر سیکھنا ہو۔ دوائی تیار کرنا ہو دھرم کرم کے متعلق اپنے گورو سے مبارک علم سیکھنا ہو' شاگرد بننا ہو' نیا علم حاصل کرنا ہو یا نیا علمی ادارہ شروع کرنا ہو تو گورو پکھ یوگ مبارک ہوتے ہیں۔

یوگ شروع		یوگ ختم	
تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ
۷جولائی	۱۹ ۱۰	۸جولائی	طلوع آفتاب
۴اگست	طلوع آفتاب	۵اگست	۴ ۷
یکم ستمبر	طلوع آفتاب	یکم ستمبر	۱۰ ۱۳

تری پشکر یوگ ۲۰۰۵ء

یوگ شروع		یوگ ختم	
تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ
۲جنوری	۱۰ ۲	۳جنوری	۵ ۱۹
۱۱جنوری	۱۳ ۳۸	۱۱جنوری	۱۴ ۴۶
۱۵فروری	۱۶ ۳۲	۱۵فروری	۱۷ ۶
۲۰فروری	۲ ۵۵	۲۱فروری	۴ ۹
۲۶فروری	طلوع آفتاب	۲۶فروری	۱۲ ۵۵
۷مارچ	۲ ۴۲	۷مارچ	طلوع آفتاب
۱۶اپریل	طلوع آفتاب	۱۶اپریل	۶ ۵۶
۲۶اپریل	طلوع آفتاب	۲۶اپریل	۷ ۳۴
۳۰اپریل	طلوع آفتاب	۳۰اپریل	۲۴ ۱۰
۱۹جون	۳ ۴۲	۱۹جون	۱۸ ۱۳
۲۸جون	طلوع آفتاب	۲۸جون	۶ ۳۶
۲جولائی	۱۱ ۲۷	۳جولائی	۹ ۳۱
۲۱اگست	۲ ۳۰	۲۱اگست	۱۶ ۱۵
۳۰اگست	۱۴ ۴۲	۳۱اگست	طلوع آفتاب
۵ستمبر	۲ ۱۷	۵ستمبر	طلوع آفتاب
۲۳اکتوبر	۱۹ ۱۹	۲۴اکتوبر	طلوع آفتاب
۲۹اکتوبر	۹ ۱۵	۳۰اکتوبر	۱۱ ۲۶
۸نومبر	طلوع آفتاب	۸نومبر	۹ ۴۲
۱۷دسمبر	۱۲ ۱۸	۱۷دسمبر	۲۳ ۵۸
۲۷دسمبر	۱۶ ۳۰	۲۸دسمبر	طلوع آفتاب

جوالہ مکھی یوگ ۲۰۰۵ء

اس یوگ کا پھل ناقص مانا گیا ہے۔ اس یوگ میں شروع کیا ہوا کام پوری طرح سے کامیاب نہیں ہو پاتا یا اس میں بار بار رکاوٹیں پیدا ہوتی ہیں۔ اس یوگ میں مبارک کام شروع نہیں کرنے چاہیئے۔ برہسپت جیوتش سنگرہ کے مطابق اس یوگ میں پیدا ہوئے بچے کی عمر دراز نہیں ہوتی۔ اگر شادی کی جائے تو تلاق یا بچھوڑے کا ڈر ہوتا ہے۔ اگر بیج بویا جاوے تو فصل اچھی نہیں ہوتی۔ اور اگر کنواں کھودا جائے تو پانی سوکھ جائے سن ۲۰۰۵ء میں آنے والے کچھ جوالہ مکھی یوگ مندرجہ ذیل ہیں۔

یوگ شروع		یوگ ختم	
تاریخ	گھنٹہ منٹ	تاریخ	گھنٹہ منٹ
۱۶فروری	۱۸ ۳۶	۱۷فروری	۲۰ ۳۹
۱۴مارچ	۸ ۴۴	۱۵مارچ	۱ ۲۳
۱۸اپریل	۱۱ ۴۰	۱۹اپریل	۲ ۵۴
۲۲جون	۹ ۴۴	۲۲جون	۱۹ ۵۸
۲۶اگست	۸ ۳۵	۲۶اگست	۲۱ ۴۰
۲۷اگست	۹ ۱۵	۲۷اگست	۲۳ ۳۰
۲۱ستمبر	۲۲ ۴۳	۲۲ستمبر	۵ ۳۰
۲۶اکتوبر	۲۲ ۳۱	۲۷اکتوبر	۳ ۴۲

مبارک مہورت شادی بابت سال ۲۰۰۵ء

شادی وغیرہ مہورتوں میں غور کرنے کی ضروری ہدایات

☆ پوہ ماہ۔ ۱۵ دسمبر سے ۱۲ جنوری ۲۰۰۵ء کے بیچ پوہ ماہ ہونے سے اس ماہ کے دوران بابت شادی کے مہورت شبھ نہیں۔

☆ شکر غروب ۔۱۲ فروری سے ۲۳ اپریل ۲۰۰۵ء تک شکر ستارہ غروب رہیگا ۲۵ سے ۲۷ اپریل کے درمیان شکر بال کادچار رہے گا۔

☆ چیت کا مہینہ ۔۱۴ مارچ سے ۱۲ اپریل تک چیت کا مہینہ ہونے سے اس عرصہ میں شادی وغیرہ شبھ مہورت نہیں ہوں گے۔

☆ شرادھ پکھ۔ ۱۸ ستمبر سے ۳ اکتوبر کے عرصہ میں شرادھ رہیں گے۔

☆ برہسپت غروب۔ ۶ اکتوبر سے ۲ نومبر کے عرصہ کے درمیان برہسپت پچھم میں غروب رہیگا۔ برہسپت غروب سے تین روز پہلے وادھک دوش اور ۳ روز بعد بال دوش ہوگا۔ ان دنوں میں شادی وغیرہ مبارک کام نہیں کیئے جاتے۔

☆ گرہن شول۔ گرہن سے ایک روز پہلے اور تین دن بعد تک مبارک کام کرنے کی مناہی مانی جاتی ہے۔ کنکن سورج گرہن والا پنچھتر صرف ایک ماہ تک اور گرستودے گرہن کا پنچھتر دو مہینے تک مناہی مانا جاتا ہے۔

☆ کارتک شکل پکھ۔ (۲ نومبر سے ۱۵ نومبر تک) ۱۳ روز کا ہونے کی وجہ سے شادی، منڈن وغیرہ کاموں میں استعمال نہیں ہوگا۔

☆ بھیشم پنچک۔ ۱۱ نومبر سے ۱۵ نومبر تک بھیشم پنچک ہونے سے ان دنوں مبارک کاموں سے پرہیز رہیگا۔

آگے دیئے گئے مہورت شادی میں اوپر لکھی ہدایات کا خیال کیا گیا ہے۔

تاریخ انگریزی	پروشیٹہ	یوم	پنچھتر	تفصیل لگن شادی
۱۵ جنوری	۳ماگھ	سنیچروار	اترابھادر	کنیاودھن (چندرومنگل کادان)
۱۶ جنوری	۴ماگھ	اتوار	ریوتی	کنبھ، مین وکنیا (برہسپت چندر کادان)
۲۰ جنوری	۸ماگھ	ویروار	روہنی	کنیا (راتکا)
۲۱ جنوری	۹ماگھ	شکرواز	روہنی	مین (برہسپتی کادان)
۲۹ جنوری	۱۷ماگھ	سنیچروار	اترپھا	برشچک (شکرکادان)
۳۰ جنوری	۱۸ماگھ	اتوار	اترپھا	مین (چندرگورودان)
۳۱ جنوری	۱۹ماگھ	سوموار	ہست	مین (چندرگورودان) کنیابرشچک
۳ فروری	۲۲ماگھ	ویروار	انورادا	رات کاکنیا (چندرمنگل کادان)
۴ فروری	۲۳ماگھ	شکروار	انورادا	مین (دن کالگن)
۲۹ اپریل	۱۷بیساکھ	شکروار	اتراکھا	مکرلگن چندراشی دان
۳۰ اپریل	۱۸بیساکھ	سنیچروار	اتراکھا	برشچک (ضروری)
یکم مئی	۱۹بیساکھ	اتوار	شرون	برکھ، برشچک (ضروری)
۲ مئی	۲۰،،	سوموار	دھنیشٹھ	برکھ رات کوکرانتی
۴ مئی	۲۲،،	بدھوار	اترابھاد	مکر (شنی کادان)
۵ مئی	۲۳،،	ویروار	اترابھاد	برکھ (شکرکادان)
۹ مئی	۲۷،،	سوموار	روہنی	مکر (شنی کادان)
۱۰ مئی	۲۸،،	منگلوار	روہنی	برکھ، برشچک، مکر
۱۱ مئی	۲۹،،	بدھوار	مرگشر	برکھ، برشچک (شکرکادان)
۱۶ مئی	۳جیٹھ	سوموار	مگھا	میکھ (برہسپت کادان)
۱۹ مئی	۶جیٹھ	ویروار	ہست	مکر، میکھ (چندرکادان)
۲۱ مئی	۸جیٹھ	سنیچروار	سواتی	مکرومیکھ (چندرکادان)
۲۳ مئی	۱۰جیٹھ	سوموار	انورادا	مکرومیکھ (چندردان)
۲۷ مئی	۱۴جیٹھ	شکروار	اتراکھا	متھن، تلا، میکھ (چندرشنی کادان)
۲۸ مئی	۱۵جیٹھ	سنیچروار	شرون	تلا، میکھ (شکرشنی کادان)
۲۹ مئی	۱۶جیٹھ	اتوار	دھنیشٹھ	متھن دھن (ضرورت میں)
۳۱ مئی	۱۸جیٹھ	منگلوار	اترابھادر	رات کومیکھ چندرشنی کادان
یکم جون	۱۹جیٹھ	بدھ	اتربھادر	لگن دن متھن بدھ کادان
۳ جون	۲۱جیٹھ	شکروار	اشونی	متھن (دوپہر ۴۰/۳ تک)
۱۲ جون	۳۰جیٹھ	اتوار	مگھا	دھن وکنبھ (ضرورت میں)
۱۶ جون	۳ہاڑ	ویروار	چترا	رات کالگن برکھ
۱۷ جون	۴ہاڑ	شکروار	سواتی	لگن تلا، برکھ (چندردان)
۱۸ جون	۵ہاڑ	سنیچروار	سواتی	رات کالگن میکھ (شنی کادان)
۱۹ جون	۶ہاڑ	اتوار	انورادا	میکھ، برکھ (چندردان)
۲۰ جون	۷ہاڑ	سوموار	انورادا	تلاوکنبھ چندردان ضرورت میں
۲۳ جون	۱۰ہاڑ	ویروار	اتراکھا	میکھ (شنی دان) برکھ
۲۴ جون	۱۱ہاڑ	شکروار	شرون	میکھ، برکھ (شکرشنی کادان)
۲۵ جون	۱۲ہاڑ	سنیچروار	دھنیشٹھ	تلااور برکھ
۲۸ جون	۱۵ہاڑ	منگلوار	اترابھا	برسچک میکھ برکھ
۳۰ جون	۱۷ہاڑ	ویروار	اشونی	تلا، برکھ (چندردان)
۹ جولائی	۲۶ہاڑ	سنیچروار	مگھا	رات کامیکھ، برکھ (منگل شنی کادان)
۱۰ جولائی	۲۷ہاڑ	اتوار	مگھا	تلا، برکھ رات ۳ کے بعد
۱۳ جولائی	۳۰ہاڑ	بدھوار	ہست	تلا، برشچک کارات کامیکھ، برکھ
۱۷ جولائی	۲ساون	اتوار	انورادا	تلا، متھن ۳۰/۴ کے بعد
۱۸ جولائی	۳ساون	سوموار	انورادا	دن کالگن سنگھ (شنی کادان)
۱۹ جولائی	۴ساون	منگلوار	مولا	رات کامتھن (چندرشکردان)
۲۰ جولائی	۵ساون	بدھوار	اتراکھا	متھن (چندرشکردان)
۲۱ جولائی	۶ساون	ویروار	اتراکھا	سنگھ دھن وبرکھ
۲۲ جولائی	۷ساون	شکروار	شرون	برشچک دھن برکھ
۲۳ جولائی	۸ساون	سنیچروار	دھنشٹھ	سنگھ برشچک ودھن
۲۵ جولائی	۱۰ساون	سوموار	اترابھاد	برشچک، دھن، برکھ، متھن
۳۰ جولائی	۱۵ساون	سنیچروار	روہنی	برشچک، برکھ، متھن (منگل چندردان)
۳۱ جولائی	۱۶ساون	اتوار	روہنی	سنگھ، برشچک، کنبھ
یکم اگست	۱۷ساون	سوموار	مرگشر	دن کاسنگھ، دھن
۶ اگست	۲۲ساون	سنیچروار	مگھا	برسچک، دھن، برکھ، متھن
۱۰ اگست	۲۶ساون	بدھ	چترا	برکھ، متھن (چندرمنگل کادان)
۱۱ اگست	۲۷ساون	ویروار	سواتی	سنگھ، برشچک، متھن شکردان

بقیہ مہورت شادی ۲۰۰۵ء

تاریخ انگر	پروشیٹہ	یوم	نچھتر	تفصیل لگن شادی
۲۷ اپریل	۱۵ بیساکھ	بدھوار	جیشٹہ	برکھ، ابھجیت
یکم مئی	۱۹ بیساکھ	اتوار	شرون	برکھ، ابھجیت، براہمن
۲ مئی	۲۰ بیساکھ	سوموار	دھنشٹہ	برکھ، ابھجیت
۱۱ مئی	۲۹ بیساکھ	بدھوار	مرگشر	برکھ لگن، اکھشہ تیج
۱۵ مئی	۲ جیٹھ	اتوار	پکھ	صبح ۸/۱۲ تک براہمن
۲۰ مئی	۷ جیٹھ	شکروار	ہست	صبح ۶/۵۹ بعد ابھی
۲۲ مئی	۹ جیٹھ	اتوار	سواتی	کرک، ابھی، براہمن
۲۵ مئی	۱۲ جیٹھ	بدھوار	جیشٹہ	دوپہر ۱۲/۴۵ تک
۲۸ مئی	۱۵ جیٹھ	سنیچروار	شرون	متھن، ابھجیت
۲۹ مئی	۱۶ جیٹھ	اتوار	دھنشٹہ	صبح ۸/۳۲ تک براہمن
۳۰ مئی	۱۷ جیٹھ	سوموار	شت	متھن، ابھجیت
۳ جون	۲۱ جیٹھ	شکروار	اشونی	متھن ابھجیت
۱۰ جون	۲۸ جیٹھ	شکروار	پکھ	دوپہر ۱۲/۳۹ کے بعد
۱۱ جون	۲۹ جیٹھ	سنیچروار	پکھ	صبح ۱۱/۰۹ کے بعد
۱۸ جون	۵ ہاڑ	سنیچروار	سواتی	صبح ۸/۱۰ تک ویشہ

تاریخ انگر	پروشیٹہ	یوم	نچھتر	تفصیل لگن شادی
۱۲ اگست	۲۸ ساون	شکروار	سواتی	سنگھ، برشچک (شنی چندر کا دان)
۱۷ اگست	۲ بھادوں	بدھوار	اترا کھاڑہ	برشچک، دھن (بدھ کا دان)
۱۹ اگست	۴ بھادوں	شکروار	دھنشٹہ	برشچک، برکھ، متھن (منگل کیتو کا دان)
۲۳ اگست	۸ بھادوں	منگلوار	اشونی	برکھ، متھن (چندر منگل کا دان)
۲۴ اگست	۹ بھادوں	بدھوار	اشونی	دن کا لگن دھن (بدھ کا دان)
۲۶ اگست	۱۱ بھادوں	شکروار	روہنی	برکھ، متھن (کیتو، شکر کا دان)
۲۷ اگست	۱۲ بھادوں	سنیچروار	روہنی	رات کا برکھ (چندر منگل کا دان)
۲۸ اگست	۱۳ بھادوں	اتوار	مرگشر	برشچک، دھن برکھ (چندر منگل کا دان)
۶ ستمبر	۲۲ بھادوں	منگلوار	ہست	برشچک، دھن متھن (چندر منگل کا دان)
۷ ستمبر	۲۳ بھادوں	بدھوار	چترا	برشچک دھن متھن (چندر منگل کا دان)
۸ ستمبر	۲۴ بھادوں	ویروار	سواتی	برشچک، دھن، متھن (چندر منگل کا دان)
۱۲ ستمبر	۲۸ بھادوں	سوموار	مولا	برشچک، متھن چندر کا دان
۱۳ ستمبر	۲۹ بھادوں	منگلوار	اتر کھاڑہ	رات کا متھن چندر دان
۱۴ ستمبر	۳۰ بھادوں	بدھوار	اتر کھاڑہ	برشچک، دھن ضرورت میں
۱۷ نومبر	۲ مگھر	ویروار	روہنی	سنگھ لگن رات ۱/۱۸ تک
۱۸ نومبر	۳ مگھر	شکروار	مرگشر	کنبھ و سنگھ (شنی کا دان)
۲۳ نومبر	۸ مگھر	بدھوار	مگھا	کنبھ و سنگھ (شنی کا دان)
۲۴ نومبر	۹ مگھر	ویروار	مگھا	دھن و کنبھ (شنی کا دان)
۲۶ نومبر	۱۱ مگھر	سنیچروار	ہست	رات کا لگن سنگھ (شنی کا دان)
۲۷ نومبر	۱۲ مگھر	اتوار	ہست	دھن، کنبھ و سنگھ (شنی کا دان)
۲۸ نومبر	۱۳ مگھر	سوموار	چترا	دھن و کنبھ (شنی کا دان)
۲ دسمبر	۱۷ مگھر	شکروار	مولا	لگن سنگھ (شنی کا دان)
۴ دسمبر	۱۹ مگھر	اتوار	اترا کھاڑہ	سنگھ رات ۱/۱۱ تک شنی کا دان
۶ دسمبر	۲۱ مگھر	منگلوار	شرون	دن کا لگن دھن بدھ کا دان
۱۰ دسمبر	۲۵ مگھر	سنیچروار	ریوتی	دھن، کنبھ شنی و بدھ کا دان
۱۱ دسمبر	۲۶ مگھر	اتوار	اشونی	دھن، سنگھ بدھ شنی کا دان
۱۲ دسمبر	۲۷ مگھر	سوموار	اشونی	دھن (صبح ۸/۱۵ تک)

نیا مکان تعمیر کرنے کے مہورت ۲۰۰۵ء

ہر انسان کو ذہنی سکون اور خوشحالی کے لئے اپنا گھر کا ہونا لازمی ہے۔ مکان شروع کرنے سے پیشتر سوئی ہوئی زمین کا بھی خاص خیال کیا جاتا ہے۔ نجوم شاستر کے مطابق دیسی پروشیٹہ کی ۱، ۵، ۷، ۹، ۱۰، ۲۱، ۲۵ زمین سوئی ہوئی مانی جاتی ہے۔ ان دنوں مکان کی تعمیر کیلئے زمین نہیں کھودنی چاہئے۔

تاریخ انگر	پروشیٹہ	یوم	نچھتر	تفصیل لگن شادی
۲۰ جنوری	۸ ماگھ	ویروار	روہنی	ابھجیت
۳۱ جنوری	۱۹ ماگھ	سوموار	ہست	لگن مین ۹/۳۰ سے
۴ فروری	۲۳ ماگھ	شکروار	انورادھا	مین لگن ۹/۱۵ سے
۳۰ اپریل	۱۸ بیساکھ	سنیچروار	اترا کھا	دوپہر ۱۴/۱۳ کے بعد
۵ مئی	۲۳ بیساکھ	ویروار	اترابھا	برکھ، ابھجیت
۱۱ مئی	۲۹ بیساکھ	بدھوار	مرگشر	برکھ، ابھجیت، اکھشا تیج
۱۵ مئی	۲ جیٹھ	اتوار	پکھ	صبح ۸/۱۲ تک
۲۷ مئی	۱۴ جیٹھ	شکروار	اترا کھا	دوپہر ۱۴/۵ کے بعد
۳۰ مئی	۱۷ جیٹھ	سوموار	شت	متھن، ابھجیت
یکم جون	۱۹ جیٹھ	بدھوار	اترابھا	متھن، ابھجیت
۱۱ جون	۲۹ جیٹھ	سنیچروار	پکھ	۱۱/۰۹ کے بعد ابھی
۱۷ جون	۴ ہاڑ	شکروار	چترا	کرک سنگھ ابھی و ابھجیت
۱۸ جولائی	۳ ساون	سوموار	انورادھا	سنگھ ۹/۱۳ کے بعد
۲۱ جولائی	۶ ساون	ویروار	اترا کھاڑہ	صبح ۲/۲۷ سے ۸/۵۳ تک
۲۳ جولائی	۸ ساون	سنیچروار	دھنیشٹہ	صبح ۸/۲ کے بعد سنگھ لگن
یکم اگست	۱۷ ساون	سوموار	مرگشر	سنگھ، ابھجیت
۱۱ اگست	۲۷ ساون	ویروار	چترا	سنگھ، ابھجیت
۱۲ اگست	۲۸ ساون	شکروار	سواتی	سنگھ، ابھجیت
۱۷ اگست	۲ بھادوں	بدھوار	اترا کھا	دوپہر ۱۴/۱۲ کے بعد
۱۸ اگست	۳ بھادوں	ویروار	اترا کھا	صبح ۷/۵ تک
۱۹ اگست	۴ بھادوں	شکروار	دھنشٹہ	دوپہر ۱۳/۱۹ کے بعد
۲۷ اگست	۱۲ بھادوں	سنیچروار	روہنی	صبح ۹/۱۵ تک
۳۱ اگست	۱۶ بھادوں	بدھوار	پنربسو	صبح ۷/۱۳ تک

چند دیگر مبارک مہورت

منڈن مہورت ۲۰۰۵ء

لڑکے کے ۱، ۳، ۵، ۷ وغیرہ برسوں میں اور اترائن مہینوں میں منڈن کرنے چاہئیں۔ بڑے لڑکے کے منڈن جیٹھ مہینے میں نہیں کرنے چاہئیں۔ کچھ لوگ اپنی کل مریادہ (روائت) مطابق تیرتھ استھان، ماتا کے دربار میں یا گوردواستھان میں نوراتروں میں بھی کر لیتے ہیں۔ شاستر کے مطابق براہموں کو اتوار کو بھی شبھ ہوتے ہیں۔

تاریخ انگر	پروشیٹہ	یوم	نچھتر	تفصیل لگن شادی
۱۶ جنوری	۴ ماگھ	اتوار	ریوتی	صبح ۹/۱۵ سے ۱۰/۲۹ تک براہمن کے
۱۷ جنوری	۵ ماگھ	سوموار	اشونی	صبح ۹ بجے سے ۱۰/۲۵ تک
۳۱ جنوری	۱۹ ماگھ	سوموار	ہست	صبح ۹/۳۰ سے ۱۰/۵۲ تک
۲ فروری	۲۱ ماگھ	بدھوار	سواتی	صبح ۷/۵۷ سے ۹/۲۲ تک
۴ فروری	۲۳ ماگھ	شکروار	انورادھا	صبح ۹/۵۶ تک ابھجیت

تاریخ انگر	پروشٹیہ	یوم	نچھتر	تفصیل لگن شادی
۱۴ ستمبر	۳۰ بھادوں	بدھوار	اترا کھاڑہ	صبح ۱۰/۲۲ تک
۷ نومبر	۲ مگھر	ویروار	روہنی	صبح ۱۰/۱ تک
۱۸ نومبر	۳ مگھر	شکروار	مرگشر	کنبھ (شنی دان) ابھیجت
۲۱ نومبر	۶ مگھر	سوموار	پکھ	دھن، کنبھ، ابھیجت
۲۸ نومبر	۱۳ مگھر	سوموار	چترا	دھن، کنبھ، ابھیجت
۵ دسمبر	۲۰ مگھر	سوموار	اترا کھاڑہ	کنبھ، ابھیجت
۷ دسمبر	۲۲ مگھر	بدھوار	دھنیشٹہ	کنبھ، ابھیجت
۱۰ دسمبر	۲۵ مگھر	سنیچروار	ریوتی	دھن، کنبھ، ابھی

نئے مکان میں داخلہ کا مہورت ۲۰۰۵ء

آگے لکھے نئے گھر میں داخلہ کے مہورتوں میں سے اپنی راشی کے مطابق کسی کابل جیوتشی سے مبارک مہورت پوچھ کر نوگرہ پوجن واشتو شانتی اور بیج دیو پوجن کروا کر گائے اور براہمن کو دان پوجن وغیرہ سے ستکار کرنا چاہیے۔

تاریخ انگر	پروشٹیہ	یوم	نچھتر	تفصیل لگن شادی
۲۰ جنوری	۸ ماگھ	ویروار	روہنی	دوپہر ۱۱/۴۴ کے بعد ابھی
۲۱ جنوری	۹ ماگھ	شکر	روہنی	مین (برہسپتی کا دان)
۳۰ جنوری	۱۸ ماگھ	اتوار	اترا بھاگنی	مین، چندر برہسپتی کا دان
۳۱ جنوری	۱۹ ماگھ	سوموار	ہست	مین چندر گورودان
۲ فروری	۲۱ ماگھ	بدھ	سواتی	مین لگن ۱۰/۲۰ کے بعد ابھی
۴ فروری	۲۳ ماگھ	شکر	انورادھا	مین (چندر کا دان)
۳۰ اپریل	۱۸ بیساکھ	سنیچر	اترا کھاڑہ	دوپہر ۱۴/۱۳ کے بعد
۵ مئی	۲۳ بیساکھ	ویروار	اترا بھادر	برکھ، ابھیجت
۱۱ مئی	۲۹ بیساکھ	بدھوار	مرگشر	برکھ، ابھیجت، اکھشہ تیج
۱۵ مئی	۲ جیٹھ	اتوار	پکھ	صبح ۸/۱۲ تک
۲۰ مئی	۷ جیٹھ	شکر	ہست	صبح ۶/۵۹ کے بعد
۲۷ مئی	۱۴ جیٹھ	شکر	اترا کھاڑہ	دوپہر ۱۴/۵ کے بعد
۲۸ مئی	۱۵ جیٹھ	سنیچر	شرون	صبح ۶/۷ تک وابھیجت
یکم جون	۱۹ جیٹھ	بدھوار	اترا بھادر	متھن، ابھیجت
۳ جون	۲۱ جیٹھ	شکر	اشونی	متھن، ابھیجت
۱۱ جون	۲۹ جیٹھ	سنیچر	پکھ	صبح ۱۱/۹ کے بعد
۱۷ جون	۴ ہاڑ	شکر	چترا	کرک، سنگھ، ابھیجت
۱۸ جون	۵ ہاڑ	سنیچر	سواتی	صبح ۸/۱۰ تک
۲۰ جون	۷ ہاڑ	سوموار	انورادھا	سنگھ، ابھیجت
۱۷ نومبر	۲ مگھر	ویروار	روہنی	صبح ۱۰/۱ بجے تک
۱۸ نومبر	۳ مگھر	شکر	مرگشر	کنبھ، ابھیجت
۲۱ نومبر	۶ مگھر	سوموار	پکھ	دھن، کنبھ، ابھیجت
۲۸ نومبر	۱۳ مگھر	سوموار	چترا	دھن، کنبھ، ابھیجت
۵ دسمبر	۲۰ مگھر	سوموار	اترا کھاڑہ	صبح ۱۱/۴ کے بعد کنبھ
۷ دسمبر	۲۲ مگھر	بدھوار	دھنشٹہ	کنبھ، ابھیجت
۱۰ دسمبر	۲۵ مگھر	سنیچروار	اترا بھادر	دھن کنبھ ابھیجت
۱۲ دسمبر	۲۷ مگھر	سوموار	اشونی	دھن۔ صبح ۸/۱۳ تک

پرانے گھر میں داخلہ کے ۲۰۰۵ء

پرانے گھر میں داخلہ کے لئے اوپر لکھے گئے نئے گھر میں داخلہ۔ داخلہ کے مہورتوں کے علاوہ لکھے مہورت بھی مبارک ہونگے۔

تاریخ انگر	پروشٹیہ	یوم	نچھتر	تفصیل لگن شادی
یکم مئی	۱۹ بیساکھ	اتوار	شرون	برکھ۔ ابھیجت
۳۰ مئی	۱۷ جیٹھ	سوموار	ست	متھن۔ ابھیجت
۱۰ جون	۲۸ جیٹھ	شکر	پکھ	دوپہر ۱۲/۳۹ کے بعد
۱۸ جولائی	۳ ساون	سوموار	انورادا	۹/۱۳ کے بعد۔ ابھیجت
۲۱ جولائی	۶ ساون	ویروار	اترا کھاڑہ	لگن سنگھ ۹/۵۴ تک۔ ابھی
۲۲ جولائی	۷ ساون	شکر	شرون	برسچک۔ ابھیجت
۲۳ جولائی	۸ ساون	سنیچر	دھنیشٹہ	سنگھ، ابھیجت
۲۵ جولائی	۱۰ ساون	سوموار	اترا بھادر	ابھیجت برسچک
یکم اگست	۱۷ ساون	سوموار	مرگشر	سنگھ، ابھیجت
۱۱ اگست	۲۷ ساون	ویروار	چترا	سنگھ، ابھیجت
۱۲ اگست	۲۸ ساون	شکر	سواتی	سنگھ، ابھیجت
۱۸ اگست	۳ بھادوں	ویروار	شرون	دوپہر ۱۲/۳۰ کے بعد
۲۴ اگست	۹ بھادوں	بدھوار	اشونی	ابھیجت دھن
۲۷ اگست	۱۲ بھادوں	شنی وار	مرگشر	صبح ۹/۱۵ تک
۸ ستمبر	۲۴ بھادوں	ویروار	سواتی	ابھیجت برسچک
۱۴ ستمبر	۳۰ بھادوں	بدھوار	اترا کھاڑہ	صبح ۱۰/۲۲ تک

کاروبار شروع کرنے کا مہورت ۲۰۰۵ء

نیچے لکھے مہورت دُکان (بیوپار) شروع کرنے کے ہیں۔ مہورت والے دن کسی پنڈت سے نوگرہ پوجن دان براہمن کو بھوجن وغیرہ کھلانا شبھ ہوگا۔

تاریخ انگر	پروشٹیہ	یوم	نچھتر	تفصیل لگن شادی
۱۲ جنوری	۱ ماگھ	شکروار	پوروا بھادر	مین لگن چندر دان
۱۶ جنوری	۴ ماگھ	اتوار	ریوتی	ابھیجت۔ دھن
۲۰ جنوری	۸ ماگھ	ویروار	روہنی	دوپہر ۱۱/۴۴ کے بعد
۲۱ جنوری	۹ ماگھ	شکر	روہنی	مین (برہسپتی کا دان)
۳۰ جنوری	۱۸ ماگھ	اتوار	اترا بھا	مین (چندر برہسپتی کا دان)
۳۱ جنوری	۱۹ ماگھ	سوموار	ہست	مین (چندر برہسپتی کا دان)
۲ فروری	۲۱ ماگھ	بدھ	سواتی	مین ۱۰/۲۰ کے بعد ابھی
۴ فروری	۲۳ ماگھ	شکر	انورادھا	مین ابھیجت
۳۰ اپریل	۱۸ بیساکھ	شنی	اترا کھاڑہ	دوپہر ۱۴/۱۳ کے بعد
یکم مئی	۱۹ بیساکھ	اتوار	شرون	برکھ ابھیجت
۵ مئی	۲۳ بیساکھ	ویروار	اترا بھادر	برکھ ابھیجت
۱۱ مئی	۲۹ بیساکھ	بدھوار	مرگشر	برکھ ابھیجت
۱۵ مئی	۲ جیٹھ	اتوار	پکھ	صبح ۸/۱۲ تک
۲۰ مئی	۷ جیٹھ	شکر	ہست	صبح ۶/۵۹ کے بعد
۲۷ مئی	۱۴ جیٹھ	شکر	اترا کھاڑہ	دوپہر ۱۴/۵ کے بعد
۲۸ مئی	۱۵ جیٹھ	سنیچر	شرون	ابھیجت
تاریخ انگر	پروشٹیہ	یوم	نچھتر	تفصیل لگن شادی

دکان یا کاروبار شروع کرنے کے مہورت

۲۹ مئی	۱۶ جیٹھ	اتوار	دھنشٹا	صبح ۸/۳۲ تک
یکم جون	۱۹ جیٹھ	بدھ	اترابھادر	متھن ابھیجت
۳ جون	۲۱ جیٹھ	شکر	اشونی	متھن ابھیجت
۱۱ جون	۲۹ جیٹھ.	سنیچر	پکھ	صبح ۱۱/۹ کے بعد
۱۷ جون	۴ ہاڑ	شکر	چترا	سنگھ ابھیجت
۱۸ جون	۵ ہاڑ	سنیچر	سواتی	صبح ۸/۱۰ تک
۲۰ جون	۷ ہاڑ	سوموار	انورادا	سنگھ ابھیجت (منگل کا دان)
۲۴ جون	۱۱ ہاڑ	شکر	اترا کھاڑہ	صبح ۹/۱۲ تک
۲۶ جون	۱۳ ہاڑ	اتوار	دھنیشٹہ	صبح ۹/۳۲ تک
۲۹ جون	۱۶ ہاڑ	بدھ	ریوتی	صبح ۱۱/۲۳ تک
۳۰ جون	۱۷ ہاڑ	ویروار	اشونی	صبح ۱۰/۵۱ کے بعد
۱۳ جولائی	۳۰ ہاڑ	بدھوار	ہست	تُلا ابھیجت
۱۸ جولائی	۳ ساون	سوموار	انورادا	سنگھ ۹/۱۳ کے بعد
۲۱ جولائی	۶ ساون	ویروار	اترا کھاڑہ	سنگھ ۸/۵۴ تک
۲۳ جولائی	۸ ساون	سنیچر	دھنیشٹہ	سنگھ لگن ۸/۰۲ کے بعد
۲۵ جولائی	۱۰ ساون	سوموار	اترابھادر	برشچک اور ابھیجت
۳۱ جولائی	۱۶ ساون	اتوار	روہنی	سنگھ، برشچک
یکم اگست	۱۷ ساون	سوموار	مرگشر	سنگھ ابھیجت
۱۲ اگست	۲۸ ساون	شکروار	سواتی	سنگھ ابھیجت
۱۷ اگست	۲ بھادوں	بدھ	اترا کھاڑہ	دوپہر ۱۲/۱۴ کے بعد
۱۹ اگست	۴ بھادوں	شکر	دھنیشٹہ	ابھیجت، برشچک
۸ ستمبر	۲۴ بھادوں	ویروار	سواتی	مہورت ۶/۱۷ کے بعد
۱۴ ستمبر	۳۰ بھادوں	بدھ	اترا کھاڑہ	ابھیجت
۱۸ نومبر	۳ مگھر	شکر	مرگشر	ابھیجت، کنبھ
۲۱ نومبر	۶ مگھر	سوموار	پکھ	ابھیجت، کنبھ
۲۷ نومبر	۱۲ مگھر	اتوار	ہست	دھن، ابھیجت
۲۸ نومبر	۱۳ مگھر	سوموار	چترا	دھن، ابھیجت
۱۰ دسمبر	۲۵ مگھر	سنیچر	ریوتی	دھن، کنبھ، ابھیجت
۱۱ دسمبر	۲۶ مگھر	اتوار	اشونی	صبح ۱۱/۲ تک ابھیجت
۱۲ دسمبر	۲۷ مگھر.	سوموار	اشونی	دھن صبح ۸/۱۳ تک

پانچ خود بخود سدھ مہورت

چیت شدی یکم اکھشہ تیج وجے دشمی (دشہرہ) دیوالی اور بسنت پنچمی یہ پانچ خود بخود سدھ مہورت کہلاتے ہیں۔ اگر مکان بنانے یا داخلہ، دکان وغیرہ کے متعلق کوئی خصوصی مہورت نہ بنا ہو تو اوپر لکھے مہورتوں میں کوئی بھی مہورت چن سکتے ہیں۔

ابھیجت مہورت

ابھیجت مہورت سبھی مہورتی میں سے بہتر اور مبارک مانا جاتا اگر کوئی مقیم شدہ مہورت نہ ملتا ہو تو ابھیجت مہورت گرہن کر سکتے ہیں۔ طریقہ دنمان کے آدھے حصہ میں لوکل طلوع آفتاب جمع کر دینے سے ابھیجت مہورت کا درمیان نکل آئیگا۔ نارد پوران کے مطابق ۲۴ منٹ سے پہلے اور درمیان مہورت (ابھیجت) سے ۲۴ منٹ بعد تک کے عرصہ کو ابھیجت مہورت کہتے ہیں۔

مثال۔ مان لو آپ نے ۱۳ ستمبر ۲۰۰۵ء کو ابھیجت مہورت نکالنا ہے تو اس روز دنمان ۱۲ گھنٹہ ۲۰ منٹ درج ہے اسکا آدھا ۶ گھنٹہ ۱۰ منٹ بنے اسکو طلوع آفتاب ۶ گھنٹہ ۱۴ منٹ میں جمع کر دینے سے ہمیں ابھیجت مہورت ۱۲ بجکر ۲۴ منٹ نکلے گا۔ اس طرح دوپہر ۱۲ بجے سے ابھیجت مہورت شروع ہو کر دوپہر ۱۲ بجکر ۴۸ منٹ تک رہیگا۔

خاوند کو وش میں کرنے کے لئے کامکشا دیوی کا منتر

''اوم نمہ کامکشا دیوینڈ ''فلاں'' میں وش کرو کرو سواہا''

اس منتر کو دیوالی یا گرہن کے وقت سدھ کریں پھر جسے وش میں کرنا چاہیں اُس کا نام ''امک'' کی جگہ بول کر منتر جاپ کریں۔ جلدی ہی خاوند وش ہو جائے گا۔

اس منتر کا غلط استعمال کرنے سے بھاری نقصان کا سامنا کرنا پڑ گا۔

فائدہ مند ٹوٹکے

(۱) اگر پاؤں کی انگلیاں گلنے لگیں تو سرسوں کا تیل مل کر اوپر مہندی چھڑک دیں اور رات کو لگا دیں۔

(۲) مسوڑھوں کے پھولنے پر تین ماشہ سونٹھ کا چورن دن میں ایک بار پانی کے ساتھ چار دن کھانے سے آرام آ جاتا ہے۔

(۳) ہیضے کے لئے لہسن کا رس اور پیاز کا عرق برابر ملا کر ایک تولہ فی گھنٹہ لینے سے ہیضہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔

(۴) تلسی کے پتوں کا رس ۵ یا ۱۰ بوندیں ہر روز تھوڑے سے پانی میں ملا کر پلانے سے بچوں کی ہڈیاں مضبوط ہوتی ہیں۔

(۵) تلسی کے پتوں کو پیس کر لگانے سے بواسیر سے راحت ملتی ہے۔

(۶) درد کی جگہ پر تلسی کے پتے رگڑنے سے درد کو فائدہ ہوتا ہے۔

(۷) یادداشت کے لئے رومی مستیا ور شکر برابر لے کر باریک کر لیں۔ دونوں وقت ۶'۶ ماشہ استعمال کریں۔ یادداشت تیز ہوگی۔

(۸) سوتے میں ڈرنا۔ بچے کے سرہانے کپڑے میں پھٹکری کی ڈلی باندھ کر رکھ دیں تو رات کے وقت ڈر نہ لگے گا۔

(۹) یادداشت بڑھانے کے لئے ایک اور ٹوٹکا۔ بادام گری ۱۰۰ گرام اور سونف ۱۰۰ گرام۔ دونوں کو باریک کوٹ پیس کر رکھیں۔ ہر روز رات کو سوتے وقت پانی کے ساتھ ۱۰ گرام لیں۔ سر درد دماغی کمزوری دور کرنے اور نظر تیز کرنے کیلئے مفید ہے۔

منگل (مریخ) تنازعہ اور جھگڑے کا ستارہ

یہ جھگڑے اور فسادات کا ستارہ ہے۔ جب یہ ستارہ زحل (سنیچر) کے ہمراہ یا اس کے مقابل میں ہو یا منگل اور سنیچر کے درمیان آپسی نظر ہو تو لوگوں میں جھگڑے فسادات اور دہشت گردی کے اسباب پیدا کرتا ہے۔ نظر مقابلہ میں یہ ستارہ نحس اثر دیتا ہے۔ رنج و غم امراض فساد جھگڑے لاتا ہے۔ بیوی کے ساتھ کشیدگی۔ تلخی علیحدگی وغیرہ اور جذبہ سیوانی کو بھڑکاتا ہے۔ تعلقات میں کشیدگی پیدا کرتا ہے۔ صحت میں خرابی اور طبیعت میں رنجش و غصہ بھرا رہتا ہے۔ دماغ میں تیزی اور تنازعہ اور پریشانیاں بڑھیں۔

اگر منگل برہسپت کے ساتھ میں یا اس کے زیراث میں ہو تو ایسا شخص عقلمند جانباز' دلیر' دیانتدار محنتی ہوتا ہے۔ اس میں سپورٹس۔ کمپیٹیشن۔ فوج اور مقابلہ کرنے کی قوت دیتا ہے۔ وہ شخص ہنس مکھ' خوبصورت چیزوں کو چاہنے والا' عورتوں کیساتھ تعلق رکھنے کا شوقین ہوگا۔ زیادہ وقت عیش و عشرت میں بتانے کی خواہش رکھنے والا ہوگا۔

گرہوں کی نظرات کا بیان

پیدائش زائچہ (جنم کنڈلی) میں گرہوں کی آپسی نظرات کی خاص اہمیت ہوتی ہے۔کنڈلی میں گرہ جس خانہ میں پڑے ہوں وہاں سے تیسرے، چوتھے، پانچویں، ساتویں، آٹھویں خانہ پر خصوصی نظر رکھتے ہیں۔ اگر کوئی گرہ کسی دوسرے گرہ پر دوستانہ نظر ڈال رہا ہو تو وہ اس کے اچھے پھلادیش (اثرات) میں اور بھی اضافہ کر دیتا ہے۔ اگر کوئی گرہ خراب یا دشمنائی کی نظر سے کسی گرہ کو دیکھتا ہو تو وہ گرہ اپنے بھاؤ (خانہ) کے متعلق ناقص اثر دیگا۔ اگر لگن یا لگن کا مالک یا کوئی اور گرہ کمزور ہو اور اس کو کوئی شبھ (سعد) گرہ دوست اور بلوان ہو کر اس کی پورن مکمل نظر سے دیکھتا ہو تو اس کی امداد کا بل دیتا ہے۔ جیسا کہ مقدمات میں عدالت میں جہاں مدعی جب کمزور حالت میں ہوتا ہے۔ لیکن اس کے معزز گواہ اس کے حق میں فیصلہ دیتی ہے اور جہاں مدعی کا دعویٰ صحیح تھی اور مدعی خود طاقتور ہو لیکن شہادت کمزور اور قابل اطمینان نہ ہو تو فیصلہ اس کے برخلاف ہو جاتا ہے۔ اسی طرح گرہوں کی نظرات کا وہی اثر ہے جو بعض اوقات گرہوں کی نظروں کی وجہ سے بالکل برعکس ہو جاتا ہے۔

جنم کنڈلی میں جو گرہ جس خانہ میں پڑے ہوں وہاں سے تیسرے اور دسویں (۱۰-۳) گھروں کو ایک چرن نظر سے، پانچویں اور نویں (۹-۵) دو چرن، نظر سے، چوتھے اور آٹھویں مقام کو تین چرن سے اور ساتویں گھر کو پوری نظر سے دیکھتے ہیں۔ اس کے علاوہ کچھ گرہ خاص نظریات بھی رکھتے ہیں۔ جیسے منگل اپنے گھر سے چوتھے اور آٹھویں خانہ پر، برہسپت پانچویں و نویں (۹-۵) میں خانہ پر اور سنیچر تیسرے و دسویں خانوں پر خاص نظر میں (یعنی خاص اثرات) رکھتے ہیں۔ اپنے گھر سے ساتویں خانہ پر تو سبھی گرہ پوری نظر رکھتے ہیں۔

اسی طرح سے دو گرہوں یا دو سے زائد گرہوں کے یوگ سے بھی گرہوں کے اچھے یا بُرے اثرات کی مقدار پر اثر پڑ جاتا ہے۔

۲۰۰۵ء کے دوران دو اور زائد گرہوں کے یوگ اور نظرات

*بدھ اور شکر (دھن میں) ۶ جنوری سے ۲۵ جنوری تک
*سورج و شکر (مین میں) ۱۴ مارچ سے (۱۰) اپریل تک
*سورج اور راہو (مین میں) ۲۵ مارچ سے (۱۲) اپریل
*بدھ اور راہو (مین میں) ۲۵ مارچ سے ۷ مئی
*برہسپت و کیتو (کنیا میں) ۲۱ مارچ سے ۲۷ ستمبر تک
*بدھ و شکر (مین میں) یکم اپریل سے (۱۰) اپریل تک
*سورج و بدھ (میکھ میں) ۸ مئی سے ۱۴ مئی تک
*سورج و شکر (برکھ میں) ۱۴ مئی سے ۲۹ مئی تک
*بدھ و شکر (برکھ میں) ۲۶ مئی سے ۲۹ مئی تک
*منگل و راہو (مین میں) ۳ جون سے ۱۷ جولائی

دو اور زائد گرہوں کے یوگ

* سنیچر و بدھ (کرک میں) ۲۴ جون سے (۳۱) اگست
*سورج و سنیچر (کرک میں) ۱۶ جولائی سے (۱۶) اگست
*برہسپت، شکر اور کیتو (کنیا میں) (۱۲) اگست سے ۵ ستمبر تک
*سورج و کیتو (کنیا میں) ۱۷ ستمبر سے (۱۶) اکتوبر تک
*بدھ و برہسپتی (تلا میں) (۶) اکتوبر سے (۲۵) اکتوبر
*سورج و برہسپتی (تلا میں) (۱۷) اکتوبر سے ۱۵ نومبر تک
*سورج و بدھ (برشچک) ۱۶ نومبر سے ۱۵ دسمبر تک
*چار گرہی یوگ۔ سورج، بدھ، شکر و راہو (مین میں) یکم اپریل سے (۱۰) اپریل
*تین گرہی یوگ (کرک میں) بدھ، شکر، شنی۔ ۲۱ جون سے ۱۷ جولائی
*چار گرہی یوگ (کنیا میں) سورج، بدھ، برہسپتی، کیتو ۱۷ ستمبر سے ۲۷ ستمبر تک
*کال سرپ یوگ ۲۹ جون سے ۱۳ جولائی تک
*کال سرپ یوگ (دوئیم) ۲۷ جولائی سے (۹) اگست ۲۰۰۵ء

نظرات سیارگان ۲۰۰۵ء

*سنیچر کی برہسپت پر تیسری نظر (سال کے شروع سے ۱۲ جنوری تک)
*منگل کی سنیچر پر آٹھویں نظر (۱۳ جنوری سے ۲۸ جنوری تک)
*سنیچر کی شکر پر سم سپتک نظر (۱۳ جنوری سے ۲۷ جنوری تک)
*برہسپت کی سورج پر پانچویں نظر ۱۳ جنوری سے ۱۱ فروری تک
*سنیچر و منگل کے درمیان سم سپتک (ساتویں) نظر ۲۹ جنوری سے ۱۱ مارچ
*برہسپت کی منگل پر پانچویں ۱۲ مارچ سے (۲۱) اپریل تک
*منگل کی راہو پر چوتھی نظر (۱۲ مارچ سے ۲۴ مارچ ۲۰۰۵ء تک)
*برہسپت کی سورج پر ساتویں (۱۴ مارچ سے (۱۲) اپریل تک)
*برہسپت اور شکر کے درمیان آپسی ساتویں نظریں ۱۸ مارچ سے (۱۰) اپریل تک
*منگل کی شکر پر چوتھی نظر (۱۱) اپریل سے (۲۲) اپریل تک
*برہسپت کی شکر پر نویں نظر ۵ مئی سے ۲۹ مئی تک
*منگل کی شکر پر چوتھی نظر ۵ مئی سے ۲۸ مئی تک۔
*سنیچر کی کیتو پر تیسری نظر ۲۶ مئی سے سال کے آخری تک
*منگل کی شکر پر چوتھی نظر ۳ جون سے ۲۲ جون تک
*منگل کی سورج پر چوتھی نظر ۱۵ جون سے ۱۵ جولائی تک
*منگل کی سورج پر چوتھی نظر ۱۸ جولائی سے (۱۵) اگست تک
*منگل و سنیچر کے درمیان چوتھی و دسویں نظر ۱۸ جولائی سے سال کے آخر تک
*منگل و شکر کے درمیان ساتویں نظر ۶ ستمبر سے (۲) اکتوبر تک
*منگل اور برہسپت کے درمیان ساتویں نظر میں ۲۸ ستمبر سے سال کے آخر تک
*شکر و سنیچر کے درمیان ساتویں میں نظر میں ۳ دسمبر سے سال کے آخر تک

جنتری کا مطالعہ کرنے کے لئے ضروری ہدایات

پروردگار کی نظر وعنایت اور مفید عالم جنتری کے قدردانوں کے مسلسل تعاون سے اس جنتری کو شائع ہوتے ہوئے ایک سو تیس (۱۳۰) سال سے زائدہ ہو چکے ہیں۔اس جنتری اور پنچانگ ہندی گورمکھی کے قائم کردہ مشہور عالم پنڈت دیوی دیال (لاہور) سے لےکر آج تک کے لمبے عرصہ میں اس جنتری اور دیگر رسالہ جات (کتابوں) کو جو بین الاقوامی شہرت اور مقبولیت حاصل ہو چکی ہے۔وقدردان سے پوشیدہ نہیں ہے اس جنتری میں علم جیوتش (نجوم) کے متعلق قیمتی مضامین اور تمام اہم واقعات ایسے عام فہم میں درج ہوتے ہیں جن کے مطالعہ سے بلالحاظ مذہب وملت ہر شخص یکساں فائدہ اٹھا کر زندگی کے ہر شعبہ میں مفید رہنمائی حاصل کر سکتا ہے۔بھارت کے علاوہ غیر ملکوں میں شہرت اور مقبولیت دن بدن بڑھتی جارہی ہے۔ہر سال بے شمار سرٹیفکیٹ آتے رہتے ہیں۔اس بڑھتی ہوئی عالمگیر شہرت کو دیکھ کچھ حاسد اور لالچی لوگ ہمارے مضامین کو کاٹ چھانٹ اور توڑ مروڑ کر ٹائٹل کی ملتی جلتی شکل بنا کر لوگوں کو گمرہ اور مغالطہ میں ڈال رہے ہیں۔دہلی کی ایک ایسی ہی پرکاشن کے خلاف ہم نے کاپی رائٹ حقوق کے مقدمات دائر کر رکھیں ہیں۔لوگوں سے گذارش ہے کہ ایسے دھوکہ باز پبلیشرز سے ملتی جلتی جنتری اور پنچانگ خریدنے سے پرہیز کریں اور مفید عالم (اصلی) خریدنے سے پیشتر صفحہ پر پنڈت پنالال جیوتشی ایم اے۔پنڈت چونی لال جیوتشی کے نام اور فوٹو ضرور دیکھ لیا کریں۔

مفید عالم جنتری (اصلی) خریدنے میں مہینوں والے صفحہ پر تتھی، نچھتر یوگ، بھدرا۔داخلہ راس چندرماں میں گھڑی پل کے ساتھ ساتھ گھنٹہ منٹ (بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائم) میں بھی درج کردیئے گئے ہیں۔اس طرح سے یہ جنتری تمام ہندوستان میں یکساں طور پر مفید ثابت ہوگی۔تتھی نکشتر یوگ کے سامنے جو گھڑی پل یا گھنٹہ منٹ دیئے گئے ہیں۔وہ تتھی وغیرہ ختم ہونے کا وقت ہے۔اگر کسی تتھی کے آگے ۱۳/۲۷ گھنٹہ، منٹ لکھا ہے۔اس کا مطلب ہوا کہ وہ تتھی رات ۲۷ یعنی ۳ بجکر ۱۳ منٹ تک ہوگی۔ ۷ جون ۲۰۰۵ء کو ہر گشر نچھتر کے سامنے پورا دن لکھا ہے۔یعنی ہر گشر نچھتر دوسرے روز طلوع آفتاب تک ہوگا۔اسی طرح سبھی نچھتر تتھی راشی وغیرہ کے بارے میں سمجھیں۔

خیال رہے دن کے بارہ بجے سے دوسرے روز طلوع آفتاب کے وقفہ کو بالترتیب ۱۳-۱۴-۱۵-۱۶ وغیرہ لکھا گیا۔یعنی شام کے چھ بجے کو ۱۸ لکھا گیا ہے۔رات ۱۲ بجے کے بعد کے وقت کو ۲۵-۲۶-۲۷ وغیرہ کے ہندسوں میں دیا گیا ہے جیسے رات ایک بجے کو ۲۵ رات دو بجے کو ۲۶، تین بجے کو ۲۷ وغیرہ ہندسوں سے بتلایا گیا ہے۔کیونکہ بھارتیہ جیوتش شاستر کے مطابق یوم وار کو آغاز طلوع آفتاب سے ہوتا ہے۔

داخلہ راشی چندرماں اور دوسرے گرہوں کا داخلہ راس بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائم گھنٹہ منٹ میں دیا گیا۔دیگر ستارگان کا داخلہ راس طلوع۔غروب سیارگان بھدرا بر چرن نچھتر بھی سب بو وقت گھنٹہ منٹ (اسٹینڈرڈ ٹائم) میں درج کیا گیا ہے۔

طلوع آفتاب جالندھر کے علاوہ مختلف مشہور شہروں کے بھی دیئے گئے ہیں۔روزانہ گرہ اپشٹ بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائم صبح ساڑھے پانچ بجے کے دیئے گئے ہیں۔

لگن دیکھنے کیلئے لگن سارنی جالندھر کی دی گئی ہے اور لگن سارنی کے پہلے میں لگن تبدیلی کرنے کے جالندھر سے بھارت کے دوسرے شہروں کے لگنوں کا فرق بھی دیا گیا ہے۔جس کی مدد سے آپ بھارت کے تمام شہروں کے لگن کا ختم ہونے کا وقت جان سکتے ہیں۔اس کے علاوہ اور بھی بہت سے خصوصیات موجودہ سال کی جنتری میں آپ حاصل کرکے فائدہ اٹھا سکیں گے۔آپ کے مشورات کے ہم منتظر رہیں گے۔خیر اندیش۔پنڈت پنالال جیوتشی ایم اے۔

مکمل بڑی جنم پتری

اپنی زندگی سے متعلق ماضی، حال اور مستقبل کے حالات اور زندگی کے اہم واقعات جاننے کیلئے صحیح طریقہ سے شدھ جنم پتری لازمی ہے۔ہمارے جیوتش دفتر میں مع تفصیل مکمل جنم پتری، برس پھل لڑکے یا لڑکی کی جنم پتریوں کا میلان نگ وغیرہ پہننے کا طریقہ جیوتش شاستر کے مطابق تسلی بخش طریقہ سے بتائے جاتے ہیں۔شدھ جنم پتر بنوانے کیلئے اپنی جنم تاریخ سن، ماہ، والد، دادا کا نام اور کاروبار کا حوالہ دیتے ہوئے اپنی زندگی کے اہم سوال اپنے خط میں ضرور لکھیں۔

مکمل جنم پتری کی فیس 1100 سے 2100 روپئے۔ڈاک خرچ 75/ روپے غیر ممالک کے لئے 31 پونڈ۔

نوٹ۔سبھی کتابوں پر ڈاک خرچ الگ ہوگا۔رقم پیشگی آنی لازمی ہے۔

پنڈت پنالال جیوتشی جالندھر۔فون-2457959

جنرل بک ڈپو اڈا ہوشیار پور جالندھر

دھرم اور جیوتش کی کتابیں وی پی سے منگوائیں

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
یوگ وشیشٹ وبڑا ہندی	450.00	آئینہ قسمت I+II	350.00
تلسی رامائن اردو بڑی	250.00	آئینہ قسمت III+IV	350.00
بالمیک رامائن اردو بڑی	250.00	یوگ آسن پرنام یام	35.00
شری مد بھگوت (ساگر اردو)	250.00	آئینہ فلک تیزی ومندی	60.00
شری شومہاپران اردو بڑا	250.00	علم ہست ریکھا (سامدرک)	50.00
قرآن شریف بڑا	250.00	منشیہ جیون کا رہسیہ	50.00
گرڑ پران	30.00	شری لکشمی درگا پاٹھ	50.00
شری مد بھگوت گیتا اردو	55.00	آئینہ قسمت حصہ اول	250.00
گٹکا جناب دل محمد صاحب	70.00	لال کتاب اردو فوٹو سٹیٹ	1650.00
جپ جی سکھ منی صاحب	70.00	لال کتاب ہندی ترجمہ	500.00
مہابھارت	250.00	لال کتاب اصل فوٹو سٹیٹ	1675.00

جنوری ۲۰۰۵ء JAN.	انگریزی تاریخ	ذیقعد ۱۴۲۵ء ہجری	پوہ ۵۳۶ نانک شاہی	پوہ ۱۹۲۶ء شاکہ	پوہ ۲۰۶۱ء بکرمی	پوہ بدی ۲۰۶۱ء بکرمی		اوقات نچھتر روزانہ		اوقات یوگ روزانہ		داخلہ راس چندرماں		جالندھر آفتاب طلوع	جالندھر آفتاب غروب	دہلی آفتاب طلوع	دہلی آفتاب غروب	طلوع [illegible] جالندھر	دن مان	پرب تیوہار بھدرا داخلہ طلوع و غروب سیارگان ۲۰۰۵ء
						نام تتھی	گھنٹہ منٹ	نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	نام یوگ	گھنٹہ منٹ	نام راس	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	سورج اترائین میں۔ موسم ششر
سنیچروار	۱	۱۹	۱۹	۱۱	۱۸	پنچمی	۸ ۲۸	پوپھاگنی	۲۷ ۴۰	آیوسمان	۱۹ ۴۹	سنگھ	-	۷ ۳۰	۱۷ ۳۳	۷ ۱۹	۱۷ ۳۱	۲۲ ۴۷	۱۰ ۳	جنوری ۲۰۰۵ء شروع
اتوار	۲	۲۰	۲۰	۱۲	۱۹	چھشٹی	۱۰ ۲	اتراپھاگنی	۲۹ ۱۹	سوبھاگیہ	۱۹ ۴۳	کنیا	۱۰ ۷	۷ ۳۰	۱۷ ۳۴	۷ ۱۹	۱۷ ۳۲	۲۳ ۴۴	۱۰ ۳	سرداتھ سِدھ یوگ۔ ۱۰/۲ سے ۳۲/۲۲ تک
سوموار	۳	۲۱	۲۱	۱۳	۲۰	سپتمی	۱۱ ۲	ہست	۳۰ ۱۹	شوبھن	۱۹ ۷	کنیا	-	۷ ۳۰	۱۷ ۳۴	۷ ۱۹	۱۷ ۳۲	۲۳ ۵۹	۱۰ ۳	نیپچون شرون ۴ میں ۱۳/۵۵
منگلوار	۴	۲۲	۲۲	۱۴	۲۱	اشٹمی	۱۱ ۱۹	چترا	۳۰ ۳۳	اتی گنڈ	۱۷ ۵۶	تلا	۱۸ ۳۱	۷ ۳۰	۱۷ ۳۵	۷ ۱۹	۱۷ ۳۳	۰ ۴۱	۱۰ ۴	شکر دھن راشی میں ۱/۲۶
بدھوار	۵	۲۳	۲۳	۱۵	۲۲	نومی	۱۰ ۴۸	سواتی	۳۰ ۰۰	سوکرما	۱۶ ۸	تلا	-	۷ ۳۰	۱۷ ۳۶	۷ ۱۹	۱۷ ۳۴	۱ ۴۲	۱۰ ۵	بدھ دھن راشی میں ۱۹/۴۱۔ گوروگوبند سنگھ جینتی
ویروار	۶	۲۴	۲۴	۱۶	۲۳	۱۰/۱۱	۹/۲۷ ۳۱/۲۱	وشاکھا	۲۸ ۴۰	دھرتی	۱۳ ۴۲	برسچک	۲۳ ۴	۷ ۳۰	۱۷ ۳۷	۷ ۱۹	۱۷ ۳۵	۲ ۴۷	۱۰ ۶	سپھلا ایکادشی سمارت۔ بھدرا ۱۹/۲۷ تک
شکروار	۷	۲۵	۲۵	۱۷	۲۴	دوادشی	۲۸ ۳۳	انورادھا	۲۶ ۳۹	شول گنڈ	۱۰/۳۹ ۳۱/۴	برسچک	-	۷ ۳۱	۱۷ ۳۸	۷ ۲۰	۱۷ ۳۶	۳ ۵۵	۱۰ ۷	سپھلا ایکادشی وشنو سروسدھی یوگ
سنیچروار	۸	۲۶	۲۶	۱۸	۲۵	تردوشی	۲۵ ۱۲	جیشٹھا	۲۴ ۴	وردھی	۲۷ ۳	دھن	۲۴ ۴	۷ ۳۱	۱۷ ۳۸	۷ ۲۰	۱۷ ۳۶	۵ ۸	۱۰ ۷	شنی پردوش برت
اتوار	۹	۲۷	۲۷	۱۹	۲۶	چودش	۲۱ ۲۸	مولا	۲۱ ۶	دھرو	۲۲ ۴۳	دھن	-	۷ ۳۱	۱۷ ۳۹	۷ ۲۰	۱۷ ۳۷	۶ ۲۰	۱۰ ۸	بھدرا ۲۰/۱۱ تک
سوموار	۱۰	۲۸	۲۸	۲۰	۲۷	اماوس	۱۷ ۳۳	پوکھاڑہ	۱۷ ۵۶	ویاگھات	۱۸ ۱۵	مکر	۲۳ ۸	۷ ۳۱	۱۷ ۴۰	۷ ۲۰	۱۷ ۳۸	۷ ۲۷	۱۰ ۹	سوموتی اماوس۔ سورج اتراکھاڑہ میں ۱۱/۲۳
منگلوار	۱۱	۲۹	۲۹	۲۱	۲۸	پوہ شدی ۱	۱۳ ۳۸	اتراکھاڑہ	۱۴ ۴۶	ہرشن	۱۳ ۴۸	مکر	-	۷ ۳۱	۱۷ ۴۱	۷ ۲۰	۱۷ ۳۹	۸ ۲۶	۱۰ ۱۰	پوہ شدی یکم۔ چندر درشن
بدھوار	۱۲	اذلجہ	۳۰	۲۲	۲۹	دوج/تیج	۹/۵۶ ۳۰/۲۸	شرون	۱۱ ۵۰	وجر سدھی	۹/۳۱ ۲۹/۳۳	کنبھ	۲۲ ۳۰	۷ ۳۱	۱۷ ۴۲	۷ ۲۰	۱۷ ۴۰	۹ ۱۵	۱۰ ۱۰	پنچک شروع ۲۲/۳۰۔ لوہڑی پرب
ویروار	۱۳	۲	ماگھ	۲۳	ماگھ	چوتھ	۲۷ ۵۴	دھنشٹھا شتبھکا	۹/۱۸ ۳۱/۲۳	ویتی پات	۲۶ ۳	کنبھ	-	۷ ۳۱	۱۷ ۴۳	۷ ۲۰	۱۷ ۴۰	۹ ۵۶	۱۰ ۱۱	ماگھ سنکرانتی ۲۹/۴۲۔ وکری شنی متھن میں ۲/۱۵
شکروار	۱۴	۳	۲	۲۴	۲	پنچمی	۲۵ ۵۲	پوربھادر	۳۰ ۱۰	وریان	۲۳ ۷	مین	۲۴ ۲۴	۷ ۳۰	۱۷ ۴۳	۷ ۲۰	۱۷ ۴۱	۱۰ ۳۰	۱۰ ۱۳	پُن کال ماگھ سنکرانتی (اشنان) طلوع آفتاب سے
سنیچروار	۱۵	۴	۳	۲۵	۳	چھشٹی	۲۴ ۴۰	اتربھادر	۲۹ ۴۶	پرگھ	۲۰ ۵۰	مین	-	۷ ۳۰	۱۷ ۴۴	۷ ۲۰	۱۷ ۴۲	۱۱ ۱	۱۰ ۱۴	بدھ و شکر پوکھا میں ۱۷/۳۰
اتوار	۱۶	۵	۴	۲۶	۴	سپتمی	۲۴ ۱۹	ریوتی	۳۰ ۱۳	شو	۱۹ ۱۳	میکھ	۳۰ ۱۳	۷ ۳۰	۱۷ ۴۵	۷ ۲۰	۱۷ ۴۳	۱۱ ۳۰	۱۰ ۱۵	گوروگوبند سنگھ جینتی (پرانی روائیت)
سوموار	۱۷	۶	۵	۲۷	۵	اشٹمی	۲۴ ۴۸	اشونی	۳۱ ۲۶	سدھ	۱۸ ۱۵	میکھ	-	۷ ۳۰	۱۷ ۴۶	۷ ۲۰	۱۷ ۴۴	۱۱ ۵۹	۱۰ ۱۶	پنچک ختم ۱۳/۶۔ بھدرا ۱۲/۳۴ تک
منگلوار	۱۸	۷	۶	۲۸	۶	نومی	۲۶ ۱	بھرنی	پورا دن	سادھیہ	۱۷ ۵۲	میکھ	-	۷ ۳۰	۱۷ ۴۷	۷ ۲۰	۱۷ ۴۵	۱۲ ۲۹	۱۰ ۱۸	-------------
بدھوار	۱۹	۸	۷	۲۹	۷	دشمی	۲۷ ۴۹	بھرنی	۹ ۱۹	شبھ	۱۷ ۵۸	برکھ	۱۵ ۵۳	۷ ۲۹	۱۷ ۴۹	۷ ۱۹	۱۷ ۴۶	۱۳ ۲	۱۰ ۲۰	سائین سورج کنبھ میں ۲۸/۵۲
ویروار	۲۰	۹	۸	۳۰	۸	ایکادشی	۳۰ ۲	کرتکا	۱۱ ۴۴	شکل	۱۸ ۲۵	برکھ	-	۷ ۲۹	۱۷ ۵۰	۷ ۱۹	۱۷ ۴۷	۱۳ ۳۸	۱۰ ۲۱	پوتر دہ ایکادشی۔ سورج ابھیجیت میں۔
شکروار	۲۱	۱۰	۹	ماگھ	۹	دوادشی	پورا دن	روہنی	۱۴ ۲۸	برہم	۱۹ ۷	متھن	۲۷ ۵۶	۷ ۲۹	۱۷ ۵۱	۷ ۱۸	۱۷ ۴۸	۱۴ ۲۰	۱۰ ۲۲	راہو اشونی، کیتو چترا ۱-۳ میں ۸/۳۳ (+)
سنیچروار	۲۲	۱۱	۱۰	۲	۱۰	دوادشی	۸ ۳۰	مرگشر	۱۷ ۲۴	اِندر	۱۹ ۵۶	متھن	-	۷ ۲۸	۱۷ ۵۱	۷ ۱۸	۱۷ ۴۹	۱۵ ۷	۱۰ ۲۳	شنی پردوش برت (+) عیدالضحیٰ
اتوار	۲۳	۱۲	۱۱	۳	۱۱	تردوشی	۱۱ ۳	آردرا	۲۰ ۲۳	ویدھرتی	۲۰ ۴۸	متھن	-	۷ ۲۸	۱۷ ۵۲	۷ ۱۸	۱۷ ۵۰	۱۵ ۵۸	۱۰ ۲۴	سورج شرون میں ۲۵/۲۹
سوموار	۲۴	۱۳	۱۲	۴	۱۲	چودش	۱۳ ۳۶	پنربسو	۲۳ ۲۰	وشکنبھ	۲۱ ۳۷	کرک	۱۶ ۳۶	۷ ۲۸	۱۷ ۵۳	۷ ۱۷	۱۷ ۵۰	۱۶ ۵۲	۱۰ ۲۵	برت شری ست نارائین
منگلوار	۲۵	۱۴	۱۳	۵	۱۳	پورنماں	۱۶ ۳	پکھ	۲۶ ۹	پریتی	۲۲ ۲۱	کرک	-	۷ ۲۸	۱۷ ۵۳	۷ ۱۷	۱۷ ۵۱	۱۷ ۵۱	۱۰ ۲۵	پوہ پورنماں۔ بدھ مشرق میں غروب ۱۹/۲۸
بدھوار	۲۶	۱۵	۱۴	۶	۱۴	ماگھ بدی ۱	۱۸ ۲۰	اشلیکھا	۲۸ ۵۰	آیوسمان	۲۲ ۵۸	سنگھ	۲۸ ۵۰	۷ ۲۷	۱۷ ۵۴	۷ ۱۶	۱۷ ۵۲	۱۸ ۴۹	۱۰ ۲۷	ماگھ بدی۔ بدھ مکر میں ۳/۱۵۔ یوم جمہوریت (B)
ویروار	۲۷	۱۶	۱۵	۷	۱۵	دُوج	۲۰ ۲۶	مگھا	۳۱ ۱۷	سوبھاگیہ	۲۳ ۲۵	سنگھ	-	۷ ۲۷	۱۷ ۵۵	۷ ۱۶	۱۷ ۵۳	۱۹ ۴۵	۱۰ ۲۸	گنڈمول کا خیال (B) بھارت
شکروار	۲۸	۱۷	۱۶	۸	۱۶	تیج	۲۲ ۱۶	پوپھاگنی	پورا دن	شوبھن	۲۳ ۴۰	سنگھ	-	۷ ۲۶	۱۷ ۵۶	۷ ۱۵	۱۷ ۵۳	۲۰ ۴۲	۱۰ ۳۰	شکر مکر میں ۲۴/۴۹۔ بھدرا
سنیچروار	۲۹	۱۸	۱۷	۹	۱۷	چوتھ	۲۳ ۴۵	پوپھاگنی	۹ ۲۸	اتی گنڈ	۲۳ ۴۰	کنیا	۱۵ ۵۷	۷ ۲۶	۱۷ ۵۷	۷ ۱۵	۱۷ ۵۴	۲۱ ۳۹	۱۰ ۳۱	منگل دھن میں ۹/۳۔ سنکٹ چوتھ برت
اتوار	۳۰	۱۹	۱۸	۱۰	۱۸	پنچمی	۲۴ ۴۹	اتراپھاگنی	۱۱ ۱۷	سوکرما	۲۳ ۲۱	کنیا	-	۷ ۲۵	۱۷ ۵۸	۷ ۱۵	۱۷ ۵۵	۲۲ ۳۵	۱۰ ۳۳	شہیدی روز مہاتما گاندھی۔ سروسدھی یوگ
سوموار	۳۱	۲۰	۱۹	۱۱	۱۹	چھشٹی	۲۵ ۲۱	ہست	۱۲ ۳۸	دھرتی	۲۲ ۳۸	تلا	۲۵ ۷	۷ ۲۵	۱۷ ۵۹	۷ ۱۵	۱۷ ۵۶	۲۳ ۳۳	۱۰ ۳۴	بھدرا ۲۵/۲۱ سے شروع

پشن گوئی بابت ماگھ (جنوری فروری)

داخلہ راس مکر سنکرانت ۵/۴۲

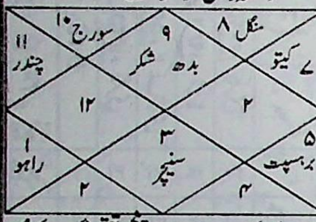

ماگھ ماہ کی سنکرانت پوہ شدی پنچمی تتھی شکروار کی صبح ۵ بجکر ۴۲ منٹ پر دھن لگن میں داخل ہوگی۔ یہ سنکرانتی ۱۵ مہورتی ہوگی۔ اِس کے پن کے اوقات ۱۳ جنوری دوپہر سے شروع ہو کر دوسرے روز صبح تک ہوگا۔

سنکرانت کنڈلی اَور جنرل حالت :۔ سنکرانت کنڈلی میں بدھ و شکر دونوں گرہ پڑے ہوتے ہیں ان پر برہسپت کی خاص نظر پڑ رہی ہے۔ اس روز سنیچر وکری ہو کر متھن راشی میں داخل ہو رہا ہے۔ منگل و سنیچر گرہوں کے درمیان کھڑ اشٹک یوگ بنا ہوا۔ مُلک کے کچھ صوبوں میں لیڈروں کے آپسی رنجش کی وجہ سے سیاسی طور پر غیر یقینی حالات بنیں گے۔ موجودہ مرکزی کانگرس سرکار اپنی کسی مددگار پارٹی کے ساتھ ساتھ کسی اہم مُدّہ کو لے کر اختلافات پیدا ہو۔ پوہ ماہ میں پانچ منگلوار ہونے سے ضروریات کی چیزوں میں زبردست مہنگائی ہو جائیگی۔ جن سے عام لوگوں میں گہری تشویش اَور غصہ پیدا ہوگا۔

ماگھ سنکرانتی پھل۔ یہ سنکرانتی میکھ، متھن، سنگھ، کنیا، برشچک، مکر، کنبھ و مین راشی والوں کو فائیدہ اَور باقی راشی والوں کو درمیانہ اثر دینے والی رہے گی۔

بیوپارک رُخ۔ ماگھ سنکرانتی ۱۵ مہورتی ہونے سے گندم چنے، چاول، دھان، جوں وغیرہ اناج، کھل بنولے، چارہ مویشگان مونگ پھلی اسی وغیرہ کھانے کے تیل تیز ہوں گے۔ اسی روز سنیچر وکری حالت میں متھن میں آنے سے روئی کپاہ سونا چاندی میں گھٹا بڑھی ہوگی۔ مگر لوہا، سٹیل، پیٹرول، کوئیلہ وغیرہ کے نرخوں میں تیزی کا عالم ہوگا۔

پرب تیوہار۔ ماگھ سنکرانتی (۱۳-۱۴ جنوری) کو ترتھ استھان (پریاگ، کاشی ہردوار وغیرہ) پر اشنان دان کرنے کا خاص مہاتم ہوتا ہے۔ اس روز بھگوان وِشنوں اَور شری کرِشن جی کی پوجا کرنا اَور تِل، گڑ، کپڑا، پھلوں اَور اناج کے دانے کی خاص اہمیت ہوتی ہے۔

ماگھ سے ایک دن پہلے ۱۲ جنوری کو لوہڑی کا پرب تمام پنجاب ہماچل جموں کشمیر میں بڑے خلوص سے منایا جائیگا۔

بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت ماہ جنوری ۲۰۰۵ء

مبارک کام کے لئے آغاز کا وقت :۔ جب آپ کو خاص مقصد کیلئے کسی حاکم (افسر) یا عزیز دوست سے ملاقات کیلئے جانا ہو تو جنوری کی ۲، ۴، ۷، ۱۲، ۱۴، ۱۹، ۲۴، ۲۶، ۲۸ اَور ۳۰ تاریخیں مبارک و کامیاب ہوں گی۔

میکھ راشی۔ میکھ راشی میں پیدا ہونے والا شخص درمیانہ قد والا۔ حوصلہ و جوش خلوص سے بھرا ہوا خوش شکل، سرخ و گندی رنگ۔ اس راشی والی عورتوں کے بال گھنے اَور لمبے آنکھیں خوبصورت اَور دلکش ہوں گی۔ اس راشی کا مالک منگل ہونے سے وہ شخص تیز عقل والا آزاد طبیعت رکھے تھوڑی سے خلافت مزاج ہو جلد غصہ ہو۔ مونگا نگ مفید ہے۔

کیم جنوری

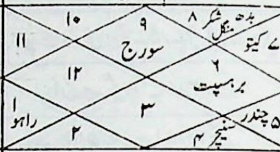

میکھ، برکھ، متھن، کرک، تلا، برشچک، مکر، مین، راس والوں کو اچھا پھل باقی راس والوں کو مدھم رہیگا۔

۳ سے ۴ جنوری (۴ کو شکر دھن میں)

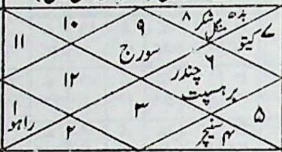

میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، برشچک، دھن، کنبھ، مین، راس والوں کو شبھ اَور باقی راس والوں کو ناقص پھل ہوگا۔

۵ سے ۶ جنوری (۶ کو بدھ دھن میں)

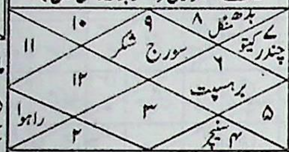

میکھ، متھن، سنگھ، کنیا، تلا، دھن، مکر، کنبھ و مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا ثمر بہتر (اچھا) ہوگا۔ باقی راشی والوں کو جدوجہد والا ہوگا۔

۷ سے ۸ جنوری

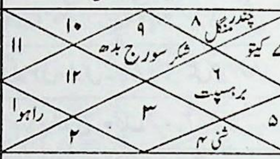

میکھ، برکھ، سنگھ، کنیا، برشچک، مکر اَور کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں میں اچھا اثر رہیگا۔ باقی راس والوں کو خراب اثر ہوگا۔

۹ سے ۱۰ جنوری (اماوس)

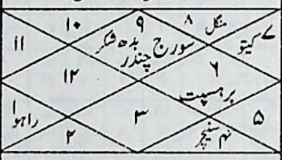

میکھ، برکھ، کرک، سنگھ، کنیا، تلا، مکر اَور کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں میں اچھا اثر رہے گا۔ باقی راس والوں کو اس کا اثر خراب ہوگا۔

۱۱ سے ۱۳ جنوری (۱۳ کو سورج مکر میں)

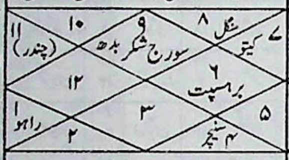

میکھ، برکھ، کرک، سنگھ، تلا، برشچک، مکر، کنبھ اَور مین راس کو ان تاریخوں میں اچھا اثر ہوگا۔ باقی راس والوں کو ملا جلا پھل ہوگا۔

۱۴ سے ۱۶ جنوری (۱۳ سے وکری شنی متھن میں)

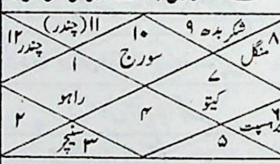

میکھ، برکھ، متھن، کرک، کنیا، تلا، دھن، کنبھ و مین راس والوں کو اچھا پھل۔ باقی راس والوں کو خراب اثر ہگا۔

۱۷ سے ۱۹ جنوری

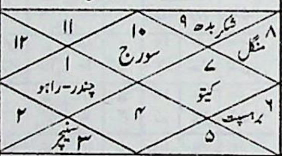

برکھ، متھن، کرک، سنگھ، تلا، دھن، کنبھ راشی والوں کو ان تاریخ کا پھل مبارک ہوگا۔ باقی راس والوں کو خراب اثر۔

۲۰ سے ۲۳ جنوری

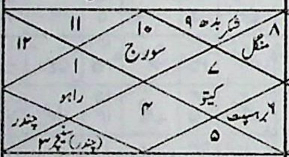

برکھ، کرک، سنگھ کنیا، تلا، مکر و کنبھ راس کو ان تاریخوں کا اثر اچھا باقی راس والوں کو مدھم پھل ہوگا۔

۲۴ سے ۲۶ جنوری (۲۶ کو بدھ مکر میں)

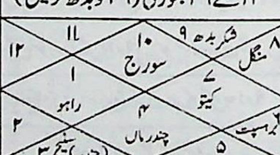

میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، تلا، دھن، کنبھ و مین راس والوں کو شبھ جبکہ باقی راس والوں کو مدھم پھل رہیگا۔

۲۷ سے ۲۹ جنوری (۲۸ کو شکر مکر میں)

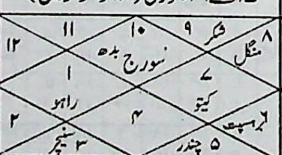

برکھ متھن، سنگھ، تلا، دھن، مکر اَور مین راس والوں کو شروشبھ میکھ، کنیا کنبھ اَور برشچک راس والوں کو ناقص رہیگا۔

۳۰ سے ۳۱ جنوری (۲۹ کو منگل دھن میں)

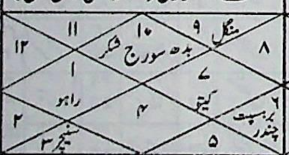

میکھ، برکھ، سنگھ، مکر اَور مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ رہیگا۔ باقی راس کو خراب پھل رہیگا۔

گرہ اسپشٹ — پوہ بدی اشٹمی ۴ جنوری

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	دھن	کنیا	برشچک	برشچک	کنیا	برشچک	کرک	مین	کنیا
انش	۱۹	۲۲	۱۲	۲۸	۲۳	۲۸	۰۰	۴	۴
کلا	۴۸	۵۴	۳۰	۰۰	۳۸	۵۶	۵۴	۱۴	۱۴
حرکت	۶۱ ۱۰	۷۹۹	۴۱ ۲۶	۷۴ ۳۹	۵ ۹	۷۵ ۷	۴ ۴۹	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری	۰	م	م	م	م	م	و	و	و
طلوع	۰	ط	ط	ط	ط	ط	ط	غ	غ

پوہ بدی اماوس ۱۰ جنوری

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	دھن	دھن	برشچک	دھن	کنیا	دھن	کرک	مین	کنیا
انش	۲۵	۱۸	۱۶	۵	۲۴	۶	۰۰	۳	۳
کلا	۵۵	۲۳	۳۹	۵۰	۷	۲۷	۱۷	۵۵	۵۵
حرکت	۶۱ ۱۰	۸۲۳	۴۱ ۳۹	۸۲ ۳۵	۴ ۸	۷۵ ۹	۴ ۵۶	۳ ۱۰	۳ ۱۰
وکری	۰	م	م	م	م	م	و	و	و
طلوع	۰	غ	ط	ط	ط	ط	ط	غ	غ

پوہ شدی پورنماں ۲۵ جنوری

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	مکر	کرک	برشچک	دھن	کنیا	دھن	متھن	مین	کنیا
انش	۱۱	۶	۲۷	۲۷	۲۴	۲۵	۲۹	۳	۳
کلا	۱۱	۲۴	۶	۵۰	۵۰	۱۴	۳	۸	۸
حرکت	۶۰ ۵۹	۷۱۶	۴۲	۹۳ ۱۱	۱ ۲۶	۷۵ ۱۰	۴ ۴۶	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری	۰	م	م	م	م	م	و	و	و
طلوع	۰	ط	ط	غ	ط	ظ	ط	غ	غ

فروری ۲۰۰۵ء FEB.	انگریزی تاریخ	ذی ۱۴۲۵ ہجری	ماگھ ۵۱۰۶ کلجگی	ماگھ ۱۹۲۶ شاکا	ماگھ ۲۰۶۱ بکرمی	ماگھ بدی ۲۰۶۱ء بکرمی: نام تتھی	گھنٹہ منٹ	اوقات نچھتر روزانہ: نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ: نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ راس چندرماں: نام راس	گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع: گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب: گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع: گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب: گھنٹہ منٹ	طلوع چاند: گھنٹہ منٹ	دن مان: گھنٹہ منٹ	پرب تیوہار بھدرا داخلہ طلوع وغروب سیارگان ۲۰۰۵ء — سورج اترائین میں۔ موسم ششر
منگلوار	۱	۲۱	۲۱	۱۲	۲۰	سپتمی	۲۵ ۱۵	چترا	۱۳ ۲۷	شول	۲۱ ۲۶	تلا	-	۷ ۲۴	۱۸ ۰۰	۷ ۱۳	۱۷ ۵۶	۲۳ ۵۷	۱۰ ۳۶	بدھ شرون میں ۲۱/۲۰۔ بھدرا ۱۳/۱۸ تک
بدھوار	۲	۲۲	۲۲	۱۳	۲۱	اشٹمی	۲۴ ۲۹	سواتی	۱۳ ۳۷	گنڈ	۱۹ ۴۳	تلا	-	۷ ۲۴	۱۸ ۱	۷ ۱۳	۱۷ ۵۷	۲۴ ۳۵	۱۰ ۳۷	برہسپت وکرمی ہوگا ۷/۵۷ (کنیا میں)
ویروار	۳	۲۳	۲۳	۱۴	۲۲	نومی	۲۳ ۰۰	وشاکھا	۱۳ ۷	وردھی	۱۷ ۲۷	برشچک	۷ ۱۸	۷ ۲۳	۱۸ ۱	۷ ۱۲	۱۷ ۵۸	۱ ۳۹	۱۰ ۳۸	سروارتھ سدھی یوگ ۷/۱۳ سے
شکروار	۴	۲۴	۲۴	۱۵	۲۳	دشمی	۲۰ ۵۱	انورادھا	۱۱ ۵۶	دھرو	۱۴ ۳۸	برشچک	-	۷ ۲۳	۱۸ ۲	۷ ۱۲	۱۷ ۵۹	۲ ۴۸	۱۰ ۳۹	بھدرا ۹/۵۶ سے ۲۰/۵۱ تک
سنیچروار	۵	۲۵	۲۵	۱۶	۲۴	ایکادشی	۱۸ ۶	جیشٹھا	۱۰ ۷	ویاگھات	۱۱ ۱۹	دھن	۱۰ ۷	۷ ۲۲	۱۸ ۳	۷ ۱۱	۱۸ ۰۰	۰۳ ۵۸	۱۰ ۴۱	کھٹ تلا ایکادشی۔ سورج دھنیشٹھا میں ۲۸/۴۲
اتوار	۶	۲۶	۲۶	۱۷	۲۵	دوادشی	۱۴ ۵۳	مولا پورو کھاڑہ	۷/۴۷ ۲۹/۴	ہرشن وجر	۷/۳۵ ۲۷/۳۲	دھن	-	۷ ۲۱	۱۸ ۴	۷ ۱۰	۱۸ ۰	۵ ۶	۱۰ ۴۳	پردوش برت۔ گنڈ مول ۷/۴۷ تک
سوموار	۷	۲۷	۲۷	۱۸	۲۶	تریودشی	۱۱ ۲۰	اتراکھاڑہ	۲۶ ۸	سدھی	۲۳ ۱۸	مکر	۱۰ ۲۰	۷ ۲۰	۱۸ ۵	۷ ۱۰	۱۸ ۱	۶ ۸	۱۰ ۴۵	بھدرا ۱۱/۲۰ سے ۲۱/۲۹۔ میرو تریودشی
منگلوار	۸	۲۸	۲۸	۱۹	۲۷	چودش اماوس	۷/۳۸ ۲۷/۵۸	شرون	۲۳ ۱۲	ویتی پات	۱۹ ۲	مکر	-	۷ ۱۹	۱۸ ۶	۷ ۹	۱۸ ۲	۷ ۱	۱۰ ۴۷	ماگھ مونی اماوس۔ پلوٹو دھن میں ۱۸/۳۴
بدھوار	۹	۲۹	۲۹	۲۰	۲۸	ماگھ شدی	۲۴ ۳۲	دھنیشٹھا	۲۰ ۲۷	وریان	۱۴ ۵۳	کنبھ	۹ ۴۷	۷ ۱۸	۱۸ ۷	۷ ۸	۱۸ ۲	۷ ۴۶	۱۰ ۴۹	ماگھ شدی۔ پنچک شروع ۹/۴۷
ویروار	۱۰	۳۰	۳۰	۲۱	۲۹	دوج	۲۱ ۳۰	شتبھکا	۱۸ ۴	پریگھ	۱۱ ۰۰	کنبھ	-	۷ ۱۸	۱۸ ۸	۷ ۸	۱۸ ۳	۸ ۲۶	۱۰ ۵۰	چاند غودار ہوگا۔ بابا لال جینتی
شکروار	۱۱	محرم	۳۱	۲۲	۳۰	تیج	۱۹ ۳	پوربھادر	۱۶ ۱۴	شو سدھی	۷/۳۲ ۲۸/۳۵	مین	۱۰ ۳۷	۷ ۱۷	۱۸ ۸	۷ ۷	۱۸ ۴	۸ ۵۹	۱۰ ۵۱	محرم ہجری ۱۴۲۶ء شروع
سنیچروار	۱۲	۲	پھاگن	۲۳	پھاگن	چوتھ	۱۷ ۱۹	اتربھادر	۱۵ ۵	سادھیہ	۲۶ ۱۵	مین	-	۷ ۱۶	۱۸ ۹	۷ ۶	۱۸ ۵	۹ ۲۸	۱۰ ۵۳	سنکرانتی سورج کنبھ میں ۱۸/۴۲ شکر غروب
اتوار	۱۳	۳	۲	۲۴	۲	پنچمی	۱۶ ۲۴	ریوتی	۱۴ ۴۵	شبھ	۲۴ ۳۵	میکھ	۱۴ ۴۵	۷ ۱۵	۱۸ ۱۰	۷ ۵	۱۸ ۶	۹ ۵۷	۱۰ ۵۵	بدھ کنبھ میں ۱۴/۳۵۔ بسنت پنچمی
سوموار	۱۴	۴	۳	۲۵	۳	چھشٹی	۱۶ ۲۰	اشونی	۱۵ ۱۴	شکل	۲۳ ۳۵	میکھ	-	۷ ۱۴	۱۸ ۱۱	۷ ۴	۱۸ ۷	۱۰ ۲۷	۱۰ ۵۷	گنڈ مول ۱۵/۱۴ تک
منگلوار	۱۵	۵	۴	۲۶	۴	سپتمی	۱۷ ۶	بھرنی	۱۶ ۳۲	برہم	۲۳ ۱۲	برکھ	۲۲ ۵۸	۷ ۱۳	۱۸ ۱۲	۷ ۳	۱۸ ۸	۱۰ ۵۲	۱۰ ۵۹	رتھ سپتمی آروگیہ سپتمی برت
بدھوار	۱۶	۶	۵	۲۷	۵	اشٹمی	۱۸ ۳۶	کرتکا	۱۸ ۳۲	ایندر	۲۳ ۲۰	برکھ	-	۷ ۱۲	۱۸ ۱۳	۷ ۳	۱۸ ۹	۱۱ ۳۶	۱۱ ۱	شکر دھنیشٹھا میں ۱۶/۴۔ بھیشم اشٹمی
ویروار	۱۷	۷	۶	۲۸	۶	نومی	۲۰ ۳۹	روہنی	۲۱ ۳	ویدھرتی	۲۳ ۵۲	برکھ	-	۷ ۱۱	۱۸ ۱۴	۷ ۲	۱۸ ۱۰	۱۲ ۱۶	۱۱ ۳	منگل پوکھا میں ۱۶/۱۔ بدھ شت بکا میں ۷/۲
شکروار	۱۸	۸	۷	۲۹	۷	دشمی	۲۳ ۳	مرگشر	۲۳ ۵۵	وش کنبھ	۲۴ ۳۹	متھن	۱۰ ۲۷	۷ ۱۰	۱۸ ۱۵	۷ ۱	۱۸ ۱۰	۱۳ ۲	۱۱ ۵	سائین سورج میں ۱۹/۲۔ موسم بسنت شروع
سنیچروار	۱۹	۹	۸	۳۰	۸	ایکادشی	۲۵ ۳۷	آردرا	۲۶ ۵۵	پریتی	۲۵ ۳۲	متھن	-	۷ ۹	۱۸ ۱۶	۷ ۰۰	۱۸ ۱۱	۱۳ ۵۲	۱۱ ۷	جیا ایکادشی۔ سورج شت بھکا میں ۹/۱۰
اتوار	۲۰	۱۰	۹	پھاگن	۹	دوادشی	۲۸ ۹	پنربسو	۲۹ ۵۳	آیوشان	۲۶ ۲۴	کرک	۲۳ ۹	۷ ۸	۱۸ ۱۷	۶ ۵۹	۱۸ ۱۲	۱۴ ۴۶	۱۱ ۹	بھیشم دوادشی۔ محرم تاظعیہ
سوموار	۲۱	۱۱	۱۰	۲	۱۰	تریودشی	۳۰ ۳۱	پکھ	پورا دن	سوبھاگیہ	۲۷ ۹	کرک	-	۷ ۷	۱۸ ۱۷	۶ ۵۸	۱۸ ۱۲	۱۵ ۴۳	۱۱ ۱۰	شکر کنبھ راشی میں ۲۴/۰۰۔ سوم پردوش
منگلوار	۲۲	۱۲	۱۱	۳	۱۱	چودش	پورا دن	پکھ	۸ ۴۲	شوبھن	۲۷ ۴۳	کرک	-	۷ ۶	۱۸ ۱۸	۶ ۵۷	۱۸ ۱۳	۱۶ ۴۱	۱۱ ۱۲	گنڈ مول ۸/۴۲ کے بعد
بدھوار	۲۳	۱۳	۱۲	۴	۱۲	چودش	۸ ۳۷	اشلیکھا	۱۱ ۱۵	اتیگنڈ	۲۸ ۳	سنگھ	۱۱ ۱۵	۷ ۵	۱۸ ۱۹	۶ ۵۶	۱۸ ۱۴	۱۷ ۳۹	۱۱ ۱۴	بھدرا ۸/۳۷ سے شروع۔ برت پورنماشی
ویروار	۲۴	۱۴	۱۳	۵	۱۳	پورنماں	۱۰ ۲۴	مگھا	۱۴ ۳۰	سوکرما	۲۸ ۸	سنگھ	-	۷ ۴	۱۸ ۱۹	۶ ۵۵	۱۸ ۱۴	۱۸ ۳۶	۱۱ ۱۵	ماگھ پورنماں۔ گورو رویداس جینتی
شکروار	۲۵	۱۵	۱۴	۶	۱۴	پھاگن بدی	۱۱ ۵۰	پورو پھاگنی	۱۵ ۲۵	دھرتی	۲۷ ۵۶	کنیا	۲۱ ۵۰	۷ ۳	۱۸ ۲۰	۶ ۵۴	۱۸ ۱۵	۱۹ ۳۳	۱۱ ۱۷	پھاگن بدی پکھ شروع
سنیچروار	۲۶	۱۶	۱۵	۷	۱۵	دوج	۱۲ ۵۵	اترا پھاگنی	۱۶ ۵۹	شول	۲۷ ۲۷	کنیا	-	۷ ۲	۱۸ ۲۱	۶ ۵۳	۱۸ ۱۶	۲۰ ۳۰	۱۱ ۱۹	بھدرا ۲۵/۱۶ سے شروع
اتوار	۲۷	۱۷	۱۶	۸	۱۶	تیج	۱۳ ۳۶	ہست	۱۸ ۱۰	گنڈ	۲۶ ۴۰	کنیا	-	۷ ۱	۱۸ ۲۲	۶ ۵۲	۱۸ ۱۷	۲۱ ۲۸	۱۱ ۲۱	بھدرا ۱۳/۳۶ تک۔ گنیش چوتھ برت (B)
سوموار	۲۸	۱۸	۱۷	۹	۱۷	چوتھ	۱۳ ۵۲	چترا	۱۸ ۵۷	وردھی	۲۵ ۳۳	تلا	۶ ۳۶	۷ ۰۰	۱۸ ۲۳	۶ ۵۱	۱۸ ۱۷	۲۲ ۲۹	۱۱ ۲۳	(B) سروارتھ سدھ یوگ

پیشن گوئی بابت پھاگن (فروری، مارچ)

داخلہ سورج کنبھ سنکرانتی ۴۲/۱۸

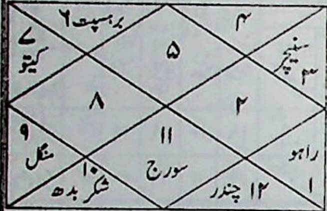

پھاگن ماہ کی سنکرانتی ماگھ شدی چوتھ سنیچر وار ۱۲ فروری ۲۰۰۵ء ریوتی نچھتر کے وقت شام کے ۶ بجکر ۴۲ منٹ پر سنگھ لگن میں داخل ہوگی۔ اس ماہ کی پورنماں (ماگھ) ۲۴ فروری اور پھاگن اماوس ۱۰ مارچ ہوگی۔

سنکرانت کنڈلی۔ میں سنگھ لگن طلوع ہوا ہے۔ لگن کا مالک سورج ساتویں دشمن کے گھر میں بیٹھا ہے۔ پھاگن سنکرانت بھی سنیچر وار کو ہے جسکے زیر اثر موجودہ گدی نشیں کانگریس پارٹی اور کشیدگی بڑھے گی۔ اسکا اثر سرکاری اور سماجی عداروں پر بھی پڑیگا۔ شدت کی مہنگائی اور بھرشٹاچار کی وجہ سے لوگوں میں گہری تشویش اور رنجش پیدا ہوگی۔

بیوپارک رخ پھاگن سنکرانتی سنکرانتی سنیچر وار کو ہونے سے گھی، تیل، گندم، سورج مکھی، دال چینی، کھل بنولے، گڑ کھانڈ، سویا بین، ارنڈی، موم کے نرخ تیز بھاؤ ہوں گے۔ ۲۴ فروری کے بعد سونا چاندی کے بھاؤ میں گھٹہ بڑھی ہوگی۔

سنکرانت راشی پھل۔ برکھ، متھن، سنگھ، تلا، برشچک، دھن، کنبھ و مین راشی والوں کو اس سنکرانتی کا پھل فائدہ مندرجہ رہے گیا۔ باقی راس والوں کو ملا جلا اثر دیگی۔

فلکی حالات۔ ماہ فروری کی ۷، ۹، ۱۱، ۱۲، ۱۳، ۱۷، ۱۲، ۲۴ اور ۲۷ تاریخ کو تیز ہواؤں کے ساتھ کہیں ہلکی بوندہ باندی۔

شگون۔ بسنت پنچمی (۱۳ فروری) کو بادل چال ہوتی ہے یہ آئندہ مہینوں اناج میں اچھی فصل ہونے کے اشارے ہوں گے۔

پرب تیوہار۔ فروری ماہ میں شری گنیش تل چوتھ (۱۲ فروری)، پھاگن سنکرانتی (۱۲ فروری) بسنت پنچمی (۱۳ فروری)، آروگ سپتمی (۱۵ فروری)، ماگھ پورنماں اور گورو روِداس جنم (۲۴ فروری) کچھ اہم پرب تیوہار ہوں گے۔

(پنڈت پنالال جیوتشی جالندھر)

بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت ماہ فروری ۲۰۰۵ء

مبارک کام کے لئے آغاز کا وقت: — جب آپ کو کہیں جانا یا کسی عزیز دوست افسر یا حاکم سے ملاقات کرنی ہو تو فروری کی تاریخیں ۲، ۴، ۵، ۱۰، ۱۱، ۱۳، ۱۶، ۱۸، ۲۴ اور ۲۷ شبھ اور مبارک ہوں گی۔

برکھ راشی۔ مالک راشی والا شخص خوبصورت، چمکدار آنکھیں درمیانہ قد دلکش شخصیت والا ہوگا۔ اس راشی والا شخص محنتی، اپنی ضد پر قائم رہنے والا، آرام پسند، چھوٹے چھوٹے کاموں پر بھی سکیمیں بنانے والا۔ زندگی کا نصف حصہ جدو جہد والا مگر دوئم حصہ ترقی والا اور سکھی ہوتا ہے۔ لکی سٹون ہیرا یا موتی ہے۔

۱ سے ۲ فروری

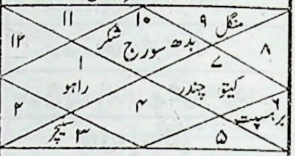

برکھ، متھن، سنگھ، تلا، برشچک، مکر و مین راشی والوں ان تاریخوں کا ثمرہ اچھا رہے گا جبکہ باقی راشی والوں کو درمیانہ اثر رہیگا۔

۳ سے ۴ فروری

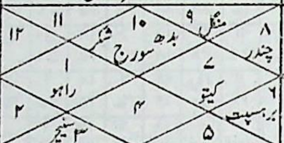

برکھ، متھن، کرک، کنیا، تلا، دھن، مکر و کنبھ راشی والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ مبارک۔ باقی راشی کو ملا جلا اثر ہوگا۔

۵ سے ۶ فروری

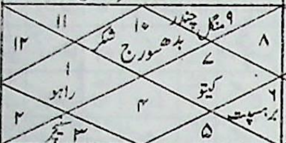

برکھ، متھن، کرک، سنگھ، تلا، دھن، کنبھ و مین راشی والوں کو ان تاریخ کا پھل اچھا ہوگا۔ باقی راشی والوں کو درمیانہ پھل۔

۷-۸ فروری (اماوس)

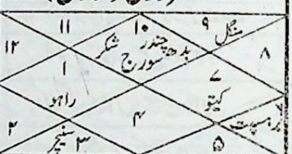

برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، برشچک، دھن، مکر، کنبھ و مین راشی والوں کو ان تاریخ کا پھل اچھا رہیگا۔ باقی راسی کو خراب ہوگا۔

۹ سے ۱۰ فروری

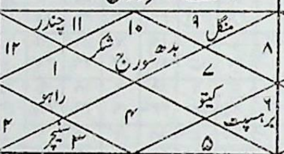

میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، مکر اور مین کو شبھ جبکہ باقی راس والوں کو پھل ناقص رہے گا۔

۱۱ سے ۱۲ فروری (۱۲ کو سورج کنبھ میں)

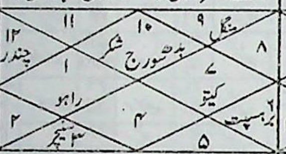

برکھ، متھن، سنگھ، تلا، برشچک، دھن، کنبھ اور مین راس والوں کو اچھا اثر ہوگا۔ باقی راشیوں کو کشمکش رہے گا۔

۱۳ سے ۱۵ فروری (۱۳ کو بدھ کنبھ میں)

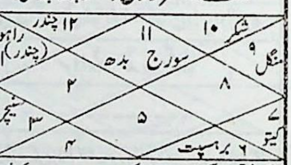

میکھ، متھن، سنگھ، کنیا، دھن، مکر و مین راس والوں کو شبھ پھل رہیگا جبکہ باقی کو ناقص پھل ہوگا۔

۱۶ سے ۱۷ فروری

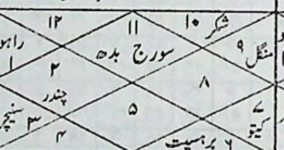

میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، تلا، برشچک، دھن، کنبھ اور مین راس والوں کو اچھا اثر ہوگا باقی راشیوں کو کشمکش رہیگا۔

۱۸ سے ۲۰ فروری

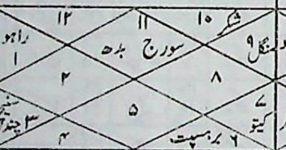

برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، دھن، مکر و مین راس والوں کو شبھ پھل رہیگا۔ جبکہ باقی کو ناقص پھل ہوگا۔

۲۱ سے ۲۳ فروری (۲۱ شکر کنبھ میں)

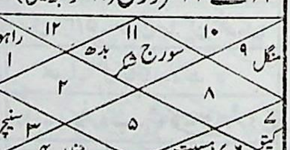

برکھ، متھن، کرک، سنگھ، برشچک، دھن اور کنبھ راس کو شبھ اور باقی راس والوں کو مدھم پھل پھل رہیگا۔

۲۳ سے ۲۵ فروری (پورنماں)

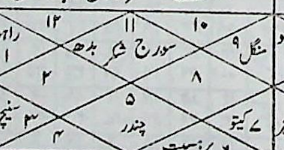

برکھ، متھن، کرک، کنیا، تلا، کرک، کنیا، تلا، برشچک، دھن، مکر اور مین راس والوں کو شبھ، میکھ، سنگھ اور کنبھ کو خراب پھل رہیگا۔

۲۶ سے ۲۸ فروری

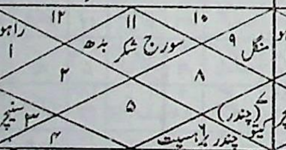

میکھ، برکھ، متھن، کنیا، مکر اور مین کو شبھ جبکہ باقی راس والوں کو پھل ناقص رہیگا۔

گرہ اسپشٹ	ماگھ بدی اشٹمی ۲ فروری								
گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۱۹	۱۵	۲	۱۰	۲۴	۵	۲۸	۲	۲
کلا	۱۹	۲۹	۴۳	۳۳	۵۶	۱۵	۲۶	۴۲	۴۲
حرکت	۶۰ ۵۲	۷۰۹	۴۳	۹۸	۰ ۴	۷۵ ۹	۴ ۲۵	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری طلوع	۰ ۰	م ط	م ط	م غ	م ط	م ط	وکری ط	و غ	و غ

گرہ اسپشٹ	ماگھ بدی اماوس ۸ فروری								
گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۲۵	۱۲	۶	۲۰	۲۴	۱۲	۲۸	۲	۲
کلا	۲۴	۸	۵۶	۳۷	۵۳	۴۶	۱	۲۳	۲۳
حرکت	۶۰ ۴۶	۹۱۰ ۳۱	۴۲ ۲۵	۱۰۳	۱ ۱۴	۷۵ ۸	۴ ۳	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری طلوع	۰ ۰	م ط	م ط	م غ	و ط	م ط	و ط	و غ	و غ

گرہ اسپشٹ	ماگھ شدی پورنماں ۲۴ فروری								
گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۱۱	۹	۱۸	۱۹	۲۴	۲	۲۷	۱	۱
کلا	۳۳	۱۵	۱۸	۳۶	۱۱	۴۷	۵	۳۲	۳۲
حرکت	۶۰ ۱۹	۷۳۷	۴۲ ۴۸	۱۱۲ ۵۵	۴ ۷	۷۴ ۵۹	۲ ۴۳	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری طلوع	۰ ۰	م ط	م ط	و غ	م ط	م غ	و ط	و غ	و غ

مارچ ۲۰۰۵ء MAR	انگریزی تاریخ	محرم ۱۴۲۶ ہجری	پھاگن ۵۳۶ نانک شاہی	پھاگن ۱۹۲۶ شاکا	پھاگن ۲۰۶۱ بکرمی	پھاگن بدی ۲۰۶۱ء نام تتھی	گھنٹہ منٹ	اوقات پچھتر روزانہ نام پچھتر	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ راس چندرماں نام راس	گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	طلوع چاند جالندھر گھنٹہ منٹ	دن مان گھنٹہ منٹ	پرب تیوہار بھدرا طلوع وغروب داخلہ راس سیارگان ۲۰۰۵ء گھنٹہ منٹ — سورج اترائین میں۔ موسم بسنت
منگلوار	۱	۱۹	۱۸	۱۰	۱۸	پنچمی	۱۳ ۴۱	سواتی	۱۹ ۱۷	دھرو	۲۴ ۴	تلا	-	۶ ۵۷	۱۸ ۲۴	۶ ۵۰	۱۸ ۱۷	۲۳ ۳۱	۱۱ ۲۵	بدھ مین میں ۱۹/۴۴۔ بدھ پچھم سے طلوع
بدھوار	۲	۲۰	۱۹	۱۱	۱۹	چھٹھی	۱۳ ۲	وشاکھا	۱۹ ۹	دیاگھات	۲۲ ۱۳	ورشچک	۱۳ ۱۳	۶ ۵۶	۱۸ ۲۵	۶ ۴۹	۱۸ ۱۸	۲۳ ۵۸	۱۱ ۲۷	بھدرا ۲۱/۱۳ سے ۲۸/۲۴ تک
ویروار	۳	۲۱	۲۰	۱۲	۲۰	سپتمی	۱۱ ۵۳	انورادھا	۱۸ ۳۲	ہرشن	۱۹ ۵۷	ورشچک	-	۶ ۵۶	۱۸ ۲۵	۶ ۴۸	۱۸ ۱۸	۲۴ ۳۸	۱۱ ۲۹	بدھ اترابھادر میں ۱۶/۳۴
شکروار	۴	۲۲	۲۱	۱۳	۲۱	اشٹمی	۱۰ ۱۳	جیشٹھ	۱۷ ۲۵	ورج	۱۷ ۱۸	دھن	۱۷ ۲۵	۶ ۵۵	۱۸ ۲۵	۶ ۴۷	۱۸ ۱۹	۱ ۵۰	۱۱ ۳۰	سورج پوربابھادرپد میں ۱۵/۳۴
سنیچروار	۵	۲۳	۲۲	۱۴	۲۲	نومی دشمی	۸/۵ ۲۹/۴۴	مولا	۱۵ ۵۲	سدھی	۱۴ ۱۷	دھن	-	۶ ۵۴	۱۸ ۲۶	۶ ۴۶	۱۸ ۲۰	۲ ۵۲	۱۱ ۳۳	سوامی دیانند جینتی
اتوار	۶	۲۴	۲۳	۱۵	۲۳	ایکادشی	۲۶ ۴۲	پوکھاڑہ	۱۳ ۵۶	ویتی پات	۱۰ ۵۷	مکر	۱۹ ۲۴	۶ ۵۲	۱۸ ۲۷	۶ ۴۵	۱۸ ۲۰	۳ ۵۵	۱۱ ۳۵	وجیہ ایکادشی برت
سوموار	۷	۲۵	۲۴	۱۶	۲۴	دوادشی	۲۳ ۳۹	اتراکھاڑہ	۱۱ ۴۳	وریان پریگھ	۷/۲۳ ۲۷/۴۳	مکر	-	۶ ۵۱	۱۸ ۲۷	۶ ۴۴	۱۸ ۲۱	۴ ۵	۱۱ ۳۶	منگل اتراکھاڑہ میں ۲۲/۰۰
منگلوار	۸	۲۶	۲۵	۱۷	۲۵	ترودشی	۲۰ ۳۱	شرون	۹ ۲۲	شو	۲۳ ۵۶	کنبھ	۲۰ ۱۰	۶ ۵۰	۱۸ ۲۸	۶ ۴۳	۱۸ ۲۲	۵ ۳۶	۱۱ ۳۸	مہاشوراتری برت۔ پردوش برت
بدھوار	۹	۲۷	۲۶	۱۸	۲۶	چودش	۱۷ ۲۹	دھنشٹھ	۷/۱ ۲۸/۴۹	سدھ	۲۰ ۱۷	کنبھ	-	۶ ۴۹	۱۸ ۲۹	۶ ۴۲	۱۸ ۲۲	۶ ۱۷	۱۱ ۴۰	شکر پوربھادر میں ۲۰/۲۴
ویروار	۱۰	۲۸	۲۷	۱۹	۲۷	اماوس	۱۴ ۴۱	شت بھکا	۲۶ ۵۷	سادھیہ	۱۶ ۵۱	مین	۲۱ ۲۳	۶ ۴۸	۱۸ ۲۹	۶ ۴۱	۱۸ ۲۳	۶ ۵۲	۱۱ ۴۱	پھاگن اماوس اشنان دان
شکروار	۱۱	۲۹	۲۸	۲۰	۲۸	پھاگن اشدی	۱۲ ۱۶	پوبھادر	۲۵ ۳۴	شبھ	۱۳ ۴۵	مین	-	۶ ۴۷	۱۸ ۳۰	۶ ۴۰	۱۸ ۲۳	۷ ۲۳	۱۱ ۴۳	پھاگن شدی۔ چندر درشن
سنیچروار	۱۲	سفرا	۲۹	۲۱	۲۹	دوج	۱۰ ۲۴	اترابھادر	۲۴ ۴۷	شکل	۱۱ ۶	میکھ	۲۴ ۴۷	۶ ۴۵	۱۸ ۳۰	۶ ۳۸	۱۸ ۲۴	۷ ۵۴	۱۱ ۴۵	پنچک ختم ۲۴/۴۷۔ منگل مکر میں ۱۶/۲۳۔
اتوار	۱۳	۲	۳۰	۲۲	۳۰	تیج	۹ ۱۲	ریوتی	۲۴ ۴۳	برہما	۸ ۵۸	میکھ	-	۶ ۴۴	۱۸ ۳۱	۶ ۳۷	۱۸ ۲۴	۸ ۲۴	۱۱ ۴۷	سرواتھ سدھ یوگ
سوموار	۱۴	۳	چیت	۲۳	چیت	چوتھ	۸ ۴۴	اشونی	۲۵ ۲۳	ایندر دھرتی	[illegible]	میکھ	-	۶ ۴۳	۱۸ ۳۱	۶ ۳۶	۱۸ ۲۵	۸ ۵۶	۱۱ ۴۸	چیت سنکرانتی ۱۵/۳۷ اشنان دان وغیرہ
منگلوار	۱۵	۴	۲	۲۴	۲	پنچمی	۹ ۳	بھرنی	۲۹ ۴۸	وش کنبھ	۳۰ ۹	برکھ	۷ ۴۰	۶ ۴۱	۱۸ ۳۱	۶ ۳۸	۱۸ ۲۵	۹ ۳۱	۱۱ ۵۰	سرواتھ سدھ یوگ
بدھوار	۱۶	۵	۳	۲۵	۳	چھٹھی	۱۰ ۶	کرتکا	۲۸ ۵۲	پریتی	۳۰ ۱۹	برکھ	-	۶ ۴۰	۱۸ ۳۲	۶ ۳۴	۱۸ ۲۶	۳۰ ۳۱	۱۱ ۵۲	------------
ویروار	۱۷	۶	۴	۲۶	۴	سپتمی	۱۱ ۴۷	روہنی	پورا دن	آیوشمان	پورا دن	متھن	۱۸ ۶	۶ ۳۹	۱۸ ۳۳	۶ ۳۳	۱۸ ۲۶	۱۰ ۵۵	۱۱ ۵۴	شکر مین میں ۲۴/۵۱۔ سورج اترابھادر میں ۲۳/۵۶
شکروار	۱۸	۷	۵	۲۷	۵	اشٹمی	۱۳ ۵۷	مرگشر	۷ ۲۶	آیوشمان	۶ ۵۱	متھن	-	۶ ۳۸	۱۸ ۳۳	۶ ۳۱	۱۸ ۲۷	۱۱ ۴۴	۱۱ ۵۵	ہولاشٹک شروع
سنیچروار	۱۹	۸	۶	۲۸	۶	نومی	۱۶ ۲۳	آردرا	۱۰ ۱۸	سوبھاگیہ	۷ ۳۹	متھن	-	۶ ۳۷	۱۸ ۳۴	۶ ۳۰	۱۸ ۲۸	۱۲ ۳۷	۱۱ ۵۷	------------
اتوار	۲۰	۹	۷	۲۹	۷	دشمی	۱۸ ۵۲	پنربسو	۱۳ ۱۶	شوبھن	۸ ۳۱	کرک	۶ ۳۱	۶ ۳۵	۱۸ ۳۴	۶ ۲۹	۱۸ ۲۸	۱۳ ۳۳	۱۱ ۵۹	بدھ وکری ۵/۴۸۔ سورج سائین میکھ میں
سوموار	۲۱	۱۰	۸	۳۰	۸	ایکادشی	۲۱ ۱۱	پکھ	۱۶ ۷	اتی گنڈ	۹ ۲۱	کرک	-	۶ ۳۵	۱۸ ۳۵	۶ ۲۸	۱۸ ۲۹	۱۴ ۳۱	۱۲ ۰۰	بھدرا۔ آملکی ایکادشی۔ برت
منگلوار	۲۲	۱۱	۹	۳۱	۹	دوادشی	۲۳ ۱۱	اشلیکھا	۱۸ ۴۲	سوکرما	۹ ۵۹	سنگھ	۱۸ ۴۲	۶ ۳۴	۱۸ ۳۶	۶ ۲۷	۱۸ ۲۹	۱۵ ۲۹	۱۲ ۲	سنیچر مارگی۔ بدھ غروب۔ شاکا ۱۹۲۷ء شروع
بدھوار	۲۳	۱۲	۱۰	۲	۱۰	ترودشی	۲۴ ۴۶	مگھا	۲۰ ۵۳	دھرتی	۱۰ ۲۰	سنگھ	-	۶ ۳۲	۱۸ ۳۶	۶ ۲۶	۱۸ ۳۰	۱۶ ۲۷	۱۲ ۴	پردوش برت
ویروار	۲۴	۱۳	۱۱	۳	۱۱	چودش	۲۵ ۵۲	پوپھاگنی	۲۲ ۳۸	شول	۱۰ ۲۱	کنیا	۲۸ ۵۹	۶ ۳۱	۱۸ ۳۸	۶ ۲۵	۱۸ ۳۰	۱۷ ۲۴	۱۲ ۷	راہو مین میں وکیتو کنیا میں ۲۹/۵۳۔ ہولیکا دہن
شکروار	۲۵	۱۴	۱۲	۴	۱۲	پورنماں	۲۶ ۲۹	اتراپھاگنی	۲۳ ۵۴	گنڈ	۱۰ ۰۰	کنیا	-	۶ ۳۰	۱۸ ۳۹	۶ ۲۴	۱۸ ۳۱	۱۸ ۲۲	۱۲ ۱۰	پھاگن پورناں، ہولی پرب، ہولاشٹک ختم ☆
سنیچروار	۲۶	۱۵	۱۳	۵	۱۳	چیت بدی	۲۶ ۳۷	ہست	۲۴ ۴۲	وردھی	۹ ۱۶	کنیا	-	۶ ۲۸	۱۸ ۳۹	۶ ۲۳	۱۸ ۳۱	۱۹ ۲۰	۱۲ ۱۱	منگل شرون ۱۰/۱ ہولا میلہ (آنندپور۔ پاؤنٹہ صاحب)
اتوار	۲۷	۱۶	۱۴	۶	۱۴	دوج	۲۶ ۱۸	چترا	۲۵ ۴	دھرو	۸ ۱۰	تلا	۱۲ ۵۶	۶ ۲۷	۱۸ ۴۰	۶ ۲۲	۱۸ ۳۲	۲۰ ۲۰	۱۲ ۱۳	سنت تکارام جینتی ☆ گڈ فرائیڈے
سوموار	۲۸	۱۷	۱۵	۷	۱۵	تیج	۲۵ ۳۵	سواتی	۲۵ ۲	دیاگھات ہرشن	۶/۴۴ ۲۸/۵۹	تلا	-	۶ ۲۶	۱۸ ۴۰	۶ ۲۰	۱۸ ۳۲	۲۱ ۲۴	۱۲ ۱۴	بھدرا ۱۳/۵۷ سے ۲۵/۳۵ تک
منگلوار	۲۹	۱۸	۱۶	۸	۱۶	چوتھ	۲۴ ۳۰	وشاکھا	۲۴ ۳۸	ورج	۲۶ ۵۷	برسچک	۱۸ ۴۶	۶ ۲۴	۱۸ ۴۱	۶ ۱۹	۱۸ ۳۳	۲۲ ۳۱	۱۲ ۱۷	برت شری گنیش چوتھ
بدھوار	۳۰	۱۹	۱۷	۹	۱۷	پنچمی	۲۳ ۵	انورادھا	۲۳ ۵۵	سدھی	۲۴ ۳۹	برسچک	-	۶ ۲۳	۱۸ ۴۱	۶ ۱۸	۱۸ ۳۳	۲۳ ۳۸	۱۲ ۱۸	--------------
ویروار	۳۱	۲۰	۱۸	۱۰	۱۸	چھٹھی	۲۱ ۲۲	جیشٹھ	۲۲ ۵۵	ویتی پات	۲۲ ۷	دھن	۲۲ ۵۵	۶ ۲۲	۱۸ ۴۲	۶ ۱۷	۱۸ ۳۴	۲۳ ۵۷	۱۲ ۲۰	سورج وشکر ریوتی میں۔ گنڈمول۔ چہلم (مسلم)

بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت ماہ مارچ ۲۰۰۵ء

پیشن گوئی بابت چیت

داخلہ سورج مین راس ۱۵/۳۷

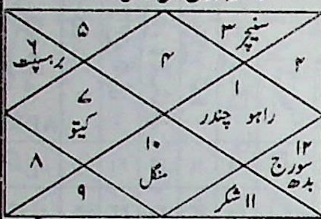

چیت ماہ کی سنکرانتی ۱۴ مارچ سوموار کو پھاگن شدی پنچمی بھرنی نچھتر ویدھرتی یوگ ۱۵ مہورتی پر کرک لگن میں دوپہر ۳ بجکر ۳۷ منٹ سے داخل ہوگی۔ اس ماہ کے دوران پورنماشی ۲۵ مارچ شکروار اور اماوس ۱۸ اپریل شکروار کو ہوگی۔

لوک بھوکیھ۔ سنکرانتی کے دسویں خانہ میں راہو چندر کا یوگ ہونا اور منگل۔ شنی کے درمیان کھشٹک یوگ ہونے سے ملک کے کچھ حصوں جیسے جموں۔ کشمیر' گجرات' بہار' بنگال' آندھر پردیش وغیرہ صوبوں میں دہشت گردی' توڑ پھوڑ کی وارداتیں ہوں گی۔ مرکز میں بھی سیاسی ماحول میں بھی بدامنی اور اتھل پتھل بنی رہے گی۔

مندر تیزی۔ یکم مارچ کو بدھ مین راشی میں داخل ہوگا۔ جس سے سونا۔ چاندی میں گھٹا بڑھی رہے گی۔ چیت سنکرانتی ۱۵ مہورتی ہونے سے گیہوں' جوں' چنے جوار باجرا' السی' سرسوں' سویابین' کھل بنولے کے بھاؤں میں گھٹابڑی کے بعد تیزی کا ماحول بنے گا۔

سنکرانت راشی پھل۔ میکھ' برکھ کرک' کنیا تلا برشچک' مکر مین راشی والوں کو اس سنکرانت پھل کا فائدہ مندہ ہوگا۔ باقی راشی والوں کو درمیانہ اثر رہے گی۔

فلکی علامت۔ اس ماہ کے دوئم حصہ میں تیز ہواؤں کے ساتھ رُک رُک کر بارش ہونے کے امکان ہیں۔

مارچ ماہ کے کچھ اہم پرب۔ شری مہا شوراتری (۸ مارچ)' ہولیکا دہن اور ہولی پرب (۲۵ مارچ)' ہولا میلہ آنند پور و پاؤ منہ صاحب (۲۶ مارچ)۔

نظرات شرف و ہبوط سیارگان۔ اس ماہ کے شروع سے ۱۱ مارچ تک منگل اور سنیچر کے درمیان آپسی ساتویں نظر رہے گی۔ ۱۲ مارچ کے بعد دونوں کے درمیان (۸-۶) یعنی کھشٹک یوگ ہوگا۔

شبھ کاموں کے وقت کا آغاز:۔ کسی بڑے افسر کو ملنا ہو یا کسی خاص مقصد کیلئے جب آپکو جانا ہو تو مارچ کی ۲' ۵' ۸' ۱۵' ۱۷' ۲۱' ۲۳' ۲۵' ۲۸ اور ۲۳ دوپہر کی تاریخ سفر اور اچھے کاموں کیلئے ٹھیک ہیں۔ سروارتھ یوگ مارچ کی ۳' ۱۲' ۱۳' ۱۵' ۲۲' ۳۰۔

متھن راشی:۔ اس کا مالک بدھ ہے۔ اس راشی میں پیدا ہونے والا شخص درمیانہ قد کا دوراندیش' بات چیت کرنے میں ہوشیار' تیز عقل بدلنے والی فطرت والا۔ اپنے خاندان اور دوستوں کیلئے ہر طرح سے مددگار' پالسی کے مطابق ہوشیار' دور دور سفر کرنے کے موقعہ ملیں۔ پڑھائی لکھائی و دھارمک باتوں میں دلچسپی رکھے' اپنی محنت اور عقل سے زندگی میں ترقی کرنے والا ہوگا۔

۱ سے ۲ مارچ (یکم رات کو بدھ مین میں)

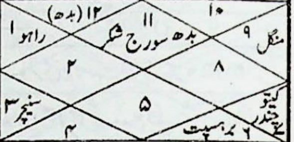

برکھ' کرک' سنگھ' تلا' برشچک' دھن' مکر و مین راشی والوں کو اچھا اثر ہوگا۔ باقی راشی والوں کو خراب اثر رہے گا۔

۳ سے ۴ مارچ

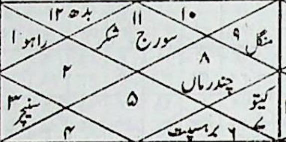

برکھ' متھن' سنگھ' تلا' دھن' مکر اور مین راس کو شبھ اور دیگر راس ولوں کو ناقص اثر رہے گا۔

۵ سے ۸ مارچ

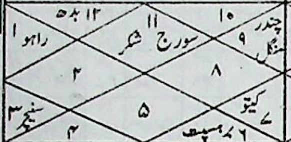

برکھ' متھن' سنگھ' تلا' دھن' مکر اور مین راس والوں کو شرد شبھ میکھ نیا' کنبھ اور برشچک راس والوں ناقص رہیگا۔

۹ سے ۱۰ مارچ (اماوس)

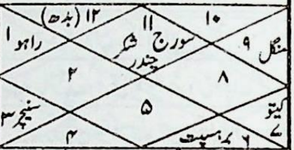

برکھ' متھن' کرک' سنگھ' کنیا' تلا' برشچک' مکر' کنبھ اور مین راس والوں کو شبھ باقی مو ملا جلا اثر ہوگا۔

۱۱ سے ۱۲ مارچ (منگل مکر میں)

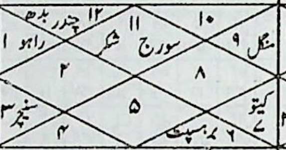

برکھ' کرک' سنگھ تلا' برشچک' مکر' کنبھ اور مین کو شبھ جبکہ دوسری راس والوں کو مدھم (ملا جلا اثر)۔

۱۳-۱۴ مارچ (۱۴ کو سورج مین میں)

میکھ' برکھ' متھن' سنگھ' کنیا' تلا' دھن' کنبھ و مین راس والوں کو شبھ جبکہ باقی راس والوں کو مدھم پھل رہیگا۔

۱۵ سے ۱۷ مارچ (۱۷ کو شکر مین میں)

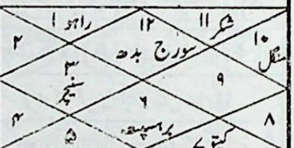

میکھ' متھن' سنگھ' دھن' کنبھ اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ اچھا رہے جبکہ برکھ کرک' کنیا تلا' مکر کو ناقص ہے۔

۱۸ سے ۱۹ مارچ

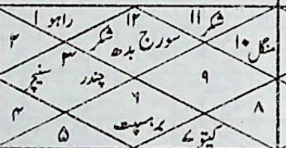

میکھ' برکھ' سنگھ' کنیا' مکر اور مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ رہیگا۔ باقی راس کو خراب پھل رہیگا۔

۲۰ سے ۲۴ مارچ

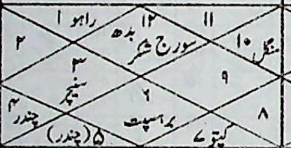

میکھ' برکھ' کرک' سنگھ' تلا' کنبھ اور مین راس کیلئے شبھ ہوگا۔ باقی راس کے مدھم پھل ہوگا۔

۲۵ سے ۲۶ مارچ (۲۵ کو راہو مین)

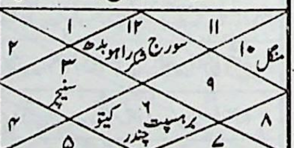

میکھ' سنگھ' تلا اور مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا اور باقی راشی والوں مدھم پھل رہیگا۔

۲۷ سے ۲۹ مارچ

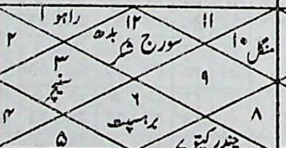

میکھ' کرک' سنگھ' کنیا' دھن' مکر' کنبھ و مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ مبارک ہوگا باقی راس والوں کو درمیانہ پھل رہیگا۔

۳۰ سے ۳۱ مارچ

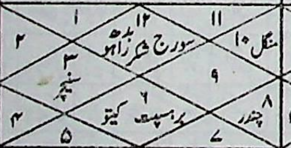

میکھ' برکھ' سنگھ' کنیا' تلا' برشچک' مکر و مین راشی والوں کو اچھا اثر ہوگا۔ باقی کو کشمکش رہے گی۔

گرہ اسپشٹ	پھاگن بدی اشٹمی ۴ مارچ								
گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	گورو	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۱۹	۲۳	۲۴	۴	۲۳	۱۲	۲۶	۱	۱
کلا	۳۵	۱	۱	۱۶	۳۴	۴۷	۴۶	۶	۶
حرکت	۶۰ ۷	۸۴۷	۴۳ ۱	۱۰۱ ۵۴	۵ ۲۲	۷۴ ۵۵	۱ ۵۶	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری طلوع	· ·	م ط	م ط	م ط	و ط	م غ	و ط	و غ	و غ

گرہ اسپشٹ	پھاگن بدی اماوس ۱۰ مارچ								
گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	گورو	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۲۵	۲۰	۲۸	۱۳	۲۲	۲۰	۲۶	۰	۰
کلا	۳۵	۲۵	۲۰	۲۷	۵۹	۱۶	۳۶	۴۸	۴۸
حرکت	۵۹ ۵۸	۸۶۲	۴۳ ۹	۷۳ ۵۱	۶ ۱۱	۷۴ ۵۱	۱ ۲۴	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری طلوع	· ·	م غ	م ط	م ط	و ط	م غ	· ط	و ·	و غ

گرہ اسپشٹ	پھاگن شدی پورنماں ۲۵ مارچ								
گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	گورو	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۱۰	۰۰	۹	۱۸	۲۱	۸	۲۶	۰۰	۰۰
کلا	۳۱	۱۶	۸	۳۷	۱۶	۵۷	۲۸	۱	۱
حرکت	۵۹ ۲۵	۷۲۳	۴۳ ۲۲	۳۷ ۴۹	۷ ۲۹	۷۴ ۳۶	۰ ۲۳	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری طلوع	· ·	م ط	م ط	و غ	و ط	م غ	م ط	و غ	و غ

اپریل ۲۰۰۵ء APR.	انگریزی تاریخ	سن ۱۴۲۶ ہجری	چیت کلجگ ۵۱۰۶	چیت ۱۹۲۷ شاکا	چیت ۲۰۶۱-۲۰۶۲ بکرمی	چیت بدی ۲۰۶۱-۶۲ء بکرم: نام تتھی	گھنٹہ منٹ	اوقات نچھتر روزانہ: نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ: نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ راس چندرماں: نام راس	گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع: گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب: گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع: گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب: گھنٹہ منٹ	طلوع چاند جالندھر: گھنٹہ منٹ	دن مان: گھنٹہ منٹ	پرب تیوہار بھدرا طلوع وغروب داخلہ راس سیارگان ۲۰۰۵ء گھنٹہ منٹ — سورج اترائین میں۔ موسم بسنت
شکروار	۱	۲۱	۱۹	۱۱	۱۹	سپتمی	۱۹ ۲۴	مولا	۲۱ ۴۰	دریان	۱۹ ۲۴	دھن	-	۶ ۲۰	۱۸ ۴۳	۶ ۱۵	۱۸ ۳۵	۰ ۴۶	۱۲ ۲۳	بھدرا ۸/۲۳ تک گنڈمول پوجا
سنیچروار	۲	۲۲	۲۰	۱۲	۲۰	اشٹمی	۱۷ ۱۴	پوکھاڑہ	۲۰ ۱۳	پریگھ	۱۶ ۳۰	مکر	۲۵ ۴۹	۶ ۱۹	۱۸ ۴۴	۶ ۱۴	۱۸ ۳۶	۱ ۴۹	۱۲ ۲۵	سیتلا اشٹمی
اتوار	۳	۲۳	۲۱	۱۳	۲۱	نومی	۱۴ ۵۵	اتراکھاڑہ	۱۸ ۳۷	شو	۱۳ ۲۸	مکر	-	۶ ۱۸	۱۸ ۴۴	۶ ۱۳	۱۸ ۳۶	۲ ۴۵	۱۲ ۲۶	وکری برہست (۳) میں ۲۸/۵۰
سوموار	۴	۲۴	۲۲	۱۴	۲۲	دشمی	۱۲ ۳۰	شرون	۱۶ ۵۶	سدھ	۱۰ ۲۲	کنبھ	۲۸ ۵	۶ ۱۷	۱۸ ۴۵	۶ ۱۲	۱۸ ۳۷	۳ ۳۳	۱۲ ۲۸	بھدرا ۱۲/۳۰ تک۔ پنچک شروع ۲۸/۵
منگلوار	۵	۲۵	۲۳	۱۵	۲۳	ایکادشی	۱۰ ۴	دھنشٹھا	۱۵ ۱۵	سادھیہ شبھ	۷/۱۵ ۲۸/۱۱	کنبھ	-	۶ ۱۶	۱۸ ۴۵	۶ ۱۱	۱۸ ۳۸	۴ ۱۴	۱۲ ۲۹	پاپ موچنی ایکادشی۔ بدھ مشرق سے طلوع
بدھوار	۶	۲۶	۲۴	۱۶	۲۴	۱۲/۱۳	۷/۴۲ ۲۹/۳۰	شتبھکا	۱۳ ۴۱	شکل	۲۵ ۱۴	کنبھ	-	۶ ۱۴	۱۸ ۴۶	۶ ۱۰	۱۸ ۳۸	۴ ۴۹	۱۲ ۳۲	پرودوش برت، وارنی پرب آخری چہار
ویروار	۷	۲۷	۲۵	۱۷	۲۵	چودش	۲۷ ۳۵	پوبھادر	۱۲ ۱۸	برہم	۲۲ ۲۹	مین	۶ ۳۷	۶ ۱۳	۱۸ ۴۷	۶ ۹	۱۸ ۳۹	۵ ۲۱	۱۲ ۳۴	بھدرا ۱۶/۳۳ تک
شکروار	۸	۲۸	۲۶	۱۸	۲۶	اماوش	۲۶ ۲	اترابھادر	۱۱ ۱۳	اندر	۲۰ ۳	مین	-	۶ ۱۲	۱۸ ۴۷	۶ ۸	۱۸ ۳۹	۵ ۵۱	۱۲ ۳۵	چیت اماوس۔ بکرمی ۲۰۶۱ء ختم
سنیچروار	۹	۲۹	۲۷	۱۹	۲۷	چیتر شدی	۲۴ ۵۹	ریوتی	۱۰ ۳۳	ویدھرتی	۱۷ ۵۸	میکھ	۱۰ ۳۳	۶ ۱۰	۱۸ ۴۸	۶ ۷	۱۸ ۴۰	۶ ۲۱	۱۲ ۳۸	چیت نوراترے وبکرمی ۲۰۶۲ء شروع پنچک ختم
اتوار	۱۰	۳۰	۲۸	۲۰	۲۸	دوج	۲۴ ۲۹	اشونی	۱۰ ۲۳	وش کنبھ	۱۶ ۱۹	میکھ	-	۶ ۹	۱۸ ۴۹	۶ ۵	۱۸ ۴۰	۶ ۵۳	۱۲ ۴۰	چندر درشن، شکر میکھ میں ۲۸/۲۷
سوموار	۱۱	ربیع الاول	۲۹	۲۱	۲۹	تیج	۲۴ ۳۷	بھرنی	۱۰ ۴۹	پریتی	۱۵ ۹	برکھ	۱۷ ۱	۶ ۸	۱۸ ۴۹	۶ ۴	۱۸ ۴۱	۷ ۲۶	۱۲ ۴۱	گن گوری تیج۔ متسیہ جینتی
منگلوار	۱۲	۲	۳۰	۲۲	۳۰	چوتھ	۲۵ ۲۴	کرتکا	۱۱ ۵۲	آیوشمان	۱۴ ۲۹	برکھ	-	۶ ۷	۱۸ ۵۰	۶ ۳	۱۸ ۴۱	۸ ۶	۱۲ ۴۳	بدھ مارگی۔ بھدرا ۱۳/۱۱ سے ۲۵/۲۴ تک
بدھوار	۱۳	۳	۳۱	۲۳	بیساکھ	پنچمی	۲۶ ۴۷	روہنی	۱۳ ۳۱	سوبھاگیہ	۱۴ ۱۹	متھن	۲۶ ۳۴	۶ ۶	۱۸ ۵۱	۶ ۲	۱۸ ۴۲	۸ ۴۷	۱۲ ۴۵	سورج میکھ میں ۲۴/۰۹ بیساکھ سنکرانتی (A)
ویروار	۱۴	۴	بیساکھ	۲۴	۲	چھشٹی	۲۸ ۴۱	مرگشر	۱۵ ۴۴	شوبھن	۱۴ ۳۴	متھن	-	۶ ۵	۱۸ ۵۲	۶ ۱	۱۸ ۴۳	۹ ۳۴	۱۲ ۴۷	سکند چھشٹی (A) میلہ بیساکھی (+)
شکروار	۱۵	۵	۲	۲۵	۳	سپتمی	پورا دن	آردرا	۱۸ ۲۳	اتیگنڈ	۱۵ ۱۱	متھن	-	۶ ۴	۱۸ ۵۳	۶ ۰۰	۱۸ ۴۳	۱۰ ۲۷	۱۲ ۴۹	(+) منگل دھنشٹھ میں ۱۹/۱۷
سنیچروار	۱۶	۶	۳	۲۶	۴	سپتمی	۶ ۵۶	پنربسو	۲۱ ۱۶	سکرما	۱۶ ۰۰	کرک	۱۴ ۳۲	۶ ۳	۱۸ ۵۳	۵ ۵۹	۱۸ ۴۴	۱۱ ۲۴	۱۲ ۵۱	بھدرا ۶/۵۶ سے ۱۴/۵ تک
اتوار	۱۷	۷	۴	۲۷	۵	اشٹمی	۹ ۲۰	پکھ	۲۴ ۱۰	دھرتی	۱۶ ۵۳	کرک	-	۶ ۱	۱۸ ۵۴	۵ ۵۸	۱۸ ۴۴	۱۲ ۲۱	۱۲ ۵۳	شری درگا اشٹمی۔ میلہ باہو فورٹ چنت پورنی
سوموار	۱۸	۸	۵	۲۸	۶	نومی	۱۱ ۴۰	اشلیکھا	۲۶ ۵۴	شکل	۱۷ ۳۹	سنگھ	۲۶ ۵۴	۶ ۰۰	۱۸ ۵۵	۵ ۵۷	۱۸ ۴۵	۱۳ ۲۳	۱۲ ۵۵	شری رام نومی۔ نوراترے ختم گنڈمول
منگلوار	۱۹	۹	۶	۲۹	۷	دشمی	۱۳ ۴۲	مگھا	۲۹ ۱۵	گنڈ	۱۸ ۱۱	سنگھ	-	۵ ۵۹	۱۸ ۵۵	۵ ۵۶	۱۸ ۴۵	۱۴ ۲۰	۱۲ ۵۷	گنڈمول۔ سورج سائین برکھ میں ۲۸/۴۹
بدھوار	۲۰	۱۰	۷	۳۰	۸	ایکادشی	۱۵ ۱۸	پوپھاگنی	پورا دن	وردھی	۱۸ ۲۱	سنگھ	-	۵ ۵۸	۱۸ ۵۷	۵ ۵۵	۱۸ ۴۶	۱۵ ۲۵	۱۲ ۵۹	بھدرا ۱۵/۱۸ تک۔ کامدا ایکادشی
ویروار	۲۱	۱۱	۸	بیساکھ	۹	دوادشی	۱۶ ۱۹	پوپھاگنی	۷ ۵	دھرو	۱۸ ۴	کنیا	۱۳ ۲۷	۵ ۵۷	۱۸ ۵۷	۵ ۵۴	۱۸ ۴۶	۱۶ ۲۹	۱۳ ۰۰	پردوش برت۔ شکر بھرنی میں ۲۳/۰۴
شکروار	۲۲	۱۲	۹	۴	۱۰	ترودشی	۱۶ ۴۱	اترپھاگنی	۸ ۲۰	ویاگھات	۱۷ ۱۷	کنیا	-	۵ ۵۶	۱۸ ۵۸	۵ ۵۳	۱۸ ۴۷	۱۷ ۳۲	۱۳ ۲	مہاویر جینتی۔ منگل کنبھ میں ۲۳/۴۲ (B)
سنیچروار	۲۳	۱۳	۱۰	۳	۱۱	چودش	۱۶ ۲۶	ہست	۸ ۵۷	ہرشن	۱۶ ۲	تلا	۲۱ ۲	۵ ۵۵	۱۸ ۵۹	۵ ۵۲	۱۸ ۴۸	۱۸ ۲۹	۱۳ ۴	بھدرا ۱۶/۲۶ سے ۲۸/۵ تک (B) بارہ وفات
اتوار	۲۴	۱۴	۱۱	۴	۱۲	پورنماں	۱۵ ۳۷	چترا	۸ ۵۹	وجر	۱۴ ۱۸	تلا	-	۵ ۵۴	۱۸ ۵۹	۵ ۵۱	۱۸ ۴۸	۱۹ ۴۷	۱۳ ۵	پورنماں ہنومان جینتی شکر طلوع
سوموار	۲۵	۱۵	۱۲	۵	۱۳	بیساکھ بدی	۱۴ ۱۶	سواتی	۸ ۳۰	سدھی	۱۲ ۱۰	برسچک	۲۵ ۵۰	۵ ۵۳	۱۹ ۰۰	۵ ۵۰	۱۸ ۴۹	۲۰ ۱۳	۱۳ ۷	بیساکھ بدی پکھ شروع
منگلوار	۲۶	۱۶	۱۳	۶	۱۴	دوج	۱۲ ۳۱	وشاکھا	۷ ۳۴	ویتی پات	۹ ۴۱	برسچک	-	۵ ۵۲	۱۹ ۰۰	۵ ۴۹	۱۸ ۴۹	۲۲ ۲۷	۱۳ ۸	بھدرا ۲۳/۳۱ سے شروع۔
بدھوار	۲۷	۱۷	۱۴	۷	۱۵	تیج	۱۰ ۲۷	انورادھا جیشٹھا	۶/۱۹ ۲۸/۵۰	وریان پریگھ	۶/۵۷ ۲۸/۱	دھن	۲۸ ۵۰	۵ ۵۱	۱۹ ۱	۵ ۴۸	۱۸ ۵۰	۲۳ ۱۹	۱۳ ۱۰	بھدرا ۱۰/۲۷ تک، شری گنیش چوتھ (+)
ویروار	۲۸	۱۸	۱۵	۸	۱۶	چوتھ پنچمی	۸/۱۱ ۲۹/۳۸	مولا	۲۷ ۱۴	شو	۲۵ ۰۰	دھن	-	۵ ۵۰	۱۹ ۲	۵ ۴۷	۱۸ ۵۱	۲۴ ۵۸	۱۳ ۱۲	گنڈمول خیال۔ (+) سورج بھرنی میں ۱۶/۴ عید میلاد
شکروار	۲۹	۱۹	۱۶	۹	۱۷	چھشٹی	۲۷ ۲۴	پوکھاڑہ	۲۵ ۳۶	سدھ	۲۱ ۵۶	دھن	-	۵ ۴۹	۱۹ ۳	۵ ۴۶	۱۸ ۵۱	- -	۱۳ ۱۴	بھدرا ۲۷/۲۴ سے شروع
سنیچروار	۳۰	۲۰	۱۷	۱۰	۱۸	سپتمی	۲۵ ۲	اتراکھاڑہ	۲۴ ۱	سادھیہ	۱۸ ۵۵	مکر	۷ ۱۲	۵ ۴۸	۱۹ ۳	۵ ۴۵	۱۸ ۵۲	۴۳	۱۳ ۱۵	بھدرا ۱۴/۱۳ تک

بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت ماہ اپریل ۲۰۰۵ء

شبھ کاموں کے وقت کا آغاز :- جب آپکو کسی خاص مقصد یا کسی مبارک کام پر جانا ہو یا اعلیٰ افسر یا حاکم سے ملنا ہو تو اپریل کی ۳، ۵، ۶، ۱۱، ۱۷، ۱۹ (بعد دوپہر) ۱۲ اور ۳۰ کی تاریخیں کامیابی کیلئے مبارک ہے۔

کرک راشی - اس راشی کا مالک چندرماں ہے۔ اس راش والے شخص کا گول چہرہ، گورا بدن اور درمیانہ قد ہو۔ ایسا شخص جذباتی مگر محنتی عقلمند، انصاف پسند، رحم دل، خیالوں میں گم رہنے والا مگر طلن ساز۔ مذہبی لٹریچر موسیقی و خوبصورت اشیا کا خاص شوق رکھ۔ دوسروں کے دلوں کی بات جلد پہچان لیگا۔ سفید موتی مبارک ہوگا۔

۱ سے ۲ اپریل

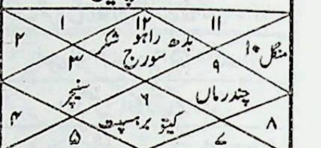

میکھ، برکھ، کرک، سنگھ، تلا، برشچک، مکر، کنبھ اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ ہوگا۔ باقی کو ملاجلا پھل رہیگا۔

۳ سے ۴ اپریل

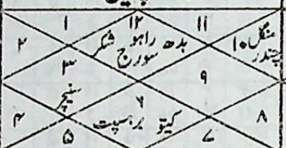

میکھ، برکھ، کرک، سنگھ، کنیا، تلا، مکر اور کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا۔ باقی راس والوں کو اس کا اثر خراب ہوگا۔

۵ سے ۶ اپریل

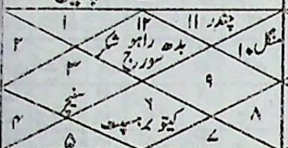

میکھ، برکھ، کرک، سنگھ، برشچک، مکر، کنبھ اور مین راس کو ان تاریخوں کو پھل اچھا اور متھن کنیا، مکر اور دھن راس والوں کو خراب اثر ہوگا۔

۷-۸ اپریل (اماوس)

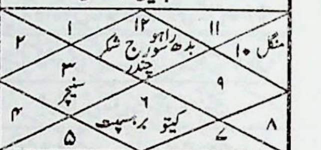

میکھ، برکھ، سنگھ، کنیا، برشچک، مکر اور کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا اور باقی راس والوں کو خراب اثر ہوگا۔

۹ سے ۱۱ اپریل (۱۱ کو شکر میکھ میں)

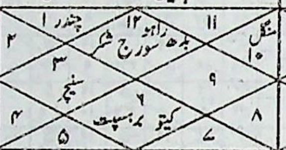

میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، برشچک اور مکر راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا جبکہ باقی راشی والوں کو خراب پھل ہوگا۔

۱۲ سے ۱۳ اپریل (۱۳ کو سورج میکھ میں)

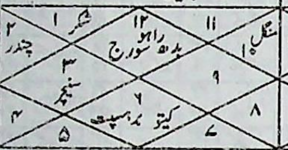

میکھ، برکھ، سنگھ، کنیا، برشچک، دھن، مکر و مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ شبھ اور مبارک ہوگا باقی راس والوں کو ملا جلا اثر ہوگا۔

۱۴ سے ۱۶ اپریل

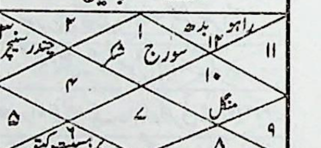

میکھ، برکھ، کرک، کنیا، برشچک، دھن، مکر، مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ اچھا ہوگا۔ باقی راس والوں کو اس کا پھل درمیانہ رہےگا۔

۱۷ سے ۲۰ اپریل

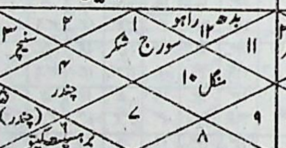

میکھ، برکھ، کرک، کنیا، تلا، برشچک، دھن، کنبھ و مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ فائدہ مند ہوگا۔ باقی راس والوں کو ان کا اثر ملا جلا ہوگا۔

۲۱-۲۳ اپریل (منگل کنبھ میں ۲۲ اپریل)

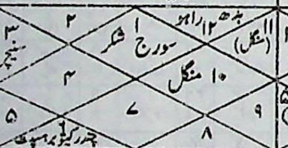

میکھ، برکھ، متھن، تلا، دھن، مکر، مین راس والوں کو اچھا کرک، سنگھ، کنیا، برشچک کنبھ راس والوں کو درمیانہ پھل رہیگا۔

۲۴ سے ۲۵ اپریل (پورنماں)

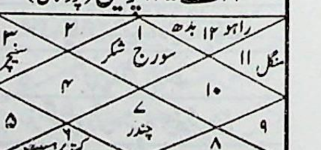

میکھ، برکھ، متھن، تلا، مکر، کنبھ راشی والوں کو ان تاریخوں کا پھل فائدہ مند ہوگا جبکہ باقی راشی والوں کو درمیانہ اثر ہوگا۔

۲۶ سے ۲۸ اپریل

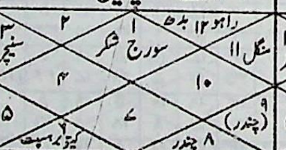

میکھ، متھن، سنگھ، تلا، برشچک، دھن، مکر، کنبھ راشی والے لوگوں کو ان تاریخوں کے پھل مفید باقی راشیوں کو کشمکش والا۔

۲۹ سے ۳۰ اپریل

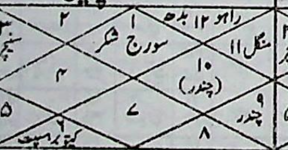

میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، تلا، برشچک، دھن، مکر، کنبھ راشی والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا باقی راشیوں کو خراب پھل ہے۔

گرہ اسپشٹ — چیت بدی اشٹمی ۲ اپریل

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۱۸	۱۷	۱۴	۱۲	۲۰	۱۸	۲۶	۲۹	۲۹
کلا	۲۵	۵۷	۵۶	۲۱	۱۵	۵۴	۳۴	۳۵	۳۵
حرکت	۵۹ ۱۰	۸۵۳	۴۳ ۳۰	۳۶ ۴۰	۷ ۴۳	۷۴ ۴۸	۱ ۱۵	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری طلوع	۰ ۰	م ط	م ط	و غ	و ط	م ط	م ط	و غ	و غ

چیت بدی اماوس ۸ اپریل

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۲۴	۱۳	۱۹	۸	۱۹	۲۶	۲۶	۲۹	۲۹
کلا	۲۰	۲۲	۱۷	۳۹	۲۹	۲۰	۴۴	۱۶	۱۶
حرکت	۵۸ ۵۹	۸۲۴	۴۳ ۳۳	۲۰ ۳۴	۷ ۴۰	۷۴ ۲۳	۱ ۵۴	۳ ۱۰	۳ ۱۰
وکری طلوع	۰ ۰	م غ	م ط	و ط	و ط	م غ	م ط	و غ	و غ

چیت شدی پورنماں پورنماں ۲۴ اپریل

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۹	۴	۰	۱۳	۱۷	۱۶	۲۷	۲۸	۲۸
کلا	۵۹	۴۳	۵۴	۷	۳۳	۸	۲۶	۲۵	۲۵
حرکت	۵۸ ۲۵	۸۱۴ ۲۱	۴۳ ۳۱	۵۲ ۰۰	۶ ۲۶	۷۴ ۶	۳ ۱۰	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری طلوع	۰ ۰	م ط	م ط	م ط	و ط	م غ	م ط	و غ	و غ

پیشن گوئی بابت بیساکھ (اپریل - مئی)

داخلہ سورج میکھ راس ۲۴/۱۰

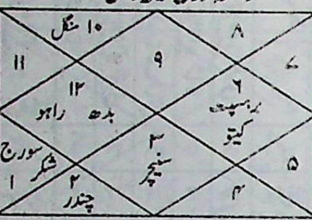

بیساکھ سنکرانتی ۱۳ اپریل بدھوار چیت شدی پنچمی تتھی مرگشر پچھتر شوبھن یوگ کے دوران رات کے بارہ بجکر ۱۰ منٹ پر دھن لگن میں ہوگی۔ اس سنکرانت کے درمیان پورنماشی ۲۴ اپریل اتوار کو اور اماوس ۸ مئی اتوار کو ہوگی۔ یہ سنکرانتی ۳۰ مہورتی ہے۔

دسویں خانہ میں کیتوں کے ساتھ برہسپتی پڑا ہوا ہے۔ لگن خانہ پر سنیچر کی بھی خاص نظر پڑ رہی ہے۔ اور منگل و شنی کے درمیان کھٹاشکٹ یوگ بن ہوا ہے۔ گرہوں کی پوزیشنکے مطابق اس ماہ مرکزی حکومت میں خاص الٹ پھیر ہونے کے امکان ہوں گے۔ گدی نشیں پارٹی اور مخالف پارٹی کے درمیان زبردست ٹکراؤ کے آثار ہیں۔

پرب تیوہار نئے سمت ۲۰۶۲ء کا آغاز:- ۹ اپریل سنیچر وار سے نئے بکرمی سمت ۲۰۶۲ء کا آغاز ہوگا۔ اسی روز سے چیت نوراتروں کا بھی آغاز ہوگا۔ نئے سمت سر کا بادشاہ سال سنیچر اور وزیر بدھ گرہ رہےگا۔ نئے سمت کا نام وبھ ہے اس لئے آئندہ سمت سرک کے دوران پاٹھ دان اور دیگر دھرم کاموں میں اس سمت کے نام کا استعمال ہوگا۔ نئے سمت اور بادشہ وزیر وغیرہ کے اثرات کے متعلق شروع کے صفعوں پر پڑ ہیں۔ ۹ اپریل سے ۱۸ اپریل تک نوراتروں میں درگا ماتا کے سامنے جوت جگا کر شری درگا پوجن و پاٹھ کرنے سے گھر میں تمام برس سکھ شانتی تندرستی اور خشحالی بنی رہتی ہے۔

سنکرانت راشی پھل:- یہ سنکرانت میکھ، برکھ، سنگھ، کنیا، تلا، دھن، مکر اور مین راشی والوں کو فائدہ مند رہیگی باقی راشی والوں کو ملاجلا اثر رہیگا۔

مئی ۲۰۰۵ء	انگریزی تاریخ	ربیع الاول ۱۴۲۶ ہجری	نانکشاہی	شاکا ۱۹۲۷	بیساکھ ۲۰۶۲ بکرمی	بیساکھ بدی ۲۰۶۲ء بکرمی: نام تتھی	گھنٹہ منٹ	اوقات پچھتر روزانہ: نام پچھتر	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ: نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ راس چندرماں: نام راس	گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع: گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب: گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع: گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب: گھنٹہ منٹ	طلوع لگن: گھنٹہ منٹ	دن کا مان: گھنٹہ منٹ	پرب تیوہار بھدرا طلوع و غروب داخلہ سیارگان ۲۰۰۵ء گھنٹہ منٹ — سورج اترائین میں۔ موسم گرمی
اتوار	۱	۲۱	۱۸	۱۱	۱۹	اشٹمی	۲۲ ۴۸	شرون	۲۲ ۳۲	شبھ	۱۵ ۵۸	مکر	-	۵ ۴۷	۱۹ ۴	۵ ۴۳	۱۸ ۵۵	۱ ۳۹	۱۳ ۱۷	یوم مہنت۔ منگل شت بھکا میں ۲۸/۱۱
سوموار	۲	۲۲	۱۹	۱۲	۲۰	نومی	۲۰ ۴۴	دھنشٹہ	۲۱ ۱۴	شکل	۱۳ ۹	کنبھ	۹ ۵۲	۵ ۴۶	۱۹ ۵	۵ ۴۲	۱۸ ۵۵	۲ ۳۱	۱۳ ۱۹	پنچک شروع ۹/۵۲۔ شکر کرتکا میں ۱۸/۲۷
منگلوار	۳	۲۳	۲۰	۱۳	۲۱	دشمی	۱۸ ۵۳	شت بھکا	۲۰ ۸	برہم	۱۰ ۲۹	کنبھ	-	۵ ۴۵	۱۹ ۵	۵ ۴۱	۱۸ ۵۷	۳ ۱۵	۱۳ ۲۰	بھدرا ۷/۴۹ سے ۱۸/۵۳ تک
بدھوار	۴	۲۴	۲۱	۱۴	۲۲	ایکادشی	۱۷ ۱۷	پوبھادر	۱۹ ۱۸	ایندر	۸ ۲	مین	۱۳ ۲۹	۵ ۴۴	۱۹ ۶	۵ ۴۰	۱۸ ۵۷	۳ ۵۱	۱۳ ۲۲	وردتھنی ایکادشی برت
ویروار	۵	۲۵	۲۲	۱۵	۲۳	دوادشی	۱۵ ۵۹	اترابھادر	۱۸ ۴۶	ویدھرتی وش کنبھ	۵/۴۸ ۲۷/۴۹	مین	-	۵ ۴۳	۱۹ ۷	۵ ۳۹	۱۸ ۵۸	۴ ۲۳	۱۳ ۲۴	پردوش برت، شکر برکھ راشی میں ۱۱/۲۳
شکروار	۶	۲۶	۲۳	۱۶	۲۴	ترودشی	۱۵ ۱	ریوتی	۱۸ ۴۴	پریتی	۲۶ ۷	میکھ	۱۸ ۳۴	۵ ۴۲	۱۹ ۷	۵ ۳۸	۱۸ ۵۸	۴ ۵۴	۱۳ ۲۵	پنچک ختم ۱۸/۳۴۔ گنڈمول۔
سنیچروار	۷	۲۷	۲۴	۱۷	۲۵	چودش	۱۴ ۲۵	اشونی	۱۸ ۴۴	آیوشمان	۲۴ ۴۵	میکھ	-	۵ ۴۱	۱۹ ۸	۵ ۳۸	۱۸ ۵۹	۵ ۲۱	۱۳ ۲۷	گنڈمول۔ ٹیگور جینتی
اتوار	۸	۲۸	۲۵	۱۸	۲۶	اماوس	۱۴ ۱۵	بھرنی	۱۹ ۲۱	سوبھاگیہ	۲۳ ۴۴	برکھ	۲۵ ۳۴	۵ ۴۱	۱۹ ۹	۵ ۳۷	۱۸ ۵۹	۵ ۵۲	۱۳ ۲۸	بیساکھ اماوس۔ بدھ میکھ راشی میں ۱۵/۱۵
سوموار	۹	۲۹	۲۶	۱۹	۲۷	بیساکھ شدی	۱۴ ۴۳	کرتکا	۲۰ ۲۵	شوبھن	۲۳ ۶	برکھ	-	۵ ۴۰	۱۹ ۹	۵ ۳۶	۱۹ ۰۰	۶ ۱۹	۱۳ ۲۹	بیساکھ شدی پکھ۔ چندر درشن ۳۰ مہورتی
منگلوار	۱۰	ربیع الثانی	۲۷	۲۰	۲۸	دوج	۱۵ ۲۲	روہنی	۲۱ ۵۹	اتیگنڈ	۲۲ ۵۲	برکھ	-	۵ ۳۹	۱۹ ۱۰	۵ ۳۶	۱۹ ۱	۶ ۵۱	۱۳ ۳۱	شوشواجی جینتی۔ پرشورام جینتی
بدھوار	۱۱	۲	۲۸	۲۱	۲۹	تیج	۱۶ ۴۰	مرگشر	۲۴ ۱	سکرما	۲۳ ۰۰	متھن	۱۰ ۵۶	۵ ۳۸	۱۹ ۱۱	۵ ۳۵	۱۹ ۱	۷ ۲۳	۱۳ ۳۳	اکشے تیج۔ سورج کرتیکا میں ۱۰/۱۲
ویروار	۱۲	۳	۲۹	۲۲	۳۰	چوتھ	۱۸ ۲۶	آردرا	۲۶ ۲۹	دھرتی	۲۳ ۲۹	متھن	-	۵ ۳۸	۱۹ ۱۲	۵ ۳۵	۱۹ ۲	۸ ۲۱	۱۳ ۳۴	بھدرا ۵/۳۳ سے ۱۸/۲۶ تک
شکروار	۱۳	۴	۳۰	۲۳	۳۱	پنچمی	۲۰ ۳۴	پنربسو	۲۹ ۱۶	شول	۲۴ ۱۴	کرک	۲۲ ۳۳	۵ ۳۷	۱۹ ۱۳	۵ ۳۴	۱۹ ۳	۹ ۲۹	۱۳ ۳۶	جگت گورو شنکراچاریہ جینتی
سنیچروار	۱۴	۵	۳۱	۲۴	جیٹھ	چھشٹی	۲۲ ۵۵	پکھ	پورا دن	گنڈ	۲۵ ۸	کرک	-	۵ ۳۶	۱۹ ۱۳	۵ ۳۳	۱۹ ۳	۱۰ ۲۳	۱۳ ۳۷	سورج برکھ میں ۲۱/۴ جیٹھ سنکرانتی
اتوار	۱۵	۶	جیٹھ	۲۵	۲	سپتمی	۲۵ ۱۸	پکھ	۸ ۱۲	وردھی	۲۶ ۳	کرک	-	۵ ۳۶	۱۹ ۱۴	۵ ۳۳	۱۹ ۴	۱۱ ۲۱	۱۳ ۳۸	گنگا جینتی۔ گنڈمول ۸/۱۲ کے بعد
سوموار	۱۶	۷	۲	۲۶	۳	اشٹمی	۲۷ ۳۰	اشلیکھا	۱۱ ۶	دھرو	۲۶ ۴۹	سنگھ	۱۱ ۶	۵ ۳۵	۱۹ ۱۴	۵ ۳۲	۱۹ ۴	۱۲ ۲۴	۱۳ ۳۹	بھدرا ۱۰/۱۴ تک۔ بدھ بھرنی میں ۲۳/۲
منگلوار	۱۷	۸	۳	۲۷	۴	نومی	۲۹ ۱۷	مگھا	۱۴ ۴۴	ویاگھات	۲۷ ۱۶	سنگھ	-	۵ ۳۴	۱۹ ۱۴	۵ ۳۱	۱۹ ۵	۱۳ ۲۳	۱۳ ۴۰	شری سیتا نومی، گنڈمول
بدھوار	۱۸	۹	۴	۲۸	۵	دشمی	پورا دن	پوپھاگنی	۱۵ ۵۵	ہرشن	۲۷ ۱۷	کنیا	۲۲ ۲۲	۵ ۳۴	۱۹ ۱۵	۵ ۳۱	۱۹ ۵	۱۴ ۲۲	۱۴ ۴۱	--------------
ویروار	۱۹	۱۰	۵	۲۹	۶	دشمی	۶ ۳۰	اتراپھاگنی	۱۷ ۲۷	وجر	۲۶ ۴۶	کنیا	-	۵ ۳۳	۱۹ ۱۶	۵ ۳۰	۱۹ ۶	۱۵ ۳۷	۱۳ ۴۳	بھدرا ۱۸/۴۵ سے شروع
شکروار	۲۰	۱۱	۶	۳۰	۷	ایکادشی	۶ ۵۹	ہست	۱۸ ۱۷	سدھی	۲۵ ۳۹	کنیا	-	۵ ۳۳	۱۹ ۱۷	۵ ۳۰	۱۹ ۶	۱۶ ۵۱	۱۳ ۴۴	موہنی ایکادشی۔ گیارہویں شریف
سنیچروار	۲۱	۱۲	۷	۳۱	۸	دوادشی	۶ ۴۳	چترا	۱۸ ۲۲	ویتی پات	۲۳ ۵۷	تلا	۶ ۲۵	۵ ۳۲	۱۹ ۱۷	۵ ۲۹	۱۹ ۷	۱۷ ۴۱	۱۳ ۴۵	شنی پردوش برت
اتوار	۲۲	۱۳	۸	جیٹھ	۹	ترودشی چودش	۵/۴۳ ۲۸/۰۳	سواتی	۱۷ ۴۵	وریان	۲۱ ۴۱	تلا	-	۵ ۳۱	۱۹ ۱۸	۵ ۲۸	۱۹ ۸	۱۸ ۲۱	۱۳ ۴۷	نرسنگھ چودش، شاکا جیٹھ شروع
سوموار	۲۳	۱۴	۹	۲	۱۰	پورنماں	۲۵ ۴۸	وشاکھا	۱۶ ۳۲	پریگھ	۱۸ ۵۵	برسچک	۱۰ ۵۳	۵ ۳۱	۱۹ ۱۹	۵ ۲۸	۱۹ ۸	۱۹ ۱۵	۱۳ ۴۸	بدھ پورنماں۔ بدھ جینتی۔ بیساکھ اشنان
منگلوار	۲۴	۱۵	۱۰	۳	۱۱	جیٹھ بدی	۲۳ ۸	انورادھا	۱۴ ۴۹	شو	۱۵ ۴۷	برسچک	-	۵ ۳۰	۱۹ ۱۹	۵ ۲۸	۱۹ ۹	۲۰ ۱۷	۱۳ ۴۹	شکر مرگشر میں ۱۱/۸
بدھوار	۲۵	۱۶	۱	۴	۱۲	دوج	۲۰ ۱۲	جیشٹھ	۱۴ ۴۵	سدھی	۱۲ ۲۲	دھن	۱۲ ۴۵	۵ ۳۰	۱۹ ۲۰	۵ ۲۸	۱۹ ۱۰	۲۱ ۲۱	۱۳ ۵۰	سورج روہنی میں ۶/۲۷۔ بدھ برکھ میں ۱۸/۱۱
ویروار	۲۶	۱۷	۱۲	۵	۱۳	تیج	۱۷ ۸	مولا	۱۰ ۳۱	سادھیہ شبھ	۸/۴۸ ۲۹/۴۳	دھن	-	۵ ۲۹	۱۹ ۲۰	۵ ۲۷	۱۹ ۱۰	۲۲ ۲۴	۱۳ ۵۱	گنیش چوتھ برت سنیچر کرک راشی میں ۷/۲۶۔
شکروار	۲۷	۱۸	۱۳	۶	۱۴	چوتھ	۱۴ ۵	پوکھاڑہ	۸ ۱۶	شکل	۲۵ ۴۲	مکر	۱۳ ۴۳	۵ ۲۹	۱۹ ۲۱	۵ ۲۷	۱۹ ۱۱	۲۳ ۳۱	۱۳ ۵۲	--------------
سنیچروار	۲۸	۱۹	۱۴	۷	۱۵	پنچمی	۱۱ ۱۱	اتراکھاڑہ شرون	۶/۷ ۲۸/۱۲	برہم	۲۲ ۲۲	مکر	-	۵ ۲۹	۱۹ ۲۲	۵ ۲۷	۱۹ ۱۱	۲۳ ۵۶	۱۳ ۵۳	--------------
اتوار	۲۹	۲۰	۱۵	۸	۱۶	چھشٹی	۸ ۳۳	دھنشٹہ	۲۶ ۴۰	ایندر	۱۹ ۱۸	کنبھ	۱۵ ۲۴	۵ ۲۹	۱۹ ۲۳	۵ ۲۷	۱۹ ۱۱	۰ ۳۱	۱۳ ۵۴	شکر متھن میں ۲۱/۴۵۔ پنچک شروع ۱۵/۲۴
سوموار	۳۰	۲۱	۱۶	۹	۱۷	سپتمی اشٹمی	۶/۱۷ ۲۸/۲۵	شتبھکا	۲۵ ۳۱	ویدھرتی	۱۶ ۳۳	کنبھ	-	۵ ۲۸	۱۹ ۲۳	۵ ۲۶	۱۹ ۱۲	۱ ۲۰	۱۳ ۵۵	بدھ روہنی میں ۱۲/۱۷
منگلوار	۳۱	۲۲	۱۷	۱۰	۱۸	نومی	۲۶ ۵۹	پوبھادر	۲۴ ۴۸	وش کنبھ	۱۴ ۹	مین	۱۸ ۵۶	۵ ۲۸	۱۹ ۲۳	۵ ۲۶	۱۹ ۱۲	۱ ۵۸	۱۳ ۵۶	--------------

بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت ماہ مئی ۲۰۰۵ء

شبھ کاموں کے وقت کا آغاز:- جب آپکو کسی خاص مقصد یا کسی افسر یا حاکم سے ملنے جانا ہوتو مئی کی ۲، ۵، ۷ (دوپہر بعد) ۸، ۹، ۱۰، ۱۵، ۲۲، ۲۵، ۲۳، ۲۵ (دوپہر سے پہلے) تاریخیں کامیابی کیلئے شبھ ہوں گی۔

سنگھ راشی۔ اس راشی کا مالک سورج ہے۔ اس راس میں پیدا ہونے والا آدمی تیز مزاج اور درمیانہ قد اور دنیا کے ہر کام کو بڑے غور سے انجام پہنچائے۔ غذا وَں کا شوقین اس راس والوں کی دوستی میکھ، متھن، سنگھ، تلا اور دھن والوں سے اچھی رہی گی۔ پتھر مانک (Ruby) ہوتا ہے۔

۱ سے ۳ مئی تک

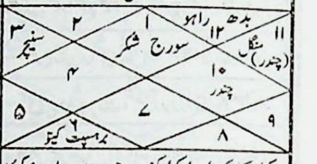

میکھ، برکھ، کنیا، تلا، مکر، کنبھ اور مین راس والوں میکھ کا پھل اچھا جبکہ دیگر راس والوں کو خراب اثر رہیگا۔

۴ سے ۶ مئی (۵ کو شکر برکھ میں)

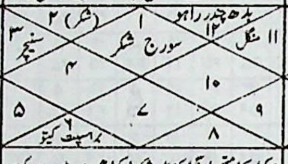

میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، برشچک، مکر، دھن اور مین راس کو ان تاریخوں کا پھل اچھا کرک راس والوں کو ناقص پھل رہیگا۔

۷-۸ مئی (اماوس)

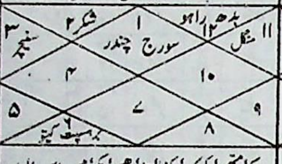

برکھ، متھن، کرک، کنیا، تلا، دھن، مکر، مین راس والوں کیلئے اچھا پھل ملے اور میکھ، سنگھ، برشچک کو ناقص۔

۹ سے ۱۰ مئی (۸ سے بدھ میکھ میں)

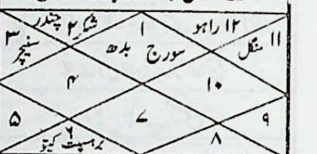

میکھ، متھن، کنیا، تلا، برشچک، مکر، برشچک، مین راس والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ اچھا۔ برکھ کرک سنگھ دھن راس والوں کو مدھم پھل ہوگا۔

۱۱ سے ۱۳ مئی تک

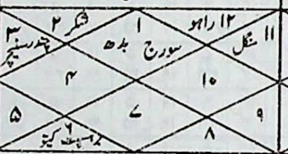

میکھ، متھن، کرک، تلا، برشچک، دھن، مکر، کنبھ راس کو ان تاریخوں کا ثمرہ اچھا مگر برکھ سنگھ کنیا اور مین راس والوں کو خراب ہو۔

۱۴ سے ۱۵ مئی (۱۴ کو سورج برکھ میں)

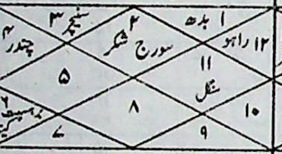

میکھ، برکھ، سنگھ، کنیا، برشچک، مکر اور کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل فائیدہ مند باقی کو خراب اثر ہوگا۔

۱۶ سے ۱۸ مئی تک

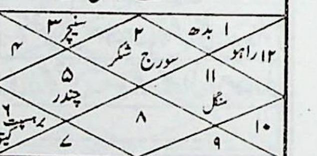

میکھ، برکھ، متھن، کرک، تلا، برشچک، دھن، کنبھ، مین راس والوں کو ان تاریخ کا پھل اچھا ہوگا۔ بقیہ راس والوں کو ناقص پھل ہوگا۔

۱۹ سے ۲۲ مئی تک

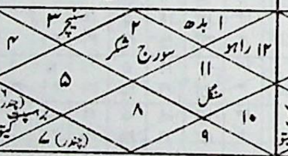

میکھ، برکھ، متھن، کرک، دھن، مین راس والوں کو فائیدہ مند سنگھ کنیا، تلا، برشچک، مکر، کنبھ راس والوں کو ناقص پھل ہوگا۔

۲۳ سے ۲۵ مئی (۲۵ کو بدھ برکھ میں)

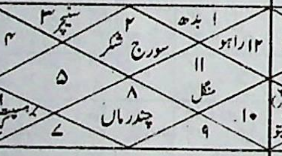

برکھ، سنگھ، تلا، برشچک، مکر، مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ فائدہ رہیگا۔ جبکہ میکھ، کرک، کنیا، دھن راس کو مدھم۔

۲۶ سے ۲۷ مئی (۲۶ کو شنی کرک میں)

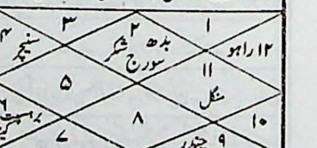

میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، مکر اور مین راس والوں کو اچھا جبکہ باقی راس والوں کو پھل ناقص رہیگا۔

۲۸ سے ۲۹ مئی (کو شکر متھن میں)

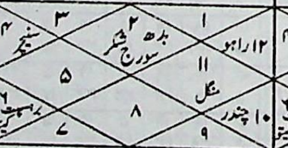

میکھ، متھن، سنگھ، کنیا، دھن، مکر، مین راس والوں کو اچھا پھل رہیگا۔ جبکہ باقی کو ناقص ہوگا۔

۳۰-۳۱ مئی تک

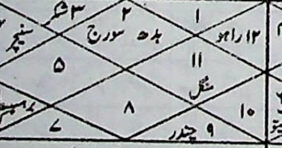

برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، تلا، برشچک، دھن، کنبھ راس والوں ان تاریخوں کا ثمرہ اچھا ہوگا۔ باقی کو ملا جلا اثر ہوگا۔

	بیساکھ شدی پورنماں ۲۳ مئی									بیساکھ بدی اماوس ۸ مئی									بیساکھ بدی اشٹمی یکم مئی									گرہ اسپشٹ
کیتو	راہو	سنیچر	شکر	برہسپت	بدھ	منگل	چندر	سورج	کیتو	راہو	سنیچر	شکر	برہسپت	بدھ	منگل	چندر	سورج	کیتو	راہو	سنیچر	شکر	برہسپت	بدھ	منگل	چندر	سورج	گرہ
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	راشی
۲۶	۲۶	۲۹	۲۱	۱۵	۲۴	۲۱	۲۶	۸	۲۷	۲۷	۲۸	۳	۱۶	۲۹	۱۱	۱۹	۲۳	۲۸	۲۸	۲۷	۲۴	۱۶	۲۰	۵	۱۳	۱۶	انش
۵۲	۵۲	۴۲	۴۹	۱۶	۵۷	۵۱	۵۰	۲	۴۰	۴۰	۲۳	۲۳	۱۱	۲۵	۳	۱۲	۳۵	۲	۲	۵۳	۴۶	۴۹	۱۳	۵۹	۱۶	۴۸	کلا
۳ ۱۱	۳ ۱۱	۵ ۴۷	۷۳ ۳۵	۲ ۱۹	۱۱۸ ۲۹	۴۲ ۵۴	۸۶۳	۵۷ ۳۹	۳ ۱۱	۳ ۱۱	۴ ۴۲	۷۳ ۵۴	۴ ۴۸	۸۷ ۳۶	۴۳ ۱۸	۷۴۳	۵۸ ۳	۳ ۱۱	۳ ۱۱	۴ ۶	۷۳ ۵۳	۵ ۴۹	۷۱ ۴۱	۴۳ ۲۹	۸۱۵	۵۸ ۱۴	حرکت
و غ	و غ	م ط	م ط	و ط	و ط	م ط	م ط	۰ ۰	و غ	و غ	م ط	م ط	و ط	و ط	م ط	م غ	۰ ۰	و غ	و غ	م ط	م ط	و ط	م ط	م ط	م ط	۰ ۰	وکری طلوع

پیشن گوئی بابت جیٹھ

داخلہ سورج برکھ راشی ۲۱/۵

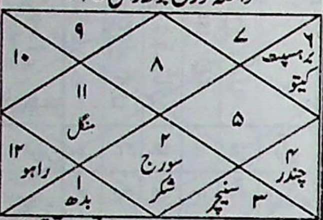

جیٹھ ماہ کی سنکرانتی ۱۴ مئی سنیچر وار پھشٹی تتھی پکھ پنچھتر گنڈ یوگ کے وقت رات ۹ بجکر ۵ منٹ پر برشچک لگن میں داخل ہوگی۔

سنکرانت کنڈلی سنیچر وار کو ۳۰ مہورتی ہونے سے گندم چنے چاول۔ کھانڈ شکر۔ کھل بنولے دودھ سورج مکھ، تیل تیل السی وغیرہ میں تیزی کا رجحان بنے گا۔ شیئروں میں تیزی ہوگی۔ ۲۰ تاریخ سے منگل اور پورا بھادر پد میں آنے سے سونا چاندی روئی ارنڈی اور پٹرول میں تیزی کریگا۔

کنڈلی میں سورج پر منگل کی خاص چوتھی نظر پڑ رہی ہے۔ جس سے اس ماہ کے دوران ملک کے ٹکراؤ زیادہ ہوں گے۔ ملک کے کسی اہم صوبہ میں حکومت میں تبدیلی اور ردوبدل ہونے کے امکان ہیں۔ جموں کشمیر، آسام، بہار وغیرہ صوبوں میں دہشت گردی کی وارداتیں زیادہ ہوں گی۔ سرحدی علاقوں میں خاص طور پر دھماکہ خیز وارداتیں برپا ہوں گی۔

سنکرانت راشی پھل۔ میکھ برکھ، کرک، سنگھ، کنیا، تلا، دھن، کنبھ و مین راشی والوں کو اس سنکرانت کا پھل اچھا ہوگا۔

آکاشی حالات۔ اس کے دوران بھارت کے زیادہ تر حصوں میں گرمی کا ظور زیادہ رہیگا۔ شدت کی تپش کی وجہ سے کچھ صوبوں میں لوگوں کو پیچیدہ بیماریوں کا سامنا ہوگا۔ اچانک وفات ہونے کے بھی امکان ہیں۔ مئی کے دوئم حصوں میں تیزی ہوائیں اور اندھیریاں چلنے کے یوگ ہیں۔ کمی تیز بوچھار میں بھی بڑنے کے یوگ ہیں۔

اہم پرب تیوہار۔ مئی ماہ کے دوران کچھ اہم پرب اس طرح سے ہوں گے۔ پرشورام جینتی (۱۰ مئی)، اکھشہ تیج (۱۱ مئی)، جیٹھ سنکرانتی (۱۴ مئی)، گنگا جینتی (۱۵ مئی) موہنی ایکادشی (۲۰ مئی)، گیارہوں شریف (۲۰ مئی)، بدھ جینتی (۲۳ مئی)۔

جون ۲۰۰۵ء JUNE	انگریزی تاریخ	ربیع الثانی ۱۴۲۶ء ہجری	جیٹھ ۵۳۷ء نانک شاہی	جیٹھ ۱۹۲۷ء شاکا	جیٹھ ۲۰۶۲ء بکرمی	جیٹھ بدی ۲۰۶۲ء بکرمی نام تتھی	گھنٹہ منٹ	اوقات نچھتر روزانہ نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ راس چندرماں نام راس	گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	طلوع یا غروب چندرما گھنٹہ منٹ	دن مان گھنٹہ منٹ	پرب تیوہار بھدرا طلوع و غروب داخلہ راس سیارگان ۲۰۰۵ء گھنٹہ منٹ — سورج اترائین میں ۔ موسم گرماں
بدھوار	۱	۲۳	۱۸	۱۱	۱۹	دشمی	۲۶ ۱	اترابھادر	۲۴ ۳۱	پریتی	۱۲ ۷	مین	-	۵ ۲۸	۱۹ ۲۴	۵ ۲۶	۱۹ ۱۵	۲ ۲۳	۱۳ ۵۶	بھدرا ۱۴/۳۰ سے ۲۶/۱ تک
ویروار	۲	۲۴	۱۹	۱۲	۲۰	ایکادشی	۲۵ ۲۹	ریوتی	۲۴ ۴۱	آیوشمان	۱۰ ۲۷	میکھ	۲۴ ۴۱	۵ ۲۷	۱۹ ۲۴	۵ ۲۶	۱۹ ۱۵	۲ ۵۷	۱۳ ۵۷	پنچک ختم ۲۴/۴۱ ۔ اپرا ایکادشی ۔ گنڈمول
شکروار	۳	۲۵	۲۰	۱۳	۲۱	دوادشی	۲۵ ۲۲	اشونی	۲۵ ۱۶	سوبھاگیہ	۹ ۷	میکھ	-	۵ ۲۷	۱۹ ۲۵	۵ ۲۶	۱۹ ۱۶	۳ ۲۵	۱۳ ۵۷	منگل مین راشی میں ۱۶/۲۶ ۔ گنڈمول
سنیچروار	۴	۲۶	۲۱	۱۴	۲۲	ترودشی	۲۵ ۴۰	بھرنی	۲۶ ۱۵	سوبھن	۸ ۷	میکھ	-	۵ ۲۷	۱۹ ۲۶	۵ ۲۵	۱۹ ۱۶	۳ ۵۶	۱۳ ۵۹	شنی پردوش برت، شکر آردرا میں ۸/۳۲
اتوار	۵	۲۷	۲۲	۱۵	۲۳	چودش	۲۶ ۲۱	کرتکا	۲۷ ۳۷	اتیگنڈ	۷ ۲۷	برکھ	۸ ۳۳	۵ ۲۷	۱۹ ۲۶	۵ ۲۵	۱۹ ۱۷	۴ ۱۹	۱۳ ۵۹	بدھ مرگشر میں ۱۴/۳۳ ۔ برہسپت مارگی ۱۲/۵۸
سوموار	۶	۲۸	۲۳	۱۶	۲۴	اماوس	۲۷ ۲۵	روہنی	۲۹ ۲۱	سکرما	۷ ۴	برکھ	-	۵ ۲۷	۱۹ ۲۷	۵ ۲۵	۱۹ ۱۷	۴ ۵۲	۱۴ ۰۰	سوموتی اماوس اشنان دان سنیچر جینتی
منگلوار	۷	۲۹	۲۴	۱۷	۲۵	جیٹھ شدی ۱	۲۸ ۵۲	مرگشر	پورا دن	دھرتی	۷ ۰۰	متھن	۱۸ ۲۱	۵ ۲۷	۱۹ ۲۷	۵ ۲۵	۱۹ ۱۸	۵ ۳۷	۱۴ ۰۰	جیٹھ شدی پکھ ۔ سورج مرگشر میں ۲۸/۱۸
بدھوار	۸	۳۰	۲۵	۱۸	۲۶	دوج	پورا دن	مرگشر	۷ ۲۷	شول	۷ ۱۳	متھن	-	۵ ۲۶	۱۹ ۲۷	۵ ۲۵	۱۹ ۱۹	۶ ۳۳	۱۴ ۱	چاند نمودار ہوگا ۔ بدھ متھن میں ۱۵/۵۱
ویروار	۹	جمادی الاول	۲۶	۱۹	۲۷	دوج	۶ ۴۱	آردرا	۹ ۵۴	گنڈ	۷ ۴۳	متھن	-	۵ ۲۶	۱۹ ۲۸	۵ ۲۵	۱۹ ۱۹	۷ ۳۹	۱۴ ۲	یکم جمادی الاول ۔ رمبھا تیج
شکروار	۱۰	۲	۲۷	۲۰	۲۸	تیج	۸ ۴۸	پنربسو	۱۲ ۳۹	وردھی	۸ ۲۷	کرک	۵ ۵۶	۵ ۲۶	۱۹ ۲۸	۵ ۲۵	۱۹ ۱۹	۸ ۳۱	۱۴ ۳	رانا پرتاپ جینتی
سنیچروار	۱۱	۳	۲۸	۲۱	۲۹	چوتھ	۱۱ ۹	پکھ	۱۵ ۳۵	دھرو	۹ ۲۲	کرک	-	۵ ۲۶	۱۹ ۲۹	۵ ۲۵	۱۹ ۲۰	۹ ۲۲	۱۴ ۳	بھدرا ۱۱/۹ تک ۔ بدھ آردرا میں ۱۹/۲۸
اتوار	۱۲	۴	۲۹	۲۲	۳۰	پنچمی	۱۳ ۳۱	آشلیکھا	۱۸ ۳۶	ویاگھات	۱۰ ۲۲	سنگھ	۱۸ ۳۶	۵ ۲۶	۱۹ ۲۹	۵ ۲۵	۱۹ ۲۰	۱۰ ۳۹	۱۴ ۳	گنڈمول کا خیال
سوموار	۱۳	۵	۳۰	۲۳	۳۱	چھشٹی	۱۵ ۵۷	مگھا	۲۱ ۲۹	ہرشن	۱۱ ۱۹	سنگھ	-	۵ ۲۶	۱۹ ۲۹	۵ ۲۵	۱۹ ۲۰	۱۱ ۳۷	۱۴ ۳	گنڈمول کا خیال
منگلوار	۱۴	۶	۳۱	۲۴	ہاڑ	سپتمی	۱۸ ۱	پوربا پھاگنی	۲۴ ۳	وجر	۱۲ ۴	سنگھ	-	۵ ۲۶	۱۹ ۳۰	۵ ۲۵	۱۹ ۲۰	۱۲ ۳۴	۱۴ ۴	سورج متھن میں ۲۷/۴۰ ۔ ہاڑ سنکرانتی ۔ بدھ طلوع
بدھوار	۱۵	۷	ہاڑ	۲۵	۲	اشٹمی	۱۹ ۳۵	اترا پھاگنی	۲۶ ۵	سدھی	۱۲ ۲۸	کنیا	۶ ۳۷	۵ ۲۶	۱۹ ۳۰	۵ ۲۵	۱۹ ۲۱	۱۳ ۳۱	۱۴ ۴	شری درگا اشٹمی ۔ میلہ کھیر بھوانی، دھوما رتی
ویروار	۱۶	۸	۲	۲۶	۳	نومی	۲۰ ۲۷	ہست	۲۷ ۲۶	ویتی پات	۱۲ ۲۳	کنیا	-	۵ ۲۶	۱۹ ۳۰	۵ ۲۵	۱۹ ۲۱	۱۴ ۲۴	۱۴ ۴	----------------
شکروار	۱۷	۹	۳	۲۷	۴	دشمی	۲۰ ۳۳	چترا	۲۷ ۵۹	وریان	۱۱ ۴۲	تلا	۱۵ ۴۸	۵ ۲۶	۱۹ ۳۰	۵ ۲۵	۱۹ ۲۱	۱۵ ۲۴	۱۴ ۴	شری گنگا دشہرہ (ہردوار)
سنیچروار	۱۸	۱۰	۴	۲۸	۵	ایکادشی	۱۹ ۴۷	سواتی	۲۷ ۴۲	پریگھ	۱۰ ۲۱	تلا	-	۵ ۲۶	۱۹ ۳۱	۵ ۲۵	۱۹ ۲۲	۱۶ ۲۳	۱۴ ۵	نرجلا ایکادشی برت، بدھ پنربسو میں ۱۴/۵۹
اتوار	۱۹	۱۱	۵	۲۹	۶	دوادشی	۱۸ ۱۳	وشاکھا	۲۶ ۳۸	شو	۸ ۲۰	برشچک	۲۰ ۵۸	۵ ۲۷	۱۹ ۳۲	۵ ۲۵	۱۹ ۲۲	۱۷ ۱۹	۱۴ ۵	پردوش برت، بٹ ساوتری برت شروع
سوموار	۲۰	۱۲	۶	۳۰	۷	ترودشی	۱۵ ۵۶	انورادھا	۲۴ ۵۳	سدھ سادھیہ	۵/۴۲ ۲۶/۳	برشچک	-	۵ ۲۷	۱۹ ۳۲	۵ ۲۵	۱۹ ۲۳	۱۸ ۱۳	۱۴ ۵	----------------
منگلوار	۲۱	۱۳	۷	۳۱	۸	چودش	۱۳ ۳	جیشٹھا	۲۲ ۳۶	شبھ	۲۲ ۵۴	دھن	۲۲ ۳۶	۵ ۲۷	۱۹ ۳۲	۵ ۲۶	۱۹ ۲۳	۱۹ ۵	۱۴ ۵	سورج آردرا میں ۲۷/۲۰ ۔ دکھنائن ۔ برت پورنماں
بدھوار	۲۲	۱۴	۸	ہاڑ	۹	پورنماں	۹ ۴۴	مولا	۱۹ ۵۸	شکل	۱۸ ۵۹	دھن	-	۵ ۲۷	۱۹ ۳۲	۵ ۲۶	۱۹ ۲۳	۱۹ ۴۹	۱۴ ۴	جیٹھ پورنماں ۔ کبیر جینتی ۔ گنڈمول
ویروار	۲۳	۱۵	۹	۲	۱۰	ہاڑ بدی ۱/۲	۶/۹ [illegible]	پوکھاڑہ	۱۷ ۱۰	برہم	۱۴ ۵۵	مکر	۲۲ ۲۷	۵ ۲۷	۱۹ ۳۲	۵ ۲۷	۱۹ ۲۳	۲۰ ۴۱	۱۴ ۵	ہاڑ بدی ۔ شکر کرک راشی میں ۱۱/۳۵
شکروار	۲۴	۱۶	۱۰	۳	۱۱	تیج	۲۲ ۵۶	اتراکھاڑہ	۱۴ ۲۲	ایندر	۱۰ ۵۱	مکر	-	۵ ۲۸	۱۹ ۳۲	۵ ۲۷	۱۹ ۲۳	۲۱ ۳۳	۱۴ ۵	بدھ کرک میں ۱۰/۱۶ ۔ شنی پکھ میں ۲۵/۴۰
سنیچروار	۲۵	۱۷	۱۱	۴	۱۲	چوتھ	۱۹ ۳۸	شرون	۱۱ ۳۶	ویدھرتی وشکمبھ	۶/۵۶ ۲۷/۱۴	کمبھ	۲۲ ۳۶	۵ ۲۸	۱۹ ۳۲	۵ ۲۷	۱۹ ۲۳	۲۲ ۴۵	۱۴ ۴	پنچک شروع ۲۲/۳۶ ۔ شری گنیش چوتھ برت
اتوار	۲۶	۱۸	۱۲	۵	۱۳	پنچمی	۱۶ ۴۴	دھنشٹھا	۹ ۳۲	پریتی	۲۳ ۵۹	کمبھ	-	۵ ۲۹	۱۹ ۳۳	۵ ۲۷	۱۹ ۲۳	۲۳ ۱۷	۱۴ ۴	بدھ پکھ میں ۱۳/۲۳ ۔ شکر پکھ میں ۵/۲۲
سوموار	۲۷	۱۹	۱۳	۶	۱۴	چھشٹی	۱۴ ۲۱	شتبھکا	۷ ۴۷	آیوشمان	۲۱ ۹	مین	۲۴ ۵۰	۵ ۲۹	۱۹ ۳۳	۵ ۲۷	۱۹ ۲۳	۲۳ ۵۲	۱۴ ۴	منگل ریوتی میں ۱۹/۲۲
منگلوار	۲۸	۲۰	۱۴	۷	۱۵	سپتمی	۱۲ ۳۳	پوربھادر	۶ ۳۶	سوبھاگیہ	۱۸ ۴۹	مین	-	۵ ۲۹	۱۹ ۳۳	۵ ۲۸	۱۹ ۲۴	۰ ۰	۱۴ ۴	----------------
بدھوار	۲۹	۲۱	۱۵	۸	۱۶	اشٹمی	۱۱ ۲۳	اترابھادر	۶ ۲	شوبھن	۱۷ ۰۰	مین	-	۵ ۲۹	۱۹ ۳۳	۵ ۲۸	۱۹ ۲۴	۰ ۲۹	۱۴ ۴	گنڈمول صبح ۶/۲ کے بعد
ویروار	۳۰	۲۲	۱۶	۹	۱۷	نومی	۱۰ ۵۱	ریوتی	۶ ۶	اتیگنڈ	۱۵ ۴۰	میکھ	۶ ۶	۵ ۳۰	۱۹ ۳۳	۵ ۲۸	۱۹ ۲۴	۱ ۲	۱۴ ۳	پنچک ختم ۶/۶ ۔ گنڈمول

بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت ماہ جون ۲۰۰۸ء

شبھ کاموں کے وقت کا آغاز:- اس کی ۲، ۴، ۷، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۷، ۱۹، ۲۴، ۲۷ اور ۲۹، ۳۰ تاریخیں جون (دوپہر سے پہلے) کا وقت کسی اہم مقصد کیلئے مبارک۔ کوئی قیمتی زیورات' گاڑی' زمین جائیداد وغیرہ خریدنے کیلئے مبارک دن ہونگے۔

کنیا راشی۔ اس راشی میں پیدا ہوا شخص بڑا عالم' خوبصورت رنگت شاستروں کا جاننے والا عقلمند ہوگا۔ عمر کے آخری حصے میں خوش قسمتی کا وقت دیکھے۔ مقدمات برپا ہوں۔ اہل قلم اور لکھنے پڑھنے میں زیادہ توجہ رکھے۔ بیوپار خرید و فروخت اور بچوں کے کاموں سے فائدہ اٹھانے والا۔ آپ کو لکی پتھر پنا (ہرے رنگ) کا ہے۔

۱ سے ۲ جون تک

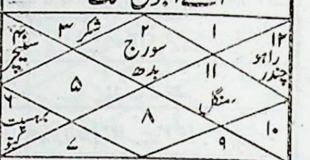

برکھ' متھن' سنگھ' کنیا' تلا' برشچک اور مین راس والوں کو اچھا اور میکھ' کرک' دھن' مکر کو خراب پھل رہیگا۔

۳ سے ۴ جون (۳ کو منگل مین میں)

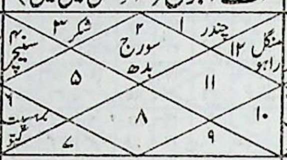

میکھ' برکھ' کنیا' تلا' مکر' دھن' مین راس کو ان تاریخوں کا پھل اچھا رہیگا۔ باقی راس والوں کو مدھم ہوگا۔

۵ سے ۷ جون (اماوس)

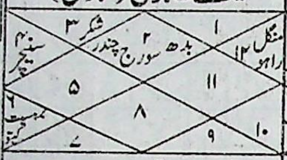

برکھ' متھن' کرک' سنگھ' تلا' دھن' مین راس والوں کو اچھا اور باقی کو خراب اثر ہوگا۔

۸ سے ۹ جون (۸ سے بدھ متھن میں)

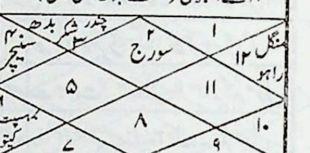

برکھ' متھن' سنگھ' تلا' دھن' مکر مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا۔ میکھ کرک کنیا برشچک کو مدھم۔

۱۰ سے ۱۲ جون

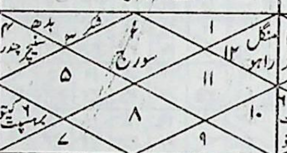

میکھ' برکھ' متھن' سنگھ' کنیا' تلا' دھن' منی راس والوں کو ان تاریخوں کا اچھا کرک' برشچک' مکر کو خراب اثر ہوگا۔

۱۳-۱۴ جون (۱۴ رات کو سورج متھن میں)

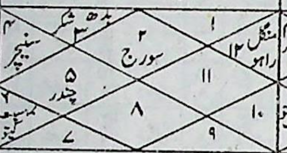

برکھ' متھن' سنگھ' کنیا' تلا' دھن' برشچک اور مین راس کو اچھا متھن مکر کرک راس کو خراب رہیگا۔

۱۵ سے ۱۷ جون تک

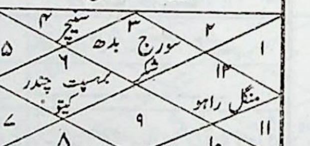

برکھ' متھن' سنگھ' تلا' دھن' مکر' کنبھ' منی راس والوں کو ثمرہ اچھا۔ میکھ' کنیا اور برشچک راس والوں کو ناقص پھل ہوگا۔

۱۸ سے ۲۱ جون تک

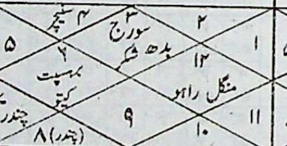

میکھ' برکھ' متھن' کنیا' تلا' کنبھ' مین راس والوں کو اچھا پھل۔ کرک' سنگھ' برشچک کو ناقص دیگر کو مدھم پھل ہوگا

۲۲ سے ۲۳ جون (پورنماشی)

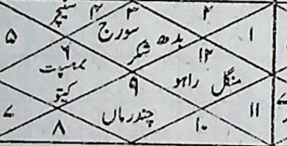

میکھ' متھن' برکھ' سنگھ' تلا' دھن' کنبھ' مین راس والوں کو اچھا پھل باقی راس والوں کو مدھم پھل ہوگا

۲۴ سے ۲۵ جون (۲۴ کو بدھ کرک میں) (۲۵ کو شکر کرک)

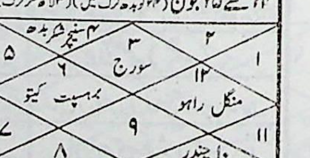

برکھ' متھن' سنگھ' کنیا' تلا' برشچک' کنبھ' مین کو ان تاریخوں کا پھل اچھا' باقی راس والوں کو خراب ہوگا۔

۲۶ سے ۲۷ جون تک

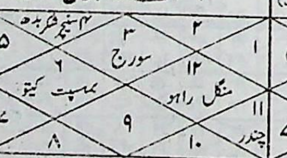

برکھ' متھن' کنیا' تلا' برشچک' مکر' مین راس والوں کو اچھا میکھ' کرک' سنگھ' دھن' کنبھ راس کو مدھم پھل ہوگا

۲۸ سے ۳۰ جون تک

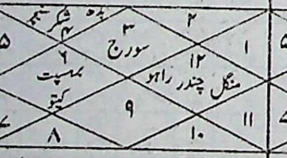

میکھ' برکھ' متھن' سنگھ' کنیا' تلا' دھن' منی راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا' مکر' برشچک' کرک کو خراب اثر ہوگا

گرہ اسپشٹ — جیٹھ بدی اماوس ۶ جون

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	برکھ	برکھ	مین	برکھ	ک.	برکھ	کرک	مین	ک.
انش	۲۱	۱۰	۱	۲۴	۱۵	۸	۱	۲۶	۲۶
کلا	۲۸	۵۹	۴۸	۴۳	۰۰	۵۷	۹	۸	۸
حرکت	۵۷ ۲۵	۷۴۵	۴۲ ۱۴	۱۳۱ ۶	۰ ۱۳	۷۳ ۲۱	۶ ۳۷	۳ ۱۰	۳ ۱۰
وکری طلوع	۰ ۰	م غ	م ط	م غ	م ط	م ط	م ط	و غ	و غ

جیٹھ شدی اشٹمی ۱۵ جون

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	متھن	[illegible]	مین	متھن	ک.	متھن	کرک	مین	ک.
انش	۰۰	۲۹	۸	۱۳	۱۵	۱۹	۲	۲۵	۲۵
کلا	۴	۲۶	۵	۳۴	۸	۵۷	۱۰	۳۹	۳۹
حرکت	۵۷ ۱۸	۷۴۰	۴۱ ۳۰	۱۱۶ ۳	۱ ۵۰	۷۳ ۱۰	۷ ۰۰	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری طلوع	۰ ۰	م ط	م ط	م ط	م ط	م ط	م ط	و غ	و غ

جیٹھ شدی پورنماں ۲۲ جون

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	متھن	دھن	مین	متھن	ک.	متھن	کرک	مین	ک.
انش	۶	۴	۱۲	۲۶	۱۵	۲۸	۲	۲۵	۲۵
کلا	۴۵	۱۷	۵۳	۲۲	۲۵	۲۸	۵۹	۱۷	۱۷
حرکت	۵۷ ۱۳	۹۰۲	۴۰ ۵۱	۴۰ ۴۸	۳ ۱	۷۳ ۰۰	۷ ۱۵	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری طلوع	۰ ۰	م ط	م ط	م ط	م ط	م ط	م ط	و غ	و غ

پیشین گوئی بابت ہاڑھ (جون۔ جولائی)

داخلہ راس سورج متھن راس میں ۲۷/۴۰

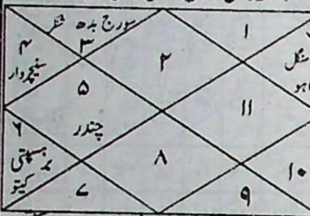

ہاڑ ماہ کی سنکرانت ۱۴ جون منگلوار جیٹھ شدی پنچمی/اشٹمی اترا پھالگنی نچھتر ۴۵ مہورتی آدھی رات ۳ بجکر ۴۰ منٹ پر برکھ لگن میں داخل ہوگی۔ اس ماہ کے دوران پورنماشی ۲۲ جون (بدھوار) کو اور اماوس ۶ جولائی بدھوار کو ہوگی۔

مُلکی حالات۔ ہاڑ ماہ کی سنکرانت کے دوران پانچ منگلوار پڑنے سے ملک کے سرکردہ لیڈروں کیلئے یہ عرصہ پیچیدہ حالات لئے ہوئے آئیگا۔ کسی اہم لیڈر کا عہدہ خالی ہونے کا اندیشہ ہے۔ موجودہ حکمران کانگرس اکثریت کی حکومت کا مخالف بھاجپا پارٹی کے ممبران کے ساتھ زبردست ٹکراؤ پیدا ہونگے۔ ضروری اشیاء کی قیمتوں کو قابو کرنے میں موجودہ حکمران نے اقدامات ناکافی ثابت ہونگے۔ اگرچہ عام رعایا کی بہتری کیلئے کچھ قابلِ ذکر اقدامات اٹھائے جائیں گے۔

بیوپارک رُخ۔ ہاڑ سنکرانت سے متھن راشی پر سورج بدھ اور شکر گرہوں کا میل ہوگا۔ ان پر منگل کی نظر بھی ہوگی۔ روئی' سرسوں کپاہ' لوہا' تِل' کھانڈ' گندم' چاول' چنے' کھل بنولے چوپائے وچارامیڈں تیزی ہوگی۔ ۲۱ کو سورج آردرا میں آنے سے سونا چاندی' چاول گھٹا بڑی کے بعد تیزی بنے گی۔

سنکرانت راشی پھل۔ ہاڑ کی سنکرانت برکھ' متھن' سنگھ' کنیا' برشچک' مکر اور مین راشی والوں کو فائدہ مند رہے گی۔ باقی راشی والوں کو درمیان اثر ہوگا۔

اہم پرب تیوہار۔ سوم وتی اماوس (۶ جون) میلہ کھیر بھوانی کشمیر (۱۵ جون) میلہ گنگا دشہرہ (ہردوار) (۱۷ جون) نرجلا ایکادشی (۱۸ جون) رتھ یاترا شری جگناتھ پوری (۸ جولائی) پرب ہونگے۔

نظریات سیارگان۔ سنکرانت کنڈلی میں سنیچر کی برہسپت پر تیسری اور منگل کی سورج بدھ پر چوتھی اور برہست پر ساتویں نظر میں ہونگی۔

جولائی ۲۰۰۵ء JULY	انگریزی تاریخ	جمادی الاول ۱۴۲۶ء ہجری	بھاز ۵۱۰۶ء کلی شاکہ	بھاز ۱۹۲۷ء شاکہ	بھاز ۲۰۶۲ء بکرمی	ہاڑبدی ۲۰۶۲ء بکرمی نام تتھی	گھنٹہ منٹ	اوقات پکھتر روزانہ نام پکھتر	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ راس چندرماں نام راس	گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	طلوع چاند جالندھر گھنٹہ منٹ	دن مان گھنٹہ منٹ	پرب تیوہار بھدرا داخلہ طلوع و غروب سیارگان ۲۰۰۵ء گھنٹہ منٹ — سورج دکھائین میں۔ موسم بارش
شکروار	۱	۲۳	۱۷	۱۰	۱۸	دشمی	۱۰ ۵۴	اشونی	۶ ۴۵	سکرما	۱۴ ۴۸	میکھ	-	۵ ۳۰	۱۹ ۳۳	۵ ۲۸	۱۹ ۲۲	۲ ۱	۱۴ ۳	تاریخ یکم جولائی شروع۔ بھدرا ۱۰/۵۴ تک
سنیچروار	۲	۲۴	۱۸	۱۱	۱۹	ایکادشی	۱۱ ۲۷	بھرنی	۷ ۵۵	دھرتی	۱۴ ۲۰	برکھ	۱۶ ۱۷	۵ ۳۰	۱۹ ۳۳	۵ ۲۸	۱۹ ۲۱	۲ ۵۲	۱۴ ۳	یوگنی ایکادشی برت
اتوار	۳	۲۵	۱۹	۱۲	۲۰	دوادشی	۱۲ ۲۸	کرتکا	۹ ۳۱	شول	۱۴ ۱۲	برکھ	-	۵ ۳۱	۱۹ ۳۳	۵ ۲۸	۱۹ ۲۱	۳ ۲۹	۱۴ ۲	پردوش برت
سوموار	۴	۲۶	۲۰	۱۳	۲۱	ترودشی	۱۳ ۵۱	روہنی	۱۱ ۳۱	گنڈ	۱۴ ۲۲	متھن	۲۴ ۳۷	۵ ۳۲	۱۹ ۳۳	۵ ۲۹	۱۹ ۲۱	۴ ۳	۱۴ ۲	بھدرا ۱۳/۵۱ سے ۲۶/۴۳ تک
منگلوار	۵	۲۷	۲۱	۱۴	۲۲	چودش	۱۵ ۴۴	مرگشر	۱۳ ۴۹	وردھی	۱۴ ۴۶	متھن	-	۵ ۳۲	۱۹ ۳۳	۵ ۲۹	۱۹ ۲۱	۴ ۳۹	۱۴ ۱	سورج پنربسو میں ۲۶/۵۵۔ سنیچر غروب
بدھوار	۶	۲۸	۲۲	۱۵	۲۳	اماوس	۱۷ ۳۳	آردرا	۱۶ ۲۳	دھرو	۱۵ ۲۳	متھن	-	۵ ۳۲	۱۹ ۳۳	۵ ۳۰	۱۹ ۲۰	۵ ۲۹	۱۴ ۱	اماوس اشنان دان۔ بدھ اشیلکھا میں ۱۷/۳۶
ویروار	۷	۲۹	۲۳	۱۶	۲۴	ہاڑشدی ۱	۱۹ ۴۵	پنربسو	۱۹ ۱۰	ویاگھات	۱۶ ۱۱	کرک	۱۲ ۲۷	۵ ۳۳	۱۹ ۳۳	۵ ۳۰	۱۹ ۲۰	۶ ۱۰	۱۴ ۰۰	ہاڑشدی یکم چاند نمودار ہوگا۔ شکر اشیلکھا میں ۵/۲
شکروار	۸	جمادی الثانی	۲۴	۱۷	۲۵	دوج	۲۲ ۸	پکھ	۲۴ ۷	ہرشن	۱۷ ۷	کرک	-	۵ ۳۴	۱۹ ۳۲	۵ ۳۱	۱۹ ۲۰	۶ ۵۱	۱۳ ۵۹	رتھ یاترہ شری جگنناتھ (پوری)
سنیچروار	۹	۲	۲۵	۱۸	۲۶	تیج	۲۴ ۳۶	اشیلکھا	۲۵ ۹	وجر	۱۸ ۸	سنگھ	۲۵ ۹	۵ ۳۴	۱۹ ۳۲	۵ ۳۱	۱۹ ۲۰	۷ ۳۵	۱۳ ۵۸	برہسپت ہست (۳) میں ۱۳/۱۱۔ گنڈمول
اتوار	۱۰	۳	۲۶	۱۹	۲۷	چوتھ	۲۷ ۱	مگھا	۲۸ ۹	سدھی	۱۹ ۸	سنگھ	-	۵ ۳۴	۱۹ ۳۲	۵ ۳۲	۱۹ ۲۰	۸ ۲۳	۱۳ ۵۸	بھدرا ۱۳/۴۱ سے ۲۷/۱ تک۔ گنڈمول
سوموار	۱۱	۴	۲۷	۲۰	۲۸	پنچمی پ	۲۹ ۱۶	پوپھاگنی	پورا دن	ویتی پات	۲۰ ۲	سنگھ	-	۵ ۳۵	۱۹ ۳۲	۵ ۳۲	۱۹ ۲۰	۹ ۱۹	۱۳ ۵۷	-------------
منگلوار	۱۲	۵	۲۸	۲۱	۲۹	چھشٹی	پورا دن	پوپھاگنی	۶ ۵۸	وریان	۲۰ ۴۳	کنیا	۱۳ ۳۷	۵ ۳۵	۱۹ ۳۱	۵ ۳۲	۱۹ ۱۹	۱۰ ۳۱	۱۳ ۵۶	سکند چھشٹی۔ کمار چھشٹی
بدھوار	۱۳	۶	۲۹	۲۲	۳۰	چھشٹی	۷ ۸	اتراپھاگنی	۹ ۲۴	پریگھ	۲۱ ۰۰	کنیا	-	۵ ۳۶	۱۹ ۳۱	۵ ۳۳	۱۹ ۱۹	۱۱ ۲۷	۱۳ ۵۵	دوسوت سپتمی برت
ویروار	۱۴	۷	۳۰	۲۳	۳۱	سپتمی	۸ ۲۶	ہست	۱۱ ۱۷	شو	۲۰ ۴۸	تلا	۲۳ ۵۸	۵ ۳۷	۱۹ ۳۱	۵ ۳۳	۱۹ ۱۹	۱۲ ۱۶	۱۳ ۵۴	بھدرا ۸/۲۶ سے ۲۰/۴۴ تک
شکروار	۱۵	۸	۳۱	۲۴	۳۲	اشٹمی	۹ ۲	چترا	۱۲ ۲۸	سدھی	۱۹ ۵۹	تلا	-	۵ ۳۷	۱۹ ۳۰	۵ ۳۴	۱۹ ۱۸	۱۳ ۷	۱۳ ۵۳	---------------
سنیچروار	۱۶	۹	ساون ۱	۲۵	ساون ۱	نومی	۸ ۴۹	سواتی	۱۲ ۵۰	سادھیہ	۱۸ ۳۱	تلا	-	۵ ۳۸	۱۹ ۳۰	۵ ۳۴	۱۹ ۱۸	۱۴ ۱۱	۱۳ ۵۲	سورج کرک میں ۱۴/۳۴۔ ساون سنکرانتی ۴۵ مہورتی
اتوار	۱۷	۱۰	۲	۲۶	۲	دشمی	۷ ۴۵	وشاکھا	۱۲ ۲۱	شبھ	۱۶ ۲۱	برشچک	۶ ۳۳	۵ ۳۸	۱۹ ۲۹	۵ ۳۵	۱۹ ۱۸	۱۵ ۱۹	۱۳ ۵۱	بھدرا ۱۸/۴۹ سے شروع
سوموار	۱۸	۱۱	۳	۲۷	۳	ایکادشی دوادشی	۵/۵۲ ۲۷/۱۵	انورادھا	۱۱ ۵	شکل	۱۳ ۳۲	برشچک	-	۵ ۳۹	۱۹ ۲۹	۵ ۳۵	۱۹ ۱۷	۱۶ ۳۱	۱۳ ۵۰	دیوشینی ایکادشی چاترماس شروع۔ شکر سنگھ میں ۵/۴۱ (+)
منگلوار	۱۹	۱۲	۴	۲۸	۴	ترودشی	۲۴ ۲	جیشٹھ	۹ ۷	برہم	۱۰ ۱۰	دھن	۹ ۷	۵ ۳۹	۱۹ ۲۹	۵ ۳۶	۱۹ ۱۷	۱۷ ۴۰	۱۳ ۵۰	پردوش برت، سورج پکھ میں ۲۶/۲۶ (+) منگل میکھ میں ۹/۱۲
بدھوار	۲۰	۱۳	۵	۲۹	۵	چودش	۲۰ ۲۳	مولا پوکھاڑہ	۶/۳۵ ۲۷/۴۰	اندر ویدھرتی	۶/۲۰ ۲۶/۱۱	دھن	-	۵ ۴۰	۱۹ ۲۹	۵ ۳۶	۱۹ ۱۷	۱۸ ۴۳	۱۳ ۴۹	میلہ جوالا مکھی (کشمیر)
ویروار	۲۱	۱۴	۶	۳۰	۶	پورنماں	۱۶ ۳۰	اتراکھاڑہ	۲۴ ۳۵	وش کنبھ	۲۱ ۵۲	مکر	۸ ۵۴	۵ ۴۰	۱۹ ۲۸	۵ ۳۷	۱۹ ۱۷	۱۹ ۳۹	۱۳ ۴۸	ہاڑ پورنماں، بیاس پورنماں، گور پورنماں
شکروار	۲۲	۱۵	۷	۳۱	۷	ساون بدی ۱	۱۲ ۳۴	شرون	۲۱ ۳۰	پریتی	۱۷ ۳۳	مکر	-	۵ ۴۱	۱۹ ۲۸	۵ ۳۸	۱۹ ۱۶	۲۰ ۲۵	۱۳ ۴۷	ساون بدی پکھ شروع
سنیچروار	۲۳	۱۶	۸	ساون	۸	دوج تیج	۸/۴۵ ۲۹/۱۵	دھنشٹھہ	۱۸ ۳۹	آیوشمان	۱۳ ۲۳	کنبھ	۸ ۲	۵ ۴۲	۱۹ ۲۷	۵ ۳۹	۱۹ ۱۵	۲۱ ۱۷	۱۳ ۴۵	پنچک شروع ۸/۲ بدھ دکری شاکا ساون شروع
اتوار	۲۴	۱۷	۹	۲	۹	چوتھ	۲۶ ۱۳	شت بھکا	۱۶ ۱۱	سوبھاگیہ	۹ ۳۱	کنبھ	-	۵ ۴۲	۱۹ ۲۶	۵ ۴۰	۱۹ ۱۵	۲۱ ۵۵	۱۳ ۴۴	شری گنیش چوتھ برت
سوموار	۲۵	۱۸	۱۰	۳	۱۰	پنچمی	۲۳ ۴۶	پوبھادر	۱۴ ۱۶	شوبھن اتی گنڈ	۶/۳ ۲۷/۷	مین	۸ ۴۴	۵ ۴۳	۱۹ ۲۵	۵ ۴۰	۱۹ ۱۵	۲۲ ۴۷	۱۳ ۴۲	ناگ پنچمی (راجستھان)
منگلوار	۲۶	۱۹	۱۱	۴	۱۱	چھشٹی	۲۲ ۲	اترابھادر	۱۳ ۱	سکرما	۲۴ ۴۵	مین	-	۵ ۴۳	۱۹ ۲۴	۵ ۴۰	۱۹ ۱۴	۲۳ ۳۵	۱۳ ۴۱	بھدرا ۲۲/۲ سے شروع
بدھوار	۲۷	۲۰	۱۲	۵	۱۲	سپتمی	۲۱ ۲	ریوتی	۱۲ ۲۹	دھرتی	۲۲ ۵۹	میکھ	۱۲ ۲۹	۵ ۴۴	۱۹ ۲۴	۵ ۴۱	۱۹ ۱۴	-	۱۳ ۴۰	بھدرا ۹/۳۲ تک۔ پنچک ختم ۱۲/۲۹ گنڈمول
ویروار	۲۸	۲۱	۱۳	۶	۱۳	اشٹمی	۲۰ ۴۷	اشونی	۱۲ ۴۲	شول	۲۱ ۴۹	میکھ	-	۵ ۴۵	۱۹ ۲۳	۵ ۴۱	۱۹ ۱۳	۰ ۷	۱۳ ۳۸	راہو ریوتی (۲)، کیتو ہست ۴ میں ۲۲/۴۵
شکروار	۲۹	۲۲	۱۴	۷	۱۴	نومی	۲۱ ۱۳	بھرنی	۱۳ ۳۶	گنڈ	۲۱ ۱۱	برکھ	۱۹ ۵۶	۵ ۴۶	۱۹ ۲۳	۵ ۴۲	۱۹ ۱۳	۰ ۴۹	۱۳ ۳۷	شکر پورباپھاگنی میں ۷/۳۸ بدھ غروب
سنیچروار	۳۰	۲۳	۱۵	۸	۱۵	دشمی	۲۲ ۱۵	کرتکا	۱۵ ۷	وردھی	۲۱ ۱	برکھ	-	۵ ۴۶	۱۹ ۲۲	۵ ۴۲	۱۹ ۱۳	۱ ۲۰	۱۳ ۳۶	بھدرا ۹/۴۴ سے ۲۲/۱۵ تک
اتوار	۳۱	۲۴	۱۶	۹	۱۶	ایکادشی	۲۳ ۴۶	روہنی	۱۷ ۹	دھرو	۲۱ ۱۵	برکھ	-	۵ ۴۷	۱۹ ۲۱	۵ ۴۳	۱۹ ۱۳	۲ ۱۱	۱۳ ۳۴	کامیکا ایکادشی برت

بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت ماہ جولائی ۲۰۰۵ء

شبھ کاموں کے وقت کا آغاز:- آپ کو کسی خاص کام یا مقصد کیلئے کسی حاکم افسر سے ملاقات کیلئے جانا ہو تو جولائی کی ۲، ۴، ۸ (بعد دوپہر) ۱۱، ۱۵، ۲۹، ۳۰ تاریخیں مقصد میں کامیابی دینے والی ہونگی۔

تلا راشی۔ اس راشی کا مالک شکر ہے۔ تلا راشی میں پیدا ہونے والے شخص خوبصورت سفید رنگ ہنس مکھ، فطرت انصاف پسند، ملنسار، ایماندار، نئے نئے دوست بنانے میں ماہر ہوگا۔ خوبصورت چیزوں کا شوقین آرٹ۔ سنگیت اور ناٹک کا بھی شوق رکھے۔ رہن سہن کا ڈھنگ رئیسی اور شاہانہ ہوگا۔ غیر ملکوں میں کام سے فائدہ ہے۔ لکی پتھر ہیرا ہے۔

۱ سے ۲ جولائی تک

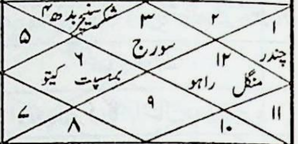

متھن، کرک، سنگھ، کنیا، تلا، مکر و کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں والوں کا پھل اچھا باقی راس والوں کا اثر خراب ہوگا۔

۳ سے ۴ جولائی تک

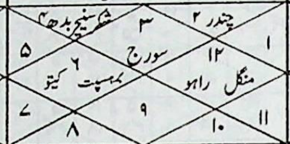

برکھ، کرک، سنگھ، تلا، برشچک، مکر، کنبھ، مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا ہوگا اور باقی ملا جلا پھل رہیگا۔

۵ سے ۶ جولائی (اماوس)

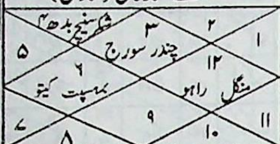

برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، برشچک، مکر، کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا اور باقی کو خراب اثر ہوگا۔

۷ سے ۹ جولائی تک

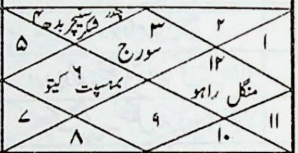

برکھ، متھن، کرک، سنگھ، تلا، برشچک، دھن، کنبھ، مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا ہوگا۔ بقیہ راس والوں کو ناقص۔

۱۰ سے ۱۲ جولائی تک

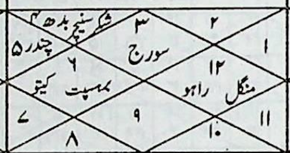

برکھ، متھن، سنگھ، تلا، دھن، مکر، کنبھ راس والوں کو ان تاریخ کا اثر اچھا میکھ، کرک، کنیا، برشچک، دھن راس والوں کو مدھم اثر ہوگا۔

۱۳ سے ۱۶ جولائی (۱۶ سے سورج کرک میں)

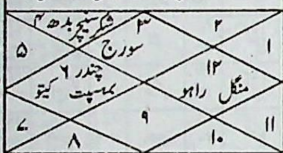

برکھ، متھن، کرک، سنگھ، برشچک، مین راس والوں کیلئے اس تاریخ کا ثمرہ اچھا مکر کنیا کو مساوی میکھ، تلا، دھن کو ملا جلا۔

۱۷-۱۸ جولائی تک

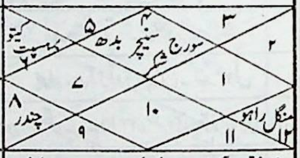

برکھ، متھن، سنگھ، تلا، دھن، مکر، کنبھ، مین راس والوں کو ثمرہ اچھا۔ میکھ، کنیا اور برشچک راس والوں کو ناقص پھل ہوگا۔

۱۹ سے ۲۲ جولائی تک (۱۸ کو شکر سنگھ میں) (۱۸ کو منگل میکھ میں)

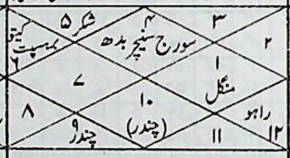

میکھ، برکھ، متھن، کنیا، تلا، کنبھ، مین راس والوں کو اچھا پھل۔ کرک، سنگھ، برشچک کو ناقص دیگر کو مدھم پھل ہوگا

۲۳ سے ۲۴ جولائی تک

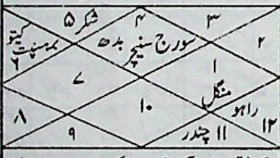

میکھ، متھن، برکھ، سنگھ، تلا، دھن، کنبھ، مین راس والوں کو اچھا پھل باقی راس والوں کو مدھم پھل ہوگا

۲۵ سے ۲۶ جولائی (۲۴ کو بدھ کرک میں)

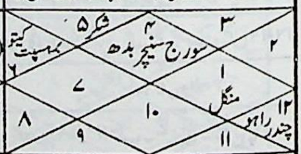

میکھ، برکھ، کرک، کنیا، تلا، دھن، مکر، کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ اچھا رہیگا۔ متھن، برشچک، مین راس والوں کو خراب۔

۲۷ سے ۲۹ جولائی تک

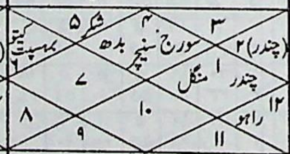

میکھ، برکھ، سنگھ، برشچک، کنبھ، مین، راس کو ان تاریخوں کا ثمرہ اچھا باقی راس والوں کو خراب رہیگا۔

۳۰-۳۱ جولائی تک

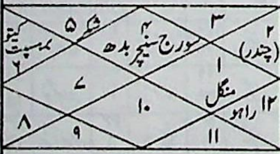

میکھ، متھن، سنگھ، تلا، برشچک، مکر، کنبھ، مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا رہیگا۔ باقی راس والوں کو مندہ اثر ہوگا۔

ہاڑ بدی اماوس ۶ جولائی تک

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۲۰	۱۴	۲۲	۱۶	۱۶	۱۵	۴	۲۴	۲۴
کلا	۶	۳۳	۱۵	۷	۲۲	۲۹	۴۳	۳۲	۳۲
حرکت	۵۷ ۱۳	۷۱۹	۳۹ ۹	۶۵ ۴	۵ ۱۵	۷۲ ۴۳	۷ ۳۵	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری طلوع	۰ ۰	م غ	م ط	م ط	م ط	م ط	م غ	و غ	و غ

ہاڑ شدی اشٹمی ۱۵ جولائی

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۲۸	۲	۲۸	۲۳	۱۷	۲۶	۵	۲۴	۲۴
کلا	۴۱	۵۶	۲	۵۸	۱۴	۲۲	۵۲	۴	۴
حرکت	۵۷ ۱۵	۷۸۰	۳۷ ۴۰	۳۴ ۳۳	۶ ۳۲	۷۲ ۲۸	۷ ۴۳	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری طلوع	۰ ط	م ط	م ط	م ط	م ط	م ط	م غ	و غ	و غ

ہاڑ شدی پورنماں ۲۱ جولائی

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۴	۲۷	۱	۲۶	۱۷	۳	۶	۲۳	۲۳
کلا	۲۵	۵۰	۴۵	۲۱	۵۵	۳۶	۳۹	۴۵	۴۵
حرکت	۵۷ ۱۵	۹۱۸	۳۶ ۳۳	۷ ۵۷	۷ ۱۹	۷۲ ۱۶	۷ ۴۵	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری طلوع	۰ ۰	م ط	م ط	م ط	م ط	م ط	م غ	و غ	و غ

پیشن گوئی بابت ساون (جولائی۔اگست)

داخلہ راس کرک سورج ۱۴/۳۲ ۲

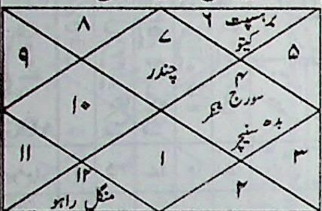

ساون ماہ کی سنکرانت ۱۶ جولائی سنیچروار دشمی تتھی وشاکھا نچھتر ۴۵ مہورتی دوپہر ۲ بجکر ۳۲ منٹ پر تلا لگن میں داخل ہوگی۔ اس ماہ کے دوران پورنماشی ۲۱ جولائی ویروار اور اماوس ۵ اگست شکروار کو ہوگی۔

ملکی حالات۔ تلا لگن طلوع ہوا ہے۔ دسویں خانہ میں سورج بدھ شکر سنیچر وغیرہ چار گرہوں کا یوگ بنا ہوا ہے۔ بھارت کے مرکزی منتری منڈل میں اہم تبدیلیاں دیکھنے کو ملیں گی۔

بھارت کے بہت سے صوبوں میں بھاری بارش کی وجہ سے سیلاب سے جان و مال اور جنسوں کے مزید نقصانات ہونے کے یوگ ہیں۔ ضروری اشیاء کی قیمتوں میں بھاری اضافہ ہونے کا ڈر ہوگا۔

تیزی مندی۔ کرک راشی پر چار گرہوں کا یوگ ہونے سے روئی کپاہ، بادامی سپاری گو شکر سے سرسوں، سونا چاندی کے نرخوں میں تیزی اور ارہر، تیل، گیہوں، مونگ، جوار باجرا میں مندی کے آثار ہونگے۔

راشی پھل۔ برکھ، متھن، کرک، تلا، برشچک، مکر اور مین راشی والوں کا ثمرہ اچھا رہے گا۔ باقی راس کو مندہ اثر ہوگا۔

آکاشی حالات۔ جولائی ماہ کے دوئم حصہ میں ملک کے مغربی جنوبی علاقوں میں تیز بارش ہونے کے امکان ہونگے۔

نظرات شرن وہیوت۔ برہسپت اور منگل کے درمیان آپسی ساتویں نظر ہوگی۔ برہسپت پر سنیچر کی خاص تیسری نظر ہوگی۔

پرب تیوہار۔ تاریخ ۱۸ کو دیوشینی ایکادشی کے روز سے چاترماس کے برت نیم شروع ہونگے۔ تاریخ ۲۱ کو گورو پورنماں کے روز اپنے بزرگان اور اپنے گورو اُستاد کی تن من دھن سے خدمت کی جاتی ہے۔ ۲۴ کو شری گنیش چوتھ کا برت ہوگا۔

اگست ۲۰۰۵ء AUG.	انگریزی تاریخ	جمادی الثانی ۱۴۲۶ء ہجری	ساون ۵۳ء ناگ شاہی	ساون ۱۹۲۷ء شاکا	ساون ۲۰۶۲ء بکرمی	ساون بدی ۲۰۶۲ء بکرمی: نام تتھی	گھنٹہ منٹ	اوقات نچھتر روزانہ: نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ: نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ راس چندرماں: نام راس	گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع: گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب: گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع: گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب: گھنٹہ منٹ	طلوع یا غروب چاندرما: گھنٹہ منٹ	دن مان: گھنٹہ منٹ	پرب تیوہار، بھدرا داخلہ طلوع وغروب سیارگان ۲۰۰۵ء گھنٹہ منٹ — سورج اترائین میں۔ موسم برکھا
سوموار	۱	۲۵	۱۷	۱۰	۱۷	دوادشی	۲۵ ۴۰	مرگشر	۱۹ ۳۴	ویاگھات	۲۱ ۴۶	متھن	۶ ۱۹	۵ ۴۷	۱۹ ۲۰	۵ ۴۴	۱۹ ۱۱	۳ ۳	۱۳ ۳۳	پن تتھی گنگا دھر تلک
منگلوار	۲	۲۶	۱۸	۱۱	۱۸	تردوشی	۲۷ ۵۰	آردرا	۲۲ ۱۲	ہرشن	۲۲ ۳۰	متھن	-	۵ ۴۸	۱۹ ۲۰	۵ ۴۵	۱۹ ۱۰	۳ ۵۷	۱۳ ۳۲	بھوم پردوش برت۔ سورج اشیلکھا میں ۲۵/۲۰
بدھوار	۳	۲۷	۱۹	۱۲	۱۹	چودش	پورا دن	پنربسو	۲۵ ۸	ورج	۲۳ ۲۲	کرک	۱۸ ۲۴	۵ ۴۹	۱۹ ۱۹	۵ ۴۵	۱۹ ۹	۴ ۵۱	۱۳ ۳۰	بھدرا ۱۷/۰۰
ویروار	۴	۲۸	۲۰	۱۳	۲۰	چودش	۶ ۹	پکھ	۲۸ ۷	سدھی	۲۴ ۱۹	کرک	-	۵ ۴۹	۱۹ ۱۸	۵ ۴۶	۱۹ ۸	۴ ۴۹	۱۳ ۲۹	اماوس اپتری کام اشنان دان وغیرہ
شکروار	۵	۲۹	۲۱	۱۴	۲۱	اماوس	۸ ۳۵	اشیلکھا	پورا دن	ویتی پات	۲۵ ۱۸	کرک	-	۵ ۵۰	۱۹ ۱۸	۵ ۴۶	۱۹ ۷	۵ ۵۰	۱۳ ۲۸	ہریالی اماوس اشنان دان۔ گنڈمول
سنیچروار	۶	۳۰	۲۲	۱۵	۲۲	ساون شدی	۱۱ ۱	اشیلکھا	۷ ۷	وریان	۲۶ ۱۶	سنگھ	۷ ۷	۵ ۵۱	۱۹ ۱۷	۵ ۴۷	۱۹ ۶	۶ ۵۱	۱۳ ۲۷	ساون شدی۔ چاند نمودار ہوگا۔
اتوار	۷	رجب ۱	۲۳	۱۶	۲۳	دوج	۱۳ ۲۴	مگھا	۱۰ ۵	پریگھ	۲۷ ۸	سنگھ	-	۵ ۵۲	۱۹ ۱۶	۵ ۴۸	۱۹ ۵	۷ ۴۸	۱۳ ۲۵	یکم رجب (مسلم) گنڈمول
سوموار	۸	۲	۲۴	۱۷	۲۴	تیج	۱۵ ۳۷	پوپھاگنی	۱۲ ۵۳	شو	۲۷ ۵۰	کنیا	۱۹ ۳۳	۵ ۵۲	۱۹ ۱۵	۵ ۴۸	۱۹ ۴	۸ ۴۵	۱۳ ۲۳	مدھوسرواہریالی تیج
منگلوار	۹	۳	۲۵	۱۸	۲۵	چوتھ	۱۷ ۳۳	اتراپھاگنی	۱۵ ۲۶	سدھی	۲۸ ۱۶	کنیا	-	۵ ۵۳	۱۹ ۱۴	۵ ۴۹	۱۹ ۳	۹ ۴۷	۱۳ ۲۲	وردچوتھ۔ شکر اتراپھاگنی میں ۱۱/۱
بدھوار	۱۰	۴	۲۶	۱۹	۲۶	پنچمی	۱۹ ۳	ہست	۱۷ ۳۶	سادھیہ	۲۸ ۲۰	کنیا	-	۵ ۵۴	۱۹ ۱۳	۵ ۴۹	۱۹ ۲	۱۰ ۴۹	۱۳ ۲۰	ناگ پنچمی۔ منگل بھرنی ۱۲/۵۱
ویروار	۱۱	۵	۲۷	۲۰	۲۷	چھٹی	۲۰ ۰۰	چترا	۱۹ ۱۳	شبھ	۲۷ ۵۵	تلا	۶ ۲۹	۵ ۵۴	۱۹ ۱۲	۵ ۵۱	۱۹ ۱	۱۱ ۴۳	۱۳ ۱۸	شری کلکی جینتی
شکروار	۱۲	۶	۲۸	۲۱	۲۸	سپتمی	۲۰ ۱۷	سواتی	۲۰ ۱۱	شکل	۲۶ ۵۷	تلا	-	۵ ۵۵	۱۹ ۱۱	۵ ۵۲	۱۸ ۵۹	۱۲ ۳۷	۱۳ ۱۷	شکر کنیا میں ۸/۶۔ شری تلسی جینتی
سنیچروار	۱۳	۷	۲۹	۲۲	۲۹	اشٹمی	۱۹ ۴۹	وشاکھا	۲۰ ۲۵	برہما	۲۵ ۲۳	برسچک	۱۴ ۲۶	۵ ۵۵	۱۹ ۱۰	۵ ۵۲	۱۸ ۵۸	۱۳ ۳۵	۱۳ ۱۵	شری درگا اشٹمی۔ میلہ چنت پورنی کانگڑہ
اتوار	۱۴	۸	۳۰	۲۳	۳۰	نومی	۱۸ ۳۳	انورادھا	۱۹ ۵۳	اینڈر	۲۳ ۱۱	برسچک	-	۵ ۵۶	۱۹ ۸	۵ ۵۲	۱۸ ۵۷	۱۴ ۳۴	۱۳ ۱۳	بدھ مشرق سے طلوع ۵/۱۰
سوموار	۱۵	۹	۳۱	۲۴	۳۱	دشمی	۱۶ ۳۳	جیشٹھ	۱۸ ۳۶	ویدھرتی	۲۰ ۲۳	دھن	۱۸ ۳۶	۵ ۵۷	۱۹ ۷	۵ ۵۳	۱۸ ۵۶	۱۵ ۲۳	۱۳ ۱۱	بھارت آزادی دوس۔ گنڈمول
منگلوار	۱۶	۱۰	بھادوں ۱	۲۵	بھادوں ۱	ایکادشی	۱۳ ۵۳	مولا	۱۶ ۴۰	وشکنبھ	۱۷ ۳	دھن	-	۵ ۵۷	۱۹ ۶	۵ ۵۳	۱۸ ۵۵	۱۶ ۲۱	۱۳ ۹	سورج سنگھ میں ۲۲/۵۷۔ سنکرانتی پوترہ ایکادشی (A)
بدھوار	۱۷	۱۱	۲	۲۶	۲	دوادشی	۱۰ ۴۱	پوکھاڑہ	۱۴ ۱۲	پریتی	۱۳ ۱۷	مکر	۱۹ ۳۱	۵ ۵۸	۱۹ ۵	۵ ۵۴	۱۸ ۵۴	۱۷ ۱۹	۱۳ ۸	پردوش برت (A) بدھ ماگی ۲/۱۰
ویروار	۱۸	۱۲	۳	۲۷	۳	تردوشی چودش	۷/۵ ۲۷/۱۵	اتراکھاڑہ	۱۱ ۲۲	آئشمان سوبھاگیہ	۹/۱۲ ۲۸/۵۷	مکر	-	۵ ۵۸	۱۹ ۴	۵ ۵۴	۱۸ ۵۳	۱۸ ۱۱	۱۳ ۶	بھدرا ۲۷/۱۵ سے شروع
شکروار	۱۹	۱۳	۴	۲۸	۴	پورنماں	۲۳ ۲۳	شرون دھنشٹھا	۸/۲۰ ۲۹/۱۹	شوبھن	۲۴ ۴۰	کنبھ	۱۸ ۴۹	۵ ۵۸	۱۹ ۳	۵ ۵۴	۱۸ ۵۲	۱۹ ۷	۱۳ ۵	بھدرا ۱۳/۱۹ تک۔ پورنماں رکھڑی۔ پنچک شروع
سنیچروار	۲۰	۱۴	۵	۲۹	۵	بھادوں بدی	۱۹ ۳۹	شتبھکا	۲۶ ۳۰	اتی گنڈ	۲۰ ۳۱	کنبھ	-	۵ ۵۹	۱۹ ۲	۵ ۵۵	۱۸ ۵۱	۱۹ ۴۶	۱۳ ۳	بھادوں بدی شروع۔ شکر ہست میں ۱۶/۱۶
اتوار	۲۱	۱۵	۶	۳۰	۶	دوج	۱۶ ۱۵	پوبھادر	۲۴ ۳	سکرما	۱۶ ۳۸	مین	۱۸ ۳۷	۵ ۵۹	۱۹ ۱	۵ ۵۵	۱۸ ۵۰	۲۰ ۳۴	۱۳ ۲	بدھ اشلیکھا میں ۲۰/۱۰
سوموار	۲۲	۱۶	۷	۳۱	۷	تیج	۱۳ ۱۸	اترابھادر	۲۲ ۸	دھرتی	۱۳ ۹	مین	-	۶ ۰۰	۱۹ ۰۰	۵ ۵۵	۱۸ ۴۸	۲۱ ۳	۱۳ ۱	بھدرا ۱۳/۱۸ تک۔ کجلی تیج۔ گنیش چوتھ
منگلوار	۲۳	۱۷	۸	بھادوں	۸	چوتھ	۱۰ ۵۹	ریوتی	۲۰ ۵۲	شول	۱۰ ۱۰	میکھ	۲۰ ۵۲	۶ ۱	۱۹ ۰۰	۵ ۵۶	۱۸ ۴۷	۲۱ ۴۹	۱۲ ۵۹	پنچک ختم ۲۰/۵۲۔ شاکا بھادوں
بدھوار	۲۴	۱۸	۹	۲	۹	پنچمی	۹ ۲۳	اشونی	۲۰ ۲۲	گنڈ وردھی	۷/۴۴ ۳۰/۱	میکھ	-	۶ ۲	۱۸ ۵۸	۵ ۵۶	۱۸ ۴۶	۲۲ ۳۸	۱۲ ۵۶	چندن چھٹی۔ حل چھٹی۔
ویروار	۲۵	۱۹	۱۰	۳	۱۰	چھٹی	۸ ۴۴	بھرنی	۲۰ ۳۸	دھرو	۲۸ ۵۳	برکھ	۲۶ ۵۰	۶ ۲	۱۸ ۵۷	۵ ۵۷	۱۸ ۴۶	۲۳ ۳۳	۱۲ ۵۵	برہسپت چترا میں ۱۲/۲۷۔ شیلا سپتمی
شکروار	۲۶	۲۰	۱۱	۴	۱۱	سپتمی	۸ ۳۲	کرتکا	۲۱ ۴۰	ویاگھات	۲۸ ۲۰	برکھ	-	۶ ۳	۱۸ ۵۶	۵ ۵۷	۱۸ ۴۵	۲۳ ۵۲	۱۲ ۵۳	برت شری کرشن جنم اشٹمی سمارت دوروا اشٹمی
سنیچروار	۲۷	۲۱	۱۲	۵	۱۲	اشٹمی	۹ ۱۵	روہنی	۲۳ ۲۳	ہرشن	۲۸ ۱۹	برکھ	-	۶ ۴	۱۸ ۵۵	۵ ۵۸	۱۸ ۴۵	۰ ۱۹	۱۲ ۵۲	شری کرشن جنم اشٹمی ویشنوں۔
اتوار	۲۸	۲۲	۱۳	۶	۱۳	نومی	۱۰ ۳۷	مرگشر	۲۵ ۳۹	ورج	۲۸ ۴۳	متھن	۱۲ ۲۷	۶ ۴	۱۸ ۵۴	۵ ۵۹	۱۸ ۴۴	۱ ۲۱	۱۲ ۵۱	گوگا نومی
سوموار	۲۹	۲۳	۱۴	۷	۱۴	دشمی	۱۲ ۲۹	آردرا	۲۸ ۱۸	سدھی	۲۹ ۲۴	متھن	-	۶ ۵	۱۸ ۵۳	۶ ۰۰	۱۸ ۴۳	۲ ۱۱	۱۲ ۵۰	بھدرا ۱۲/۲۹ تک
منگلوار	۳۰	۲۴	۱۵	۸	۱۵	ایکادشی	۱۴ ۴۲	پنربسو	پورا دن	ویتی پات	پورا دن	کرک	۲۴ ۲۸	۶ ۵	۱۸ ۵۱	۶ ۰۰	۱۸ ۴۳	۲ ۵۳	۱۲ ۴۶	اجا ایکادشی برت، سورج پوپھا میں ۱۸/۵۸
بدھوار	۳۱	۲۵	۱۶	۹	۱۶	دوادشی	۱۷ ۷	پنربسو	۷ ۱۳	ویتی پات	۶ ۱۷	کرک	-	۶ ۶	۱۸ ۵۰	۶ ۰۰	۱۸ ۴۳	۲ ۴۷	۱۲ ۴۴	وتس دوادشی۔ شکر چترا میں ۲۳/۵۰

بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت ماہ اگست ۲۰۰۵ء

شبھ کاموں کے وقت کا آغاز: - اگر آپکو خاص مقصد کیلئے باہر یا غیر ملک جانا ہو یا کسی بڑے حاکم کو ملنا ہو تو اگست کی ۳، ۵، ۸، ۱۱، ۱۸، ۲۵، اور ۲۷ تاریخیں اچھی اور مبارک ہوگی۔

برشچک راشی۔ اس راشی کولا شخص تیز ذہین غصہ وار اور بہادر ہوتا ہے۔ اس راس کا مالک منگل ہے۔ بیوپار سے فائدہ اٹھائے۔ دوستوں کے اعتبار سے دھوکہ اٹھائے۔ جس سے ہم کلام ہو وہ مہربان ہو جائے۔ اپنی عمر کے شروع میں کشمکش رہے۔ درمیان عمر میں بھاگیہ طلوع ہو۔ غیر ممالک کا سفر بھی کرے۔ لکی پتھر مونگا ہے۔

۱ سے ۳ اگست تک

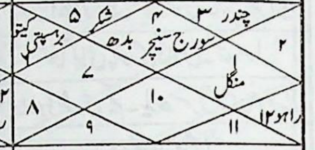

میکھ، متھن، کنیا، تلا، برشچک، دھن، کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا رہیگا۔ باقی راشی والوں کا درمیانہ پھل۔

۴ سے ۵ (اماوس)

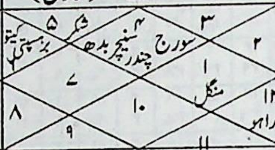

میکھ، برکھ، کنیا، برشچک، مکر، کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا اور باقی راس والوں کو خراب اثر ہوگا۔

۶ سے ۸ اگست تک

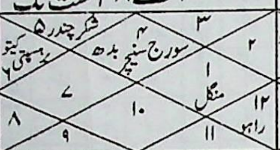

میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، دھن، مکر، کنبھ راس کو شبھ جبکہ متھن، کرک، تلا، برشچک، مین کو مدھم پھل رہیگا۔

۹ سے ۱۰ اگست تک

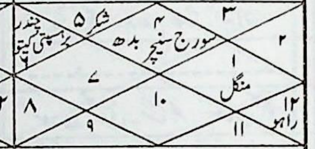

میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، مکر، مین راس والوں کو اچھا جبکہ باقی راس والوں کو پھل ناقص رہیگا۔

۱۱ سے ۱۳ اگست (۱۲ کو شکر کنیا میں)

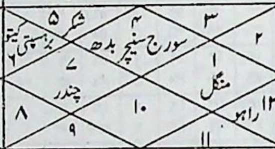

میکھ، متھن، سنگھ، کنیا، دھن، مکر و مین راس والوں کو شبھ پھل رہیگا۔ جبکہ باقی کو ناقص پھل ہوگا۔

۱۴ سے ۱۶ اگست (۱۶ سے سورج سنگھ میں)

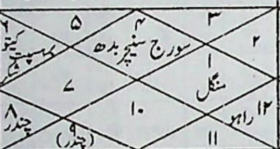

میکھ، برکھ، متھن، کرک، تلا، دھن، مین راس کو شبھ اور باقی راس والوں کو ناقص ہوگا۔

۱۷ سے ۱۹ اگست تک

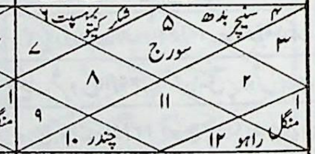

میکھ، برکھ، کرک، سنگھ، مکر، کنبھ، مین راس کو ان تاریخوں کا پھل اچھا اور متھن، کنیا، مکر و دھن راس کو خراب اثر ہوگا۔

۲۰ سے ۲۱ اگست تک

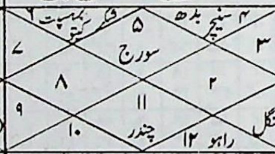

میکھ، برکھ، کرک، سنگھ، برشچک، مکر، مین راس کو ان تاریخوں کا پھل شبھ جبکہ متھن، تلا، دھن، مین کو مدھم پھل۔

۲۲ سے ۲۵ اگست تک

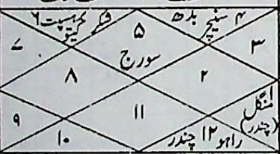

میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، دھن، مکر، کنبھ راشی والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا ہوگا باقی راشی والوں کو جد و جہد بھرا ہوگا۔

۲۶ سے ۲۷ اگست تک

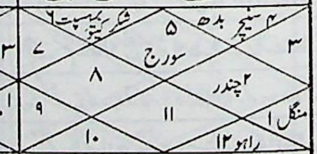

میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، برشچک، مکر راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ جبکہ باقی کو خراب پھل ہوگا۔

۲۸ سے ۳۰ اگست تک

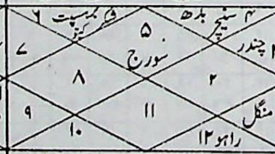

میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، برشچک، دھن، مکر اور کنبھ راس کو ان تاریخوں کا پھل شبھ مگر کرم اور مین کو ناقص ہوگا

۳۱ اگست تک

میکھ، برکھ، کرک، سنگھ، تلا، برشچک، مکر، کنبھ اور مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ ہوگا۔ باقی کو ملا جلا پھل رہیگا

گرہ اسپشٹ	ساون بدی اماوس ۵ اگست									ساون شدی اشٹمی ۱۳ اگست									ساون شدی پورنماں ۱۹ اگست								
گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۱۸	۱۷	۱۰	۲۰	۱۹	۲۱	۸	۲۲	۲۲	۲۶	۲۵	۱۴	۱۵	۲۱	۱	۹	۲۲	۲۲	۲	۲۱	۱۷	۱۵	۲۲	۸	۱۰	۲۲	۲۲
کلا	۴۵	۲۱	۲۹	۲۷	۵۸	۳۷	۳۵	۵۷	۵۷	۲۵	۵	۴۳	۲۳	۱۳	۱۰	۳۶	۳۱	۳۱	۱۱	۳۲	۴۰	۱۹	۱۴	۱۷	۲۰	۱۲	۱۲
حرکت	۵۷ ۲۹	۷۱۰	۳۲ ۵۱	۴۶ ۲۶	۸ ۴	۷۱ ۴۵	۷ ۴۱	۳ ۱۱	۳ ۱۱	۵۷ ۳۷	۸۰۲	۳۰ ۱۷	۱۸ ۰۰	۹ ۵۰	۷۱ ۲۳	۷ ۳۱	۳ ۱۱	۳ ۱۱	۵۷ ۴۳	۹۱۵	۲۸ ۴	۲۴ ۴۴	۱۰ ۱۶	۷۱ ۳	۷ ۲۲	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری طلوع	۰ ۰	م غ	م ط	و غ	م ط	م ط	م غ	و غ	و غ	۰ ۰	م ط	م ط	و غ	م ط	م ط	م ط	و غ	و غ	۰ ۰	م ط	م ط	م ط	م ط	م ط	و ط	و غ	و غ

پیشن گوئی بابت بھادو (اگست ستمبر)

داخلہ سورج سنگھ راس میں ۲۲/۵۸

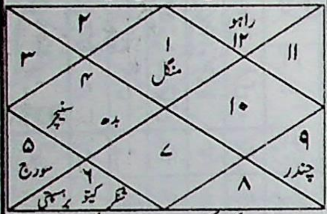

بھادوں ماہ کی سنکرانت ۱۶ اگست ساون شدی دوادشی منگلوار پوربا کھاڑہ نچھتر کے وقت ۳۰ مہورتی اور رات کے ۱۰ بجکر ۵۸ منٹ پر میکھ لگن میں داخل ہوگی۔ لگن کا مالک منگل لگن خانہ میں مقیم ہے۔ جبکہ اس پر سنیچر کی مخالف نظر پڑ رہی ہے۔

بھادوں کے چاند کے مہینے میں پانچ سنیچر وار اور پانچ اتوار پڑنے سے بھارت کے اندرونی سیاسی ادارے میں بدامنی اور الٹ پھیر کے حالات پیدا ہوں گے۔ شدت کی مہنگائی کی وجہ سے لوگوں میں بےچینی اور غصہ پیدا ہوگا۔ موجودہ سیاسی حلقہ میں بھی غیر یقینی تبدیلیاں نمایاں ہوں گی ہماچل بہار اڑیسہ آسام اتر پردیش بنگال وغیرہ صوبوں میں زبردست بارش کی وجہ سے بہت سے علاقوں میں سیلاب سے شدید جان و مال کے نقصانات کا اندیشہ ہوگا۔

مندہ تیزی۔ اس ماہ پنساری اور دیگر ضروریات کی چیزوں کے نرخوں میں زبردست تیزی کی وجہ سے لوگوں میں گہری تشویش پیدا ہوگی۔

راشی پھل۔ بھادوں کی سنکرانتی میکھ، متھن، کرک، سنگھ، کنیا، تلا، برشچک، دھن، کنبھ و مین راشی والوں کو فائیدہ و مندہ ہوگی۔ باقی راس والوں کو کشمکش والے حالات ہوں گے۔

اہم پرب تیوہار۔ تاریخ ۱۳ کو شری درگا اشٹمی اور میلہ چنت پورنی (ہماچل میں بڑی شردھا سے منایا جاتا ہے۔ اگست۔ ۱۹ کو بہن بھائی کا تیوہار رکھشا بندھن (رکھڑی) منایا جائیگا ہے۔ تاریخ ۲۶/۲۷ کو شری کرشن جنم اشٹمی کا پرب تمام بھارت میں منایا جاتا ہے۔

نظرات شرف۔ منگل و سنیچر کے درمیان ۴۔۱۰ نظر میں ہوں گی۔ اس وجہ میکھ اور کرک راشی کے لوگوں کے درمیان خاص کشمکش رہے گی۔

نمبر ۲۰۰۵ء	انگریزی تاریخ	رجب ۱۴۲۶ء ہجری	بھادوں ۵۳۷ء ناک شاہی	بھادوں ۱۹۲۷ء شاکا	بھادوں ۲۰۶۲ء بکرمی	بھادوں بدی ۲۰۶۲ء بکرمی		اوقات پچھتر روزانہ		اوقات یوگ روزانہ		داخلہ راس چندرماں		جالندھر آفتاب طلوع	جالندھر آفتاب غروب	دہلی آفتاب طلوع	دہلی آفتاب غروب	طلوع یا غروب چاندرم	دن مان	پرب تیوہار بھدرا طلوع و غروب داخلہ راس سیارگان ۲۰۰۵ء گھنٹہ منٹ
SEPT.						نام تتھی	گھنٹہ منٹ	نام پچھتر	گھنٹہ منٹ	نام یوگ	گھنٹہ منٹ	نام راس	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	گھنٹہ منٹ	سورج اترا ئین میں۔ موسم سرد
ویروار	۱	۲۶	۱۷	۱۰	۱۷	ترودشی	۱۹ ۳۵	پکھ	۱۰ ۱۳	وریان	۷ ۱۵	کرک	-	۶ ۷	۱۸ ۴۹	۶ ۱	۱۸ ۴۱	۴ ۳۶	۱۲ ۴۲	پردوش برت، بدھ سنگھ میں ۱۳/۳۲
شکروار	۲	۲۷	۱۸	۱۱	۱۸	چودش	۲۲ ۰۰	اشلیکھا	۱۳ ۱۲	پریگھ	۸ ۱۲	سنگھ	۱۳ ۱۲	۶ ۸	۱۸ ۴۸	۶ ۱	۱۸ ۴۰	۵ ۲۸	۱۲ ۴۰	بھدرا ۸/۴۸ تک، گنڈ مول۔ شب معراج
سنیچروار	۳	۲۸	۱۹	۱۲	۱۹	اماوس	۲۴ ۵۱	مگھا	۱۶ ۴	شو	۹ ۵	سنگھ	-	۶ ۸	۱۸ ۴۷	۶ ۲	۱۸ ۳۸	۶ ۲۹	۱۲ ۲۹	کشا گرہنی پتھوری اماوس۔ گنڈ مول
اتوار	۴	۲۹	۲۰	۱۳	۲۰	بھادوں شدی	۲۶ ۱۷	پوربا پھالگنی	۱۸ ۴۴	سدھ	۹ ۴۹	کنیا	۲۵ ۲۱	۶ ۹	۱۸ ۴۵	۶ ۲	۱۸ ۳۷	۷ ۳۱	۱۲ ۳۶	بھادوں شدی یکم۔ بدھ مشرق میں غروب
سوموار	۵	۳۰	۲۱	۱۴	۲۱	دوج	۲۸ ۱	اترا پھالگنی	۲۱ ۷	سادھیہ	۱۰ ۲۱	کنیا	-	۶ ۱۰	۱۸ ۴۴	۶ ۳	۱۸ ۳۶	۸ ۳۷	۱۲ ۳۵	چاند نمودار ہوگیا
منگلوار	۶	سوج	۲۲	۱۵	۲۲	تیج	۲۹ ۲۳	ہست	۲۳ ۱۰	شبھ	۱۰ ۳۸	کنیا	-	۶ ۱۱	۱۸ ۴۳	۶ ۴	۱۸ ۳۴	۹ ۴۳	۱۲ ۳۳	ہرتالیکا تیج۔ شکر تلا میں ۱۶/۳۷ شعبان یکم
بدھوار	۷	۲	۲۳	۱۶	۲۳	چوتھ	پورا دن	چترا	۲۴ ۴۹	شکل	۱۰ ۳۷	تلا	۱۲ ۳	۶ ۱۱	۱۸ ۴۲	۶ ۴	۱۸ ۳۲	۱۰ ۳۹	۱۲ ۳۱	سدھی ونایک چوتھ۔ پتھر چوتھ کلنک چوتھ
ویروار	۸	۳	۲۴	۱۷	۲۴	چوتھ	۶ ۱۷	سواتی	۲۵ ۵۸	برہما	۱۰ ۱۴	تلا	-	۶ ۱۲	۱۸ ۴۱	۶ ۵	۱۸ ۳۱	۱۱ ۲۸	۱۲ ۳۰	رشی پنچمی۔ بدھ پوجا میں ۲۵/۵۱
شکروار	۹	۴	۲۵	۱۸	۲۵	پنچمی	۶ ۴۱	وشاکھا	۲۶ ۳۵	ایندر	۹ ۲۷	برشچک	۲۰ ۲۹	۶ ۱۲	۱۸ ۴۰	۶ ۵	۱۸ ۳۰	۱۲ ۳۰	۱۲ ۲۸	------------
سنیچروار	۱۰	۵	۲۶	۱۹	۲۶	چھشٹی سپتمی	۶/۳۱ ۲۹/۴۴	انورادھا	۲۶ ۳۶	ویدھرتی	۸ ۱۳	برشچک	-	۶ ۱۳	۱۸ ۳۸	۶ ۶	۱۸ ۲۹	۱۳ ۲۱	۱۲ ۲۶	سورج چھشٹی۔ مکتا بھرن سنتان سپتمی
اتوار	۱۱	۲	۲۷	۲۰	۲۷	اشٹمی	۲۸ ۲۰	جیشٹھ	۲۶ ۰۰	وش کنبھ پریتی	۶/۳۰ ۲۸/۱۲	دھن	۲۶ ۰۰	۶ ۱۳	۱۸ ۳۷	۶ ۶	۱۸ ۲۸	۱۴ ۷	۱۲ ۲۴	شری مہالکشمی برت شروع۔ منگل کرتیکا میں ۲۷/۴۲
سوموار	۱۲	۷	۲۸	۲۱	۲۸	نومی	۲۶ ۲۱	مولا	۲۴ ۴۹	آیوشمان	۲۵ ۳۵	دھن	-	۶ ۱۴	۱۸ ۳۵	۶ ۷	۱۸ ۲۷	۱۴ ۵۲	۱۲ ۲۲	شری چندر جینتی (اُداسین) شکر سواتی میں ۱۰/۱۲
منگلوار	۱۳	۸	۲۹	۲۲	۲۹	دشمی	۲۳ ۵۰	پوکھاڑہ	۲۳ ۴	سوبھاگیہ	۲۲ ۲۷	مکر	۲۸ ۳۶	۶ ۱۵	۱۸ ۳۴	۶ ۷	۱۸ ۲۶	۱۵ ۲۳	۱۲ ۲۰	سورج اترا پھالگنی میں ۱۶/۴۲
بدھوار	۱۴	۹	۳۰	۲۳	۳۰	ایکادشی	۲۰ ۵۴	اترا کھاڑہ	۲۰ ۵۷	شوبھن	۱۸ ۵۷	مکر	-	۶ ۱۵	۱۸ ۳۳	۶ ۸	۱۸ ۲۵	۱۵ ۵۷	۱۲ ۱۸	پدما ایکادشی برت، بھدرا ۱۰/۵۲ سے ۵۰/۵۴ تک
ویروار	۱۵	۱۰	اسوج	۲۴	۳۱	دوادشی	۱۷ ۳۹	شرون	۱۸ ۳۰	اتیگنڈ	۱۵ ۱۲	کنبھ	۲۹ ۱۱	۶ ۱۶	۱۸ ۳۲	۶ ۸	۱۸ ۲۴	۱۶ ۳۳	۱۲ ۱۷	پنچک شروع ۲۹/۱۱۔ وامن جینتی پردوش برت
شکروار	۱۶	۱۱	۲	۲۵	اسوج	ترودشی	۱۴ ۱۵	دھنیشٹھا	۱۵ ۵۲	سکرما	۱۱ ۱۷	کنبھ	-	۶ ۱۶	۱۸ ۳۱	۶ ۹	۱۸ ۲۳	۱۷ ۲۳	۱۲ ۱۵	سورج کنیا میں ۲۲/۵۱ اسوج سنکرانتی ۱۵ مہورتی
سنیچروار	۱۷	۱۲	۳	۲۶	۲	چودش	۱۰ ۴۹	شتبھکا	۱۳ ۱۴	دھرتی شول	۷/۲۰ ۲۷/۲۹	مین	۲۹ ۲۲	۶ ۱۷	۱۸ ۲۹	۶ ۹	۱۸ ۲۲	۱۷ ۵۴	۱۲ ۱۳	انت چودش پورنماں کا شرادھ میلہ سوڈھل (X)
اتوار	۱۸	۱۳	۴	۲۷	۳	پورنماں یکم	۷/۱۳ ۲۸/۱۳	پوبھادر	۱۰ ۴۶	گنڈ	۲۳ ۵۱	مین	-	۶ ۱۷	۱۸ ۲۷	۶ ۱۰	۱۸ ۲۱	۱۸ ۲۹	۱۲ ۱۰	شرادھ۔ یکم کا بھادوں پورنماں (X) جالندھر
سوموار	۱۹	۱۴	۵	۲۸	۴	دوج	۲۵ ۵۸	اترابھادر	۸ ۳۷	وردھی	۲۰ ۳۳	مین	-	۶ ۱۸	۱۸ ۲۶	۶ ۱۰	۱۸ ۲۰	۱۹ ۵	۱۲ ۹	دوج کا شرادھ۔ گنڈ مول ۸/۳۷ کے بعد
منگلوار	۲۰	۱۵	۶	۲۹	۵	تیج	۲۴ ۰۰	ریوتی اشونی	۶/۵۷ ۲۹/۵۲	دھرُو	۱۷ ۴۲	میش	۶ ۵۷	۶ ۱۹	۱۸ ۲۵	۶ ۱۱	۱۸ ۱۹	۱۹ ۵۱	۱۲ ۷	پنچک ختم ۶/۵۷ تیج کا شرادھ۔ شب برات (k)
بدھوار	۲۱	۱۶	۷	۳۰	۶	چوتھ	۲۲ ۴۳	بھرنی	۲۹ ۳۰	ویاگھات	۱۵ ۲۴	میش	-	۶ ۲۰	۱۸ ۲۳	۶ ۱۱	۱۸ ۱۸	۲۰ ۳۹	۱۲ ۴	برت گنش چوتھ۔ چوتھ کا شرادھ (k) سروارتھ سدھ یوگ
ویروار	۲۲	۱۷	۸	۳۱	۷	پنچمی	۲۲ ۱۱	کرتکا	۲۹ ۵۳	ہرشن	۱۳ ۴۰	ورش	۱۱ ۳۲	۶ ۲۰	۱۸ ۲۱	۶ ۱۲	۱۸ ۱۷	۲۱ ۲۴	۱۲ ۱	پنچمی کا شرادھ۔ بدھ ہست میں ۲۷/۱۷
شکروار	۲۳	۱۸	۹	اسوج	۸	چھشٹی	۲۲ ۲۶	روہنی	پورا دن	ورج	۱۲ ۳۴	ورش	-	۶ ۲۱	۱۸ ۲۰	۶ ۱۲	۱۸ ۱۶	۲۲ ۲۱	۱۲ ۰	چھشٹی کا شرادھ شکر وشاکھا میں ۲۴/۲۴
سنیچروار	۲۴	۱۹	۰۱	۲	۹	سپتمی	۲۳ ۲۶	روہنی	۷ ۲	سدھی	۱۴ ۱۸	متھن	۱۹ ۵۲	۶ ۲۱	۱۸ ۱۹	۶ ۱۳	۱۸ ۱۵	۲۳ ۱۷	۱۱ ۵۹	بھدرا ۱۰/۵۶ تک۔ سپتمی کا شرادھ
اتوار	۲۵	۲۰	۱۱	۳	۱۰	اشٹمی	۲۵ ۴	مرگشر	۸ ۵۱	ویتی پات	۱۲ ۵	متھن	-	۶ ۲۱	۱۸ ۱۸	۶ ۱۳	۱۸ ۱۴	۲۳ ۵۰	۱۱ ۵۷	شری مہالکشمی برت ختم۔ اشٹمی کا شرادھ
سوموار	۲۶	۲۱	۱۲	۴	۱۱	نومی	۲۷ ۱۱	آردرا	۱۱ ۱۵	وریان	۱۲ ۳۲	متھن	-	۶ ۲۲	۱۸ ۱۷	۶ ۱۴	۱۸ ۱۳	۰ ۱۹	۱۱ ۵۶	نومی کا شرادھ ماتری نومی۔ سورج ہست میں ۲۸/۱۷
منگلوار	۲۷	۲۲	۱۳	۵	۱۲	دشمی	۲۹ ۳۶	پنربسو	۱۴ ۲	پریگھ	۱۳ ۱۷	کرک	۷ ۱۸	۶ ۲۲	۱۸ ۱۶	۶ ۱۴	۱۸ ۱۲	۱ ۱۵	۱۱ ۵۴	دشمی کا شرادھ، بھدرا ۱۶/۲۴ سے
بدھوار	۲۸	۲۳	۱۴	۶	۱۳	ایکادشی	پورا دن	پکھ	۱۴ ۱	شو	۱۴ ۱۲	کرک	-	۶ ۲۲	۱۸ ۱۵	۶ ۱۵	۱۸ ۱۲	۲ ۱۳	۱۱ ۵۳	ایکادشی کا شرادھ برہست تلا میں ۵/۲۵
ویروار	۲۹	۲۴	۱۵	۷	۱۴	ایکادشی	۸ ۶	اشلیکھا	۲۰ ۰۰	سدھ	۱۵ ۸	سنگھ	۲۰ ۰۰	۶ ۲۳	۱۸ ۱۳	۶ ۱۵	۱۸ ۱۱	۳ ۱۱	۱۱ ۵۰	اینڈرا ایکادشی۔ دوادشی کا شرادھ
شکروار	۳۰	۲۵	۱۶	۸	۱۵	دوادشی	۱۰ ۳۲	مگھا	۲۲ ۵۱	سادھیہ	۱۵ ۵۷	سنگھ	-	۶ ۲۴	۱۸ ۱۲	۶ ۱۵	۱۸ ۱۰	۴ ۱۲	۱۱ ۴۸	پردوش برت ترودشی کا شرادھ ۱۰/۳۲ کے بعد

بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت ماہ ستمبر ۲۰۰۵ء

شبھ کاموں کے وقت کا آغاز:- جب آپکو گھر سے باہر کسی عزیز دوست' افسر یا حاکم کے ساتھ ملاقات کرنی ہو تو ستمبر ماہ کی ۴ (بعد دوپہر)' ۸' ۱۲' ۲۲' ۲۴' ۲۶ اور ۲۹ تاریخیں مبارک ہوں گی۔

دھن راشی۔ اس راشی کا مالک برہسپت ہے۔ اس راشی میں پیدا ہونے والا شخص دھارمک خیالوں والا' دلیر' دریا دل' جذباتی' تیز عقل' خدا ترس اور پڑھائی لکھائی کاموں میں ہوشیار بھلائی کرنے میں زیادہ دلچسپی لیگا۔ اپنی محنت مشقت کی بنا پر زندگی میں فائیدہ اور ترقی کر لیتا ہے۔ اپنے لوگوں کا سہارا کم ملتا ہے۔ لکی پتھر پکھراج ہے۔

۱ سے ۲ ستمبر (یکم سے بدھ سنگھ میں)

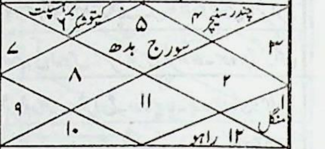

میکھ' برکھ' متھن' سنگھ' کنیا' برشچک' دھن' کنبھ راشی والوں کو ان تاریخ کا ثمرہ اچھا ہوگا۔ جبکہ باقی راس والوں کو کشمکش رہیگا۔

۳ سے ۴ ستمبر (اماوس)

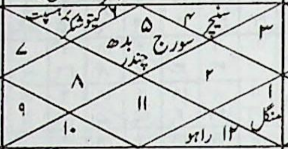

برکھ' کرک' سنگھ' کنیا' تلا' مکر' کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا۔ باقی راس والوں کا اس کا اثر خراب ہوگا۔

۵ سے ۶ ستمبر (۶ کو شکر تلا میں)

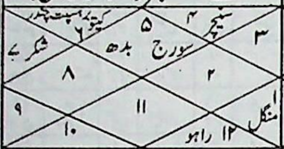

میکھ' برکھ' سنگھ' برشچک' مکر' کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا باقی راس والوں کو خراب اثر ہوگا۔

۷ سے ۹ ستمبر تک

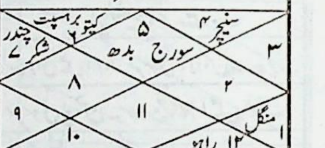

میکھ' متھن' کرک' کنیا' تلا' کنبھ' مین راس والوں کو اچھا پھل۔ برکھ' سنگھ' برشچک کا ناقص دیگر کو مدھم پھل۔

۱۰ سے ۱۳ ستمبر

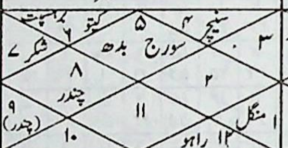

برکھ' متھن' دھن' کنبھ' مین راس والوں کو اچھا پھل جبکہ باقی راس والوں کو مدھم اثر ہوگا۔

۱۴ سے ۱۶ ستمبر (۱۶ سے سورج کنیا میں)

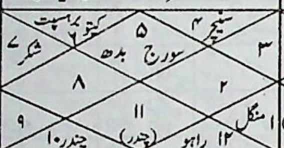

میکھ' برکھ' متھن' کرک' سنگھ' کنیا' برشچک' مین راس والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ فائدہ مند میکھ کنیا تلا کو مدھم پھل ہوگا۔

۱۷ سے ۱۹ ستمبر (پورنماں)

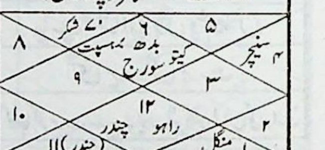

میکھ' برکھ' متھن' کرک' تلا' برشچک' دھن' کنبھ' مین راس والوں کو ان تاریخ کا پھل اچھا ہوگا۔ بقیہ راس والوں ناقص

۲۰ سے ۲۱ ستمبر

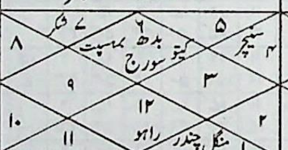

برکھ' متھن' سنگھ' تلا' دھن' مکر' کنبھ راس والوں کو ان تاریخ کا اثر اچھا میکھ کرک کنیا برشچک دھن راس والوں کو مدھم اثر ہوگا۔

۲۲ سے ۲۴ ستمبر

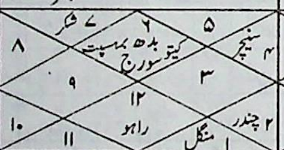

میکھ' برکھ' متھن' کرک' برشچک' مین راس والوں کیلئے اس تاریخ کا ثمرہ مدھم مکر کنیا کو سنگھ تلا دھن کو ناقص ہوگا۔

۲۵ سے ۲۶ ستمبر تک

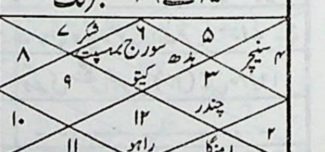

میکھ' برکھ' سنگھ' کنیا' مکر' مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا رہیگا۔ باقی راس کو مدھم پھل پھل رہیگا۔

۲۷ سے ۲۸ ستمبر (۲۸ سے برہسپت تلا میں)

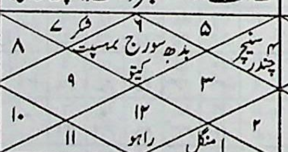

میکھ' برکھ' متھن' سنگھ' تلا' دھن' مکر' مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ فائدہ مند رہیگا۔ باقی کو جدوجہد رہیگی۔

۲۹ سے ۳۰ ستمبر تک

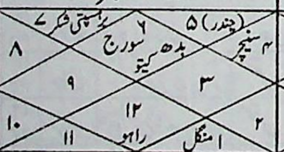

میکھ' برکھ' کرک' سنگھ' کنیا' برشچک' مکر' کنبھ راس کو ان تاریخوں کا پھل اچھا متھن تلا دھن اور مین کو مدھم اثر ہو۔

گرہ اسپشٹ — بھادوں بدی اماوس ۳ ستمبر

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۱۶	۸	۲۳	۲	۲۴	۲۵	۱۲	۲۱	۲۱
کلا	۴۰	۵	۵۴	۵۴	۵۷	۵۷	۸	۲۵	۲۵
حرکت	۵۸ ۵	۷۱۷ ۲۳	۲۰ ۵۷	۱۰۷ ۵۸	۱۱ ۲۹	۷۰ ۱۲	۶ ۴۹	۳ ۱۰	۳ ۱۰
وکری طلوع	۰ ۰	م غ	م ط	م ط	م ط	م ط	م ط	و غ	و غ

بھادوں شدی پورنماں ۱۸ ستمبر

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۱	۰۰	۲۸	۱	۲۷	۱۳	۱۳	۲۰	۲۰
کلا	۱۵	۵	۳	۹	۵۵	۲۲	۴۴	۳۷	۳۷
حرکت	۵۸ ۳۲	۱۸۸	۱۱ ۱۰	۱۱۰ ۱۵	۱۲ ۱۷	۴۸ ۵۹	۷ ۲	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری طلوع	۰ ۰	م ط	م ط	م غ	م ط	م ط	م ط	و غ	و غ

اسوج بدی اشٹمی ۲۵ ستمبر

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۸	۴	۲۹	۱۳	۲۹	۲۱	۱۴	۲۰	۲۰
کلا	۵	۵۷	۵	۴۱	۲۲	۲۳	۲۶	۱۵	۱۵
حرکت	۵۸ ۴۹	۷۲۹ ۵۴	۵ ۳۵	۱۰۳ ۳۱	۱۲ ۳۳	۶۸ ۱۵	۵ ۳۴	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری طلوع	۰ ۰	م ط	م ط	م غ	م ط	م ط	م ط	و غ	و غ

پیشگوئی بابت اسوج (ستمبر اکتوبر)

داخلہ سورج کنیا راشی ۲۲/۵۱

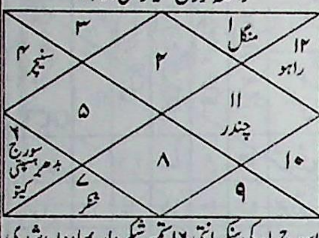

اسوج ماہ کی سنکرانتی ۱۶ ستمبر شکروار بھادوں شدی چودش بسنت بھشا نچھتر ۱۵ مہورتی رات ۱۰ بجکر ۵۱ منٹ پر برکھ لگن میں داخل ہوگی۔ اس ماہ کے دوران پورنماشی ۱۸ ستمبر اتوار اور اماوس سوموار ۳ اکتوبر کو ہوگی۔

سنکرانت کنڈلی۔ میں برکھ لگن طلوع ہوا ہے کنڈلی میں منگل اور سنیچر کے درمیان ۴--۱۰ انظر میں پڑ رہی ہیں دسویں گھر کے مالک سنیچر کی سورج پر ناقص نظر پڑ رہی ہے۔ دوسرے چاند اسوج میں پانچ اتوار پڑ رہے ہیں۔ جسکے زیر اثر اس ماہ اناج اور دوسری عام مہم کی ضرورت کی اشیا عامیں زبردست تیزی ہونے کے یوگ ہیں۔ مرکز کی حکومت کا مخالف پارٹی کے ممبران کے ساتھ ٹکراؤ اور بدامنی کے حالات پیدا ہوں گے۔ کسی صوبہ میں اہم سیاسی تبدیلیاں نمایاں ہوں گی۔

تیزی مندی کے حالات۔ اسوج سنکرانتی ۱۵ مہورتی ہونے سے گندم' چاول' چنے' کھل بنونے' تیل' مجیٹھ' سونا چاندی روئی کپاہ گڑ شکر و تیلوں میں تیزی کا رجحان بنے گا۔ ۲۸ تاریخ سے برہسپت تلا راشی میں آکر تل' تیل سرسوں گھی اسی میں گھٹا بڑی اور کچھ مندی کریگا مگر ۵ دن کے بعد پھر تیزی کا دور چلے گا۔

سنکرانت راشی پھل۔ اسوج سنکرانتی میکھ' برکھ' متھن' کنیا' تلا' مکر' مین راشی والوں کو فائیدہ مند ہوگی۔ باقی راشی والوں کو ملا جلا اثر دیگی۔

نظرات شرف و ہبوط۔ ذالجہ سنکرانت میں منگل اور سنیچر کے درمیان ۴--۱۰ انظرات ہوگی۔ سورج پر سنیچر کی تیسری نظر ہوگی۔ منگل شکر کے درمیان ۷-۱ نظر ہوگی۔

اہم پرب و تیوہار۔ ہرتالیکا تیج ۶ ستمبر سدھی و نایک شری گنیش چوتھ ۷ ستمبر پنچھتر چوتھ ۷ ستمبر مہالکشمی برت ۱۱ ستمبر پدما ایکادشی ۱۴ ستمبر' اننت چودش ۱۷ ستمبر میلہ بابا سوڈھل جالندھر ۱۷ ستمبر مہالکشمی برت ۲۵ ستمبر۔

آسمانی حالات۔ اس ماہ کے نصف حصہ میں بھارت کے اتری حلقوں میں تیز ہواؤں کے ساتھ بارش ہونے کے امکان ہیں۔

اکتوبر ۲۰۰۵ء OCT.	انگریزی تاریخ	شعبان/رمضان ۱۴۲۶ء ہجری	اسوج کاتک ۵۳۷ نانک شاہی	اسوج ۱۹۲۷ء شاکا	اسوج ۲۰۶۲ء بکرمی	اسوج بدی ۲۰۶۲ء بکرمی: نام تتھی	گھنٹہ منٹ	اوقات نچھتر روزانہ: نام نچھتر	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ: نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ راس چندرماں: نام راس	گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع: گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب: گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع: گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب: گھنٹہ منٹ	طلوع و غروب چاند جالندھر: گھنٹہ منٹ	دن مان: گھنٹہ منٹ	پرب تیوہار بھدرا داخلہ طلوع و غروب سیارگان ۲۰۰۵ء گھنٹہ منٹ — سورج دکھائین میں۔ موسم سرد۔ سمنت
سنیچروار	۱	۲۶	۱۷	۹	۱۶	ترودشی	۱۲ ۴۲	پوروا پھالگنی	۲۵ ۲۴	شبھ	۱۶ ۳۶	سنگھ	-	۶ ۲۵	۱۸ ۱۰	۶ ۱۶	۱۸ ۶	۴ ۵۱	۱۱ ۴۵	ہتھیار۔ زہر حادثہ وغیرہ سے مرے کا شرادھ منگل وکری
اتوار	۲	۲۷	۱۸	۱۰	۱۷	چودش	۱۴ ۳۳	اترا پھالگنی	۲۷ ۳۵	شکل	۱۶ ۵۸	کنیا	۷ ۵۹	۶ ۲۵	۱۸ ۹	۶ ۱۶	۱۸ ۴	۵ ۳۷	۱۱ ۴۴	گاندھی جینتی۔ شکر برشچک میں ۲۰/۱۸ چودش کا شرادھ
سوموار	۳	۲۸	۱۹	۱۱	۱۸	اماوس	۱۵ ۵۸	ہست	۲۹ ۲۲	برم	۱۷ ۰۰	کنیا	-	۶ ۲۶	۱۸ ۸	۶ ۱۷	۱۸ ۳	۶ ۳۱	۱۱ ۴۲	سوم وتی اماوس۔ سروپتری شرادھ۔ سورج گرہن
منگلوار	۴	۲۹	۲۰	۱۲	۱۹	اسوج شدی ۱	۱۶ ۵۶	چترا	پورا دن	اینندر	۱۶ ۴۲	تلا	۱۸ ۵	۶ ۲۶	۱۸ ۷	۶ ۱۷	۱۸ ۲	۷ ۲۹	۱۱ ۴۱	شردنوراترے شروع۔ درگا پوجا۔ بدھ تلا میں ۲۵/۴۰
بدھوار	۵	۳۰	۲۱	۱۳	۲۰	دوج	۱۷ ۲۷	چترا	۶ ۴۱	ویدھرتی	۱۶ ۲	تلا	-	۶ ۲۷	۱۸ ۵	۶ ۱۸	۱۸ ۱	۸ ۲۱	۱۱ ۳۸	چاند نمودار ہوگا۔ شکر انورادھا میں ۱۹/۴۲
ویروار	۶	رمضان	۲۲	۱۴	۲۱	تیج	۱۷ ۳۱	سواتی	۷ ۴۴	وش کنبھ	۱۵ ۱	برشچک	۲۵ ۵۷	۶ ۲۷	۱۸ ۴	۶ ۱۸	۱۷ ۵۹	۹ ۱۱	۱۱ ۳۷	بدھ طلوع و برہسپت غروب ہوگا۔ یکم رمضان
شکروار	۷	۲	۲۳	۱۵	۲۲	چوتھ	۱۷ ۸	وشاکھا	۸ ۱	پریتی	۱۳ ۳۹	برشچک	-	۶ ۲۸	۱۸ ۳	۶ ۱۹	۱۷ ۵۸	۹ ۴۹	۱۱ ۳۵	بھدرا ۱۰/۱۷ تک۔ سروارتھ سدھ یوگ
سنیچروار	۸	۳	۲۴	۱۶	۲۳	پنچمی	۱۶ ۱۹	انورادھا	۸ ۲	آیوشمان	۱۱ ۵۶	برشچک	-	۶ ۲۹	۱۸ ۲	۶ ۲۰	۱۷ ۵۷	۱۰ ۳۷	۱۱ ۳۳	اپاللیتا برت
اتوار	۹	۴	۲۵	۱۷	۲۴	چھٹھی	۱۵ ۵	جیشٹھا	۷ ۳۷	سوبھاگیہ	۹ ۵۳	دھن	۷ ۳۷	۶ ۲۹	۱۸ ۱	۶ ۲۱	۱۷ ۵۶	۱۱ ۲۵	۱۱ ۳۲	بدھ سواتی میں ۸/۱۱۔ سرسوتی آواہن سدھ یوگ
سوموار	۱۰	۵	۲۶	۱۸	۲۵	سپتمی	۱۳ ۲۷	مولا پوروا کھاڑا	۶/۵۰ ۲۹/۴۴	شوبھن اتیگنڈ	۷/۱۳ ۲۸/۵۲	دھن	-	۶ ۳۰	۱۷ ۵۹	۶ ۲۲	۱۷ ۵۵	۱۲ ۹	۱۱ ۲۹	سرسوتی پوجن۔ سورج چیترا میں ۱۷/۸
منگلوار	۱۱	۶	۲۷	۱۹	۲۶	اشٹمی	۱۱ ۲۹	اترا کھاڑا	۲۸ ۱۳	سوکرما	۲۵ ۵۷	مکر	۱۱ ۲۰	۶ ۳۱	۱۷ ۵۸	۶ ۲۲	۱۷ ۵۴	۱۳ ۱۷	۱۱ ۲۷	درگا اشٹمی۔ مہا اشٹمی۔ ہتھیاروں کی پوجا
بدھوار	۱۲	۷	۲۸	۲۰	۲۷	نومی	۹ ۱۳	شرون	۲۶ ۲۹	دھرتی	۲۲ ۴۹	مکر	-	۶ ۳۲	۱۷ ۵۷	۶ ۲۳	۱۷ ۵۳	۱۴ ۲۱	۱۱ ۲۵	مہانومی۔ وجے دشمی دشہرہ۔ بلیدان دوس
ویروار	۱۳	۸	۲۹	۲۱	۲۸	دشمی ایکادشی	۶/۴۲ ۲۸/۱	دھنشٹھا	۲۴ ۳۵	شول	۱۹ ۳۱	کنبھ	۱۳ ۳۳	۶ ۳۳	۱۷ ۵۶	۶ ۲۳	۱۷ ۵۲	۱۵ ۱۸	۱۱ ۲۳	پنچک شروع ۳۱/۳۳
شکروار	۱۴	۹	۳۰	۲۲	۲۹	دوادشی	۲۵ ۱۷	شت بھشا	۲۲ ۳۶	گنڈ	۱۶ ۸	کنبھ	-	۶ ۳۳	۱۷ ۵۴	۶ ۲۴	۱۷ ۵۱	۱۶ ۰۷	۱۱ ۲۱	پاپ نکشا ایکادشی وشنیوں
سنیچروار	۱۵	۱۰	کارتک	۲۳	۳۰	ترودشی	۲۲ ۴۴	پوروا بھادرپد	۲۰ ۳۸	وردھی	۱۲ ۴۵	مین	۱۵ ۷	۶ ۳۴	۱۷ ۵۳	۶ ۲۴	۱۷ ۵۰	۱۶ ۵۱	۱۱ ۱۹	شنی پردوش برت
اتوار	۱۶	۱۱	۲	۲۴	۳۱	چودش	۲۰ ۱	اترا بھادرپد	۱۸ ۴۸	دھرو ویاگھات	۹/۲۶ ۳۰/۱۷	مین	-	۶ ۳۵	۱۷ ۵۲	۶ ۲۵	۱۷ ۴۹	۱۷ ۲۱	۱۱ ۱۷	کوجاگر برت سدھ۔ یوگ شرد پورنماں کی رات
سوموار	۱۷	۱۲	۳	۲۵	کارتک	پورنماں	۱۷ ۴۴	ریوتی	۱۷ ۱۴	ہرشن	۲۷ ۲۵	میکھ	۱۷ ۱۴	۶ ۳۵	۱۷ ۵۱	۶ ۲۵	۱۷ ۴۸	۱۷ ۵۸	۱۱ ۱۶	شرد پورنماں پنچک ختم کتک سنکرانتی (A)
منگلوار	۱۸	۱۳	۴	۲۶	۲	کارتک بدی ۱	۱۵ ۵۱	اشونی	۱۶ ۴	وجر	۲۴ ۵۵	میکھ	-	۶ ۳۶	۱۷ ۵۰	۶ ۲۶	۱۷ ۴۷	۱۸ ۳۵	۱۱ ۱۴	کارتک بدی پکھ شروع۔ بدھ وشاکھا میں ۸/۵۵
بدھوار	۱۹	۱۴	۵	۲۷	۳	دوج	۱۴ ۲۹	بھرنی	۱۵ ۲۵	سدھی	۲۲ ۵۲	برکھ	۲۱ ۲۱	۶ ۳۷	۱۷ ۴۹	۶ ۲۷	۱۷ ۴۶	۱۹ ۱۹	۱۱ ۱۴	(A) ۱۰/۴۷ سے گرستدورے چاند گرہن
ویروار	۲۰	۱۵	۶	۲۸	۴	تیج	۱۳ ۴۵	کرتکا	۱۵ ۲۳	ویاگھات	۲۱ ۱۹	برکھ	-	۶ ۳۷	۱۷ ۴۸	۶ ۲۷	۱۷ ۴۵	۱۹ ۵۳	۱۱ ۱۱	برت کرواچوتھ چاند طلوع رات تقریباً ۷/۵۳ بجے
شکروار	۲۱	۱۶	۷	۲۹	۵	چوتھ	۱۳ ۴۲	روہنی	۱۶ ۱	وریان	۲۰ ۲۰	متھن	۲۸ ۳۶	۶ ۳۸	۱۷ ۴۷	۶ ۲۷	۱۷ ۴۴	۲۰ ۳۱	۱۱ ۹	وکری منگل بھرنی (۴) میں ۱۶/۲۰
سنیچروار	۲۲	۱۷	۸	۳۰	۶	پنچمی	۱۴ ۲۲	مرگشر	۱۷ ۲۱	پردھ	۱۹ ۵۴	متھن	-	۶ ۳۹	۱۷ ۴۶	۶ ۲۸	۱۷ ۴۳	۲۱ ۱۰	۱۱ ۷	------------------
اتوار	۲۳	۱۸	۹	کارتک	۷	چھٹھی	۱۵ ۴۳	آردرا	۱۹ ۱۹	شو	۱۹ ۵۸	متھن	-	۶ ۴۰	۱۷ ۴۵	۶ ۲۹	۱۷ ۴۲	۲۱ ۵۴	۱۱ ۵	سکند چھٹھی۔ سورج سواتی میں ۲۷/۴۵
سوموار	۲۴	۱۹	۱۰	۲	۸	سپتمی	۱۷ ۳۹	پنربسو	۲۱ ۵۰	سدھ	۲۰ ۲۷	کرک	۱۵ ۱۰	۶ ۴۰	۱۷ ۴۴	۶ ۲۹	۱۷ ۴۱	۲۲ ۴۵	۱۱ ۴	شاکا کارتک
منگلوار	۲۵	۲۰	۱۱	۳	۹	اشٹمی	۱۹ ۵۹	پکھ	۲۴ ۴۲	سادھیہ	۲۱ ۱۳	کرک	-	۶ ۴۱	۱۷ ۴۳	۶ ۳۰	۱۷ ۴۰	۲۳ ۲۵	۱۱ ۲	برت اہوئی اشٹمی۔ بدھ برشچک میں ۱۷/۱۱
بدھوار	۲۶	۲۱	۱۲	۴	۱۰	نومی	۲۲ ۳۱	اشلیشا	۲۷ ۴۲	شبھ	۲۲ ۷	سنگھ	۲۷ ۴۲	۶ ۴۲	۱۷ ۴۲	۶ ۳۱	۱۷ ۳۹	۲۳ ۵۲	۱۱ ۰۰	گنڈ مول وچار
ویروار	۲۷	۲۲	۱۳	۵	۱۱	دشمی	۲۵ ۰۰	مگھا	۳۰ ۳۸	شکل	۲۳ ۰۰	سنگھ	-	۶ ۴۳	۱۷ ۴۱	۶ ۳۲	۱۷ ۳۸	۰ ۳۳	۱۰ ۵۸	بھدرا ۱۱/۴۶ سے ۲۵/۰۰ تک
شکروار	۲۸	۲۳	۱۴	۶	۱۲	ایکادشی	۲۷ ۱۳	پوروا پھالگنی	پورا دن	برما	۲۳ ۴۱	سنگھ	-	۶ ۴۳	۱۷ ۴۰	۶ ۳۳	۱۷ ۳۷	۱ ۳۱	۱۰ ۵۷	رما ایکادشی برسپت سواتی میں ۲۶/۵۴ جمطلودا
سنیچروار	۲۹	۲۴	۱۵	۷	۱۳	دوادشی	۲۹ ۰۰	پوروا پھالگنی	۹ ۱۵	اینندر	۲۴ ۲	کنیا	۱۵ ۵۰	۶ ۴۴	۱۷ ۳۹	۶ ۳۴	۱۷ ۳۶	۲ ۲۹	۱۰ ۵۵	گووتش دوادشی
اتوار	۳۰	۲۵	۱۶	۸	۱۴	ترودشی	۳۰ ۱۴	اترا پھالگنی	۱۱ ۲۶	ویدھرتی	۲۴ ۰۰	کنیا	-	۶ ۴۵	۱۷ ۳۸	۶ ۳۴	۱۷ ۳۵	۳ ۲۷	۱۰ ۵۳	دھن ترودشی۔ شکر دھن راشی میں ۱۳/۳۵
سوموار	۳۱	۲۶	۱۷	۹	۱۵	چودش	پورا دن	ہست	۱۳ ۳	وش کنبھ	۲۳ ۳۰	تلا	۲۵ ۳۹	۶ ۴۶	۱۷ ۳۷	۶ ۳۵	۱۷ ۳۵	۴ ۲۵	۱۰ ۵۱	نرک چودش۔ شری ہنومان جینتی

بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت ماہ اکتوبر ۲۰۰۵ء

مبارک کاموں کے وقت کا آغاز:- جب آپکو گھر سے باہر کسی عزیز دوست کے پاس جانا ہو یا کسی بڑے حاکم یا افسر کے ساتھ ملاقات کرنی ہو تو اکتوبر کی ۳'۴'۵ (سویرے ۳۸/۱۰ تک) ۸'۱۰'۱۲'۱۷'۱۹'۲۱'۲۴'۲۶'۳۰ تاریخ ہر طرح سے مبارک اور کامیابی دینے والی ہوگی۔

مکر راشی کے حالات۔ اس راشی کا مالک سنیچر گرہ ہے۔ اس راشی والا شخص خوبصورت بدن گھنے کالے بال اور پتلی کمر والا ہوتا ہے۔ ایسا آدمی سنجیدہ' محنتی' اپنے کام میں ہوشیار ہوگا۔ اوسط درجہ کی پڑھائی رہے اونچے علم میں اڑچنیں پڑیں جلد بازی اور بے صبری میں کام کرے تو اکثر نقصان اٹھائے۔ دل سے بدلے خیال بڑی مشکل سے ہی بھولا پائیگا۔ ۲۸'۳۲ اور ۳۶ ویں سال بھاگیہ کا طلوع ہو۔ لکی پتھر نیلم ہے۔

۱-۲ اکتوبر (۲ سے شکر برسچک میں)

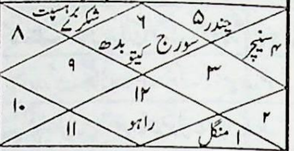

میکھ' برکھ' سنگھ' کنیا' مکر' مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ رہیگا۔ باقی راس کو خراب پھل رہے گا۔

۳ سے ۴ اکتوبر (۴ کو بدھ تلا میں)

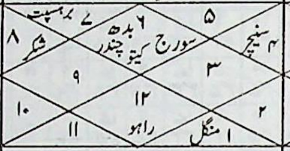

میکھ' برکھ' دھن' کنبھ' مین راس والوں کو شبھ پھل جبکہ باقی راس والوں خراب ہوگا۔

۵ سے ۶ اکتوبر (۶ کو شکر تلا میں)

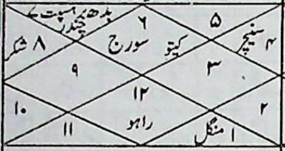

میکھ' برکھ' کرک' سنگھ' تلا' کنبھ' مین راس کے لئے شبھ دیگر راس کیلئے مدھم پھل ہوگا۔

۷ سے ۸ اکتوبر

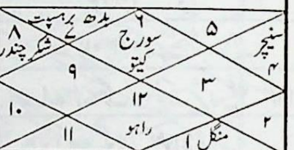

میکھ' برکھ' کرک' کنیا' تلا' دھن' مکر' کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ اچھا رہیگا۔ متھن سنگھ برشچک و مین راس والوں کو خراب۔

۹ سے ۱۳ اکتوبر

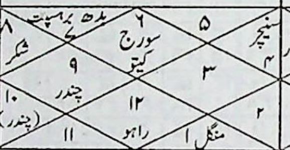

میکھ' برکھ' سنگھ' برشچک' کنبھ' مین راس کو ان تاریخوں کا اثر اچھا باقی راس والوں کو خراب رہے گا۔

۱۴ سے ۱۶ اکتوبر

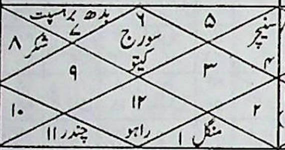

میکھ' متھن' تلا' برشچک' مکر' کنبھ' مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا رہیگا۔ باقی راس والوں کو مندہ اثر ہوگا۔

۱۷ سے ۱۹ اکتوبر (۱۷ کو سورج تلا میں)

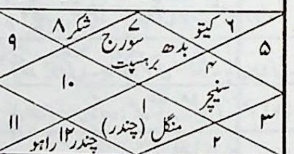

میکھ' برکھ' متھن' سنگھ' برشچک' دھن' کنبھ' مین راشی والوں کو اچھا اور باقی راشی والوں کو درمیانہ پھل۔

۲۰ سے ۲۱ اکتوبر

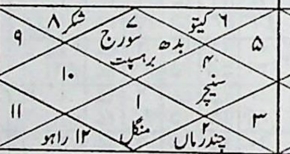

میکھ' برکھ' متھن' سنگھ' کنیا' برشچک' مکر' دھن اور مین راس کو ان تاریخوں کا پھل شبھ کرک راس والوں کو ناقص پھل رہیگا۔

۲۲ سے ۲۴ اکتوبر

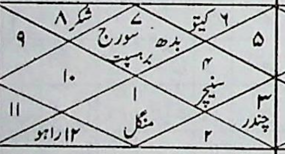

برکھ' متھن' کرک' کنیا' تلا' دھن' مکر' مین راس والوں کے لئے اچھا پھل ملے اور میکھ' سنگھ' برشچک کو ناقص۔

۲۵ سے ۲۶ اکتوبر (۲۵ کو بدھ برشچک میں)

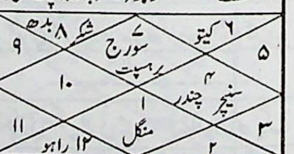

میکھ' متھن' سنگھ' دھن' مکر' مین راس والوں کو شبھ پھل برکھ کرک اور تلا والوں کیلئے خراب ہوگا۔

۲۷ سے ۲۹ اکتوبر

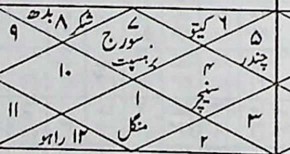

برکھ' متھن' کرک' سنگھ' کنیا' برشچک' دھن' مین کو شبھ میکھ' تلا' مکر اور کنبھ راس والوں کو مندہ پھل رہیگا۔

۳۰ سے ۳۱ اکتوبر (۳۰ کو شکر دھن میں)

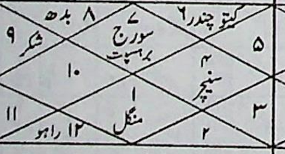

میکھ' برکھ' کنیا' سنگھ' تلا' مکر' کنبھ راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا باقی راس والوں کو اثر درمیانہ جدوجہد رہیگا۔

گرہ اسپشٹ — اسوج بدی اماوس ۳ اکتوبر

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	کنیا	کنیا	میکھ	کنیا	تلا	برشچک	کرک	مین	کنیا
انش	۱۵	۱۰	۲۹	۲۷	۱	۰۰	۱۵	۱۹	۱۹
کلا	۵۷	۵۹	۲۶	۳	۴	۲۶	۸	۴۹	۴۹
حرکت	۵۹ ۶	۷۴۵	۱ ۲۵	۹۶ ۲۵	۱۲ ۴۹	۷ ۱۸	۴ ۵۹	۳ ۱۰	۳ ۱۰
وکری طلوع	۰ ۰	م غ	و ط	م غ	م ط	م ط	م ط	و غ	و غ

اسوج شدی پورنماں ۱۷ اکتوبر

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	کنیا	مین	میکھ	تلا	تلا	برشچک	کرک	مین	کنیا
انش	۲۹	۲۳	۲۷	۱۸	۴	۱۵	۱۶	۱۹	۱۹
کلا	۴۷	۳	۴۵	۲۲	۵	۵۴	۱۰	۵	۵
حرکت	۵۹ ۳۱	۸۴۸	۱۳ ۲۶	۸۵ ۳۶	۱۲ ۳	۶۴ ۵۵	۲ ۴۷	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری طلوع	۰ ۰	م ط	و ط	ط	م غ	م ط	م ط	و غ	و غ

کارتک بدی اشٹمی ۲۵ اکتوبر

گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	تلا	کرک	میکھ	تلا	تلا	برشچک	کرک	مین	کنیا
انش	۷	۷	۲۵	۲۹	۵	۲۴	۱۶	۱۸	۱۸
کلا	۴۴	۹	۳۸	۲۲	۴۹	۲۷	۳۸	۳۹	۳۹
حرکت	۵۹ ۴۹	۷۱۳	۱۸ ۳۸	۷۷ ۵۰	۱۳ ۴	۶۲ ۴۱	۳ ۲	۳ ۱۰	۳ ۱۰
وکری طلوع	۰ ۰	م ط	و ط	م ط	م غ	م ط	م ط	و غ	و غ

پیشگوئی بابت کارتک (اکتوبر-نومبر)

داخلہ سورج تلا راشی ۴۷/۱۰

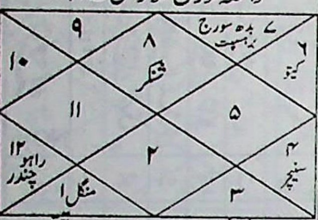

کارتک ماہ کی سنکرانتی اسوج شدی پورنماں تھی سوموار ۱۷ اکتوبر ریوتی نچھتر ۳۰ مہورتی پر صبح ۱۰ بجکر ۴۷ منٹ پر برشچک لگن میں داخل ہوگی۔ پورنماشی بھی اسی روز تھی ۱۷ اکتوبر کو اور اماوس ۲ نومبر بدھوار کو ہوگی۔

سنکرانت کنڈلی میں برشچک لگن طلوع ہوا ہے۔ خانہ اول میں شکر پڑا ہوا ہے اس پر منگل کی خاص نظر پڑ رہی ہے۔ سورج بدھ برہسپت کا یوگ بارہویں خانہ میں ہوا ہے۔ اس پر بھی منگل کی نظر ہے۔ گرہ چال کے مطابق بھارت کے سیاسی حالات میں خاص اُتھل پتھل رہیں گے بڑی ہوئی قیمتوں کی وجہ سے عام رعایا کے دلوں میں بدائی اور بیچینی رہے گی۔ چاند کارتک ماہ میں پانچ منگلوار پڑنے موجودہ گدی نشیں گھٹ بندھن سرکار کو بھاری مشکلات کا سامنا کرنا پڑیگا۔ ہست کے ساتھی گھٹک پارٹی کے ممبران کانگریس پارٹی کا ساتھ چھوڑ دینے کے لئے مجبور ہو جائیں گے۔ خیر یوگ ہونے کی وجہ سے کسی صوبہ میں منتری منڈل میں زبردست تبدیلیاں نمایاں ہوگی۔

تیزی مندی کے حالات۔ ۱۷ تاریخ سے سورج' تلا میں داخل ہو کر بدھ اور برہسپت کے ساتھ میل کریگا۔ گندم جوں چنے' السی' سونا تامبہ لال' تل تیل اور چاندی میں معمولی مندی کا رجحان رہے گا۔

سنکرانت راشی پھل۔ میکھ' برکھ' متھن' سنگھ' برشچک' مکر و مین راشی والوں کو ان تاریخ کا ثمرہ اچھا رہیگا۔ باقی راس والوں کو اس کا پھل درمیانہ مدھم رہیگا۔

نظرات شرف و ہبوط سیارگان۔ سنکرانت کنڈلی میں منگل اور سنیچر کے درمیان ۱۰-۴ ویں نظر میں اور منگل و سورج و برہسپت کے درمیان ۷-۱ نظر میں پڑیگی۔ شکر پر بھی منگل کی خاص آٹھویں نظر ہوگی۔

اس ماہ کے کچھ اہم پرب۔ سومتی اماوس و سرو پتری شرادھ (۳ اکتوبر)' شردنو راترے شروع (۴ اکتوبر)' دشہرہ (۱۲ اکتوبر)' شرد پورنماں (۱۶/۱۷ اکتوبر)' برت کرواچوتھ (۲۰ اکتوبر)' برت اہوتی اشٹمی (۲۵ اکتوبر)' رما ایکادشی ۲۸ اکتوبر)' دھن ترودشی (۳۰ اکتوبر)۔

نومبر ۲۰۰۵ء NOV.	انگریزی تاریخ	رمضان ۱۴۲۶ء ہجری	کارتک ۵۳۷ء نانک شاہی	کارتک ۱۹۲۷ء شاکا	کارتک ۲۰۶۲ء بکرمی	کارتک بدی ۲۰۶۲ء بکرمی — نام تتھی	گھنٹہ منٹ	اوقات پنچھتر روزانہ — نام پنچھتر	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ — نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ راس چندرماں — نام راس	گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	طلوع [illegible] گھنٹہ منٹ	دن مان گھنٹہ منٹ	پرب تیوہار بھدرا طلوع وغروب داخلہ راس سیارگان ۲۰۰۵ء گھنٹہ منٹ — سورج دکھنائین میں۔ موسم ہیمنت
منگلوار	۱	۲۷	۱۸	۱۰	۱۶	چودش	۶ ۵۲	چترا	۱۴ ۶	پریتی	۲۲ ۳۳	تُلا	-	۶ ۴۷	۱۷ ۳۶	۶ ۳۵	۱۷ ۳۵	۵ ۲۹	۱۰ ۴۹	شب قدر۔ اماوس دیوالی۔ مہالکھمی پوجن مہابیر
بدھوار	۲	۲۸	۱۹	۱۱	۱۷	اماوس کارتک شُدی	۶/۵۵ ۳۰/۲۵	سواتی	۱۴ ۳۵	آیوشمان	۲۱ ۹	تُلا	-	۶ ۴۷	۱۷ ۳۵	۶ ۳۶	۱۷ ۳۴	۶ ۳۲	۱۰ ۴۸	کارتک شُدی۔ انّ کوٹ، گووردھن پوجا
ویروار	۳	۲۹	۲۰	۱۲	۱۸	دوج	۲۹ ۲۶	وشاکھا	۱۴ ۴۴	سوبھاگیہ	۱۹ ۲۱	برشچک	۸ ۳۷	۶ ۴۸	۱۷ ۳۵	۶ ۳۶	۱۷ ۳۳	۷ ۳۷	۱۰ ۴۷	چندر درشن۔ بھائی دوج۔ وشوکرما برہسپت طلوع
شکروار	۴	شوال	۲۱	۱۳	۱۹	تیج	۲۸ ۵	انورادھا	۱۴ ۷	شوبھن	۱۷ ۱۴	برشچک	-	۶ ۴۹	۱۷ ۳۴	۶ ۳۷	۱۷ ۳۲	۸ ۴۳	۱۰ ۴۵	یکم شوال۔ عیدالفطر۔ گنڈمول ۱۴/۷ کے بعد
سنیچروار	۵	۲	۲۲	۱۴	۲۰	چوتھ	۲۶ ۲۶	جیشٹھہ	۱۳ ۱۹	اتیگنڈ	۱۴ ۵۰	دھن	۱۳ ۱۹	۶ ۵۰	۱۷ ۳۳	۶ ۳۷	۱۷ ۳۱	۹ ۵۷	۱۰ ۴۲	گنڈمول۔ بھدرا ۱۵/۱۶ سے ۲۶/۲۶ تک
اتوار	۶	۳	۲۳	۱۵	۲۱	پنچمی	۲۴ ۳۵	مولا	۱۲ ۱۶	سکرما	۱۲ ۱۴	دھن	-	۶ ۵۰	۱۷ ۳۲	۶ ۳۸	۱۷ ۳۰	۱۱ ۵	۱۰ ۴۲	گیان پنچمی۔ سورج وشاکھا میں ۱۱/۴۹ گنڈمول
سوموار	۷	۴	۲۴	۱۶	۲۲	چھشٹی	۲۲ ۳۵	پوکھاڑہ	۱۱ ۲	دھرتی شول	۹/۲۹ ۳۰/۱۳	مکر	۱۶ ۴۳	۶ ۵۱	۱۷ ۳۲	۶ ۳۹	۱۷ ۲۹	۱۲ ۱۱	۱۰ ۴۱	سورج چھشٹی۔
منگلوار	۸	۵	۲۵	۱۷	۲۳	سپتمی	۲۰ ۳۰	اتراکھاڑہ	۹ ۴۲	گنڈ	۲۷ ۴۶	مکر	-	۶ ۵۲	۱۷ ۳۱	۶ ۴۰	۱۷ ۲۹	۱۳ ۱۵	۱۰ ۳۹	بھدرا ۲۰/۳۰ سے شروع۔
بدھوار	۹	۶	۲۶	۱۸	۲۴	اشٹمی	۱۸ ۲۴	شرون	۸ ۱۸	بردھی	۲۴ ۵۲	کُنبھ	۱۹ ۳۶	۶ ۵۲	۱۷ ۳۰	۶ ۴۱	۱۷ ۲۸	۱۴ ۷	۱۰ ۳۸	بھدرا ۷/۲۷ تک۔ پنچک شروع ۱۹/۳۶
ویروار	۱۰	۷	۲۷	۱۹	۲۵	نومی	۱۶ ۱۷	دھنشٹھا	۶/۵۴ ۲۹/۳۱	دھرو	۲۱ ۵۹	کُنبھ	-	۶ ۵۲	۱۷ ۲۹	۶ ۴۲	۱۷ ۲۸	۱۴ ۴۹	۱۰ ۳۷	اکھشہ نومی۔ کشمانڈ نومی۔
شکروار	۱۱	۸	۲۸	۲۰	۲۶	دشمی	۱۴ ۱۴	پوربھا	۲۸ ۱۳	ویاگھات	۱۹ ۸	مین	۲۲ ۳۲	۶ ۵۳	۱۷ ۲۹	۶ ۴۳	۱۷ ۲۷	۱۵ ۱۹	۱۰ ۳۶	بھیشم پنچک شروع۔
سنیچروار	۱۲	۹	۲۹	۲۱	۲۷	ایکادشی	۱۲ ۱۶	اترابھا	۲۷ ۲	ہرشن	۱۶ ۲۲	مین	-	۶ ۵۴	۱۷ ۲۸	۶ ۴۴	۱۷ ۲۶	۱۵ ۵۱	۱۰ ۳۴	دیوپربودھنی ایکادشی چاترماس نیم ختم
اتوار	۱۳	۱۰	۳۰	۲۲	۲۸	دوادشی	۱۰ ۲۶	ریوتی	۲۶ ۱	وجر	۱۳ ۴۳	میکھ	۲۶ ۱	۶ ۵۴	۱۷ ۲۸	۶ ۴۵	۱۷ ۲۶	۱۶ ۲۳	۱۰ ۳۳	پنچک ختم ۲۶/۱ پردوش برت تلسی وواہ
سوموار	۱۴	۱۱	مگھر	۲۳	۲۹	ترودشی	۸ ۴۸	اشونی	۲۵ ۱۵	سدھی	۱۱ ۱۵	میکھ	-	۶ ۵۶	۱۷ ۲۷	۶ ۴۶	۱۷ ۲۵	۱۶ ۵۵	۱۰ ۳۱	بکیٹھ چودش۔ بدھ وکری ۱۱/۱۰۔ بال دِوس۔
منگلوار	۱۵	۱۲	۲	۲۴	۳۰	چودش پورنماں	۷/۲۷ ۳۰/۲۸	بھرنی	۲۴ ۴۹	ویتی پات	۸ ۵۹	برکھ	۳۰ ۴۶	۶ ۵۸	۱۷ ۲۷	۶ ۴۷	۱۷ ۲۵	۱۷ ۱۸	۱۰ ۲۹	کارتک پورنماں۔ گورونانک جینتی۔ بھیشم پنچک ختم۔ (+)
بدھوار	۱۶	۱۳	۳	۲۵	مگھر ۱	مگھر بدی ۱	۲۹ ۵۵	کرتکا	۲۴ ۴۸	وریان پرگھہ	۷/۱۲ ۲۹/۲۵	برکھ	-	۶ ۵۹	۱۷ ۲۶	۶ ۴۸	۱۷ ۲۴	۱۷ ۵۴	۱۰ ۲۷	سورج برشچک میں ۱۰/۳۲ مگھر سنکرانتی۔
ویروار	۱۷	۱۴	۴	۲۶	۲	دوج	۲۹ ۵۶	روہنی	۲۵ ۱۸	شو	۲۸ ۱۴	برکھ	-	۷ ۰۰	۱۷ ۲۵	۶ ۴۸	۱۷ ۲۴	۱۸ ۳۷	۱۰ ۲۵	(+) پشکر راج درام تیرتھ
شکروار	۱۸	۱۵	۵	۲۷	۳	تیج	۳۰ ۳۲	مرگشر	۲۶ ۲۱	سِدھ	۲۷ ۳۰	متھن	۱۳ ۴۵	۷ ۱	۱۷ ۲۵	۶ ۴۸	۱۷ ۲۴	۱۹ ۲۵	۱۰ ۲۴	بھدرا ۱۸/۱۴ سے ۳۰/۳۲ تک۔
سنیچروار	۱۹	۱۶	۶	۲۸	۴	چوتھ	پورا دن	آردرا	۲۸ ۱	سادبھ	۲۷ ۱۵	متھن	-	۷ ۲	۱۷ ۲۴	۶ ۵۰	۱۷ ۲۴	۲۰ ۱۷	۱۰ ۲۲	شری گنیش چوتھ۔ بدھ غروب پچھم میں۔
اتوار	۲۰	۱۷	۷	۲۹	۵	چوتھ	۷ ۴۵	پنربسو	۳۰ ۱۴	شُبھ	۲۷ ۲۶	کرک	۲۳ ۳۸	۷ ۳	۱۷ ۲۴	۶ ۵۱	۱۷ ۲۴	۲۰ ۱۵	۱۰ ۲۱	------------------
سوموار	۲۱	۱۸	۸	۳۰	۶	پنچمی	۹ ۳۳	پکھ	پورا دن	شُکل	۲۸ ۰۰	کرک	-	۷ ۳	۱۷ ۲۴	۶ ۵۲	۱۷ ۲۳	۲۲ ۹	۱۰ ۲۱	وکری منگل بھرنی میں ۷/۳۵ اسرودرتھ یوگ
منگلوار	۲۲	۱۹	۹	مگھر	۷	چھشٹی	۱۱ ۴۹	پکھ	۸ ۵۵	برہم	۲۸ ۴۹	کرک	-	۷ ۴	۱۷ ۲۳	۶ ۵۳	۱۷ ۲۳	۲۳ ۵	۱۰ ۱۹	سنیچر وکری ہوگا۔ سروارتھ بدھ یوگ
بدھوار	۲۳	۲۰	۱۰	۲	۸	سپتمی	۱۴ ۲۳	اشلیکھا	۱۱ ۵۳	اینددر	۲۹ ۴۴	سنگھ	۱۱ ۵۳	۷ ۵	۱۷ ۲۳	۶ ۵۳	۱۷ ۲۳	۲۳ ۵۷	۱۰ ۱۸	کال بھیروا اشٹمی۔ گنڈمول۔
ویروار	۲۴	۲۱	۱۱	۳	۹	اشٹمی	۱۶ ۵۹	مگھا	۱۴ ۵۶	ویدھرتی	۳۰ ۳۴	سنگھ	-	۷ ۶	۱۷ ۲۳	۶ ۵۳	۱۷ ۲۳	۰ ۴۳	۱۰ ۱۷	گنڈمول وچار ۱۴/۵۶ تک
شکروار	۲۵	۲۲	۱۲	۴	۱۰	نومی	۱۹ ۲۲	پوپھا	۱۷ ۴۷	وش کُنبھ	پورا دن	کنیا	۲۴ ۲۶	۷ ۷	۱۷ ۲۳	۶ ۵۴	۱۷ ۲۳	۱ ۱۹	۱۰ ۱۶	---------------
سنیچروار	۲۶	۲۳	۱۳	۵	۱۱	دشمی	۲۱ ۱۸	اتراپھا	۲۰ ۱۳	وش کُنبھ	۷ ۹	کنیا	-	۷ ۸	۱۷ ۲۳	۶ ۵۵	۱۷ ۲۳	۱ ۵۵	۱۰ ۱۵	بھدرا ۸/۱۰ سے ۲۱/۱۸ تک
اتوار	۲۷	۲۴	۱۴	۶	۱۲	ایکادشی	۲۲ ۳۵	ہست	۲۲ ۳	پریتی / آیوشمان	۷/۲۰ ۳۰/۵۹	کنیا	-	۷ ۹	۱۷ ۲۲	۶ ۵۶	۱۷ ۲۲	۲ ۴۱	۱۰ ۱۳	اُتپنا ایکادشی برت سروارتھ سدھ یوگ
سوموار	۲۸	۲۵	۱۵	۷	۱۳	دوادشی	۲۳ ۹	چترا	۲۳ ۱۰	سوبھاگیہ	۳۰ ۳	تُلا	۱۰ ۴۲	۷ ۱۰	۱۷ ۲۲	۶ ۵۷	۱۷ ۲۲	۳ ۳۲	۱۰ ۱۲	شکر اتراکھاڑہ میں ۲۲/۱۲۔
منگلوار	۲۹	۲۶	۱۶	۸	۱۴	ترودشی	۲۲ ۵۷	سواتی	۲۳ ۳۴	شوبھن	۲۸ ۳۳	تُلا	-	۷ ۱۰	۱۷ ۲۲	۶ ۵۷	۱۷ ۲۲	۴ ۲۱	۱۰ ۱۲	بھوم پردوش برت۔ برہسپت سواتی ۳ میں
بدھوار	۳۰	۲۷	۱۷	۹	۱۵	چودش	۲۲ ۲	وشاکھا	۲۳ ۱۶	اتیگنڈ	۲۶ ۳۰	برشچک	۱۷ ۲۴	۷ ۱۱	۱۷ ۲۲	۶ ۵۷	۱۷ ۲۲	۴ ۴۹	۱۰ ۱۱	بدھ مشرق سے طلوع۔ میلہ پرمنڈل دیویکاشنان

بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت ماہ نومبر ۲۰۰۵ء

مبارک کاموں کے وقت کا آغاز :- آگر آپکو کسی خاص مقصد کے لئے باہر (غیر ملک وغیرہ) جانا ہو یا کسی بڑے افسر یا حاکم سے ملنا ہو تو ماہ نومبر کی یکم ۲، ۳، ۵، ۱۱، ۱۳، ۱۴، ۱۶، ۱۷، ۱۹، (۱۳/۱۰ کے بعد) ۲۱، ۲۶، ۲۸، ۳۰ (دو پہر ۲/۳۲ کے بعد) کا شبھ اور مقصد میں کامیابی دینے والا ہوگا۔

کنبھ راشی ۔ اس راشی کا مالک شنی ہے یہ شخص خوبصورت شخصیت والا ملنسار تیز یادداشت رکھنے والا خوش قسمت اور سنجیدہ فطرت والا ہوگا۔ اپنے اور غیروں کی خدمت کرنے والا بھلائی کرنے والا نئے نئے دوست بنانے میں ماہر محنتی حوصلہ مند کئی بار دوسروں کی بھلائی میں اپنا بھی نقصان کر لینے والا زندگی کے دوئم حصہ میں خاص ترقی پائے لکھی پڑھی تعلیم ہے۔

۱ سے ۲ نومبر (اماوس)

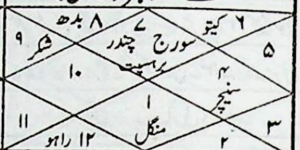

برکھ، متھن، سنگھ، تلا، دھن، مکر، کنبھ، مین راس والوں کو ثمرہ شبھ میکھ، کنیا، برشچک راس والوں کو ناقص پھل ہوگا۔

۳ سے ۵ نومبر تک

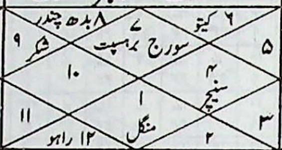

میکھ، برکھ، متھن، کنیا، تلا، کنبھ، مین راس والوں کو شبھ پھل، کرک، سنگھ، برشچک کو ناقص دیگر کو مدھم۔

۶ سے ۷ نومبر تک

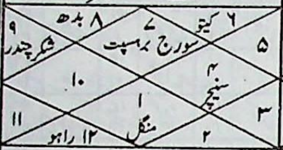

میکھ، متھن، برکھ، سنگھ، تلا، دھن، کنبھ، مین راس ولوں کو شبھ پھل باقی راس والوں کو مدھ پھل ہوگا۔

۸ سے ۹ نومبر تک

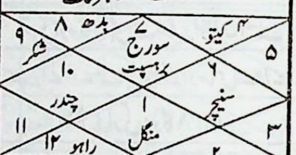

میکھ، برکھ، متھن، کرک، دھن، مین راس کو شبھ سنگھ کنیا، برشچک، مکر اور کنبھ کو ناقص پھل ہے۔

۱۰ سے ۱۳ نومبر تک

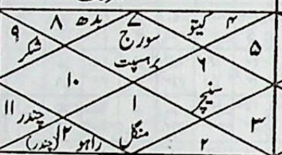

میکھ، برکھ، متھن، کرک، کنیا، تلا، برشچک، دھن، مکر، مین راس والوں کو اچھا۔ باقی راس والوں کو خراب پھل۔

۱۴ سے ۱۵ نومبر تک

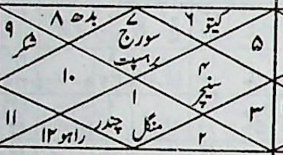

میکھ، برکھ، متھن، تلا، برشچک، مکر، کنبھ، مین راس کو ثمرہ نیک ہوگا جبکہ دوسری راس والوں کو ناقص پھل ہوگا۔

۱۶ سے ۱۸ نومبر (۱۶ سے سورج برشچک میں)

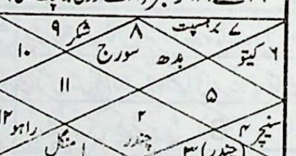

برکھ، متھن، سنگھ، تلا، دھن، مکر، مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا میکھ کرک کنیا برشچک کو مدھم۔

۱۹ سے ۲۰ نومبر تک

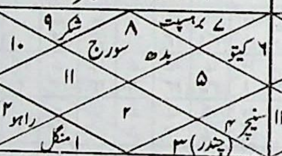

میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، تلا، دھن، مین راس والوں کو شبھ کرک، برشچک، مکر کو خراب اثر ہوگا۔

۲۱ سے ۲۳ نومبر تک

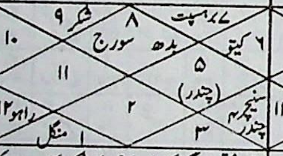

برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، تلا، دھن، برشچک، مین راس کو شبھ۔ متھن، مکر کرک راس کو خراب۔

۲۴ سے ۲۵ نومبر

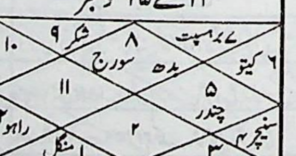

میکھ، برکھ، متھن، کنیا، تلا، برشچک، کنبھ، مین کو ان تاریخوں کا پھل شبھ باقی راس والوں کو خراب اثر ہوگا۔

۲۶ سے ۲۷ نومبر

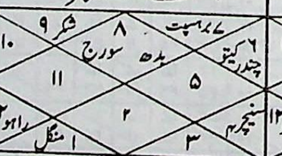

برکھ، متھن، کنیا، تلا، برشچک، مکر، مین راس والوں کو شبھ میکھ، کرک، سنگھ، دھن، مین راس کو مدھم پھل۔

۲۸ سے ۳۰ نومبر

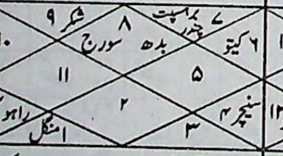

میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، تلا، دھن، مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ۔ مکر برشچک کرک کو خراب اثر۔

گرہ اسپشٹ	کارتک بدی اماوس ۲ نومبر								
گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	تلا	تلا	میکھ	برشچک	تلا	دھن	کرک	مین	کنیا
انش	۱۵	۱۵	۲۲	۹	۷	۲	۱۶	۱۸	۱۸
کلا	۴۴	۱	۵۸	۱	۳۴	۴۳	۵۹	۱۴	۱۴
حرکت	۶۰ ۶	۷۹۴	۲۱ ۱۵	۶۳ ۱۸	۱۳ ۰۰	۶۰ ۳۳	۲ ۱۱	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری طلوع	۰ ۰	م غ	م ط	م ط	د غ	م ط	م ط	و غ	و غ

گرہ اسپشٹ	کارتک شدی پورنماں ۱۵ نومبر								
گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	تلا	میکھ	میکھ	برشچک	تلا	دھن	کرک	مین	کنیا
انش	۲۸	۱۵	۱۸	۱۶	۱۰	۱۵	۱۷	۱۷	۱۷
کلا	۴۷	۴۵	۳۰	۵۷	۲۱	۱۷	۱۹	۳۲	۳۲
حرکت	۶۰ ۲۵	۸۱۲ ۱۲	۱۸ ۲۶	۱۱ ۵۹	۱۲ ۴۴	۵۴ ۲۶	۰ ۴۷	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری طلوع	۰ ۰	م ط	د ط	و ط	م ط	م ط	م ط	د غ	و غ

گرہ اسپشٹ	مگھر بدی اشٹمی ۲۴ نومبر								
گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	برشچک	سنگھ	میکھ	برشچک	تلا	دھن	کرک	مین	کنیا
انش	۷	۸	۱۶	۹	۱۲	۲۳	۱۷	۱۷	۱۷
کلا	۵۲	۴۱	۵	۲۵	۱۴	۳	۲۲	۴	۴
حرکت	۶۰ ۴۱	۷۱۲ ۱۰	۱۲ ۴۴	۸۲ ۴	۱۳ ۴	۴۸ ۰۰	۰۰ ۱۵	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری طلوع	۰ ۰	م ط	د ط	د غ	م ط	م ط	و ط	و غ	و غ

پیشگوئی بابت مگھر (نومبر-دسمبر)

داخلہ سورج برشچک میں ۱۰/۳۲ صبح

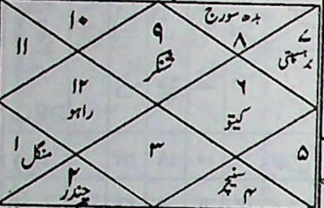

مگھر ماہ کی سنکرانتی ۱۶ نومبر بدھوار مگھر بدی یکم تتھی کرتکا نچھتر ۳۰ مہورتی صبح ۱۰ بجکر ۳۲ منٹ پر دھن لگن میں داخل ہوگی۔ اس ماہ کے دوران اماوس یکم دسمبر ویروار کی اور مگھر پورنماں ۱۵ دسمبر ویروار کی ہوگی۔

سنکرانت کنڈلی۔ میں منگل اور برہسپت کے درمیان ۷-۱ نظر میں ہوں گی۔ منگل سنیچر کے درمیان ۴-۱۰ نظر ہوگی جس کے زیر اس اثر اس ماہ کے دوران بھی حکمران پارٹی اور مخالف پارٹی کے ممبران کے درمیان کھینچا تانی اور ٹکراؤ کے حالات ہوں گے۔ کچھ ممبران کے خلاف سنگین الزامات لگیں گے۔ پاکستانی لیڈروں کے ساتھ بھی امن کی بات چیت کسی خاص مقصد پر نہیں پہنچ سکے گی۔

مندہ تیزی۔ گرہ چال کے مطابق ۱۶ نومبر سے چھوٹی الائچی، اوڑد، سپاری، چاول، چنے، اونی کپڑے، جوٹ، پٹسن سونا چاندی تیزی بھاؤ ہوں گی۔ ۲۱ تاریخ سے وکری منگل بھرنی میں آنے سے کھل بنولے، مونگ پھلی، چارہ موشگان، لوہا تامبہ وغیرہ دکھائن تیز نرخ ہوں گی۔

سنکرانت راشی پھل۔ مگھر سنکرانتی میکھ، متھن، سنگھ، کنیا، تلا، برشچک، مکر، مین راشی والوں کو فائیدہ مند ہوگی باقی راس والوں کو درمیانہ اثر رہیگا۔

آکاشی حالات۔ اس ماہ کے دوئیم حصہ میں بھارت کے اتری حلقوں میں تیز ہوائیں اور کہیں بارش ہونے کے امکان ہیں۔

پرب تیوہار۔ ۲ نومبر کو ان کوٹ اور گووردھن پوجا ہوگی۔ تاریخ ۳ کو بھائی دوج (ٹیکا)۔ تاریخ ۱۱ کو بھیشم پنچک ۱۲ کو دیو پربودھنی ایکادشی اور شری تلسی وواہ، ۱۵ کو شری گورو نانک جینتی، کا پرب ہوگا۔

نظرات شرف وہبوط۔ سنکرانت کنڈلی میں منگل و سنیچر کے درمیان ۱۰-۴ نظرات، منگل اور برہسپت کے درمیان ۷-۱ نظر میں اور سورج پر آ منگل کی آٹھویں نظر رہے گی۔

دسمبر ۲۰۰۵ء DEC.	انگریزی تاریخ	شوال ۱۴۲۶ء ہجری	مگھر ۵۳۶ء نانک شاہی	مگھر ۱۹۲۷ء شاکا	مگھر ۲۰۶۲ء بکرمی	مگھر بدی ۲۰۶۲ء نام تتھی	گھنٹہ منٹ	اوقات پنچھتر روزانہ نام پنچھتر	گھنٹہ منٹ	اوقات یوگ روزانہ نام یوگ	گھنٹہ منٹ	داخلہ راس چندرماں نام راس	گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	جالندھر آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب طلوع گھنٹہ منٹ	دہلی آفتاب غروب گھنٹہ منٹ	طلوع ماہتاب جالندھر گھنٹہ منٹ	دن مان گھنٹہ منٹ	پرب تیوہار بھدرا داخلہ طلوع وغروب سیارگان ۲۰۰۵ء گھنٹہ منٹ — سورج دکھائن میں۔ موسم ہیمنت۔ ششر
ویروار	۱	۲۸	۱۸	۱۰	۱۶	اماوس	۲۰ ۳۱	انورادھا	۲۲ ۲۲	سکرماں	۲۳ ۵۹	برسچک	-	۷ ۱۲	۱۷ ۲۲	۶ ۵۸	۱۷ ۲۲	۵ ۲۷	۱۰ ۱۰	اماوس اشنان دان وغیرہ۔
شکروار	۲	۲۹	۱۹	۱۱	۱۷	مگھر شدی	۱۸ ۳۱	جیشٹھ	۲۱ ۱	دھرتی	۲۱ ۶	دھن	۲۱ ۱	۷ ۱۳	۱۷ ۲۲	۶ ۵۹	۱۷ ۲۲	۶ ۲۳	۱۰ ۹	مگھر شدی پکھ۔ سورج جیشٹا میں ۹/۲۲ گنڈمول
سنیچروار	۳	۳۰	۲۰	۱۲	۱۸	دوج	۱۶ ۱۰	ملا	۱۹ ۲۱	شول	۱۷ ۵۷	دھن	-	۷ ۱۳	۱۷ ۲۲	۶ ۵۹	۱۷ ۲۲	۷ ۲۹	۱۰ ۹	چاند کا نظارہ ہوگا۔ شکر مکر میں ۷/۱۳ اگنڈمول
اتوار	۴	ذلعقد ۱	۲۱	۱۳	۱۹	تیج	۱۳ ۳۹	پوکھاڑہ	۱۷ ۳۱	گنڈ	۱۴ ۴۰	مکر	۲۳ ۲	۷ ۱۴	۱۷ ۲۲	۷ ۰۰	۱۷ ۲۲	۸ ۴۱	۱۰ ۸	یکم ذیقعد۔ بدھ مارگی ۷/۵۸
سوموار	۵	۲	۲۲	۱۴	۲۰	چوتھ	۱۱ ۴	ترکھاڑہ	۱۵ ۳۹	وردھی	۱۱ ۲۱	مکر	-	۷ ۱۵	۱۷ ۲۲	۷ ۱	۱۷ ۲۲	۹ ۴۷	۱۰ ۷	بھدرا ۱۱/۴۱ تک۔ سرواتھ سدھ یوگ
منگلوار	۶	۳	۲۳	۱۵	۲۱	پنچمی چھشٹی	۸/۳۳ ۳۰/۱۲	شرون	۱۳ ۵۲	دھرو ویاگھات	۸/۵ ۲۸/۵۷	کنبھ	۲۵ ۲	۷ ۱۶	۱۷ ۲۲	۷ ۱	۱۷ ۲۲	۱۰ ۵	۱۰ ۶	پنچک شروع ۲/۲۵۔ سکند چھشٹی
بدھوار	۷	۴	۲۴	۱۶	۲۲	سپتمی	۲۸ ۴	دھنشٹھہ	۱۲ ۱۶	ہرشن	۲۵ ۵۹	کنبھ	-	۷ ۱۶	۱۷ ۲۲	۷ ۲	۱۷ ۲۲	۱۱ ۷	۱۰ ۶	متر سپتمی۔
ویروار	۸	۵	۲۵	۱۷	۲۳	اشٹمی	۲۶ ۱۳	شتبھکا	۱۰ ۵۴	ورج	۲۳ ۱۴	مین	۲۸ ۳	۷ ۱۷	۱۷ ۲۲	۷ ۳	۱۷ ۲۳	۱۲ ۳	۱۰ ۵	شری درگا اشٹمی۔ بھدرا ۱۵/۹ تک
شکروار	۹	۶	۲۶	۱۸	۲۴	نومی	۲۴ ۳۹	پوربھادرپد	۹ ۴۹	سدھی	۲۰ ۴۳	مین	-	۷ ۱۸	۱۷ ۲۲	۷ ۴	۱۷ ۲۳	۱۲ ۵۱	۱۰ ۴	بھدرا ۷/۲۷ تک بدھ انورادھا میں ۲۷/۲۷
سنیچروار	۱۰	۷	۲۷	۱۹	۲۵	دشمی	۲۳ ۲۲	اترابھادرپد	۹ ۰۰	ویتی پات	۱۸ ۲۶	مین	-	۷ ۱۹	۱۷ ۲۲	۷ ۵	۱۷ ۲۳	۱۳ ۴۳	۱۰ ۳	منگل مارگی ہوگا ۹/۴۸۔
اتوار	۱۱	۸	۲۸	۲۰	۲۶	ایکادشی	۲۲ ۲۴	ریوتی	۸ ۳۰	وریان	۱۶ ۲۲	میکھ	۹ ۳۰	۷ ۲۰	۱۷ ۲۳	۷ ۵	۱۷ ۲۳	۱۴ ۳۱	۱۰ ۳	پنچک ختم موکشدا ایکادشی گیتا جینتی
سوموار	۱۲	۹	۲۹	۲۱	۲۷	دوادشی	۲۱ ۴۳	اشونی	۸ ۱۶	پریگھ	۱۴ ۳۳	میکھ	-	۷ ۲۱	۱۷ ۲۳	۷ ۶	۱۷ ۲۳	۱۵ ۱۷	۱۰ ۲	گنڈمول ۸/۱۶ تک
منگلوار	۱۳	۱۰	۳۰	۲۲	۲۸	ترودشی	۲۱ ۲۱	بھرنی	۸ ۲۰	شو	۱۲ ۵۹	برکھ	۱۴ ۲۴	۷ ۲۱	۱۷ ۲۳	۷ ۷	۱۷ ۲۳	۱۵ ۵۳	۱۰ ۲	بھوم پردوش برت۔ اننگ ترودشی
بدھوار	۱۴	۱۱	پوہ ۱	۲۳	۲۹	چودش	۲۱ ۲۱	کرتکا	۸ ۴۴	سدھی	۱۱ ۴۰	برکھ	-	۷ ۲۲	۱۷ ۲۳	۷ ۷	۱۷ ۲۴	۱۶ ۴۶	۱۰ ۱	پشاچ موچن شرادھ، بھدرا
ویروار	۱۵	۱۲	۲	۲۴	پوہ ۱	پورنماں	۲۱ ۴۶	روہنی	۹ ۳۰	سادھیہ	۱۰ ۳۹	متھن	۲۲ ۲	۷ ۲۳	۱۷ ۲۴	۷ ۸	۱۷ ۲۴	۱۷ ۳۵	۱۰ ۱	سورج دھن میں ۹/۲۵۔ پوہ سنکرانتی برت پورنماں
شکروار	۱۶	۱۳	۳	۲۵	۲	پوہ بدی ۱	۲۲ ۳۷	مرگشر	۱۰ ۴۰	شبھ	۹ ۵۸	متھن	-	۷ ۲۳	۱۷ ۲۴	۷ ۸	۱۷ ۲۴	۱۸ ۲۷	۱۰ ۱	پوہ بدی پکھ شروع۔ (B)
سنیچروار	۱۷	۱۴	۴	۲۶	۳	دوج	۲۳ ۵۸	آردرا	۱۲ ۱۸	شکل	۹ ۳۸	متھن	-	۷ ۲۴	۱۷ ۲۴	۷ ۹	۱۷ ۲۴	۱۹ ۲۶	۱۰ ۱	(B) برہسپت سواتی (۴) میں
اتوار	۱۸	۱۵	۵	۲۷	۴	تیج	۲۵ ۴۸	پنربسو	۱۴ ۲۴	برہما	۹ ۴۱	کرک	۷ ۵۰	۷ ۲۴	۱۷ ۲۵	۷ ۹	۱۷ ۲۴	۲۰ ۱۱	۱۰ ۱	بھدرا ۱۲/۵۳ سے ۲۵/۴۸ تک
سوموار	۱۹	۱۶	۶	۲۸	۵	چوتھ	۲۸ ۴	پکھ	۱۶ ۵۷	ایندر	۱۰ ۵	کرک	-	۷ ۲۵	۱۷ ۲۶	۷ ۱۰	۱۷ ۲۵	۲۰ ۵۸	۱۰ ۰۰	شری گنیش چوتھ برت
منگلوار	۲۰	۱۷	۷	۲۹	۶	پنچمی	۳۰ ۳۹	اشلیشا	۱۹ ۵۱	ویدھرتی	۱۰ ۴۷	سنگھ	۱۹ ۵۱	۷ ۲۶	۱۷ ۲۶	۷ ۱۱	۱۷ ۲۶	۲۱ ۵۳	۱۰ ۹	دکری شنی پکھ (۴) میں ۸/۴۵۔ گنڈمول
بدھوار	۲۱	۱۸	۸	۳۰	۷	چھشٹی	پورا دن	مگھا	۲۲ ۵۶	وشکمبھ	۱۱ ۴۱	سنگھ	-	۷ ۲۶	۱۷ ۲۶	۷ ۱۱	۱۷ ۲۶	۲۲ ۴۵	۱۰ ۰۰	بدھ جیشٹا میں ۱۸/۲۔ سائن اترائین شروع گنڈمول
ویروار	۲۲	۱۹	۹	پوہ ۱	۸	چھشٹی	۹ ۲۱	پوربا پھاگنی	۲۶ ۱	پریتی	۱۲ ۳۹	سنگھ	-	۷ ۲۷	۱۷ ۲۷	۷ ۱۲	۱۷ ۲۷	۲۳ ۴۳	۱۰ ۰۰	بھدرا ۹/۲۱ سے ۲۲/۳۹ تک۔ شاکا پوہ شروع
شکروار	۲۳	۲۰	۱۰	۲	۹	سپتمی	۱۱ ۵۶	اترا پھاگنی	۲۸ ۴۹	آیوشمان	۱۳ ۳۰	کنیا	۸ ۴۵	۷ ۲۷	۱۷ ۲۷	۷ ۱۲	۱۷ ۲۷	۰ ۱۱	۱۰ ۱	----------------
سنیچروار	۲۴	۲۱	۱۱	۳	۱۰	اشٹمی	۱۴ ۱۰	ہست	۳۱ ۸	سوبھاگیہ	۱۴ ۳	کنیا	-	۷ ۲۷	۱۷ ۲۸	۷ ۱۳	۱۷ ۲۸	۰ ۵۳	۱۰ ۱	شکر وکری (مکر میں) ۱۵/۱۹
اتوار	۲۵	۲۲	۱۲	۴	۱۱	نومی	۱۵ ۴۵	چترا		شوبھن	۱۴ ۹	تلا	۲۰ ۱	۷ ۲۸	۱۷ ۲۸	۷ ۱۳	۱۷ ۲۸	۱ ۴۲	۱۰ ۱	کرس مس ڈے (بڑا دن) کرسچن۔
سوموار	۲۶	۲۳	۱۳	۵	۱۲	دشمی	۱۶ ۳۴	چترا	۸ ۴۳	اتیگنڈ	۱۳ ۴۰	تلا	-	۷ ۲۸	۱۷ ۲۹	۷ ۱۴	۱۷ ۲۹	۲ ۴۵	۱۰ ۱	بھدرا ۱۶/۳۴ تک۔ میلہ جوڑ (۳ روزہ)
منگلوار	۲۷	۲۴	۱۴	۶	۱۳	ایکادشی	۱۶ ۳۰	سواتی	۹ ۳۰	سکرماں	۱۲ ۳۱	برسچک	۲۷ ۳۴	۷ ۲۸	۱۷ ۲۹	۷ ۱۴	۱۷ ۲۹	۳ ۳۹	۱۰ ۱	سپھلا ایکادشی برت
بدھوار	۲۸	۲۵	۱۵	۷	۱۴	دوادشی	۱۵ ۳۵	وشاکھا	۹ ۲۷	دھرتی	۱۰ ۴۲	برسچک	-	۷ ۲۹	۱۷ ۳۰	۷ ۱۵	۱۷ ۳۰	۴ ۳۷	۱۰ ۲	سورج پوکھا میں ۲۷/۲۴ سرواتھ سدھ
ویروار	۲۹	۲۶	۱۶	۸	۱۵	ترودشی	۱۳ ۵۴	انورادھا جیشٹھ	۸/۳۷ ۳۱/۴	شول گنڈ	۸/۱۵ ۲۹/۱۵	دھن	۳۱ ۴	۷ ۲۹	۱۷ ۳۱	۷ ۱۵	۱۷ ۳۱	۵ ۲۳	۱۰ ۲	بھدرا ۴۱/۲۴ تک۔ گنڈمول۔
شکروار	۳۰	۲۷	۱۷	۹	۱۶	چودش	۱۱ ۳۳	ملا	۲۹ ۱	وردھی	۲۵ ۴۸	دھن	-	۷ ۲۹	۱۷ ۳۱	۷ ۱۶	۱۷ ۳۲	۶ ۱۷	۱۰ ۲	بدھ دھن راشی میں ۲۵/۴۶ گنڈمول
سنیچروار	۳۱	۲۸	۱۸	۱۰	۱۷	اماوس پوہ	۸/۴۳ ۲۹/۴۴	پوکھاڑہ	۲۶ ۳۸	دھرو	۲۲ ۴	دھن	-	۷ ۳۰	۱۷ ۳۲	۷ ۱۶	۱۷ ۳۳	۶ ۴۹	۱۰ ۲	پوہ اماوس اشنان دان پوہ شدی سال ۲۰۰۵ ختم

بارہ راشیوں پر سیارگان کی تاثیرات بابت ماہ دسمبر ۲۰۰۵ء

مبارک کاموں کے وقت کا آغاز :- کسی بڑے افسر کو ملنا ہو یا کسی خاص مقصد کیلئے جب آپکو جانا ہو تو دسمبر کی ۲، ۳، ۱۰، ۱۷، ۱۹، ۲۰، ۲۴، ۲۴ اور ۳۰ بعد دوپہر کی تاریخ سفر اور اچھے کاموں کیلئے ٹھیک ہیں۔

مین راشی۔ اس راشی کا مالک برہسپت ہے اس راشی میں پیدا ہونے والا شخص عقلمند، شریں زبان سنجیدہ، دھرم کرم اور بھلائی کے کام کرنے میں ہوشیار، ایماندار فلاصفی میں خاص دلچسپی رکھنے والا اپنی عزت کا خاص خیال رکھنے محنتی دور اندیشی اور برتاؤ کرنے میں ہوشیار ہوگا۔ موسیقی گانے بجانے کا بھی شوق رکھے۔ لکی پتھر پکھراج ہے۔

۱ سے ۲ دسمبر (اماوس)

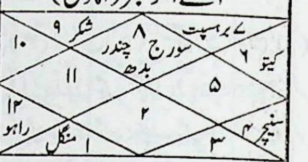

میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، تلا، برشچک، دھن، کنبھ، مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ فائدہ مند رہیگا۔ باقی راشی والوں کو درمیانہ اثر ہوگا۔

۳ سے ۴ دسمبر (۳ کو شکر مکر میں)

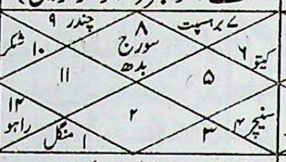

میکھ، متھن، سنگھ، کنیا، تلا، دھن، مکر، کنبھ، مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا ثمرہ بہتر (اچھا) ہوگا۔ باقی راشی والوں کو جدوجہد والا ہوگا۔

۵ سے ۸ دسمبر

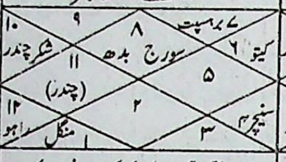

میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، تلا، برشچک، مکر، کنبھ، مین راشی والوں کو ان تاریخوں کا اثر شبھ ہوگا۔ باقی راشی والوں کو درمیانہ کشمکش بھرا ہوگا۔

۹ سے ۱۰ دسمبر تک

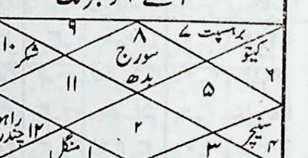

میکھ، برکھ، متھن، تلا، دھن، مکر، مین راس والوں کو اچھا کرک، سنگھ، کنیا، برشچک، کنبھ راس والوں کو مدھم پھل رہیگا۔

۱۱ سے ۱۳ دسمبر تک

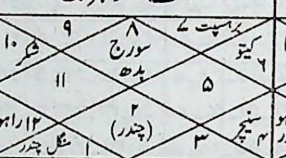

میکھ، برکھ، متھن، کرک، تلا، برشچک، مکر، مین راس والوں کو اچھا پھل باقی راس والوں کو مدھم پھل رہیگا۔

۱۴ سے ۱۵ دسمبر (۱۵ کو سورج دھن میں)

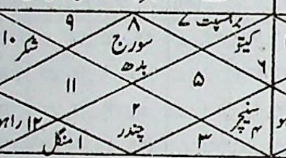

میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، تلا، برشچک، مکر، مین راس والوں کو اچھا دیگر راس والوں مدھم پھل رہے گا۔

۱۶ سے ۱۷ دسمبر تک

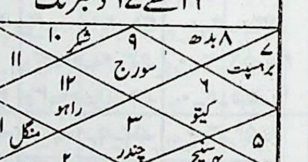

برکھ، متھن، سنگھ، تلا، دھن، مکر، مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا میکھ کرک کنیا برشچک کو مدھم۔

۱۸ سے ۲۰ دسمبر تک

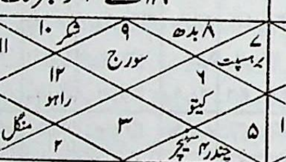

میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، تلا، دھن، مین راس والوں کو شبھ کرک، برشچک، مکر کو خراب اثر ہوگا۔

۲۱ سے ۲۵ دسمبر تک

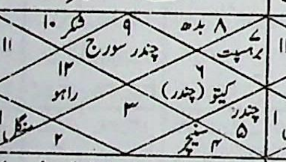

میکھ، برکھ، متھن، سنگھ، تلا، برشچک، دھن، مکر، کنبھ راشی والوں کو ان تاریخوں کا پھل اچھا باقی راشیوں کو خراب پھل ہے۔

۲۶ سے ۲۷ دسمبر تک

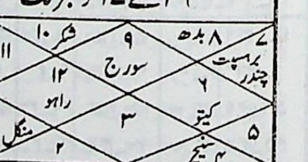

برکھ، متھن، سنگھ، کنیا، تلا، برشچک، مین راس والوں کو شبھ میکھ، کرک، دھن، مکر کو خراب پھل رہیگا۔

۲۸ سے ۲۹ دسمبر تک

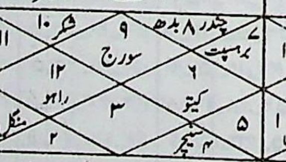

میکھ، برکھ، کنیا، مکر اور مین راس کو ان تاریخوں کا پھل شبھ رہیگا۔ باقی راس والوں کو خراب پھل رہیگا۔

۳۰ سے ۳۱ دسمبر (اماوس)

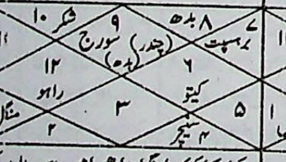

میکھ، برکھ، کرک، سنگھ، تلا، دھن، مین راس والوں کو ان تاریخوں کا پھل شبھ باقی کو خراب اثر ہوگا۔

گرہ اسپشٹ	مگھر بدی اماوس یکم دسمبر									مگھر شدی پورنماں ۱۵ دسمبر									پوہ بدی اماوس ۳۱ دسمبر								
گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
راشی	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
انش	۱۴	۶	۱۴	۱	۱۳	۲۸	۱۷	۱۶	۱۶	۲۹	۲۱	۱۴	۸	۱۶	۵	۱۶	۱۵	۱۵	۱۵	۱۳	۱۶	۰۰	۱۹	۶	۱۶	۱۵	۱۵
کلا	۵۷	۵۴	۵۲	۴۱	۴۰	۱۹	۱۸	۴۲	۴۲	۱۰	۱۲	۲۷	۲۲	۲۴	۵۰	۵۴	۵۷	۵۷	۲۸	۳۸	۵۴	۱۴	۱۲	۳۸	۳	۶	۶
حرکت	۶۰ ۵۴	۸۳۶ ۱۴	۷ ۹	۲۹ ۱۰	۱۱ ۴۴	۴۱ ۹	۱ ۱	۳ ۱۰	۳ ۱۰	۶۱ ۱	۷۶۵	۴ ۶	۷۰ ۲۵	۱۱ ۱۰	۱۹ ۴۷	۴ ۳۰	۳ ۱۱	۳ ۱۱	۶۱ ۱۱	۸۸۹	۱۴ ۲۵	۸۹ ۱۱	۹ ۴۴	۱۷ ۳۱	۳ ۵۳	۳ ۱۱	۳ ۱۱
وکری طلوع	۰ ۰	م غ	و ط	م ط	م ط	م ط	و ط	و غ	و غ	۰	م ط	م ط	م ط	م ط	م ط	و ط	و غ	و غ	۰ ۰	م غ	م ط	م ط	م ط	و ط	و ط	و غ	و غ

پیشگوئی بابت پوہ (دسمبر)

داخلہ سورج دھن ۱۰/۲۵ رات

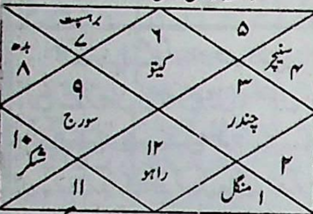

پوہ ماہ کی سنکرانتی ۱۵ دسمبر ویروار مگھر شدی پورنماں کو ۳۰ مہورتی مرگشر نچھتر شبھ یوگ کے وقت آدھی رات ۱ بجکر ۱۰ منٹ سے کنیا لگن میں داخل ہوگی۔ اس ماہ کے دوران پورنماں ۱۵ دسمبر ویروار اور اماوس یکم دسمبر ویروار کو ہوگی۔

سنکرانت کنڈلی میں کنیا لگن طلوع ہوا ہے لگن کے خانہ میں کیتو پڑا ہے اس پر سنیچر کی خاص نظر پڑ رہی ہے۔ گرہ چال کے مطابق بھارت کا راجنیتک ماحول پیچیدہ اور پرامن نہیں ہوگا۔ موجودہ حکومت کے لئے کچھ سیاسی مشکلات پیدا ہوں گی۔ بھرشٹاچار مہنگائی، بے روزگاری، پینے کے پانی کی قلت اور بڑھتی ہوئی آبادی کی وجہ سے کچھ نئے مسائیل پیدا ہو جائیں گے۔ مخالف پارٹیوں میں رنجش اور ٹکراؤ بڑیگا۔ کچھ صوبوں میں توڑ بھوڑ اور بدانی کی وارداتیں برپا ہوں گی۔ تیزی مندی کے حالات ۱۵ دسمبر سے سورج دھن راشی میں آکر سنیچر کے ساتھ کھشاشٹک یوگ کریگا۔ جس سے روئی کپاہ سن سوت تیل، تل السی مونگ پھلی سورج مکھی سویا بین کے تیلوں اور سونا چاندی لوہا وغیرہ دھاتوں میں تیزی کا رجحان ہوگا۔ گندم وغیرہ اناج میں مندی کا رخ ہوگا۔

راشی پھل۔ پوہ سنکرانتی کا ثمرہ میکھ، برکھ، کرک، سنگھ، تلا، برشچک، مکر، کنبھ، مین راشی والوں کو فائیدہ مند اور باقی راس والوں کو درمیانہ اثر دیگی۔

نظرات شرف و بہوط۔ پوہ سنکرانت کے وقت منگل۔ سنیچر کے درمیان ۴-۱۰ نظر، سنیچر سورج کے درمیان ۸-۶ نظر، منگل اور برہسپت کے درمیان ۷-۷ ویں نظر رہے گی۔

برت تیوہار: ۱۱ دسمبر کو موکشدہ ایکادشی اور شری گیتا جینتی ۱۳ کو بھوم پردوش برت، ۱۵ دسمبر کو مگھر پورنماں و پوہ سنکرانتی، ۱۹ کو شری گنیش چوتھ، ۲۵ دسمبر کو کرسمس ڈے، ۲۶ سے ۲۸ دسمبر میلہ جوڑ (فتح گڑھ) اور تاریخ ۲۷ کو پھلا ایکادشی منگلوار کو ہوگی۔

روزانہ نرائن گرہ اسپشٹ بوقت ساڑھے پانچ ($5\frac{1}{2}$) بجے صبح بھارتیہ اسٹینڈرڈ ٹائم ۲۰۰۵ء

آگے دیئے گئے گرہ اسپشٹ انڈین اسٹینڈرڈ ٹائم مطابق ساڑھے پانچ بجے کے دیئے جارہے ہیں۔ اس کے علاوہ کسی اور وقت کے گرہ اسپشٹ نکالنے کے لئے متعلقہ تاریخ کے گرہوں کی ۲۴ (چوبیس) گھنٹوں کی گرش (چال Montion) معلوم کرلیں۔ پھر ایک گھنٹے کی رفتار نکال لیں۔ اس کے بعد مطلوبہ وقت (Desired time) کا صبح ساڑھے پانچ بجے سے فرق معلوم کرلیں۔ پھر حاصل شدہ فرق میں فی گھنٹہ کے حساب سے گرہ کی چال کو جمع (+) یا نفی (-) کر کے اپنے متعلق وقت کے گرہ اسپشٹ نکال سکتے ہیں۔ گرہ اگر وکری ہوتو گرہ کی چال کو جمع کردینے کی بجائے گھٹا دینا چاہئے۔

خیال رہے گرہ اسپشٹوں کے شروع میں لکھی گئی راشی آئندہ راشی کو ظاہر کرتی ہے۔ جیسے (۰) کو میکھ راشی، (۱) کو برکھ (۲) متھن، (۳) کو کرک، (۴) کو سنگھ، (۵) کو کنیا، (۶) کو تلا (۷) کو برشچک، (۸) کو دھن، (۹) کو مکر، (۱۰) کو کنبھ اور (۱۱) کو مین راشی خیال کرلیں۔ ۲۰۰۵ء کے دوران یورینس (Uranus) کنبھ راشی میں، نیپچون (Naptune) مکر راشی میں اَور پلیٹو (Pluto) ۷ فروری تک برشچک میں اور ۸ فروری ۲۰۰۵ء سے دھن راشی میں ہی گردش کرے گا۔ ۱۴ مئی سے پلوٹو وکری حالت میں برشچک میں اور ۵ دسمبر کو پھر دوبارہ دھن راشی میں داخل ہوگا۔ کیتو گرہ اسپشٹ جاننے کیلئے راہو سپشٹ میں ۶ راشی جمع کردیں۔ ــــــــــ خیراندیش پنڈت پنالال جیوتشی جالندھر۔

تاریخ	سورج	چندرماں	منگل	بُدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
جنوری	راشی۔انش۔کلا۔وکلا	راشی۔انش۔کلا۔وکلا	راشی۔انش۔کلا۔وکلا	راشی۔انش۔کلا۔وکلا	راشی۔انش۔کلا۔وکلا	راشی۔انش۔کلا۔وکلا	راشی۔انش۔کلا۔وکلا	راشی۔انش۔کلا۔وکلا
۱	۸-۱۶-۴۴-۳۰	۴-۱۵-۲۲-۱۱	۷-۱۰-۲۵-۲۹	۷-۲۴-۲۸-۳۶	۵-۲۳-۲۱-۴۷	۷-۲۵-۱۰-۳۲	۳-۱-۰۰-۲۰	۰-۴-۲۳-۵۹
۲	۸-۱۷-۴۵-۳۹	۴-۲۷-۳۶-۵۵	۷-۱۱-۶-۴۹	۷-۲۵-۳۶-۵۳	۵-۲۳-۲۷-۲۵	۷-۲۶-۲۵-۳۷	۳-۰۰-۵۵-۳۶	۰-۴-۲۰-۴۸
۳	۸-۱۸-۴۶-۴۷	۵-۱۰-۵-۵۴	۷-۱۱-۴۸-۱۱	۷-۲۶-۴۷-۳۲	۵-۲۳-۳۲-۵۲	۷-۲۷-۴۰-۴۲	۳-۰۰-۵۰-۵۱	۰-۴-۱۷-۳۷
۴	۸-۱۹-۴۷-۵۷	۵-۲۲-۵۳-۴۳	۷-۱۲-۲۹-۳۵	۷-۲۸-۰۰-۱۷	۵-۲۳-۳۸-۱۱	۷-۲۸-۵۵-۴۹	۳-۰۰-۴۶-۳	۰-۴-۱۴-۲۶
۵	۸-۲۰-۴۹-۷	۶-۶-۴-۴۶	۷-۱۳-۱۱-۱	۷-۲۹-۱۴-۵۶	۵-۲۳-۴۳-۲۰	۸-۰۰-۱-۵۶	۳-۰۰-۴۱-۱۴	۰-۴-۱۱-۱۶
۶	۸-۲۱-۵۰-۱۶	۶-۱۹-۴۴-۴۸	۷-۱۳-۵۲-۲۹	۸-۰۰-۳۱-۱۵	۵-۲۳-۴۸-۱۸	۸-۱-۲۶-۳	۳-۰۰-۳۶-۲۳	۰-۴-۸-۵
۷	۸-۲۲-۵۱-۲۶	۷-۳-۴۹-۵۸	۷-۱۴-۳۳-۵۸	۸-۱-۴۹-۵	۵-۲۳-۵۳-۷	۸-۲-۴۱-۱۱	۳-۰۰-۳۱-۳۱	۰-۴-۴-۵۴
۸	۸-۲۳-۵۲-۳۶	۷-۱۸-۲۵-۴۰	۷-۱۵-۱۵-۲۹	۸-۳-۸-۱۷	۵-۲۳-۵۷-۴۶	۸-۳-۵۶-۲۰	۳-۰۰-۲۶-۳۸	۰-۴-۱-۴۳
۹	۸-۲۴-۵۳-۴۶	۸-۳-۲۵-۴۸	۷-۱۵-۵۷-۲	۸-۴-۲۸-۴۴	۵-۲۴-۲-۱۵	۸-۵-۱۱-۲۹	۳-۰۰-۲۱-۴۳	۰-۳-۵۸-۳۲
۱۰	۸-۲۵-۵۴-۵۶	۸-۱۸-۴۴-۳۰	۷-۱۶-۳۸-۳۷	۸-۵-۵۰-۱۸	۵-۲۴-۶-۳۴	۸-۶-۲۶-۳۸	۳-۰۰-۱۶-۴۸	۰-۳-۵۵-۲۱
۱۱	۸-۲۶-۵۶-۶	۹-۴-۴-۵۸	۷-۱۷-۲۰-۱۳	۸-۷-۱۴-۵۳	۵-۲۴-۱۰-۴۴	۸-۷-۴۱-۴۷	۳-۰۰-۱۱-۵۲	۰-۳-۵۲-۱۱
۱۲	۸-۲۷-۵۷-۱۵	۹-۱۹-۲۰-۵۸	۷-۱۸-۱-۵۱	۸-۸-۳۶-۲۶	۵-۲۴-۱۴-۴۰	۸-۸-۵۶-۵۷	۳-۰۰-۶-۵۵	۰-۳-۴۹-۰۰
۱۳	۸-۲۸-۵۸-۲۴	۱۰-۴-۱۹-۴۹	۷-۱۸-۴۳-۳۱	۸-۱۰-۰۰-۵۲	۵-۲۴-۱۸-۲۷	۸-۱۰-۱۲-۷	۳-۰۰-۱-۵۸	۰-۳-۴۵-۴۹
۱۴	۸-۲۹-۵۹-۳۲	۱۰-۱۸-۵۳-۱۷	۷-۱۹-۲۵-۱۲	۸-۱۱-۲۶-۸	۵-۲۴-۲۲-۴	۸-۱۱-۲۷-۱۷	۲-۲۹-۵۷-۱	۰-۳-۴۲-۳۹
۱۵	۹-۱-۰۰-۳۹	۱۱-۲-۵۷-۱۰	۷-۲۰-۶-۵۴	۸-۱۲-۵۲-۱۰	۵-۲۴-۲۵-۳۱	۸-۱۲-۴۲-۲۶	۲-۲۹-۵۲-۴	۰-۳-۳۹-۲۸
۱۶	۹-۲-۱-۴۶	۱۱-۱۶-۳۱-۸	۷-۲۰-۴۸-۳۹	۸-۱۴-۱۸-۵۷	۵-۲۴-۲۸-۴۶	۸-۱۳-۵۷-۳۶	۲-۲۹-۴۷-۷	۰-۳-۳۶-۱۷
۱۷	۹-۳-۲-۵۳	۱۱-۲۹-۳۷-۱۹	۷-۲۱-۳۰-۲۵	۸-۱۵-۴۶-۲۶	۵-۲۴-۳۱-۵۱	۸-۱۵-۱۲-۴۶	۲-۲۹-۴۲-۱۱	۰-۳-۳۳-۶
۱۸	۹-۴-۳-۵۸	۰-۱۲-۱۹-۴۵	۷-۲۲-۱۲-۱۲	۸-۱۷-۱۴-۳۶	۵-۲۴-۳۴-۴۶	۸-۱۶-۲۷-۵۶	۲-۲۹-۳۷-۱۵	۰-۳-۲۹-۵۶
۱۹	۹-۵-۵-۳	۰-۲۴-۴۳-۱۳	۷-۲۲-۵۴-۱	۸-۱۸-۴۳-۲۵	۵-۲۴-۳۷-۲۹	۸-۱۷-۴۳-۵	۲-۲۹-۳۲-۲۰	۰-۳-۲۶-۴۵
۲۰	۹-۶-۶-۵	۱-۶-۵۲-۴۳	۷-۲۳-۳۵-۵۲	۸-۲۰-۱۲-۵۲	۵-۲۴-۴۰-۱	۸-۱۸-۵۸-۱۵	۲-۲۹-۲۷-۲۵	۰-۳-۲۳-۳۴
۲۱	۹-۷-۷-۹	۱-۱۸-۵۲-۳۸	۷-۲۴-۱۷-۴۴	۸-۲۱-۴۲-۵۸	۵-۲۴-۴۲-۲۲	۸-۲۰-۱۳-۲۴	۲-۲۹-۲۲-۳۲	۰-۳-۲۰-۲۳
۲۲	۹-۸-۸-۱۲	۲-۰۰-۴۶-۵۶	۷-۲۴-۵۹-۳۸	۸-۲۳-۱۳-۴۱	۵-۲۴-۴۴-۳۳	۸-۲۱-۲۸-۳۴	۲-۲۹-۱۷-۴۰	۰-۳-۱۷-۱۳
۲۳	۹-۹-۹-۱۲	۲-۱۲-۳۸-۴۶	۷-۲۵-۴۱-۳۴	۸-۲۴-۴۵-۱	۵-۲۴-۴۶-۳۲	۸-۲۲-۴۳-۴۳	۲-۲۹-۱۲-۵۰	۰-۳-۱۴-۲
۲۴	۹-۱۰-۱۰-۱۲	۲-۲۴-۳۰-۲۹	۷-۲۶-۲۳-۳۲	۸-۲۶-۱۶-۵۸	۵-۲۴-۴۸-۲۱	۸-۲۳-۵۸-۵۲	۲-۲۹-۸-۱	۰-۳-۱۰-۵۱
۲۵	۹-۱۱-۱۱-۱۱	۳-۶-۲۳-۴۹	۷-۲۷-۵-۳۱	۸-۲۷-۴۹-۳۳	۵-۲۴-۴۹-۵۸	۸-۲۵-۱۴-۱	۲-۲۹-۳-۱۴	۰-۳-۷-۴۰
۲۶	۹-۱۲-۱۲-۱۰	۳-۱۸-۲۰-۱۰	۷-۲۷-۴۷-۳۲	۸-۲۹-۲۲-۴۴	۵-۲۴-۵۱-۲۴	۸-۲۶-۲۹-۱۱	۲-۲۸-۵۸-۲۸	۰-۳-۴-۲۹
۲۷	۹-۱۳-۱۳-۸	۴-۰۰-۲۰-۳۰	۷-۲۸-۲۹-۳۵	۹-۰۰-۵۶-۳۴	۵-۲۴-۵۲-۳۹	۸-۲۷-۴۴-۲۰	۲-۲۸-۵۳-۴۵	۰-۳-۱-۱۹
۲۸	۹-۱۴-۱۴-۵	۴-۱۲-۲۶-۸	۷-۲۹-۱۱-۴۰	۹-۲-۳۱-۲	۵-۲۴-۵۳-۴۳	۸-۲۸-۵۹-۲۹	۲-۲۸-۴۹-۴	۰-۲-۵۸-۸
۲۹	۹-۱۵-۱۵-۱	۴-۲۴-۳۸-۳۷	۷-۲۹-۵۳-۴۶	۹-۴-۶-۹	۵-۲۴-۵۴-۳۵	۹-۰-۱۴-۳۸	۲-۲۸-۴۴-۲۵	۰-۲-۵۴-۵۷
۳۰	۹-۱۶-۱۵-۵۸	۵-۷-۰۰-۴	۸-۰۰-۳۵-۵۴	۹-۵-۴۱-۵۵	۵-۲۴-۵۵-۱۶	۹-۱-۲۹-۴۷	۲-۲۸-۳۹-۴۸	۰-۲-۵۱-۴۶
۳۱	۹-۱۷-۱۶-۵۴	۵-۱۹-۳۳-۱۹	۸-۱-۱۸-۴	۹-۷-۱۸-۲۲	۵-۲۴-۵۵-۴۵	۹-۲-۴۴-۵۷	۲-۲۸-۳۵-۱۵	۰-۲-۴۸-۳۶

فروری	سورج	چندرماں	منگل	بُدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
۱	۴۶_۱۷_۱۸_۹	۴۴_۲۱_۲_۶	۱۶_۰۰_۲_۸	۳۰_۵۵_۸_۹	۴_۵۶_۲۴_۵	۶_۰۰_۴_۹	۴۴_۳۰_۲۸_۲	۲۵_۴۵_۲_۰
۲	۳۹_۱۸_۱۹_۹	۵۵_۲۸_۱۵_۶	۳۰_۴۲_۲_۸	۲۱_۳۳_۱۰_۹	۱۰_۵۶_۲۴_۵	۱۵_۱۵_۵_۹	۱۶_۲۶_۲۸_۲	۱۴_۴۲_۲_۰
۳	۳۱_۱۹_۲۰_۹	۱۸_۵۸_۲۸_۶	۴۵_۲۴_۳_۸	۵۳_۱۱_۱۴_۹	۶_۵۶_۲۴_۵	۲۴_۳۰_۶_۹	۵۱_۲۱_۲۸_۲	۳_۳۹_۲_۰
۴	۲۲_۲۰_۲۱_۹	۲۷_۵۲_۱۲_۷	۲_۷_۴_۸	۱۰_۵۱_۱۳_۹	۵۰_۵۵_۲۴_۵	۳۳_۴۵_۷_۹	۲۹_۱۷_۲۸_۲	۵۳_۳۵_۲_۰
۵	۱۴_۲۱_۲۲_۹	۷_۱۲_۲۷_۷	۲۱_۴۹_۴_۸	۱۰_۳۱_۱۵_۹	۲۲_۵۵_۲۴_۵	۴۲_۰۰_۹_۹	۱۱_۱۳_۲۸_۲	۴۲_۳۲_۲_۰
۶	۰۳_۲۲_۲۳_۹	۲۰_۵۵_۱۱_۸	۴۲_۳۱_۵_۸	۵۷_۱۱_۱۷_۹	۴۳_۵۴_۲۴_۵	۵۰_۱۵_۱۰_۹	۵۶_۸_۲۸_۲	۳۱_۲۹_۲_۰
۷	۵۲_۲۲_۲۴_۹	۴۶_۵۶_۲۶_۸	۴_۱۴_۶_۸	۲۹_۵۳_۱۸_۹	۵۲_۵۳_۲۴_۵	۵۹_۳۰_۱۱_۹	۴۵_۴_۲۸_۲	۲۱_۲۶_۲_۰
۸	۴۰_۲۳_۲۵_۹	۵۹_۷_۱۲_۹	۲۸_۵۶_۶_۸	۴۹_۳۵_۲۰_۹	۵۰_۵۲_۲۴_۵	۷_۴۶_۱۲_۹	۳۸_۰۰_۲۸_۲	۱۰_۲۳_۲_۰
۹	۲۶_۲۴_۲۶_۹	۳۰_۱۸_۲۷_۹	۵۳_۳۸_۷_۸	۵۶_۱۸_۲۲_۹	۳۶_۵۱_۲۴_۵	۱۵_۱_۱۴_۹	۳۵_۵۶_۲۷_۲	۵۹_۱۹_۲_۰
۱۰	۱۲_۲۵_۲۷_۹	۳۳_۱۷_۱۲_۱۰	۱۹_۲۱_۸_۸	۵۲_۲_۲۴_۹	۱۱_۵۰_۲۴_۵	۲۳_۱۶_۱۵_۹	۳۶_۵۲_۲۷_۲	۴۸_۱۶_۲_۰
۱۱	۵۵_۲۵_۲۸_۹	۰۲_۵۶_۲۶_۱۰	۴۸_۳_۹_۸	۳۶_۴۷_۲۵_۹	۳۵_۴۸_۲۴_۵	۳۰_۳۱_۱۶_۹	۴۱_۴۸_۲۷_۲	۳۸_۱۳_۲_۰
۱۲	۳۸_۲۶_۲۹_۹	۳_۸_۱۱_۱۱	۱۷_۴۶_۹_۸	۸_۳۳_۲۷_۹	۲۷_۴۶_۲۴_۵	۳۷_۴۶_۱۷_۹	۵۱_۴۴_۲۷_۲	۲۷_۱۰_۲_۰
۱۳	۱۹_۲۷_۰۰_۱۰	۵۸_۵۰_۲۴_۱۱	۴۸_۲۸_۱۰_۸	۳۰_۱۹_۲۹_۹	۴۸_۴۴_۲۴_۵	۴۳_۱_۱۹_۹	۵_۴۱_۲۷_۲	۱۶_۷_۲_۰
۱۴	۵۸_۲۷_۱_۱۰	۲۴_۵_۸_۰۰	۲۰_۱۱_۱۱_۸	۴۱_۶_۱_۱۰	۳۸_۴۲_۲۴_۵	۴۹_۱۶_۲۰_۹	۲۴_۳۷_۲۷_۲	۵_۴_۲_۰
۱۵	۳۵_۲۸_۲_۱۰	۱۲_۵۴_۲۰_۰۰	۴۴_۵۳_۱۱_۸	۳۹_۵۴_۲_۱۰	۱۷_۴۰_۲۴_۵	۵۳_۳۱_۲۱_۹	۴۷_۳۳_۲۷_۲	۵۴_۰۰_۲_۰
۱۶	۱۱_۲۹_۳_۱۰	_۳۹_۲۱_۳_۱	۲۹_۳۶_۱۴_۸	۲۴_۴۳_۴_۱۰	۴۴_۳۷_۲۴_۵	۵۸_۴۶_۲۲_۹	۱۷_۳۰_۲۷_۲	۴۳_۵۷_۱_۰
۱۷	۴۵_۲۹_۴_۱۰	۴۵_۳۲_۱۵_۱	۶_۱۹_۱۳_۸	۵۵_۳۲_۶_۱۰	۱_۳۵_۲۴_۵	۲_۲_۲۴_۹	۴۹_۲۶_۲۷_۲	۳۲_۵۴_۱_۰
۱۸	۱۷_۳۰_۵_۱۰	۳۲_۳۲_۲۷_۱	۴۴_۱_۱۴_۸	۹_۲۳_۸_۱۰	۷_۳۲_۲۴_۵	۵_۱۷_۲۵_۹	۳۹_۲۳_۲۷_۲	۲۲_۵۱_۱_۰
۱۹	۴۸_۳۰_۶_۱۰	۴۵_۲۵_۹_۲	۲۳_۴۴_۱۴_۸	۳_۱۴_۱۰_۱۰	۲_۲۹_۲۴_۵	۷_۳۲_۲۶_۹	۱۴_۲۰_۲۷_۲	۱۱_۴۸_۱_۰
۲۰	۱۶_۳۱_۷_۱۰	۳۷_۱۶_۲۱_۲	۴_۲۷_۱۵_۸	۳۴_۵_۱۴_۱۰	۴۶_۲۵_۲۴_۵	۹_۴۷_۲۷_۹	۱_۱۷_۲۷_۲	۰۰_۴۵_۱_۰
۲۱	۴۳_۳۱_۸_۱۰	۳۸_۸_۳_۳	۴۷_۹_۱۶_۸	۳۶_۵۷_۱۳_۱۰	۲۰_۲۲_۲۴_۵	۱۱_۲_۲۹_۹	۵۴_۱۳_۲۷_۲	۴۹_۴۱_۱_۰
۲۲	۸_۳۲_۹_۱۰	۳۱_۴_۱۵_۳	۳۱_۵۲_۱۶_۸	۵_۵۰_۱۵_۱۰	۴۴_۱۸_۲۴_۵	۱۱_۱۷_۰۰_۱۰	۵۵_۱۰_۲۷_۲	۳۹_۳۸_۱_۰
۲۳	۳۱_۳۲_۱۰_۱۰	۱۹_۶_۲۷_۳	۱۶_۳۵_۱۷_۸	۵۱_۴۲_۱۷_۱۰	۵۷_۱۴_۲۴_۵	۱۲_۳۲_۱_۱۰	۰۰_۸_۲۷_۲	۲۸_۳۵_۱_۰
۲۴	۵۴_۳۲_۱۱_۱۰	۲۸_۱۵_۹_۴	۴_۱۸_۱۸_۸	۴۸_۳۵_۱۹_۱۰	۱_۱۱_۲۴_۵	۱۱_۴۷_۲_۱۰	۱۱_۵_۲۷_۲	۱۷_۳۲_۱_۰
۲۵	۱۳_۳۳_۱۲_۱۰	۰۰_۳۳_۲۱_۴	۵۲_۰۰_۱۹_۸	۴۳_۲۸_۲۱_۱۰	۵۴_۶_۲۴_۵	۱۰_۲_۴_۱۰	۲۸_۲_۲۷_۲	۶_۲۹_۱_۰
۲۶	۳۱_۳۳_۱۳_۱۰	۴۳_۵۹_۳_۵	۴۲_۴۳_۱۹_۸	۲۴_۲۱_۲۳_۱۰	۳۷_۲_۲۴_۵	۹_۱۷_۵_۱۰	۵۰_۵۹_۲۶_۲	۵۶_۲۵_۱_۰
۲۷	۴۸_۳۳_۱۴_۱۰	۳۱_۳۶_۱۶_۵	۳۴_۲۶_۲۰_۸	۳۶_۱۳_۲۵_۱۰	۱۰_۵۸_۲۳_۵	۷_۳۲_۶_۱۰	۱۸_۵۷_۲۶_۲	۴۵_۲۲_۱_۰
۲۸	۳_۳۴_۱۵_۱۰	۳۲_۲۴_۲۹_۵	۲۷_۹_۲۱_۸	۲_۵_۲۷_۱۰	۳۴_۵۳_۲۳_۵	۴_۴۷_۷_۱۰	۵۲_۵۴_۲۶_۲	۳۴_۱۹_۱_۰
مارچ ۱	۱۶_۳۴_۱۶_۱۰	۲۱_۲۵_۱۴_۶	۲۲_۵۲_۲۱_۸	۲۳_۵۵_۲۸_۱۰	۴۸_۴۸_۲۳_۵	۱_۲_۹_۱۰	۳۲_۵۲_۲۶_۲	۲۳_۱۶_۱_۰
۲	۲۹_۳۴_۱۷_۱۰	۳۶_۴۰_۲۵_۶	۱۹_۳۵_۲۲_۸	۱۶_۴۴_۰۰_۱۱	۵۳_۴۳_۲۳_۵	۵۷_۱۶_۱۰_۱۰	۱۸_۵۰_۲۶_۲	۱۳_۱۳_۱_۰
۳	۴۰_۳۴_۱۸_۱۰	۱۰_۱۴_۹_۷	۱۷_۱۸_۲۳_۸	۱۵_۳۱_۲_۱۱	۴۹_۳۸_۲۳_۵	۵۳_۳۱_۱۱_۱۰	۹_۴۸_۲۶_۲	۲_۱۰_۱_۰
۴	۴۹_۳۴_۱۹_۱۰	۲۶_۱_۲۳_۷	۱۶_۱_۲۴_۸	۵۶_۱۵_۴_۱۱	۳۶_۳۳_۲۳_۵	۴۸_۴۶_۱۲_۱۰	۸_۴۶_۲۶_۲	۵۱_۶_۱_۰
۵	۵۶_۳۴_۲۰_۱۰	۴۶_۸_۷_۸	۱۷_۴۴_۲۴_۸	۵۰_۵۷_۵_۱۱	۱۴_۲۸_۲۳_۵	۴۳_۱_۱۴_۱۰	۱۴_۴۴_۲۶_۲	۴۰_۳_۱_۰
۶	۲_۳۵_۲۱_۱۰	۲_۳۳_۲۱_۸	۱۹_۲۷_۲۵_۸	۲۳_۳۶_۷_۱۱	۴۳_۲۲_۲۳_۵	۳۸_۱۶_۱۵_۱۰	۲۲_۴۲_۲۶_۲	۳۰_۰۰_۱_۰
۷	۷_۳۵_۲۲_۱۰	۵۷_۱۰_۶_۹	۲۳_۱۰_۲۶_۸	۶_۱۱_۹_۱۱	۴_۱۷_۲۳_۵	۳۱_۳۱_۱۶_۱۰	۳۹_۴۰_۲۶_۲	۱۹_۵۷_۰_۰
۸	۱۰_۳۵_۲۳_۱۰	۸_۵۷_۲۰_۹	۲۷_۵۳_۲۶_۸	۲۴_۴۱_۱۰_۱۱	۱۷_۱۱_۲۳_۵	۲۴_۴۶_۱۷_۱۰	۳_۳۹_۲۶_۲	۸_۵۴_۰_۰
۹	۱۱_۳۵_۲۴_۱۰	۲۷_۴۴_۵_۱۰	۳۳_۳۶_۲۷_۸	۴۴_۶_۱۲_۱۱	۲۲_۵_۲۳_۵	۱۷_۱_۱۹_۱۰	۳۲_۳۷_۲۶_۲	۵۷_۵۰_۰_۰
۱۰	۱۰_۳۵_۲۵_۱۰	۵۷_۲۴_۲۰_۱۰	۴۰_۱۹_۲۸_۸	۳۶_۲۶_۱۳_۱۱	۱۹_۵۹_۲۲_۵	۸_۱۶_۲۰_۱۰	۸_۲۶_۲۶_۲	۴۷_۴۷_۰_۰
۱۱	۸_۳۵_۲۶_۱۰	۱۴_۵۱_۴_۱۱	۴۹_۲_۲۹_۸	۲۷_۴۰_۱۴_۱۱	۸_۵۳_۲۲_۵	۵۹_۳۰_۲۱_۱۰	۵۱_۳۴_۲۶_۲	۳۶_۴۴_۰_۰
۱۲	۳_۳۵_۲۷_۱۰	۲۲_۵۷_۱۸_۱۱	۵۸_۴۵_۲۹_۸	۴۶_۴۷_۱۵_۱۱	۵۱_۴۶_۲۲_۵	۴۹_۴۵_۲۲_۱۰	۴۰_۳۳_۲۶_۲	۲۵_۴۱_۰_۰
۱۳	۵۷_۳۴_۲۸_۱۰	۴۸_۳۹_۲_۰	۸_۲۹_۰۰_۹	۹_۴۸_۱۶_۱۱	۲۶_۴۰_۲۲_۵	۳۸_۰۰_۲۴_۱۰	۳۶_۳۲_۲۶_۲	۱۴_۳۸_۰_۰
۱۴	۴۸_۳۴_۲۹_۱۰	۲۴_۵۷_۱۵_۰	۱۹_۱۴_۱_۹	۱۰_۴۱_۱۷_۱۱	۵۵_۳۳_۲۲_۵	۲۶_۱۵_۲۵_۱۰	۳۹_۳۱_۲۶_۲	۴_۳۵_۰_۰
۱۵	۳۷_۳۴_۰۰_۱۱	۱۰_۵۱_۲۸_۰	۳۲_۵۵_۱_۹	۲۹_۲۶_۱۸_۱۱	۱۷_۲۷_۲۲_۵	۱۴_۳۰_۲۶_۱۰	۴۸_۳۰_۲۶_۲	۵۳_۳۱_۰_۰
۱۶	۲۴_۳۴_۱_۱۱	۵۴_۲۳_۱۱_۱	۴۵_۳۸_۲_۹	۴۷_۳_۱۹_۱۱	۳۲_۲۰_۲۲_۵	۰۰_۴۵_۲۷_۱۰	۴_۳۰_۲۶_۲	۴۲_۲۸_۰_۰
۱۷	۹_۳۴_۲_۱۱	۳۰_۳۹_۲۴_۱	۵۹_۲۱_۳_۹	۵۵_۳۲_۱۹_۱۱	۴۳_۱۳_۲۲_۵	۴۵_۵۹_۲۸_۱۰	۲۶_۲۹_۲۶_۲	۳۱_۲۵_۰_۰

مارچ	سورج	چندرماں	منگل	بُدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
۱۸	۱۱_۳_۳۳_۵۲	۲_۵_۴۲_۳۰	۹_۴_۵_۱۴	۱۱_۱۹_۵۳_۴۴	۵_۲۲_۶_۴۷	۱۱_۰۰_۱۴_۲۹	۲_۲۶_۲۸_۵۵	۰_۰_۲۲_۲۱
۱۹	۱۱_۴_۳۳_۳۲	۲_۱۷_۳۷_۴۲	۹_۴_۴۸_۳۰	۱۱_۲۰_۶_۱۲	۵_۲۱_۵۹_۴۷	۱۱_۱_۲۹_۱۲	۲_۲۶_۲۸_۳۱	۰_۰_۱۹_۱۰
۲۰	۱۱_۵_۳۳_۱۰	۲_۲۹_۲۹_۴۸	۹_۵_۳۱_۴۷	۱۱_۲۰_۱۰_۲۱	۵_۲۱_۵۲_۴۱	۱۱_۲_۴۳_۵۵	۲_۲۶_۲۸_۱۳	۰_۰_۱۵_۵۹
۲۱	۱۱_۶_۳۲_۴۵	۳_۱۱_۲۳_۱۲	۹_۶_۱۵_۵	۱۱_۲۰_۶_۲۶	۵_۲۱_۴۵_۳۱	۱۱_۳_۵۸_۳۶	۲_۲۶_۲۸_۲	۰_۰_۱۲_۴۸
۲۲	۱۱_۷_۳۲_۱۷	۳_۲۳_۲۱_۴۳	۹_۶_۵۸_۲۴	۱۱_۱۹_۵۴_۳۹	۵_۲۱_۳۸_۱۷	۱۱_۵_۱۳_۱۶	۲_۲۶_۲۷_۵۸	۰_۰_۹_۳۷
۲۳	۱۱_۸_۳۱_۵۰	۴_۵_۲۸_۲۵	۹_۷_۴۱_۴۴	۱۱_۱۹_۳۵_۲۷	۵_۲۱_۳۰_۵۸	۱۱_۶_۲۷_۵۵	۲_۲۶_۲۸_۱	۰_۰۰_۶_۲۶
۲۴	۱۱_۹_۳۱_۱۹	۴_۱۷_۴۶_۱۲	۹_۸_۲۵_۵	۱۱_۱۹_۹_۲۰	۵_۲۱_۲۳_۳۶	۱۱_۷_۴۲_۳۳	۲_۲۶_۲۸_۱۰	۰_۰۰_۳_۱۵
۲۵	۱۱_۱۰_۳۰_۴۵	۵_۰۰_۱۶_۱۳	۹_۹_۸_۲۷	۱۱_۱۸_۳۷_۱	۵_۲۱_۱۶_۱۰	۱۱_۸_۵۷_۹	۲_۲۶_۲۸_۲۵	۰_۰۰_۰۰_۴
۲۶	۱۱_۱۱_۳۰_۱۰	۵_۱۲_۵۹_۴۰	۹_۹_۵۱_۵۰	۱۱_۱۷_۵۹_۱۲	۵_۲۱_۸_۴۱	۱۱_۱۰_۱۱_۴۵	۲_۲۶_۲۸_۴۸	۱۱_۲۹_۵۶_۵۳
۲۷	۱۱_۱۲_۲۹_۳۳	۵_۲۵_۵۶_۴۲	۹_۱۰_۳۵_۱۴	۱۱_۱۷_۱۶_۴۷	۵_۲۱_۱_۹	۱۱_۱۱_۲۶_۲۰	۲_۲۶_۲۹_۱۷	۱۱_۲۹_۵۳_۴۳
۲۸	۱۱_۱۳_۲۸_۵۴	۶_۹_۷_۱۲	۹_۱۱_۱۸_۴۰	۱۱_۱۶_۳۰_۴۲	۵_۲۰_۵۳_۳۴	۱۱_۱۲_۴۰_۵۵	۲_۲۶_۲۹_۵۲	۱۱_۲۹_۵۰_۳۳
۲۹	۱۱_۱۴_۲۸_۱۲	۶_۲۲_۳۰_۲۸	۹_۱۲_۲_۶	۱۱_۱۵_۴۱_۵۹	۵_۲۰_۴۵_۵۸	۱۱_۱۳_۵۵_۲۸	۲_۲۶_۳۰_۳۵	۱۱_۲۹_۴۷_۲۲
۳۰	۱۱_۱۵_۲۷_۲۹	۷_۶_۶_۱۹	۹_۱۲_۴۵_۳۳	۱۱_۱۴_۵۱_۴۱	۵_۲۰_۳۸_۱۹	۱۱_۱۵_۱۰_۰۰	۲_۲۶_۳۱_۲۳	۱۱_۲۹_۴۴_۱۲
۳۱	۱۱_۱۶_۲۶_۴۵	۷_۱۹_۵۳_۲۳	۹_۱۳_۲۹_۰۰	۱۱_۱۴_۰۰_۴۹	۵_۲۰_۳۰_۳۹	۱۱_۱۶_۲۴_۳۱	۲_۲۶_۳۲_۱۹	۱۱_۲۹_۴۱_۱
اپریل ۱	۱۱_۱۷_۲۵_۵۹	۸_۳_۵۰_۵۱	۹_۱۴_۱۲_۲۹	۱۱_۱۳_۱۰_۲۶	۵_۲۰_۲۲_۵۷	۱۱_۱۷_۳۹_۲	۲_۲۶_۳۳_۲۱	۱۱_۲۹_۳۷_۵۰
۲	۱۱_۱۸_۲۵_۱۱	۸_۱۷_۵۷_۲۷	۹_۱۴_۵۵_۵۹	۱۱_۱۲_۲۱_۲۹	۵_۲۰_۱۵_۱۴	۱۱_۱۸_۵۳_۳۲	۲_۲۶_۳۴_۲۹	۱۱_۲۹_۳۴_۳۹
۳	۱۱_۱۹_۲۴_۲۱	۹_۲_۱۱_۲۴	۹_۱۵_۳۹_۲۹	۱۱_۱۱_۳۴_۴۹	۵_۲۰_۷_۳۱	۱۱_۲۰_۸_۰۰	۲_۲۶_۳۵_۴۴	۱۱_۲۹_۳۱_۲۸
۴	۱۱_۲۰_۲۳_۲۹	۹_۱۶_۳۰_۱۳	۹_۱۶_۲۳_۰۰	۱۱_۱۰_۵۱_۱۵	۵_۱۹_۵۹_۴۷	۱۱_۲۱_۲۲_۲۸	۲_۲۶_۳۷_۶	۱۱_۲۹_۲۸_۱۷
۵	۱۱_۲۱_۲۲_۳۶	۱۰_۰۰_۵۰_۴۳	۹_۱۷_۶_۳۲	۱۱_۱۰_۱۱_۲۵	۵_۱۹_۵۲_۳	۱۱_۲۲_۳۶_۵۵	۲_۲۶_۳۸_۳۵	۱۱_۲۹_۲۵_۷
۶	۱۱_۲۲_۲۱_۴۱	۱۰_۱۵_۹_۵	۹_۱۷_۵۰_۴	۱۱_۹_۳۵_۵۲	۵_۱۹_۴۴_۲۰	۱۱_۲۳_۵۱_۲۲	۲_۲۶_۴۰_۸	۱۱_۲۹_۲۱_۵۶
۷	۱۱_۲۳_۲۰_۴۳	۱۰_۲۹_۲۰_۵۶	۹_۱۸_۳۳_۳۶	۱۱_۹_۵_۲	۵_۱۹_۳۶_۳۷	۱۱_۲۵_۵_۴۷	۲_۲۶_۴۱_۵۰	۱۱_۲۹_۱۸_۴۵
۸	۱۱_۲۴_۱۹_۴۴	۱۱_۱۳_۲۲_۳	۹_۱۹_۱۷_۹	۱۱_۸_۳۹_۱۴	۵_۱۹_۲۸_۵۵	۱۱_۲۶_۲۰_۱۱	۲_۲۶_۴۳_۳۶	۱۱_۲۹_۱۵_۳۴
۹	۱۱_۲۵_۱۸_۴۳	۱۱_۲۷_۸_۳۳	۹_۲۰_۰۰_۴۲	۱۱_۸_۱۸_۴۰	۵_۱۹_۲۱_۱۵	۱۱_۲۷_۳۴_۳۴	۲_۲۶_۴۵_۳۱	۱۱_۲۹_۱۲_۲۴
۱۰	۱۱_۲۶_۱۷_۴۰	۰_۱۰_۳۷_۴۲	۹_۲۰_۴۴_۱۵	۱۱_۸_۳_۲۸	۵_۱۹_۱۳_۳۶	۱۱_۲۸_۴۸_۵۶	۲_۲۶_۴۷_۳۰	۱۱_۲۹_۹_۱۳
۱۱	۱۱_۲۷_۱۶_۳۵	۰_۲۳_۴۷_۵۳	۹_۲۱_۲۷_۴۹	۱۱_۷_۵۳_۴۰	۵_۱۹_۵_۵۹	۰_۰۰_۳_۱۷	۲_۲۶_۴۹_۳۷	۱۱_۲۹_۶_۲
۱۲	۱۱_۲۸_۱۵_۲۸	۱_۶_۳۸_۵۶	۹_۲۲_۱۱_۲۲	۱۱_۷_۴۹_۱۸	۵_۱۸_۵۸_۲۵	۰_۱_۱۷_۳۷	۲_۲۶_۵۱_۵۰	۱۱_۲۹_۲_۵۱
۱۳	۱۱_۲۹_۱۴_۱۹	۱_۱۹_۱۱_۵۸	۹_۲۲_۵۴_۵۶	۱۱_۷_۵۰_۱۳	۵_۱۸_۵۰_۵۳	۰_۲_۳۱_۵۶	۲_۲۶_۵۴_۱۰	۱۱_۲۸_۵۹_۴۰
۱۴	۰_۰۰_۱۳_۷	۲_۱_۲۹_۳۶	۹_۲۳_۳۸_۳۰	۱۱_۷_۵۶_۲۱	۵_۱۸_۴۳_۲۵	۰_۳_۴۶_۱۳	۲_۲۶_۵۶_۳۴	۱۱_۲۸_۵۶_۳۰
۱۵	۰_۰۱_۱۱_۵۴	۲_۱۳_۳۴_۴۰	۹_۲۴_۲۲_۵	۱۱_۸_۷_۳۳	۵_۱۸_۳۵_۵۹	۰_۵_۰۰_۳۰	۲_۲۶_۵۹_۵	۱۱_۲۸_۵۳_۱۹
۱۶	۰_۲_۱۰_۳۷	۲_۲۵_۳۱_۴۱	۹_۲۵_۵_۳۸	۱۱_۸_۲۳_۴۰	۵_۱۸_۲۸_۳۸	۰_۶_۱۴_۴۵	۲_۲۷_۱_۴۲	۱۱_۲۸_۵۰_۸
۱۷	۰_۳_۹_۱۹	۳_۷_۲۴_۵۴	۹_۲۵_۴۹_۱۲	۱۱_۸_۴۴_۳۰	۵_۱۸_۲۱_۲۰	۰_۷_۲۸_۵۹	۲_۲۷_۴_۳۰	۱۱_۲۸_۴۶_۵۷
۱۸	۰_۴_۷_۵۹	۳_۱۹_۱۸_۵۹	۹_۲۶_۳۲_۴۴	۱۱_۹_۹_۵۱	۵_۱۸_۱۴_۸	۰_۸_۴۳_۱۲	۲_۲۷_۷_۱۶	۱۱_۲۸_۴۳_۴۶
۱۹	۰_۵_۶_۳۶	۴_۱_۱۸_۳۱	۹_۲۷_۱۶_۱۹	۱۱_۹_۳۹_۳۵	۵_۱۸_۶_۵۸	۰_۹_۵۷_۲۳	۲_۲۷_۱۰_۱۱	۱۱_۲۸_۴۰_۳۵
۲۰	۰_۶_۵_۱۰	۴_۱۳_۲۷_۴۵	۹_۲۷_۵۹_۵۳	۱۱_۱۰_۱۳_۲۵	۵_۱۷_۵۹_۵۳	۰_۱۱_۱۱_۳۳	۲_۲۷_۱۳_۱۲	۱۱_۲۸_۳۷_۲۴
۲۱	۰_۷_۳_۴۳	۴_۲۵_۵۰_۲۷	۹_۲۸_۴۳_۲۶	۱۱_۱۰_۵۱_۱۷	۵_۱۷_۵۲_۵۵	۰_۱۲_۲۵_۴۳	۲_۲۷_۱۶_۲۳	۱۱_۲۸_۳۴_۱۳
۲۲	۰_۸_۲_۱۴	۵_۸_۲۹_۳۱	۹_۲۹_۲۶_۵۹	۱۱_۱۱_۳۲_۵۴	۵_۱۷_۴۶_۱	۰_۱۳_۳۹_۴۹	۲_۲۷_۱۹_۳۵	۱۱_۲۸_۳۱_۲
۲۳	۰_۹_۰۰_۴۳	۵_۲۱_۲۶_۴۸	۱۰_۰۰_۱۰_۳۳	۱۱_۱۲_۱۸_۱۱	۵_۱۷_۳۹_۱۳	۰_۱۴_۵۳_۵۵	۲_۲۷_۲۲_۵۳	۱۱_۲۸_۲۷_۵۱
۲۴	۰_۹_۵۹_۱۰	۶_۴_۴۲_۵۸	۱۰_۰۰_۵۴_۵	۱۱_۱۳_۶_۵۴	۵_۱۷_۳۲_۳۱	۰_۱۶_۸_۱	۲_۲۷_۲۶_۱۷	۱۱_۲۸_۲۴_۴۰
۲۵	۰_۱۰_۵۷_۳۵	۶_۱۸_۱۷_۱۹	۱۰_۱_۳۷_۳۹	۱۱_۱۳_۵۸_۵۴	۵_۱۷_۲۵_۵۴	۰_۱۷_۲۲_۵	۲_۲۷_۲۹_۴۷	۱۱_۲۸_۲۱_۲۹
۲۶	۰_۱۱_۵۵_۵۹	۷_۲_۷_۴۵	۱۰_۲_۲۱_۱۲	۱۱_۱۴_۵۴_۶	۵_۱۷_۱۹_۲۴	۰_۱۸_۳۶_۹	۲_۲۷_۳۳_۲۳	۱۱_۲۸_۱۸_۱۸
۲۷	۰_۱۲_۵۴_۲۰	۷_۱۶_۱۱_۱۰	۱۰_۳_۴_۴۲	۱۱_۱۵_۵۲_۱۹	۵_۱۷_۱۳_۱	۰_۱۹_۵۰_۱۳	۲_۲۷_۳۷_۴	۱۱_۲۸_۱۵_۷
۲۸	۰_۱۳_۵۲_۴۰	۸_۰۰_۲۳_۴۲	۱۰_۳_۴۸_۱۷	۱۱_۱۶_۵۴_۲۹	۵_۱۷_۶_۴۳	۰_۲۱_۴_۱۲	۲_۲۷_۴۰_۴۶	۱۱_۲۸_۱۱_۵۶
۲۹	۰_۱۴_۵۰_۵۸	۸_۱۴_۴۱_۹	۱۰_۴_۳۱_۴۸	۱۱_۱۷_۵۷_۲۴	۵_۱۷_۰۰_۳۳	۰_۲۲_۱۸_۱۲	۲_۲۷_۴۴_۴۰	۱۱_۲۸_۸_۴۵
۳۰	۰_۱۵_۴۹_۱۵	۸_۲۸_۵۹_۳۳	۱۰_۵_۱۵_۲۱	۱۱_۱۹_۴_۰۰	۵_۱۶_۵۴_۳۱	۰_۲۳_۳۲_۱۲	۲_۲۷_۴۸_۴۱	۱۱_۲۸_۵_۳۴
مئی ۱	۰_۱۶_۴۷_۳۲	۹_۱۳_۱۵_۳۰	۱۰_۵_۵۸_۵۳	۱۱_۲۰_۱۳_۱۵	۵_۱۶_۴۸_۳۷	۰_۲۴_۴۶_۱۰	۲_۲۷_۵۲_۳۹	۱۱_۲۸_۲_۲۳
۲	۰_۱۷_۴۵_۴۴	۹_۲۷_۲۶_۱۲	۱۰_۶_۴۲_۲۲	۱۱_۲۱_۲۴_۵۹	۵_۱۶_۴۲_۴۸	۰_۲۶_۰_۸	۲_۲۷_۵۶_۴۵	۱۱_۲۷_۵۹_۱۳

مئی	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
۳	۵۶_۴۳_۱۸_۰	۴۲_۲۹_۱۱_۱۰	۵۲_۲۵_۷_۱۰	۱۱_۳۹_۲۲_۱۱	۶_۳۵_۱۶_۵	۵_۱۴_۲۷_۰	۳_۱_۲۸_۲	۲_۵۶_۲۷_۱۱
۴	۷_۴۲_۱۹_۰	۲۲_۲۴_۲۵_۱۰	۲۲_۹_۸_۱۰	۴۲_۵۵_۲۳_۱۱	۳۷_۳۱_۱۶_۵	۵۹_۲۷_۲۸_۰	۲۱_۵_۲۸_۲	۵۱_۵۲_۲۷_۱۱
۵	۱۷_۴۰_۲۰_۰	۵۹_۸_۹_۱۱	۵۰_۵۲_۸_۱۰	۳۴_۱۴_۲۵_۱۱	۱۳_۲۶_۱۶_۵	۵۳_۴۱_۲۹_۰	۳۹_۹_۲۸_۲	۴۰_۴۹_۲۷_۱۱
۶	۲۵_۳۸_۲۱_۰	۲۵_۴۲_۲۲_۱۱	۱۶_۳۶_۹_۱۰	۴۰_۳۵_۲۶_۱۱	۰۰_۲۱_۱۶_۵	۴۷_۵۵_۰۰_۱	۹_۱۴_۲۸_۲	۲۹_۴۶_۲۷_۱۱
۷	۳۱_۳۶_۲۲_۰	۳۸_۳_۶_۰	۴۲_۱۹_۱۰_۱۰	۵۹_۵۸_۲۷_۱۱	۵۴_۱۵_۱۶_۵	۴۱_۹_۲_۱	۴۵_۱۸_۲۸_۲	۱۸_۴۳_۲۷_۱۱
۸	۳۶_۳۴_۲۳_۰	۴۱_۱۱_۱۹_۰	۷_۳_۱۱_۱۰	۲۹_۲۴_۲۹_۱۱	۵۴_۱۰_۱۶_۵	۳۲_۲۳_۳_۱	۲۱_۲۳_۲۸_۲	۷_۴۰_۲۷_۱۱
۹	۳۹_۳۲_۲۴_۰	۵۵_۵_۲_۱	۳۰_۴۶_۱۱_۱۰	۶_۵۲_۰_۰	۶_۶_۱۶_۵	۲۳_۳۷_۴_۱	۳_۲۸_۲۸_۲	۵۶_۳۶_۲۷_۱۱
۱۰	۴۱_۳۰_۲۵_۰	۶_۴۶_۱۴_۱	۵۲_۲۹_۱۲_۱۰	۵۰_۲۱_۲_۰	۳۰_۱_۱۶_۵	۱۱_۵۱_۵_۱	۵۱_۳۲_۲۸_۲	۴۵_۳۳_۲۷_۱۱
۱۱	۴۰_۲۸_۲۶_۰	۳۹_۱۲_۲۷_۱	۱۱_۱۳_۱۳_۱۰	۴۰_۵۳_۳_۰	۵۹_۵۶_۱۵_۵	۵۸_۴_۷_۱	۴۴_۳۷_۲۸_۲	۳۴_۳۰_۲۷_۱۱
۱۲	۳۹_۲۶_۲۷_۰	۴۹_۲۶_۹_۲	۳۱_۵۶_۱۳_۱۰	۳۵_۲۷_۵_۰	۴۱_۵۲_۱۵_۵	۴۶_۱۸_۸_۱	۴۴_۴۲_۲۸_۲	۲۳_۲۷_۲۷_۱۱
۱۳	۳۵_۲۴_۲۸_۰	۴۱_۳۰_۲۱_۲	۴۷_۳۹_۱۴_۱۰	۳۵_۳_۷_۰	۲۹_۴۸_۱۵_۵	۳۴_۳۲_۹_۱	۴۴_۴۷_۲۸_۲	۱۲_۲۴_۲۷_۱۱
۱۴	۳۰_۲۲_۲۹_۰	۷_۲۷_۳_۳	۲_۲۳_۱۵_۱۰	۳۵_۴۱_۸_۰	۲۹_۴۴_۱۵_۵	۱۶_۴۶_۱۰_۱	۵۰_۵۲_۲۸_۲	۲_۲۱_۲۷_۱۱
۱۵	۲۳_۲۰_۰۰_۱	۴۹_۱۹_۱۵_۳	۱۵_۶_۱۶_۱۰	۴۲_۲۱_۱۰_۰	۳۶_۴۰_۱۵_۵	۴_۰۰_۱۴_۱	۲_۵۸_۲۸_۲	۵۱_۱۷_۲۷_۱۱
۱۶	۱۴_۱۸_۱_۱	۰۰_۱۳_۲۷_۳	۲۷_۴۹_۱۶_۱۰	۵۲_۳_۱۴_۰	۵۹_۳۶_۱۵_۵	۴۵_۱۳_۱۳_۱	۱۳_۳_۲۹_۲	۴۰_۱۴_۲۷_۱۱
۱۷	۴_۱۶_۲_۱	۲۳_۱۱_۹_۴	۳۸_۳۲_۱۷_۱۰	۴_۴۸_۱۳_۰	۲۹_۳۳_۱۵_۵	۲۷_۲۷_۱۴_۱	۳۷_۸_۲۹_۲	۲۹_۱۱_۲۷_۱۱
۱۸	۵۱_۱۳_۳_۱	۴۷_۱۹_۲۱_۴	۴۴_۱۵_۱۸_۱۰	۲۲_۳۴_۱۵_۰	۵_۳۰_۱۵_۵	۹_۴۱_۱۵_۱	۱_۱۴_۲۹_۲	۱۸_۸_۲۷_۱۱
۱۹	۳۸_۱۱_۴_۱	۵۶_۴۲_۳_۵	۵۰_۵۸_۱۸_۱۰	۴۲_۲۲_۱۷_۰	۵۳_۲۶_۱۵_۵	۴۵_۵۴_۱۶_۱	۲۵_۱۹_۲۹_۲	۷_۵_۲۷_۱۱
۲۰	۲۲_۹_۵_۱	۲_۲۵_۱۶_۵	۵۵_۴۱_۱۹_۱۰	۸_۱۳_۱۹_۰	۵۹_۲۳_۱۵_۵	۲۱_۸_۱۸_۱	۱_۲۵_۲۹_۲	۵۶_۱_۱۷_۱۱
۲۱	۵_۷_۶_۱	۲۵_۲۹_۲۹_۵	۵۶_۲۴_۲۰_۱۰	۳۵_۵_۲۱_۰	۵_۲۱_۱۵_۵	۳_۲۲_۱۹_۱	۳۷_۳۰_۲۹_۲	۴۵_۵۸_۲۶_۱۱
۲۲	۴۷_۴_۷_۱	۵۴_۵۷_۱۴_۶	۵۶_۷_۲۱_۱۰	۴_۰۰_۲۳_۰	۲۹_۱۸_۱۵_۵	۳۹_۳۵_۲۰_۱	۱۳_۳۶_۲۹_۲	۳۴_۵۵_۲۶_۱۱
۲۳	۲۶_۲_۸_۱	۱۳_۵۰_۲۶_۶	۵۵_۵۰_۲۱_۱۰	۳۴_۵۶_۲۴_۰	۵۹_۱۵_۱۵_۵	۹_۴۹_۲۱_۱	۱_۴۲_۲۹_۲	۲۴_۵۲_۲۶_۱۱
۲۴	۵_۰_۹_۱	۰۰_۴_۱۱_۷	۴۹_۳۳_۲۲_۱۰	۳_۵۵_۲۶_۰	۴۰_۱۳_۱۵_۵	۴۴_۲_۲۳_۱	۴۸_۴۷_۲۹_۲	۱۳_۴۹_۲۶_۱۱
۲۵	۴۲_۵۷_۹_۱	۳۲_۳۴_۲۵_۷	۴۳_۱۶_۲۳_۱۰	۲۸_۵۵_۲۸_۰	۳۴_۱۱_۱۵_۵	۱۴_۱۶_۲۴_۱	۳۶_۵۳_۲۹_۲	۲_۴۶_۲۶_۱۱
۲۶	۱۹_۵۵_۱۰_۱	۱۰_۱۵_۱۰_۸	۳۳_۵۹_۲۳_۱۰	۴۴_۵۷_۰۰_۱	۳۴_۹_۱۵_۵	۵۰_۲۹_۲۵_۱	۳۱_۵۹_۲۹_۲	۵۱_۴۲_۲۶_۱۱
۲۷	۵۴_۵۲_۱۱_۱	۲۹_۵۸_۲۴_۸	۲۳_۴۲_۲۴_۱۰	۴۴_۱_۳_۱	۵۴_۷_۱۵_۵	۲۰_۴۳_۲۶_۱	۳۴_۵_۰۰_۳	۴۰_۳۹_۲۶_۱۱
۲۸	۲۸_۵۰_۱۲_۱	۱۹_۳۷_۹_۹	۸_۲۵_۲۵_۱۰	۲۷_۷_۵_۱	۱۵_۶_۱۵_۵	۴۹_۵۶_۲۷_۱	۳۵_۱۱_۰۰_۳	۲۹_۳۶_۲۶_۱۱
۲۹	۱_۴۸_۱۳_۱	۵۰_۵_۲۴_۹	۵۱_۷_۲۶_۱۰	۳۹_۱۴_۷_۱	۵۱_۴_۱۵_۵	۱۳_۱۰_۲۹_۱	۴۱_۱۷_۰۰_۳	۱۸_۳۳_۲۶_۱۱
۳۰	۳۴_۴۵_۱۴_۱	۷_۲۰_۸_۱۰	۳۱_۵۰_۲۶_۱۰	۱۳_۲۳_۹_۱	۳۹_۳_۱۵_۵	۴۳_۲۳_۰۰_۲	۵۳_۲۳_۰۰_۳	۷_۳۰_۲۶_۱۱
۳۱	۶_۴۳_۱۵_۱	۱۶_۱۸_۲۲_۱۰	۱۰_۳۳_۲۷_۱۰	۵۷_۳۲_۱۱_۱	۳۳_۲_۱۵_۵	۷_۳۷_۱_۲	۵_۳۰_۰۰_۳	۵۶_۲۶_۲۶_۱۱
جون ۱	۳۶_۴۰_۱۶_۱	۵۶_۵۹_۵_۱۱	۴۲_۱۵_۲۸_۱۰	۴۰_۴۳_۱۳_۱	۳۹_۱_۱۵_۵	۳۷_۵۰_۲_۲	۲۳_۳۶_۰۰_۳	۴۵_۲۳_۲۶_۱۱
۲	۷_۳۸_۱۷_۱	۵۸_۲۵_۱۹_۱۱	۱۳_۵۸_۲۸_۱۰	۷_۵۵_۱۵_۱	۵۷_۰_۱۵_۵	۱_۴_۴_۲	۴۰_۴۲_۰۰_۳	۳۴_۲۰_۲۶_۱۱
۳	۳۶_۳۵_۱۸_۱	۳۹_۳۷_۲_۰	۴۲_۴۰_۲۹_۱۰	۰۰_۷_۱۸_۱	۲۷_۰_۱۵_۵	۲۵_۱۷_۵_۲	۴_۴۹_۰۰_۳	۲۳_۱۷_۲۶_۱۱
۴	۵_۳۳_۱۹_۱	۲۱_۳۶_۱۵_۰	۵_۲۳_۰۰_۱۱	۸_۱۹_۲۰_۱	۸_۰_۱۵_۵	۴۶_۳۰_۶_۲	۳۱_۵۵_۰۰_۳	۱۲_۱۴_۲۶_۱۱
۵	۳۲_۳۰_۲۰_۱	۱۵_۲۳_۲۸_۰	۲۴_۵_۱_۱۱	۱۱_۳۱_۲۲_۱	۵۹_۵۹_۱۴_۵	۸_۴۴_۷_۲	۲_۲_۱_۳	۱_۱۱_۲۶_۱۱
۶	۰۰_۲۸_۲۱_۱	۱۰_۵۹_۱۰_۱	۴۰_۴۷_۱_۱۱	۵۴_۴۲_۲۴_۱	۱_۰۰_۱۵_۵	۲۹_۵۷_۸_۲	۳۴_۸_۱_۳	۵۰_۷_۲۶_۱۱
۷	۲۵_۲۵_۲۲_۱	۴۶_۲۴_۲۳_۱	۵۲_۲۹_۲_۱۱	۰۰_۵۴_۲۶_۱	۱۴_۰_۱۵_۵	۵۰_۱۰_۱۰_۲	۱۱_۱۵_۱_۳	۴۰_۴_۲۶_۱۱
۸	۵۱_۲۲_۲۳_۱	۳۸_۴۰_۵_۲	۵۹_۱۱_۳_۱۱	۱۳_۴_۲۹_۱	۳۷_۰_۱۵_۵	۸_۲۴_۱۱_۲	۵۰_۲۱_۱_۳	۲۹_۱_۲۶_۱۱
۹	۱۵_۲۰_۲۴_۱	۴۰_۴۷_۱۷_۲	۴_۵۴_۳_۱۱	۲۰_۱۳_۱_۲	۱۴_۱_۱۵_۵	۲۶_۳۷_۱۲_۲	۳۱_۲۸_۱_۳	۱۸_۵۸_۲۵_۱۱
۱۰	۳۸_۱۷_۲۵_۱	۸_۴۷_۲۹_۲	۳_۳۶_۴_۱۱	۷_۲۱_۳_۲	۵۷_۱_۱۵_۵	۴۳_۵۰_۱۳_۲	۱۵_۳۵_۱_۳	۷_۵۵_۲۵_۱۱
۱۱	۱_۱۵_۲۶_۱	۰۰_۴۱_۱۱_۳	۵۸_۱۷_۵_۱۱	۲۳_۲۷_۵_۲	۵۴_۲_۱۵_۵	۵۹_۳_۱۵_۲	۲_۴۲_۱_۳	۵۶_۵۱_۲۵_۱۱
۱۲	۲۲_۱۲_۲۷_۱	۵۹_۳۱_۲۳_۳	۴۶_۵۹_۵_۱۱	۵۵_۳۱_۷_۲	۰۰_۴_۱۵_۵	۱۳_۱۷_۱۶_۲	۵۱_۴۸_۱_۳	۴۶_۴۸_۲۵_۱۱
۱۳	۴۳_۹_۲۸_۱	۳۴_۲۳_۵_۴	۳۲_۴۱_۶_۱۱	۳۸_۳۴_۹_۲	۱۷_۵_۱۵_۵	۲۷_۳۰_۱۷_۲	۴۴_۵۵_۱_۳	۳۵_۴۵_۲۵_۱۱
۱۴	۳_۷_۲۹_۱	۵۶_۱۹_۱۷_۴	۱۴_۲۳_۷_۱۱	۲۴_۳۵_۱۱_۲	۴۵_۶_۱۵_۵	۳۹_۴۳_۱۸_۲	۳۹_۲_۲_۳	۲۴_۴۲_۲۵_۱۱
۱۵	۲۱_۴_۰۰_۲	۵۰_۲۵_۲۹_۴	۴۶_۴_۸_۱۱	۴_۳۴_۱۳_۲	۲۴_۸_۱۵_۵	۵۰_۵۶_۱۹_۲	۳۶_۹_۲_۳	۱۳_۳۹_۲۵_۱۱
۱۶	۳۹_۱_۱_۲	۲۰_۴۶_۱۱_۵	۱۶_۴۶_۸_۱۱	۳۷_۳۰_۱۵_۲	۱۴_۱۰_۱۵_۵	۰۰_۱۰_۲۱_۲	۳۶_۱۶_۲_۳	۲_۳۶_۲۵_۱۱
۱۷	۵۶_۵۸_۱_۲	۲۶_۲۶_۲۴_۵	۴۱_۲۷_۹_۱۱	۵۷_۲۴_۱۷_۲	۱۴_۱۲_۱۵_۵	۸_۲۳_۲۲_۲	۳۸_۲۳_۲_۳	۵۱_۳۲_۲۵_۱۱

جون	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
۱۸	۲_۲_۵۶_۱۲	۶_۷_۳۰_۳۷	۱۱_۱۰_۹_۱	۲_۱۹_۱۷_۳	۵_۱۵_۱۴_۲۴	۲_۲۳_۳۶_۱۵	۳_۲_۳۰_۴۳	۱۱_۲۵_۲۹_۴۰
۱۹	۲_۳_۵۳_۲۸	۶_۲۱_۲_۲	۱۱_۱۰_۵۰_۱۵	۲_۲۱_۶_۵۱	۵_۱۵_۱۶_۴۵	۲_۲۴_۴۹_۲۱	۳_۲_۳۷_۴۹	۱۱_۲۵_۲۶_۲۹
۲۰	۲_۴_۵۰_۴۲	۷_۵_۱_۵۴	۱۱_۱۱_۳۱_۲۳	۲_۲۲_۵۴_۲۰	۵_۱۵_۱۹_۱۵	۲_۲۶_۲_۲۴	۳_۲_۴۴_۵۷	۱۱_۲۵_۲۳_۱۸
۲۱	۲_۵_۴۷_۵۶	۷_۱۹_۲۸_۳۰	۱۱_۱۲_۱۲_۲۶	۲_۲۴_۳۹_۳۱	۵_۱۵_۲۱_۵۶	۲_۲۷_۱۵_۲۷	۳_۲_۵۲_۹	۱۱_۲۵_۲۰_۷
۲۲	۲_۶_۴۵_۱۰	۸_۴_۱۶_۵۹	۱۱_۱۲_۵۳_۲۴	۲_۲۶_۲۲_۲۰	۵_۱۵_۲۴_۴۷	۲_۲۸_۲۸_۲۹	۳_۲_۵۹_۲۲	۱۱_۲۵_۱۶_۵۶
۲۳	۲_۷_۴۲_۲۳	۸_۱۹_۱۹_۲۶	۱۱_۱۳_۳۴_۱۵	۲_۲۷_۲_۴۸	۵_۱۵_۲۷_۴۸	۲_۲۹_۴۱_۲۹	۳_۳_۶_۳۷	۱۱_۲۵_۱۳_۴۵
۲۴	۲_۸_۳۹_۳۶	۹_۴_۲۶_۲	۱۱_۱۴_۱۵_۱	۲_۲۹_۴۰_۵۴	۵_۱۵_۳۰_۵۹	۳_۰۰_۵۴_۲۸	۳_۳_۱۳_۵۳	۱۱_۲۵_۱۰_۳۵
۲۵	۲_۹_۳۶_۴۸	۹_۱۹_۲۶_۴۳	۱۱_۱۴_۵۵_۴۱	۳_۱_۱۶_۳۹	۵_۱۵_۳۴_۲۰	۳_۲_۷_۲۶	۳_۳_۲۱_۱۲	۱۱_۲۵_۷_۲۴
۲۶	۲_۱۰_۳۴_۱	۱۰_۴_۱۳_۰۰	۱۱_۱۵_۳۶_۱۵	۳_۲_۵۰_۰۰	۵_۱۵_۳۷_۵۱	۳_۳_۲۰_۲۳	۳_۳_۲۸_۳۲	۱۱_۲۵_۴_۱۳
۲۷	۲_۱۱_۳۱_۱۴	۱۰_۱۸_۳۹_۳	۱۱_۱۶_۱۶_۴۲	۳_۴_۲۰_۵۶	۵_۱۵_۴۱_۳۲	۳_۴_۳۳_۱۸	۳_۳_۳۵_۵۴	۱۱_۲۵_۱_۲
۲۸	۲_۱۲_۲۸_۲۶	۱۱_۲_۴۲_۴	۱۱_۱۶_۵۷_۱	۳_۵_۴۹_۲۸	۵_۱۵_۴۵_۲۱	۳_۵_۴۶_۱۱	۳_۳_۴۳_۱۷	۱۱_۲۴_۵۷_۵۱
۲۹	۲_۱۳_۲۵_۳۹	۱۱_۱۶_۲۱_۵۶	۱۱_۱۷_۳۷_۱۵	۳_۷_۱۵_۳۴	۵_۱۵_۴۹_۲۲	۳_۶_۵۹_۴	۳_۳_۵۰_۴۳	۱۱_۲۴_۵۴_۴۰
۳۰	۲_۱۴_۲۲_۵۱	۱۱_۲۹_۴۰_۱۹	۱۱_۱۸_۱۷_۲۱	۳_۸_۳۹_۱۲	۵_۱۵_۵۳_۳۰	۳_۸_۱۱_۵۶	۳_۳_۵۸_۱۰	۱۱_۲۴_۵۱_۲۹
جولائی ۱	۲_۱۵_۲۰_۴	۰_۱۲_۴۰_۰۰	۱۱_۱۸_۵۷_۲۰	۳_۱۰_۰_۲۰	۵_۱۵_۵۷_۴۹	۳_۹_۲۴_۴۷	۳_۴_۵_۳۸	۱۱_۲۴_۴۸_۱۸
۲	۲_۱۶_۱۷_۱۶	۰_۲۵_۲۴_۱	۱۱_۱۹_۳۷_۱۱	۳_۱۱_۱۸_۵۶	۵_۱۶_۲_۱۸	۳_۱۰_۳۷_۳۷	۳_۴_۱۴_۸	۱۱_۲۴_۴۵_۸
۳	۲_۱۷_۱۴_۲۹	۱_۷_۵۵_۱۲	۱۱_۲۰_۱۶_۵۴	۳_۱۲_۳۴_۵۷	۵_۱۶_۶_۵۶	۳_۱۱_۵۰_۲۵	۳_۴_۲۰_۴۰	۱۱_۲۴_۴۱_۵۷
۴	۲_۱۸_۱۱_۴۲	۱_۲۰_۱۵_۵۷	۱۱_۲۰_۵۶_۲۹	۳_۱۳_۴۸_۲۰	۵_۱۶_۱۱_۴۴	۳_۱۳_۳_۱۲	۳_۴_۲۸_۱۳	۱۱_۲۴_۳۸_۴۶
۵	۲_۱۹_۸_۵۵	۲_۲_۲۸_۱۳	۱۱_۲۱_۳۵_۵۴	۳_۱۴_۵۸_۵۹	۵_۱۶_۱۶_۳۹	۳_۱۴_۱۵_۵۷	۳_۴_۳۵_۴۶	۱۱_۲۴_۳۵_۳۵
۶	۲_۲۰_۶_۹	۲_۱۴_۳۳_۲۳	۱۱_۲۲_۱۵_۱۲	۳_۱۶_۶_۵۲	۵_۱۶_۲۱_۴۵	۳_۱۵_۲۸_۴۲	۳_۴_۴۳_۲۲	۱۱_۲۴_۳۲_۲۴
۷	۲_۲۱_۳_۲۲	۲_۲۶_۳۲_۳۹	۱۱_۲۲_۵۴_۲۱	۳_۱۷_۱۱_۵۶	۵_۱۶_۲۷_۰	۳_۱۶_۴۱_۲۵	۳_۴_۵۰_۵۷	۱۱_۲۴_۲۹_۱۳
۸	۲_۲۲_۰_۳۶	۳_۸_۲۷_۱۳	۱۱_۲۳_۳۳_۲۰	۳_۱۸_۱۴_۳	۵_۱۶_۳۲_۲۴	۳_۱۷_۵۴_۶	۳_۴_۵۸_۳۵	۱۱_۲۴_۲۶_۲
۹	۲_۲۲_۵۷_۴۹	۳_۲۰_۱۸_۳۳	۱۱_۲۴_۱۴_۱۱	۳_۱۹_۱۳_۸	۵_۱۶_۳۷_۵۵	۳_۱۹_۶_۴۵	۳_۵_۶_۱۴	۱۱_۲۴_۲۲_۵۱
۱۰	۲_۲۳_۵۵_۳	۴_۲_۸_۳۵	۱۱_۲۴_۵۰_۵۲	۳_۲۰_۹_۵	۵_۱۶_۴۳_۳۷	۳_۲۰_۱۹_۲۴	۳_۵_۱۳_۵۱	۱۱_۲۴_۱۹_۴۰
۱۱	۲_۲۴_۵۲_۱۶	۴_۱۴_۰۰_۱	۱۱_۲۵_۲۹_۲۳	۳_۲۱_۱_۴۸	۵_۱۶_۴۹_۲۷	۳_۲۱_۳۲_۰	۳_۵_۲۱_۳۱	۱۱_۲۴_۱۶_۲۹
۱۲	۲_۲۵_۴۹_۲۹	۴_۲۵_۵۶_۱۱	۱۱_۲۶_۷_۴۵	۳_۲۱_۵۱_۱۰	۵_۱۶_۵۵_۲۶	۳_۲۲_۴۴_۳۶	۳_۵_۲۹_۱۲	۱۱_۲۴_۱۳_۱۸
۱۳	۲_۲۶_۴۶_۴۳	۵_۸_۱_۷	۱۱_۲۶_۴۵_۵۶	۳_۲۲_۳۷_۲	۵_۱۷_۱_۳۳	۳_۲۳_۵۷_۹	۳_۵_۳۶_۵۳	۱۱_۲۴_۱۰_۷
۱۴	۲_۲۷_۴۳_۵۶	۵_۲۰_۱۹_۳۱	۱۱_۲۷_۲۳_۵۶	۳_۲۳_۱۹_۱۷	۵_۱۷_۷_۴۹	۳_۲۵_۹_۴۱	۳_۵_۴۴_۳۶	۱۱_۲۴_۶_۵۶
۱۵	۲_۲۸_۴۱_۹	۶_۲_۵۶_۲۲	۱۱_۲۸_۰۱_۴۷	۳_۲۳_۵۷_۴۶	۵_۱۷_۱۴_۱۲	۳_۲۶_۲۲_۱۰	۳_۵_۵۲_۱۸	۱۱_۲۴_۳_۴۵
۱۶	۲_۲۹_۳۸_۲۴	۶_۱۵_۵۶_۲۸	۱۱_۲۸_۳۹_۲۷	۳_۲۴_۳۲_۱۹	۵_۱۷_۲۰_۴۵	۳_۲۷_۳۴_۳۸	۳_۶_۰_۱	۱۱_۲۴_۰_۳۴
۱۷	۳_۰۰_۳۵_۳۷	۶_۲۹_۲۳_۵۴	۱۱_۲۹_۱۶_۵۶	۳_۲۵_۲_۴۸	۵_۱۷_۲۷_۲۴	۳_۲۸_۴۷_۳	۳_۶_۷_۴۴	۱۱_۲۳_۵۷_۲۳
۱۸	۳_۱_۳۲_۵۱	۷_۱۳_۲۰_۵۷	۱۱_۲۹_۵۴_۱۵	۳_۲۵_۲۹_۴	۵_۱۷_۳۴_۱۲	۳_۲۹_۵۹_۲۷	۳_۶_۱۵_۲۸	۱۱_۲۳_۵۴_۱۲
۱۹	۳_۲_۳۰_۵	۷_۲۷_۴۷_۲۵	۰_۰_۳۱_۲۲	۳_۲۵_۵۰_۵۹	۵_۱۷_۴۱_۹	۴_۱_۱۱_۴۹	۳_۶_۲۳_۱۳	۱۱_۲۳_۵۱_۱
۲۰	۳_۳_۲۷_۱۹	۸_۱۲_۳۹_۳۲	۰_۱_۸_۱۹	۳_۲۶_۸_۲۳	۵_۱۷_۴۸_۱۳	۴_۲_۲۴_۹	۳_۶_۳۰_۵۸	۱۱_۲۳_۴۷_۵۰
۲۱	۳_۴_۲۴_۳۴	۸_۲۷_۵۰_۳	۰_۱_۴۵_۱	۳_۲۶_۲۱_۷	۵_۱۷_۵۵_۲۴	۴_۳_۳۶_۲۶	۳_۶_۳۸_۴۲	۱۱_۲۳_۴۴_۳۹
۲۲	۳_۵_۲۱_۴۹	۹_۱۳_۸_۳۶	۰_۲_۲۱_۳۴	۳_۲۶_۲۹_۴	۵_۱۸_۲_۴۳	۴_۴_۴۸_۴۲	۳_۶_۴۶_۲۷	۱۱_۲۳_۴۱_۲۸
۲۳	۳_۶_۱۹_۴	۹_۲۸_۲۳_۵۳	۰_۲_۵۷_۵۴	۳_۲۶_۳۲_۹	۵_۱۸_۱۰_۱۰	۴_۶_۰_۵۶	۳_۶_۵۴_۱۳	۱۱_۲۳_۳۸_۱۷
۲۴	۳_۷_۱۶_۲۱	۱۰_۱۳_۲۵_۱۹	۰_۳_۳۴_۲	۳_۲۶_۳۰_۱۶	۵_۱۸_۱۷_۴۴	۴_۷_۱۳_۸	۳_۷_۱_۵۶	۱۱_۲۳_۳۵_۶
۲۵	۳_۸_۱۳_۳۸	۱۰_۲۸_۵_۰۰	۰_۴_۹_۵۸	۳_۲۶_۲۳_۲۴	۵_۱۸_۲۵_۲۶	۴_۸_۲۵_۱۷	۳_۷_۹_۴۲	۱۱_۲۳_۳۱_۵۵
۲۶	۳_۹_۱۰_۵۶	۱۱_۱۲_۱۸_۳۰	۰_۴_۴۵_۳۹	۳_۲۶_۱۱_۳۲	۵_۱۸_۳۳_۱۳	۴_۹_۳۷_۲۴	۳_۷_۱۷_۲۶	۱۱_۲۳_۲۸_۴۴
۲۷	۳_۱۰_۸_۱۵	۱۱_۲۶_۴_۳۹	۰_۵_۲۱_۹	۳_۲۵_۵۴_۴۶	۵_۱۸_۴۱_۹	۴_۱۰_۴۹_۳۰	۳_۷_۲۵_۱۱	۱۱_۲۳_۲۵_۳۳
۲۸	۳_۱۱_۵_۳۵	۰_۹_۲۴_۵۳	۰_۵_۵۶_۲۲	۳_۲۵_۳۳_۹	۵_۱۸_۴۹_۱۳	۴_۱۲_۱_۳۵	۳_۷_۳۲_۵۶	۱۱_۲۳_۲۲_۲۲
۲۹	۳_۱۲_۲_۵۶	۰_۲۲_۲۲_۱۴	۰_۶_۳۱_۲۳	۳_۲۵_۶_۵۵	۵_۱۸_۵۷_۲۳	۴_۱۳_۱۳_۳۶	۳_۷_۴۰_۴۱	۱۱_۲۳_۱۹_۱۱
۳۰	۳_۱۳_۰_۱۸	۱_۵_۰_۲۹	۰_۷_۶_۸	۳_۲۴_۳۶_۱۹	۵_۱۹_۵_۴۰	۴_۱۴_۲۵_۳۵	۳_۷_۴۸_۲۵	۱۱_۲۳_۱۶_۰
۳۱	۳_۱۳_۵۷_۴۰	۱_۱۷_۲۳_۳۷	۰_۷_۴۰_۳۹	۳_۲۴_۱_۴۳	۵_۱۹_۱۴_۴	۴_۱۵_۳۷_۳۳	۳_۷_۵۶_۹	۱۱_۲۳_۱۲_۴۹
اگست ۱	۳_۱۴_۵۵_۵	۱_۲۹_۳۵_۱۳	۰_۸_۱۴_۵۴	۳_۲۳_۲۳_۳۳	۵_۱۹_۳۵۲۲	۴_۱۶_۴۹_۲۹	۳_۸_۳_۵۳	۱۱_۲۳_۹_۳۸
۲	۳_۱۵_۵۲_۳۰	۲_۱۱_۳۸_۳۰	۰_۸_۴۸_۵۲	۳_۲۲_۴۲_۱۹	۵_۱۹_۳۱_۱۲	۴_۱۸_۱_۲۲	۳_۸_۱۱_۳۶	۱۱_۲۳_۶_۲۷

راہو	سیچر	شکر	برہسپت	بدھ	منگل	چندرماں	سورج	اگست
۱۶_۳_۲۳_۱۱	۱۷_۱۹_۸_۳	۱۴_۱۳_۱۹_۴	۵۶_۳۹_۱۹_۵	۴۱_۵۸_۲۱_۳	۳۵_۲۲_۹_۰	۵۶_۳۵_۲۳_۲	۵۶_۴۹_۱۶_۳	۳
۵_۰_۲۳_۱۱	۵۹_۲۶_۸_۳	۳_۲۵_۲۰_۴	۴۷_۴۸_۱۹_۵	۲۰_۱۳_۲۱_۳	۱_۵۶_۹_۰	۳۴_۲۹_۵_۳	۲۳_۴۷_۱۷_۳	۴
۵۴_۵۶_۲۲_۱۱	۴۰_۳۴_۸_۳	۵۰_۳۶_۲۱_۴	۴۴_۵۷_۱۹_۵	۲_۲۷_۲۰_۳	۱۰_۲۹_۱۰_۰	۵_۲۱_۱۷_۳	۵۲_۴۴_۱۸_۳	۵
۴۳_۵۳_۲۲_۱۱	۲۱_۴۲_۸_۳	۳۵_۴۸_۲۲_۴	۴۸_۵_۲۰_۵	۳۶_۴۰_۱۹_۳	۱_۲_۱۱_۰	۱_۱۲_۲۹_۳	۲۱_۴۲_۱۹_۳	۶
۳۲_۵۰_۲۲_۱۱	۵۹_۴۹_۸_۳	۱۶_۰_۲۴_۴	۵۷_۱۵_۲۰_۵	۵۳_۵۴_۱۸_۳	۳۴_۳۴_۱۱_۰	۵۹_۳_۱۱_۴	۵۱_۳۹_۲۰_۳	۷
۲۱_۴۷_۲۲_۱۱	۳۸_۵۷_۸_۳	۵۶_۱۱_۲۵_۴	۱۳_۲۵_۲۰_۵	۴۹_۱۰_۱۸_۳	۴۹_۶_۱۲_۰	۵۷_۵۸_۲۲_۴	۲۲_۳۷_۲۱_۳	۸
۱۰_۴۴_۲۲_۱۱	۱۵_۵_۹_۳	۳۳_۲۳_۲۶_۴	۳۵_۳۴_۲۰_۵	۱۲_۲۹_۱۷_۳	۴۵_۳۸_۱۲_۰	۲۲_۵۹_۴_۵	۵۴_۳۴_۲۲_۳	۹
۵۹_۴۰_۲۲_۱۱	۵۲_۱۲_۹_۳	۷_۳۵_۲۷_۴	۳_۴۳_۲۰_۵	۵۴_۵۰_۱۶_۳	۲۲_۱۰_۱۳_۰	۱۷_۸_۱۷_۵	۲۷_۳۲_۲۳_۳	۱۰
۴۸_۳۷_۲۲_۱۱	۲۷_۲۰_۹_۳	۳۹_۴۶_۲۸_۴	۳۶_۵۳_۲۰_۵	۴۲_۱۶_۱۶_۳	۴۰_۴۱_۱۳_۰	۲۲_۲۹_۲۹_۵	۲_۳۰_۲۴_۳	۱۱
۳۷_۳۴_۲۲_۱۱	۱_۲۸_۹_۳	۸_۵۸_۲۹_۴	۱۶_۳_۲۱_۵	۱۷_۴۷_۱۵_۳	۳۸_۱۲_۱۴_۰	۴۲_۶_۱۲_۶	۳۶_۲۷_۲۵_۳	۱۲
۲۶_۳۱_۲۲_۱۱	۳۴_۳۵_۹_۳	۳۴_۹_۱_۵	۱_۱۳_۲۱_۵	۱۹_۲۳_۱۵_۳	۱۶_۴۳_۱۴_۰	۳۰_۴_۲۵_۶	۱۱_۲۵_۲۶_۳	۱۳
۱۵_۲۸_۲۲_۱۱	۵_۴۳_۹_۳	۵۷_۲۰_۲_۵	۵۱_۲۲_۲۱_۵	۲۰_۵_۱۵_۳	۳۳_۱۳_۱۵_۰	۳۶_۲۶_۸_۷	۴۸_۲۲_۲۷_۳	۱۴
۴_۲۵_۲۲_۱۱	۳۵_۵۰_۹_۳	۱۸_۳۲_۳_۵	۴۸_۳۲_۲۱_۵	۵۰_۵۳_۱۴_۳	۲۹_۴۳_۱۵_۰	۴۱_۱۵_۲۲_۷	۲۵_۲۰_۲۸_۳	۱۵
۵۳_۲۱_۲۲_۱۱	۵_۵۸_۹_۳	۳۴_۴۳_۴_۵	۵۰_۴۲_۲۱_۵	۱۰_۴۹_۱۴_۳	۴_۱۳_۱۶_۰	۳۰_۳۲_۶_۸	۳_۱۸_۲۹_۳	۱۶
۴۳_۱۸_۲۲_۱۱	۳۲_۵_۱۰_۳	۴۸_۵۴_۵_۵	۵۷_۵۲_۲۱_۵	۳۸_۵۱_۱۴_۳	۱۷_۴۲_۱۶_۰	۵۴_۱۴_۲۱_۸	۴۳_۱۵_۰_۴	۱۷
۳۲_۱۵_۲۲_۱۱	۵۸_۱۲_۱۰_۳	۵۸_۵_۷_۵	۱۹_۳_۲۲_۵	۲۵_۱_۱۵_۳	۸_۱۱_۱۷_۰	۲۹_۱۷_۶_۹	۲۳_۱۳_۱_۴	۱۸
۲۱_۱۲_۲۲_۱۱	۲۲_۲۰_۱۰_۳	۶_۱۷_۸_۵	۴۹_۱۳_۲۲_۵	۴۰_۱۸_۱۵_۳	۳۶_۳۹_۱۷_۰	۳۸_۳۱_۲۱_۹	۵_۱۱_۲_۴	۱۹
۱۰_۹_۲۲_۱۱	۴۴_۲۷_۱۰_۳	۹_۲۸_۹_۵	۵_۲۴_۲۲_۵	۲۴_۴۳_۱۵_۳	۴۱_۷_۱۸_۰	۵۶_۴۶_۶_۱۰	۴۸_۸_۳_۴	۲۰
۵۹_۵_۲۲_۱۱	۵_۳۵_۱۰_۳	۹_۳۹_۱۰_۵	۱۶_۳۴_۲۲_۵	۳۸_۱۵_۱۶_۳	۲۲_۳۵_۱۸_۰	۴۰_۵۲_۲۱_۱۰	۳۲_۶_۴_۴	۲۱
۴۸_۲_۲۲_۱۱	۲۴_۴۲_۱۰_۳	۷_۵۰_۱۱_۵	۴۸_۴۴_۲۲_۵	۱۸_۵۵_۱۶_۳	۳۹_۲_۱۹_۰	۴۸_۳۹_۶_۱۱	۱۸_۴_۵_۴	۲۲
۳۸_۵۹_۲۱_۱۱	۴۱_۴۹_۱۰_۳	۰_۱_۱۳_۵	۲۵_۵۵_۲۲_۵	۱۴_۴۲_۱۷_۳	۳۱_۲۹_۱۹_۰	۱۴_۲_۲۱_۱۱	۵_۲_۶_۴	۲۳
۲۷_۵۶_۲۱_۱۱	۵۶_۵۶_۱۰_۳	۵۱_۱۱_۱۴_۵	۵_۶_۲۳_۵	۱۶_۳۶_۱۸_۳	۵۷_۵۵_۱۹_۰	۳_۵۷_۴_۰	۵۵_۵۹_۶_۴	۲۴
۱۶_۵۳_۲۱_۱۱	۱۰_۴_۱۱_۳	۳۸_۲۲_۱۵_۵	۵۳_۱۶_۲۳_۵	۱۱_۳۷_۱۹_۳	۵۷_۲۱_۲۰_۰	۱۳_۲۴_۱۸_۰	۴۵_۵۷_۷_۴	۲۵
۵_۵۰_۲۱_۱۱	۲۱_۱۱_۱۱_۳	۲۳_۳۳_۱۶_۵	۴۴_۲۷_۲۳_۵	۴۰_۴۴_۲۰_۳	۳۰_۴۷_۲۰_۰	۵۶_۲۵_۱_۱	۳۸_۵۵_۸_۴	۲۶
۵۴_۴۶_۲۱_۱۱	۳۰_۱۸_۱۱_۳	۲_۴۴_۱۷_۵	۴۰_۳۸_۲۳_۵	۲۳_۵۸_۲۱_۳	۳۵_۱۲_۲۱_۰	۴۲_۵_۱۴_۱	۳۲_۵۳_۹_۴	۲۷
۴۳_۴۳_۲۱_۱۱	۳۸_۲۵_۱۱_۳	۴۱_۵[illegible]_۱۸_۵	۴۰_۴۹_۲۳_۵	۵۹_۱۷_۲۳_۳	۱۴_۲۷_۲۱_۰	۴۶_۲۷_۲۶_۱	۲۹_۵۱_۱۰_۴	۲۸
۳۳_۴۰_۲۱_۱۱	۴۳_۳۲_۱۱_۳	۱۵_۵_۲۰_۵	۴۴_۰_۲۴_۵	۳_۴۳_۲۴_۳	۲۰_۱_۲۲_۰	۲۴_۳۶_۸_۲	۲۷_۴۹_۱۱_۴	۲۹
۲۲_۳۷_۲۱_۱۱	۴۴_۳۹_۱۱_۳	۴۵_۱۵_۲۱_۵	۵۲_۱۱_۲۴_۵	۶_۱۳_۲۶_۳	۵۷_۲۴_۲۲_۰	۴۴_۳۵_۲۰_۲	۲۶_۴۷_۱۲_۴	۳۰
۱۱_۳۴_۲۱_۱۱	۴۵_۴۶_۱۱_۳	۱۴_۲۶_۲۲_۵	۵_۲۳_۲۴_۵	۴۵_۴۷_۲۷_۳	۳_۴۸_۲۲_۰	۲۲_۲۹_۲_۳	۲۸_۴۵_۱۳_۴	۳۱
۰۰_۳۱_۲۱_۱۱	۲۳_۵۳_۱۱_۳	۳۵_۳۶_۲۳_۵	۲۲_۳۴_۲۴_۵	۲۵_۲۶_۲۹_۳	۳۹_۱۰_۲۳_۰	۲۸_۲۰_۱۴_۳	۳۱_۴۳_۱۴_۴	ستمبر ۱
۴۹_۲۷_۲۱_۱۱	۳۸_۰_۱۲_۳	۵۵_۴۶_۲۴_۵	۴۳_۴۵_۲۴_۵	۴۴_۸_۱_۴	۴۲_۳۲_۲۳_۰	۳۸_۱۱_۲۶_۳	۳۷_۴۱_۱۵_۴	۲
۳۸_۲۴_۲۱_۱۱	۳۱_۷_۱۲_۳	۱۱_۵۷_۲۵_۵	۸_۵۷_۲۴_۵	۵_۵۴_۲_۴	۱۲_۵۴_۲۳_۰	۵۹_۴_۸_۴	۴۴_۳۹_۱۶_۴	۳
۲۸_۲۱_۲۱_۱۱	۲۰_۱۴_۱۲_۳	۲۳_۷_۲۷_۵	۳۷_۸_۲۵_۵	۳_۴۲_۴_۴	۹_۱۵_۲۴_۰	۲۲_۲_۲۰_۴	۵۲_۳۷_۱۷_۴	۴
۱۷_۱۸_۲۱_۱۱	۸_۲۱_۱۲_۳	۳۰_۱۷_۲۸_۵	۱۰_۲۰_۲۵_۵	۱۰_۳۲_۶_۴	۳۲_۳۵_۲۴_۰	۳۱_۵_۲_۵	۳_۳۶_۱۸_۴	۵
۶_۱۵_۲۱_۱۱	۵۲_۲۷_۱۲_۳	۳۴_۲۷_۲۹_۵	۴۶_۳۱_۲۵_۵	۰_۲۴_۸_۴	۱۹_۵۵_۲۴_۰	۶_۱۶_۱۴_۵	۱۵_۳۴_۱۹_۴	۶
۵۵_۱۱_۲۱_۱۱	۳۴_۳۴_۱۲_۳	۳۴_۳۷_۰_۶	۲۶_۴۳_۲۵_۵	۷_۱۷_۱۰_۴	۳۱_۱۴_۲۵_۰	۸_۳۶_۲۶_۵	۲۸_۳۲_۲۰_۴	۷
۴۴_۸_۲۱_۱۱	۱۲_۴۱_۱۲_۳	۲۹_۴۷_۱_۶	۱۰_۵۵_۲۵_۵	۱۲_۱۱_۱۲_۴	۷_۳۳_۲۵_۰	۴۷_۷_۹_۶	۴۳_۳۰_۲۱_۴	۸
۳۳_۵_۲۱_۱۱	۴۸_۴۷_۱۲_۳	۲۰_۵۷_۲_۶	۵۷_۶_۲۶_۵	۵۳_۵_۱۴_۴	۵_۵۱_۲۵_۰	۳۸_۵۳_۲۱_۶	۱_۲۹_۲۲_۴	۹
۲۳_۲_۲۱_۱۱	۲۰_۵۴_۱۲_۳	۶_۷_۴_۶	۴۷_۱۸_۲۶_۵	۵۳_۰_۱۶_۴	۲۶_۸_۲۶_۰	۱۸_۵۶_۴_۷	۱۹_۲۷_۲۳_۴	۱۰
۱۲_۵۹_۲۰_۱۱	۴۹_۰_۱۳_۳	۴۷_۱۶_۵_۶	۴۰_۳۰_۲۶_۵	۵۶_۵۵_۱۷_۴	۷_۲۵_۲۶_۰	۲۰_۱۸_۱۸_۷	۳۸_۲۵_۲۴_۴	۱۱
۱_۵۶_۲۰_۱۱	۱۵_۷_۱۳_۳	۲۴_۲۶_۶_۶	۳۷_۴۲_۲۶_۵	۵۴_۵۰_۱۹_۴	۱۱_۴۱_۲۶_۰	۳۸_۱_۲_۸	۰_۲۴_۲۵_۴	۱۲
۵۰_۵۲_۲۰_۱۱	۲۸_۱۳_۱۳_۳	۵۵_۳۵_۷_۶	۳۷_۵۴_۲۶_۵	۲۸_۴۵_۲۱_۴	۳۵_۵۶_۲۶_۰	۵۴_۶_۱۶_۸	۲۳_۲۲_۲۶_۴	۱۳
۳۹_۴۹_۲۰_۱۱	۳۸_۱۹_۱۳_۳	۲۲_۴۵_۸_۶	۴۰_۶_۲۷_۵	۳۵_۳۹_۲۳_۴	۱۸_۱۱_۲۷_۰	۵۷_۳۲_۰_۹	۴۷_۲۰_۲۷_۴	۱۴
۲۸_۴۶_۲۰_۱۱	۲۳_۲۶_۱۳_۳	۴۲_۵۴_۹_۶	۴۶_۱۸_۲۷_۵	۴_۳۳_۲۵_۴	۲۰_۲۵_۲۷_۰	۲۷_۱۶_۱۵_۹	۱۳_۱۹_۲۸_۴	۱۵
۱۸_۴۳_۲۰_۱۱	۲۶_۳۲_۱۳_۳	۵۷_۳_۱۱_۶	۵۴_۳۰_۲۷_۵	۵۱_۲۵_۲۷_۴	۴۰_۳۸_۲۷_۰	۳۴_۱۱_۰_۱۰	۴۱_۱۷_۲۹_۴	۱۶
۷_۴۰_۲۰_۱۱	۳۵_۳۸_۱۳_۳	۷_۱۳_۱۲_۶	۶_۴۳_۲۷_۵	۵۰_۱۷_۲۹_۴	۱۸_۵۱_۲۷_۰	۳۹_۱۰_۱۵_۱۰	۱۰_۱۶_۰_۵	۱۷
۵۶_۳۶_۲۰_۱۱	۴۱_۴۳_۱۳_۳	۱۱_۲۲_۱۳_۶	۲۰_۵۵_۲۷_۵	۵۸_۸_۱_۵	۱۴_۳_۲۸_۰	۷_۵_۰_۱۱	۴۲_۱۴_۱_۵	۱۸
۴۵_۳۳_۲۰_۱۱	۴۳_۵۰_۱۳_۳	۱۰_۳۱_۱۴_۶	۳۷_۷_۲۸_۵	۱۳_۵۹_۲_۵	۲۲_۱۴_۲۸_۰	۴۵_۴۶_۱۴_۱۱	۱۴_۱۳_۲_۵	۱۹
۳۴_۳۰_۲۰_۱۱	۴۱_۵۶_۱۳_۳	۲_۴۰_۱۵_۶	۵۷_۱۹_۲۸_۵	۳۱_۴۸_۴_۵	۴۸_۲۴_۲۸_۰	۵۴_۸_۲۹_۱۱	۵۰_۱۱_۳_۵	۲۰
۲۳_۲۷_۲۰_۱۱	۳۵_۲_۱۴_۳	۴۹_۴۸_۱۶_۶	۱۹_۳۲_۲۸_۵	۵۳_۳۶_۶_۵	۲۷_۳۴_۲۸_۰	۱۵_۷_۱۳_۰	۲۷_۱۰_۴_۵	۲۱
۱۳_۲۴_۲۰_۱۱	۲۶_۸_۱۴_۳	۳۰_۵۷_۱۷_۶	۴۳_۴۴_۲۸_۵	۱۷_۲۴_۸_۵	۱۹_۴۳_۲۸_۰	۵۹_۳۹_۲۶_۰	۷_۹_۵_۵	۲۲
۲_۲۱_۲۰_۱۱	۱۳_۱۴_۱۴_۳	۵_۶_۱۹_۶	۱۱_۵۷_۲۸_۵	۴۲_۱۰_۱۰_۵	۲۴_۵۱_۲۸_۰	۳۰_۴۷_۹_۱	۴۸_۷_۶_۵	۲۳
۵۱_۱۷_۲۰_۱۱	۵۶_۱۹_۱۴_۳	۳۳_۱۴_۲۰_۶	۴۰_۹_۲۹_۵	۹_۵۶_۱۱_۵	۳۹_۵۸_۲۸_۰	۵_۳۲_۲۲_۱	۳۲_۶_۷_۵	۲۴
۴۰_۱۴_۲۰_۱۱	۳۵_۲۵_۱۴_۳	۵۶_۲۲_۲۱_۶	۱۴_۲۲_۲۹_۵	۳۹_۴۰_۱۳_۵	۶_۵_۲۹_۰	۱۳_۵۷_۴_۲	۱۸_۵_۸_۵	۲۵

ستمبر	سورج	چندرماں	منگل	بُدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
۲۶	۷_۴_۹_۵	۷_۷_۱۷_۲	۴۱_۱۰_۲۹_۰	۱۰_۲۴_۱۵_۵	۴۵_۳۴_۲۹_۵	۱۱_۳۱_۲۲_۶	۹_۳۱_۱۴_۳	۲۹_۱۱_۲۰_۱۱
۲۷	۵۷_۲_۱۰_۵	۱۵_۶_۲۹_۲	۲۷_۱۵_۲۹_۰	۴۵_۶_۱۷_۵	۲۱_۴۷_۲۹_۵	۲۱_۳۹_۲۳_۶	۴۰_۳۶_۱۴_۳	۱۸_۸_۲۰_۱۱
۲۸	۵۰_۱_۱۱_۵	۸_۵۹_۱۰_۳	۲۱_۱۹_۲۹_۰	۲۳_۴۸_۱۸_۵	۵۷_۵۹_۲۹_۵	۲۴_۴۷_۲۴_۶	۶_۴۲_۱۴_۳	۸_۵_۲۰_۱۱
۲۹	۴۵_۰_۱۲_۵	۵۵_۴۹_۲۲_۳	۲۳_۲۲_۲۹_۰	۸_۲۹_۲۰_۵	۳۹_۱۲_۰_۶	۱۹_۵۵_۲۵_۶	۲۸_۴۷_۱۴_۳	۵۷_۱_۲۰_۱۱
۳۰	۴۲_۵۹_۱۲_۵	۲۲_۴۲_۴_۴	۳۳_۲۴_۲۹_۰	۵۸_۸_۲۲_۵	۲۱_۲۵_۰_۶	۹_۳_۲۷_۶	۴۵_۵۲_۱۴_۳	۴۶_۵۸_۱۹_۱۱
اکتوبر ۱	۴۱_۵۸_۱۳_۵	۴۰_۳۹_۱۶_۴	۴۹_۲۵_۲۹_۰	۵۶_۴۷_۲۳_۵	۵_۳۸_۰_۶	۵۱_۱۰_۲۸_۶	۵۹_۵۷_۱۴_۳	۳۵_۵۵_۱۹_۱۱
۲	۴۳_۵۷_۱۴_۵	۳۲_۴۴_۲۸_۴	۱۱_۲۶_۲۹_۰	۱_۲۶_۲۵_۵	۵۰_۵۰_۰_۶	۲۵_۱۸_۲۹_۶	۷_۳_۱۵_۳	۲۴_۵۲_۱۹_۱۱
۳	۴۷_۵۶_۱۵_۵	۵۷_۵۸_۱۰_۵	۳۹_۲۵_۲۹_۰	۱۶_۳_۲۷_۵	۳۷_۳_۱_۶	۵۳_۲۵_۰_۷	۱۱_۸_۱۵_۳	۱۳_۴۹_۱۹_۱۱
۴	۵۳_۵۵_۱۶_۵	۲۸_۴۴_۲۳_۵	۱۴_۲۴_۲۹_۰	۴۱_۳۹_۲۸_۵	۲۶_۱۶_۱_۶	۱۱_۳۳_۱_۷	۱۰_۱۳_۱۵_۳	۳_۴۶_۱۹_۱۱
۵	۰_۵۵_۱۷_۵	۱۲_۲_۶_۶	۵۴_۲۱_۲۹_۹	۱۷_۱۵_۰_۶	۱۶_۲۹_۱_۶	۱۲_۴۰_۲_۷	۵_۱۸_۱۵_۳	۵۲_۴۲_۱۹_۱۱
۶	۱۰_۵۴_۱۸_۵	۵۴_۵۲_۱۸_۶	۴۱_۱۸_۲۹_۰	۵_۵۰_۱_۶	۸_۴۲_۱_۶	۲۵_۴۷_۳_۷	۵۴_۲۲_۱۵_۳	۴۱_۳۹_۱۹_۱۱
۷	۲۲_۵۳_۱۹_۵	۷_۵۷_۱_۷	۳۳_۱۴_۲۹_۰	۵_۲۴_۳_۶	۱_۵۵_۱_۶	۱۹_۵۴_۴_۷	۳۸_۲۷_۱۵_۳	۳۰_۳۶_۱۹_۱۱
۸	۳۵_۵۲_۲۰_۵	۱۳_۱۵_۱۵_۷	۳۱_۹_۲۹_۰	۱۸_۵۷_۴_۶	۵۴_۷_۲_۶	۳_۱_۶_۷	۱۸_۳۲_۱۵_۳	۱۹_۳۳_۱۹_۱۱
۹	۵۰_۵۱_۲۱_۵	۲۷_۴۷_۲۸_۷	۳۶_۳_۲۹_۰	۴۶_۲۹_۶_۶	۵۰_۲۰_۲_۶	۳۹_۷_۷_۷	۵۳_۳۶_۱۵_۳	۸_۳۰_۱۹_۱۱
۱۰	۷_۵۱_۲۲_۵	۴۷_۳۳_۱۴_۸	۴۸_۵۶_۲۸_۰	۲۹_۱_۸_۶	۴۶_۳۳_۲_۶	۵_۱۴_۸_۷	۲۳_۴۱_۱۵_۳	۵۸_۲۶_۱۹_۱۱
۱۱	۲۶_۵۰_۲۳_۵	۴۳_۳۳_۲۶_۸	۸_۴۹_۲۸_۰	۲۶_۳۲_۹_۶	۴۴_۴۶_۲_۶	۲۱_۲۰_۹_۷	۴۸_۴۵_۱۵_۳	۴۷_۲۳_۱۹_۱۱
۱۲	۴۷_۴۹_۲۴_۵	۶_۴۶_۱۰_۹	۳۵_۴۰_۲۸_۰	۳۷_۲_۱۱_۶	۴۱_۵۹_۲_۶	۲۶_۲۶_۱۰_۷	۶_۵۰_۱۵_۳	۳۶_۲۰_۱۹_۱۱
۱۳	۹_۴۹_۲۵_۵	۴۷_۸_۲۵_۹	۱۱_۳۱_۲۸_۰	۴_۳۲_۱۲_۶	۴۱_۱۲_۳_۶	۲۱_۳۲_۱۱_۷	۲۱_۵۴_۱۵_۳	۲۵_۱۷_۱۹_۱۱
۱۴	۳۳_۴۸_۲۶_۵	۳۴_۳۸_۹_۱۰	۵۷_۲۰_۲۸_۰	۴۶_۰_۱۴_۶	۴۱_۲۵_۳_۶	۴_۳۸_۱۲_۷	۳۰_۵۸_۱۵_۳	۱۴_۱۴_۱۹_۱۱
۱۵	۵۹_۴۷_۲۷_۵	۲_۱۱_۲۴_۱۰	۵۴_۹_۲۸_۰	۴۲_۲۸_۱۵_۶	۴۱_۳۸_۳_۶	۳۶_۴۳_۱۳_۷	۳۳_۲_۱۶_۳	۳_۱۱_۱۹_۱۱
۱۶	۲۶_۴۷_۲۸_۵	۲_۴۱_۸_۱۱	۲_۵۸_۲۷_۰	۵۳_۵۵_۱۶_۶	۴۲_۵۱_۳_۶	۵۶_۴۸_۱۴_۷	۳۱_۶_۱۶_۳	۵۳_۷_۱۹_۱۱
۱۷	۵۶_۴۶_۲۹_۵	۵۸_۲_۲۳_۱۱	۲۳_۴۵_۲۷_۰	۱۷_۲۲_۱۸_۶	۴۴_۴_۴_۶	۴_۵۴_۱۵_۷	۲۴_۱۰_۱۶_۳	۴۲_۴_۱۹_۱۱
۱۸	۲۷_۴۶_۰_۶	۳۴_۱۱_۷_۰	۵۷_۳۱_۲۷_۰	۵۳_۴۷_۱۹_۶	۴۷_۱۷_۴_۶	۵۹_۵۸_۱۶_۷	۱۱_۱۴_۱۶_۳	۳۱_۱_۱۹_۱۱
۱۹	۱_۴۶_۱_۶	۳۰_۲_۲۱_۰	۴۷_۱۷_۲۷_۰	۴۰_۱۲_۲۱_۶	۴۹_۳۰_۴_۶	۴۱_۳_۱۸_۷	۵۳_۱۷_۱۶_۳	۲۰_۵۸_۱۸_۱۱
۲۰	۳۷_۴۵_۲_۶	۴۹_۳۲_۴_۱	۵۲_۲_۲۷_۰	۳۶_۳۶_۲۲_۶	۵۳_۴۳_۴_۶	۱۰_۸_۱۹_۷	۲۹_۲۱_۱۶_۳	۹_۵۵_۱۸_۱۱
۲۱	۱۵_۴۵_۳_۶	۲۳_۴۱_۱۷_۱	۱۶_۴۷_۲۶_۰	۴۰_۵۹_۲۳_۶	۵۶__۵۶_۴_۶	۲۶_۱۲_۲۰_۷	۰_۲۶_۱۶_۳	۵۹_۵۱_۱۸_۱۱
۲۲	۵۵_۴۴_۴_۶	۳۹_۲۸_۰_۲	۵۸_۳۰_۲۶_۰	۴۷_۲۱_۲۵_۶	۵۹_۱۹_۵_۶	۲۶_۱۶_۲۱_۷	۴۴_۲۸_۱۶_۳	۴۸_۴۸_۱۸_۱۱
۲۳	۳۷_۴۴_۵_۶	۴۵_۵۶_۱۴_۲	۳_۱۴_۲۶_۰	۵۶_۴۲_۲۶_۶	۳_۲۳_۵_۶	۱۳_۲۰_۲۲_۷	۴۳_۳۱_۱۶_۳	۳۷_۴۵_۱۸_۱۱
۲۴	۲۱_۴۴_۶_۶	۵۳_۸_۲۵_۲	۳۱_۵۶_۲۵_۰	۴_۳_۲۸_۶	۷_۳۶_۵_۶	۴۵_۲۳_۲۳_۷	۵۶_۳۴_۱۶_۳	۲۶_۴۲_۱۸_۱۱
۲۵	۸_۴۴_۷_۶	۱۳_۹_۷_۳	۲۴_۳۸_۲۵_۰	۵_۲۴_۲۹_۶	۱۱_۴۹_۵_۶	۲_۲۷_۲۴_۷	۳_۳۸_۱۶_۳	۱۵_۳۹_۱۸_۱۱
۲۶	۵۷_۴۳_۸_۶	۲۴_۲_۱۹_۳	۴۶_۱۹_۲۵_۰	۵۵_۳۹_۰_۷	۱۵_۲_۶_۶	۴۳_۲۹_۲۵_۷	۵_۴۱_۱۶_۳	۵_۳۶_۱۸_۱۱
۲۷	۴۸_۴۳_۹_۶	۱۲_۵۳_۰_۴	۳۸_۰_۲۵_۰	۲۷_۵۶_۱_۷	۱۹_۱۵_۶_۶	۴۸_۳۲_۲۶_۷	۰_۴۴_۱۶_۳	۵۴_۳۲_۱۸_۱۱
۲۸	۴۲_۴۳_۱۰_۶	۲۸_۴۶_۱۲_۴	۱_۴۱_۲۴_۰	۳۵_۱۱_۳_۷	۲۲_۲۸_۶_۶	۱۴_۳۵_۲۷_۷	۴۸_۴۶_۱۶_۳	۴۳_۲۹_۱۸_۱۱
۲۹	۳۷_۴۳_۱۱_۶	۳۶_۴۶_۲۴_۴	۲_۲۱_۲۴_۰	۱۳_۲۵_۴_۷	۲۵_۴۱_۶_۶	۲۴_۳۷_۲۸_۷	۳۱_۴۹_۱۶_۳	۳۲_۲۶_۱۸_۱۱
۳۰	۳۵_۴۳_۱۲_۶	۳۰_۵۷_۶_۵	۴۱_۰_۲۴_۰	۱۰_۳۷_۵_۷	۲۸_۵۴_۶_۶	۱۶_۳۹_۲۹_۷	۸_۵۲_۱۶_۳	۲۱_۲۳_۱۸_۱۱
۳۱	۳۵_۴۳_۱۳_۶	۱۹_۲۲_۱۹_۵	۲_۴۰_۲۳_۰	۱۶_۴۷_۶_۷	۳۰_۶_۷_۶	۵۰_۴۰_۰_۸	۳۸_۵۴_۱۶_۳	۱۱_۲۰_۱۸_۱۱
نومبر ۱	۳۶_۴۳_۱۴_۶	۹_۳_۲_۶	۸_۱۹_۲۳_۰	۲۱_۵۵_۷_۷	۳۲_۲۰_۷_۶	۴_۴۲_۱_۸	۳_۵۷_۱۶_۳	۰_۱۷_۱۸_۱۱
۲	۴۰_۴۳_۱۵_۶	۵۸_۰_۱۵_۶	۲_۵۸_۲۲_۰	۱۰_۱_۹_۷	۳۴_۳۳_۷_۶	۵۷_۴۲_۲_۸	۲۱_۵۹_۱۶_۳	۴۹_۱۳_۱۸_۱۱
۳	۴۶_۴۳_۱۶_۶	۳۸_۱۵_۲۸_۶	۴۷_۳۶_۲۲_۰	۲۸_۴_۱۰_۷	۳۴_۴۶_۷_۶	۳۰_۴۳_۳_۸	۳۲_۱_۱۷_۳	۳۸_۱۰_۱۸_۱۱
۴	۵۳_۴۳_۱۷_۶	۵۰_۴۵_۱۱_۷	۲۶_۱۵_۲۲_۰	۵۸_۴_۱۱_۷	۳۴_۵۹_۷_۶	۴۱_۴۳_۴_۸	۳۸_۳_۱۷_۳	۲۷_۷_۱۸_۱۱
۵	۲_۴۴_۱۸_۶	۱۹_۲۹_۲۵_۷	۴_۵۴_۲۱_۰	۲۰_۲_۱۲_۷	۳۳_۱۲_۸_۶	۲۹_۴۳_۵_۸	۳۷_۵_۱۷_۳	۱۶_۴_۱۸_۱۱
۶	۱۳_۴۴_۱۹_۶	۲۲_۲۳_۹_۸	۴۱_۳۲_۲۱_۰	۱۱_۵۶_۱۲_۷	۳۰_۲۵_۸_۶	۵۳_۴۴_۶_۸	۲۸_۷_۱۷_۳	۶_۱_۱۸_۱۱
۷	۲۵_۴۴_۲۰_۶	۲_۲۵_۲۳_۸	۲۴_۱۱_۲۱_۰	۷_۴۶_۱۳_۷	۲۷_۳۸_۸_۶	۵۴_۴۱_۷_۸	۱۴_۹_۱۷_۳	۵۵_۵۷_۱۷_۱۱
۸	۳۹_۴۴_۲۱_۶	۳۶_۳۱_۷_۹	۱۵_۵۰_۲۰_۰	۳۸_۳۱_۱۴_۷	۲۳_۵۱_۸_۶	۲۸_۴۰_۸_۸	۵۳_۱۰_۱۷_۳	۴۴_۵۴_۱۷_۱۱
۹	۵۴_۴۴_۲۲_۶	۴۴_۴۰_۲۱_۹	۱۶_۲۹_۲۰_۰	۱۵_۱۲_۱۵_۷	۱۸_۴_۹_۶	۳۶_۳۸_۹_۸	۲۶_۱۲_۱۷_۳	۳۳_۵۱_۱۷_۱۱
۱۰	۱۱_۴۵_۲۳_۶	۲۹_۵۰_۵_۱۰	۳۰_۸_۲۰_۰	۲۱_۴۷_۱۵_۷	۱۰_۱۷_۹_۶	۱۵_۳۶_۱۰_۸	۵۰_۱۳_۱۷_۳	۲۲_۴۸_۱۷_۱۱
۱۱	۲۹_۴۵_۲۴_۶	۱۲_۵۹_۱۹_۱۰	۲_۴۸_۱۹_۰	۲۱_۱۶_۱۶_۷	۱_۳۰_۹_۶	۲۵_۳۳_۱۱_۸	۱۰_۱۵_۱۷_۳	۱۱_۴۵_۱۷_۱۱
۱۲	۴۸_۴۵_۲۵_۶	۱۱_۵_۴_۱۱	۵۳_۲۷_۱۹_۰	۳۲_۳۸_۱۶_۷	۵۲_۴۲_۹_۶	۵_۳۰_۱۲_۸	۲۳_۱۶_۱۷_۳	۱_۴۲_۱۷_۱۱
۱۳	۹_۴۶_۲۶_۶	۲۹_۶_۱۸_۱۱	۶_۸_۱۹_۰	۱۵_۵۳_۱۶_۷	۴۰_۵۵_۹_۶	۱۴_۲۶_۱۳_۸	۳۰_۱۷_۱۷_۳	۵۰_۳۸_۱۷_۱۱
۱۴	۳۱_۴۶_۲۷_۶	۴۶_۰_۲_۰	۴۳_۴۸_۱۸_۰	۴۳_۵۹_۱۶_۷	۲۷_۸_۱۰_۶	۵۰_۲۱_۱۴_۸	۲۹_۱۸_۱۷_۳	۳۹_۳۵_۱۷_۱۱
۱۵	۵۵_۴۶_۲۸_۶	۲۴_۴۵_۱۵_۰	۴۷_۲۹_۱۸_۰	۱۶_۵۷_۱۶_۷	۱۲_۲۱_۱۰_۶	۵۴_۱۶_۱۵_۸	۲۲_۱۹_۱۷_۳	۲۸_۳۲_۱۷_۱۱
۱۶	۲۰_۴۷_۲۹_۶	۳۶_۱۷_۲۹_۰	۲۱_۱۱_۱۸_۰	۱۷_۴۵_۱۶_۷	۵۶_۳۳_۱۰_۶	۱۸_۱۱_۱۶_۸	۹_۲۰_۱۷_۳	۱۷_۲۹_۱۷_۱۱
۱۷	۴۸_۴۷_۰_۷	۵۶_۳۴_۱۲_۱	۲۵_۵۳_۱۷_۰	۱۴_۲۳_۱۶_۷	۳۸_۴۶_۱۰_۶	۸_۵_۱۷_۸	۴۸_۲۰_۱۷_۳	۷_۲۶_۱۷_۱۱

نومبر	سورج	چندرماں	منگل	بُدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو
۱۸	۱۶_۴۸_۱_۷	۳۷_۳۵_۲۵_۱	۲_۳۶_۱۷_۰	۴۹_۵۰_۱۵_۷	۱۷_۵۹_۱۰_۶	۱۹_۵۸_۱۷_۸	۲۱_۲۱_۱۷_۳	۵۶_۲۲_۱۷_۱۱
۱۹	۴۶_۴۸_۲_۷	۲_۱۹_۸_۲	۱۵_۱۹_۱۷_۰	۵۷_۷_۱۵_۷	۵۴_۱۱_۱۱_۶	۵۱_۵۰_۱۸_۸	۴۷_۲۱_۱۷_۳	۴۵_۱۹_۱۷_۱۱
۲۰	۱۸_۴۹_۳_۷	۴۸_۴۵_۲۰_۲	۵_۳_۱۷_۰	۰_۱۵_۱۴_۷	۳۰_۲۴_۱۱_۶	۴۲_۴۲_۱۹_۸	۶_۲۲_۱۷_۳	۳۴_۱۶_۱۷_۱۱
۲۱	۵۲_۴۹_۴_۷	۴۹_۵۷_۲_۳	۳۳_۴۷_۱۶_۰	۴۴_۱۲_۱۳_۷	۴_۳۷_۱۱_۶	۵۱_۳۶_۲۰_۸	۱۸_۲۲_۱۷_۳	۲۳_۱۳_۱۷_۱۱
۲۲	۲۷_۵۰_۵_۷	۱۰_۵۸_۱۴_۳	۴۰_۳۲_۱۶_۰	۲۳_۲_۱۲_۷	۳۴_۴۹_۱۱_۶	۸_۲۴_۲۱_۸	۲۲_۲۲_۱۷_۳	۱۳_۱۰_۱۷_۱۱
۲۳	۴_۵۱_۶_۷	۵۵_۵۰_۲۶_۳	۳۰_۱۸_۱۶_۰	۴۷_۴۵_۱۰_۷	۳_۲_۱۲_۶	۵۲_۱۳_۲۲_۸	۲۱_۲۲_۱۷_۳	۲_۷_۱۷_۱۱
۲۴	۴۳_۵۱_۷_۷	۴۷_۴۰_۸_۴	۳_۵_۱۶_۰	۱۰_۲۵_۹_۷	۳۰_۱۳_۱۲_۶	۴۲_۲_۲۳_۸	۱۴_۲۲_۱۷_۳	۵۱_۳_۱۷_۱۱
۲۵	۲۴_۵۲_۸_۷	۵۷_۳۲_۲۰_۴	۱۹_۵۲_۱۵_۰	۶_۳_۸_۷	۵۴_۲۶_۱۲_۶	۴۲_۵۰_۲۳_۸	۵۹_۲۱_۱۷_۳	۴۰_۰_۱۷_۱۱
۲۶	۶_۵۳_۹_۷	۴۴_۳۲_۲_۵	۲۱_۴۰_۱۵_۰	۲۱_۴۲_۶_۷	۱۵_۳۹_۱۲_۶	۵۱_۳۷_۲۴_۸	۳۸_۲۱_۱۷_۳	۲۹_۵۷_۱۶_۱۱
۲۷	۴۹_۵۳_۱۰_۷	۱۴_۴۵_۱۴_۵	۱۰_۲۹_۱۵_۰	۳۹_۲۵_۵_۷	۳۴_۵۱_۱۲_۶	۵_۲۴_۲۵_۸	۱۰_۲۱_۱۷_۳	۱۹_۵۴_۱۶_۱۱
۲۸	۳۴_۵۴_۱۱_۷	۵۵_۱۴_۲۷_۵	۴۶_۱۸_۱۵_۰	۲۴_۱۵_۴_۷	۵۰_۳_۱۳_۶	۲۳_۹_۲۶_۸	۳۵_۲۰_۱۷_۳	۸_۵۱_۱۶_۱۱
۲۹	۲۱_۵۵_۱۲_۷	۱۹_۵_۱۰_۶	۹_۹_۱۵_۰	۴۰_۱۳_۳_۷	۳_۱۶_۱۳_۶	۴۳_۵۳_۲۶_۸	۵۳_۱۹_۱۷_۳	۵۷_۴۷_۱۶_۱۱
۳۰	۹_۵۶_۱۳_۷	۲۰_۱۸_۲۳_۶	۲۰_۰_۱۵_۰	۵۹_۲۱_۲_۷	۱۳_۲۸_۱۳_۶	۳_۳۷_۲۷_۸	۵_۱۹_۱۷_۳	۴۶_۴۴_۱۶_۱۱
دسمبر ۱	۵۵_۵۶_۱۴_۷	۲_۵۴_۶_۷	۲۰_۵۲_۱۴_۰	۱۷_۴۱_۱_۷	۱۹_۴۰_۱۳_۶	۱۸_۱۹_۲۸_۸	۹_۱۸_۱۷_۳	۳۵_۴۱_۱۶_۱۱
۲	۴۹_۵۷_۱۵_۷	۱۶_۵۰_۲۰_۷	۱۱_۴۵_۱۴_۰	۷_۱۲_۱_۷	۲۳_۵۱_۱۳_۶	۲۷_۰_۲۹_۸	۸_۱۷_۱۷_۳	۲۵_۳۸_۱۶_۱۱
۳	۴۱_۵۸_۱۶_۷	۵۱_۲_۵_۸	۵۱_۳۸_۱۴_۰	۲۷_۵۴_۰_۷	۲۴_۴_۱۴_۶	۱۹_۴۰_۲۹_۸	۰_۱۶_۱۷_۳	۱۴_۳۵_۱۶_۱۱
۴	۳۳_۵۹_۱۷_۷	۳_۲۶_۱۹_۸	۲۱_۳۳_۱۴_۰	۵۹_۴۷_۰_۷	۲۰_۱۶_۱۴_۶	۱۵_۱۹_۰_۹	۴۴_۱۴_۱۷_۳	۳_۳۲_۱۶_۱۱
۵	۲۷_۰_۱۹_۷	۳۴_۵۳_۳_۹	۴۱_۲۸_۱۴_۰	۸_۵۲_۰_۷	۱۴_۲۸_۱۴_۶	۴۸_۵۶_۰_۹	۲۲_۱۳_۱۷_۳	۵۲_۲۸_۱۶_۱۱
۶	۲۲_۱_۲۰_۷	۳۳_۱۹_۱۸_۹	۵۲_۲۴_۱۴_۰	_۹_۶_۱_۷	۴_۴۰_۱۴_۶	۲_۳۳_۱_۹	۵۳_۱۱_۱۷_۳	۴۱_۲۵_۱۶_۱۱
۷	۱۷_۲_۲۱_۷	۲۳_۳۹_۲_۱۰	۵۲_۲۱_۱۴_۰	۱۰_۲۹_۱_۷	۵۰_۵۱_۱۴_۶	۵۴_۷_۲_۹	۲۰_۱۰_۱۷_۳	۳۱_۲۲_۱۶_۱۱
۸	۱۳_۳_۲۲_۷	۶_۵۰_۱۶_۱۰	۴۱_۱۹_۱۴_۰	۲۱_۰_۲_۷	۳۲_۳_۱۵_۶	۵۰_۴۰_۲_۹	۳۸_۸_۱۷_۳	۲۰_۱۹_۱۶_۱۱
۹	۹_۴_۲۳_۷	۱۷_۵۰_۰_۱۱	۲۰_۱۸_۱۴_۰	۵۰_۳۸_۲_۷	۱۰_۱۵_۱۵_۶	۱۶_۱۳_۳_۹	۵۰_۶_۱۷_۳	۹_۱۶_۱۶_۱۱
۱۰	۷_۵_۲۴_۷	۴۲_۳۹_۱۴_۱۱	۴۸_۱۷_۱۴_۰	۵۰_۲۳_۳_۷	۴۵_۲۶_۱۵_۶	۴۱_۴۳_۳_۹	۵۶_۴_۱۷_۳	۵۹_۱۲_۱۶_۱۱
۱۱	۵_۶_۲۵_۷	۳۸_۱۸_۲۸_۱۱	۵_۱۸_۱۴_۰	۳۵_۱۴_۴_۷	۱۵_۳۸_۱۵_۶	۲۹_۱۲_۴_۹	۵۷_۲_۱۷_۳	۴۸_۹_۱۶_۱۱
۱۲	۳_۷_۲۶_۷	۲۹_۴۷_۱۱_۰	۸_۱۹_۱۴_۰	۲۲_۱۰_۵_۷	۴۲_۴۹_۱۵_۶	۳۶_۳۹_۴_۹	۵۱_۰_۱۷_۳	۳۷_۶_۱۶_۱۱
۱۳	۲_۸_۲۷_۷	۱۶_۶_۲۵_۰	۵۸_۲۰_۱۴_۰	۳۶_۱۰_۶_۷	۴_۱_۱۶_۶	۵۹_۴_۵_۹	۳۷_۵۸_۱۶_۳	۲۶_۳_۱۶_۱۱
۱۴	۲_۹_۲۸_۷	۳۸_۱۴_۸_۱	۳۵_۲۳_۱۴_۰	۴۱_۱۴_۷_۷	۲۲_۱۲_۱۶_۶	۳۵_۲۸_۵_۹	۲۱_۵۶_۱۶_۳	۱۵_۰_۱۶_۱۱
۱۵	۲_۱۰_۲۹_۷	۴۵_۱۱_۲۱_۱	۵۶_۲۶_۱۴_۰	۷_۲۲_۸_۷	۳۵_۲۳_۱۶_۶	۱۷_۵۰_۵_۹	۵۴_۵۳_۱۶_۳	۵_۵۷_۱۵_۱۱
۱۶	۳_۱۱_۰_۸	۴۷_۵۶_۳_۲	۲_۳۱_۱۴_۰	۳۲_۳۲_۹_۷	۴۵_۳۴_۱۶_۶	۴_۱۰_۶_۹	۲۴_۴۹_۱۶_۳	۵۴_۵۳_۱۵_۱۱
۱۷	۵_۱۲_۱_۸	۶_۲۹_۱۶_۲	۵۳_۳۵_۱۴_۰	۳۰_۴۵_۱۰_۷	۴۹_۴۵_۱۶_۶	۵۱_۲۷_۶_۹	۴۸_۴۸_۱۶_۳	۴۳_۵۰_۱۵_۱۱
۱۸	۷_۱۳_۲_۸	۴۳_۴۸_۲۸_۲	۲۶_۴۱_۱۴_۰	۴۳_۰_۱۲_۷	۵۰_۵۶_۱۶_۶	۳۵_۴۳_۶_۹	۷_۴۶_۱۶_۳	۳۲_۴۷_۱۵_۱۱
۱۹	۱۱_۱۴_۳_۸	۳۲_۵۶_۱۰_۳	۴۲_۴۷_۱۴_۰	۵۳_۱۷_۱۳_۷	۴۴_۷_۱۷_۶	۱۱_۵۷_۶_۹	۱۷_۴۳_۱۶_۳	۲۱_۴۴_۱۵_۱۱
۲۰	۱۵_۱۵_۴_۸	۲۷_۵۴_۲۲_۳	۳۹_۵۴_۱۴_۰	۴۶_۳۶_۱۴_۷	۳۴_۱۸_۱۷_۶	۳۷_۸_۷_۹	۲۳_۴۰_۱۶_۳	۱۱_۴۱_۱۵_۱۱
۲۱	۱۹_۱۶_۵_۸	۳۱_۴۵_۴_۴	۱۸_۲_۱۵_۰	۹_۵۷_۱۵_۷	۲۰_۲۹_۱۷_۶	۴۸_۱۷_۷_۹	۲۵_۳۷_۱۶_۳	۰_۳۸_۱۵_۱۱
۲۲	۲۵_۱۷_۶_۸	۳۸_۳۳_۱۶_۴	۳۷_۱۰_۱۵_۰	۵۱_۱۸_۱۷_۷	۵۹_۳۹_۱۷_۶	۴۲_۲۴_۷_۹	۲۱_۳۴_۱۶_۳	۴۹_۳۴_۱۵_۱۱
۲۳	۳۱_۱۸_۷_۸	۳۵_۲۳_۲۸_۴	۳۶_۱۹_۱۵_۰	۴۲_۴۱_۱۸_۷	۳۵_۵۰_۱۷_۶	۱۶_۲۹_۷_۹	۱۱_۳۱_۱۶_۳	۳۸_۳۱_۱۵_۱۱
۲۴	۳۸_۱۹_۸_۸	۳۹_۲۰_۱۰_۵	۱۳_۲۹_۱۵_۰	۳۵_۵_۲۰_۷	۵_۱_۱۸_۶	۲۶_۳۱_۷_۹	۵۶_۲۷_۱۶_۳	۲۷_۲۸_۱۵_۱۱
۲۵	۴۵_۲۰_۹_۸	۲۶_۳۰_۲۲_۵	۲۹_۳۹_۱۵_۰	۲۳_۳۰_۲۱_۷	۳۰_۱۱_۱۸_۶	۱۱_۳۱_۷_۹	۳۶_۲۴_۱۶_۳	۱۷_۲۵_۱۵_۱۱
۲۶	۵۳_۲۱_۱۰_۸	۲۴_۵۸_۴_۶	۲۱_۵۰_۱۵_۰	۵۸_۵۵_۲۲_۷	۴۸_۲۱_۱۸_۶	۲۸_۲۸_۷_۹	۹_۲۱_۱۶_۳	۶_۲۲_۱۵_۱۱
۲۷	۲_۲۳_۱۱_۸	۲۰_۴۹_۱۷_۶	۵۱_۱_۱۶_۰	۱۹_۲۲_۲۴_۷	۲_۳۲_۱۸_۶	۱۷_۲۳_۷_۹	۳۹_۱۷_۱۶_۳	۵۵_۱۸_۱۵_۱۱
۲۸	۱۱_۱۴_۱۲_۸	۴۶_۶_۱_۷	۵۷_۱۳_۱۶_۰	۲۰_۴۹_۲۵_۷	۹_۴۲_۱۸_۶	۳۸_۱۵_۷_۹	۴_۱۴_۱۶_۳	۴۴_۱۵_۱۵_۱۱
۲۹	۲۱_۲۵_۱۳_۸	۷_۵۲_۱۴_۷	۳۸_۲۶_۱۶_۰	۵۷_۱۶_۲۷_۷	۱۲_۵۲_۱۸_۶	۲۹_۵_۷_۹	۲۵_۱۰_۱۶_۳	۳۳_۱۲_۱۵_۱۱
۳۰	۳۱_۲۶_۱۴_۸	۳_۴_۲۹_۷	۵۴_۳۹_۱۶_۰	۷_۴۵_۲۸_۷	۷_۲_۱۹_۶	۵۰_۵۲_۶_۹	۳۸_۶_۱۶_۳	۲۳_۹_۱۵_۱۱
۳۱	۴۱_۲۷_۱۵_۸	۱۱_۳۸_۱۳_۸	۴۴_۵۳_۱۶_۰	۵۰_۱۳_۰_۸	۵۷_۱۱_۱۹_۶	۴۵_۳۷_۶_۹	۴۹_۲_۱۶_۳	۱۴_۶_۱۵_۱۱

لڑکا/لڑکی کی شادی کے متعلق گُن مِلان سارنی

کامیاب شادی شدہ زندگی کے لئے لڑکا۔ لڑکی کی جنم کنڈلی میں منگلیک وغیرہ یوگ اور پیدائش پچھتر و جنم راشی کے گُنوں وغیرہ کا مِلان کرنا لازمی ہوتا ہے۔ آگے کے صفحوں میں لڑکا۔ لڑکی کی جنم راشی اور پچھتر کی مِلان سارنی دے رہے ہیں جسکی مدد سے آپ لڑکے لڑکی کی شادی کا مِلان بخوبی کر سکتے ہیں۔

مِلان سارنی دیکھنے کا طریقہ۔ سارنی میں اوپر دائیں سے بائیں پہلی لائن میں لڑکے کے متعلق راشیاں اور پچھتر چرن درج ہیں جبکہ دائیں طرف میں اُوپر سے نیچے والی پہلی لائن میں لڑکی کی راشیاں، پچھتر اور اُنکے چرن درج ہیں۔ لڑکے کے پچھتر، چرن کے نیچے اور لڑکی کے پچھتر چرن کے ... (باقی اگلے صفحہ پر درج ہے)

راشی پچھتر مِلان سارنی (حصہ اوّل)

راشی	لڑکا ←		میکھ			برکھ			متھن			کرک			سنگھ			کنیا		
↓	پچھتر ← / ↓	چرن	اشونی	بھرنی	کرتکا	کرتکا	روہنی	مرگشرا	مرگشرا	آردرا	پنربس	پنربس	پکھ	اشلیکھا	مگھا	پوپھا	اتراپھا	اتراپھا	ہست	چترا
			۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱	۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲	۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳	۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱	۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲
	اشونی	۱-۲-۳-۴	۲۸	۳۳	۲۸	۱۸	۲۱½	۲۳	۲۶	۱۷	۸	۲۲½	۳۱	۲۷	۲۱	۲۵	۱۵	۱۰½	۱۰	۱۳
	بھرنی	۱-۲-۳-۴	۳۴	۲۸	۲۹	۱۸	۲۳	۱۵	۱۸	۲۶	۲۶	۳۱½	۲۴	۲۵	۲۰	۱۸½	۲۶	۲۱	۲۰	۶
	کرتیکا	۱	۲۸	۲۹	۲۸	۱۸	۱۰	۱۶½	۲۰	۱۹½	۲۱	۲۶	۲۷	۲۴	۱۷	۱۹	۲۰	۱۵½	۱۶	۱۹
	کرتیکا	۲-۳-۴	۱۹	۲۰	۱۹	۲۸	۲۰	۲۷	۱۷½	۱۸	۱۹	۲۲	۲۳	۲۰	۱۹	۲۲	۲۲	۲۱	۲۰	۲۴
	روہنی	۱-۲-۳-۴	۲۳½	۲۳½	۱۱	۲۰	۴۸	۳۶	۲۷	۲۴	۲۳	۲۶	۲۷	۱۳	۱۰	۲۵	۲۷	۲۶	۲۶	۲۰
	مرگشر	۱-۲	۲۳½	۱۴	۱۸½	۲۷	۳۵	۲۸	۱۹	۲۴	۲۳	۲۶	۱۹	۲۱	۲۰	۱۵	۲۵	۲۳	۲۵	۱۲
	مرگشر	۳-۴	۲۷	۱۸	۲۲	۲۰	۲۷	۲۰	۲۸	۳۳	۳۱	۲۰	۱۱	۱۴	۲۴	۲۰	۲۸½	۳۲	۳۴	۲۱
	آردرا	۱-۲-۳-۴	۱۸½	۲۷	۲۱½	۱۹	۲۵	۲۶	۳۴	۲۸	۲۵	۱۳	۲۱	۱۲	۲۴	۲۹	۲۲	۲۵	۲۵	۲۷
	پنربسو	۱-۲-۳	۲۰	۲۷	۲۲½	۲۰	۲۳	۲۴	۳۲	۲۴	۲۸	۱۶	۲۳	۱۵	۲۳	۲۷	۲۲	۲۵	۲۶	۲۸
	پنربسو	۴	۲۴½	۲۹	۲۵½	۲۲	۲۴	۲۵	۱۸	۱۰	۱۵	۲۸	۳۵	۲۹	۱۶	۲۱	۱۵	۱۸	۱۹	۲۰
	پکھ	۱-۲-۳-۴	۳۰½	۲۱	۳۶½	۲۳	۲۵	۱۸	۱۱	۱۹	۲۲	۳۵	۲۸	۳۰	۲۰	۱۴	۲۴	۲۶	۲۷	۱۲
	اشلیکھا	۱-۲-۳-۴	۲۶	۲۴¼	۲۲½	۱۹	۱۲	۱۹	۱۳	۱۲	۱۵	۲۸	۲۹	۲۸	۱۵	۱۵	۱۹	۲۲	۲۱	۲۶
	مگھا گنی	۱-۲-۳-۴	۲۰	۲۰	۱۵	۱۷½	۱۱	۱۸	۲۲	۲۳	۲۱	۱۷	۲۰	۱۷	۲۸	۳۰	۲۷	۱۶	۱۶	۲۲
	پوپھا گنی	۱-۲-۳-۴	۲۵½	۱۸	۲۰	۲۱	۲۴	۱۵	۱۹	۲۸	۲۶	۲۳	۱۸	۱۶	۳۰	۲۸	۳۴	۲۴	۲۱	۷
	اتراپھا گنی	۱	۱۶½	۲۶	۲۱	۲۱	۲۶	۲۵	۲۸	۲۰	۲۲	۱۷	۲۵	۱۹	۲۷	۳۴	۲۸	۱۷	۱۶	۱۵
	اتراپھا گنی	۲-۳-۴	۱۳	۲۳	۱۶	۲۱	۲۶	۲۵	۳۲	۲۴	۲۵	۱۹	۲۸	۲۲	۱۸	۲۵	۱۸	۲۸	۲۷	۲۵
	ہست	۱-۲-۳-۴	۱۰	۲۰	۱۷½	۲۱	۲۵	۲۶	۳۳	۲۳	۲۴	۲۰	۲۸	۲۱½	۱۸	۲۴	۱۶	۲۶	۲۸	۲۸
	چترا	۱-۲	۱۳	۴½	۱۹	۲۴	۲۰	۱۲	۱۹	۲۶	۲۶	۲۰	۱۱	۲۶	۲۳	۸	۱۴	۲۵	۲۷	۲۸
	چترا	۳-۴	۲۲½	۱۴	۲۸	۲۳	۲۰	۲۱	۱۳	۲۰	۱۹½	۲۱	۱۱	۲۷	۲۵	۱۱	۱۸	۱۸	۲۰	۲۱
	سواتی	۱-۲-۳-۴	۲۸	۲۹	۱۸	۱۲	۱۵	۲۶	۲۷	۲۶	۲۸	۲۹	۲۷	۱۴	۱۳	۲۶	۲۶	۲۵	۲۸	۲۱
	وشاکھا	۱-۲-۳	۲۲	۲۲	۲۱	۱۵	۱۰	۱۸	۱۹	۲۰	۲۰	۲۲	۲۱	۱۸	۱۷	۲۰	۱۸	۱۸	۱۹	۲۸
	وشاکھا	۴	۱۶	۱۶½	۱۴	۲۰	۱۴	۲۳	۱۱½	۱۲	۱۳	۱۹	۱۸	۱۵	۲۲	۲۳	۲۲	۱۸	۱۸	۲۷
	انورادھا	۱-۲-۳-۴	۲۵	۱۵	۱۹	۲۵	۲۸	۲۱	۱۰	۱۵	۲۰	۲۶	۱۸	۲۱	۲۵	۲۱	۲۹	۲۵	۲۶	۱۱
	جیشٹھا	۱-۲-۳-۴	۱۲	۱۹	۲۵	۱۲	۱۹	۲۵	۱۲	۲	۵	۱۰	۲۰	۲۶	۳۱	۲۳	۱۶	۱۲	۱۲	۲۴
	مول	۱-۲-۳-۴	۱۲	۲۰	۲۵	۲۰	۱۳	۱۳	۲۱	۱۴	۱۲	۸	۱۷	۲۴	۲۵	۱۸	۱۰	۱۳	۱۳	۲۷
	پورباکھاڑہ	۱-۲-۳-۴	۲۶	۱۹	۱۹	۱۲	۱۹	۱۱	۱۹	۲۷	۲۷	۲۳	۱۴	۱۷	۱۹	۱۷	۲۵	۲۹	۲۷	۱۳
	اتراکھاڑہ	۱	۲۴	۲	۱۲	۶	۱۰	۱۷	۲۵	۲۶	۲۷	۲۳	۲۳	۹	۸½	۲۴	۲۵	۲۸	۲۹	۲۰
	اتراکھاڑہ	۲-۳-۴	۲۷	۲۹	۱۴	۱۲	۱۶	۲۳	۲۰	۲۳	۲۳	۲۷	۲۷	۱۴	۵	۲۰	۲۱	۲۵	۲۵	۱۵
	شرون	۱-۲-۳-۴	۲۸	۲۷	۱۴	۱۲	۱۷	۲۶	۲۳	۲۰	۲۱	۲۸	۲۶	۱۴	۶	۱۹	۲۰	۲۳	۲۵	۱۹
	دھنشٹھ	۱-۲	۲۰	۱۱	۲۶	۲۴	۲۰	۱۲	۹	۱۶	۱۶	۲۱	۱۳	۲۷	۲۰	۵	۱۳	۱۶	۱۷	۱۵
	دھنشٹھ	۳-۴	۲۰	۱۱	۲۵	۳۰	۲۶	۱۹	۱۱	۱۹	۱۸	۱۲	۴	۱۹	۲۶	۱۱	۱۹	۱۸	۱۹	۱۷
	شت بھکا	۱-۲-۳-۴	۱۵	۲۱	۲۸	۳۲	۲۶	۲۷	۲۰	۱۲	۱۲	۸	۱۳	۲۱	۲۶	۲۱	۱۳	۱۲	۱۰	۲۵
	پوربابھادرپد	۱-۲-۳	۱۸	۲۵	۲۰	۲۵	۳۱	۳۱	۲۴	۱۷	۱۸	۱۲	۲۰	۱۳	۲۰	۱۶	۱۷	۱۶	۱۶	۱۸
	پوربابھادرپد	۴	۱۵	۲۱	۱۷	۱۹	۲۶	۲۶	۲۶	۱۹	۱۹	۱۸	۲۵	۱۹	۱۸	۲۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸
	اترابھادرپد	۱-۲-۳-۴	۲۵	۱۶	۱۹	۲۱	۲۶	۱۸	۱۸	۲۶	۲۷	۲۷	۱۹	۲۰	۱۹	۱۷	۲۶	۲۷	۲۷	۱۰
	ریوتی	۱-۲-۳-۴	۲۵	۲۵	۱۲	۱۴	۱۷	۲۶	۲۵	۲۴	۲۶	۲۵	۲۷	۱۴	۱۳	۲۴	۲۳	۲۵	۲۶	۱۹

..... بائیں جانب دیکھنے پر اگر ۱۸ یا اس سے زیادہ گُن دیکھنے کو ملیں تو لڑکے لڑکی مین شادی کرنا مبارک ہوگا۔ اگر ۱۸ سے کم (تھوڑے) گُن ملتے ہوں اور راشیوں میں بھی آپسی دوستی نہ ہو تو اس حالت میں لڑکے، لڑکی کی شادی کرنے سے گریز کرنا چاہیئے۔ اگر لڑکے، لڑکی کی جنم راشی و پچھتر معلوم نہ ہوں تو نام راس و پچھتر کی مدد سے سارنی کا استعمال کر سکتے ہیں۔

مثال۔ فرض کریں کہ آپنے برکھ راشی کے اور مرگشر پچھتر چرن (۲) پیدا ہوئے لڑکے کا تُلا راشی اور سواتی پچھتر میں پیدا ہوئی لڑکی کے ساتھ مِلان دیکھنا ہو تو لڑکے کی راشی و مرگشر ۲ چرن کے نیچے اور لڑکی کے سواتی پچھتر کے بائیں طرف سامنے دیکھنے سے ہمیں ۲۶ گُن ملیے۔ جو کہ لڑکے، لڑکی کی شادی کی نظر سے مبارک ہونگے۔ اسی طرح سے سبھی راشی پچھتروں کا آپسی مِلان کر لینا چاہیے۔ مزید تفصیل کے ساتھ مِلان کروانے کیلئے لڑکے لڑکی دونوں کے پیدائشی زائچہ بمعہ فیس روانہ کریں۔

از:- پنڈت پنالال جیوتشی جالندھر

راشی پچھتر مِلان سارنی (حصہ دوئم)

راشی	لڑکا ←		تُلا			برشچک			دھن			مکر			کنبھ			مین		
	پچھتر ←		چترا	سواتی	وشاکھا	وشاکھا	انورادا	جیشٹہ	مولا	پوکھا	اتراکھاڑا	اتراکھا	شرون	دھنیشٹہ	دھنیشٹہ	شت	پوبھا	پوبھا	اترابھا	ریوتی
	↓ چرن		۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳	۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱	۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲	۳-۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳	۴	۱-۲-۳-۴	۱-۲-۳-۴
	اشونی	۱-۲-۳-۴	۲۲	۲۷	۲۲	۱۹	۲۶	۱۵	۱۳	۲۵	۲۳	۲۵	۲۶	۲۰	۲۰	۱۵	۱۶	۱۴	۲۴	۲۶
	بھرنی	۱-۲-۳-۴	۱۴	۲۹	۲۱	۱۸	۱۸	۲۰	۲۰	۱۸	۲۶	۲۸	۲۶	۱۰	۱۰	۲۰	۲۴	۲۳	۱۷½	۲۷
	کرتکا	۱	۲۸	۱۵	۲۰	۱۶	۲۰	۲۶	۲۵	۱۹	۱۲	۱۳	۱۴	۲۵	۲۵	۲۷	۱۹	۱۸	۲۰	۱۲
	کرتیکا	۲-۳-۴	۲۳	۱۰	۱۴	۲۱	۲۵	۳۱	۲۰	۱۴	۷	۱۲	۱۰	۲۴	۳۰	۳۰	۲۴	۲۰	۲۲	۱۴
	روہنی	۱-۲-۳-۴	۱۹	۱۵	۹½	۱۵	۳۰	۲۴	۱۴	۱۹	۱۱	۱۶	۱۷	۲۰	۲۶	۲۴	۳۱	۲۷	۲۷	۱۹
	مرگشر	۱-۲	۱۱	۲۵	۱۸	۲۴	۲۲	۲۵	۱۵	۱۰	۱۷	۲۲	۲۶	۱۳	۱۹	۲۷	۲۹	۲۶	۱۸	۲۷
	مرگشر	۳-۴	۱۳	۲۷	۲۱	۱۴	۱۳	۱۴	۲۳	۱۹	۲۵	۲۰	۲۴	۱۱	۱۳	۲۱	۳۴	۲۵	۱۸	۲۷
	آردرا	۱-۲-۳-۴	۲۰	۲۷	۲۰	۱۳	۱۷	۵	۱۶	۲۸	۲۷	۲۳	۲۳	۱۷	۱۹	۱۲	۱۷	۱۹	۲۶	۲۶
	پنربسو	۱-۲-۳	۲۱	۲۸	۲۲	۱۵	۲۲	۷	۱۴	۲۷	۲۷	۲۳	۲۴	۱۶	۱۹	۱۳	۱۶	۱۹	۲۸	۲۸
	پنربسو	۵	۱۹	۲۷	۲۱	۱۹	۲۵	۱۰	۷	۲۱	۲۱	۲۶	۲۷	۲۱	۱۲	۷	۹	۱۶	۲۵	۲۶
	پکھ	۱-۲-۳-۴	۱۱	۲۷	۲۱	۱۹	۱۸	۲۱	۱۷½	۱۲	۲۱	۲۶	۲۷	۱۳	۴	۱۳	۱۸	۲۴	۱۸	۲۷
	اشلیکھا	۱-۲-۳-۴	۲۵	۱۲	۱۷	۱۵	۲۰	۲۶	۲۳	۱۶	۸	۱۳	۱۳	۲۶	۱۷½	۲۰	۱۱	۱۷½	۲۰	۱۳
	مگھا	۱-۲-۳-۴	۲۴	۱۱	۱۶	۲۳	۲۵	۳۳	۲۵	۱۹	۸	۳	۴	۱۹	۲۵	۲۵	۱۹	۱۹	۲۰	۱۳
	پوپھاگنی	۱-۲-۳-۴	۱۰	۲۶	۱۹	۲۴	۲۴	۲۶	۲۰	۱۷	۲۴	۱۸	۱۹	۵	۱۰	۱۹	۲۵	۲۵	۱۸	۲۶
	اتراپھاگنی	۱	۱۷	۲۶	۱۷	۲۳	۳۱	۱۸	۹	۲۵	۲۵	۲۰	۲۰	۱۱	۱۸	۱۱	۱۵	۱۶	۲۷	۲۶
	اتراپھاگنی	۲-۳-۴	۱۶	۲۶	۱۷	۱۸	۲۷	۱۲	۱۴	۲۹	۳۰	۲۴	۲۵	۱۵	۱۷	۱۱	۱۵	۱۸	۲۸	۲۷
	ہست	۱-۲-۳-۴	۲۰	۲۷	۱۹	۲۰	۲۶	۱۳	۱۵	۲۷	۲۹	۲۳	۲۴	۱۸	۱۸	۱۰	۱۴	۱۶	۲۶	۲۸
	چترا	۱-۲	۱۹	۱۹	۲۷	۲۷	۱۱	۲۵	۲۷	۱۳	۲۱	۱۶	۱۸	۱۶	۱۶	۲۴	۱۷	۱۹	۱۰	۲۰
	چترا	۳-۴	۲۸	۲۷	۳۴	۲۴	۶	۲۱	۲۷	۱۴	۲۱	۲۵	۲۷	۲۴	۱۹	۲۶	۱۹	۱۲	۳	۱۳
	سواتی	۱-۲-۳-۴	۲۸	۲۸	۲۰	۱۰	۲۳	۱۸	۲۳	۲۷	۱۹	۲۲	۲۳	۲۶	۲۱	۲۰	۲۵	۱۹	۱۹	۱۲
	وشاکھا	۱-۲-۳	۳۴½	۱۹	۲۸	۱۷½	۱۶	۲۱	۲۷	۲۲	۱۳	۱۷	۱۷	۳۰	۲۴	۲۶	۲۰	۱۴	۱۳	۴
	وشاکھا	۴	۲۳	۷	۱۵	۲۸	۲۷	۳۲	۲۲	۱۶	۹	۱۱	۱۲	۲۵	۲۴	۲۶	۱۹½	۱۹	۱۸	۹
	انورادھا	۱-۲-۳-۴	۷	۲۲	۱۶	۲۸	۲۸	۳۱	۱۵	۱۴	۲۲	۲۵	۲۶	۱۱	۱۱	۲۱	۲۵	۲۴	۱۸	۲۷
	جیشٹھا	۱-۲-۳-۴	۲۰	۱۵	۲۰	۳۲	۳۰	۲۸	۱۴	۱۶	۱۶	۲۰	۲۰	۲۵	۲۴	۱۸	۱۰	۹	۲۱	۲۱
	مولا	۱-۲-۳-۴	۲۶	۲۱	۲۶	۲۳	۱۶	۱۶	۲۸	۲۸	۲۶	۱۵	۱۵	۲۰	۲۹	۲۲	۱۴	۱۶	۲۵	۲۶
	پورباکھاڑہ	۱-۲-۳-۴	۱۲	۲۷	۲۰	۱۷	۱۵	۱۸	۲۷	۲۸	۳۴	۲۲	۲۳	۶	۱۴	۲۳	۲۹	۳۰	۲۳	۳۱
	اتراکھاڑہ	۱	۲۰	۱۹	۱۲	۹	۲۴	۱۸	۲۶	۳۵	۲۸	۱۶	۱۵	۱۵	۲۳	۲۳	۲۹	۳۱	۳۱	۲۳
	اتراکھاڑہ	۲-۳-۴	۲۴	۲۲	۱۵	۱۲	۲۷	۲۱	۱۵	۲۴	۱۷	۲۸	۲۶	۲۶	۱۶	۱۷	۲۳	۳۰	۳۱	۲۳
	شرون	۱-۲-۳-۴	۲۶	۲۲	۱۶	۱۲	۲۷	۲۱	۱۶	۲۳	۱۵	۲۶	۲۸	۲۷	۱۸	۱۸	۲۱	۲۹	۳۰	۲۳
	دھنیشٹہ	۱-۲	۲۳	۲۴	۲۹	۲۶	۱۲	۲۳	۲۱	۷	۱۵	۲۶	۲۷	۲۸	۱۸	۲۴	۲۰	۲۷	۱۵	۲۳
	دھنیشٹہ	۳-۴	۱۸	۲۰	۲۴	۲۵	۱۱	۲۵	۳۰	۱۵	۲۴	۱۸	۱۸	۱۹	۲۸	۳۳	۲۸	۱۸	۷	۱۴
	شت بھکا	۱-۲-۳-۴	۲۶	۱۹	۲۶	۲۷	۲۱	۱۹	۲۳	۲۵	۲۵	۱۸	۱۹	۲۵	۳۳	۲۸	۱۹	۸	۱۷	۱۶
	پوربابھادر	۱-۲-۳	۱۹	۲۶	۲۰	۲۱	۲۷	۱۱	۱۵	۳۰	۳۰	۲۵	۲۴	۲۱	۲۹	۱۹	۲۸	۱۷	۲۳	۲۰
	پوربابھادرپد	۴	۱۱	۲۰	۱۳	۱۹	۲۵	۱۰	۱۶	۲۹	۳۰	۲۹	۲۰	۲۶	۱۶	۸	۱۶	۲۸	۲۳	۳۱
	اترابھادربد	۱-۲-۳-۴	۳	۲۰	۱۲	۱۸	۱۹	۲۰	۲۴	۲۲	۳۰	۳۰	۳۰	۱۵	۶	۱۶	۲۲	۳۳	۲۸	۳۵
	ریوتی	۱-۲-۳-۴	۱۳	۱۱	۴	۱۱	۲۷	۲۲	۲۷	۲۹	۲۱	۲۰	۲۲	۲۳	۱۴	۱۷	۱۸	۳۰	۲۴	۲۸

لڑکے اور لڑکی کی راشی کی بنا پر شادی کی تاریخیں معلوم کرنا ۲۰۰۵ء

آگے لڑکے اور لڑکی کی راشیوں کے مطابق الگ الگ شادی مہورت لکھ رہے ہیں۔لڑکے اور لڑکی کی کنڈلی ملان کے بعد آگے لکھی جا رہی ہے جو تاریخیں ایک جیسی یعنی یکساں ہوں گی وہ شادی کے بابت مبارک ہوں گی۔مثال کے طور پر تُلا راشی کے لڑکے اور کُنبھ راشی کی لڑکی کے درمیان مئی مہینے میں شادی معلوم کرنی ہو تو دیکھا کہ 4 مئی کی تاریخ میں ایک رختا پائی جاتی ہے اس طرح بیساکھ کے ماہ میں 4 مئی کا مہورت شبھ ہوگا۔خیال رہے لڑکے اور لڑکی کی راشی کے مطابق چنی ہوئی شادی تاریخوں میں شدی اور صحیح تاریخ نکالنے کیلئے گذشتہ صفحوں پر درج کیے گئے مبارک مہورتوں میں سے کوئی ایک پسندیدہ مہورت نکالنا لینا چاہیے۔خیال رہے لڑکے کی راشی سے چوتھا، ۸واں اور ۱۲واں مہینہ شادی کیلئے ناقص مانا جاتا ہے۔جبکہ لڑکی کیلئے ۴، ۸، ۱۲ویں سورج و برہسپت پورجیہ ہوگا۔دن اور رات کے متعلق شدی اور صحیح مہورت معلوم کرنے کیلئے دئے گئے صفحہ پر دیکھیں۔زیادہ گہری تفصیل کیلئے ہماری ہندی کی پنچانگ کا مطالعہ کریں۔(خیر اندیش: پنڈت پنالال جیوتشی)

لڑکے کی شادی کے لئے تاریخیں

میکھ راشی:- جنوری کی ۱۵، ۱۶ (چندردان) ۲۰، ۲۱، ۲۹، ۳۰، ۳۱، اپریل کی ۲۹، ۳۰ مئی کی ۱، ۲، ۴، ۵ (چندردان) ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۶، ۱۹، ۲۱، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۱ (چندردان) جون کی ۱، ۳ (چندردان) ۱۲، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۳۰ (چندردان) جولائی کی ۹، ۱۰، ۱۳، اگست کی ۱۷، ۱۹، ۲۳، ۲۴ (چندردان) ۲۶، ۲۷، ۲۸، ستمبر کی ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴ تاریخیں مبارک ہونگی۔

برکھ راشی:- جنوری کی ۱۵، ۱۶، ۲۰، ۲۱، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری کی ۳، ۴، مئی کی ۱۶، ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۷ (۱۳/۳۴۳ بعد)، ۲۸، ۲۹، ۳۱، جون کی ۱، ۳، ۱۲، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳ (لگن رات)، ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۳۰، جولائی کی ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۷، ۱۸، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست کی ۱، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۲، نومبر کی ۱۷، ۱۸، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، دسمبر کی ۶، ۱۰، ۱۱، تاریخیں مبارک ہونگی۔

متھن راشی:- اپریل کی ۲۹، مئی کی ۲، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱ جون کی ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳، (۲۲/۲۶ تک)، ۲۵، (۲۲/۳۶ بعد)، ۲۸، ۳۰، جولائی کی ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست کی ۱، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۷، (۱۹/۳۰ تک)، ۱۹، (۱۸/۴۹ بعد)، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ستمبر کی ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، نومبر کی ۱۷، ۱۸، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، دسمبر کی ۲، ۴، ۱۰، ۱۱، تاریخیں مبارک ہونگی۔

کرک راشی:- جنوری کی ۱۵، ۱۶، ۲۰، ۲۱، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری کی ۳، ۴، اپریل کی ۲۹، ۳۰، مئی کی ۱، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۶، ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹، (۱۵/۲۳ تک)، ۳۱، جون کی ۱، ۳، ۱۲، جولائی کی ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست کی ۱، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۷، ۱۹، (۱۸/۴۸ تک)، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ستمبر کی ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴، نومبر کی ۱۷، ۱۸، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، دسمبر کی ۲، ۴، ۶، ۱۰، ۱۱، تاریخیں مبارک ہونگی۔

سنگھ راشی:- جنوری کی ۲۰، ۲۱، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری کی ۳، ۴، اپریل کی ۲۹، ۳۰، مئی ۱، ۲، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۶، ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹، جون کی ۳، ۱۲، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۰، جولائی کی ۹، ۱۰، ۱۳، اگست کی ۱۷، ۱۹، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ستمبر کی ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴، تاریخیں مبارک ہونگی۔

کنیا راشی:- جنوری کی ۱۵، ۱۶، ۲۰، ۲۱، ۲۹، ۳۰، ۳۱ فروری کی ۳، ۴، مئی کی ۱۶،

لڑکی کی شادی کے لئے تاریخیں

میکھ راشی:- جنوری کی ۱۵، ۱۶، ۲۰، ۲۱، ۲۹، ۳۰، ۳۱ اپریل کی ۲۹، ۳۰، مئی کی ۱، ۲، ۴، ۵، (چندردان) ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۶، ۱۹، ۲۱، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۱ (چندردان) جون کی ۱، ۳ (چندردان) ۱۲، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۳۰ (چندردان) جولائی کی ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵ (چندردان) ۳۰، ۳۱، اگست کی ۱، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۷، ۱۹، ۲۳، ۲۴ (چندردان) ۲۶، ۲۷، ۲۸، ستمبر کی ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴، نومبر کی ۱۷، ۱۸، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، دسمبر کی ۲، ۴، ۶، ۱۰، ۱۱ (چندردان) تاریخیں مبارک ہونگی۔

برکھ راشی:- جنوری کی ۱۵، ۱۶، ۲۰، ۲۱، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری کی ۳، ۴، اپریل کی ۳۰، مئی کی ۱، ۲، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۶، ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۷ (۱۳/۳۴۳ بعد) ۲۸، ۲۹، ۳۱، جون کی ۱، ۳، ۱۲، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳، (لگن رات) ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۳۰، جولائی کی ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۷، ۱۸، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست کی ۱، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۹، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ستمبر کی ۶، ۷، ۸، ۱۴، نومبر کی ۱۷، ۱۸، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، دسمبر کی ۶، ۱۰، ۱۱، تاریخیں مبارک ہونگی۔

متھن راشی:- جنوری کی ۱۵، ۱۶، ۲۰، ۲۱، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری کی ۳، ۴، اپریل کی ۲۹، مئی کی ۲، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۶، ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۷ (۱۳/۴۲ تک)، ۲۹، (۱۵/۲۴ بعد)، ۳۱، جون کی ۱، ۳، ۱۲، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳ (۲۲/۲۶ تک)، ۲۵ (۲۲/۳۶ بعد)، ۲۸، ۳۰، جولائی کی ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست کی ۱، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۷، (۱۹/۳۰ تک) ۱۹، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ستمبر کی ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، نومبر کی ۱۷، ۱۸، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، دسمبر کی ۲، ۴، ۱۰، ۱۱، تاریخیں مبارک ہونگی۔

کرک راشی:- جنوری کی ۱۵، ۱۶، ۲۰، ۲۱، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری کی ۳، ۴، اپریل کی ۲۹، ۳۰ مئی کی ۱، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۶، ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹ (۱۵/۲۳ تک)، ۳۱ جون کی ۱، ۳، ۱۲، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، (۲۲/۳۵ تک) ۲۸، ۳۰، جولائی کی ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست کی ۱، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۷، ۱۹، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ستمبر کی ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴، نومبر کی ۱۷، ۱۸، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، دسمبر کی ۲، ۴، ۶، ۱۰، ۱۱ تاریخیں مبارک ہونگی۔

سنگھ راشی:- جنوری کی ۲۰، ۲۱، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری کی ۳، ۴، اپریل کی ۲۹، ۳۰، مئی کی ۱، ۲، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۶، ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹، جون کی ۳، ۱۲، ۱۶، ۱۷، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۳۰، جولائی کی ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۳۰، ۳۱، اگست کی ۱، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۷، ۱۹، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ستمبر کی ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴، نومبر کی ۱۷، ۱۸، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، دسمبر کی ۲، ۴، ۶، ۱۱، تاریخیں مبارک ہونگی۔

لڑکے کی شادی کے لئے تاریخیں

۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۱ جون کی ۱، ۱۲، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۸، جولائی کی ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست کی ۱، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۲، نومبر کی ۱۷، ۱۸، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، دسمبر کی ۲، ۴، ۶، ۱۰، تاریخیں مبارک ہونگی۔

تُلا راشی: - اپریل کی ۲۹، ۳۰، مئی کی ۱، ۲، ۴، ۵، ۱۱، (۱۰/۵۶ کے بعد) جون کی ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۳۰، جولائی کی ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، اگست کی ۱، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۷، ۱۹، ۲۳، ۲۴، ۲۸، (۱۲/۲۷ بعد)، ستمبر کی ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴، نومبر کی ۱۸ (۱۳/۴۵ بعد)، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، دسمبر کی ۲، ۴، ۶، ۱۰، ۱۱، تاریخیں مبارک ہونگی۔

برشچک راشی: - جنوری کی ۱۵، ۱۶، ۲۰، ۲۱، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری کی ۳، ۴، اپریل کی ۲۹، ۳۰، مئی کی ۱، ۲، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، (۱۰/۵۵ تک) ۱۶، ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۱، جون کی ۱، ۳، ۱۲، جولائی کی ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست کی ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۷، ۱۹، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، (۱۲/۲۶ تک)، ستمبر کی ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴، نومبر کی ۱۷، ۱۸، (۱۳/۴۴ تک) ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، دسمبر کی ۲، ۴، ۶، ۱۰، ۱۱، تاریخیں مبارک ہونگی۔

دھن راشی: - جنوری کی ۱۵، ۱۶، ۲۰، ۲۱، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری کی ۳، ۴، اپریل کی ۲۹، ۳۰، مئی کی ۱، ۲، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۶، ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۱، جون کی ۱، ۳، ۱۲، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۳۰، جولائی کی ۹، ۱۰، ۱۳، اگست کی ۱۷، ۱۹، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ستمبر کی ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴، تاریخیں مبارک ہونگی۔

مکر راشی: - جنوری کی ۱۵، ۱۶، ۲۰، ۲۱، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری کی ۳، ۴، مئی کی ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۱، جون کی ۱، ۳، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۳۰، جولائی کی ۱۳، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست کی ۱، ۱۰، ۱۱، ۱۲، نومبر کی ۱۷، ۱۸، ۲۶، ۲۷، ۲۸، دسمبر کی ۲، ۴، ۶، ۱۰، ۱۱، تاریخیں مبارک ہونگی۔

کُنبھ راشی: - اپریل کی ۲۹، ۳۰، مئی کی ۱، ۲، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، جون کی ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۳۰، جولائی کی ۹، ۱۰، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست کی ۱، ۶، ۱۱، ۱۲، ۱۷، ۱۹، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ستمبر کی ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴، نومبر کی ۱۷، ۱۸، ۲۳، ۲۴، ۲۸، دسمبر کی ۲، ۴، ۶، ۱۰، ۱۱، تاریخیں مبارک ہونگی۔

مین راشی: - جنوری کی ۱۵، ۱۶، ۲۰، ۲۱، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری کی ۳، ۴، اپریل کی ۲۹، ۳۰، مئی کی ۱، ۲، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۶، ۱۹، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۱، جون کی ۱، ۳، ۱۲، جولائی کی ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست کی ۱، ۶، ۱۰، ۱۷، ۱۹، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ستمبر کی ۶، ۷، ۱۲، ۱۳، ۱۴، نومبر کی ۱۷، ۱۸، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، دسمبر کی ۲، ۴، ۶، ۱۰، ۱۱، تاریخیں مبارک ہونگی۔

لڑکی کی شادی کے لئے تاریخیں

کنیا راشی: - جنوری کی ۱۵، ۱۶، ۲۰، ۲۱، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری کی ۳، ۴، اپریل کی ۲۹، ۳۰، مئی کی ۱، ۲، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۶، ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۱، جون کی ۱، ۱۲، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۸، جولائی کی ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست کی ۱، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۷، ۱۹، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ستمبر کی ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴، نومبر کی ۱۷، ۱۸، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، دسمبر کی ۲، ۴، ۶، ۱۰، مبارک ہونگی۔

تُلا راشی: - جنوری کی ۱۵، ۱۶، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری کی ۳، ۴، اپریل کی ۲۹، ۳۰، مئی کی ۱، ۲، ۴، ۵، ۱۱، (۱۰/۵۶ بعد)، ۱۶، ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۱، جون کی ۱، ۳، ۱۲، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۳۰، جولائی کی ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، اگست کی ۱، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۷، ۱۹، ۲۳، ۲۴، ۲۸، (۱۲/۲۷ بعد)، ستمبر کی ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴، نومبر کی ۱۸، (۱۳/۴۵ کے بعد) ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، دسمبر کی ۲، ۴، ۶، ۱۰، ۱۱، تاریخیں مبارک ہونگی۔

برشچک راشی: - جنوری کی ۱۵، ۱۶، ۲۰، ۲۱، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری کی ۳، ۴، اپریل کی ۲۹، ۳۰، مئی کی ۱، ۲، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، (۱۰/۵۵ تک)، ۱۶، ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۱، جون کی ۱، ۳، ۱۲، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۳۰، جولائی کی ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست کی ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۷، ۱۹، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، (۱۲/۲۶ تک)، ستمبر کی ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴، نومبر کی ۱۷، ۱۸، (۱۳/۴۴ تک) ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، دسمبر کی ۲، ۴، ۶، ۱۰، ۱۱، مبارک ہونگی۔

دھن راشی: - جنوری کی ۱۵، ۱۶، ۲۰، ۲۱، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری کی ۳، ۴، اپریل کی ۲۹، ۳۰، مئی کی ۱، ۲، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۶، ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۱، جون کی ۱، ۳، ۱۲، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۳۰، جولائی کی ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست کی ۱، ۶، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۷، ۱۹، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ستمبر کی ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴، نومبر کی ۱۷، ۱۸، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، دسمبر کی ۲، ۴، ۶، ۱۰، ۱۱، تاریخیں مبارک ہونگی۔

مکر راشی: - جنوری کی ۱۵، ۱۶، ۲۰، ۲۱، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری کی ۳، ۴، اپریل کی ۲۹، ۳۰، مئی کی ۱، ۲، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۹، ۲۱، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۱، جون کی ۱، ۳، ۱۶، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۳۰، جولائی کی ۱۳، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست کی ۱، ۱۰، ۱۱، ۱۲، ۱۷، ۱۹، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ستمبر کی ۶، ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴، نومبر کی ۱۷، ۱۸، ۲۶، ۲۷، ۲۸، دسمبر کی ۲، ۴، ۶، ۱۰، ۱۱، تاریخیں مبارک ہونگی۔

کُنبھ راشی: - جنوری کی ۱۵، ۱۶، ۲۰، ۲۱، ۳۱، فروری کی ۳، ۴، اپریل کی ۲۹، ۳۰، مئی کی ۱، ۲، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۶، ۲۱، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۱، جون کی ۱، ۳، ۱۲، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۳۰، جولائی کی ۹، ۱۰، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست کی ۱، ۶، ۱۱، ۱۲، ۱۷، ۱۹، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ستمبر کی ۷، ۸، ۱۲، ۱۳، ۱۴، نومبر کی ۱۷، ۱۸، ۲۳، ۲۴، ۲۸، دسمبر کی ۲، ۴، ۶، ۱۰، ۱۱، تاریخیں مبارک ہونگی۔

مین راشی: - جنوری کی ۱۵، ۱۶، ۲۰، ۲۱، ۲۹، ۳۰، ۳۱، فروری کی ۳، ۴، اپریل کی ۲۹، ۳۰، مئی کی ۱، ۲، ۴، ۵، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۶، ۱۹، ۲۳، ۲۷، ۲۸، ۲۹، ۳۱، جون کی ۱، ۳، ۱۲، ۱۶، ۱۷، ۱۹، ۲۰، ۲۳، ۲۴، ۲۵، ۲۸، ۳۰، جولائی کی ۹، ۱۰، ۱۳، ۱۷، ۱۸، ۱۹، ۲۰، ۲۱، ۲۲، ۲۳، ۲۵، ۳۰، ۳۱، اگست کی ۱، ۶، ۱۰، ۱۷، ۱۹، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، ۲۸، ستمبر کی ۶، ۷، ۱۲، ۱۳، ۱۴، نومبر کی ۱۷، ۱۸، ۲۳، ۲۴، ۲۶، ۲۷، دسمبر کی ۲، ۴، ۶، ۱۰، ۱۱، تاریخیں مبارک ہونگی۔

نام راس اور نچھتر معلوم کرنے کا طریقہ

اپنی راس اور پچھتر معلوم کرنے والے کو چاہئے کہ اپنے نام کا پہلا حرف اِس نقشہ میں دیکھے۔ اس حرف کے اُوپر جو راس لکھی ہے وہی اُس شخص کی راس ہو گی۔ اور جو پچھتر اس کی دائیں ہاتھ لکھا ہے وہی اُس کا پچھتر ہو گا۔ مثلاً ایک شخص نتھو رام کی راس و پچھتر معلوم کرنا ہے۔ پہلا حرف 'ن' زیریں برشچک راس اور دائیں ہاتھ انورادھا پچھتر لکھا ہے۔ بس نتھو رام کی راس برشچک اور پچھتر انورادھا ہے۔ اسی طرح ہر ایک نام کی راس و پچھتر دیکھ لیں۔ پنڈت پنالال شرما

میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تلا		برشچک		دھن		مکر		کنبھ		مین	
چرن	حروف	چرن	حروف	چرن	حروف	چرن	حروف	چرن	حروف	چرن	حروف	چرن	حروف	چرن	حروف	چرن	حروف	چرن	حروف	چرن	حروف	چرن	حروف
پچھتر	راس	پچھتر	راس	پچھتر	راس	پچھتر	راس	پچھتر	راس	پچھتر	راس	پچھتر	راس	پچھتر	راس	پچھتر	راس	پچھتر	راس	پچھتر	راس	پچھتر	راس
اشنی۱	چو	کرتکا۲	ای	مرگشر۳	ک	پنربسو۴	ہی	مگھا۱	م	اترپھا۲	ٹو	چترا۳	را	بشاکھا۴	تو	مولا۱	یے	اترکھا۲	بھو	دھنشٹا۳	گو	پوبھا۴	دی
۲	چے	۳	او	۴	کی	پکھا۱	ہو	۲	می	۳	پا	۴	ری	انوروا۱	ن	۲	یو	۳	جا	۴	گے	اتربھا۱	دو
۳	چو	۴	لے	آردرا۱	کو	۲	ہے	۳	مو	۴	پی	سواتی۱	رو	۲	نی	۳	بھ	۴	جی	ستبکھا۱	گو	۲	تھ
۴	لا	روہنی۱	او	۲	گھ	۳	ہو	۴	ے	ہست۱	پو	۲	رے	۳	ٹو	۴	بھی	ابھجت۱	جو	۲	س ش	۳	جھ
بھرنی۱	لی	۲	وا	۳	انگاں	۴	ڈا	پوپھاگنی	مو	۲	کھ	۳	رو	۴	نے	پوکھا۱	بھو	۲	جے	۳	سی	۴	نج
۲	لو	۳	لی	۴	چھ	اشلیکھا	ڈی	۲	ٹ	۳	تاں	۴	ت	جیشٹا۱	نو	۲	دھ	۳-۴	جوکھا	۴	سو	ریوتی۱	دے
۳	لے	۴	بو	پنربسوا	کے	۲	ڈو	۳	ٹی	۴	ٹھ	بشاکھا۱	تی	۲	یا	۳	پھ	شرون۱	کھی	پوبھا۱	سے	۲	دو
۴	لوو	مرگشرا	بے	۲	کو	۳	ڈے	۴	ٹو	چترا۱	پے	۲	تو	۳	یی	۴	ڈھ	۴۔۳۔۴	کھ کھو	۲	سو	۳	چا
کرتکا۱	آ	۲	بو	۳	ہا	۴	ڈو	اترپھا۱	ٹے	۲	پو	۳	تے	۴	یو	اترکھا۱	بھے	دھنشٹا۱	گاگی	۳	دا	۴	چی

قسمت یعنی تقدیر کے روزانہ حالات

نمبر۱				نمبر ۲				نمبر ۳				نمبر ۴				نمبر ۵			
۷	۵	۳	۱	۷	۶	۳	۲	۳۰	۲۹	۲۸	۴	۳۰	۱۰	۲۸	۸	۲۹	۳۰	۳۱	۱۶
۱۵	۱۳	۱۱	۹	۱۵	۱۴	۱۱	۱۰	۲۳	۲۱	۲۰	۱۳	۲۶	۲۵	۲۴	۳۱	۲۶	۲۵	۲۴	۲۰
۱۷	۱۹	۲۱	۲۳	۲۳	۲۲	۱۹	۱۸	۱۵	۱۳	۱۲	۱۴	۱۴	۱۳	۱۲	۲۷	۲۱	۲۲	۲۳	۲۷
۲۵	۲۷	۲۹	۳۱	۳۱	۳۰	۲۷	۲۶	۵	۶	۷	۳۱	۹	۲۹	۱۱	۱۵	۱۷	۱۸	۱۹	۲۸

یہ ایک ایسا راز ہے جس کو نجومی لوگ بڑے مشکل سے بتایا کرتے ہیں۔ آپ کسی کو کہیں کہ ۳۱ سے نیچے کوئی ہندسہ دل میں سوچ اور ہمیں بتائے کہ وہ ہندسہ کس کس نمبر کی جدول میں آتا ہے جن نمبروں کی جدول میں وہ سوچا ہوا ہندسہ بتائے اُن کے اُوپر کے بائیں کوٹ کے ہندسوں کو جمع کر لو۔ پس اُس کا سوچا ہوا ہندسہ نکل آئے گا۔ اِس نمبر پر اُس کی قسمت کا حال بتا دو۔ فرض کرو ایک شخص نے ۳۱ کا ہندسہ سوچا ہے۔ اب دیکھو کہ ۳۱ کا ہندسہ کون کون سی جدول میں ہے۔ دیکھنے سے پتہ چلتا ہے کہ ۳۱ کا ہندسہ جدول نمبر ۱۔ ۲۔ ۳۔ ۴۔ ۵ میں ملتا ہے۔ اب ان جدولوں کے بائیں کونوں کے ہندسے ۱۔ ۲۔ ۴۔ ۸۔ ۱۶ جمع کر لو۔ پورا ۳۱ بنتا ہے۔ پرشن کرنے والے کو کہہ دو کہ تم نے ۳۱ کا ہندسہ سوچا ہے۔ اب اس کے مطابق جواب دیکھ لو جو اِس نمبر کی فہرست میں تمہاری مشکل کے حل کے لکھا گیا ہے۔ (۱) تمہاری آرزو اس وقت پوری ہو گی جب تم کو اس کا خواب خیال بھی نہ ہو گا۔ (۲) قسمت کا ستارہ چمکنے والا ہے (۳) غیر متوقع جگہ سے تمہاری اُمید پوری ہو جائے گی۔ (۴) جس خواہش کے لئے پریشان ہو اس کی کامیابی کے لئے اب انتظار نہ کرنا پڑے گا۔ (۵) تمہارے لئے مسرت کا وقت آنے والا ہے۔ تم خود دیکھ کر حیران رہ جاؤ گے۔ (۶) مستقل مزاج رہو۔ کوئی بہتری کا سلسلہ عنقریب نکلنے والا ہے۔ (۷) تمہاری مشکل جلد ہی تسلی بخش طور پر حل ہو جائے گی (۸) تمہاری قسمت میں کچھ روپیہ لکھا ہے لیکن ملے گا قدرے دیر سے (۹) تمہارے سامنے تھوڑے دنوں تک ایک تجویز رکھی جائے گی۔ اِسے منظور کر لینے سے پہلے آپ کو اچھی طرح غور کر لینا ہو گا۔ (۱۰) تمہاری کیفیت ترمیم و تنسیخ کا زمانہ گزر گیا ہے۔ اب تم کو آرام اور خوشی محسوس ہو گی۔ (۱۲) تمہارا کام وقت مقررہ پر ٹھیک ہو جائے گا۔ دوسروں کی صلاح کی طرف اب توجہ مت کرو۔ (۱۳) تمہاری مشکل کسی ذریعہ سے حل ہو گی۔ (۱۴) جس کام کے متعلق حیران ہو رہے ہو اُس کے حالات کی درستگی میں سخت مشکلات ہیں۔ (۱۵) تقدیر کے غیر متوقع ٹھوکر تمہارے خیالات میں تبدیلی پیدا کر دے گی۔ (۱۶) تم کو صبر کرنا لازمی ہے۔ کچھ دن اور باقی ہیں۔ فلک پیر کے چکر نکلنے سخت مشکل ہیں۔ تیری تقدیر کے چکر (۱۷) جو حالات تم پر گزر رہے ہیں اُن کی آئندہ بہتری کی نسبت اُمید ہے۔ تم وشواس رکھو گے (۱۸) پریشانی کے خیالات ترک کر دو۔ اب وہ وقت آگیا ہے کہ تم کو آرام اور خوش نصیب ہو گی۔

نوگرہوں کے جنتر

سورج			منگل			بدھ		
۶	۱	۸	۸	۳	۱۰	۹	۴	۱۱
۷	۵	۳	۹	۷	۵	۱۰	۸	۶
۲	۹	۴	۴	۱۱	۶	۵	۱۲	۷
برہسپت			**شکر**			**سنیچر**		
۱۰	۵	۱۲	۱۱	۶	۱۳	۱۲	۷	۱۴
۱۱	۹	۷	۱۲	۱۰	۸	۱۳	۱۱	۹
۶	۱۳	۸	۷	۱۴	۹	۸	۱۵	۱۰
راہو			**کیت**			**چندرماں**		
۱۳	۸	۱۵	۱۴	۹	۱۶	۷	۲	۹
۱۴	۱۲	۱۰	۱۵	۱۳	۱۱	۸	۶	۴
۹	۱۶	۱۱	۱۰	۱۷	۱۲	۳	۱۰	۵

(۱۹) تمہیں خوشی کا مقام ہے کہ تمہارے حالات کسی وسیلہ سے بہتر صحبت اختیار کرنے والے ہیں۔ (۲۰) یہ مشکل دلالت کرتی ہے کہ تم اپنی کوشش میں مصروف ہو۔ ضرور فائدہ اٹھاؤ گے (۲۱) تمہارے حالات عجیب قسم پر چکر کھا رہے ہیں۔ ان کی نسبت تمہاری رائے ایک ماہ کے عرصہ تک بدل جائے گی۔ (۲۲) تم کو جلد ہی ایک ایسی خبر ملے گی جو تمہارے حق میں ہو گی اور تمہاری خواہشات کو تیز کر دیگی (۲۳) تم عرصہ سے پریشان ہو۔ تمہارے کاروبار میں چند دنوں تک اضافہ ہو گا۔ جس سے تم کو فائدہ ہو گا (۲۴) وقت آنے والا ہے۔ تمہاری خواہش ضرور پوری ہو گی (۲۵) تم کو یقین دینے والی ذمہ دار پوزیشن ہے۔ تم اس کو منظور کر لو۔ اس کے ذریعہ تمہارا مطلب راستی پر آ جائے گا۔ (۲۶) غیر ضروری معاملات پر اپنا وقت اور دماغ ضائع مت کرو۔ عزت اور مسرت تمہارے ساتھ رہے گی۔ (۲۷) قسمت کا ستارہ اچھا ہے۔ جن حالات سے تم ڈرتے ہو وہ پیدا ہی نہیں ہونگے۔ (۲۸) تم اپنے کام میں مستعد رہو۔ لیکن معاملات پر تم کو دخل نہیں ان کو اپنے حال پر چھوڑ دو، وہ خود بخود ٹھیک ہو جائیں گے۔ (۲۹) جب تم یہ محسوس کرتے ہو کہ تمہاری قسمت گردش میں ہے تو پھر تم اس مارگ پر کیوں چلتے ہو جس میں تم کو نقصان پہنچتا ہے۔ (۳۰) جب تم یہ سمجھتے ہو کہ تم راس پر ہو تو پھر اپنے وچار پر مضبوط رہو۔ گھبرانا تمہیں جائز نہیں۔ (۳۱) یہ توقع مت کرو کہ تمہاری خواہش پوری نہیں ہو گی۔ تم اپنی کوشش اس کے لئے برابر جاری رکھو۔ آثار واضح پائے جاتے ہیں کہ تمہاری خواہش ضرور پوری ہو گی۔

بارہ راشیوں کا ماہواری پھلا دیش بابت ماہ جنوری ۲۰۰۵ء

میکھ راشی (Aries) :-(چو'چے'چولا'لی'لو'لے لوا)

گرہ گوچر :-سال کے شروع سے ۱۲ جنوری تک سینچر کی نظر اور شنی کی ڈھیسا کا اثر رہیگا۔اور راہی سال کے شروع سے ۲۴ مارچ تک منگل اوچ راشی میں ہونے سے بگڑی کاموں میں کچھ بہتری ہوگی۔۲۶ مئی سے سال کے آخر تک سینچر کی ناقص نظر اور شنی ڈھیہ کا اسر سال کے آخر تک رہے گا۔گرہ چال کے زیر اسر سال کے اس عرصہ کے دوران گھریلو اور کاروباری پریشانیاں زیادہ ہونگی۔

برکھ راشی۔۱۳ جنوری سے ۲۵ مئی تک اس راشی پر شنی کی ساڑھ ستی کا اثر رہے گا۔۱۷ مارچ سے ۱۰ اپریل کے درمیان راشی کا مالک شکر اوچ راشی (مین) میں ہونے سے دھن لابھ اور ترقی کے چانس بنیں گے۔۲۲ اپریل سے ۲ جون کے درمیان اس راشی پر منگل کی خاص نظر پڑنے سے دماغی تناؤ اور پریشانیاں بڑھیں گی۔خرچ حالات میں جدوجہد بڑ ھیگی۔۲۱ اگست سے شکر نیچے راشی میں گردش کرنے حالات سے مان عزت اور آمدنی میں اضافہ ہوگا۔

نوٹ :-اپنی زندگی کے متعلق زیادہ تفصیل اور حقیقی حالات دریافت کرنے کے لئے اپنی مکمل بڑی جنم پتری بنوائیں اور اپنے چنندہ سوالوں کے جوابات بھی حاصل کریں (مکمل جنتری کی فیس اردو یا انگلش میں ۱۱۰۰ سے ۲۱۰۰ روپے تک)(144008) ڈاکٹر خرچ۔جنم پتری وی پی سے روانہ نہیں ہوگی۔ -پنڈت پنالال جیوتشی جالندھر

میکھ۔ ماہ کے شروع میں مالی الجھنوں اور تناؤ کی وجہ سے فکرمندی اور پریشانیاں زیادہ رہیں گی صحت میں خرابی اور بنتے کاموں میں اڑچنیں پیدا ہوں گی دوئم حصہ میں کچھ بہتری کے چانس ہوں گے۔

برکھ۔ ماہ کے شروع میں شکر گرہ کی نیک نظر ہونے سے مشکل حالات کے باوجود گذارے یوگ آمدن کے ذریعے بنتے رہیں۔تاریخ کے بعد جسمانی تکلیف اور گھریلو الجھنیں بڑھیں گی۔

متھن۔نوکری یا کاروبار میں روکاٹیں پیدا ہوں گی۔دوڑ۔دھوپ زیادہ رہے گی۔ آرام کم اور جدوجہد بھی زیادہ رہے گی۔ کنبہ میں کچھ مسایل پیدا ہوں گے تاریخ ۱۳ کے بعد اچانک دھن کا فائدہ ہوگا۔

کرک۔شنی ساڑستی کی وجہ سے عام طور پر مشکل حالات کا سامنا۔ بہت کوشش کرنے پر گذارے لائق دھن کا فائدہ ملے گا۔ کچھ جھگڑے کی وجہ سے ذہنی سکوں میں خلل پیدا ہوں گے۔

سنگھ۔ نصف حصہ میں کسی نزدیکی دوست سے دھوکہ ملنے کے چانس ہیں۔ زمین اور گاڑی کی خری وفروخت کرتے وقت احتیاط برتیں۔کسی عزیز سے من مٹاؤ ہو۔صحت میں گڑ بڑ اور تناؤ بڑھے گا۔دوئیم حصہ میں اچھا ہو۔

کنیا۔ ماہ کے شروع میں سینچر کی تیسری نظر پڑنے سے جسمانی تکلیف۔پیٹ اور سر میں درد میں بہت پریشانی ہوگی۔الجھنیں اور مسائل امڑتے اور سمٹے رہیں گے۔ فضول کے جھگڑوں سے بچیں۔

تلا۔گھریلوں الجھنوں اور کاروباری مسائل کی وجہ سے ذہنی تناؤ اور غصہ زیادہ ہو۔آمدن کے ساتھ خرچ بھی امید کے برعکس زیادہ ہوگا۔اچانک کسی کام میں تاخیر ہونے سے غصہ اور اشتعال بڑھے گا۔

برشچک۔ جدوجہد و کشمکش کن حالات کے باوجود گذارے لائیق دھن کا فائیدہ ہوگا۔ من پریشان رہے گا۔ کاروبار میں کچھ تبدیلی کا خیال بنے گا۔ آمدنی کم اور خرچ زیادہ رہیں گے۔

دھن۔شروع میں اس راشی پر سورج کی گردش ہونے سے سواری وغیرہ کے ذرائع حاصل ہوں گے۔مگر اس راشی پر شنی کی ڈھیہ کے زیر اثر دھن کے متعلق پریشانیاں اور گھریلو الجھنیں ہوں گی۔

مکر۔ ماہ کے شروع میں اس راشی پر سینچر کی اپنی نظر پڑنے سے گذارے لائق آمدنی کے ذرائع بنیں گے۔سواری وغیرہ کے سکھ بھی حاصل ہوں گے۔ پریوار کے متعلق کچھ فکر بندی بھی ہوگی۔

کنبھ۔کاروبار میں جدوجہد والے حالات کا سامنا کرنا پڑیگا۔کسی نزدیکی دوست سے من مٹاؤ پیدا ہوگا۔مالی الجھنوں کی وجہ سے تشویش رہے گی۔خرچوں میں اضافہ کی وجہ سے بنے کاموں میں رکاوٹیں پیدا ہونگی۔

مین۔ماہ کے شروع میں اس راشی کے مالک گرہ برہسپت کی اپنی نظر پڑ رہی ہے۔جس سے اس ماہ کے دوران کچھ ادھورے کام پورے ہوں گے۔نوکری میں ترقی یا کاروبار میں دھن لابھ کے موقعہ حاصل ہوں گے۔

بارہ راشیوں کا ماہواری پھلا دیش بابت ماہ فروری ۲۰۰۵ء

میکھ۔ ماہ کے شروع میں جوش و حلوص میں اضافہ ہوگا۔آمدن کے ذرائع بھی بڑھیں گے۔مگر خرچوں میں بھی اضافہ ہوگا۔تا ۱۳ کے بعد پریشانیاں بڑھیں گی۔

برکھ۔شروع میں شکر تارہ بھاگیہ کے خانہ میں ہونے سے نصیب میں ترقی اور دھن لابھ کے موقعہ ملیں گے۔ گھر میں کوئی مبارک کام انجام ہوگا۔عیش وعشرت کی اشیاء پر خرچ زیادہ ہوں گے۔

متھن۔ماہ کے شروع میں اس راشی پر سینچر کی گردش اور منگل کی نظر ہونے سے مالی حالات غیر یقینی بنے رہینگے۔اگرچہ مشکل سے گذارے لائق دھن حاصل ہوتا رہیگا۔ ماہ کے آخر میں کوئی خفیہ پریشانی پڑے

کرک۔ ماہ کے شروع میں اس راشی پر منگل کی ناقص نظر پڑنے سے کاروبار میں اڑچنیں ہونگی۔آمدن میں کمی ہوگی۔دشمن نقصان پہنچانے کی کوشش کرینگے۔خرچ بھی امید سے زیادہ ہونگے۔

سنگھ۔شروع میں اس راشی پر سینچر کی نظر ہونے سے فکرمندی اور مضول خرچی بڑھے گی۔کاروبار میں بھاگ دوڑ زیادہ رہیگی۔ کسی نزدیکی رشتہ دار سے من مٹاؤ اور تکرار ہونے کا ڈر ہے۔

کنیا۔اس راشی پر برہسپتی وکرمی حالت میں گردش کر رہا ہے۔جس سے گھریلو الجھنیں بڑھیں گی۔ آمدن کے ذرائع میں بھی رکاوٹیں پیدا ہونے کا اندیشہ ہے خرچ بھی زیادہ رہیں۔صحت کا خاص خیال رکھیں۔

تلا۔اس ماہ بہت زیادہ دوڑ دھوپ کرنے پر خاص فائدہ نہیں ہو پائیگا۔صحت بھی ٹھیک نہ رہے۔ بنتے کاموں میں اڑچنیں پیدا ہونگی۔ ماہ کے آخر میں دھن کا فائدہ ہونے کے یوگ ہیں۔

برشچک۔ پریوار میں فضول کا خرچ۔ الجھنیں بڑھیں گی اور گڑبڑوں کا ماحول رہیگا۔لیکن راشی کا سوامی بدھ کی وجہ سے گزارے لائق آمدن کے ذرائع بنیں گے۔رکے کاموں میں کامیابی ہو۔

دھن۔آمدن کم اور خرچ زیادہ رہیں گے۔ عورت اور اولاد کی جانب سے پریشانی ہو۔تا ۱۰/۱۱ سے مشکلات کے باوجود گذارے لائق آمدن کے ذرائع بنتے رہیں گے۔اچانک لابھ اور ترقی کے چانس بھی ممکن ہو۔

مکر۔کشمکش والے حالات ہونے پر بھی گزارے لائق دھن لابھ ہوگا۔ فضول کا غصہ سو بھاؤ میں چڑچڑاپن اور اشتعال زیادہ رہیگا۔ نئے پلانوں کا ذکر دلچسپی پیدا کریگا۔کسی خاص چیز کے ختم یا کم ہونے کا دکھ ہوگا۔دھن کے اخراجات بڑھیں گے۔

کنبھ۔ راشی کا مالک سینچر وکری ہو کر چھٹے خانہ میں' جس سے بنتے کاموں میں اڑچنیں پیدا ہونگی۔ مایوسی بڑھیں گی۔آمدن میں کمی اور خرچوں میں اضافہ ہوگا اور گھریلو الجھنیں بھی بڑھیں گی۔

مین۔اس راشی کے مالک برہسپت کی نظر شروع سے ہی پڑ رہی ہے۔جس سے کچھ بگڑے کام بنیں گے۔ دھن حاصل ہونے کے موقعہ بھی فراہم ہونگے۔ترقی اور عزت میں اضافہ ہوگا۔ماہ کے آخر میں دوڑ دھوپ اور فضول خرچی بڑھے گی۔

بارہ راشیوں کا ماہواری پھلادیش بابت ماہ مارچ ۲۰۰۵ء

متھن راشی (Gemini) :-(ک کی کو گھ چھ تے کی ح)

گرہ گوچر :-۱۳جنوری سے ۲۵ مارچ تک سنیچر اسی راشی پر گردش کریگا۔ سنیچر کی سازستی کا اثر سال بھر رہے گا۔ مزید مسائل کا سامنا رہے گا۔ اور بنتے کاموں میں اڑچنیں پیدا ہونگی۔ ۸ جون سے ۲۳ جون کے درمیان بدھ اچھی حالت میں ہونے سے بگڑے کاموں میں سدھار ہوگا۔ ۲۸ ستمبر کے سال کے آخر تک برہسپت کی خاص نظر پڑنے سے مشکلات کے بعد گذارے یوگ آمدن کے ذرائع بنیں گے۔

کرک راشی (Gemini) (ہی ہو ہے ڈ ڈی ڈے ڈو)۔

اس راشی پر شنی ساڑھ ستی کا اثر سال بھر بنا رہیگا۔ سال کے شروع سے ۱۲جنوری تک اور ۲۶ مئی سے سال کے آخر تک سنیچر اسی راشی پر گردش کریگا۔ جس کے زیر اثر جدوجہد زیادہ اور فائدہ تھوڑا رہیگا۔ ۲۵اپریل کے بعد کاروبار میں اچانک لابھ ہونے کے امکان ہیں۔ جولائی۔ اگست میں بہت محنت مشقت کرنے پر گزارے یوگ آمدن کے ذرائع بنیں گے۔

میکھ۔ ماہ کے شروع میں بہت زیادہ جدوجہد کرنے پر بھی خاص فائدہ نہیں ہو پائیں نگے۔ کاروبار میں الجھنیں بڑھینگی۔ تا ۱۲ کے بعد منگل گرہ بہتر پوزیشن میں آجانے سے دھن لابھ کے موقعہ حاصل ہونگے۔

برکھ۔ بہت زیادہ کشمکش اور پریشان کن حالات کے بع ہی دھن لابھ اور اوہدہ میں ترقی کے یوگ ہیں۔ تاریخ ۱۷ کے بعد شکر اوچ راشی میں ہونے سے عزت میں اضافہ نعر اور اونچے لوگوں سے تعلق بڑھیں نگے۔

متھن۔ ماہ کے شروع میں آرام کم و دوڑ دھوپ زیادہ رہے گی۔ حادثہ میں چوٹ لگنے کا ڈر ہے۔ فضول کاموں میں خرچ زیادہ ہوگا۔ تا ۲۱ سے گزارے لائق آمدنی و بیرون ملک جانے کے موقع ملے۔

کرک۔ شروع میں گھریلوں الجھنوں سے پوشیدہ پریشانی رہے۔ کسی نزدیدی رشتہ دار سے دھوکے ملنے کے آثار ہوسکتا ہے۔ ہوشیار رہیں۔ ماہ کے آخر میں صحت نرم رہے گا۔

سنگھ۔ ذہنی تاؤ اور گھریلوں الجھنیں بڑھیں لی۔ زیادہ جدوجہد کے بعد فائدہ کم رہے گا۔ خرچ زیادہ ہونگے۔ رُکے ہوئے کاموں میں سدھار، آمدنی کم خرچ زیادہ ہوگا۔ نئے کا منصوبہ بنے گا۔

کنیا۔ ماہ کے شروع سے بدھ کی اپنی نظر پڑنے سے کاروبار میں دھن دولت کا فائدہ ہوگا۔ غیر ملک سے رابطہ قائم ہو۔ اور دھن کا فائدہ ہوگا۔ تعلیم میں قامیابی حاصل ہو۔ کسی عزیز شخص سے ملاقات ہوگی۔

تلا۔ اچانک مالی فائدہ ہو۔ لیکن تفریح اور عیاشی پر خرچ زیادہ ہوگا۔ ملک و غیر ملکی رابطہ قائم ہوں گے۔ کاروبار کی حالت کچھ ٹھیک رہے گی۔ رشتہ داروں کا مدد حاصل ہوگا۔ نیک کاموں میں خرچ ہوگا۔

برشچک۔ گوہوں کی حالت شبھ ہونے سے حالات میں سدھار۔ دوستوں اور رشتہ داروں سے تعاون ملے گا۔ خاص سکیم کو پورا کرسکتے ہیں۔ شرکت کے نئے کام سے پرہیز کریں۔ ورنہ نقصان کا ڈر۔

دھن۔ ماہ کے پہلے حصہ میں بنتے کاموں میں رکاوٹیں پیدا ہونگی دوئم حصہ میں کوشش کرنے پر بگڑے کام بن گے۔ کاروبار میں کچھ فائدہ بھی ہوگا۔ لیکن گھریلوں پریشانیاں بڑھیں نگی۔

مکر۔ ماہ کا پہلہ حصہ اچھا رہے گا۔ کسی دولت کی مدد سے کوئی رکا ہوا کام انجام میں ہوگا۔ دوئم حصہ میں جدوجہد کرنے پر بھی مناسب دھن لابھ نہیں ہو پائے گا۔

کمبھ۔ دھن لابھ اور اوہدہ میں ترقی ہولی۔ عیش و عشرت کے کاموں پر اخراجات زیادہ ہونگے۔ عورت اور اولاد کی جانب سے خوشی حاصل ہو۔ ماہ کے آخر میں مشکل سے گذار یوگ دھن لابھ ہو۔

مین۔ گذارے مطابق آمدن کے ذریعات بنتے رہیں نگے۔ مگر اس راشی پر منگل کی ناقص نظر پڑنے سے حالات جدوجہد کن رہیں نگے۔ آرام کم اور دوڑ دھوپ زیادہ رہے گی۔

بارہ راشیوں کا ماہواری پھلادیش بابت ماہ اپریل ۲۰۰۵ء

میکھ۔ راشی پر منگل کی اپنی نظر پڑنے سے دھن لابھ اور مان عزت میں اضافہ ہوگا۔ اوہدہ میں ترقی اور بڑے لوگوں کے ساتھ تعلقات بڑھیں نگے۔ لشکر کی وجنہ سے تفریح اور عیش و آرام کی اشیا ءپر اخراجات زیادہ ہونگے۔

برکھ۔ ماہ کا پہلہ حصہ اچھا رہے گا۔ کوئی بلڑا ہوا کام بنے گا۔ دوئیم حصہ میں بہت جدوجہد کرنے پر بھی خاص فائدہ نہیں وہو پائیں نگے۔ بلاوجہ خرچ زیادہ ہونگے۔

متھن۔ ماہ میں ملے جلے اسرات حاصل ہونگے۔ خاص کوششوں سے آمدن کے ذریعات میں اضافہ ہوگا۔ اونچے لوگوں۔ ماہ کے آخر میں اچانک بڑھے ہوئے خرچو کی وجہ سے پریشانیاں بڑھیں گی۔

کرک۔ کسی دولت کی مدد سے رُکا ہوا کام بنے گا۔ کنبہ کے خوش میں اضافہ ہوگا۔ جدوجہد کے بعد مالی فائدہ نہیں ہوگا۔ فضول کاموں پر خرچ زیادہ ہوگا۔ آپس میں من متاؤ رہے گا۔

سنگھ۔ فضول کی بھگ دوڑ زیادہ رہے لی۔ بہت جدوجہد گزارے لائق آمدنی حاصل ہوگا۔ من پریشان اور بے چین رہیں گے۔ اپنے بھی بیگانے جیسا برتاؤ کریں گے۔

کنیا۔ کاروبار مدہم رہے گا۔ رُکاوٹوں کے بعد مالی فائدہ حاصل ہو۔ تا ۳ کو کسی بڑے آدمی کے ملاقات سے کوئی مشکل کام حل ہونے آثار ہیں۔ مذہبی کاموں میں دلچسپی، کنبہ میں خوشی کا ماحول رہے گا۔

تلا۔ ماہ کے شروع میں راشی کا ملک شکر اوچ راشی میں گردش کررہا ہے۔ جس سے خوشی اور سوبھاگ میں اضافہ ہوگا۔ تا ۱۳ کے بعد سورج کی نیچ نظر ہونے سے صحت میں گڑبڑ اور بنتے کاموں میں اڑچنیں پیدا ہونگی۔

برشچک۔ آمدن اور دھن پراپتی کے ذریعات میں اضافہ ہوگا۔ تعلیم یا اولاد کی جانب سے کوئی شبھ سماچار حاصل ہوگا۔ کسی نئے کام کا منصوبہ بنے گا۔ کسی عزیز دولت سے ملاقات ہوگی۔

دھن۔ ماہ کے پہلے حصہ میں آمدن کم اور خرچ زیادہ رہیں نگے۔ گھریلوں پریشانیاں بھی بڑھیں گی۔ دوئم حصہ میں بھاگیہ کا ملک سورج اوچ راشی میں آنے سے بگڑے کاموں میں سدھار، دھن لابھ اور ترقی کے یوگ ہیں۔

مکر۔ گرہ چال کے مطابق اس سال ملے جلے ہونگے۔ محنت اور اُدھم سے آمدن کے ذریعات میں اضافہ ہوگا۔ اونچی حیثیت کے لوگوں کے ساتھ تعلقات بنیں گے۔ آرام اور سکھ کے ذریعات میں اضافہ ہوگا۔

کمبھ۔ بیوپار یا کاروبار کی حالت غیر یقینی بنتی رہے گی۔ آمدن تھوڑی مگر خرچ زیادہ ہونگے۔ صحت میں گڑبڑ رہے۔ خاص کوشش کرنے پر دھن حصولی کے موقعہ پہلے سے بہتر ہونگے۔

مین۔ اس راشی کو خاص محنت کرنے پر ہی کامیابی حاصل ہوگی۔ ماہ کے آخر میں کوئی مبارک سماچار (خبر) ملنے کے یوگ ہیں۔ میاکھ سنکرانتی کو بیساکھ ماہ کے مہاتم کا پاٹھ اور دان کرنا مبارک ہوگا۔

بارہ راشیوں کا ماہواری پھلادیش بابت ماہ مئی ۲۰۰۵ء

سنگھ راشی۔(Leo)(م،می،مے،مُو،نانی نونے)

اس راشی کو شنی کی ساڑھ ستی سال میں دو وقفہ تک رہے گی۔(۱) سال کے شروع سے ۱۲ جنوری تک اور (۲) پھر ۲۶ مئی کے بعد سال کے آخر تک ان دونوں عرصوں تک شنی کی ساڑھ ستی کے اثرات رہیں نگے۔جس کے زیر اثر جسم کو تکلیف۔کلیش،مالی پریشانیاں،آمدن تھوڑی اور خرچ زیادہ ہونے کے اندر شیر ہوتے ہیں۔۱۳ اپریل سے ۱۳ مئی تک کا مالک اوچ راس میں گردش کریگا۔

کنیا راشی۔(Virgo)(ٹو،پ،پی،پو،کھ،ن،ٹھ،پے،پو)

اس راشی پر برہت سال کے شروع سے لے کر ۲۷ ستمبر تک گردش کریگا۔یکم جنوری سے ۱۲ جنوری اور پھر سنیچر کی خاص تیسری نظر اس راشی پر پڑیگی۔اسکے زیر اثر آمدن کے زریعات میں بہت سی دشواریوں کا سامنا رہے گا۔دماغی تناؤ اور گھریلوں الجھنوں سے بھی گرفت رہیں نگے۔

میکھ۔مان عزت میں اضافہ،اوعہدہ میں ترقی یا دھن لابھ کے موقعہ حاصل ہونگے۔تاریخ ۲۶ کے بعد مخالف کرنے والوں کی وجہ سے پریشانی ہو۔اچانک اخراجات میں اضافہ ہوگا۔جھگڑے فساد کا ڈر ہوگا۔

برکھ۔جوش میں اضافہ اور صنعت میں جزوی کامیابی حاصل ہوگی۔جدوجہد کرنے پر گذارے لائق دھن ملے گا۔فضول کی بھگ دوڑ اور فضول خرچی ہوگی۔دشمن نقصان پہنچانے کی کوشش کریں گے۔

متھن۔ماہ کے شروع میں راشی کا ملک بدھ نچ راشی میں ہیں جس سے دھن کے متعلق کچھ پریشانی پیدا ہو۔فضول کے کاموں میں وقت صرف ہوگا۔ماہ کے آخر میں پیٹ میں خرابی اور آنکھوں میں تکلیف کا ڈر ہوگا۔

کرک۔حالت میں تیزی و ذہنی تناؤ رہے گا۔فائدے کے کام اتنے آسان نہیں ہیں فضول خرچی سے ذہنی تناؤ رہے گا۔بیوی سے اختلاف۔مہینہ بھر خرچہ زیادہ رہیگا۔کسی دوست سے دھوکہ ممکن ہے۔

سنگھ۔ماہ کے پہلے حصہ میں اچھا اثر رہے گا۔کسی دوست کی مدد سے کوئی رُکا ہو کام بنے گا۔پریوار کے سکھ میں اضافہ ہوگا۔دوئم حصہ میں بہت محنت کرنے پر بھی معقلول دھن کا لابھ نہیں ہو پایگا۔

کنیا۔راشی کا مالک بدھ ساتویں خانہ میں راہو کے ساتھ ہونے سے بنتے کاموں میں اڑچنیں پیدا ہوگی۔کنبہ کے متعلق فکر مندی ہوگی اور دماغی تناؤ بھی پیدا ہونگے کبھی نزدیکی شخص سے ان بن ہونے کے یوگ ہیں۔

تلا۔رکاوٹوں کے باوجود مصروفیات میں اضافہ اور آمدن کے ذریعات بڑھیں نگے۔کاروباری مصروفیات بھی بڑھیں گی۔والدین مدد ملنے کے امکان ہیں۔مذہبی کاموں کی جانب رجحان پڑیگا۔

برشچک۔خصوصی شخص اور بہتر لوگوں سے ملاقات خود بخود ہوجائیں گی۔سرکاری تقریبات میں آنا جانا ہوگا۔بہت سی جھن جھٹوں کی وجہ سے آرام و آسائش میں رکاوٹیں پیدا ہوں گی۔نوکری پیشہ کو دھن لابھ۔

دھن۔آمدنی کم اور خرچ زیادہ ہوگا۔کسی رُکے ہوئے کام کو پورا کرنے میں خاص رابطے کی ضرورت رہے گی۔سیر و تفریح کے آثار ہیں۔تاریخ ۱۰،۱۱ کو طاقت و عزت مین اضافہ ہوگا۔

مکر۔ماہ کے شروع میں تفریحی کاموں پر خرچ زیادہ ہوگا۔فائدہ کم گھریلو الجھنوں سے ذہنی تناؤ رہے گا۔نوکری و کاروبار میں رُکاوٹوں سے فائدہ کے موقع کم حاصل ہونگے۔

کنبھ۔امیدوں میں کامیابی حاصل ہوگی۔کچھ رُکے ہوئے کاموں میں بھی کامیابی ہوگی۔گھر میں کوئی منگل (مبارک) کام انجام ہوگا۔آمدن کے ذریعات میں اضافہ ہوگا۔باحصیت لوگوں کے ساتھ تعلق ہونگے۔

مین۔اس راشی پر برہپتی کی اپنی نظر پڑنے سے مبارک کاموں پر خرچ زیادہ ہونگے۔مان عزت مین اضافہ ہوگا۔دھرم کرم میں دال چپی پڑیگی۔آمدن اور آرار کے ذریعات میں اضافہ ہوگا۔

بارہ راشیوں کا ماہواری پھلادیش بابت ماہ جون ۲۰۰۵ء

میکھ۔منگل بارہویں خانہ میں ہونے سے جسمانی تکلیف اور دماغی تناؤ زیادہ رہے اچانک دھن کے اخراجات بھی زیادہ ہونگے۔بنتے کاموں میں اڑچنیں پیدا ہونگی۔منگل کے اُپائے کرنے مبارک ہونگے۔

برکھ۔کاروباری کاموں میں کامیابی ملے گی۔نئے پلان بنیں گے۔محنت کرنے سے کام پورا ہوگا۔مہینے کے آخر میں جسمانی اور ذہنی تناؤ بے چین رکھیں گے۔جسمانی تکلیف کا ڈر رہے گا۔

متھن۔گھر پریوار میں خوشگوار ماحول ہوگے ہوئے بھی پوشیدہ فکر رہے گی۔تاریخ ۱۰ سے منگل کی وجہ سے فضول کے جھگڑے اور تکرار سے احتیاط برتیں۔مہینے کے آخر میں صحت خرابی کا ڈر۔

کرک۔اس راشی پر شنی کی ساڑھ ستی کا اثر ہونے سے پریوار کی اور مالی الجھنے بڑھیں گی۔گھریلو جھگڑوں کی وجہ سے من دکھی رہیگا۔آرام کم اور بھاگ دوڑ زیادہ رہے گی۔گاڑی وغیرہ چلاتے وقت چوٹ کا ڈر ہے۔

سنگھ۔بھاری جدوجہد کے بعد کامیابی کے آثار بنیں گے۔غیر ضروری دھن خرچ ہوگا۔شرکت کے کاموں میں نقصان۔کسی اپنے آدمی کے تعاون سے زمین کا جھگڑا سلجھے گا۔

کنیا۔سنیچر کی تیسری نظر پڑنے سے جسمانی تکلیف۔پیٹ اور سر میں درد میں بہت پریشانی ہوگی۔الجھنیں اور مسائل اُبھرتے اور سمٹتے رہیں گے۔فضول کے جھگڑوں سے بچیں۔ورنہ نقصان کا اندیشہ۔

تلا۔ماہ کے شروع میں ہی اس راشی پر منگل کی نظر پڑنے سے دماغی تناؤ رہے۔دھن کا نقصان اور بنتے کاموں میں اڑچنیں۔جسمانی تکلیف اور بلاوجہ سفر کرنا پڑے۔غیر ملکوں کے لوگوں کے ساتھ رابطہ قائم ہوگا۔

برشچک۔کاروباری یا نوکری کے کاموں میں کامیابی ملے گی۔نئے پلان بنیں گے۔محنت کرنے سے کام پورا ہوگا۔مہینے کے آخر میں جسمانی اور ذہنی تناؤ بے چین رکھیں گے۔

دھن۔مہینے کے شروع میں کاروبار میں پیچ کا سامنا کرنا پڑے گا۔بھرپور محنت اور خیر خواہوں ک تعاون کے تعاون سے ہی مطلوبہ کامیابی ممکن ہوگی۔مہلا اور سنتان سے متعلقہ تشویش رہے گی۔

مکر۔فضول کے بھگ دوڑ زیادہ۔گھریلو الجھنیں پیدا ہوں گی۔والدین کے تعاون سے حالات بدلیں گے۔سفر پر خرچ ہوگا۔عورتوں کو گھریلو فکر ہوگی۔دھارمک کاموں میں دلچسپی بڑھے گی۔

کنبھ۔مالی حالات بہتر ہونگے۔کاروبار میں مصروفیات بنیں رہے نگی۔اپنے ادارے میں عزت میں اضافہ ہوگا۔غیر ملکی کاموں کے متعلق کچھ کامیابی حاصل ہوگی۔مال کے دوئم حصہ میں اخراجات میں اچانک اضافہ ہوگا۔

مین۔ماہ کے شروع میں رُکاوٹوں کے باوجود کاموں میں کامیابی ملے گی۔اس راشی پر سورج کی نظر ہونے سے آنکھوں میں تکلیف رہے گی۔ذرائع میں اضافہ اور کاروبار میں کامیابی ملے گی۔

بارہ راشیوں کا ماہواری پھلادیش بابت ماہ جولائی ۲۰۰۵ء

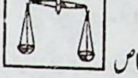

تلا راشی ۔(Libra) ر، ری، رو، رے، تا، تی، تے)

اس راشی پر کیتو کی گردش ۲۴ مارچ تک رہے گی ۔ پہلے تین مہینے خاص جدوجہد کن رہیں نگے ۔ ۱۸ مارچ کے بعد راشی کا مالک شکر اوچ راشی (مین) میں گردش کرنے سے لابھ اور ترقی کے چانس بنیں نگے ۔ ۱۲ اگست سے ۵ ستمبر کے درمیان شکر نیچ راشی میں گردش کرنے سے آمدن تھوڑی اور خرچ زائد ہونگی۔ صحت بھی ٹھیک نہ رہے ۔ ۶ ستمبر کے بعد لشکر اسی راشی میں قیام ہونے سے حالات میں بہتر ہونے کے چانس ہونگے۔

برشچک ۔(Scorpio)۔تو، ن، نی، نو، نے یا بی بو)

سال کے شروع میں اس راشی پر منگل بدھ شکر گرہوں کا تعلق بنا ہوا ہے ۔ جس سے مشکل حالات کے باوجود گذارے یوگ آمدن کے ذریعات بنتے رہیں نگے ۔ ۱۲ مارچ اور ۲۱ اپریل کے درمیان راشی کا ملک اوچ راشی (مکر) میں گردش کرنے سے سرگرم اور حوصلہ میں اضافہ ہوگا۔ ۱۴ مئی سے ۱۳ جون کے درمیا نسورج کی خاص نظر رہے گی۔ ۱۸ جولائی سے سال کے آخر تک منگل کی اس راشی پر اپنی نظر پڑنے حالات میں بہتر ہوگی

میکھ ۔ منگل اور راہو بارہویں خانہ میں ہونے سے ماہ کے شروع میں اڑچنیں پیدا ہونگی۔ دوڑ دھوپ زیادہ رہے گی ۔ تاریخ ۱۸ کے بعد حالات میں کچھ سدھار ہوگا۔	برکھ ۔ اگر چہ کچھ بگڑے کام بننے کے آثار بنیں گے ۔ اور کاروبار میں ترقی کے چانس بھی ہیں ۔ لیکن اس راشی پر شنی کے ساڑھ ستی کے اثرات ہونے کے وجہ سے بنے کاموں میں اڑچنیں اور صحت میں خرابی کا بھی ڈر ہے ۔	متھن ۔ اس ماہ اچانک دھن ملے گا ۔ کسی عزیز کی مدد سے کامیابی ملے گی ۔ ذہنی پریشانی رہے گی ۔ لیکن اولاد عزت بڑھائے گی ۔ کسی حصولیابی کے بارے میں بے چینی رہے گی ۔ صحت میں خرابی اور گڑ بڑ رہے ۔	کرک ۔ کاروبار میں جدوجہد والے حالت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ کسی نزدیک دوست سے من مٹاؤ پیدا ہوگا۔ مالی الجھنوں کی وجہ سے تشویش رہے گی۔ غصہ میں وجہ سے بنتے کاموں میں رکاوٹیں پیدا ہوگی۔
سنگھ ۔ شنی ساڑستی کی وجہ سے عام طبقے کو مشکل حالات کا سامنا ۔ بہت کوشش کرنے پر گذارے لائق دھن ملے گا ۔ کچھ جھگڑے ذہنی تناؤ کی وجہ بنیں گے ۔	کنیا ۔ کاروبار میں جدوجہد والے حالات کا سامنا کرنا پڑیگا ۔ کسی نزدیکی دوست سے من مٹاؤ پیدا ہوگا ۔ مالی الجھنوں کی وجہ سے تشویش رہے گی ۔ غصہ مے وجہ سے ملتے کاموں میں رکاوٹیں ہوگی ۔	تلا ۔ کاروباری فائدے میں اضافہ ۔ نئے پلانوں میں دلچسپی بڑھے گی ۔ دھارمک کاموں میں سیوا کی دلچسپی بڑھے گی ۔ پتنی اور اولاد کی طرف سے کوشی حاصل ہوگی ۔ مہینے کے آخر میں گھیلوا الجھنوں کے وجہ سے پریشانی ہو ۔	برشچک ۔ کاروبار کی حالت نارمل رہے گی ۔ آمدن کم خرچ زیادہ رہے گا۔ عورت و اولاد کی طرف سے پریشانی ۔ ششمائی میں رقم کا نقصان کسی اعلےٰ افسر سے مخالف پیدا ہوگی ۔ پریوار میں تناؤ اور الجھنیں رہیں گی ۔
دھن ۔ ماہ کے شروع میں مالی نقصان ہوگا ۔ جسمانی تکلیف ، ذہنی تناؤ رُکاوٹ پیدا ہوگا ۔ تا ۱۴ کے بعد گزارے لائق آمدنی حاصل ہوگا ۔ کچھ بگڑے کام بنے گا ۔ معزز لوگوں سے رابطہ قائم ہوگے ۔	مکر ۔ ماہ کے شروع میں سنیچر کی ساتویں نظر پڑرہی ہے ۔ جس سے پہلے ہفتے آمدن کم خرچ زیادہ رہیں گے ۔ کسی عزیز سے ملاپ ہوگا ۔ بیشتر وقت فضول کے کاموں میں گزریگا ۔ گزارے لائق آمدن کے ذرائع بنے گے ۔	کنبھ ۔ اس راشی کے لئے گرہو کی پوزیشن اچھی رہے گی ۔ کچھ بگڑے کاموں میں بہتری ہوگی ۔ دھن لابھ اور ترقی کے موقعہ حاصل ہونگے ۔ بلا وجہ غصہ نہ کریں ورنہ ترقی کے راستہ میں خود ہی اڑچنوں کی وجوہات بن جائے نگے ۔	مین ۔ برہسپت کی نظر پڑنے سے اچانک دھن مل سکتا ہے ۔ نوکری اور کاروبار میں ترقی اور دھن لابھ کے چانس بنیں گے ۔ مگر راہو کی بھی گردش ہونے سے دماغی پریشانیاں اور خرچ بھی بہت رہیں نگے ۔

بارہ راشیوں کا ماہواری پھلادیش بابت ماہ اگست ۲۰۰۵ء

میکھ ۔ منگل کی اچھی نظر ہونے سے بگڑتے کاموں میں بہتری ہوگی ۔ گھر میں کوئی مبارک کام انجام ہوگا ۔ اونچے لوگوں کے ساتھ تعلق پیدا ہونگے ۔ دھرم کرم کے کاموں میں دلچسپی بڑھیں گی ۔	برکھ ۔ اس راشی پر برہسپت ی نظر کا اثر ہونے سے بھاری جدوجہد کے بعد ہی گزارے لائق آمدن کے ذریعہ بنیں گے ۔ منگل کی نظر رہنے سے گھریلو الجھنوں میں من پریشان رہے گا ۔ عیاشی کے کاموں پر خرچ ہوگا ۔	متھن ۔ خاص جدوجہد کے بعد کامیابی کے آثار بنیں گے ۔ غیر ضروری دھن خرچ ہوگا ۔ شرکت کے کاموں میں نقصان ۔ کسی اپنے آدمی ک تعاون سے زمین کا جھگڑا سلجھے گا ۔	کرک ۔ جوش میں اضافہ اور صنعت میں جزوی کامیابی حاصل ہوگی ۔ جدوجہد کرنے پر گزارے لائق دھن ملے گا ۔ فضول کی باگدوڑ اور فضول خرچی ہوگی ۔ دشمن نقصان پہنچانے کی کوش کریں گے ۔
سنگھ ۔ کاروبار میں جدوجہد والے حالات کا سامنا کرنا پڑیگا ۔ کسی نزدیکی دوست سے من مٹاؤ پیدا ہوگا ۔ مالی الجھنوں کی وجہ سے تشویش رہے گی ۔ بنتے کاموں میں رکاوٹیں پیدا ہوں گی ۔	کنیا ۔ مالی حالات میں کچھ سدھار ہوگا ۔ آمدن میں اضافہ کے ساتھ ساتھ خرچ بھی زیادہ ہوگا ۔ گھریلو الجھنوں کی وجہ سے من تھوڑا پریشان رہے گا ۔ نیک کاموں میں جوش پیدا ہوگا ۔ سرکار کی طرف سے پریشانی ۔	تلا ۔ گھریلو الجھنوں اور کاروباری مسائل کی وجہ سے ذہنی تناؤ اور غصہ زیادہ آمدنی کے ساتھ ساتھ خرچ بھی امید ے برعکس زیادہ ہوگا ۔ اچانک کسی کام میں تاخیر ہونے سے غصہ اور اشتعال بڑھے گا ۔	برشچک ۔ اس راشی پر منگل اپنی نظر پڑ رہی ہے جس سے رُکاوٹوں کے باوجود گزارے لائق دولت حاصل ہوتی رہے گی ۔ کسی نزدیکی ساتھی کے مدد سے کوئی بگڑا کام بنے گا ۔ مذہبی کام میں دلچسپی بڑھے گی ۔
دھن ۔ پہلے نصف ماہ میں مالی فائدہ نارمل زیادہ وقت فضول کے کاموں میں گزریگا ۔ پیٹو آنکھو میں تکلیف کا ڈر ۔ اچانک مالی فائدہ ہونے کے چانس ہیں ۔ طالب علموں کو زیادہ محنت کرنی ہوگی ۔	مکر ۔ آمدنی کے ذرائع بڑھینگے ۔ کچھ نئے دوستوں کے ساتھ رابطہ قائم ہونگے لیکن آمدنی کم خرچ زیادہ ہی رہیں گے ۔ ۲۵ سے ۳۰ تاریخ کے درمیان فضول زیادہ رہے گی ۔ پریشانی بڑھے گی ۔	کنبھ ۔ اس ماہ میں کوششیں کرنے پر اہم کاموں میں کامیابی حاصل ہوگی ۔ خاندانی الجھنوں کا حل نکلنے کے آثار بڑھیں گے ۔ شرکت کے کاموں نقصان ہوگا ۔ صحت کا خاص خیال رکھیں ۔	مین ۔ اس راشی پر برہسپت کی نظر اور راہو کی گردش رہے گی ۔ کشمکش کے باوجود آمدن کے ذریعات بنتے رہیں نگے ۔ زمین ۔ سواری وغیرہ خرچ زیادہ ہونگے ۔ گھر میں خوشیوں کا عالم بنے گا ۔

بارہ راشیوں کا ماہواری پھلادیش بابت ماہ ستمبر ۲۰۰۵ء

دھن راشی ۔ Sgittarius۔ (یہ، یو، بھا، بھی، دھں، پھ، پھے)
۱۳ جنوری سے ۱۵ مئی تک اس راشی پر سنیچر کی خاص نظر ہونے سے گھریلوں پریشانیوں اور اُلجھنوں کا سامنا رہے گا۔ راشی کا ملک برہسپت دسویں خانہ میں دشمن کی راشی میں ہونے سے دوڑ۔ دھوپ زیادہ اور آمدن کم ہوگی۔ ۲۶ مئی کے بعد سنیچر کی ڈھیہ کا اسر سال کے آخر تک رہنے سے دماغی تناؤ پریشانیاں بھی رہیں گی۔ ۲۸ ستمبر کے بعد برہسپت شبھ مقام پر ہونے سے اچانک دھن لابھ کے موقعہ حاصل ہونگے۔

مکر راشی ۔ (بھو، جا، جی، جو، جے، کھ، کھے، گا، گی)
سال کے شروع سے ۱۲ جنوری تک اور اس کے بعد ۲۶ مئی سے سال کے آخر تک راشی کے مالک سنیچر کی اپنی ذاتی نظر رہیگی۔ راشی پر برہسپت کی نیچ نظر ۲۷ ستمبر تک ہونے سے کاروبار میں بہت جدوجہد اور تناؤ کا بھی سامنا کرنا پریگا۔ ۱۲ مارچ سے ۲۱ مارچ کے درمیان اس راشی پر منگل اوچ ہونگے۔ ۲۸ ستمبر کے بعد دھن لابھ اور بھاگہ میں ترقی کے آثار ہیں۔

میکھ ۔ سنیچر کی ڈھیہ کا اسر ہونے سے دماغی نیا اور بنتے کاموں میں اڑچنیں پیدا ہونگی۔ لیکن اس ماہ میں منگل کی گردش ہونے گزارے یوگ آمدن کے ذریعات بنتے رہیں گے۔ اور جدو جہد اور اخراجات بھی زائد رہیں نگے۔

برکھ ۔ رُکاوٹوں کے باوجود کاموں میں کامیابی ملے نگے۔ کسی سے تکرار کے حالات پیدا ہوں گے۔ ماہ کے آخر میں کس غلط آدمی سے پریشانی آسکتی ہے۔ ذہنی تناؤ رہے گا۔

متھن ۔ نوکری اور کاروبار میں جدوجہد کرنا پڑے گا۔ بہت زیادہ بھاگ دوڑ کرنے پر بھی آمدنی سے زیادہ خرچ ہوگا۔ کچھ اندرونی دقتیں ۔صبر سے کام کرنے پر ہی فائدہ ہوگا۔

کرک ۔ اچانک دھن ملے گا۔ کسی عزیز کی مدد سے کامیابی ملے گی۔ دماغ میں پریشانی رہے گی۔ لیکن اولاد عزت بڑھائے گی۔ کسی کاروبار کے بارے میں بے چینی رہے گی۔ صحت میں خرابی اور گڑبڑ رہے۔

سنگھ ۔ ماہ کے شروع صحت خراب اور آنکھوں میں تکلیف رہے گی۔ ہوشیار مند ہیں ۔ تا ۲۴ سے ۲۵ کو کچھ مالی تنگی و گھریلو پریشانیاں ہیں گے۔ ماہ کے آخر میں کاروبار میں ترقی کے موقع حاصل ہونگے۔

کنیا ۔ اس ماہ میں صحت خراب سردرد، آنکھوں میں تکلیف ہوگا۔ کچھ مالی تنگی کا بھی سامنا کرنا پڑیگا۔ کنبہ میں نزدیکی رشتہ دواروں سے فضول کا تناؤ ہوگا۔ ماہ کے آخر میں اچانک سفر کرنے کے آثار ہیں۔

تلا ۔ کچھ بگڑے کام میں سدھار ہوگا۔ مالی فائدہ کنبہ میں خوشی ملے۔ کاروبار میں چھوٹے چھوٹے کام نپٹانے س ضرور ہی فائدہ ہوگا۔ تا ۲۱ کے بعد کاروبار میں نوکری میں ترقی کے راہ ہموار ہونگے۔

برشچک ۔ مالی حالات میں کچھ سدھار ہوگا۔ آمدن میں اضافی کے ساتھ خرچ بھی زیادہ ہوگا۔ گھریوں الجھنوں کی وجہ سے من تھوڑا پریشان رہے گا۔ نیک کاموں میں جوش پیدا ہوگا۔ سرکار کی طرف سے پریشانی ہوگی۔

دھن ۔ کاروبار میں ترقیموقع حاصل ہونگے۔ لیکن منگل کی خاص نظر پڑنے سے بنتے کامیں اڑچنیں اور الیہ میں اضافہ ہوگا۔ آمدنی سے زیادہ خرچ ہوگا۔ آنکھوں میں تکلیف اور سر میں درد رہے گی۔

مکر ۔ بہت مشکل حالات میں لذارے لائق آمدنی ہو۔ خرچ زیدہ رہے گی۔ کاروبار و نوکری میں مشکل حالات کا سامنا کرنا پڑیگا۔ زیادہ بھگ دوڑ سے جسم میں تکلیف رہے گا۔

کنبھ ۔ گزارے لائق آمدنی کے ذرائع بنیں گے لیکن خرچ بھی زیادہ رہیگا۔ نزدیکی رشتہ درا کے مدد سے کچھ بگڑے کاموں میں بہتری ہوگی۔ نئے پرانے دوستوں سے میل جول بڑھے گا۔

مین ۔ کاروبار میں لین دین کرتے وقت مالی نقصان اور دھوکہ ملنے کے آثار ہیں۔ غیر ملکی کاموں میں ترقی نہیں کے برابر ہوگی۔ کنبہ میں مالی تنگی اور تناؤ کا سامنا رہے گا۔ کچھ بگڑے کام بنیں گے۔

بارہ راشیوں کا ماہواری پھلادیش بابت ماہ اکتوبر ۲۰۰۵ء

میکھ ۔ ماہ کے شروع میں تا ۲ سے راشی کا مالک منگل وکرمی ہوجانے سے مالی اور گھریلو پریشانیاں بڑھیں گی۔ لیکن اس پر برہسپت کی نظر ہونے سے گزارے لائق آمدن کے زریعات حاصل ہوتے رہیں نگے۔

برکھ ۔ پریوار میں کوئی بگرا ہو کام ہونیکی امید ہے۔ زمین جائیداد بننے کے متعلق دقتیں ہونگی۔ آمدنی سے زیادہ خرچ ہونگے۔ صحت کے متعلق پریشانیاں اور سفر پیش ہونگے۔

متھن ۔ زیادہ محنت کرنے کے بعد بھی امید کے مطابق فائدہ نہیں ہوگا۔ بیوپار میں ترقی کے موقع ملیں گے۔ گھریلو الجھنوں سے کام میں رکاوٹیں آئیں گے اور دھوکہ ملنے کے اسکان ہیں ہوشیار رہیں

کرک ۔ شروع دھن لابھ اور بگڑے کام میں سدھار ہوگا۔ کسی بڑے آدمی رابطہ قائم ہوگا۔ کسی خاص موقع واُتسو میں جانے سے مان عزت بڑھے گی۔ ماہ کے آخر میں کسی آدمی کی وجہ سے ذہنی تناؤ رہے گا۔

سنگھ ۔ ماہ کے شروع میں تھوڑا فائدہ ہوگا۔ بیکار میں زیادہ خرچ ہوگا۔ ترقی اور مان عزت بنئے رکھنے کے لئے جدوجہد کرنی پڑے گی۔ ۱۴ تاریخ سے راشی سوی بدھ دشم ہونے سے کاروبار میں ترقی کے آثار ہیں۔

کنیا ۔ اس مہینے میں کاروبار میں بہت مشکلوں کا سامنا کرنا پڑیگا۔ کام زیادہ ہونے پر بھی آمدنی کم رہے گی۔ ۱۳ تاریخ سے پریوار میں پریشانیاں بڑھیں گی۔ تعلیم یا اولاد کی طرف سے فکر رہے گی۔

تلا ۔ اس ماہ کاروبار یا نوکری میں ترقی کے ذرائع بڑھیں گے۔ رکا ہوا دھن حاصل ہوگا۔ والدین سے مالی فائدہ ہوگا۔ عیاشی پر زیادہ خرچ ہوگا۔ غیر ملک سے شبھ سماچار ملے گا۔

برشچک ۔ اس ماہ ملا جلا اثر رہے گا۔ نوکری اور کاروبار میں ترقی کے موقع ملے نگے۔ لیکن پریوار کی وجہ سے فائدہ کم ہوگا۔ تاریخ ۲۶، ۲۷ رشتہ داروں سے ٹکراؤ اور پریوار میں الجھنیں بڑھیں گی۔

دھن ۔ مہینے کے شروع میں کوئی مبارک خبر ملے گی۔ ۴ جولائی سے منگل کرک میں ہونے سے بنتے کاموں میں اڑچنیں پیدا ہوں گی۔ نزدیکی رشتہ داروں سے من مٹاؤ رہے گا۔ زیادہ وقت سوچ وچار میں گزرے گا۔

مکر ۔ ماہ کے شروع میں صحت ٹھیک اور بگڑے کاموں میں سدھار ہوگا۔ بھائی بہنوں کا سکھ حاصل ہوگا۔ سوچی ہوئی اسکیم کامیابی کے آثار ہیں۔ دھن لابھ اور سواری وغیرہ کے سکھ ملنے کے آثار ہیں۔

کنبھ ۔ ماہ کے شروع سے برہسپت کی مبارک نظر ہوگی۔ خاص کاموں میں کامیابی ملے نگے۔ دھن جمع بڑھے گا۔ نئے کام میں لابھ ہوگا۔ لیکن زمین جائیداد کے جھگڑے دور ہونے میں دیری ہوگی۔

مین ۔ رکاوٹوں کے باوجود منافع اور کاموں میں کامیابی ۔کاروبار میں مصروفیت اور تبدیلی کا خیال بنے گا۔ یاترا کا پروگرام ۔ پیارے بھائی سے ملاقت ہوگی۔ مہینے کے آخر میں عورت کا سکھ ملے۔

بارہ راشیوں کا ماہواری پھلا دیش بابت ماہ نومبر ۲۰۰۵ء

کنبھ راشی ۔ گو، گے، گو، سا، سی، سو، سے، دا)

سال کے شروع سے راشی کا مالک سنیچر چھٹے خانہ میں ہوگا۔ تاریخ ۱۳ جنوری سے ۲۵ مئی تک وکری ہوکر پانچویں خانہ میں گردش کریگا۔ ۱۲ فروری سے ۱۳ مارچ کے درمیان سورج اس راشی پر گردش کریگا۔ اور پھر ۲۲ اپریل سے ۲ جون کے درمیان منگل کنبھ راشی پر گردش کریگا۔ ۱۶ اگست سے ۱۵ ستمبر کے درمیان اس راشی پر سورج کی نظر رہے گی جس سے ان عرصہ میں دھن کا خرچہ اور کشمکش زیادہ رہیگی۔ ۲۸ ستمبر کے بعد اس راشی پر برہسپت کی نظر پڑنے سے بگڑتے کاموں میں بہتر ہوگی۔

مین ۔ دی، دو، تھ، دے، دو، چا، چی)

سال کے شروع سے ۲۷ ستمبر تک اس راشی پر بہسپت کی اپنی نظر پڑرہی ہے جس سے سال کے نصف حصہ میں دھرم کرم کی جانب دلچسپی بڑھیگی۔ دھارمک کاموں پر خرچ زیادہ ہونگے۔ ۲۹ جنوری سے ۱۱ مارچ کے بیچ راشی پر منگل کی نظر رہے گی جس سے دوڑ دھوپ زیادہ ہوگی۔ ۲۵ مارچ سے سال کے آخر تک اس راشی پر راہو کی گردش ہونے سے بنتے کاموں میں اڑچنیں بھی پڑنے کے امکان ہیں۔

میکھ ۔ آمدنی کم اور خرچ زیادہ ہوگا۔ کسی رُکے ہوئے کام کو پورا کرنے میں خاص رابطے کی ضرورت رہے گی۔ سیرو تفریح کے آثار ہیں۔ تاریخ ۱۰، ۱۱ کو طاقت و عزت میں اضافہ ہوگا۔

برکھ ۔ ۳ مارچ سے راشی سوامی شکر اوچ ہے۔ پریوار میں کوئی خوشی حاصل ہوگی۔ سواری وغیرہ کا سکھ۔ کسی عزیز دوست سے ملاقات ہوگی۔ راہو کی وجہ سے فکر بھی رہیں گے۔

متھن ۔ مہینے کے شروع میں کاروبار اور گھریلو الجھنیں زیادہ رہیں گی۔ پریوار کے مسئلے کی وجہ سے دل میں بے چینی رہے گی۔ ملتے کاموں میں بگاڑ پیدا ہوگا۔ خرچ زیادہ رہیں نگے۔

کرک ۔ شروع میں بے حد جدو جہد والے حالات کا سامنا۔ اچانک پریوار کے ساتھ یاترا۔ تاریخ ۹ سے منگل کا بُرا اثر گھٹے گا۔ لہٰذا گزارے لائق دھن ملے گا۔ فائدے کی راہ ہموار ہوگی۔ اخراجات بہت۔

سنگھ ۔ ماہ کے شروع میں جدو جہد بھرے حالات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اگرچہ گزارے لائق آمدن کے زریعہ حاصل ہوتے رہیں نگے۔ ماہ کے دوئم حصہ میں سورج نیچے راشی مین ہونے کے اڑچنیں پیدا ہونگی۔

کنیا ۔ نصف مہینے میں کیتو کی وجہ سے مالی اخراجات بڑھیں گے۔ بعد میں پریوار میں خوشی اور بگڑے ہوئے کام بنیں گے۔ گزارے لائق آمدن کے ذرائع بھی بڑھیں گے۔

تلا ۔ اس ماہ اچانک دھن ملے گا۔ کسی عزیز کی مدد سے کامیابی ملے گی۔ ذہنی پریشانی رہے گی۔ لیکن اولاد عزت بڑھائے گی۔ کسی حصولیابی کے بارے میں بے چینی رہے گی ۔ صحت میں خرابی اور گڑ بڑ رہے۔

برشچک ۔ اس ماہ میں بڑے افسروں سے میل جول فائدہ مند ہوگا۔ لیکن دوستوں سے دھوکہ ملنے کے آثار ہیں۔ ہوشیار رہیں۔ زمین و گاڑی کا خرید و فروخت ہوگا۔ کاروبار میں اچانک الجھنیں تناؤ رہیگا۔

دھن ۔ اچانک مالی فائدہ ہو۔ لیکن تفریح اور عیاشی پر خرچ زیادہ ہوگا۔ ملک و غیر ملکی رابطہ قائم ہوں گے۔ کاروبار کیحالت کچھ ٹھیک رہیگی۔ رشتہ داروں کا مدد حاصل ہوگا۔ نیک کاموں میں خرچ ہوگا۔

مکر ۔ جوش میں اضافہ اور صنعت میں کامیابی حاصل ہوگی۔ جدو جہد کرنے پر گزارے لائق دھن ملے گا۔ فضول کی بھاگ دوڑ اور فضول خرچی ہوگی۔ دشمن نقصان پہنچانے کی کوشش کریں گے۔

کنبھ ۔ جسمانی تکلیف، ذہنی تناؤ اور صحت خرابی کے یوگ ہیں ۔ فائدہ کم خرچ زیادہ ہوگا۔ مختلف الجھنوں کا سامنا ہوگا۔ ماہ کے آخر میں کوئی بگڑا کام بننے کے یوگ ہیں۔

مین ۔ ماہ کے شروع میں مالی نقصان ہوگا۔ جسمانی تکلیف، ذہنی تناؤ رُکاوٹ پیدا ہوگا۔ تاریخ ۱۵ کے بعد گزارے لائق آمدنی حاصل ہوگا۔ کچھ بگڑے کام بنیگا۔ معزز لوگون سے رابطہ قائم ہوں گے۔

بارہ راشیوں کا ماہواری پھلا دیش بابت ماہ دسمبر ۲۰۰۵ء

میکھ ۔ مہینے کے شروع میں کاروبار اور گھریلو الجھنیں زیادہ رہیں گی۔ پریوار کے مسئلے کی وجہ سے دل میں بے چینی رہے گی۔ بنتے کاموں میں بگاڑ پیدا ہوگا۔ خرچ زیادہ ہونگے۔

برکھ ۔ اس راشی پر سنیچر کی ساڑھ ستی کا اثر کم ہے۔ کچھ بگڑے کاموں میں سدھار ہوگا۔ سوچے ہوئے منصوبوں میں کچھ کامیابی حاصل ہوگی۔ کسی نئے ادارے سے دھن لابھ ہونیکا موقعہ حاصل ہونگے۔

متھن ۔ شروع میں بے حد جدو جہد والے حالات کا سامنا۔ اچانک پریوار کے ساتھ یاترا۔ تاریخ ۹ سے منگل کا بُرا اثر گھٹے گا۔ لہٰذا گزارے لائق دھن ملے۔ فائدے کی راہ ہموار ہوگی۔ اخراجات بڑھیں گے۔

کرک ۔ کنبہ میں فضول کا خرچ ۔ الجھنیں بڑھیں گی اور گڑ بڑی کا ماحول رہے گا۔ لیکن راشی کا سوامی سورج کی نگاہ کی وجہ سے گزارے لائق آمدن کے ذرائع بنیگے ۔ رُکے کاموں میں کامیابی۔

سنگھ ۔ کوشش کرنے پر فائدے پہلے سے بہتر ہونگے۔ مختلف دقتوں کے حل ہونے موقع ملے گے۔ کنبہ میں نزدیکی رشتہ داروں سے من مٹاؤ رہیگا۔ ماہ کے آخر کسی سے دھوکہ ملنے کے آثار ہیں۔

کنیا ۔ شروع میں کسی دوست کی مدد سے بگڑا کام بنے گا۔ رکاوٹوں کے باوجود گزارے لائق دھن ملیگا۔ آپس میں اضافہ ہوگا۔ صحت نرم رہیگی۔ گلے اور بخار کی بیماریاں ہوں گی۔

تلا ۔ اس راشی پر برہسپت کی نظر ہونے سے رُکے ہوئے کام سر انجام ہونگے صحت میں بہتری ہوگی۔ نصف میں فضول کی دوڑ دھوپ اور خرچ بھی زیادہ ہونگے۔ ۲۴ تاریخ سے شکر وکری ہونے سے اچانک خوشخبری ملے گی۔

برشچک ۔ اس ماہ میں کوششیں کرنے پر اہم کاموں میں کامیابی حاصل ہوگی۔ خاندانی الجھنوں کا حل نکلنے کے آثار بڑھیں گے۔ شرکت کے کاموں میں نقصان ہوگا۔ صحت کا خاص خیال رکھیں۔

دھن ۔ کاروباری فائدے میں اضافہ ہوگا۔ نئے پلانوں میں دلچسپی بڑھیگی۔ دھارمک کاموں میں دلچسپی بڑھیگی۔ پتنی اور اولاد کی طرف سے خوشی حاصل ہوگی۔ مہینے کے آخر میں صحت میں خرابی و گھریلو الجھنیں۔

مکر ۔ پریوار میں فضول کا خرچ۔ الجھنیں بڑھیں گی اور گڑ بڑ ہوں کا ماحول رہیگا۔ لیکن راشی کا سوامی بدھ کی وجہ سے گزارے لائق آمدن کے ذرائع بنیں گے ۔ رُکے کاموں میں کامیابی۔

کنبھ ۔ گھریلو الجھنوں اور کاروباری مسائل کی وجہ سے ذہنی تناؤ اور غصہ زیادہ ہو۔ آمدن کے ساتھ خرچ بھی امید کے برعکس زیادہ ہوگا۔ اچانک کسی کام میں تاخیر ہونے سے غصہ اور اشتعال بڑھے گا۔

مین ۔ کاروبار میں کئی طرح کے اتار چڑھاؤ اور دوسری پریشانیاں رہیں گی۔ جگہ کی تبدیلی کے بھی آثار ہیں۔ عورت اولاد کی طرف سے خوشخبری ۔ اور اخراجات بڑھیں گے۔

غیبی دُعا نادِ علی

نَادِ، عَلِیّاً مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْناً لَکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ هَمٍّ وَّ غَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَا مُحَمَّدُ بِوَلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ۔

خواص:-

(۱) اگر آپ کو بڑی سے بڑی فہم و دشواری پیش ہو تو تا حل مشکلات ہر روز کسی نماز پنجگانہ کے بعد اکتالیس ۴۱ مرتبہ کی تلاوت انشاء اللہ تیر بہ ہدف ہوگی۔

(۲) برائے حصول نیک مقاصد ہر روز بعد کسی نماز پنگانہ ۶۶ مرتبہ کی تلاوت سے انشاء اللہ مراد بر آئے گی۔

(۳) زندگی سے مایوس مریض برسات کے پانی پر ہر روز کسی نماز پنجگانہ کے بعد ۷ مرتبہ دم کر کے صحت یابی تک مریض کو پلائے شفا ہوگی۔

(۴) خلل جن، آسیب، بدروح اور نظر ید سے نجات کیلئے کسی نماز پنجگانہ کے بعد پاک پانی پر ۵ مرتبہ دم کر کے اس پانی کا منہ پر چھینٹا مارو (کچھ دنوں تک) انشاء اللہ نجات ملے گی۔

(۵) محبت اور ہر دلعزیزی کیلئے ہر روز کسی نماز پنجگانہ کے بعد ۴۷ مرتبہ دونوں ہاتھوں کی ہتھیلی پر دم کر کے ہاتھوں کو منہ اور جسم پر پھیرو مقابل مطیع و مسخر ہوگا۔

(۶) کیسا ہی رنج و غم کیوں نہ ہو ایک ہزار بار کسی نماز پنجگانہ کے بعد تلاوت کریں انشاء اللہ جملہ و رنج و غم سے نجات ملے گی۔

(۷) اپنی خواہش کے مطابق کسی پیغام کا جواب منگانے کیلئے تلاوت کر کے پیغام لے جانے والے کے کان میں دم کر دے انشاء اللہ کامیابی ہوگی۔

(۸) کوئی شخص کسی بے گناہ جرم میں گرفتار ہو جائے تو یہ شخص کسی نماز پنجگانہ کے بعد ۳۴ مرتبہ درود کر کے اپنے اوپر دم کرے۔ انشاء اللہ نجات پائے گا۔

(۹) اگر کہیں سے کسی بات کا یا خط وغیرہ کا جواب منگانا ہے اور جواب نہ آتا ہو تو قبل نماز عشاء باوضو ہو کر اس طرف منہ کر کے ۶۵ مرتبہ تلاوت کر کے دم کر دے انشاء اللہ تین روز میں جواب آئے گا۔ یا پھر وہ اپنے متعلق بات سے باخبر ہو جائے گا۔

(۱۰) برائے حصول دولت، عزت، مرتبہ اور جاہ حشم ہر روز بعد نماز فجر ۹۱ مرتبہ تلاوت ایک مقام پر بیٹھ کر بخور جلانے کے بعد کیا کرے وقت اور جگہ کی پابندی لازمی ہے۔ اگر سفر در پیش ہو تو وہی مصلی ہمراہ رہے اور اُسی پر پابندی وقت کے ساتھ یہ عمل خیر کرتا رہے۔ اور تا زندگی ترک نہ کرے۔ کامیاب رہے گا۔

(۱۱) مزید دولت، جاہ و جلال اور جاہ و حشمت کیلئے کسی نماز پنجگانہ کے بعد ایک تسبیح غیبی دُعا کی تلاوت کرے فائدے مند اثرات ظاہر ہوتے رہے گے۔

(۱۲) دشمن کو مطیع اور زیر کرنا ہو تو اس کا تصور کر کے کسی نماز پنجگانہ کے بعد ۱۸ مرتبہ تلاوت کرے انشاء اللہ چند یوم میں ساری دشمنی پیار و محبت میں بدل جائے گی۔

(۱۳) کسی مہم اور کار نیک کو جلد سے جلد کرنا مقصود ہو تو ذہن میں حاجت رکھ کر دو رکعت نماز حاجت پڑھے۔ ہر رکعت میں الحمد کے بعد تین تین مرتبہ سورہ اخلاص کی تلاوت کرے اور امیر المومنین کی خدمت بابرکت میں ہدیہ کر کے ۷۰ مرتبہ غیبی دعا (ناد علی) کی تلاوت کرے۔ انشاء اللہ اسی دن کامیاب ہوگا۔ ورنہ تین روز متواتر اس عمل کو کرے۔

(۱۴) دشمن اور بدخواہوں کی زبان بندی کیلئے ہر نماز پنجگانہ کے بعد دس مرتبہ تلاوت کرے۔ دشمن کی بدخواہی والی زبان بند ہو جائے گی۔

(۱۵) حضور پُر نور صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت کرنا مقصود ہو تو نماز عشاء کے بعد باوضو رہ کر اوّل و آخر ایک ایک تسبیح درود پاک کی تلاوت کرے۔ پھر ۵۰۰ مرتبہ غیبی دعا (ناد علی) پڑھ کر سو جائے انشاء اللہ اسی شب دیدار مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم نصیب ہوگا۔

ضعیف و ناتواں کیلئے

(۱) جو شخص بیماری کی وجہ سے کمزور ضعیف اور ناتواں ہو گیا ہو تو ہر روز ۷۰ مرتبہ تلاوت کرے۔ کمزوری دور ہو جائے گی۔

لاعلاج مرض

(۲) ہر روز بعد نماز پنجگانہ دس مرتبہ غیبی دعا کی تلاوت کر کے خود مریض ہو تو اپنے اوپر دم کرے یا کسی معذور مریض پر دم کر دے۔

کبھی بیمار نہ ہوگا

(۳) ہر نماز عصر کے بعد ہر روز پچیس ۲۵ مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کرنے والا کبھی بیمار نہ ہوگا۔

جسمانی بیماریوں سے نجات

(۴) ہر نماز مغرب کے بعد اٹھائیس مرتبہ تلاوت کر کے جسم پر دم کرنے سے جسمانی بیماریوں سے نجات ملے گی۔

جلد شفا کیلئے

(۵) آپ مریض کو جب بھی پانی پلائیں تو اس پر تلاوت کر کے دم کیجئے۔ انشاء اللہ جلد شفایاب ہوگا۔

By: SIMA, Khan, NORWAY.

ناراض شخص کو خوش کرنے کا طریقہ

اگر کوئی شخص آپ سے ناراض ہے۔ اور تم اُس کے پاس جانا چاہتے ہو۔ تو گھر سے اُس طرف کا قدم پہلے بار نکالو۔ جدھر کا سُر نہ چل رہا ہو۔ اور جب تم اُس کے پاس پہنچو تو اُس کو اُس طرف رکھو۔ جدھر کا سُر نہ چلتا ہو۔ اس کے بعد بات چیت چھیڑ دو ایسا کرنے سے اُس کی ناراضگی دُور ہو جائے گی۔

علاوہ بریں ایک متمدن جماعت میں رہ کر ہر شخص کو چھوٹے بڑے آدمیوں سے ملنے کا اتفاق ہوتا رہتا ہے اور بڑے آدمیوں کی خدمت میں شرف باریابی حاصل کرنے یا ان کے فیض و کرم سے مستفید ہونے کی خواہش قریب ہر شخص کے دِل میں ہوتی ہے۔ لہذا اگر کوئی شخص اپنے مُرشد یا دوست۔ حاکم بالا۔ رُکن اعظم وزیر سلطنت یا بادشاہ کی خوشنودیٔ مزاج حاصل کرنا چاہتا ہو اور اگر وہ ان بڑے بڑے شخصوں سے مراحات وعنایات کا طالب ہو۔ تو مناسب ہے کہ ان سے ملاقات اُس وقت کی جاوے جب بایاں سُر چل رہا ہو۔ اور ملاقات کے دوران میں اِن کو بائیں جانب رکھو اس کے بعد جس چیز کی ضرورت ہو۔ ظاہر ایسا کرنے سے سوال ہرگز رَد نہ ہوگا۔ اور گوہر مقصود ہاتھ آجائے گا۔ اگر بایاں سُر چلنے کی حالت میں نفع کامیابی یا اور دوسرے نیک کاموں کے متعلق سوال کیا جائیگا تو اُس سے عمدہ نتائج ہوں گے اور کامیابی حاصل ہو گی۔

دُوسروں کو بس میں کرنے کا طریقہ

ایک بڑا آئینہ جس میں چہرے سے لے کر گردن تک تمام حصہ دکھائی دے خرید لو۔ اس میں دیکھنا شروع کرو۔ عکس کی پتلی کو نظر کا مرکز بناؤ۔ اور یکسو ہو کر توجہ کرو۔ کہ تمہاری مقناطیس آنکھوں سے نکلکر عکس کی پتلی کے ذریعہ سے اس کے دِل و دماغ پر اثر کر رہی ہے اور وہ ابھی ابھی میرے قابو میں ہوا چاہتا ہے۔ ہر روز نفص گھنٹہ یہ عمل کرو۔ اگر پہلے دِن مشکل ہو۔ تو آہستہ تبدریج بڑھاؤ۔ یعنی پہلے دِن ۵ منٹ۔ دُوسرے دِن۔ ۱۰ منٹ علے ہذ القیاس بڑھائے جائیں یہاں تک کہ تم ایک یا قون گھنٹہ لگا تار بغیر آنکھ جھپکے دیکھ سکو۔ جب تمہاری آنکھوں میں اس قدر طاقت ہو جائے گی۔ کہ ۵ منٹ تک جس کی طرح ٹکٹکی باندھ کر دیکھو گے۔ وہ آپ کے سامنے نہ دیکھ سکے گا اور مطیع ہو جائیگا۔ اس کے آگے ہم آنکھ سے کام لینے کا جو طریقہ جو ہمارا معمولی اور تجربہ ہے۔ لکھتے ہیں۔ شائقین اس کو بہت مفید پاویں گے۔

آنکھوں کے استعمال کا طریقہ

کسی شخص کے نزدیک جاتے ہوئے ہمیشہ اُس کی طرف دیکھ چاہے اُس کی آنکھوں کو دیکھ آنکھوں کے درمیان ناک کی جڑ کو دیکھ۔ اگر تم دیر سے اُس کی طرف دیکھ رہے ہو۔ تو اپنی نظر نیچے اوپر بھی کر سکتے ہو۔ لیکن اُس وقت نہیں۔ جبکہ تُم اُسے ایسا حکم دے رہے ہو۔ جس کی تعمیل کرنے کیلئے تم مجبور ہو۔ اگر تم کو کسی سے بہت دیر تک بات چیت کرنا ہو تو درمیان میں چاہئے اُدھر اُدھر نہ دیکھ لیا کرو۔

لیکن جب تم اپنے مطلب پر پہنچو یا اپنی تقریر کے اُس مطلب پر پہنچو۔ جس کو تم موثر بنانا چاہتے ہو۔ تو بولتے وقت سیدھے اُس کی آنکھوں کی طرف یا ناک کی جڑ کی طرف دیکھ۔ گہری نظر اور ایک ٹک نظر سے دیکھنے کی مشق کرو۔ جھکنے اور چندھیانے والی آنکھوں سے کبھی کسی پر اثر نہیں پڑتا۔ گہری اور زوردار نظر سے دیکھ۔ لیکن اِسی نظر سے تُم اُس وقت تک نہ دیکھ سکو گے۔ جب تک تمہاری مشق تکمل نہ ہو۔ اور ساری تمہاری وقت امادی بھی زبردست ہو۔ جب تم کسی سے کوئی بات منوانا چاہو۔ تو اپنی نظر کو مخاطب کی آنکھوں میں گاڑ دو۔ اور بالکل اِدھر اُدھر نہ رکھو۔ اپنے ارادہ کو مختصر۔ سادہ اور زوردار لفظوں میں اُس کی آنکھ سے آنکھ ملاتے ہوئے ذکر کرو۔ اور اپنے دل میں یہ خیال مضبوط رکھو۔ کہ تم اپنا اثر اس پر ضرور ڈال دوگے اور اس بات کا بھی یقین رکھو کہ تمہاری بات ضرور منظور کرلے گا۔ بات چیت کے درمیان جس وقت تم اُس پر اپنا اثر ڈال رہے ہو۔ اور جہاں تک ممکن ہو سکے۔ اُس کو ادھر اُدھر نہ دیکھنے دو۔ اگر وہ ادھر اُدھر دیکھنے لگے گا۔ تو اُس کو تمہاری باتوں پر غور نہ کرنے کا موقعہ مل جاوے گا۔

جب تک وہ تمہاری طرف اور تم اُس کی طرف دیکھ رہے ہو۔ اور تمہاری آپس میں بات چیت ہو رہی ہے تو تمہاری باتوں پر اُس کو غور کرنے کا موقعہ بہت کم ملے گا۔ ورنہ وہ تمہاری باتوں کو نامنظور کر دے گا۔

بات چیت کے وقت خاص موقعہ پر کسی آدمی کا دھیان اپنی طرف پھرنے کی کئی ایک تجویز ہیں۔ مثلاً اگر تمہارا مخاطب ادھر اُدھر دیکھنے لگے۔ تو ایک تدبیر یہ ہے۔ کہ تم بھی ادھر اُدھر دیکھنے لگو۔ جب ادھر اُدھر دیکھنے سے فائدہ اُٹھانے کیلئے وہ پھر تمہاری طرف دیکھنے لگے۔ تو تم فوراً اُس کی طرف اپنی نگاہ پھیرو اور اس سے پہلے کہ وہ تمہاری طرف دیکھنے کی کوششیں کرے۔ پورے طور پر ممکن ہے کہ تم اپنی بات میں کامیابی حاصل کرو۔

جیوتش کی نایاب لال کتاب

اُردو میں علم جیوتش کی نایاب لال کتاب جو گذشتہ کئی سالوں سے دستیاب نہیں ہوسکتی تھی۔ اب یہ بڑی مجلد کتاب آپ کو اصل کاپی کی ہو بہو فوٹو اسٹیٹ کروا کر اصل جیسی شکل میں حاصل ہو سکتی ہے۔ اس کتاب میں علم نجوم اور ہاتھ کی ریکھاؤں کے متعلق کچھ ایسے نئے نئے شاندار اصول دیئے گئے جو آپ کو دُنیا کی کسی بھی دوسری کتاب میں نہیں مل سکتے۔ اس کے علاوہ اس میں گرہوں کے وسیع پھلادیش کے ساتھ ساتھ ناقص گرہوں کے بینظیر اپائے بھی درج ہیں۔

اس بڑے سائز کتاب کے صفحات تقریباً .... ہیں۔ پورر قم پیشگی آنی لازمی ہے۔ اصل کاپی کی پور نقل /1650 روپے ہے۔ ہندی ایڈیشن ترجمہ کی شکل میں /550 روپے۔

پتہ :- جنرل بک ڈپو۔ اڈہ ہوشیار پور جالندھر شہر فون۔ 2457959 (انڈیا)

گوچر گرہوں کا سعد و نحس (شبھ و ناقص) اثرات

بھارتیہ جیوتش میں گرہوں کے پھلا دیش کے متعلق مختلف طریقوں کا ذکر ملتا ہے۔ زیادہ تر جیوتش (نجومی) لوگ گرہوں کے متعلق اچھے یا بُرے اثرات کو جاننے کیلئے جنم کنڈلی میں اچھے اور ناقص گرہوں کی حالت (پوزیشن) کو دیکھ کر یا ان کی دشا انتر۔ دشاؤں کو دھیان میں رکھتے ہوئے کسی شخص کی زندگی کے متعلق پیشنگوئی کرتے ہیں لیکن گرہوں کی نیک و بد حالت اور دشا۔ انتر دشاؤں کے علاوہ گوچر گرہوں کی حالت کو بھی خیال میں رکھ لیا دجائے تو پھلا دیش کے متعلقہ اور بھی بہتر نتائج حاصل کئے جاسکتے ہیں۔

گوچر گھیرہ کے طریقہ سے قمر (چندر) کنڈلی کو مرکز کر کے کسی خاص گرہ کی موجودہ حال کی پوزیشن کے مطابق اس کا اچھا یا بُرا پھل (اثر) بتلایا جاتا ہے۔ اگر اپنی پیدائش کی راشی کا علم نہ ہو تو اپنی نام راشی کی بنا پر گوچر گرہوں کی گردش کا حال جان سکتے ہیں مگر اس سے گرہوں کے اثرات کی مقدار میں کچھ کمی بیشی ہوسکتی ہے۔ کچھ عالم لوگ جنم لگن سے بھی گوچر گرہوں کے اثرات کا اندازہ لگاتے ہیں۔ یہ بھی اپنے تجربہ کی بناء پر محسوس کیا جاسکتا ہے۔ ماہرین جیوتش نے چندر ماں کی بناء پر سبھی گرہوں کا گوچر پھل الگ الگ بیان کیا ہے۔ جیسے سنیچر اگر چندر ماں سے ۳، ۶ یا ۱۱ویں استھان (خانہ) پر گردش کرے گا تو اس کا اچھا پھل ہوگا لیکن ۱، ۲، ۴، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۲ویں استھان (مقام) پر گردش کرے تو اس کا اثر خراب ہوگا۔ کسی بھی خصوصی گرہ کی گوچر پوزیشن آپ ہماری موجودہ سال کی مفید عالم جنتری سے دریافت کرسکتے ہیں۔ ماہرین علم نجوم نے نو گرہوں کے گوچر اثرات کو الگ الگ بیان کیا ہے جو کہ اس طرح سے ہے۔

گرہ	چندر ماں سے گوچر گرہوں کا اچھا اثر	گرہ	چندر ماں سے گوچر گرہوں کا ناقص اثر
سورج	۳، ۶، ۱۰، ۱۱ویں خانہ	سورج	۱، ۲، ۴، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۲
چندر	۱، ۳، ۶، ۷، ۱۰، ۱۱واں	چندر	۲، ۴، ۵، ۸، ۹ اور ۱۲
منگل	۳، ۶، ۱۱واں استھان	منگل	۱، ۲، ۴، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۲
بدھ	۲، ۴، ۶، ۸، ۱۰، ۱۱واں	بدھ	۱، ۳، ۴، ۵، ۷، ۹، ۱۲واں
برہپت	۲، ۵، ۷، ۹، ۱۱واں	برہپت	۱، ۳، ۴، ۶، ۸، ۱۰، ۱۲
شکر	۱، ۲، ۳، ۴، ۵، ۸، ۹، ۱۰، ۱۱، ۱۲	شکر	۶، ۷ اور ۱۰واں
سنیچر	۳، ۶، ۱۱واں	سنیچر	۱، ۲، ۴، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰، ۱۲
راہو	۳، ۶، ۱۰، ۱۱واں	راہو	۱، ۲، ۵، ۷، ۸، ۹ اور ۱۲
کیتو	۳، ۶، ۱۰، ۱۱واں	کیتو	۱، ۲، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۲واں

عام طور پر سورج، منگل، راہو، سنیچر اور کیتو وغیرہ غصہ ور گرہ چندر ماں سے گوچر وش ۱۔۲۔۴۔۵۔۷۔۸۔۹۔۱۰۔۱۱ اور ۱۲ویں استھان (خانہ) پر دھن کا نقصان، بنتے کاموں میں ازچنیں، جھگڑے فسادات، کلیش، بیماری و دشمن کا خوف، فضول خرچی، آمدن میں رکاوٹیں، بدامنی، گھریلو سکھوں میں کمی اور منصوبوں میں ناکامیابی حاصل ہوگی۔

سنیچر کی ساڑھ ستی اور اڈھیہ کے اثرات بھی شنی کی گوچر چال کے زیر اثر میں آتیں ہیں۔ سنیچر اور راہوں گوچر میں نحس حالت میں آنے سے کاروبار میں مالی نقصان اور گھریلوں اُلجھیں، صحت میں خرابی وغیرہ اور منگل و کیتو، سورج وغیرہ گرہ جھگڑے فسادات، حادثہ خون میں خرابی، عورت یا خاوند کے ساتھ اختلافاب وغیرہ ناقص اثرات پیدا کرواتے ہیں۔ گوچر میں اگر گرہ ناقص اثرات دے رہا ہو تو اسی جنتری میں درج گرہوں کا اپائے اختیار کر کے راحت حاصل کرسکتے ہیں۔

گوچر گرہوں کا پھل (اثر) دینے کا وقت

موٹے طور پر سورج اگلی راشی میں داخل ہونے سے ۵ روز پہلے، منگل ۸ روز پہلے، بدھ اور شکر ۷ دن پہلے (مقیم راشی کے مطابق) اپنا اچھا یا بُرا اثر دینا شروع کرتے ہیں۔ چندر ماں اگلی راشی میں داخلہ سے ۳ گھڑی پہلے، راہو اور کیتو ۳ مہینے پہلے اور برہپت اگلی راشی میں داخل ہونے سے ۲ ماہ پہلے ہی اپنا اچھا یا بُرا اثر دینا شروع کردیتے ہیں۔

گوچر گرہوں کے اثرات کے متعلق اور زیادہ تفصیل سے حال جاننے کے لئے ہماری شائع شدہ بڑی مکمل کتاب ''جیوش تتو'' ہندی میں منگوا سکتے ہیں۔ اس میں پھلا دیش کے متعلق بہت سے سنہرے اصول دیئے گئے ہیں۔

گھر بنانے میں واستو شاستر کے قاعدے

رسوئی گھر (Kitchan)۔ رسوئی گھر کے لئے پلاٹ کا آگے کون یعنی (پورب۔ دکن) کی دشا سب سے اچھی مانی جاتی ہے۔ رسوئی کے کمرہ میں بھی جو دکن پورب کا کونا ہو وہیں گیس کا سلینڈر یا چولہا یا سٹوو رکھنا چاہیے۔

اشنان گھر (Bath Room)۔ اشنان گھر کو مشرق (پورب) دشا میں بنانا چاہیے اور شوچ گھر (Latrine) کو دکن۔ پچھم (جنوب۔ مغرب) دشا میں بنانا چاہیے۔ لیکن آجکل جگہ کی کمی کی وجہ سے شوچ کی دشا کا خاص خیال نہیں رکھا جاتا ہے۔ اگر کسی وجہ شوچ گھر کسی دوسری دشا میں بنانا پڑے تو بھی شوچ والے کمرے میں شوچ کی جگہ دکن۔ پچھم دشا میں رکھنا ٹھیک ہوگا۔ اشنان گھر میں گیندر (پانی گرم والا) دکن۔ پورب دشال میں لگنا چاہیے۔ ڈائینگ کمرہ (Dinning)۔ کھانہ اگر رسوئی میں نہ کیا جاوے تو اس کا بندوبست ڈرائینگ روم (Drawing Room) میں کیا جاسکتا ہے اس کے لئے ڈائننگ ٹیبل ڈرائنگ کمرہ کے دکن پورب میں رکھنا چاہیے۔

بیٹھ (ڈرائینگ کمرہ)۔ موجودہ وقت میں ڈرائنگ (Drawing) کی خاص اہمیت ہے۔ اس میں فرنیچر دکن اور پچھم کی دشاؤں میں رکھنا چاہیے۔ شمال اور مشرق (اتر۔ پورب) کی جانب کچھ کھلی جگہ چھوڑ دین چاہیے۔

سونے کا کمرہ (Bed RooM)۔ گھر کے مالک کے سونے کا کمرہ دکن پچھم دشا میں ہونا چاہیے۔ پلنگ یا چارپائی کمرے میں اس طرح سے لگو میں کہ آپکا سرانہ مشرق یا جنوب کی طرف د ہے۔

پوجا کا کمرہ۔ اپنے گھر میں پوجا کی تعمیر۔ اتر پورب (شمال۔ مشرق) دشا میں رکھنی چاہیے اور پوجا یا عبادت کرتے وقت آپکا منہ بھی پورب یا اتر دشا کی جانب ہونا چاہیے۔

گھر کا اہم دروازہ (Main Gate)۔ مضبوط، خوبصورت اور دلکش ہونا چاہیے۔ اگر ہوسکے تو اس کی دشا اتر یا پورب دشا میں ہونی چاہیے۔ اگر ہوسکے تو اس کی دشا اتر یا پورب دشا ہونی چاہیے۔ اگر مکھ دروازہ کے سامنے کوئی واستو کا دوش (نحس) ہوتی اس کے باہر سواستک کا نشان تلسی یا گلاب کے پودھے لگادیں۔

واستو دوش دور کرنے کے کچھ اپائے: اگر مکان میں واستو شاشتر کے مطابق کوئی نحس (دوش) یا خرابی پائے جائے تو اس کے زیر اثر گھر کے مالک اور اس کے پریوار (جیسے بیوی اولاد، والدین وغیرہ) یا دُعی ددلن کے متعلق پرشانیا بنی رہتی ہیں۔ اس میں رہنے والوں کی صحت بھی ٹھیک نہیں رہتی۔ اس کے لئے ماہرین نے کچھ اپائے تجویز کئے ہیں۔

(۱) جب بھی پانی پیئے اپنا منہ مشرق یا شمال کی طرف رکھیں اور بھوجن کرتے وقت بھی اپنا منہ پورب یا اتر دشا کی طرف رکھیں۔ (۲) ہر طرح کی خوشحالی کیلئے اپنے مکھ (اہم) دروازہ پر شری گنیش، لکشمی، سواستک یا اوم، ۷۸۶ وغیرہ کے مبارک نشانا بنوا کر لگالیں۔ (۳) رسوئی گھر اگر غلط جگہ پر جن گیا ہوت دکن۔ پورب دشا کے کونے میں ایک ہلکی پاور کا بلب لگادیں جو صبح و شام کے وقت جلتا رہے۔ (۴) گھر میں شری رام چرت مانس کے 9 پاٹھ کروانے کے بھی واستو دوش دور ہو جاتے ہیں۔ (۵) گھر میں نو روز تک شری بھگوان کا کیرتن، شری گنیش استوتر، شری ہنومان چالیسہ یا شری درگا سپتشتی کا پاٹھ بلاناغا 9 روز تک کرتے رہنے سے بھی بہت سے واستو دوش دور ہو جاتے ہیں۔ قرآن شریف کی آہیت مبارک کا پاٹھ عبادت کی جاسکتی ہے۔ (۶) گھر کے اہم دروازہ کے آس پاس شری تلسی کا پودھا یا آم کیلا وغیرہ میٹھے پھلوں کے درخت لگائے جاسکتے ہیں ورزائید تفصیل سے اپائے دیکھنے کے لئے ہماری شائع ممفید عالم جنتری ہندی 2003 کا مطالع کرسکتے ہیں۔ ہندی میں واستو ساستر کے متعلق کتب بھی دستیاب ہونگی۔ مصنف پنڈت پنالال جوتشی۔ جالندھر۔

گم ہوئی چیز ملے گی ؟

گھر میں کاروبار میں اچانک کوئی قیمتی چیز گم ہو جائے تو اس کے متعلق چار قس کے پچھتر خیال کئے جاتے ہیں۔ (۱) اندھا کش (۲) سلوچن (۳) مدھم کش (۴) مندراکش

(۱) اندھاکش پچھتروں میں گم ہویا چوری ہوئی چیز مشرق دشا کی جانب گم ہوتی ہے۔ اور کشش کرنے پر جلد مل جاتی ہے۔

(۲) سلوچ پچھتروں میں گم ہوئی چیز شمال (North) دشا کی طرف ہو جاتی ہے۔ اس کا کچھ پتہ نہیں چلتا اور نہ ہی وہ کوشش کرنے پر حاصل ہوتی۔

(۳) مدھیہ کش پچھتر میں گم یعنی چوری چیز دکھن دشا کی طرف گم ہوئی ہوتی ہے اور بہت کوشش کرنے کے بعد آخر مل جاتی ہے۔

نام پچھتر	جس نچھتر میں گم ہوئی هے							ملیگی یا نہیں
اندھاکش	روہنی	پکھ	اترایچا	وشاکھا	پوکھاڑہ	دھنیشٹہ	ریوتی	کوشش کرنے پر جلد ملیگی
سلوچن	کرتکا	پنربسو	پوپھاگنی	سواتی	مولا	شرون	اترابھا	نہیں ملے گی
مدھم کش	بھرنی	آردرا	مگھا	چترا	جیشٹا	ابھیجت	پوربا بھادر	پتہ لگنے پر بھی ملنا مشکل ہے
مند اکش	اشونی	مرگشر	اشلیکھا	ہست	انورادا	اترا کھاڑہ	شتبھکا	بہت کوشش کرنے پر ملیگی

چوری کا مال کہاں پر ہے؟ مندرجہ بالا طریقہ کا چور کا نام کیا ہے میں ۲۸ کی تقسیم سے جو کچھ باقی بچے اس کو چار پر تقسیم کیجئے۔ اگر ایک باقی رہے تو مال بہت قریب ہے یعنی اس جگہ محلہ یا شہر میں ہے اگر ۲ باقی بچیں تو مال ایک جگہ سے منتقل ہو کر دوسری جگہ چلا گیا ہے۔ اگر کچھ بھی باقی نہ ہو تو مال دور جا چکا ہے۔ واللہ اعلم!

چور مرد ہے یا عورت۔ اسی خارج قسمت کو جو اعداد ہوں انہیں باقی القسمت سے ضرب دیکر ۹ پر تقسیم کریں اگر باقی القسمت عدد جفت ہو تو کسی عورت کی سازش سے چوری یا خود عورت چور ہے اگر اعداد طاق ہوں تو چور مرد ہے۔

چور کی عمر کیا ہے۔ مندرجہ بالا قاعدہ سے چور مرد ہے یا عورت سے جو اعداد تقسیم کے بعد باقی القسمت چار ۴، ۵، ۶ ہو تو چور نوجوان و طاقتور ہے۔ اور اگر باقی القسمت ۷، ۸، ۹، ہو تو چور سن رسیدہ ہے یعنی بوڑھا آدمی۔

شراب اخلاق کی دشمن

پروفیسر بیروفن نے لکھا ہے شراب انسان کے اخلاق کے ساتھ وہی کام کرتی جو آگ مٹی کے تیل کے ساتھ۔ وہ تمام محاسن کو رفتہ رفتہ جلا کر انسان کو بندر بنا دیتی ہے۔ آدمی خوف خدا، قوانین مذہب اور آئین کا حکومت کسی کے پاس نہیں رہتا۔ آدمی نشے کی حالت میں ہر طرح کے جرائم کا مرتکب ہو سکتا ہے۔ شراب برائی اور بھلائی کا امتیاز مٹا کر آدمی کے اخلاق کو کمزور کر دیتی ہے۔

فہرست ہائے مسلم اولیاء کرام درسال

نمبر	نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری
۱	حضرت مولانا سید احمد شاہ نقشبندی	لاہور	۲۰؍ہجری
۲	حضرت بابا فرید الدین شکر گنج شکر	پاک پٹن	۵؍محرم الحرام
۳	حضرت بو علی شاہ قلندر صاحب	پانی پت	۱۳؍رمضان
۴	حضرت شاہ جینید صاحب	غازی آباد	۲۴؍رمضان
۵	حضرت بھورے میاں صاحب	رامپور	۴؍محرم الحرام
۶	حضرت غوث الاعظم قدس اللہ سرہ العزیز	گوالیار	۲۰؍محرم الحرام
۷	حضرت شیخ عبداللہ صاحب	بغداد	۱۱ربیع الاول
۸	خوجہ شمس الدین صاحب	سیالکوٹ	۱۳-۱۵؍صفر
۹	خواجہ نظام الدین اولیا	دہلی	۱۷؍ربیع الاول
۱۰	عرس دانا میاں (محمد علی حد آم)	بریلی	۴؍ربیع الاول
۱۱	خواجہ معین الدین چشتی	اجمیر	۶-۸؍رجب
۱۲	خواجہ امیر خسرو	دہلی	۱۷-۱۸؍شوال
۱۳	خواجہ نصر الدین چراغ دہلوی	دہلی	۱۸؍رمضان
۱۴	خواجہ قطب الدین بختیار کاکی	دہلی	۱-۱۴؍رمضان
۱۵	حضرت شیخ مجدد الف ثانی	سرہند	۲۷ تا ۲۹ صفر
۱۶	سائی جیب اللہ صاحب نقشبندی	فیروزپور کینٹ	۱۹ تا ۲۰ ذیقعد
۱۷	مخدوم شاہ مینا صاحب	لکھنؤ	۲۲؍صفر
۱۸	پیر عظمت علی شاہ صاحب	دیوبند	۵ تا ۸ شوال
۱۹	مولانا فضل الرحمن صاحب	مراد آباد	۱۴؍رمضان
۲۰	پری حیدر علی شاہ صاحب	جلال پور	۵-۷ جمادالثانی

جیوتش کی نایاب کتاب

بیماری کا بغیر دوائی بھی علاج ہے — مگر موت کا کوئی علاج نہیں
دنیاوی حساب کتاب ہے — کوئی دعوئ خدائی نہیں

علم سامدرک کی بنیاد پر چلنے والے جیوتش کی مدد سے ہاتھ ریکھا کے ذریعہ درست کی ہوئی جنم کنڈلی سے زندگی کے حالات جاننے کے لئے **"لال کتاب"** جس کو جیوتش کے مشہور عالم پنڈت روپ لال جی جیوتشی جی نے تصنیف کیا تھا اور شرما گردھاری لال ساکن پھروالا نے ۱۹۵۲ء میں شائع کریا تھا۔ یہ کتاب کئی سالوں سے نایاب ہو چکی تھی۔ یہ کتاب اتری دکھنی پچھمی اور پوربی بھارت میں عرب ممالک میں بھی بیحد مشہور ہے۔ کتاب مجلد بڑے سائز میں ہے۔ قیمت (بھارت میں) سولہ سو پچاس روپیہ۔/1650 ڈاک خرچ الگ۔ غیر ممالک میں ڈاک خرچ الگ سے ڈاک خانہ کے اصول کے مطابق ہوگا۔

جنرل بک ڈپو اڈہ ہوشیار پور جالندھر۔144008 فون : 57959

مفید اور کار آمد نقش

دشمن کا منہ بند کرنے کا نقش

اس نقش کو چاندی پر کھدوا کر انگوٹھی میں پہنے۔ جب کسی امیر یا دشمن کے پاس جاوے انگوٹھی کو پہن لے۔ دشمن کا منہ بند ہو اور امری دیکھ کر خوش ہو۔

ک	س	ا	م	ہ
ہ	م	ہ	ف	س
ہ	ک	س	ا	م
س	ا	م	ہ	ک
م	ہ	ک	س	ا

نقش جس سے بھوت بھاگے

۱۔ مندرجہ ذیل نقش سے بھوت بھاگ جاتے ہیں۔

۲۔ اگر داتن کی کونچی سے پتھر پر لکھ کر اس پتھر پر مریض کو بیٹھا کر اشنان کرادے تو مرض دور ہو جاوے۔

۰	۰	۴	۱
۸	۳	۸	۶۸
۷۱	۶۶	۸۰	۴
۴	۵	۷۰	۶

آدھا شیشی دور کرنے کا نقش

اس نقش کو لکھ کر آدھا شیشی کے درد والے آدمی کے گلے میں باندھے آرام ہو۔

۱۰	۱۷	۱۲	۷
۶	۳	۲۴	۱۳
۱۶	۱۱	۸	۱
۴	۵	۱۲	۱۵

اس نقش کو گلے میں باندھنے سے مریض کا مرض چلا جائے

اس نقش کو اتوار کے دن چڑھتے چاند میں بھوج پتر پر اشٹ گندھ سے لکھ کر گل کی دھونی دے کر مریض کے گلے میں باندھے۔

۱۰	۷۷	۲	۷
۶	۳	۷۴	۷۳
۷۶	۷۱	۲	۱
۴	۵	۷۱	۷۵

نزلہ زکام دور کرنے کا نقش

جب زکام بدن ہونے سے سر درد وغیرہ کی شکایت ہو تو اس نقش کو سرسوں کے پتے پر لکھ کر چباوے تو زکام دور ہو جائیگا۔

۲۵	۳۵	۲	۸
۷	۳	۲۹	۲
۲۴	۲۶	۹	۹
۴	۶	۲۷	۳۰

پوشیدہ دھن ملنے کا نقش

اس نقش کو بھگوان کے نام کے ساتھ لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو پوشیدہ دھن ملے گا۔

۲۲۴۱	۲۲۹۲	۲۲۸۷	۲۲۹۵
۲۲۹۳	۲۲۸۰	۲۲۹۲	۲۲۸۲
۲۲۹۳	۲۲۸۴	۲۲۹۲	۲۲۸۲
۲۲۲۸	۲۲۸۵	۲۲۹۲	۲۲۸۲

مرض سے محفوظ رہنے کا نقش

اس نقش کو مکھا نکشتر میں چمڑے پر لکھے اور منہار کی مٹی میں دباوے تو مرض پاس نہ آئے۔

۸۲	۸۶	۸	۷
۶۳	۳۵	۵۶	۵۵
۵۸	۳۶	۸	۱
۴	۵	۸۴	۲۷

کان کا درد دور ہو

اس نقش کو انار کے رس میں لکھوا کر کان میں باندھ لے تو کان میں درد ہرگز نہ ہوگا۔

۱۰	۷۷	۲	۷
۶	۳	۷۴	۷۳
۷۶	۷۱	۲	۱
۴	۵	۷۱	۷۵

باری کا بخار دور کرنے والا نقش

جس کو باری کا بخار آتا ہو اس کے گلے میں یہ نقش باندھ دے تو بھگوان کی کرپا سے یہ بخار ہرگز نہ آویگا۔

۳	۴	۷	۱۴
۵	۳	۶	۳
۱	۴	۱	۷
۶	۶	۱۴	۴

پرسوت پیڑا دو کرنے والا نقش

اس نقش کو گنگارج سے بھوج پتر پر لکھ کر حاملہ عورت کو پلادیں۔

۱۸	۳۵	۲	۷
۷	۳	۳۲	۳۱
۳۴	۳۶	۹	۱
۴	۵	۳۰	

اس نقش کو درخت پر باندھنے سے بہت پھل پیدا ہوں

اس نقش کو آم کے رس سے لکھ کر آم کے درخت میں باندھیں تو پھل بہت ہوں۔

۷۸	۶۵	۲	۸
۷	۳	۹۲	۱
۹۴	۹۶	۹	۱
۴	۶	۳۰	۹۱

سب مرادیں پوری ہوں

یہ نقش لکھ لکھ کر دریا میں ڈالتے جائیں جو لوٹ آوے اس کو اپنے پاس رکھ لیں۔

۹	۴	۱	۶
۶	۱	۴	۹
۴	۹	۶	۱
۱	۶	۹	۴

اس نقش کے لکھنے سے کھوئی ہوئی چیز مل جائے

اس کو کنیر کی چھایا میں بیٹھ کر بکر کی ہڈی کی قلم بنا کر لکھے تو کھوئی ہوئی چیز مل جائے۔

ہوں	ہوں	ہوں	ہوں
ایں	ایں	ایں	ایں
جن	جن	جن	جن
ہریں	ہریں	ہریں	ہریں

عقل بڑھانے والا نقش

اس نقش کو شکل پکش میں تھالی پر لکھ کر اس میں کھیر کھلانے سے عقل بڑھتی ہے۔

۷۱	۹۱	۲۸	۸
۷	۳	۹۳	۹۶
۹۴	۹۴	۹	۱
۴	۶	۷۵	۷۱

وشی کرن کا نقش

اس نقش کو لکھ کر بتی بنا کر گھی کے چراغ میں جلاوے تو من چاہی عورت گھر میں آوے۔ اور اگر دئے کی بتی اس کی طرف کو جلاوے تو وہ بہت محبت کرلے۔

۱	۸	۱	۱۴
۷	۱۲	۱۲	۷
۶	۳	۶	۹
۵	۱۰	۱۵	۴

آم کے درخت میں بہت پھل ہوں

اس کو آک کے رس سے لکھ کر آم کے درخت میں باندھیں تو خاص طور سے پھل زیادہ ہوں۔

۴	۵	۵	۷
۸	۴	۸.	۱
۶	۳	۶	۶
۳.	۹	۲	۷

یہ نقش جس عورت کی کمر میں باندھے تو عمر بھر دُکھ نہ ہو

اس نقش کو گدھے کے ہاڑ پر لکھیں اور عورت اسے اپنی کمر سے باندھے تو اس کو کسی قسم کا کوئی دکھ بیماری نہ ہو۔

۹	۲۴	۲	۸
۷	۲	۲۷	۲۷
۲۳	۱۸	۸	۱
۴	۹	۱۶	۱۲

حمل کو محفوظ رکھنے والا نقش

اس نقش کو کانسے کی تھالی میں لکھ کر اور اس تھالی میں پانی ڈال کر حاملہ عورت کو پلاوے تو حمل نہ گرے۔

۹۲	۹۶	۲	۸
۷	۰	۹۵	۹۵
۳۶	۹۳	۹	۱
۴	۶۶	۹۱	۹

خواہش پوری ہو

اس نقش کو سرسوں کے رس سے لکھ کر بن میں گاڑدیں تو خواہش پوری ہو۔

۹۲	۹۹	۲	۸
۷	۳	۹۶	۹۵
۹۲	۹۲	۹	۱
۴	۶	۹۴	۹۱

ایضاً

۹۵	۸۲	۲	۸
۷	۳	۷۶	۷۰
۸۱	۵۸	۹	۱
۴	۶	۷۶	۸۰

منور تھ پورا ہو

اس نقش کو کتے کے ناخن سے لکھ کر بازو پر باندھے تو دل کی مراد پوری ہوتی ہے۔

۵۵	۶۲	۴	۷
۶	۳	۶۲	۱
۶۱	۵	۶۱	۱
۴	۵	۳۵	۴۰

راج سبھا میں عزت ہو

اس نقش کو بھوج پتر پر لکھ کر اپنے پاس ہر وقت رکھیں تو راج سبھا میں بہت عزت ہو۔

۴۴	۴۵	۲	۷
۶	۳	۶۲	۱
۶۱	۵	۶۱	۱
۴	۵	۳۵	۴۰

سب روگ ہرن نقش

کسی بھی روگ میں اس نقش کو لکھ کر بازو پر باندھنے سے سب روگ دور ہو جاتا ہے۔

		۵		
	۲		۶	
۳		۱۰		۷
	۴		۸	
		۶		

اس نقش کو گائے کے گلے میں باندھنے سے دودھ بڑھ جاتا ہے

اس نقش کو کیسر سے بھوج پتر پر لکھ کر گائے کے گلے میں باندھنے سے دودھ بہت بڑھ جاتا ہے۔

श्री	श्री	श्री	श्री
श्री	श्री	श्री	श्री
श्री	श्री	श्री	श्री
श्री	श्री	श्री	श्री

دس گورو صاحبان کی زندگی کے مختصر حالات

(۱) شری گورونانک دیو جی:-

شری گورونانک دیو جی کا جنم (اوتار) تلونڈی (ضلع شیخوپورہ) جو آجکل پاکستان میں ننکانہ صاحب کہلاتا ہے کارتک شدی پورنماشی کو بکرمی سمت ۱۵۲۶ء مطابق سن ۱۴۶۹ء عیسوی میں ہوا تھا۔ پتا کے پروہت پنڈت ہردیال نے ان کے پتا مہتا کالو کو شروع ہی میں بتا دیا تھا کہ بالک نانک دیو کی کنڈلی میں گرہوں کے مطابق وہ ایک سدھ اوتار پرکھ ہیں اور لوگ اس کو سچا بادشاہ اور مسیحا پیر تصور کریں گے۔

جنم کنڈلی شری گورونانک دیو جی

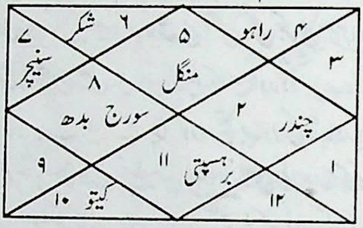

شروع سے ہی شری گورونانک دیو جی کا روحانی باتوں کی طرف خاص رجحان تھا۔ دُنیاوی باتوں کی طرف دلچسپی نہ کے برابر تھی۔ کچھ بڑا ہونے پر جب انکے پتا نے اُن کو کچھ دولت دیکر بیوپار کیلئے بھیجا تو انہوں نے وہ دولت غریب سادھوؤں میں بانٹ دی اور سادھو سنتوں کے درمیان زیادہ وقت بتانے لگے۔ ۱۶ سال کی عمر میں ان کی شادی کردی گئی مگر ان کے روحانی رجحان میں کوئی کمی نہیں آئی۔ تھوڑا عرصہ نوکری کرنے کے بعد وہ فقیر بن کر اپنے شاگرد مردانہ کے ساتھ دور دراز کے سفر پر نکل گئے۔ اپنے فقیری سفر کے دوران انہوں نے خدا سے غلفت رہنے والے گمراہ لوگوں کو دھرم اور محبت کا پیغام دیا اور لوگوں کو بناوٹی زندگی اور ذات پات کے وہم سے اوپر اُٹھ کر آپسی بھائی چارے کا پیغام دیا۔ اسوج بدی دشمی ۷ ستمبر ۱۵۳۹ء کو کرتارپور (پاکستان) میں یہ مہان سنت جیوتی جیوت سما گئے۔ شری چند اور لکھمی داس ان کے دولڑکے ہوئے۔

(۲) شری گورو انگد دیو جی

ان کا جنم مُکتسر سے (تین کوس پورب کی جانب) گاؤں متے کی سرائے میں بیساکھ شدی یکم تتھی سن عیسوی ۳۱ مارچ ۱۵۰۴ء کو ہوا تھا۔ انکے والد صاحب کا نام پھیرومل اور ماتا کا نام شریمتی دیا کور تھا۔ اور پیدائش متے کی سرائے فروزپور میں ہوئی تھی۔ یہ شری گورونانک دیو جی کے دیدار (درشن) کرنے شری کرتارپور گئے اور وہاں پر ان کی سیوا اتنی لگن سے کی کہ شری گورونانک دیو جی مہاراج نے گورو یائی کی گدی ان کو بخش دی۔ شری گورو انگد دیو جی نے شری گورونانک بانی کو گورمکھی زبان کی شکل دی۔ ان کے وقت میں بہت سے لوگ سکھ دھرم میں شامل ہو گئے۔ شری گورو امرداس جی کو گورو یائی دیکر چیت شدی چوتھ ۱۶۰۹ بکرمی سمت مطابق ۲۹ مارچ ۱۵۵۲ء کو جوتی جیوت سما گئے۔

(۳) گورو امرداس جی

ان کا جنم بیساکھ شدی چودش بکری ۱۵۳۶ء یعنی عیسوی ۵ مئی ۱۴۷۹ء کو گاؤں باسرکے ضلع امرتسر میں ہوا تھا۔ اُن کے پتا کا نام بابا تیج بھان تھا۔ سورج ونشی راجہ دشرتھ کے لڑکے شری بھرت جی کے ونش سے مانے جاتے ہیں۔ شروع سے ہی ان کا رجحان فقیری کی طرف لگتا تھا۔ ۲۱ بار تیرتھ یاترا کے لئے گئے۔ سماج کے کھوکھلے رواجوں کو سدھارنے کی جانب خاص دھیان دیا۔ عورتوں میں رسم ستی کو بند کرواکے عورتوں کو دوبارہ شادی کرنے کی اجازت دی۔ گوئیندوال میں ایک بڑی باولی بنوائی۔ ۱۵۷۴ء میں شری گورو رام داس کو گرودگدی دیکر بھادوں شدی پورنماشی یعنی یکم ستمبر ۱۵۷۴ء مطابق (۲) اسوج ۱۶۳۱ء بکرمی سمت کو جوتی جیوت سما گئے۔

(۴) چوتھی پاتشاہی گورو رام داس جی

کا جنم اُتار لاہور (پاکستان) چونامنڈی میں کارتک بدی دوج ۲۴ ستمبر ۱۵۳۴ء کو ہوا تھا۔ ان کے پتا شری ہریداس اور ماتا دیا کور دونوں پرماتما کے بھگت اور پروپکاری کی مورت تھے۔ لاہور میں اکبر بادشاہ نے ان سے ملاقات کرنے کے بعد ان کے علم سے خوش ہو کر اُن کو زمین دی جس پر انہوں سے ایک بڑا بھاری تالاب بنوا کر شری امرتسر کی بنیاد رکھی۔ بھادوں شدی تیج سن ۱۵۸۱ء یکم ستمبر کو اپنے پتر شری گورو ارجن دیو جی کو گورو یائی دے کر گوئیندوال جوتی جیوت سما گئے۔

(۵) پانچویں پاتشاہی گورو ارجن دیو جی

ان کا جنم بیساکھ بدی سپتمی ۱۵ اپریل ۱۵۶۳ء کو گوروئیندوال ضلع امرتسر میں گورو رام داس جی کے گھر میں ہوا تھا۔ گورو ارجن دیو جی سنسکرت اور فارسی زبان کے بڑے عالم تھے۔ ساتھ میں گورمکھی زبان کے بھی بڑے ماہر

تھے۔انہوں نے سکھ دھرم کی بنیاد رکھی اور گورو گرنتھ صاحب کی بیڑ اور پوتر بانی کا پرکاش کیا شری گرنتھ صاحب کی پرسدھ بانی سکھمنی صاحب، باون اکھری، بارہ ماہ وغیرہ رچنائیں ان کی وقت شاعری اور علم کی قابلیت کو ظاہر کرتی ہیں۔انہوں نے ڈیرا صاحب اور ہرمندر صاحب کی تعمیر کا کام مکمل کروایا۔ ترنتارن اور کرتار پور شہریوں کی بنیاد رکھی۔ انکی بڑھتی ہوئی مقبولیت کو دیکھ کر ان کے مخالفوں نے وقت کے بادشاہ جہانگیر کے کان بھرنے شروع کر دیئے۔اس طرح بادشاہ نے ان کو لاہور کے قلعہ میں قید کر دیا۔انسانیت اور دھرم کے دشمن نے شدید ظلم کرنے کے بعد ۳۰ مئی ۱۶۰۶ء میں ان کو شہید کر دیا۔ان کی شہادت کی یادگار میں میلہ جوڑ منایا جاتا ہے۔

(۶) چھٹی پاتشاہی گورو ہرگوبند صاحب

ان کے پتا شری گورو ارجن دیو اور ماتا کا نام شریمتی گنگا تھا۔ان جنم ہاڑ بدی یکم سمت ۱۶۵۲ بکرمی مطابق ۱۹ جون ۱۵۹۵ء کو وڈالی صاحب ضلع امرتسر میں ہوا تھا۔اپنے پتا کی شہادت کے بعد گورو گدی پر بیٹھتے۔اپنے پتا کا بدلہ لینے اور اس وقت کے ظالم حاکموں کو سبق سکھانے کیلئے فوج تیار کر کے بہت بار جنگ کی۔جہانگیر نے ان کو گوالیار کے قلعہ میں قید کروا دیا۔وہاں سے رہائی کے بعد انہوں نے صوبیدار پنجاب کو تین دفعہ شکست دی۔ چیت شدی پنچمی کے مطابق ۲ مارچ ۱۶۴۴ء میں وہ جوتی جیوت سمائے۔

(۷) ساتویں پاتشاہی گورو ہری رائے جی

یہ گورو ہرگوبند صاحب کے پوترے تھے۔ان کے پتا کا نام بابا گورو تا جی تھے۔ ان کا جنم ۱۶ جنوری ۱۶۳۰ء (ماگھ شدی ترودشی) کو کیرت پور صاحب میں ہوا تھا۔ان کی دارا شکوہ کے ساتھ بہت دوستی تھی۔انہوں نے سکھ فوج کی طاقت میں بہت اضافہ کیا اور ظلم کے خلاف جدوجہد کرتے رہے یہ گورو ہری کرشن کو گورو گدی سنبھال کر کارتک بدی نومی (۶ اکتوبر ۱۶۶۱ء) کو کیرت پور صاحب میں جوتی جیوت سما گئے۔

(۸) گورو ہری کرشن صاحب

اُن کے پتا گورو ہری رائے اور ماتا کا نام بی بی سلھنی تھا۔ان کا جنم کیرت پور صاحب میں ساون بدی نومی (۷ جولائی ۱۶۵۶ء) کو ہوا تھا۔یہ ایشور بھگتی پر بہت یقین رکھتے تھے۔ چیت شدی چودش (۳۰ مارچ ۱۶۶۴ء) کو دہلی میں جوتی جیوت سمائے۔انکی یاد میں بنگلہ صاحب دہلی میں ہر سال میلہ منایا جاتا ہے۔

(۹) گورو تغ بہادر صاحب

نویں پاتشاہی گورو تیغ بہادر جی کا جنم بیساکھ بدی پنچمی تتھی بکرمی ۱۶۷۸ء کو یعنی سن ۱۶۲۱ شری امرتسر میں ہوا تھا۔اُن کے پتا کا نام گورو ہری گوبند صاحب اور ماتا کا نام نانکی جی تھا۔انہوں نے ہتھیار چلانے کی ٹریننگ اپنے والد صاحب سے لی۔ بچپن سے ہی شری تیغ بہادر دلیر اور دیانتدار تھے۔ چھوٹی عمر میں ہی انہوں نے اپنے پتا کے ساتھ مل کر مغلوں کے خلاف جنگ لڑی۔

کشمیری پنڈتوں کی فریاد پر وہ اپنی سکھ سنگت کے ساتھ دہلی روانہ ہوئے۔ اورنگزیب نے انہیں مسلمان بنانے کی ناکام کوشش کی۔ شاہی حکم کے مطابق انگومگھر شدی پنچمی تتھی (۱۵ نومبر ۱۶۷۵ء) کو دہلی کے چاندنی چوک میں شہید کر دیا گیا۔اس طرح گوروؤں کی امر جیوت کو مسلسل قائم رکھتے ہوئے ہندو دھرم کی حفاظت کیلئے بے مثال قربانی دی۔

(۱۰) دشم پاتشاہی شری گورو گوبند سنگھ جی

ان کے پتا کا نام گورو تیغ بہادر اور ماتا کا نام گجری تھا۔ان کا اوتار (جنم) پٹنا صاحب میں پوہ شدی سپتمی تتھی بکری ۱۷۲۳ء (۲۲ دسمبر ۱۶۶۶ء) کو ہوا تھا۔ بچپن میں ہی ان کو تیر کمان اور دوسرے ہتھیار چلانے کا بہت شوق تھا۔ جب ان کے پتا گورو تیغ بہادر کی شہادت ہوئی تو انہوں نے ہندو دھرم کی حفاظت کیلئے سن ۱۶۹۹ء میں یکم بیساکھ کو خالصہ پنتھ کی بنیاد رکھی اور ہر سچے سکھ کو کیس، کرپان، کنگھی، کچھا اور کڑا دھارن کرنا لازمی قرار دیا گیا اور تمباکو اور دیگر نشہ کی چیزوں کے استعمال کی مناہی کی۔مغل فوج کو جنگ میں کئی بار شکست دی۔ ان کے چار صاحبزادوں میں دو بڑے صاحبزادے چمکور صاحب کی جنگ میں شہید ہوئے جبکہ دو چھوٹے صاحبزادوں کو سرہند میں دیوار میں زندہ چنوا دیا گیا۔شری گورو گوبند سنگھ جی سچے دیش بھگت، سنت، سپاہی، بہادر اور انکھی یودھا تھے۔اس کے ساتھ ہی وہ فارسی اور سنسکرت زبان کے بلند پایہ شاعر بھی تھے۔ان کی کچھ چیدہ رچناؤں میں چنڈی دی وار، ظفر نامہ، بچتر ناٹک، جاپ صاحب اکال استوت مشہور ہیں۔ بکرمی ۱۷۶۵ء کارتک شدی پنچمی ۷ اکتوبر ۱۷۰۸ء کو نندورا حضور صاحب میں جوتی جیوت سما گئے۔

جیوتش گیان شاستر (پنجابی)
اس کتاب میں جیوتش سیکھنے کے شروعاتی گُر بتائے گئے ہیں جس کو پڑھ کر کوئی انجان شخص بھی جیوتش کا عالم بن سکتا ہے۔
قیمت -/75 روپے
جنرل بک ڈپو اڈا ہوشیار پور جالندھر

صحت سے تعلق رکھنے والی قدرتی نعمتیں

(1) کیلشیم (Calcium)۔جسم میں اس کی کمی سے ہڈیاں کمزور ہوجاتی ہیں۔اور جسم میں کمزوری آجاتی ہے۔کیلشیم بادام، شلغم، گوبھی، گیہوں، دودھ، نیبو، مولی اور سنگترے میں زیادہ تعداد میں پائی جاتی ہے۔

(2) لوہا (Iron)۔اسکی کمی سے خون کی حرکت کم ہوجاتا ہے۔اور کئی طرح کی بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں۔یہ گیہوں، چنے، بادام، ساگ، کھجور، کشمش، پیاز، مولی اور پھلوں میں زیادہ تعداد میں پائی جاتی ہے۔

(3) سوڈیم (Sodium)۔اس کے کم ہونے سے بدہضمی ہوجاتی ہے۔یہ دودھ۔ژلغم۔سیب۔ کشمش، گوبھ، گاجر، پیاز، اور ٹماٹر وغیرہ مے زیادہ تعاد میں پائی جاتی ہے۔

(4) فاسفورس (Phosphorus)۔اس کی کمی سے دماغ کمزور پڑجاتا ہے۔اور ہڈیا کمزور ہوجاتی ہے۔۔اور یہ گیہوں، مٹر، اخروٹ، بندگوبھی، کیسرہ، خربوزہ، سیب، لوکی، پالک، مچھلی اور بینگن میں زیادہ ہوتی ہے۔

(5) کلورئن (Chlorine)۔اس کے کم ہونے سے جسم میں کئی طرح کی بیماریں دور ہوجاتی۔ار یہ ٹماٹر، پالک، دودھ، بندگوبھی، انڈے، کیلے، کھجور، نیبو، ناریل اور گیہوں میں زیادہ پایا جاتا ہے۔

(6) آئیڈین (Iodine)۔اس کی کمی سے جسم میں گلٹیاں پڑجاتی ہیں۔اور خون خراب ہوجاتہے۔اور یہ بندگونی، اناس، کیلا، سیب، ناشپاتی، گاجر، آلو، اور پودنیہ میں میں زیادہ پایا جاتا ہے۔

(7) سلفر (گندک) (Sulphur)۔اس کی کمی سے کئی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔معدہ خراب ہوجاتا ہے۔اور یہ شلغم، پالک، گوبھی، مولی، پیاز، انڈے، مونگ پھلی، چنے، سنگترے، اور مالٹے میں زیادہ پایا جتاہے۔

(8) میگنیشیم (Magnesium)۔اس کی کمی سے خون خراب ہوجاتا ہے۔سر چکراتا ہے۔اور کئی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔اور یہ بادام ۔مونگ پھلی، ٹماٹر، پالک، کھجور، انجیر، کشمش، نیبو، گوبھی، سنگترے اور سیب میں زیادہ پایا جاتا ہے۔

(9) پوٹاشیم (Potassium)۔اس کی کمی سے جلدی بیماریاں پیدا ہوجاتی ہیں۔اور معدہ خراب ہوجاتا ہے۔سر چکراتا ہے۔اور یہ ٹماٹر، شلغم، پیاز، بندگوبھی، پھول گوبھی، لوبھیا، دودھ، اناس، آلونجارہ، نیبو، سنگترہ اور ناشپاتی میں زیادہ پایا جاتا ہے۔

گیہوں:-اس میں فاسفورس زیادہ تعداد میں پاتا جاتا ہے۔اور وٹامین بھرا رہتا ہے۔جسمانی طاقت کو بڑھاتا ہے۔خون پیدا کرتا ہے۔معدہ طاقتور ہوتا ہے۔ہڈیاں مضبوط ہوتی ہیں۔گیہوں کا آٹا زیادہ باریک استعمال نہیں کرنا چاہئے۔

دودھ:- گائے دودھ کو امرت مانا گیا ہے۔اس میں سب طاقتیں پائی جاتی ہیں۔اس میں فاسفورس، کیلشیم، میگنیشیم، آئرن وغیرہ سب پائے جاتے ہیں۔اس سے دماغ کو طاقت پہنچتی ہے۔دانت مضبوط ہوتے ہیں۔دودھ ہمیشہ تازہ اور گائے کا اُبال کر پینا چاہئے۔تھوڑا سا شہد ملا لینا چاہئے۔دودھ سے بنا ہوا دہی ملائی وغیرہ بھی جسم کو طاقت بخشتے ہیں۔

شہد:-یہ بہت جلد ہونے والی اور فائدہ مند چیز ہے۔یہ خون کو صاف کرتا ہے۔اور خون پیدا کرتا ہے۔اگر گرم پانی میں ڈال کر پیا جائے۔تو موٹاپا کم ہوجاتا ہے۔ہڈیوں اور پھیپھڑوں کو مضبوط کرتا ہے۔صبح کے وقت اگر تھوڑا سا شہد پانی میں ملا کر روزانہ پیا جاوے۔تو کئی بیماریاں دور ہوجاتی ہیں۔خالص شہد آنکھوں مے سلائی سے ڈالنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

انار:-یہ دل اور پھیپھڑوں کو طاقت دیتا ہے۔جسم میں چستی پیدا کرتی ہے۔معدہ صاف کرکے بھوک لگاتا اس میں وٹامین کافی تعداد میں پایا جاتا ہے۔اس کی کئی قسمیں ہیں۔بادانہ، قندری، یہ دونوں ہی مفید ہوتے ہیں۔

سیب:-شریر کے اندر جو زہر ملا مادہ پیدا ہوتا ہے۔اس کو یہ دوع کرتا ہے۔اس کو چھلکے کے ساتھ استعمال کرنا چاہئے۔اس میں وٹامین، پوٹاش، لوہا، اور دوسرے ایسڈ بھی ملتے ہیں۔سیب کا یہ بھی بہت فائدہ مند ہے، دل کو طاقت دیتا ہے۔

انگور:-یہ معدہ کو طاقت دیتا ہے۔خون پیدا کرتا ہے۔قبض کو دور کرتا ہے۔جسم کو تندرست رکھتا ہے۔بہت فائدہ دیتا ہے۔گردے کی بیماری کو مفید ہے۔ ہضم دیر سے ہوتا ہے۔

سنگترہ:-یہ خون پیدا کرتا ہے۔معدہ کو طاقت دیتا ہے۔بدہضمی کو دور کرتا ہے۔بھوک کو بڑھاتا ہے۔اور کئی طرح کی بیماریوں کو مفید ہے۔نجار

پت کو مارتا ہے۔اس میں وٹامین تیسری طرح کا زیادہ پایا جاتا ہے۔

آملہ:- اس کے بہت فائدے ہیں۔ ہر ایک بیماری کو دور کرتا ہے۔ پیٹ کو صاف کر کے ہاضمہ کو درست کرتا ہے۔اس کے رس میں شہد ملا کر پینا بہت طاقت دیتا ہے۔خون کو صاف کرتا ہے۔اس میں بھی تیسری طرح کا وٹامین زیادہ مقدار میں ہوتا ہے۔

امرود:- یہ دل کو قوت دیتا ہے۔اسکے گن بھی سیب کی طرح ہی ہوتے ہیں۔ہضم دیر سے ہوتا ہے۔اس میں تیسری طرح کی وٹامین زیادہ پائی جاتی ہے۔اسکے بیج نہیں پھینکنے چاہیں۔دوپہر کو کھانے کے بعد مفید ہے۔

لیموں:- اس کے بہت ہی فائدے ہیں۔اسکی بوندیں پانی میں ڈال کر پینے سے پیاس کم لگتی ہے۔نجار کو بھی مفید ہے۔بدہضمی اور پیٹ کی سب بیماریوں کو مفید ہے اس کے استعمال سے آنکھوں کی بینائی تیز ہوتی ہے۔خون کو صاف کرتا ہے۔بھوک کو تیز کرتا ہے۔دانتوں پر ملنے سے کیڑے مرجاتے ہیں۔پار یوریا کو بھی مفید ہے۔

آم:- یہ بھی خون پیدا کرتا ہے۔آم کھا کر دودھ کی لسی پی جاوے تو بہت ہی مفید ہے۔معدہ کو صاف کرتا ہے۔اس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں۔ کلمی اور سہارنی آم بہت مفید ہوتے ہیں۔اس میں وٹامین بہت زیادہ ہوتی ہے۔قبض کو دور کرتا ہے۔بھوک کو بڑھاتا ہے۔کچے آموں کا اچار بھی ہاضمہ کے لئے بہت مفید ہوتا ہے۔

جامن:- یہ بہت فائدہ مند پھل ہے۔معدہ کو صاف کر کے بھوک کو بڑھاتے ہیں۔ہر ایک چیز کھائی ہوئی کو ہضم کر دیتا ہے۔پیشاب کے روگوں کو دور کرتا ہے۔اگر اس کی گٹھلی کوٹ کر اس کو ہمراہ شہد استعمال کریں۔تو بھوک بہت لگتی ہے۔پرمیہ دور ہوتا ہے۔جسم تندرست اور مضبوط ہوتا ہے۔ ویزج گاڑھا ہوتا ہے۔شکر کی بیماری میں بھی فائدہ مند مفید ہے۔

خربوزہ:- گردے کو صاف کر کے بھوک کر بڑھاتا ہے۔خون صاف کرتا ہے۔اسکے بیج سکھا کر اور ان کو چھل کر گھوٹ کر پیئے جاویں تو خون کو صاف کرتے ہیں اور معدہ کو قوت دیتے ہیں۔لکھنو کا خربوزہ مفید ہوتا ہے۔

تربوزہ:- گرمی کو دور کرتا ہے۔اس کا پانی پینے سے پانڈ وروگ کو دور کرتا ہے۔اس سے پیشاب کھل کر آتا ہے۔اس کے بیج گھوٹ کر پینے بہت مفید ہے۔خون کو صاف کرتے ہیں۔قبض کو دور کرتا ہے۔

کھیرا:- اس کی تاثیر ٹھنڈی ہوتی ہے۔گرمی کو کم کرتا ہے۔ پیاس کم لگاتا ہے۔خون کی تیزی کم کرتا ہے۔

پپیتا:- اس میں وٹامین بہت زیادہ ہوتی ہے۔ یہ پیٹ کی سب بیماریوں کو دور کرتا ہے۔ اس کے بیج بہت سی دوائیوں میں استعمال ہوتا ہے۔

بادام:- یہ دماغ کو قوت دیتا ہے۔جسم کو مضبوط بناتا ہے۔آنکھوں کی بینائی کو تیز کرتا ہے۔ویزج بڑھاتا ہے۔اس کا روغن بھی بہت مفید ہے۔ دودھ میں ڈال کر پینے سے قوت کو بڑھاتا ہے۔قبض کو دور کرتا ہے۔اور کئی بیماریاں دور کرتا ہے۔

چلغوزہ:- جسم کو طاقت دیتا ہے۔ویزج کو بڑھاتا ہے۔قوت مردمی کو بڑھاتا ہے۔قوت مردمی کو بڑھاتا ہے۔پیشاب کی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔

کشمش:- پھیپھڑوں کو مضبوط کرتی ہے۔دماغ اور دل کو طاقت دیتی ہے۔پیشاب ٹھیک طور پر لاتی ہے۔وٹامین زیادہ پائی جاتی ہے۔

مونگ پھلی:- اس کو بھگو کر چھلکا اُتار کر استعمال کرنا چاہیئے۔دل کو طاقت دیتی ہے۔اسمیں پروٹین اور وٹامین زیادہ ہوتی ہے۔دماغ کو خشکی کرتی ہے۔

کھجور:- اس میں ہضم کی طاقت زیادہ ہوتی ہے۔دماغ کو طاقت دیتی ہے۔کف اور سردی کے روگوں کو دور کرتا ہے۔وٹامین زیادہ ہوتی ہے۔

ناریل:- جسم کو طاقت دیتا ہے۔دماغ کو تیز کرتا ہے۔پروٹین اور چربی اس میں زیادہ ہوتی ہے۔بچوں کو بھی استعمال کرانی چاہیئے۔

آلو بخارہ:- جسم کو تندرست رکھتا ہے۔بخار میں بھی مفید ہے۔ہاضمہ کو ٹھیک کر کے بھوک بڑھاتا ہے۔وٹامین زیادہ ہوتی ہے۔

منکہ:- کل کو طاقت دیتا ہے۔وایو سے پیدا ہونے والے روگ دور کرتا ہے۔پھیپھڑے صاف کرتا ہے۔قبض کو دور کرتا ہے۔

چھوٹی الائچی:- گرمی کو دور کرتی ہے۔گلے کو صاف کرتی ہے۔اور دل و دماغ کو طاقت دیتی ہے۔ہاضمہ کو درست کرتی ہے۔

موٹی الائچی:- اس کی تاثیر گرم ہوتی ہے۔وایو روگ کو دور کرتی ہے۔ اس کو پانی میں ڈال کر اُبال کر پانی پینا کئی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔

لونگ:- اس کی تاثیر بہت گرم۔پیٹ کی بیماریوں کو بہت مفید ہے۔ سات لونگ پانی میں اُبال کر پینے سے ہر ایک بیماری کو دور کرتے ہیں۔ دانت درد کو بھی دور کرتا ہے۔

پودینہ:- اس سے کف اور بادی دور ہوتی ہے۔اگنی کو تیز کرتا ہے۔اور خون بڑھاتا ہے۔پیٹ کی بیماریوں کو دور کرتا ہے۔وٹامین کافی ہوتا ہے۔

ٹماٹر:- اس میں چونا، لوہا، فاسفورس وغیرہ ہر ایک چیز ملتی خون صاف کرتا ہے۔بہت سی بیماریوں کو مفید ہوتا ہے۔

پیاز:- خون اور انتریاں صاف ہوتی ہے۔اس کی چٹنی دمہ کو مفید ہے۔ اس میں بہت سی وٹامین ہوتی ہے۔گردے کی بیماری کیلئے بہت مفید ہے۔

گاجر:- اس میں وٹامین بہت ہوتی ہے۔خون کو پیدا کرتی ہے۔معدہ کو طاقت دیتی ہے۔اس کا مربہ دل کو قوت دیتا ہے۔بچوں کو بہت مفید ہے۔

علم التسخیرات

عملیات نقش تعویذات!!

عملیات نقش اور تعویذات کا اثر وقت کے سعد و نحس ہونے اور تاثیرات حروف کے سعد و نحس دیکھنے میں بہت اثر رکھتا ہے عمل پڑھتے وقت یا تعویذ لکھنے کے وقت اس امر کا خیال رکھ لینا چاہئے کہ جو عمل شروع کیا جائے۔ اس میں پہلے ان قاعدوں پر عمل رکھے۔ اس کے بعد اس کا حل کرے۔ کیونکہ عملیات نقش اور تعویذات میں ساوات و بروج اور ترکیب نوشت و خواند کو عجیب تاثیر حاصل ہے۔ جو عمل اور تعویذ وغیرہ اوقات معینہ پر ترکیب میں کسی طرح کا فتور یا بے اعتدالی پائی جائے تو اس کے اثر میں ضرور نقص ہو جاتا ہے۔ جس طرح دوائیوں میں ترکیب کو دخل ہے۔ اسی طرح سے ہر ایک عمل میں سعادت و نحوست کا دارومدار قدرت نے گردش کواکب و بروج نظرات و ترکیب نوشت و خواند پر قائم کر رکھا ہے۔ جس کی تاثیرات وقت کو دیکھ کر اس کے عامل اپنے مقصد میں فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔

ترکیب نقش اور تعویذات

جب کوئی نقش یا تعویذ لکھنا ہو تو لکھنے کے وقت ساعت مذکور میں عطارد یعنی بدھ کی ساعت میں اس کے لئے قلم بنانا مفید ہے اور زحل یعنی سنیچر کی ساعت میں دشمن اور مقدمہ کے واسطے اور قمر یعنی چندرماں کی ساعت میں تسخیر دوستی و ترقی دولت و رزق کے لئے قلم بنا کر لکھنا بہت مفید ہوتا ہے۔ نقش آبی کو سیاہی سے لکھنا چاہئے نقش آتشی کو بھیم سینی کافور اور نیلے رنگ کی سیاہی سے پُر کرنا چاہئے نقش خاکی اشٹ گندھ سے لکھنا چاہئے۔ اور بادی کو سرخ صندل سے لکھنا مفید اور پُر تاثیر ہوتا ہے۔

اشٹ گندھ:۔ سفید چندن۔ لال چندن۔ مشک کافور۔ کیسر۔ اگر۔ تگر اور کستوری اور خس یہ چیزیں ملا کر تعویذ لکھنا بہت مفید ہوتا ہے۔

ترقی اور بلندی مراتب

۱	۴۱	۱۱	۸
۱۲	۷	۳	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

اس نقش کی تاثیر سے عامل تمام سال دُنیاوی مشکلات سے محفوظ ہو کر کاروبار میں ترقی اور ہر کام میں فائدہ اٹھائیگا۔ اس کو اشٹ گندھ سے بھوج پتر پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

قرض سے نجات ہو

۷۹۵	۵	۳۹	۶۶۳
۳۷	۶۷	۸۹	۶۵
	۸۷	۶۶	۴۵

اس نقش کو چاند کے پکش کے شروع میں منگلوار یا اتوار کے دن لکھکر اپنے پاس رکھیں اس نقش کے رکھنے سے روزگار میں ترقی ہوگی اور قرض ادا ہو جائیگا۔

فتح اور مرتبہ بلندی کے لئے

۵	۴	۷	۱
۶	۲	۷	۵
۳	۹	۲	۶
۳	۵	۴	۸

جب کوئی مقدمہ یا کسی دشمن سے تکرار رہتا ہو کھاس نقش کو اشٹ گندھ سے بروز منگلوار لکھ کر گلے میں ڈال لیویں کامیابی ہوگی۔

مفید اور کار آمد جنتر

سنتان کے لئے

۸۱۲	۸۱۵	۸۱۸	۸۰۵
۸۱۰	۸۰۶	۸۱۱	۸۱۶
۸۰۷	۸۲۰	۸۱۳	۸۱۰
۸۱۴	۸۰۹	۸۰۸	۸۱۹

جب کسی کے ہاں لڑکا نہ ہوتا ہو یا سنتان ہو کر گذر جاتی ہو تو اس نقش کو لال چندن سے لکھ کر حاملہ کی کمر کے ساتھ باندھ دیں۔ مراد پوری ہوگی۔

راج دربار میں عزت بڑھے

۵۶	۶۲	۲	۸
۶	۳	۶۰	۵۹
۶۲	۵۷	۸	۱
۴	۵	۵۸	۶۱

پردیسی کی واپسی کا جنتر

۶۲	۶۹	۲	۶
۶	۳	۶۸	۶۵
۶۸	۶۳	۸	۱
۴	۵	۶۴	۶۷

سرب سدھی جنتر

۸۱	۹۲	۲	۸
۷	۳	۸۵	۸۴
۸۷	۸۴	۹	۱
۴	۶	۸۴	۸۷

ڈر دُور کرنے کا جنتر

۳۱	۲۸	۲	۸
۷	۳	۳۵	۳۴
۳۷	۳۷	۴	۱
۴	۶	۳۳	۳۶

نظر نہ لگنے کا جنتر

۷۲	۸۱	۳۳	۴۲
۹۸	۸۲	۹	۱۱
۲۵	۳۷	۴۹	۵۰
۴۵	۲۷	۹	۱

بلوان ہونے کا جنتر

۷۲	۷۹	۲	۸
۷	۳	۶۲	۷۵
۷۰	۷۳	۹	۱
۴	۶	۷۴	۷۷

پیڑا دور ہونے کا جنتر

۶۵	۷۲	۲	۷
۶	۳	۶۹	۶۸
۷۱	۶۶	۸	۱
۴	۵	۷۸	۶۷

سب کارج سدھ ہوں

۸	۱۵	۲	۸
۷	۳	۱۱	۱۰
۱۳	۹	۹	۱
۴	۶	۹	۱۲

گر بھ رکھا جنتر

۲۴۲	۲۴۱	۲۴۰	۲۳۹
۲۲۸	۲۳۷	۲۳۶	۲۳۵
۲۳۴	۲۳۳	۲۳۲	۲۳۱
श्री	हिं	ल	दिं

گمشدہ کا پتہ معلوم کرنا

ایک گھڑا جس پر کوئی کالا داغ نہ ہو لے کر اس کے اوپر اور بیچ میں نیچے لکھا ہوا منتر لکھ دیں۔ پھر منتر لکھ دو پھر منتر کو کاغذ پر لکھ کر گھڑے میں ڈال دو۔ اور ساتھ ہی چار پیسے تانبے کے ڈال دیویں۔ گھڑے کو ڈھکنہ دیکر بائیں طرف گھمائیں۔ اور ساتھ یہ منتر پڑھیں۔

ऐं ایگ	ह्रीं ہریگ	क्लीं کلیںگ
डा ڈا	मुं مُنہ	चा چا
ये یے	वि وی	चे چے

گمشدہ ہوئے شخص کا نام

"اوم۔ ایگ۔ ہریگ۔ کلیںگ۔ چہ۔ منڈا ہئی وچے۔ گھڑے کو سات بار گھما کر گھڑے کو علیحدہ رکھ دو۔ سات دن تک ایسا کرنے سے وہ آدمی واپس آجاوے گا۔ یا چھٹی آجائیگی۔ گمشدہ کا نام نیچے لکھیں۔ اس منتر کو سفید کاغذ پر لکھکر چرخے کے ساتھ اُلٹا بھی گھما سکتے ہیں۔

برہم منتر:۔ اوم تچھ یدکم۔ برہم یہ منتر سب منتروں سے سریشٹ ہے اور یہ ساکھشات دھرم ارتھ کام اور موکھش کا دینے والا ہے اور من کی کامنائیں پورن ہوتی ہیں۔

نوٹ:۔ منتروں کے متعلق زیادہ جانکاری کے لئے ہمارے ہاں سے منتر شکتی کے نام کی کتاب منگوا سکتے ہیں۔ جنرل بک ڈپو جالندھر۔

فہرست عرس مبارک مسلم اولیاء کرام

نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری	نام بزرگ	مقام	تاریخ ہجری
لنگر صاحب	حیدر آباد	۱۱ر محرم	حضرت امام صاحب	سیالکوٹ	۱۷ربیع الثانی
بھورے میاں	رامپور	۴ "	شاہ دولہا دریا	گجرات	۱۹ "
بابا فرید الدین گنج شکر	پاک پٹن	۵ "	نظام الدین	دلی	۱۵۔۱۷ "
شیخ عبد اللہ صاحب	گوالیار	۲۰ "	حضرت نیاز احمد	بریلی	۱۹ "
بابا پھول شاہ	اجمیر	۲۵ "	شمس الدین	پانی پت	۱۹ "
شاہ ولی اللہ	دلی	۲۵ "	حبیب اللہ شاہ نقشبندی	فیروز پور	۱۹۔۳۰ "
شاہ جمال	رامپور	۱۔۴ صفر	مولانا ثناء اللہ	پانی پت	یکم رجب
غوث پاک	راولپنڈی	۱۳ "	خواجہ معین الدین چشتی	اجمیر	۶۔۱۱ "
خواجہ شمس الدین	سیالکوٹ	۱۳۔۱۵ "	میاں بادشاہ	لاہور	۸ "
عبد الرحیم	دلی	۱۳ "	عبد الحکیم	لاہور	۱۲ "
میاں کالے	دلی	۱۴ "	خواجہ شمس الدین	عثمان آباد	۱۶ "
مراد اللہ	لکھنؤ	۱۴ "	شاہجہاں بادشاہ	آگرہ	۱۶ "
داتا گنج بخش	لاہور	۲۰ "	خواجہ ناصر الدین	دتی	۲شعبان
شاہ مینا	لکھنؤ	۲۲ "	فضل علی	علی گڑھ	۱۱ "
علی شاہ	دلی	۲۲ "	مولانا پولی	لکھنؤ	۲۲ "
محمد ابو الحسن	حید آباد	۲۴ "	مولانا انوار الحق	لکھنؤ	۲۶ "
مخدوم شاہ علی	کانپور	۲۸ "	اکبر بادشاہ	آگرہ	۲۷ "
شیخ احمد صاحب	سرہند	۲۸ "	بندگی شاہ	سکندر آباد	۲۹ "
صادق شاہ	کانپور	۲۸ "	بو علی شاہ قلندر	پانی پت	۱۳ر مضان
شیخ مجدد الف ثانی	سرہند	۲۷۔۲۹ "	سید محمد غوث	گوالیار	۱۴ "
محمد کابل	جلال پور	۴ربیع الاول	نصیر الدین چراغ	دتی	۱۵۔۱۷ "
میاں شیر محمد	شرقپور	۲ "	پیر شاہ ولائت	دیوبند	۲۱ "
رونق بخش	اورنگ آباد	۶ "	مولانا فضل الرحمن	مراد آباد	۱۴ "
میاں میر	لاہور	۷ "	میاوڈے شاہ	لاہور	۵ شوال
قدیم شریف	آگرہ	۱۱ "	شاہ عبد العزیز	دتی	۷ "
مخدوم علاء الدین صابر	کلیر	۳۔۸ "	پیر عظمت علی شاہ	دیوبند	۵۔۸ "
شاہ محمد غوث	لاہور	۱۶ "	شاہ احمد سرور	مراد آباد	۸ "
شاہ ابو العلی	لاہور	۱۷ "	شہید ثالث	آگرہ	۱۲ "
قطب الدین بختیار	مہرولی دلی	۱۸ "	مادھو لال حسین	لاہور	۱۸ "
خواجہ نظام الدین اولیاءؒ	دلی	۱۷ "	خوجہ امیر خسرو	دتی	۱۷۔۱۸ "
شاہ جمال	لاہور	۲ربیع الثانی	کریم اللہ شاہ	بمبئی	۸ ذیقعدہ
حافظ علی	مراد آباد	۳ "	مہالم شریف	بمبئی	۱۲ "
حبیب اللہ شاہ	فیروز پور	۲۹۔۳۰ "	شاہ نظام	اورنگ آباد	۱۲ "
نظام الدین	دتی	۲۶ "	حضرت عبد الخالق	بہاولپور	۲۸ "
شاہ دریائی	گجرات	۱۹ "	حاجی اونجا	کشمیر	۱۷ ذالحجہ
صوفی محمد امام	گڑھ مکتیشور	۲۳ "	خلیفہ محمد رمضان	لاہور	۲۲ "
چشتی صاحب	رامپور	۲۶ "			تاریخ عیسوی
حضرت سد حاحب	گوہاٹ	۲۶۔۲۷ "	عرس نیاز احمد شاہ	کرتارپور	۲۸جون
بی بی پاکدامن	لاہور	۶ جمادالثانی	عرس نیاز دو شاہ	کرتارپور	۷۔۱۱اکتوبر
مولانا فخر الدین	دلی	۷ "	عرس امام ناصر	جالندھر	۱۳ ستمبر
محمد علی شاہ	لکھنؤ	۹ "	عرس میاد ادرباد	پھلور	۱۰۔۱۱ "

مسلم تیوہار کب وکیوں منائے جاتے ہیں

محرم الحرام	۱۰ محرم	اس دن امام حسین شہید ہوئے۔ اُنکی یاد میں یہ دن مناتے ہیں
چہلم شہید کربلا	۱۹ صفر	محرم سے ۴۰ویں دن کربلا میں جاکر شوک مناتے ہیں۔
آخری چہار شنبہ	صفر کے آخری بدھ	اس دن حضرت محمدؐ بیماری سے صحتیاب ہوئے اور غسل کے بعد فوت ہوگئے۔
عید میلاد النبی	۱۲ربیع اوّل	اس دن حضرت محمدؐ صاحب پیدا ہوئے۔
بارہ وفات	" "	اس دن حضرت محمدؐ صاحب نے دنیا سے رخصت فرماگئے۔
گیارہویں شریف	۱۱ربیع الثانی	اس دن سید غوث اعظم وفات پائے۔ غریبوں کو کھانا کھلایا جاتا ہے۔
شب معراج	۲۶رجب	اس دن حضرت محمدؐ اللہ تعالی سے عرش معلٰے پر ملاقات کی۔
شب برات	۱۴شعبان	سال بھر کے اچھے کاموں کا عوضانہ ملتا ہے۔ چھٹکارے کی رات
جمعۃ الوداع	رمضان	رمضان کے آخری جمعہ کو مسلمان اکھٹے ہو کر نماز ادا کرتے
عید الفطر	یکم شوال	رمضان کے روزے ختم ہونے پر یکم شوال کو عید مناتے ہیں
عید الضحی	۱۰ذالحجہ	حضرت ابراہیم نے حکم خدا پر اپنے بیٹے حضرت اسمٰعیل کی قربانی دی۔
روزے	تمام رمضان	اس مہینے قرآن حضرت محمدؐ پر نازل ہوا۔ یہ مقدس مہینہ ہے

قومی میلے اور عرس جموں و کشمیر

حاجی محمد مراد بخاری	۱۷رذالحجہ	میر سرک صاحب اندرابی	۵ "
حضر مولانا نعیم الدین	۱۸ "	امام موسیٰ علی رضا	۹ "
حضرت شیخ شہاب الدین	۱ر محرم	خواجہ نجم الدین احمد کبریٰ	۱۷ "
میر حیدر لاری تولہ مولا	۸ر "	شیخ مخدوم کشمیری	۲۴ "
یوم عاشورہ	۱۰ر "	مولانا احمد رضا خاں	۲۵ "
بابا نصیب الدین غازی	۱۲ر "	عرس حضرت کاکا	۲۹ "
سید محمد عالی پکھر پورہ	۱۲۔۱۶ "	شاہ ہمدان کاشمیری	۶ربیع الاول
امام زین العابدین رو	۱۸ "	شیخ عبد القادر جیلانی	۱۱ "
میاں شاہ صاحب قادری	۱۵ "	عید میلاد النبیؐ	۱۲ "
شیخ قمر الدین شیر گڑھی	۲۴ "	میر محمد ہمدانی	۱۷ "
حضرت مخدوم اشرف	۲۸ "	شاہ نعمت اللہ قادری	۲۶ "
شیخ بابا داؤد خاکی رو	۲ر صفر	وفات سید مضفر شاہ	۱۰جمادِالاول

وی پی منگوائیں

منوش جیون کا رہسیہ

منوش جیون کے حالات، انسان مر کر کہاں جاتا ہے لوگ پرلوک کرم پھل زندگی کو بہتر بنانے کے لئے قیمتی اصول درج کیئے گئے ہیں۔

قیمت۔ ۵۰روپے پیشگی بھیجیں۔

جنرل بکڈپو

اڈہ ہوشیارپور جالندھر

لکشمی شکتی

پراچین گرنتھوں کے آدھار پر لکھی گئی یہ کتاب نوکری، روزگار، کاروبار میں ترقی، مرتبہ میں بلندی اور دھن پراپتی کے لئے نایاب تحفہ ہے

قیمت۔ ۵۰روپے پیشگی بھیجیں۔

جنرل بکڈپو

اڈہ ہوشیارپور جالندھر

جنتروں منتروں کے ذریعہ دل کا مُراد پانا

پراچین کال میں جو کام دُنیاوی ذرائع سے پورا نہ ہوتا تھا۔ ہمارے رشی منی منتروں کے ذریعہ سدھ کر لیا کرتے تھے۔

اپنے آپ میں چھپے وردانوں کے اکٹھ کا نام ہی منتر ہے (समाष्ट) اور (ठयष्टि) من کی وراٹ شکتیوں کو عملی شکل دینے کا اہم کام (गुन्तशालि) منتر کرتے ہیں۔ منتروں اور ودوانوں نے منتروں کے انوشٹھان اور ان کی سدھی کیلئے کئی طرح کے اصولوں پر عمل کرنے کی ہدایت کی ہے۔ جن میں اہم یہ ہیں۔

(۱) منتروں کی سدھی کیلئے شبھ سنکلپ' پختہ ارادہ' اٹوٹ شردھا اور اٹل وشواس کا ہونا ضروری ہے۔

(۲) صاف۔ پوتر اور اکانت استھان۔

(۳) منتر خواہ کسی پرکار کا بھی ہو۔ اُسے گپت رکھنا چاہیے۔

(۴) من کا ایک طرف لگانا اشد ضروری ہے۔ اپنے آدیشیہ کے سوائے دیگر کوئی بھی بات من میں نہیں لانی چاہیے۔

(۵) انوشٹھان کے دنوں میں ساتوک بھوجن کرنا چاہیے۔ سستی' بھوگ۔ ولاس۔ میتھن وغیرہ کو تیاگ کر برہمچریہ کا پوری طرح پالن کرنا چاہیے۔

(۶) من میں کسی طرح کا شک نہ کریں۔ اگر ممکن ہو تو کسی قابل تانترک یا ودوان سے بھی ضروری مشورہ حاصل کریں۔

مزید جانکاری کیلئے ہماری پستک "منتر شکتی" رہسیہ منگوا کر پڑھیں۔

گربھ رکشک منتر :۔

اتوار اور منگلوار کی شام کو گائے کے گوبر کو ملا کر کاماکشی ماتا کے سامنے دھوپ جلائیں اور اس جلے اور اس جلے دئے گوبر کی راکھ کو لا کر اُس پر نیچے درج کیا گیا منتر تین مرتبہ پڑھ کر اُسے پوتر کریں۔ اُس کے بعد اُس بھسم راکھ کو حاملہ عورت کے جسم پر چھڑک دیں پھر اُس کا حمل برقرار رہے گا۔

''ओं प्रवृवति रूप में शक्ति स्वरूपिणी
मा कामाक्षा देव्यै नम: ह्री की श्री फद् स्वाहा''

جنتر (تعویذ) دھارن کرنے کا طریقہ :

۔ کسی اتوار کو صبح سویرے کچھ کھائے بغیر چرچری کی جڑ اکھاڑ لائیں۔

ओं नमो: कामानाय गर्भस्थ सन्तान रक्षा कुरू कु रू फद् स्वाहा

اس منتر کو ۱۰۸ مرتبہ پڑھیں اس کے بعد تانبہ کے تعویذ میں اس کو ڈال کر ریشم کی کالی ڈوری میں پرو کر حاملہ عورت کے گلے میں ڈال دیں جب تک اولاد نہ ہو تب تک وہ تعویذ عورت کے گلے میں ہی رہے۔

مفرور آدمی کو واپس بُلانا :۔

ایک کورا گھڑا اور کسورا لے آویں۔ جن پر کوئی نشان نہ ہو۔ گھڑے کے باہر اور کسورے کے اندر مندرجہ ذیل منتر لکھیں۔ اس منتر کو ایک کاغذ پر لکھ کر اسے گھڑے کے اندر ڈال دیں۔ اسکے ساتھ ہی تانبہ کے چار پیسے بھی ڈال دیں۔ پھر گھڑے کو اس کسورے سے ڈھک کر گھڑے کی بائیں طرف سات مرتبہ گھماتے ہوئے نیچے درج منتر پڑھیں

ऐं ह्रीं कलीं डा मुं च थी वि च्चै

اب الگ الگ جگہوں پر سات دن تک کرنے سے مفرور جلد واپس آ جائے گا۔

بیوپار کاروبار میں منافع کے لئے :۔

''ओं नम: भायाय, ओं नम: कामपनाय, ओं अं
क चं टं तं पं यं शं ह्रीं ह्रीं क्रीं क्रीं ३ श्री फट स्वाहा।''

دیوالی کی رات کو اکانت میں کسی کمرہ میں آسن لگا کر اپنے سامنے دیپوں کی قطار سجا کر مندرجہ بالا منتر کا ۱۰۸ مرتبہ جاپ کریں تو منتر سدھ ہو جائیگا۔ بیوپار کاروبار شروع کرنے سے پیشتر اس منتر کا سات مرتبہ جاپ کریں۔ بیوپار میں ہمیشہ ترقی ہوگی۔

مندرجہ بالا منتر مہاویر جی کا مول منتر ہے۔ اس کی سدھی کا طریقہ ہے کہ سورج طلوع ہوتے پیشتر اُٹھ کر ندی پر جا کر وہاں نہانے کے بعد کھڑے ہو کر اس منتر کا ادائین کرے۔

ओं हि पवननन्दनाय नम:

اس کے بعد مول منتر کا ۸ مرتبہ جاپ کرتے ہوئے سر پر پانی سے بارہ مرتبہ سر جن کریں۔ پھر دوسرے کپڑے پہن کر گنگا باندی کنارے بیٹھ کر انگ نیاس کریں۔ اس کا روزانہ ۶۰۰۰ جپ کریں۔ ساتوں دن سورج نکلنے سے لے کر سورج غروب ہونے تک جپ کریں پھر رات کو مہاویر جی کا رودر روپ دکھائی دے گا۔ اور مہاویر جی ڈر خوف سے مکت رہنے کا ور دینگے۔

سنتان پراپتی کے لئے منتر

देवकी सुत गोविनन्द वासुदेव जगत्पते   देहि मे तनयं कृष्णारामाहं शरमंगता

اس منتر کا ایک لاکھ جاپ کریں۔ تل شہد وغیرہ سے ہون کریں روزانہ کم از کم ایک مالا ضرور کرنی چاہیے۔ خاوند بیوی دونوں کو برہمچریہ برت کرنا چاہیے۔ ساتوک بھوجن کریں۔ جھوٹ۔ نندا۔ چغلی۔ حسد، غیرہ سے بچیں۔ زمین پر سوئیں۔ آدمی کو اپنے بال نہ کٹوانے چاہئیں۔ ایک لاکھ منتر کا جاپ پورا ہو جانے کے بعد جپ کے دسویں حصہ کا ہون کریں۔ اور چار برہمنوں کو ساتوک اور میٹھا بھوجن کروائیں۔ پھر منو کامنا لازمی پوری ہوگی۔

دھن حاصل کرنے کے لئے منتر۔ श्री ह्रीं. श्री ओं महालक्ष्म्यै नम:

اس منتر کا ماہ بیساکھ کے سواتی نکشتر کے وقت شروع کرنے پر اس کا ایک لاکھ دس ہزار کی تعداد میں جپ کرنے پر منتر سدھی اوشیہ ہوگی۔ اور دھن کی کمی ختم ہوگی۔

ملازمت حاصل کرنے کے لئے منتر

ओ. नमो: भगवती पद्मावती रिद्धी सिद्धी दायिनी दु:खदारिद्रया
हारिणी श्री श्री ओम नमो: कामनाए ह्रीं ह्रीं फद् स्वाहा

سنیچر وار کو شنی دیو کی ودھی پوروک پوجا کریں۔ اس کے بعد اس منتر کا ایک ہزار جپ پورا کریں۔ تو یہ منتر سدھ ہو جائے گا۔ ملازمت کی تلاش کے لئے روانہ ہونے سے پیشتر اس منتر کا سات مرتبہ جاپ کریں۔ اور چلتے وقت کپلا گائے کو آٹا اور گڑ چٹا کر آگے جائیں تو یقیناً روزگار مل جائے گا۔ ملازمت کے حصول کے لئے الگ منتر تنتر۔

بھوت پریت کے سایہ والے مریض کے لئے منتر تنتر :۔

ओं पवन पुत्रारा नम:, ओं नम: कामानाय ह्रीं ह्रीं क्रीं क्रीं श्री श्री फद् स्वाहा

اس منتر کو سرسوں لے کر ہاتھ اُلٹا کر کے پڑھیں اور بھوت پریت کے سایہ والے مریض عورت یا مرد کے شریر پر سرسوں پھینکیں۔ یہ منتر تین مرتبہ پڑھ کر سرسوں پھینکیں تو پھر بھوت وغیرہ کا سایہ بھاگ جائے گا۔

بھوت پریت بھگانے کا ایک منتر :۔

اگر کسی عورت کو بھوت ستاتا ہو تو پوری چوکسی کے ساتھ اس عورت کے پاس جا کر لیکن اس سے کچھ ہٹ کر آسن لگائیں اس کے بعد گوگل گھوڑے ناخن اور سوکھی لال مرچیں جلتی ہوئی آگ میں ڈال کر بھوت کھیلنے والی عورت کے ناک کے سامنے رکھ دیں۔ اگر بھوت پھر بھی نہ جائے تو بیت کی پتلی سی چھڑی پر '' ओं नम: सहाय हुं हुं फट '' کے منتر کو تین مرتبہ پڑھیں۔ پھر وہ چھڑی بھوت کے سایہ والی عورت کی پیٹھ پر تین مرتبہ ماریں تو پھر بھوت لازمی نکل جائیگا۔

حصول ملازمت کے لئے ایک تعویذ

کتے کا ناخن تانبے کے تعویذ میں رکھ کر ریشمی لال دھاگہ سے آدمی کے دائیں بازو پر مضبوطی سے باندھیں لیکن عورت کے بائیں بازو سے باندھ کر جہاں ملازمت کے لئے جگہ خالی ہو اگر وہاں پہنچ کر وہ افسر یا مالک کے پاس جائیں تو کام فوراً بن جائے گا۔

(پنالال جیوتشی)

گرہوں کے ناقص اثرات سے راحت حاصل کرنے کے اُپائے

سبھی گرہ انسانی زندگی پر اپنا اچھا یا بُرا اثر کرتے ہیں۔ جیوتش شاستر میں گرہوں کے ناقص (بُرے) اثرات کی دور کرنے کے لئے بہت طرح کے مزید اُپائے (طریقہ) بتلائے گئے ہیں۔ جنکو اپنا کر کے اپنے مقدر سے پریشان کوئی بھی شخص راحت حاصل کر سکتا ہے۔ از پنڈت پنالال جیوتشی

۱۔ سورج (شمس)۔ جنم زائچہ میں سورج خراب حالت میں پڑا ہو یا راہو سنیچر وغیرہ دشمن گرہ کی نظر میں ہو تو سورج کے بیج منتر کا سات ہزار سے لے کر سوا لاکھ کی تعداد میں جاپ کرنا چاہئے۔ جپ کا آغاز شُکل پکھ (شدی) کے اتوار یا سورج چھششٹی، روی یوگ، روی پکھ، روی پنر بسو یوگ میں کرنا زیادہ فائیدہ مند ہوتا ہے۔ جپ کے واسطے رودراکش کی مالا اچھی ہوتی ہے۔ تلسی کی مالا کا بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ پاٹھ کے بعد کل جاپ کا دسواں حصہ کا ہون کرنے سے پاٹھ خاص پُر اثر ہو جاتا ہے۔

پاٹھ کے بعد روزانہ سورج بھگوان کو ارگھیہ دینا اور گائیتری منتر کا جاپ کرنا مفید ہوتا ہے۔ پاٹھ اور ہون کے بعد سورج کے متعلق چیزوں کا دان باحیثیت کسی براہمن کو دینا چاہئے۔

سورج کا بیج منتر۔ اوم ہرام۔ ہریم۔ ہروم سہ سوریائے نمہ۔

ॐ ह्रां ह्रीं ह्रौं सः सूर्याय नमः

سورج ارگھہ کے لئے چھوٹا بیج منتر۔ اوم گھرنی سوریائے نمہ

"ॐ घृणिः सूर्याय नमः ॥

اسکے علاوہ اتوار کے برت رکھنا۔ مانک (سورج منی) پتھر سونے کی انگوٹھی میں شبھ مہورت میں دھارن کرنا۔ تانبہ یا بھوج پتر پر سورج جنتر دھارن کرنا اور پھر بعد میں اپنی حیثیت کے سطابق سُپاتر کو دان کرنے سے سورج کے بُرے اثر سے راحت حاصل ہوتی ہے۔

سورج کے دان کے متعلقہ اشیاؤ، گندم، گڑ، لال کپڑا، گھی، بچھڑے والی لال یا پیلے رنگ کی گائے۔ تانبہ یا سونے کا برتن کیسر لال پھول، لال چندن، مانک وغیرہ لال رنگ کی چیزوں کا دان کرنا مبارک ہوتا ہے۔ سورج کے جاپ سے روحانی طاقت پیچیدہ بیماری سے راحت، صحت، جسمانی طاقت اور سیاسی کامیابی حاصل ہوتی۔

۲۔ چندرماں (قمر) پیدائش زائچہ میں چندرماں ۴، ۶، ۸ یا ۱۲ ویں خانہ میں ہو تو چندرماں بُرا اثر والا مانا جاتا ہے۔ اسکے بیج منتر کے جپ کی تعداد کم از کم ۱۱ ہزار ہونی چاہئے۔ جپ کے بعد کل پاٹھ کے دسویں حصہ کا ہون پلاش کی لکڑی سے کرنا چاہئے۔ جپ کا آغاز شکل پکھ (شدی) کے سوموار یا پورنماشی سے کرنا مفید رہتا ہے۔

جپ کے لئے بیج منتر۔ اوم شرام۔ شریم۔ شروم سیہ چندرمسے نمہ

ॐ श्रां श्रीं श्रौं सः चन्द्रमसे नमः ।

چندرماں کا ارگھیہ منتر۔ اوم سوم سومائے نمہ

ॐ सों सोमाय नमः

منتر جاپ کے علاوہ چندرماں کے بُرے اثر سے راحت کے لئے چاندی کی انگوٹھی میں سفید موتی یا چندر کانت منی دھارن کرنا، سوموار یا پورنماشی کا برت رکھنا جڑی بوٹی دھارن کرنا، چندرماں کا جنتر چاندی کے پترے پر کھدوا کر باترکیب دھارن کرنا۔ شوجی کی پوجا کرنا بھی نہایت مفید ہوتا ہے۔

دان کی اشیاء ۔ چاول، چینی، سفید چندن، شنکھ، کپور دہی، دودھ، کھیر گھی، سفید کپڑا، چاندی، کانسے کا برتن، چاندی کے ورق لگی برفی، سفید گائے، سفید موتی وغیرہ۔

چندرماں اگر شبھ ہو تو دل دماغ، عورت، ماتا اور دھن دولت کے لئے فائیدہ مند ہوتا ہے۔

۳۔ منگل گرہ (مریخ) ۔ جنم کنڈلی میں ۱، ۲، ۴، ۵، ۷، ۸، ۹ یا ۱۲ ویں خانہ میں منگل ہو یا سنیچر وغیرہ دشمن گرہ کی زیر نظر میں ہو یا منگل اپنی نیچ راشی میں ہو تو خراب اثر کرتا ہے۔ نیچے لکھے منتر کا کم از کم دس ہزار کی تعداد میں منگلوار کو شبھ (مبارک) مہورت میں لال چندن، چاول، لال پھول مولی گڑ گنگا جل لے کر شبھ سنکلپ سے جپ شروع کریں مکمل پاٹھ ہونے کے بعد کل پاٹھ کا دسوں حصہ ہون کرنا اور بعد میں برہمن بھوجن و پرساد بانٹنا مبارک ہوتا ہے۔

منگل کا بیج منتر۔ اوم کرام۔ کریم۔ کروم۔ سیہ بھومائے نمہ۔

ॐ क्रां क्रीं क्रौं सः भौमाय नमः ।

جپ کے علاوہ منگل کے ناقص اثر کی شانتی کے لئے ہر منگلوار کا باترتیب برت رکھنا، منگل استوتر کا پاٹھ، شری ہنومان اپاسنا، لال رنگ کی گائے کو چارہ ڈالنا، تانبہ یا سونے کی انگوٹھی میں مونگا پہننا او شدھی، اشنان، میٹ مانس وغیرہ سے پرہیز اور باترتیب طریقہ سے بنا ہوا منگل کا جنتر دھارن کرنا اور جپ ادیاپن پر براہمن کو میٹھا سمیت بھوجن کھلانا شبھ ہوتا ہے۔

منگل کا دان۔ منگلوار کو طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ بعد تابنہ کی پلیٹ میں رکھ کر دیں۔ دان کی چیزوں میں گندم، مسور کی دال، تانبہ کا برتن، سونا، کنیر کے پھول، لال پھول، لال چندن، کیسر، ناریل، سیب وغیرہ لال رنگ کے پھل، مونگا، گڑ سے بنے ہوئے میٹھے چاول یا میٹھی۔ چاپاتیاں، براہمنوں کو بھوجن کھلانا مبارک ہوتا ہے۔ منگل گرہ ٹھیک ہو جانے سے حوصلہ، جوش، زمین بھائی اولاد وغیرہ کا سکھ حاصل ہوتا ہے۔

۴۔ بدھ (عطارد) ۔ پیدائش زائچہ میں بدھ ۴، ۶، ۸ یا ۱۲ ویں خانہ میں کسی ناقص گرہ کے ساتھ ہو یا زیر نظر ہو تو بُرا اثر کرنے والا ہوتا

ہے۔ بدھ خراب اثر کرتا ہو تو عقل میں خرابی چمڑی کی بیماری، آواز میں گڑبڑ اور اولاد اور بیوپار کے متعلق پریشانی رہتی ہے۔ بدھ گرہ کی بہتری کے لئے نیچے لکھے اُپائے کرنے چاہئے۔

بدھ کا بیج منتر۔ اوم برام۔ بریم۔ بروم۔ سیہ بدھیائے نمہ

ॐ ब्रां ब्रीं ब्रौं सः बुधाय नमः ।

منتر جاپ کے علاوہ بدھوار کا باترکیب برت رکھنا، اوشدھی اشنان کرنا، ہرے رنگ کا نگ پنّا (Emareld) سونے کی انگوٹھی میں چڑواکر دھارن کرنا۔ صحیح طریقہ سے تیار شدہ بدھ کا جنتر رکھنا، شری درگا سپت شتی اور شری وشنو بھگوان کا پاٹھ کرنا۔ گائے کو ہرا چارہ ڈالنا، بدھوار کو کنیا پوجن کے بعد ہری چیزوں کا دان کرنا مبارک ہوتا ہے۔

بدھ کا دان۔ مونگی سابت، کھانڈ، چھوٹی الائچی، ہری سبزیاں، ہرا ریشمی کپڑا، کانسہ کا برتن، ہرے پھول، یا رنگ برنگے پھول گھی کپور۔ ہرے پھل مٹھائی دکھنا سمیت براہمن کو بدھوار کے دن دان کرنا شبھ ہوگا۔

۵۔ برہسپت (مشتری)

جنم کنڈلی میں ۴، ۶، ۸ یا ۱۲ ویں خانہ میں ہو یا نیچ راشی (مکر) میں پڑا ہو یا دشمن گرہوں کی زیر نظر میں ہو تو برہسپت برا اثر کرتا ہے۔ کنڈلی میں برہسپت ناقص حالت میں ہو تو وہ پڑھائی میں ناکامیابی، شادی اور اولاد کے سکھ میں اڑچنیں بھائی کو تکلیف جسم کو تکلیف، عقل میں کمی وغیرہ خراب اثر پیدا کرتا ہے۔

برہسپت میں بہتری (اچھے اثر) کے لئے برہسپت کے بیج منتر کا انیس ہزار (۱۹۰۰۰) کی تعداد میں پاٹھ کرنا یا کسی براہمن سے پاٹھ کروانا شبھ ہوتا ہے۔ مکمل پاٹھ کے بعد دسویں حصہ کا ہون (پیپل کی لکڑی سے) کروانا اچھا ہوتا ہے۔

برہسپت کا بیج منتر۔ اوم گرام۔ گریم۔ گروم سیہ گوروے نمہ

ॐ ग्रां ग्रीं ग्रौं सः गुरवे नमः

برہسپتی کا دان۔ سونے یا تانبہ کی انگوٹھی میں پکھراج پہننا یا باترتیب تیار شدہ جنتر دھارن کرنا۔ اوشدھی اشنان کرنا۔ باترتیب ویروار کا برت رکھنا۔ چنے کی دال۔ شکر گھی۔ پیلے کپڑے، ہلدی، بچھڑے سمیت پیلے رنگ کی گائے، آم، کیلے وغیرہ۔ پیلے پھل، پیلا کمبل، دھارمک گرنتھ (مذہبی کتاب) بیسن کے لڈو، کانسا کا برتن، نمک، مٹھائی وغیرہ کا دان شکل پکھ کے ویروار کو براہمن بھوجن کے بعد دان کرنا مبارک ہوتا ہے۔

جو شخص پکھراج کا نگ نہ دھارن کر سکتا ہو وہ کیلے یا نارنگی کی جڑ کو پیلے کپڑے میں لپیٹ کر دائیں کلائی میں ویروار کو منتر پڑھتے ہوئے باندھ سکتا ہے۔ میٹ مانس وغیرہ کے استعمال سے پرہیز رکھنا چاہئے۔

۶۔ شکر (زہرہ) گرہ۔

جنم کنڈلی میں شکر ۶، ۸ یا ۱۲ ویں خانہ میں یا نیچ (کنیا) راشی میں منعقد ہو یا برہسپت، سورج وغیرہ دشمن گرہوں کی زیر نظر میں ہو تو شکر بُرا اثر کرتا ہے۔ شکر کے خراب اثر سے دھن دولت میں کمی، زمین، عورت وسواری وغیرہ کے سکھوں میں کمی رہتی ہے۔ اسکے اچھے اثر کو بڑھانے کے لئے شکر کے بیج منتر کا کم از کم سولہ ہزار (16000) کی تعداد میں جپ اور اسکے دسویں حصہ کا ہون کرنا اچھا ہوتا ہے۔ ہون ڈھاک یا گولسر کی لکڑی سے کرنا چاہئے۔

شکر بیج منتر۔ اوم۔ درام۔ دریم دروم سیہ شکرائے نمہ

ॐ द्रां द्रीं द्रौं सः शुक्राय नमः

شکر کا دان۔ چاندی، چاول۔ مشری، چینی، دودھ یا کھیر، برفی، وغیرہ سفید چندن سفید گائے، سفید پھول، پھل، سفید کپڑے، خوشبودار چیزیں، سفید یا کریم رنگ کی چیزوں کا دان مبارک ہوتا ہے۔

شکر جاپ کے علاہ چاندی یا سونے کی انگوٹھی میں جڑواکر ہیرا پہننا، شکر کا جنتر دھارن کرنا اوشدھی اشنان، سفید گائے کی سیوہ (خدمت) کرنا۔ سفید چندن کا تلک کرنا چھوٹی کنیاؤ کا پوجن کرکے انکو برفی کپڑے وغیرہ تحفے دینا اور شری درگا سپتشتی کا پاٹھ کرنا مفید ہوتا ہے۔

۷۔ سنیچر (یعنی زحل) گرہ۔

جب کسی کنڈلی میں سنیچر ۱، ۲، ۴، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰ یا ۱۲ ویں خانہ میں پڑا ہو۔ یا میکھ وغیرہ نیچ راشی میں پڑا ہو یا سورج منگل دشمنی گرہوں کی زیر انظر یا دشا ہو تو سنیچر ناقص اثر کرتا ہے۔ کنڈلی میں سنیچر بُرا اثر کر رہا ہو تو وہ آمدن کے ذریعہ میں رکاوٹیں جسم کو تکلیف، دماغی تناؤ، پریوار میں تکرار اور بنتے کاموں میں بار بار اڑچنیں پیدا ہوتی ہیں۔ شنی کے ناقص اثر کو دور کرنے کے لئے شنی کے بیج منتر کا کم از کم ۲۳ ہزار کی تعداد میں جاپ اور اسکے کل دسویں حصہ کی تعداد میں شمی کی لکڑی سے ہون کروانا مفید گر ثابت ہوتا ہے۔

شنی کا بیج منتر۔ اوم پرام۔ پریم۔ پروم سیہ شنیہ نمہ

ॐ प्रां प्रीं प्रौं सः शनये नमः

شنی کا ویدک منتر۔ اوم شنو دیوی ربھیشٹہ آپو بھونتو پیتے شم یور بھیسر ونتونہ

باتقریب منتر جاپ کے علواہ پانچ دھات کی یا سونے کی انگوٹھی میں نیلم دھارن کرنا سنیچر کے برت رکھنا، شنی استوتر کا پاٹھ کرنا، لوہے کی کٹوری میں تیل ڈال کر چھایا پاتر کرنا، اوشدھ اشنان، اندھ ودیالہ یا کوڑھی آشرم میں اُڑد کی دال کے ساتھ بیماروں کو کھانا، دوائی، کپڑا وغیرہ کا دان کرنا، شواستوتر کا پاٹھ کرنا شبھ اور مبارک ہے۔ اسکے علاوہ شنی کی شانتی کے لئے کالی گائے کی خدمت کرنا بھی اچھا ہوتا ہے۔

جو شخص نیلم دھارن نہیں کر سکتے ہوں وہ بائیں ہاتھ کی کلائی میں لوہے یا سٹیل کا کڑا یا انگوٹھی پہن سکتے ہیں۔ بائیں بازو میں بچھو گھاس کی جڑ کالے کپڑے میں لپیٹ کر دھارن کر سکتے ہیں۔

شنی کے دان کی اشیاء۔ اُڑد، کالے تل، کالے چنے، سرسوں کا تیل، کالی گائے، کالا کپڑا، لوہے کا برتن کالے جوتے، بھینس کلتھی، نیلم، ناریل، نیلم کالے اور نیلے پھول، اور بوڑھے غریب مفلس شخص کو بھوجن کروانا مبارک ہوتا ہے۔ شنی کا دان بعد دوپہر کو کرنا اچھا مانا جاتا ہے۔

۸۔ راہوراس۔ جس کنڈلی میں ۱، ۲، ۴، ۵، ۷، ۸، ۹، ۱۰ یا ۱۲ ویں خانہ میں راہو پڑا ہو خراب دشا کا اثر ہو تو یہ گرہ جسم کو تکلیف، تناؤ، دولت کاروباری اور گھریلو الجھنیں کلیش اور دیگر پریشانیوں کو پیدا کرتا ہے۔ راہو کے بُرے اثر کو دور کرنے کے لئے اسکے بیج منتر کا کم از کم ۱۸ ہزار کی تعداد میں پاٹھ کرانا اچھا ہوتا ہے۔

راہو کا بیج منتر۔ ادم بھرام۔ بھریم۔ بھروم سیہ راہو نمہ

ॐ भ्रां भ्रीं भ्रौं सः राहवे नमः ।

منتر جاپ کے علاوہ راہو سے متعلقہ اشیاء کا دان، سنیچر کا برت، راہو کا جنتر دھارن، اوشدھ اشنان، گومیدنگ پنچ دھات کی انگوٹھی میں سنیچر کے روز درمیانی انگلی میں دھارن کرنا، راہو استوتر کا پاٹھ کرنا، بہتے پانی میں ناریل بہانا شری درگا پوجا کرنا، کشٹھ آشرم یا اپاہج آشرم میں اناج پھل کپڑوں (خاص کر گرم کمبل) اور راہو کی اشیاء کا دان کرنا مبارک ہوگا۔

راہو کی اشیاء۔ ست ناجا، گومیدھ، سیسا، کالا گھوڑا، تیل، کالے پھول نیلا کپڑا کالے ماش (اڑد) تلوار چنا وغیرہ کمبل۔ بل پتر کستوری وغیرہ۔ راہو کا دان رات کو کرنا اچھا مانا جاتا ہے۔

۹۔ کیتو (Ketu)۔ کنڈلی میں ۱، ۲، ۴، ۵، ۷، ۸ یا ۱۲ ویں خانہ میں ہو یا کسی ناقص گرہ کے زیر اثر ہو تو اس شخص کو جسم میں تکلیف، آپسی کلیش، گھریلو الجھنوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ کیتو کے ناقص اثر کو دور کرنے کے لئے نیچے لکھا بیج منتر کا ۱۷ ہزار کی تعداد میں جاپ کرنا فائیدہ مند ہوتا ہے۔ پاٹھ مکمل ہونے پر دسوں حصہ کی تعداد میں ہون کرنا چاہیے۔

کیتو کا بیج منتر۔ ادم۔ سرام۔ سریم۔ سروم سیہ کیتوے نمہ

کیتو گائیتری منتر۔ ادم پدم پوترائے ودہے امرتے شائے دھی مہی تنو کیتو پرچودیات

ॐ स्त्रां स्त्रीं स्त्रौं सः केतवे नमः ।

پاٹھ پورا ہونے پر پرساد بانٹنا مبارک ہوتا ہے۔ منتر جاپ کے علاوہ کیتو سے متعلقہ اشیاء کا دان، شری درگا و گنیش جی کی پوجا، کتوں کو دودھ چپاتی ڈالنا، گرم کپڑے (کمبل وغیرہ) کا دان اندھ ودیالیہ یا کشٹ آشرم میں اناج، دوائیوں، کپڑوں پھلوں وغیرہ کا دان پرندوں کو ستنا جا ڈالنا اور کیتو کا جنتر یا نوگرہ جنتر دھارن کرنا مبارک ہوتا ہے۔

کیتو گرہ کے دان کی اشیاء۔ لہسنیا، لوہا، ناریل، تل، تیل، سپت دھان، شکر بھورے رنگ سمیت رنگ برنگے کپڑے، کستوری، چاقو، لال رنگ کی گائے، ہسپتال میں دوائیاں وغیرہ کا بانٹنا مبارک ہوتا ہے۔

ست ناج گندم اڑد، مونگی، جوں، کنگنی، دھان اور چاول۔ ان سات چیزوں کو ہی سات دھان یا ستنا جا کہتے ہیں۔

نوٹ۔ کسی گرہ ہمرہ مٹھائی وغیرہ کا براہمنوں کو دان دینا، کھانا کھلانا اور چھوٹے بچوں میں پرساد بانٹنا مبارک ہوتا ہے۔

خیر اندیش۔ پنڈت پنالال جیوتشی مصنف مفید عالم جنتری جالندھر شہر

جنم کنڈلی میں ناقص گرہوں کیلئے نوگرہوں کے جنتر

جن کو جنم کنڈلی میں کوئی ناقص پڑ گیا ہو اسکو چاہیئے کہ مندرجہ ذیل میں سے مطلوبہ جنتر اشٹ گندھ سے مور کے قلم سے اُس گرہ کے وار کو صبح شدھ پوتر ہو کر لکھے اس کا ناقص پھل کم ہو جائیگا۔ اشٹ گندھ اگر تگر کس مشک کافور لال و سفید چندن کیسر کستوری ان سب چیزوں کو گنگا جل میں مل کر کے چاندنے وار میں لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

سورج

۸	۱	۶
۳	۵	۷
۴	۹	۲

چندرماں

۹	۲	۷
۴	۶	۸
۵	۱۰	۳

منگل

۱۰	۳	۸
۵	۷	۹
۶	۱۱	۴

بُدھ

۱۱	۴	۹
۶	۸	۱۰
۷	۱۲	۵

برہسپت

۱۲	۵	۱۰
۷	۹	۱۱
۸	۱۳	۶

شکر

۱۳	۶	۱۱
۸	۱۰	۱۲
۹	۱۴	۷

سنیچر

۱۴	۷	۱۲
۹	۱۱	۱۳
۱۰	۱۵	۸

راہو

۱۵	۸	۱۳
۱۰	۱۲	۱۴
۱۱	۱۶	۹

کیت

۱۶	۹	۱۴
۱۱	۱۳	۱۵
۱۲	۱۷	۱۰

صحت و تندرستی کیلئے

۲	۹	۲	۷
۶	۳	۶	۵
۶	۳	۸	۱
۴	۵	۴	۷

روزگار کیلئے

۹	۱۶	۵	۴
۷	۲	۱۱	۱۴
۱۲	۱۳	۸	۱
۶	۳	۱۰	۱۵

مرتبہ بلندی کیلئے

۲۵	۲۰	۲۷
۲۶	۲۴	۲۲
۲۱	۲۸	۲۳

دھن پراپتی کیلئے

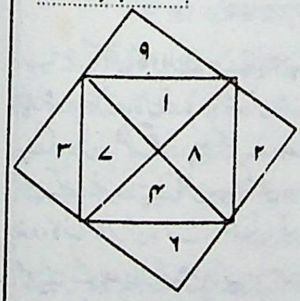

شترو ناش کیلئے

اقوال زریں

☆ مظلوم کی پکار سے بچو اس لئے کہ وہ اللہ سے اپنا حق مانگتا ہے۔ اور اللہ کسی صاحب حق کو اس کے حق سے محروم نہیں رکھتا (رسول مقبول)

☆ انسان سب سے بڑی خوبی کبھی نہ گرنے میں نہیں بلکہ گر کر اٹھنے میں ہے (قرآن کریم)

☆ رنج غم سے بڑھکر انسانی زندگی کا دشمن کوئی اور نہیں (ایک مشرقی مفکر)

☆ اپنے وقار کو مجروح کرنے سے دس بار مرنا زیادہ بہتر ہے (ایڈیسن)

☆ بے وقوف اپنے آپ کو عقلمند اور عقلمند خود کو بیوقوف سمجھتا ہے (شیکسپیئر)

☆ قلم ہاتھی کی زبان اور تحریر خاموش آواز (سقراط)

بسم اللہ الرّحمٰنِ الرّحیم

محرم یکم تاریخ بعد نماز ظہر دو رکعت نماز پڑھے ہر رکعت میں بعد سورۃ فاتحہ کے بعد سورۃ اخلاص تین تین مرتبہ پڑھنی ہے پھر بعد سلام کے ہاتھ اٹھا کر تین دفعہ بعد دعائے معظم پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ اَنتَ اَللّٰہ الاَبرار القَدِیم وَھٰذِلاسنَۃٌ جَدِیدَۃٌ اَسئلُکَ فِیھَا العِصمَۃَ مِنَ الشَّیطٰنِ وَالعَونَ عَلٰی الَنفسِ الاَمَّارَۃِ بِالسّوءِ وَاَسئَلُکَ الاشتِغَالُ بِما تُقَدِّبُنِی اِلَیکَ یَاکَرِیمُ یَا ذُالجَلالِ وَالاِکرام۔

اللہ تعالٰے اس نماز اور دعا کے پڑھنے والے کو تمام سال شیطان کی شر سے محفوظ رکھے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ

محرم کی پہلی شب سے شب عاشورہ تک بعد نماز عشاء ایک سو مرتبہ کلمہ توحید پڑھنا واسطے بخشش گناہ بہت افضل ہے۔

سورۃ الفاتحہ کا ثواب قران مجید کے ساتویں حصہ کے برابر ہے سورۃ الفاتحہ ہر مرض کی شفا ہے۔ ہر حاجت کے لئے ہر بیماری کے لئے لاعلاج مرض کے لئے ترقی رزق دولت خوشحالی، حصول اولاد اور اولاد نرینہ کے لئے خاص الخاص عمل ہے خلوص نیت کے ساتھ پڑھیں روزانہ بعد نماز عشاء ۱۴۱ مرتبہ سورۃ فاتحہ یعنی الحمد شریف مع بسم اللہ اول واخیر درود پاک گیارہ مرتبہ پڑھیں جس وقت صِراطَ الّذینَ اَنعمتَ علیھم پر پہنچیں تو یہ جملہ سات مرتبہ پڑھیں مثل داؤد و سلیمان و یوسف علیھم السلام پھر غیرالمغضوب علیھم ولاالضالین پڑھ کر الحمد شریف ختم کریں ۱۴۱ مرتبہ پھر درود پاک ۱۴۱ یوم پورا کرے مقصد پورا ہوگا۔

حصول اولاد کے لئے انعمت علیھم کے بعد مثل ابراھیم ویعقوب علیھم السّلام سات مرتبہ ۱۴۱ روز پڑھیں۔

اولاد نرینہ ۔صراطَ الّذینَ اَنعمتَ علیھم کے بعد مثل ذکریا علیه السلام سات بار پڑھیں۔ ہر مخص جائز خواہشات مصیبت سے چھٹکارا دشمنوں سے بچاؤ۔ دکھ بیماری سے نجات غربت و مفلسی عزت وقار سربلندی کے لئے پُر اثر ہے۔

برائے امراض قلب عدا امیر المومنین

دل پر ہاتھ رکھکر تین مرتبہ پڑھیں اوّل واخیر درود شریف

یا حَیُّ یا قَیُّومُ یَا لاَ اِلٰہَ الاَّ اَنتَ اَسئلكَ اَن تُحیی قلبی ۃ

دعا حضرت ابراہیمؑ وحضرت اسماعیلؑ

ربّنا تقبّل منّا اِنّكَ اَنتَ السمیعُ العلیم ۃ

ہمارے پیارے نبی نے اس دعا کو تین مرتبہ دہراتے تھے ہر جائز خواہش یا حاجت کی تکمیل کے لئے یہ دعا پڑھیئے۔

روز مرہ کا خرچہ لینے کا آسان عمل

رات کو سوتے وقت اسم یا عزیز کو ۲۹ مرتبہ پڑھیں اور سو جائیں صبح اٹھکر بغیر کسی سے بات کئے ہوئے بائیں طرف السلام علیك یا عبدالرحیم اور دائیں ہاتھ کی طرف السلام علیك یا عبدالکریم سامنے کی طرف السلام علیك یا عبدالقدیر اور پیچھے کی طرف السلام علیك یا عبدالرشید ایک ایک مرتبہ شب باشی میں پڑھیں کسی دن ناغہ نہ کریں روزانہ کا خرچہ مل جایا کریگا۔ مرسلہ:۔ **سیما خان** ناروے

حمل کے لئے کار آمد نقش

نقش دیا ہوا مرزا ہیر بیگ صاحب حاملہ عورت کے بارہ میں یعنی جس عورت کو کہ حمل نہ رہتا ہووے یا کہ کچا گر پڑتا ہووے تو چاہئے کہ اس نقش کو لکھ کر کمر میں باندھے خدا کے فضل سے وہ عورت حاملہ ہوگی۔ اور حمل قائم رہیگا۔

٦	١	٩
١	٢	٥
١	٢	١

نقش جو ایک قُل اَعوذُ بِرَبّ الفلقِ جو ایک بزرگ سے ملا ہے تجربہ کیا ہوا جو مخص کہ سوتے میں ڈرتا بُرے خواب دیکھتا ہو یا مکان میں ڈر معلوم تو اس نقش کو لکھ کر گلے میں باندھے تو بُرے خواب اور ڈرنے سے محفوظ رہے۔

۲۵۰	۲۵۳	۲۵٦	۲۴۳
۲۵۵	۲۴۴	۲۴۹	۲۵۴
۲۴۵	۲۵۸	۲۵۱	۲۴۸
۲۵۲	۲۴۷	۲۴٦	۲۵۷

نقش اس عورت کے واسطے جس کو لڑکا نہ ہوتا ہو تو چاہئے کہ تین تعویز مشک اور زعفران سے یکشنبہ کو لکھے اور جمعہ کی رات اسے دودھ میں دھو کر تین روز تک عورت اور مرد دونوں پئیں اور تینوں روز مواصلت کریں انشاء اللہ بچہ صحیح وسالم پیدا ہو۔

۷۸٦

۲۳	۱۸	۲۵
۲۴	۲۲	۳۰
۱۹	۲٦	۲۱

آیو یعنی عمر کا گیان

علم النفس کے ماہرین کا دعویٰ ہے کہ صبح کے وقت پچھم دشا (مغرب) کی جانب منہ کرکے کھڑے ہو کر پورب (مشرق) کی جانب پیٹھ کرکے اپنی چھایا کو دیکھے۔ اگر پورا جسم یعنی پورن شریر سفید رنگ میں دکھائی دے تو اس برس میں تمام سال سکون و آرام اور راحت میں زندگی بسر ہو۔ اگر اس سایہ میں سر دکھائی نہ دے تو چھ ماہ کے اندر اس مخص کی موت ہو جائے۔ اگر بغیر کانوں کے سر دکھائی دے تو ایک برس میں جسم کے کسی حصہ کے کٹنے کا حادثہ پیش آئے۔ اگر چھاتی کی حالت ٹھیک نہ نظر آئے تو سات مہینے کے اندر اندر موت ہونے کا اندیشہ ہے۔ اگر ہاتھوں کے بغیر جسم دیکھے تو دس ماہ، پسلی کے بغیر دو ماہ پسلی کے بغیر دو ماہ، منہ کے بغیر ایک ماہ اور اگر اس سایہ میں دو جسم دیکھے تو وہ مخص دس روز کے اندر اندر اس دار فانی سے رخصت ہو جاتا ہے۔ اس چھایہ پرش میں بغیر پاؤں کے جسم دیکھے تو کسی دوست کو خطرہ بنے اگر بغیر بازو کے دیکھے تو کسی عزیز کو خطرہ بنے۔ اگر بغیر سر کے سایہ دیکھے تو آتما کے ناش کا خطرہ ہوتا ہے۔ اگر پورا جسم نہ دیکھے تو خاندان کے ناش کا خطرہ ہے۔ اس چھایا میں دھر دور دکھی رنگت ہو تو ملک میں بیماری پھیلے۔ سر کٹا دیکھے تو موت واقع ہو اگر بُری حالت دیکھے تو دیش بھکری پرے، زرد رنگ ہو تو جسم میں مرض ہو، سرخ رنگ ہو تو مالی نقصان ہو۔ تن جسم دیکھے تو تین ماہ میں زندگی کو خطرہ در پیش آئے۔

ناقص گرہوں کی بھتری کے لئے کار آمد نگینے (پتھر)

نیک گرہوں کے اثرات میں اضافہ اور ناقص گرہوں کے ناقص اثر کو دُور کرنے کے لئے گرہوں کے لئے مناسب نگینے بہت فائدہ مند ہوتے ہیں۔ کنڈلی میں پڑے گرہوں کی حالت اور اسمیں لکھی راشی کے مطابق ہی مناسب نگ کا چناؤ کرنا چاہئے ورنہ کئی دفعہ فائدہ کے بجائے غلط نگ پہننے سے نقصان کا اندیشہ ہو جاتا ہے۔ صحیح نگ کو جاننے کے طریقہ کے متعلق مزید جانکاری کے لئے ہمارے یہاں سے نگوں کے متعلق کتاب اردو یا ہندی میں منگوا سکتے ہیں۔ قیمت ۶۰ روپے۔ جنرل بک ڈپو اڈا ہوشیار پور جالندھر۔

سورج گرہ کا نگ مانک (Ruby) اس نگ کا دیوتا سورج ہے اسکو انگریزی میں روبی (Ruby) ہندی میں مانک، فارسی اور اردو میں یاکوت یا لعل بھی کہتے ہیں۔ ان کا رنگ لال کمل کی طرح سنگرف کی طرح اور لاکھ کی طرح ہو سکتا ہے۔

پہچاننے کا طریقہ۔ اصلی مانک لال سرخ رنگت چمکیلا بھاری پن ہوتا ہے۔ ہتھیلی پر رکھنے سے ہلکی سی گرمی ہونے لگتی ہے۔ (۲) شیشے کے برتن میں رکھنے سے چاروں طرف ہلکی سی لال کرنیں دکھائی دیتی ہیں۔ (۳) گائے کے دودھ میں اصلی مانک رکھا جائے تو دودھ کا رنگ گلابی دکھائی دیگا۔ (۵) اگر چاندی کی تھالی میں موتیوں کے ساتھ رکھکر مانک سامنے رکھ دیا جائے تو دودھ کا رنگ گلابی دکھائی دیگا۔ (۵) اگر چاندی کی تھالی میں موتیوں کے ساتھ رکھکر مانک سامنے رکھ دیا جائے تو اس میں رکھے سبھی موتی لال رنگ کے دکھائی دینگے (۶) دوپہر کے وقت روئی میں رکھنے سے روئی میں آگ لگ جائیگی۔ اصلی نگ کی یہی پہچان ہے۔ چمکیلا اور بھاری اور کنیر کے پھولوں جیسا رنگ ہونا چاہئے۔ اس کے نقص کالے اور دودھیا رنگ سے آڑی ترچھی لکیر ہیں، دودھ میں بنا رنگ، جس میں گڈھے پڑے ہوں ایس اَنگ کبھی پہننے کے قابل نہیں ہوتا۔ اُلٹا بُرا اثر پڑتا ہے۔

پہننے کے ترکیب۔ مانک رتن اتوار کو سورج کے ہورا میں کرتکا پھاگنی اُترا پھاگنی اُترا اکھاڑا روی پکھ یوگ میں سونے یا چاندی کی انگوٹھی میں جڑوا کر سورج کے بیج منتروں سے پوجن کر کے چھوٹی اُنگلی کے ساتھ والی انامکا انگلی میں پہننا چاہئے جسکا وزن ۳۔۵۔۷۔۹ رتی تک ہونا چاہئے۔

سورج کا بیج منتر:۔ اوم ہرانگ ہرینگ ہرونگ سہ سوریائے نمہ۔ پہننے کے بعد گایتری منتر کی ۳ مالا کا پاتھ ہون و سورج بھگوان کو طریقہ کے مطابق ارگھیہ دینا چاہئے اور تانبے کے برتن کنک ناریل، گڑ، لال وغیرہ کا دان کرنا چاہئے۔ طریقہ کے مطابق مانک پہننے سے راج دربار میں مان عزت بھاگیہ کا ستارہ چمکے۔ اولاد کا سکھ تیج بل میں طاقت ملے دِل کی بیماری۔ آنکھوں کی بیماری۔ خون کی بیماری جسمانی کمزوری میں مفید ہے۔ میکھ، کرک، سنگھ، تُلا، برشچک و دھن راشی یا اِس لگن والوں کو مانک پہننا فائیدہ مند ہے۔ جنکی جنم کنڈلی میں سورج گرہ کا اثر نہ ہوتا ہو انکو بھی مانک پہننا مبارک ہے۔

چندرماں کا گرہ موتی (Pearl) : چندرماں کے نگ کو سنسکرت میں موکتکہ، ملکتک، مُکتا، چندرمنی، ہندی پنجابی میں موتی۔ انگریزی میں (Pearl) کہا جاتا ہے۔ مُکتا یا موتی نگ کا دیوتا چندرماں ہے۔ عربی فارسی میں گوہر کہتے ہیں۔

پہچان۔ موتی گول اور سفید صاف چندرماں کی طرح چمکنے والا نگینہ خوبصورت اور ہلکہ پن والا ہوتا ہے۔ گئو ماتا کے پیشاب میں مٹی کے برتن میں رات بھر پڑا رہنے دیں اگر وہ نہ ٹوٹے تو سمجھیں کہ نگینا بالک ٹھیک ہے۔ (۲) پانی سے بھرے شیشے کے گلاس میں موتی ڈال دیں۔ اگر پانی سے کرنیں نکلتی دکھائی دیں تو سمجھ لینا چاہئے کہ نگینہ بالکل ٹھیک ہے۔ اگر نقلی ہوگا تو ٹوٹ جائے گا (۳) دھان کی بھوسی کو ہتھیلی پر رکھ کر اُس پر موتی رکھ دیں اگر اصلی ہوگا تو اسکی چمک بڑھ جائیگی۔ سچا موتی اگر نہ ملے تو چندرکانت منی یا سفید پکھراج پہن سکتے ہیں۔ اصلی شدھ موتی پہننے سے دماغی طاقت بڑھ جاتی ہے۔ مُکتا بھسم کا استعمال نہایت فائدہ مند ہے۔ مرگی، یا گلپن بلڈ پریشر، پیٹ کی خرابی، پتھری، دانت کے روگ میں فائیدہ مند ہے۔ جسمانی خوبصورتی، عورت و دھن وغیرہ سُکھ حاصل ہونگے۔

پہننے کا طریقہ:۔ موتی چاندی کی انگوٹھی میں شکل پکش کے سوموار کو یا پورنماشی کے دن چندرمان کی ہورا میں گنگا جل اور کچا دودھ و چاول میں ڈبوتے ہوئے "اوم شرانگ شرینگ شرونگ سہ چندرمسے نمہ" کے بیج منتر کا گیارہ ہزار بار پاٹھ کرنے کے بعد پہننا چاہئے۔ اسکے بعد چاول، چینی، کھیر، سفید پھل و کپڑا وغیرہ دان کرنا چاہئے۔ موتی ۲۔۴۔۶ یا ۱۱ رتی کا انامکا یا کنشکہ اُنگلی میں۔ ہست روہنی یا شرون نکشتر میں اچھے جوتشی کے بتائے مہورت میں پہننا چاہئے۔ میکھ وبرکھ۔ متھن۔ کرک، کنیا تلا برشچک مین راشی یا لگن والوں کو موتی شبھ ہے۔

چندرماں کا اُپ رتن۔ چندرکانت منی (Moon Stone) چندرکانت منی چاندی کی طرح چمک والا ہوتا ہے۔ اس کو ہلانے اِس پر سفید راشنی بنتی ہے۔ یہ نگ بھی دماغی سکون، یادداشت میں اضافہ کرتا ہے۔ اسے چاندی کی انگوٹھی میں پہننا چاہے۔

منگل کا نگ مونگا (Coral) اسے سنسکرت میں پروال، انگارک منی و انگریزی میں کورل (Coral) اور عربی فارسی میں مرجان کہتے ہیں۔ مونگا عام طور پر لال سندھوری۔ گیروا رنگ کا ہوتا ہے۔ گول چکنا چمکدار اوسط سے زیادہ وزنی۔ سندھوری و شنگرف کے ملتے رنگ کا مونگا اُتم مانا جاتا ہے۔ اس کا دیوتا منگل ہے۔

پہچان۔ (۱) اصلی مونگے کے خون میں ڈال دیا جائے تو اِسکے چاروں طرف گاڑھا خون جمع ہونے لگتا ہے۔ (۲) اصلی مونگا اگر گئو کے دودھ میں ڈال دیا جائے تو اِس میں لال رنگ جھائی دکھائی دینے لگتی ہے۔ پہننے کے روز دھرم مقام پر لال رنگ کا کپڑا اور پھل وغیرہ کا دان کریں۔ اعلی درجہ کا مُونگا پہننے سے زمین۔ پتر۔

بھائیوں کا سکھ۔ نروکتا نصیب ہوتا ہے۔ اُسکے علاوہ خون کی بیماریاں بھوت پریت اگرست ہوتا۔ کمزوری بھوک کا نہ لگنا دل کی بیماری۔ دائیو، کف وغیرہ میں مونگے کی بھسم کا استعمال ہوتا ہے۔ میکھ، کرک، سنگھ، تُلا، برشچک، مکر، کنبھ دمین راشی یا لگن والوں کو اچھے جیوتشی کے صلاح سے پہننا چاہئے۔ منگل بیج منتر۔ اوم کرانگ کرینگ کرونگ سہ بھومائے نمہ۔

پہننے کا طریقہ۔ شکل پکش کے منگوار کو ہوداميں مرگشر، چترا یا دھنیشٹا نکشتر و میکھ، مکر یا برشچک کے چندرماں کے وقت سونے یا تابنے کو انگوٹھی میں بیج منتر کا پاٹھ کر کے انامکا اُنگلی میں چھ آٹھ دس یا بارہ رتی وزنی پہننے سے شُبھ ہے۔ پہننے کے بعد منگا ستوتر یا منگل گرہ کا دان کرنا شبھ ہے۔

بدھ کا نگ پنا (Emerald) پنا بدھ گرہ کا نگ ہے اسے سنسکرت میں مرکت منی۔ اشمگر بھ، سوپرنی ہریتی۔ فارسی میں زُمرد، انگریزی میں (Emerald) کہتے ہیں۔ پنا ہرے رنگ کا صاف، ملائم چمکدار ہوتا ہے۔

پہچان۔ شیسے کے گلاس میں پانی و پنا ڈال دیا جائے تو ہری کرنیں نکلتی دکھائی دیگی۔ (۲) اصلی پنا کو ہاتھ میں لینے سے یہ لکا کومل و آنکھوں کو ٹھنڈک دیتا ہے۔

تاثیر۔ پنا نگ پہنے سے عقل میں اضافہ اور یادداشت بڑھتی ہے۔ علم، عقل، دولت، بیوپار میں ترقی کے لئے فائدہ مند مانا جاتا ہے۔ سکون اور دماغی بیماریوں سے نجات دلاتا ہے۔ حکیم اِسکو بھو بھسم استعمال کرتے ہیں۔ زچہ عورت کی کمر پر اس نگ کو رومال میں بدھوار کے روز باندھنے سے بچہ بغیر تکلیف کے ہو جاتا ہے۔ اِسکے علاوہ یہ نگ جادو ٹونے، خون کی خرابی، پتھری، آنکھوں کی بیماری گردے کی بیماری اور دماغی کمزوری میں فائیدہ مند ہے۔

نگ پہننے کے طریقہ۔ یہ نگ چاندنے پکش میں بدھوار۔ اشلیکھا۔ جیشٹا۔ ریوتی، پوربا پھالگنی، یا پکھ نکشتر میں اور بدھوار کی ہوداميں سونے کی انگوٹھی میں دائیں ہاتھ کے چھوٹی اُنگلی میں بدھ گرہ کے بیج منتر کم از کم ۱۶ ہزار بار پڑھ کر صبح پہننا چاہئے۔ بیج منتر۔ اوم ہرانگ، ہرینگ ہرونگ سیہ بدھائے نمہ۔

برہسپت کا نگ پکھراج (Topaz) : پکھراج برہسپت کا اہم نگ ہے۔ سنسکرت میں اسے پُشپ راج، پیت منی۔ ہندی میں پکھراج فارسی میں زرد یاقوت اور اسفر انگریزی میں ٹوپاز کہتے ہیں۔ پکھراج کی مشابہت ہیرے سے بہت ملتی ہے۔ اسکا ذائقہ ترش ہوتا ہے۔

پہچان کا طریقہ۔ پکھراج کا نگ اکثر پیلا ہوتا ہے مگر رنگت کے مطابق (۱) نیبو کے چھلکے کی طرح (۲) سونے کی رنگ کی طرح (۳) کیسر اور ہلدی کے رنگ کی طرح (۴) سفید ہیرے کے طرح بھی ہو سکتا ہے۔ پکھراج ہتھیلی پر رکھنے سے چکنا، کچھ بھاری، پاردرشی اور قدرتی چمک والا اعلیٰ درجہ کا ہوتا ہے۔ مگر بغیر چمک کے سفید دھبوں والا اور اندرونی ریشے دار پکھراج ناقص ہوتا ہے۔ دیگر پہچان۔ (۱) کسوٹی پر گھسنے اور زیادہ چکمدار ہوتا ہے۔ اصلی نگ چوبیس گھنٹہ دودھ میں رکھنے کے بعد بھی چمک میں فرق نہیں پڑتا۔ جہاں کسی زہریلے کیڑے نے کاٹا ہو وہاں گھس کر لگانے سے زہر کا اثر دور ہو جاتا ہے۔ جادو ٹونے کا اثر بھی نہیں ہونے دیتا۔ محبوب کے دل میں محبت اور کشش پیدا کرتا ہے۔ خاصیت۔ پکھراج پہنے سے طاقت دِماغ، ہمت میں فائدہ مند ہوتا ہے عمر دراز کرتا ہے۔ پکھراج شادی سکھ لڑکے کی پراپتی و دھرم کرم کی طرف رجحان پیدا کرتا ہے۔ اگر کسی راب رُوح کا سایہ پڑتا ہو تو وہ بھی دُور ہو جاتا ہے۔ کاروباری الجھنوں کا حل ہے سمندری سفر کے لئے مفید ہے۔ دواؤں میں استعمال۔ حکیم اسکی بھسم کو کیوڑہ یا شہد کے ساتھ دینے سے پیلیا، تلی، کھانسی، دانتوں کی بیماری، منہہ کی بدبو۔ بواسیر، بھوک کا نہ لگنا وغیرہ میں فائدہ مند ہے۔ پہننے کا طریقہ۔ پکھراج ۳۔۵۔۷۔۹۔ ۱۲ رتی وزن کا سونے کی انگوٹھی میں جڑوا کر ترجنی انگلی میں پہنیں۔ سونے یا تانبہ کے برتن میں کچا دودھ گنگا جل پیلے پھول ڈالکر بیج منتر کا ۱۹ ہزار پاٹھ کر کے شُدھ کرن چاہئے۔ یہ نگ شکل پکش کے ویروار کے ہوداہ میں یا گورو پشیہ یوگ میں یا پنربسو۔ وِشاکھا۔ پوربا بھادو پد نکشتر میں کرک، دھن یا مین کا چندرماں ہو۔ پہنے سے مبارک ہوتا ہے۔ برہسپت کا بیج منتر۔ اوم گرام گریم گروم سہ گوروے نمہ۔ پکھراج دھن مین ورشی کے علاوہ میکھ کرک، برشچک راشی والوں کے فائدہ مند ہے۔ پہننے کے بعد برہسپت کے مطابق دان دینا مبارک مانا گیا ہے۔

پکھراج کی جگہ نگ سوئیلا۔ پکھراج قیمتی نگ ہونے کی وجہ سے ہر کوئی عام شخص نہیں خرید سکتا اسکے بدلے میں سُونیلا بھی پہنا جاتا ہے۔ مُبارک سُونیلا ہلکے پیلے رنگ (سرسوں کی طرح پیلا پن) کا ہوتا ہے۔ کئی بار یہ پکھراج سے زیادہ پیلا پن لئے ہوتا ہے۔ پہننے کا طریقہ پکھراج کی طرح ہی ہے۔

شکر کا نگ ہیرا (Diamond)۔ سنسکرت میں اسے وجر منی ہندی میں ہیرا انگریزی میں (Diamond) کہتے ہیں۔ ہیرا خوب چمکدار سفید رنگ کا ہوتا ہے۔ پہچان زیادہ چمکدار چکنا۔ مضبوط پاردرشی اور کرنوں والا ہیرا اصلی ہوتا ہے۔

شناخت۔ (۱) ہیرہ گرم پگھلے ہوئے گھی میں ڈالدیا جائے تو گھی بہت جلد جمنے لگتا ہے۔ (۲) اگر یہ ہیرا دُھوپ میں رکھ دیا جائے تو اُسمیں اندر دھنش کی طرح کرنیں دکھائی دیتی ہیں۔ توتلے بچے کے منہ میں رکھنے سے بچہ ٹھیک طرح بولنے لگتا ہے۔ اندھیرے میں جگنو کی طرح چمکتا ہے۔ خاصیت۔ ہیرے میں آکرشن کرنے کی خاص طاقت ہوتی ہے۔ اِسکو پہننے سے ونش میں اضافہ۔ دھن دولت و جائیداد میں اضافہ۔ عورت و اُولاد سکھ ملے۔ صحت یابی۔ گھریلو و دنیاوی سکھ میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہیرے کا مارا ہوا کشتہ بہت سی بیماریوں میں فائدہ مند مانا جاتا ہے۔ جنسی ہارمون پیدا کرتا ہے۔ نامردی اور شوگر کو کنٹرول کرتا ہے۔ دوا کے طور پر استعمال۔ ہیرے کی بھسم شہد ملائی کے ساتھ لینے سے بہت سی بیماریوں میں فائیدہ مند ہے مثال کے طور پر کمزور، نپنسکتا، وائیو کا پرکوپ، بھوک کا نہ لگنا۔ دھاتو میں نقص دِل کی تکلیف، سفید پردر، زہریلا مادہ بننا۔ بچوں میں سُوکھا کی مرض، دماغی کمزوری وغیرہ۔ دوائی کے طور پر استعمال حکیم کے مشورہ سے کرنا چاہئے۔

پہننے کا طریقہ۔ شدی یعنی شکل پکش کے شکروار کو شکر کی ہورا میں پکھ، پوربا پھالگنی۔ پورب کھاڑہ نکشتر برکھ۔ تلا یا مین راشی ہو تو ایک رتی یا اس سے زیادہ

وزن کا ہیرہ سونے کی انگوٹھی میں جڑوا کر شکر کے بیج منتر (اونگ دراں درین، دروں، سہہ شکرائے نمہ) کا سولہ ہزار بار پاٹھ کر کے اچھے صورت میں مدھما انگلی میں پہننا چاہیے۔

پہننے کے دن شکر گرہ کے مطابق چیزوں جسطرہ دودھ چاندی، دہی، مشری، چاول، سفید کپڑے، چندن وغیرہ دان کرنا چاہیے۔ ہیرہ پہنے کی تاریخ سے سات سال تک اثروالا بنا رہتا ہے۔ ہیرہ برکھ متھن کنیا، تلا، مکر کنبھ راشی والوں کو فائیدہ مند ہوتا ہے۔

ہیرا کی جگہ نگ : (۱) فیروزہ۔ نیلے آسمانی رنگ کی طرح یہ نگ شکر گرہ میں ہیرہ کہ جگہ پہنا جاتا ہے۔ یہ نگ بھوت پریت قدرتی مشکلوں میں آنے والی تکلیفوں میں مددگار ہوتا ہے۔ اگر اس نگ کو کوئی موقعہ میں ملنے پر پہننے گا تو زیادہ اثروالا رہے گا۔ ہلکے چمکدار رنگ والا نگ مبارک ہوتا ہے۔ کوئی بھی مشکل آنے سے یہ نگ اپنا رنگ بدل لیتا ہے۔ آنکھوں کی بیماری سر درد زہریلا مادہ والی تکلیف میں خاص فائدہ مند ہوتا ہے۔

(۲) اوپل (Opal)۔ یہ بھی شکر کا دوسرا نگ ہے۔ اسکو پہنے سے اچھے خیال (وچار) ودھارمک کاموں کی طرف توجہ رہتی ہے۔ زیادہ مشہور نہیں ہے۔

شنی کا نگ نیلم (Saphire) ۔ نیلم شنی گرہ کا خاص نگ ہے۔ سنسکرت میں اسے نیل، نیلمنی، اندرنیل، ہندی میں نیلم۔ انگریزی میں سفائیر (Saphire) کہتے ہیں۔ عربی وفارسی میں یاقوت اور ارزاق کہتے ہیں۔ پہچان۔ اصلی نیلم چمکدار چکنہ مور پنکھ کی طرح کے رنگ والا نیلی کرنوں والا پار درشی ہوتا ہے۔ لال پیلے دھبوں والا گھسا ہوا۔ بغیر چمک والا۔ ٹوٹا ہوا نیلم ناقص ہوتا ہے۔ اسکے پہننے سے نقصان کا اندیشہ رہتا ہے۔

شناخت۔ اصلی نیلم کو گائے کے دودھ میں ڈال دیا جائے تو دودھ کا رنگ نیلا لگتا ہے۔ پانی سے بھرے شیشے کے گلاس میں ڈال دیا جائے تو نیلی کرنیں دکھائی دیگیں۔ فائیدہ نیلم پہنے سے دھن دولت مان عزت دماغی قوت نوکری یا بیوپار و خاندان میں اضافہ صحت کی بہتری میں فائیدہ مند ہے۔

نیلم شنی کی ساڑستی کے بُرے اثر کو دور کرتا ہے۔ خیال رہے عام طور پر نیلم چوبیس گھنٹہ میں اثر کرنا شروع کر دیتا ہے۔ اگر نیلم ٹھیک نہ بیٹھے تو سخت نقصان کا اندیشہ ہوتا ہے۔ شناخت کے طور پر کم سے کم ۳ تین دن تک پاس پرا گر بُرے خواب آئیں۔ بیماری آئے یا چہرے کو بناوٹ میں فرق تو مت پہنو۔

بیماری میں شانتی کے لئے۔ نیمل پہنے یادوڑی کی شکل میں دم، ٹی بی، دل کی بیمار، کھانسی، بخار، آنکھوں کی بیماری دماغی بیماری کشٹ روگ۔ پیشاب کے متعلق بیماریوں میں فائیدہ مند ہے۔ ٹوٹا ہوا نیلم پتھر پہننا کسی حادثہ میں موت کا سبب بن سکتا ہے۔ پہننے کا طریقہ۔ نیلم ۵۔۷۔۹۔ ۱۲ یا زیادہ وزن کا پنچ دھاتو۔ سونے یا لوہے کی انگوٹھی میں شنی وار کے دن شنی کی ہودہ میں پشیہ، اترابھادرپد، چترہ، سواتی، دینشٹھا، یا شتبٹ نکشتر میں سنی کے بیج منگر (اوم پرانگ۔ پرینگ، پرونگ سہہ شنیئے نمہ) منتر کے ۲۳۰۰۰ (تیئیس ہزار) پاٹھ کر کے پہنیں۔ اُسکے بعد شنی کے مطابق چیزوں کا دان کریں۔

راہو کا نگ گومید (Zircon)۔ راہو کے نگ گومید کو سنسکرت میں گومید انگریزی اور اردو میں زرقون (Zircon) کہتے ہیں۔ گومید کا رنگ گئو موتر کی طرح ہلکے پیلے رنگ کا کچھ لالی وکالا پن لئے ہوتا ہے۔ صاف بھاری گومید مبارک ہوتا ہے۔ اس میں شہد جیسی چمک بھی دکھائی دیتی ہے۔

پہچان۔ اموماً گومید اُلو یا باز کی آنکھ جیسا ہوتا ہے۔ گئو موتر جیسا۔ دل کے بغیر یعنی جو پر تدار نہ ہو۔ ایسا گومید مبارک ہوتا ہے۔ (۱) اصلی گومید کو ۲۴ گھنٹے تک گئو موتر میں رکھنے سے گئو موتر کا رنگ بدل جائیگا۔ یہ پتھر دشمن کے خوف سے راحت دلاتا ہے اور رکاوٹوں کو دُور کرتا ہے۔

پہننے کا طریقہ۔ گومید نگ شنی وار کو شنی کی ہوڑا میں سواتی، شتبکا، آردرہ، روی پشپک یوگ میں پانچ دھاتوں یا لوہے کی انگوٹھی میں جڑوا کر، راہو کے بیج منتروں کا پاٹھ کر کے دائیں ہاتھ کی مدھما انگلی میں پہننا چاہیے۔ اس کا وزن ۵۔۷۔ ۹ رتی کا ہونا چاہیے۔

راہو کا بیج منتر۔ "اوم، بھراں بھریں بھروں گ سہہ راہوے نمہ"

پہننے کے بعد بیج منتر کا پاٹھ ہون و سورج دیوتا کو ارگھ دیں۔ نیلے رنگ کا کپڑا کمبل تیل، باجرا دکشنا کے ساتھ دان کریں۔

طریقہ کے مطابق پہننے سے بہت سے بیماریاں دُور ہوتی ہیں۔ دولت و جائیداد و اولاد کا سکھ۔ وکالت و راجدربار میں عزت، مان کے لئے خاص فائیدہ مند ہے۔ دشمنوں کے ناش ہوتا ہے۔ جنکی کنم کنڈلی میں راہو۔ ۱۔ ۴۔ ۵۔ ۷۔ ۹۔ ۱۰ ویں گھر میں ہو۔ اُنہیں گومید پہننا چاہیے۔ مکر لگن والوں کو گومید مبارک ہوتا ہے۔

کیت کا نگ لہسنیا۔ (Cat's Eye Stone) : کیتو کینگ کو سنسکرت و ہندی میں بلسنیا انگریزی میں (Cat's Eye Stone) کہتے ہیں۔ یہ نگ اندھیرے میں بلی کی آنکھوں کی طرح چمکتا ہے۔ لہسنیا چار رنگوں میں پایا جاتا ہے۔ کالی یا سفید چمک والا لہسنیا جس پر جینو کی طرح تین دھاریاں ہوں۔ صاف واوسط سے زیادہ وزنی ہو مبارک ہوتا ہے۔ اسے سوتر منی بھی کہتے ہیں۔ پہچان۔ اصلی لہسنیا کو اگر ہڈی کے اوپر رکھ دیا جائے تو وہ چوبیس گھنٹہ کے اندر ہڈی کے آرپار چھید کر دیتا ہے۔ پہننے کا طریقہ۔ لہسنیا بدھوار کے روز۔ اشنی مھگا، مولا، نکشتر میں روی پشپ یوگ میں پانچ دھاتو کی انگوٹھی میں کہنشکا (چھوٹی) اُنگلی میں بدھوار کے روز پہنیں۔ پہننے سے پہلے کیتو کے بیج منتر کا پاٹھ کریں پانچ رتی سے کم وزن نہ ہو۔ ہر تین سال بعد نئی انگوٹھی میں لہسنیا جڑوا کر پاٹھ کر کے پہننا چاہیے۔

کیتو کا بیج منتر اوم سرانگ سرنیگ، سروانگ، سہہ کیتوے نمہ۔

نگ پہننے کے بعد بدھوار کو ہی کسی شریشٹھ براہمن کو تل کمبل دودرم رنگ کا کپڑا۔ سات اناج (الگ الگ) ہمت کے مطابق دکشنا کے ساتھ دیں۔ ودھی کے مطابق پہننے سے بھوت پریت کا اثر نہیں رہتا۔ اولاد کا سکھ دولت میں اضافہ و دُشمن بیماری کو دور کرنے میں مددگار ہوتا ہے۔

زیادہ جانکاری کے لئے یہاں رتن جیوتش و گیان کتاب۔ /۷۰ روپے بھیج کر منگوا سکتے ہیں۔ جنرل بک ڈپو اڈہ ہوشیارپور۔ جالندھر

لاٹری نکلنے کے یوگ

سب سے پہلے مفید عالم جنتری کے اس نچھتر والے صفحہ پر سے اپنے نام معلوم کریں پھر پتہ کریں کہ لاٹری کب نکل رہی ہے۔ جس روز لاٹری نکل رہی ہو۔ اس دن کا نچھتر جنتریوں کے مہینوں والے صفحہ پر دیکھیں۔ اگر وہ نچھتر آپ کے نچھتر سے ملتا ہے تو آپ نیچے لکھے نچھتروں کے پھل اور اُپائے دیکھ کر کافی حد تک لاٹری کی اُمید کر سکتے ہیں۔ نیچے تین تین نچھتروں کا مجموعہ دیا گیا ہے۔ تینوں میں سے آپ کے نام کا کوئی نچھتر ہو۔ تو اور لاٹری نکلنے کا کوئی اور دوسرا تو پھر آپ لاٹری خرید سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر آپ کا نچھتر روہنی ہے تو آپ شرون نچھتر میں نکلنے والی لاٹری خرید سکتے ہیں۔ آپ کی قسمت کا ستارہ چمک سکتا ہے۔

١۔ **کرتکا۔ اتراپھالگنی واتراکھاڑا۔** لاٹری نکلنے کی امید ہے۔ روزانہ آدتیہ پردیہ کا پاتھ سورج دیو کو نمسکار۔ اور مانگ۔ مانگ دہارن کرنے سے لابھ رہے گا۔ اور اتوار کا برت رکھیں۔ تو اور بھی اچھا رہے گا۔ گڑ وغیرہ کا دان کریں۔ لاٹری کا ٹکٹ اتوار کو خریدیں۔

٢۔ **روہنی۔ ھست شرون۔** ہر امید پوری ہو سکتی ہے۔ لاٹری کا ٹکٹ سوموار کو خریدیں۔

٣۔ **مرگشر۔ چتراور دھنیشٹا۔** لاٹری نکلنے کی ابھی امید بہت کم ہے۔ مت ڈالیں ایک سال تک شری ہنومان جی کو لڈو کا پرشاد ہر منگلوار کو چڑھا کر منگلوار کا برت رکھیں۔ ہاں شُدھ مونگا دھارن کرنے کے ایک سال بعد ضرور لاٹری نکل جائے گی۔

٤۔ **آردرا۔ سواتی۔ شتبھکا۔** تین ماہ بعد نکلنے والی لاٹری ڈالیں۔ ضرور نکلے گی۔ اپنے اشٹ دیو کی پوجا کریں۔ سنیچر وار کو کالی چیز کا دان۔ پرندوں کو چاول ڈالنا۔ اور خود گومد دہارن کرنے سے تین ماہ بعد لاٹری ضرور نکلے گی۔ لکشمی پاٹھ ہر سنیچر وار کو ضرور کریں۔ لاٹری کا ٹکٹ ضرور شنیچر وار کو ہی خریدیں۔

٥۔ **پنربس۔ یشاکھ۔ پوربا بھادرپد۔** لاٹری نکلنے کا یوگ بخوبی بنتا ہے کسی بوڑھے براہمن کو پہلے میٹھے چاول۔ پیلے کپڑے چنے کی دال کا دان کرنا شبھ ہے۔ برہسپت وار کا برت ٥ ہفتوں تک کریں۔ شری دُرگا ماتا کا پاٹھ پورے ٤٠ دن تک کریں۔ لاٹری ضرور نکلے گی۔ خود پکھراج کا نگ دہارن کریں۔ لاٹری کا ٹکٹ ویروار کو خریدیں۔

٦۔ **پکھ انورادا۔ اترابھادرپد۔** ابھی لاٹری نکلنے میں دیر لگے گی۔ سنیچر وار کا برت اور کالے تل لوہا کا برتن، کالا کپڑا کا کسی غریب کو دان اور نیلم پتھر پہننے سے یوگ ڈیڑھ سال تک سنبھل سکتے ہیں۔ پرندوں اور موک جانوروں کو چارہ ڈالنا بھی شبھ ہے ٹکٹ سنیچر وار کو خریدیں۔

٧۔ **اشلیکھا، جیشٹھا۔ ریوتی** لاٹری نکلنے کا بہت امکان ہے۔ لاٹری کا ٹکٹ بدھ وار خریدیں چار بدھ وارت تک برت رکھیں اور برت کے روز کسی غریب کو یا براہمن کو سبز کپڑا مونگی۔ ہرے پھول کانسی کے برتن گھی۔ مصری وغیرہ دان میں دیں۔ نگ پنا پہننا بہتر۔ ٤ ہفتہ تک شری درگا پاٹھ کرنا ضروری ہے۔

٨۔ **مگھا، مولا، اشونی۔** لاٹری کا ٹکٹ کسی بچے کے نام منگلوار کو خریدیں۔ ہر منگلوار کو بچیوں میں پیلے لڈو تقسیم کریں۔ اور اپنے اشٹ دیو کی پوجا کریں۔ برت رکھیں لکشمی دیوی کا پاٹھ ہر روز کریں۔ سات ماہ بعد مُراد پوری ہو گی۔ ابھی ٹکٹ نہ خریدیں۔

٩۔ **پوربا پھالگنی۔ پورباکھاڑا بھرنی** لاٹری نکلنے کی پوری امید ہے۔ دیوی دُرگا ماتا کے چھٹے، ساتویں ادھیائے کا پاٹھ چار ہفتہ تک کرلیں۔ شکروار کو پاٹھ ضرور کریں۔ ٹکٹ بھی شکروار کو ہی خریدیں۔ اس دن پانچ چھوٹی لڑکیوں کو میٹھے چاول کی کھیر کھلائیں۔ من کی مراد جلد پوری ہو گی۔

کون سی لاٹری خریدیں

میکھ	کلکتہ، اڑیسہ پنجاب	سنگھ	آسام، مہاراشٹر، کیرل	دھن	دہلی، یوپی، بنگال، اور نیپال
برکھ	راجستھان، بہار، اترپردیش	کنیا	آسام، سکم، ہماچل، ناگالینڈ اور سری نگر	مکر	میسور، شری لنکا ہماچل پردیش
متھن	سکم، آسام، ہماچل پردیش، ناگالینڈ	تلا	ہریانہ، راجستھان، پنجاب	کنبھ	پنجاب، ہریانہ، بہار، یوپی
کرک	دہلی، شری لنکا، رنگون	برشچک	بہار اڑیسہ، کلکتہ، سکم، یوپی	مین	ناگالینڈ، مہاراشٹر، جموں کشمیر

نوٹ:۔ جس روز لاٹری نکلنے والی ہو۔ اس روز کا چندرماں۔ اگر آپ کی نام راس کے چوتھے۔ آٹھویں یا بارہویں مقام پر پڑتا ہے۔ تو اس روز لاٹری نہ ڈالیں (پنڈت پنالال جیوتشی ایم اے۔

گھوڑوں کی کی دوڑ میں ہار جیت کا سوال

گھوڑا دوڑ میں عموماً پانچ رنگ کے گھوڑے ہوتے ہیں۔ سفید سرخ زرد ڈبھریا اور کالا دوڑ کے وقت آپ پانچوں رنگوں کی گولیاں بنالیں اور دوڑ کے وقت ایک گولی نکال لیں جس رنگ کی گولی نکلے۔ اسی رنگ کے پر بازی کیا عنصر غالب رہے گا۔ دوسری ترکیب میں جس وقت پر جس ستارے کی ساعت ہو گی۔ اس رنگ کا گھوڑا نکلے گا۔ اور وہی دوڑ میں غالب رہے گا۔

سیارہ	دن	رنگت	سیارہ	دن	رنگت	سیارہ	دن	رنگ
سورج	اتوار	سرخی مائل	بدھ	بدھوار	ڈبھریا	شکر	شکروار	سفید
چندرماں	سوموار	سفید						
منگل	منگل	سرخ	برہسپت	ویروار	پیلا	سنیچر	سنیچروار	کالا

گھوڑا دوڑ اور لاٹری اپنی ذمہ داری پر ڈالیں۔ ہمارا صرف مشورہ۔ پنڈت پنالال جیوتشی۔

مکمل پھلادیش کیلئے بڑی جنم پتری اُردو -/Rs. 751

زندگی کے مفصل حالات اور مکمل پھلادیش جاننے کے لئے بڑی جنم پتری بنوائیں۔ جنم پتری تیار کروانے کے مقام پیدائش مہینہ تاریخ اور صحیح وقت لکھ کر ارسال کریں۔ اُردو زبان میں تیار کروائے کی فیس -/751 روپے علاوہ ڈاک خرچ۔ اس میں مختصر حالات درج ہوتے ہیں ہندی اور انگریزی میں تیار کرنے کو ترجیح دی جاتی ہے یہاں اور مہینوں کے مفصل حالات کے لئے فیس پیشگی آنی ضروری ہے۔ غیر ممالک میں پیدا ہونیوالے حالات کوئی جنم پتری 15 پونڈ یا 21 ڈالر دینے ہوں گے۔ ڈاک خرچ ٢ پونڈ علیحدہ ہو گا۔ براہ مہربانی رقم پیشگی روانہ کریں۔ جنم پتری میں جو بات بھی خاص پوچھنی ہو وہ الگ سے لکھ کر ارسال کریں۔

پنڈت پنالال جیوتیشی ایم اے۔

مفید عالم جنتری۔ اڈہ ہوشیار پور جالندھر شہر فون نمبر 57959

تا ہے۔

شکر کشیتر پر کالا بند دھونے سے آدمی زیادہ شہوت پرست ہوتا ہے اور اس کے کارن بے عزت بھی ہوتا ہے۔ اسے گپت روگ ہوتا ہے۔

منگل کشیتر پر بندو کا نشان ہونے سے لڑائی میں چوٹ لگتی ہے۔ یا مقدمے بازی میں دھن کا ناش ہوتا ہے۔ جیون ریکھا پر کالا بندو ہو تو لمبی بیماری۔ مستک ریکھا پر ہو تو سر میں چوٹ اور سر کا روگ ہوتا ہے۔ ہردے ریکھا پر ہو تو بدنامی۔ پریم سمبندھوں میں مایوسی اور دل کی بیماری ہو سکتی ہے۔ سورج ریکھا پر ہو تو اپنوں سے بچھڑنا۔ سواستھ ریکھا پر ہو تو صحت میں خرابی اور حاسد ہوتا ہے۔ رواہ ریکھا پر ہو تو شادی میں مشکلات پیش آتی ہیں، اور اگر وواہ ہو بھی جائے تو عورت کا چھوڑ کر چلے جانا، عورت کے ہاتھ میں ہو تو خاوند سے بچھڑنا۔ منگل ریکھا پر ہو تو بے حرکت رہنا۔ چندر ریکھا پر ہو تو قسمت میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے۔

نوٹ:۔ بندو اور تلوں کے نشان میں فرق ہوتا ہے۔ بندو۔ سفید۔ کالا۔ لال وغیرہ کئی پرکار کا ہو سکتا ہے۔ کالا بندو (داغ) عام طور پر بُرا اثر ڈالتا ہے، رنگ اور حالات کے مطابق ان کا پھل بھی مختلف پرکار سے ہوتا ہے، اگر ہردے ریکھا پر سفید بندو ہو تو آدمی یا عورت اپنے پریمی کو پانے میں کامیابی حاصل کر لیتے ہیں۔ اگر ایک سے زیادہ ہوں اور ہردے ریکھا کٹی ہوئی ہو تو ایسے لوگ پریم حاصل کرنے میں ناکام اور دُکھی ہوتے ہیں۔ اپنے پریمیوں پر زیادہ یقین رکھنے سے دھوکا کھاتے ہیں۔

ہتھیلی پر تل وچار تل کا نشان جس ریکھا یا گرہ پربت پر ہوگا اس کے نیک پھل کو دوگنا کر دیتا ہے خصوصاً داہنے ہاتھ میں جو کہ مٹھی بند کرنے پر اندر چھپ جاتا ہے۔ تو ایسا تل بیشمار دھن دولت دینے والا ہوتا ہے۔ وہ اپنے کل اور حالات کے مطابق ضرور ہی لکشمی پراپت کرتا ہے۔ بائیں ہاتھ میں تو خرچ کی زیادتی کر کے اقتصادی مشکل لاکر پریشان کئے رہتا ہے۔ مرد کے داہنے انگ پر تل کا جو اثر ہوتا ہے وہی اثر استری کے بائیں انگ پر تل ہونے سے ہوگا۔

جس عورت کے ہردے ستھان پر تل ہو تو اسے خوش نصیب سمجھنا چاہئے۔ اگر عورت کی بھوؤں کے درمیانی حصہ میں تل کا نشان ہو تو اسے راج پاٹھ (شاہی ٹھاٹھ) کی علامت سمجھنا چاہئے۔ جس عورت کے بائیں گال پر لال رنگ کا تل ہو تو وہ ہمیشہ اچھا اور سوادشٹ بھوجن پراپت کرتی رہتی ہے، اگر کسی عورت کے خفیہ مقام (گپت ستھان) کے دائیں حصے میں تل ہو تو وہ کسی راجہ کی پتنی ہوتی ہے۔ اگر گپت ستھان پر تل کا نشان ہو تو دکھ درد کا سوچک ہے

ہاتھ۔ کان۔ گال یا گلے کے بائیں طرف کے کسی حصہ میں تل ہو تو ایسی عورت پہلے حمل سے ہی پتر کو جنم دیتی ہے۔

مستک کے بائیں طرف تل ہو تو ایسی عورت بھاگیہ وان خوشحال اور سکھی ہوتی ہے۔ بائیں آنکھ پر تل ہو تو ستی اور پاکدامن ہوتی ہے۔ گال پر تل ہو تو بھوگی عیش و عشرت پسند ہوگی۔ کان پر تل ہو تو لوبھی اور لالچی ہوگی۔ ناک پر تل ہو تو چنچل و شوخ مزاج ہوگی۔ گردن پر ہو تو ایسی عورت حکومت پسند اور عب وداب والی ہوگی، اگر ستین پر تل ہو تو ایسی عورت مردوں کے لئے بہت زیادہ پرکشش ہوتی ہے۔ اس کی سنتان اچھی نکلتی ہے۔

خیر اندیش

پنڈت پنالال۔ جیوتشی۔ جالندھر شہر۔

لال کتاب کے مطابق

عمر کے مختلف حصوں پر گرہوں کے اثرات

لال کتاب کے مطابق ۱۲ سال کے بچے کی قسمت کا کوئی اعتبار بھروسہ نہیں ہوتا۔ (۷۰) سال کے بعد آدمی کی اپنی قسمت کا کوئی اعتبار نہیں ہوتا اس کا نصیب اس بچوں کے نصیب اس کے بچوں کے نصیب یا خدا کی عنایت پر منحصر رہتا ہے۔ ۳۵ سال میں پورے نو گرہ چل کر پورا چکر نیچے لکھے نقشہ پورا کرتے ہیں۔ ہر ایک گرہ کے اثرات کا عرصہ سال صرف اس آدمی کی عمر کے حساب سے دیئے گئے ہیں۔

نام گرہ	عمر زیر اثر	عمر زیر اثر	عمر زیر اثر
سنیچر	ا سے ۶ سال تک	۳۶ سے ۴۱ سال	۷۱ سے ۷۶ سال
راہو	۷ سے ۱۲ سال	۴۲ سے ۴۷ سال	۷۷ سے ۸۲ سال
کیتو	۱۳ سے ۱۵ سال	۴۸ سے ۵۰ سال	۸۳ سے ۸۵ سال
برہسپت	۱۶ سے ۲۱ سال	۵۱ سے ۵۶ سال	۸۶ سے ۹۱ سال
سورج	۲۲ سے ۲۳ سال	۵۷ سے ۵۸ سال	۹۲ سے ۹۳ سال
چندرماں	۲۴ ویں سال	۵۹ واں سال	۹۴ ویں سال
شکر	۲۵ سے ۲۷ سال	۶۰ سے ۶۲ سال	۹۵ سے ۹۷ سال
منگل	۲۸ سے ۳۳ سال	۶۳ سے ۶۸ سال	۹۸ سے ۱۰۳ سال
بدھ	۳۴ سے ۳۵ سال	۶۹ سے ۷۰ سال	۱۰۴ سے ۱۰۵ سال

آئینہ قسمت :۔ (مکمل دو حصوں میں)

علم جیوتش کے اس بے نظیر کتاب میں جنم کنڈلی کے ابتدائی مراتب گرہوں کی تمام حالتیں سپشٹ کرنے کی جدولیں پچھتروں یوگوں اور گرہوں کی تاثیر، لوگوں پر ان کے اثرات، نظرات کے اصولوں اور نیک و بد ثمرہ وضاحت سے درج کئے گئے ہیں۔ جنم پتری تیار کرنے اور زندگی کے رنج وراحت دیکھنے کے لئے پھوٹوسٹیٹ فی کاپی قیمت /۲۰۰ روپے۔ نیا ایڈیشن زیر شائع ہے۔ علم جیوتش کو سیکھنے کے لئے نایاب کتاب۔

لکشمی شکتی :۔

پراچین گرنتھوں کے آدھار پر لکھی گئی کتاب نوکری روزگار اور کاروبار میں ترقی مرتبہ میں بلندی اور دھن پراپتی کے لئے ایک نایاب تحفہ ہے۔ قرضہ لاٹری وترقی غرضیکہ ہر مقصد میں کامیابی کے لئے کتاب لکشمی شکتی منگائیں۔ قیمت ۴۰ روپے۔

سر شتہ تقدیر :۔

اس میں ورش پھل بنانے کے اصول اور قواعد نہایت واضح اور بالتفصیل درج ہیں جس سے ہر شخص اپنا ورش پھل خود بنا کر سال بھر کے حالات باآسانی معلوم کر سکتا ہے۔ قیمت صرف ۵۰ روپے۔

۲۷ نچھتروں میں پیدائش کا بیان

اشونی:۔ جو شخص اشونی نچھتر میں پیدا ہو وہ دولت مند، ہر کام میں ہوشیار، خوش وضع، دوستوں اور سمبندھیوں سے میل ملاپ رکھنے والا ملنسار، شکر گذار، خوش کلام اور تیز فہم ہوتا ہے۔ سماج اور عزیز واقارب میں عزت واحترام پانے والا اور فراخ دل ہوتا ہے۔ بااخلاق اور نیک سیرت ہوتا ہے۔ قسمت کا ستارہ ۲۵ ویں برس میں طلوع ہوگا۔

بھرنی:۔ اس نچھتر میں پیدا ہونے والا بچہ لمبی عمر والا، راستی پر چلنے والا صحت مند اور ہر دلعزیز ہوتا ہے۔ نیک کاموں میں دلچسپی رکھنے والا، نیک لوگوں کی صحت کو پسند کرنے والا اور ہر جگہ عزت وتوقیر پانے والا ہوتا ہے۔ اس کی قسمت کا ستارہ ۲۷ ویں سال کے بعد طلوع ہوگا۔

کرتکا:۔ بسیار خور بھوک زیادہ رکھنے والا، لذیذ اور چٹ پٹی خوراک کا دلدارہ، مغردر، کنجوس اور ناشکر گذار ہوا نیکی اور وفا کو کرتکا کا نچھتر والا شخص غیر عورت (عورتوں) سے تعلق رکھنے والا ہوتا ہے۔ جس کا کو ہاتھ میں لے اُسے پورے اُتساہ اور لگن سے سرانجام دے عزیز واقارب سے بگاڑ رکھے۔ قسمت کا ستارہ ۲۹ سال کے بعد چمکے۔

روہنی:۔ دولت مند، راست گو، عزیز واقارب سے اُلفت رکھنے والا، شریں کلام، نرم گفتار، دنیادی کاموں کو تندہی سے سرانجام دینے والا اور بلند حوصلہ ہوتا ہے۔ شردھاوان اور مفید مشوروں پر عمل کرنے والا، دولت منداور رحم دل ہوتا ہے۔ راج دربار میں عزت پانے والا اور بزرگوں کا احترام کرنے والا ہوتا ہے۔ اگر رات کا جنم ہو تو کٹھور ہردے والا اور بدیش جانے کا شوقین ہو۔ قسمت کا ستارہ ۳۰ سال کے بعد چمکے۔

مرگشر:۔ تند مزاج، تیز رفتار، خود پسند اور معمولی بات پر بگڑنے والا عورتوں کی صحبت پسند کرنے والا، چالاک اور ناشکرہ ہو۔ غصہ میں ہر وقت بھرا رہے۔ جھگڑالو اور فسادی ہو۔ مطلب پرست اور دوسروں کا احترام نہ کرنے والا ہو۔ ۲۸ برس کے بعد خوشحال ہو۔

آردرا:۔ مستقبل مزاج، حلیم طبع، ہر دلعزیز، عقلمند اور متحمل مزاج ہو مشکلات میں نہ گھبرانے والا مگر دھن دولت کے سکھ سے محروم رہے جمع خوری کے برخلاف نیک اور دانا۔ ۲۸ برس کے بعد خوشحال ہو۔

پنربس:۔ مستقبل مزاج، عالم، دانا، دولت مند، راج دربار میں اور عزیز واقارب میں عزت پانے والا، دوست اور متر بہت ہوں اولاد کا سکھ دیکھے۔ سب کا خیر خواہ سفید چیزوں کو پسند کرے۔ سفر بہت کرے۔ قسمت کا ستارہ ۲۸ سال بعد چمکے۔

پکھ:۔ حلیم وذہین، نیک دل، ہوشیار ہو، دوسروں کی مدد کرنے والا، خداترس، دھرم کرم کے کام کرنے والا اور عابد و نیک ہو نیک وبد کی تمیز رکھنے والا ہو۔ قسمت کا ستارہ ۳۵ سال بعد چمکے۔

اشلیکھا:۔ نیک کاموں کو کرنے میں سکھ ماننے والا، پریوار اور کنبہ بڑا ہو۔ دیوتا، بزرگوں اور سادھو سنتوں سے پیار کرنے والا ہو۔ کسی کی خاطر میں نہ لانے والا، دوسروں کو فائدہ اور بھلائی کو دیکھ کر خوش ہو۔ نشوں سے رغبت رکھے۔ نیک وید کا خیال نہ رکھے۔ رشتہ داروں سے ناچاقی رہے۔ قسمت ۳۰ برس بعد چمکے۔

مگھا:۔ دولت مند اور آسودہ حال ہو، عورت کے لئے وفادار اور پیار رکھے۔ ماں باپ کی عزت اور خدمت کرنے والا۔ دوسروں کو دکھ نہ دینے والا ہو۔ سدا خوشحال رہے۔ بیوپار میں دھن لابھ ہو۔ قسمت کا ستارہ ۲۵ برس کے بعد چمکے۔

پوربا پھالگنی:۔ دشمنوں پر غالب رہے ہر کام میں ہوشیار، افسروں، امیروں اور وزراء کی خدمت کرنے والا۔ خوش وضع او خوش کلام ہو۔ عورتوں کا پیارا۔ اقبال مند اور سواری وغیرہ کا شوقین ہو حکومت سے تعلق ضرور رکھے۔ سفر کا شوقین اور قابل ہو۔ امیدوں میں کامیابی اپنے رشتہ داروں سے پیار، راج دربار اور سماج میں عزت۔ قسمت ۲۸ برس کے بعد چمکے۔

اترا پھالگنی:۔ دولت مند۔ عیاش۔ اسلحہ اور دھنش ودیا کا جاننے والا، بہادر اور طاقتور ہو۔ کھیل کود اور پہلوانی کا شوق رکھے۔ ذہین، راست گو اور سنجیدہ ہو۔ دوسروں کی مدد کرنے والا، مدبر اور شیریں کلام ہو قسمت ۳۱/۲۸ برس کے درمیان چمکے۔

ہست:۔ اس نچھتر والا اپنی قوم اور برادری میں سردار ہو۔ باحوصلہ اور مدبر ہو۔ دشمنوں سے سدا لوہا لینے والا ہو۔ نشہ والی چیزوں کا شوقین ہو۔ بھائی بندوں کے پاس نہ رہے۔ عیش وآرام کا دلدادہ عورت غیر سے رغبت رکھنے والا۔ عیش وعشرت کا دلدادہ ہو۔ کرودھی ہو۔ قسمت ۳۰/۳۱ برس کے بعد چمکے۔

چترا:۔ بڑا دانا، صاحب ہمت اور میانہ قد ہو۔ دولت مند۔ سخی راست گو اور خوشحال ہو۔ استری اور اولاد کی طرف سے آرام پائے۔ خوش نویس اور تعمیرات کے کاموں میں دلچسپی رکھے۔ ویدک ودیا کا جاننے والا ہو۔ خوبصورت اور مذہبی خیالات والا ہو۔ روپیہ پاس کم ٹھہرے۔ قسمت ۳۸/۳۳ برس کے درمیان چمکے۔

سواتی:۔ بڑا سمجھدار اور تجارت کے کام کو خوبی سمجھنے والا۔ دوستوں اور عزیزوں کی پرورش کرے۔ شیل سوبھاؤ۔ ہر دلعزیز اور سب کے ساتھ میل۔ جول اور سلوک رکھے۔ دیوتاؤں سے پریت رکھنے والا جب تشنگی کی حالت ہو تو بے صبر ہو جائے۔ ستارہ قسمت ۳۰/۳۴ برس کی عمر میں چمکے۔

وشاکھا:۔ خوش قسمت خوبصورت اور مالدار ہو۔ کھوٹے کاموں میں رجحان بہت ہو۔ موقع شناس، مستقبل مزاج اور مدبر ہو۔ لڑائی فساد کے کاموں میں خوش رہے۔ بہادر اور جرات مند ہو۔ خوش خلق اور راست گو اور سفر بہت کرے۔ ۲۴۔ ۲۸۔ ۲۱ برس کے دوران قسمت کا ستارہ چمکے۔

انورادھا:۔ علم و ہنر، کسب و تجارت اور ہر طرح کے فنون کا ماہر،

صاحب عزت، خوشحال اور حلیم الطبع ہو۔ بھوک زیادہ رکھے۔ کنبہ کو پالنے والا۔ سفر زیادہ کرنے والا ہو۔ قسمت ۳۹ برس کے بعد چمکے۔

جیشٹھ :۔ دولت بہت ہو۔ دھارمک کاموں میں رجحان والا۔ نیک اور پراپکاری ہو۔ صنعت اور دستکاری کا شائق۔ ادب اور شاعری کا دلدادہ۔ صابر اور شیتل سوبھاؤ۔ قانع اور دانا ہو۔ فرض شناس اور ہوشیار ہو۔ ۱۳۔ ۲۷۔ ۳۱ اور ۳۹ واں سال صحت کے لئے خراب رہے گا۔

مولا :۔ فیاض۔ سخی۔ سنجیدہ ہو۔ سرنجان مزنج اور برادری میں بڑا احترام پائے۔ اکثر مریض رہے۔ تھوڑی سی خلاف بات پر بھی بگڑ جانیوالا ہو۔ بھاگیہ چمکنے کا وقت ۲۷ یا ۳۱ ویں برس میں ہوگا۔

پوروا کھاڑہ :۔ صلح کل اور اتحاد کے معاملوں میں ثابت قدم ہو۔ صاحب لیاقت و مروت۔ سب کا دوست۔ پراپکاری۔ دین دکھیوں کے کام آنے والا اور چالاک ہو۔ قسمت ۲۸ ویں سال میں چمکے۔

اترا کھاڑہ :۔ امیروں سے میل جول رکھنے والا۔ ہوشیار اور معاملے فہم ہو ہر لحاظ سے کامیاب رہے۔ دوست بہت ہوں۔ سب کا بھی خواہ۔ ہردلعزیز۔ سب جگہ عزت پائے۔ ساگ ودیا کا شوقین۔ قسمت کا ستارہ ۳۱ ویں برس میں چمکے۔

شرون :۔ دولت مند۔ بسیار گو، باہمت اور نیک نام۔ عورت خوبصورت ملے۔ علم موسیقی اور حساب کتاب و نجوم میں رغبت رکھے۔ وسیع النظر اور دوسرے کے دل کی بات بھانپنے والا ہو۔ زندگی میں ۱۹ واں اور ۲۴ واں سال ناقص رہے۔

دھنشٹھا :۔ آسودہ حال اور نیک بخت ہو۔ علم موسیقی کا شوق رکھے۔ بھائی بندوں اور عورت سے سچا پیار کرنے والا ہو۔ باہمت اور نیک کاموں کا دلدادہ۔ سرکاری کاموں میں دلچسپی رکھنے والا۔ عوام اور راج دربار میں عزت حاصل کرنے والا۔ ہیرے جواہرات کا دلدادہ۔ زندگی کے ۱۵۔ ۲۳۔ ۲۹ ویں سال خراب ثابت ہوں۔

شتبھکا :۔ دولت مند۔ راست گو اور سخاوت میں مشہور ہو۔ نیک کام کرنے والا۔ دانا اور رحیم ہو۔ عورت غیر سے سے پیار کرنے والا ہو۔ دشمن پر غالب رہے۔ جہاں جائے عزت و احترام پائے۔ زندگی کا ۲۸ واں سال خاص اہمیت رکھنے والا ہو۔

پوروا بھادرپد :۔ دولت مند۔ خوش مزاج بہت بولنے والا۔ عزیز و اقارب سے پیار کرنے والا۔ صاحب علم اور ہر فن میں کامل ہو۔ تنگ مزاج اور نیند ہمیشہ اس پر چھائی رہے۔ اولاد کی طرف سے سکھ پائے۔ ۱۹ ویں سال میں بھاگیہ کا ستارہ چمکے۔

اترا بھادرپد :۔ بڑا پراکرمی۔ خوبصورت گورا بدن۔ باہمت اور باوقار۔ تقریر اور گفتگو تیز۔ بحث و مباحثہ میں فتح مند۔ دانا اور موقع شناس۔ دشمنوں پر غالب آنے والا۔ دھرم نیتی کو جاننے والا۔ ثابت قدم اور فرض شناس ہو۔ بھاگیہ کا ستارہ ۲۷ واں یا ۳۱ واں سال رہے۔

ریوتی :۔ ماں۔ باپ کی خدمت کرنے والا۔ تیز رفتار۔ تیز گفتار دانا اور سادھو سبھاؤ والا ہو۔ دوستوں سے خوش رہے زندگی کے ۱۷۔ ۲۱۔ ۲۴ ویں سال خراب رہیں۔

بھائی بہن ریکھا :۔ من ہدھ مول پتا کی ریکھا ہے۔ یہ انگوٹھے کے پیچ کے حصے میں جتنی آڑی ریکھائیں ہوں اتنے ہی بھائی بہن ہوتے ہیں۔ جتنی ریکھائیں مکمل ہوں گی اتنے یہ بہن بھائی ہوتے ہیں۔ جتنی ٹوٹی ہوئی ریکھائیں ہونگی اتنے بہن بھائی زندہ نہیں رہیں گے۔

ماتری ریکھائیں :۔ آیو ریکھا کے نیچے جو ریکھا پائی جاتی ہے اس کو ماتری ریکھا کہتے ہیں۔ اس کے نیچے پتری ریکھا ہوتی ہے۔ اگر ماتری ریکھا گہری اور صاف دراز ہو تو ماتا کا سکھ ہوتا ہے۔ اگر پتری ریکھا گہری اور صاف ہو تو پتا کا سکھ ہوتا ہے۔ اگر یہ ریکھا صاف دکھائی نہ دے، کٹی ہوئی ہو تو ماتا پتا کے لئے خطرناک ہوتی ہے۔

دھن کی ریکھا :۔ آیو ریکھا و شبھ ریکھا کے بیچ میں چوکڑی دار آکار ہوتا ہے۔ جتنی چوکڑی ہوں اتنا ہی دھن ہوتا ہے۔ ایک چوکڑی والا معمولی دھنی ہوتا ہے اور ریکھا سے دولت کا ہونا یا نہ ہونا دیکھا جاتا ہے۔

شادی کی ریکھا :۔ یہ ریکھا چوتھی انگلی کے پہلو میں نیچے کی طرف ہتھیلی کے کنارے پر ہوتی ہے۔ جتنی ریکھائیں ہوں اتنی ہی شادیاں ہوتی ہیں۔ جتنی ریکھائیں ٹوٹ گئی ہوں وہ شادیاں نہیں ہوتیں بلکہ سگائی ہو کر ٹوٹ جاتی ہے۔ اگر ریکھا موٹی ہو تو مرد کو عورت کا سکھ ہرگز نہیں ملتا کیونکہ وہ مرد عیاش طبعیت کا ہوتا ہے۔

علم کی ریکھا :۔ یہ ریکھا تیسری انگلی کی جڑ کے پاس ہوتی ہے۔ اس کو سورج ریکھا بھی کہتے ہیں۔ یہ جس قدر باریک صاف اور مکمل ہوتی ہے وہ شخص اتنا ہی فاضل ہوتا ہے۔ اگر یہ ریکھا کمزور اور ٹوٹی پھوٹی ہو تو وہ شخص کم علم اور اگر لائن نہ ہو تو وہ شخص ان پڑھ ہوتا ہے۔

گرہ وچار :۔ ہاتھ کے اندر سات گرہ ہوتے ہیں۔ (۱) سورج (۲) چاند (۳) منگل (۴) بدھ (۵) برہسپت (۶) شکر (۷) سنیچر کے مقام ہوتے ہیں۔ جن میں کچھ گرہوں کے تو ایک ہی مقام ہوتا ہے مگر منگل کے دو مقام ہوتے ہیں۔

گرہ شکری برج :۔ یہ برج محبت کا نشان مانا گیا ہے۔ اس سے محبت و عشق ظاہر ہوتا ہے۔ اس کا نشان انگوٹھے سے لے کر کلائی تک ہے۔ عورت کا سکھ، سواری اور زیورات کے بارے میں یہ پتا دیتا ہے۔

برہسپت :۔ اس سے عزت، حوصلہ، یاد ھرم، آدمی کے بڑا ہونے، علم اور گیان کے بارے میں پتا چلتا ہے۔ اس کو دیکھنے سے دکھ درد، آزادی، کامیابی اور ناکامیابی کا پتا چلتا ہے۔ جس شخص کے ہاتھ کا نشان معتدل ہوتا ہے وہ شخص بہت جلد کامیاب اور ترقی حاصل کرنے والا ہوتا ہے۔

سنیچر :۔ اس کے دیکھنے سے دکھ درد، آزادی، ناکامیابی کا پتا چلتا ہے جس کے ہاتھ کا نشان معتدل ہوتا ہے وہ بہت جلد کامیابی حاصل کرلیتا ہے۔

سورج :۔ انامکا انگلی کی جڑ میں سورج کا نشان ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے یہ باتیں پائی جاتی ہیں۔ دولت، عزت، طاقت، والدین کا آرام شاعری، آرٹ اور ترقی کی خواہش کا پتا چلتا ہے۔

چاند۔ منگل کا پھل :۔ کلائی کے پاس نشان ہوتا ہے۔ اس سے عزت، عورت کا سکھ، دولت اور اقتدار کے بارے میں جانکاری حاصل ہوتی ہے۔ اس کے دو مقام ہوتے ہیں۔ جن سے طاقت، پیٹ کے امراض، خون کی خرابی، تندرستی وغیرہ کا اظہار ہوتا ہے۔ ماتا کا سکھ، بیٹے کا سکھ زمین و جائیداد و سواری کا سکھ معلوم ہوتا ہے۔

۷۸۶

قسم مومن ۱۰۲	وکیل الله ۶۶	صادق رحمٰن ۳۲۹	لطف الرحیم ۲۸۹
شیر عظیم ۳۳۰	سیدی کبیری ۲۸۸	وکیع معید ۱۰۳	حی وارثی ۶۵
عفو السلام ۲۸۷	فاطیر اول ۳۲۷	احد مجیب ۶۸	جواد ملک ۱۰۴
محیط ۶۷	مالک حماد ۱۰۵	مہیمن ۲۸۶	رزاق ودود ۳۲۸

تعویذ برائے حل المشکلات

ترکیب :۔ جو کوئی اس نقش کو جس کام کے واسطے استعمال کریگا وہ کام بر آئیگا۔ اگر اپنے بازو پر باندھے گا تو کسی آفت میں نہ پھنسے گا اور اگر تنگدست ہوگا تو رزاق مطلق روزی غیب سے دیگا۔ کبھی محتاج نہ رہے گا۔ صاحب توقیر ہو، دشمن دوست ہو، اگر بیمار کے بازو پر باندھے یا گھول کر پلائے مریض شفا پائے مرض دور ہو جاوے اگر حاکم کے سامنے جاوے وہ مہربان ہو جائے

ضروری ہدایات :۔ یہ نقش ایک بزرگ درویش پہنچے ہوئے فقیر کی مہربانی سے حاصل ہوا ہے۔ اُن کے حکم کے مطابق یہ نقش پنڈت دیوی دیال جیوتشی لاہور والوں کی مفید عالم جنتری میں شائع کیا جا رہا ہے۔ جس کو کاٹ کر کالے کپڑے میں لپیٹ کر یا تعویز میں رکھ کر بائیں بازو میں باندھنے سے خدا نے چاہا تو یقیناً کامیابی ملے گی مگر شرط یہ ہے کہ نیت پاک وصاف ہو۔ خدا پر پورا بھروسہ ہونا نہایت ضروری ہے۔ کامیابی حاصل کرنے کے لئے محنت و ایمانداری سے کام کرنا ضروری ہے۔ (۲) نقش کو دوسرے کاغذ پر نقل کر کے استعمال کرنے کی کوشش نہ کریں کیونکہ غلطی ہونے کا اندیشہ ہے جس کا اثر اُلٹا ہو سکتا ہے۔ لہٰذا جنتری سے کاٹ کر ہی استعمال کریں تاکہ کسی غلطی کا احتمال نہ رہے۔

اقوالِ زرّیں

۱۔ دکھ انسانیت کی ترقی کا سادھن ہے۔ سچے انسان کا جیون دکھ میں ہی کھل اُٹھتا ہے سونے کا رنگ تپانے پر ہی چمکتا ہے۔

۲۔ سب جگہ پرماتما کی من موہنی مورتی دیکھ کر آنند میں مگن رہو جس کو اُس کی مورتی سب جگہ دیکھتی ہے وہ تو خود ہی آنند سروپ ہے۔

۳۔ شانتی تو آپ کے اندر ہے کامنا روپی دان یا چڑیل کا سایہ اترا کر شانتی کے درشن ہوئے بیراگ کے مہامنتر سے کامنا کو بھگا دو پھر دیکھو سب جگہ شانتی ہی شانتی نظر آئے گی۔

۴۔ پرماتما پر بھروسہ رکھ کر جیون ڈور اس کے چرنوں میں باندھ دو پھر بجلی آپکی داسی بن جائے گی۔

۵۔ جو لوگ آتما کو امر نہیں جانتے وہی موت سے کانپتے ہیں۔

بارہ ماہ کی مضر و مفید ہدایات نامہ

جنوری اس ماہ صبح نہار منہ چند گھونٹ گرم پانی پینا صبح سیر کو جانا گرم جگہ تیل کی مالش کر کے ورزش کرنا، دھوپ میں بیٹھنا مفید ہے سورج نکلنے سے حوائج ضروری سے فارغ ہو کر تازے پانی سے غسل کرنا مفید ہے۔

فروری اس ماہ میں دھوپ میں بیٹھ کر مالش کرنا۔ گرم پانی سے نہانا صبح کھلی ہوا میں سیر کرنا۔ نمکین چائے اور دودھ میں شہد ملا کر پینا مفید ہے بستر سے ننگے بدن اٹھ کر پاخانہ جانا سرد ہوا اور شبنم سے بدن محفوظ نہ رکھنا مکان میں کوئلے جلا کر دروازہ بند کرنا۔ سرد پانی سے نہانا دن میں سونا مضر ہے۔

مارچ علی الصباح ہلکی ورزش۔ سیر باغ۔ شہد اور ترکاریوں کا نجوبی استعمال موٹا کپڑا پہننا اور دربار میں غسل کرنا مفید ہے کھانا کھا کر فوراً نہ سونا چاہیئے کچھ دیر آہستہ آہستہ ٹہلنا چاہیئے۔

اپریل ہلکہ جلاب لینا، ہلکی غذا کھانا، کھانے کے ساتھ سرکہ استعمال کرنا تازہ پانی پینا۔ تازہ پانی سے نہانا صبح کی سیر اور مکان کی سفیدی کرانا صبح سویرے نہا دھو کر باقاعدہ آسن پرانایام کرنے سے جسم سڈول اور تندرست رہتا ہے۔ بدن پر تیل سرسوں کی مالش کرنا مفید ہے۔

مئی علی الصبح اٹھنا۔ ورزش کرنا۔ ترش اشیاء کا استعمال کھانے کے بعد تھوڑا لیٹنا۔ کھانا خوب چبا کر کھانا چاہیئے اور گرم غذا کھانا۔ دوپہر کو زیادہ سونا، برف کا استعمال کھانے کے بعد کرنا باریک کپڑے پہننا مضر ہے۔

جون سر کو دھوپ سے بچانا، دھوپ اور ٹھنڈی چیزوں و شربتوں نیز میٹھے اور نمکین رسوں کا استعمال کرنا صبح کی سیر۔ رات کو سفر دوپہر کو سونا مفید ہے اور زیادہ ورزش بدن ننگا رکھنا بھیگے کپڑے پہننا۔ دھوپ میں ننگے سر پھرنا عورت سے زیادہ صحبت اور گرم اشیاء کا استعمال مضر صحت ہے۔

جولائی صبح سویرے ندی کے کنارے سیر کرنا دوپہر کو تھوڑا سونا ہوادار مکان میں رہنا ترش اور ٹھنڈی اشیاء اور ہلکا لباس پہننا مفید ہے دھوپ میں ورزش کرنا مضر صحت ہے۔

اگست صبح سویرے اُٹھنا تازے پانی سے نہانا باغیچہ میں ہوا خوری، ہلکی غذا لیموں پودینہ اور پیاز کا استعمال مفید ہے دن کے آخر میں دودھ رات کے آخر میں لسی پینی چاہیئے اور ورزش کرنا زمین پر سونا دھوپ میں ننگے بدن رہنا رات کو جاگنا، عورت سے زیادہ صحبت کرنا مضر ہے۔

ستمبر علی الصبح دریا کے کنارے سیر ہلکی غذا تھوڑی ورزش تازہ سبزیاں اور پھل استعمال کرنا رات کو سرمہ لگانا مفید ہے ہمیشہ خوش رہنا درازئ عمر کا راز ہے اور دن کو سونا بغیر عادت پان، چائے، شراب پینا مضر ہے۔

اکتوبر نہار منہ پانی پینا صبح شام چہل قدمی کرنا جلاب لینا بھوک سے کم کھانا، دودھ دہی کا استعمال، باغ کی سیر چشمہ میں غسل کرنا اور موٹا کپڑا پہننا مفید ہے سونے سے جاگ کر پانی پینے سے نزلہ کھانسی زکام اور پھل کھانے کے بعد پانی پینے سے صحت خراب ہوتی ہے دن چڑھے تک سونا گرم غذا کے بعد ٹھنڈا پانی پینا مضر ہے۔

نومبر صبح اُٹھ کر ورزش کرنا بھینس کا گرم دودھ اور چائے پینا تازہ پانی سے نہانا۔ ریشمی گرم کپڑے پہننا سیر باغیچہ تیل کی مالش اور دوپہر کو پھل کھانا مفید ہے اور دن چڑھے تک دن میں سونا دہی کی لسی فاقہ رات کو سرد ہوا میں سونا ننگے بدن ہوا میں نکلنا باریک کپڑے پہننا بھوک روکنا مضر ہے۔

دسمبر گرم جگہ ورزش کرنا چائے مع دودھ پینا گلے و کانوں کو سرد ہوا سے بچانا گرم غذا تیل کی بدن پر مالش گرم لباس پہننا و پھل کھانا مفید ہے

بے حکمہ
پیچیدہ دردِ گلے نفس
تعویذ نمبر ۲ برائے حل المشکلات
حاضری کے لئے جھوٹی
گنتی ہے

پنچھتر گشٹاوَلی

جب کسی کی بیماری کا نتیجہ معلوم کرنا ہو تو اس روز جنتری میں دیکھیں کہ بیمار ہونے کے وقت اس تاریخ کو کون نچھتر تھا پس جسقدر گھڑی پل وہ نچھتر ہوں اس نچھتر کی گھڑیوں کی چار برابر تقسیم کر دو پھر دیکھیں بیمار ہونے کے وقت کس نچھتر کا کون چرن تھا پھر نقشہ ذیل میں دیکھو کہ اس نچھتر اور چرن کے واسطے کتنے دن کا کشٹ ہے اس کے لئے مہامرتیونجے کا جپ کروانا ضروری ہوتا ہے۔

نچھتر	چرن (حصے) ۱	۲	۳	۴	اُپائے
اشونی	۹	۱۱	۱۰	۴۴	منگل کا جاپ
بھرنی	۰	۸۰	۴۰	۱۱	،، ،،
کرتکا	۰	۱۰	۱۶	۲۷	شکر کا دان
روہنی	۷	۱۰	۱۴	۳۰	،، ،،
مرگشر	۱۶	۱۷	۲۲	۲۱	بدھ کا دان
آردرا	۰	۱۸	۰	۰	،، ،،
پنروس	۷	۱۴	۱۰	۳۰	چندرماں کا دان
پکھ	۷	۷	۳۰	۲۱	،، ،،
اشلیکھا	۰	۰	۱۴	۰	سورج کا دان
مگھا	۱۵	۱۷	۷	۳۰	،، ،،
پوربا پھاگنی	۰	۱۵	۰	۳۰	بدھ کا دان
اترا پھاگنی	۷	۱۴	۷	۶۰	،، ،،
ہست	۱۵	۱۷	۱۵	۷	شکر کا دان
چترا	۱۱	۹	۸	۱۶	،، ،،
سواتی	۱۷	۲۵	۵	۵	،، ،،
وشاکھا	۱۵	۴	۱۵	۱۱	منگل کا دان
انورادھا	۶۰	۱۲	۲۶	۳۰	،، ،،
جیشٹھا	۹	۵	۱۹	۶۴	برہسپت کا دان
مول	۱	۱۹	۱۵	۱۱	،، ،،
پوربا کھاڑہ	۷	۱۵	۱۴	۱۰	شنیچر کا دان
اترا کھاڑہ	۳۰	۲۰	۲۰	۱۶	،، ،،
شرون	۶۰	۲۴	۶	۹	،، ،،
دھنشٹا	۱۵	۲	۲۰	۲۱	،، ،،
ست بھکھا	۰	۴	۲	۱۰۲	،، ،،
پوربا بھادر	۰	۱۲	۲۱	۹	،، ،،
اترا بھادر	۵	۶	۹	۱۶	برہسپت کا دان
ریوتی	۸	۱۰	۹	۳۰	،، ،،

آج کا دن کیسا گزریگا

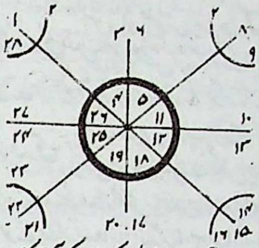

جس روز معلوم کرنا ہو کہ آج کا دن کیسا گزریگا تو اس دن جنتری سے اپنے نام کا نچھتر دیکھیں بعد ازاں اس روز کا نچھتر نقشہ میں نمبر ایک پر لکھے پھر ترتیب وار نقشہ پُر کر کے دیکھیں کہ آپ کے نام نچھتر نقشہ میں کس جگہ پر آیا ہے اگر اس میں آپ کے نام کا نچھتر نقشہ میں کس جگہ پر آیا ہے اگر اس میں آپ کے نام کا نچھتر دائرہ کے اوپر آیا ہے تو خوش نصیب ہوکر لابھ ہوگا۔ اگر دائرہ کے باہر پڑا ہے تو نصف حصہ خوشی اور نصف غم و فکر میں گزریگا۔ اگر آپ کا نچھتر ترشول کے اوپر پڑے تو تمام دن غم و فکر، بیماری نقصان اور لڑائی جھگڑے میں گزریگا اور پریشانی زیادہ رہے گی۔

مریض کے لئے کال چکر

جنم نچھتر یا نام نچھتر یا وقت بیماری نچھتر یا پرشن لگن نچھتر سورج اور چندرماں نچھتر جس وقت ایک ناڑی میں طول خواہ عرض کے اندر آجائیں تو اس وقت بیمار کے لئے موت ہوگی جنم نچھتر چندرماں و سورج نچھتر جس وقت ایک ناڑی طول یا عرض میں آجائیں گے اس وقت بیمار مر جائے گا اگر دو ناڑی میں پائے جائیں تو دیر بعد صحت ہوگی۔ اگر تین ناڑی میں پائے جائیں تو مریض کو جلد صحت ہوگی۔

لوح حیات

۸	۳	۱
۱۴	۱۳	۱۰
۱۷	۱۶	۱۵
۲۲	۲۰	۱۹
۲۹	۲۶	۲۵

لوح ممات

۵	۴	۲
۹	۷	۶
۱۸	۱۲	۱۱
۲۴	۲۳	۲۱
۳۰	۲۸	۲۷

مُستند فالنامہ خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ علیہ

فال دیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ باوضو سات بار درود شریف پڑھ کر خیالات یکسو کر کے کسی بھی خانہ پر کلمہ کی انگلی رکھو جو حرف اور عدد انگلی کے نیچے آئے جوابات میں ملاحظہ فرمائیں۔

ر ۳	ق ۱	م ۴	ص ۶
ط ۷	الف ۲	ج ۱۲	ی ۱۰
س ۵	ن ۸	ع ۹	ل ۱۱

(ق ۱) تمہارے ذہن میں جو مقصد ہے اس کے پورا ہونے میں کم از کم دو ماہ لگیں گے۔

(الف ۲) یہ کام پورب کے سفر سے پورا ہوگا۔

(ر ۳) مالی نقصانات کے علاوہ ابھی جسمانی اذیتیں بھی برداشت کرنا پڑینگی صدقات و خیرات جلد شروع کریں مصیبتیں دور ہوں گی۔ (م ۴) مالی فائدہ بھی پہنچے گا اور نیک مقصد حاصل ہوگا گناہ کا خیال ہرگز دل میں نہ ہو گا۔ (س ۵) سفر کرو بغیر سفر مطلب براری مشکل ہے۔ (ص ۶) پریشان مت ہو وقت اچھا آرہا ہے جس کی مدد کا خیال ہے اُسے نکال دو ورنہ سخت دھوکہ ہوگا اور مالی نقصان ہوگا۔ (ط ۷) جس کام کی تمہیں فکر ہے اس میں کامیابی دیر سے ملیگی گھبرا مت جانا کام ہونا یقینی ہے صبر ضروری ہے۔ (ن ۸) اس چیز کا ملنا بہت مشکل ہے زیادہ کوشش سے تمکو نقصان پہنچنے کا احتمال ہے۔ (ع ۹) فکر و پریشانی کا زمانہ ختم ہو چکا ہے جو تم کو نقصان پہنچا رہا ہے اب اس کی پریشانی کا نمبر ہے۔ (ی ۱۰) اس وقت تمہارا ستارہ گردش میں ہے جو کام کرتے ہو نقصان اُٹھاتے ہو یہ حالت اب ختم ہو چکی ہے۔ (ل ۱۱) لائق استاد تلاش کرو کام کچھ خرچ کرنے کے بعد ہی ہوگا۔ اپنے ساتھی سے ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے (ج ۱۲) روزگار میں ترقی ہوگی۔ نیت درست رکھو لیکن فاسد خیال جو تمہارے دل میں ہے اُسے قطعی نکال دو۔

کارآمد نقش برائے افالج

داہنے ہاتھ کے ناخن سے لے کر نصف سینے و شانے تک کسی قسم کا درد و تکلیف ہو یا داہنے طرف کا فالج ہو تو اس نقش کو ساعت مشتری میں لکھ کر بازو پر باندھیں اور یہی نقش پلیٹ پر لکھ کر پیئیں۔

ا ب ج یا دور یا ئیل بحق دھا

ح	ز	و	ہ
ہ	و	ز	ح
ز	ح	ہ	و
و	ہ	ح	ز

دائیں طرف کے فالج و ہارٹ اٹیک میں و جوڑوں کے درد میں دوسرا نقش مریخ کی ساعت میں لکھ کر الٹے ہاتھ پر باندھیں و پیئیں۔

ا ب ج یا ہماقیس بحق طا

ل	ک	ی	ط
ط	ی	ک	ل
ک	ل	ط	ی
ی	ط	ل	ک

یہ جنتری اپنے شہر کے کسی دکاندار سے حاصل کریں دستیاب نہ ہونے پر جنرل بک ڈپو اڈا ہوشیار پور۔ جالندھر پنجاب کو لکھیں۔

مُفید اور کارآمد جنتر و منتر

سنتان کیلئے جنتر

۸	۲	۴	۲۳
۷	۳۷	۳۰	۷
۱	۹	۳۴	۳
۳۵	۲۵	۶	۴

اس جنتر کو شکر دار کے دن سے گیہوں کی روٹی پر لکھکر وہ روٹی کالے کتے کو کھلا دیں مالک چاہے گا تو آپ کی مُراد بہت جلدی پوری ہو جائے گی۔ لیکن جب تک اولاد پیدا نہ ہو جائے یہ عمل بلا ناغہ روزانہ کرتے رہیں۔

کارج سدھ جنتر

۷	۲	۱۲	۵
۱۱	۱۱	۳	۶
۱	۹	۹	۱۴
۱۳	۱۰	۵	۴

اتوار کے دن ہلدی کے رس سے اس جنتر کو کاغذ پر لکھکر بتی بنائیں۔ شام کو دیئے میں سرسوں کا تیل ڈال اسکو جلائیں اسی طرح سات اتوار کو کریں سبھی قسم کے دکھ دُور ہوں اور کارج سدھ ہو۔

ایک اور کارج سدھ جنتر

۷	۲	۱۵	۸
۱۳	۱۲	۳	۶
۱	۸	۹	۱۴
۱۳	۱۰	۵	۴

ہلدی سے کاغذ پر لکھکر جنتر کے نیچے اپنا مقصد لکھیں پھر فلیتہ کرکے ویر وار کو دیئے میں جلا دیں سات ویر واروں کو ایسا کریں سب کارج سدھ ہونگے ۱۱ دن ہلدی کی مالا سے "ادم ہریں ہراں ..." جاپ کریں

پردیسی کی واپسی کا جنتر

۱	۱۵	۸	۳۵
۱۳	۵	۵۲	۴
۳	۶۴	۱۳	۹
۶	۷۲	۶۵	۷۲

یہ جنتر کیسر سے بھوج پتر پر باندھیں روزانہ سات چرخ لاشا کھائیں تو غیر ملک گیا جلدی لوٹ آئے گا۔

خاوند بس میں کرنے کا جنتر:- اتوار کو پکھو نکشتر میں گیہوں کے آٹے کی ایک روٹی بنا کر اس جنتر کو

۸	۲	۴۷	۶۳
۳۷	۶۹	۳	۸
۱	۹	۳۴	۳۹
۳۸	۳۵	۶	۴

وسس سے اس روٹی پر لکھکر خاوند کو کھلا دیں بس میں ہو جائیگا۔

بیماری دُور کرنیکا جنتر

۷۰	۷۷	۲	۷
۶	۳	۷۴	۷
۷۶	۷۱	۸	۱
۴	۵	۷۲	۱۵

اس جنتر کو بھوج پتر پر کیسر سے لکھکر گوگل کی دھونی دے کر مریض کے گلے میں باندھ دینے سے لاعلاج مرض بھی جلد دُور ہو جاتے ہیں۔ یہ آزمودہ جنتر ہے۔

بواسیر دُور کرنے کا جنتر

۱۳	۸	۳	۹
۷۷	۱۰	۴	۶۵
۸۰	۱۵	۶	۷
۱۴	۱۱	۸۲	۱۲

ادار و پھ نکشتر میں لیموں کے رس سے اس جنتر کو لکھکر گلے میں باندھیں، بواسیر دُور ہو جائے گی۔

عورت کو بس میں کرنیکا جنتر

"ادم کشو ہرس ہر دل آں ہراں سواہا۔" یہ منتر ایک ہفتے تک بلا ناغہ سرخ کپڑے اور کُنگم کی مالا پہن کر عام عورت تو کیا سورگ کی اپسرا بھی بس میں ہو کر کھنچتی چلی آئے گی۔

ایک اور سنتان داتا جنتر

درگا گرگنیش مہیش

ادم
انگ ائے

نندی مم کاریہ کرو

جس استری کو اٹھراہ روگ ہو یا جس کے سنتان نہ ہوتی ہو اس کے واسطے یہ جنتر بڑا مفید ثابت ہوگا۔ روہنی نکشتر کے دن پُتر وتی استری کے دُودھ میں کیسر اور چندن ملا کر انار کی قلم سے سفید کاغذ پر ایسے آٹھ جنتر لکھیں۔ ایک جنتر تانبے میں مڑھوا کر استری کے گلے میں باندھ دیں اور باقی سات جنتر ہر منگلوار کو ایک جنتر جل میں دھو کر پلائیں۔ کارج سدھ ہوگا۔

گائے بھینس وغیرہ کا دودھ بڑھانے کا جنتر

"ادم نمو بھگارنی پرسوا دم شتیلم" مذکورہ منتر ۸۰۰ بار پڑھکر مویشیوں کو چارہ کھلانے سے دودھ میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

بس میں کرنے کا جنتر

"ادم نمہ سردلوک دشی کرائے کرو کرو سواہا" اس جنتر کو ۱۸ بار پڑھکر بھوج پتر پر انارکی

قلم سے اشٹ گندھ سے لکھکر دائیں بازو میں باندھ لینے سے جس کسی کے بھی سامنے جائیں گے وہ بس میں ہو جائے گا۔ اس جنتر کا ایک لاکھ بار پاٹھ کرنے سے سدھ ہو جاتا ہے۔

سنتان حاصل کرنے کیلئے جنتر

"دیوکی سُت گووند دسو دیو جگت پتے دیہی مے تنیم کرشن توام ہم شرنم گتے :"

جس جوڑے کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو انھیں اس منتر کا ایک لاکھ بار جاپ کرنا چاہیئے۔ کم از کم ایک سال روزانہ کریں۔ زمین پر سوئیں۔ جھوٹ شراب، چھل، کپٹ سے بچیں۔ سادہ بھوجن کریں۔ بال نہ کٹوائیں ایک لاکھ جاپ ہونے پر دشانش جاپ کا ہون تل شہد وغیرہ سے کرکے برہمنوں کو بھوجن کرا دیں۔

شری بگلا مکھی جنتر

جب دشمن آپ کو انتہائی بے انصافی کے ساتھ تنگ کرتا ہے۔ مقدمہ اور جھگڑے وغیرہ میں آپ خود کو بے سہارا محسوس کرتے ہوں تو حسب ذیل منتر کا پاٹھ پیلے کپڑے پہنکر کرنا چاہیئے۔ ایکانت گھر میں بگلا مکھی دیوی کی تصویر پر پیلے پھول چڑھا کر دھوپ وغیرہ جلا دیں روزانہ گیارہ مالا کرتے ہوئے ۲۱ دن تک جاپ کرنے سے مطلوبہ سدھی ہو جاتی ہے منتر اس طرح ہے: "ادم ہیں۔ بگلا مکھی سرو دشٹا نام واچم مکھم پدم ستنبھے جھواں کیلئے کیلئے بدھی ناشئے ہیں ادم سواہا۔

دھن دولت حاصل کرنے کیلئے منتر

"ادم ہیں کلیں شری نمہ :" تنہائی میں بیٹھکر اس منتر کو ۲۱ ہزار بار پڑھیں ۲۱ بار دودھ چاول کی کھیر کا ہون کریں جب تک کارج سدھی نہ ہو جائے۔ زمین پر سوئیں۔ دودھ سے بنی چیزوں کا استعمال کریں۔ اناج نہ کھائیں۔ ضروری سدھی ہوگی۔

بچوں کے سب روگ دُور کرنیکا جنتر

۲۷	۳۲	۳۳
۶۷	۴۶	۳۷
۳۷	۶۶	۳۳

اس جنتر کو بھوج پتر پر لکھکر اور اس بھوج پتر کو تانبے کے تعویذ میں رکھکر متاثرہ بچے کے گلے میں باندھ دیں۔ ہر طرح کی مشکل رفع ہو گی اور بیماری دُور بھاگے گی۔

شری مہا مرتیونجے منتر

اکال مرتیو کو ہرانے والا اور سب طرح کے دُکھوں سے نجات دلانے والا یہ اموگھ سدھ منتر ہے اس کا سوا لاکھ بار جاپ کرنے سے ہر طرح کے دکھوں کا ناش ہو کر اکال مرتیو کا خوف جاتا رہتا ہے۔ "ادم ہوں ادم جوں سہ بھو بھوا سوئے۔ ترئیمبکم یجا مہے سگندھم پشٹ وردھنم۔ اُروارکا مودبندھنات مرتیو ار مکشیہ۔ مامرتات بھوا بھووا سوئے سہ جوں سہ ہوں ادم۔"

بالک کو ڈر سے نجات دلانے کا جنتر

۶	۱۰	۲۲	۴
۴	۶	۱۰	۶
۱۲	۴	۶	۱۰
۱۰	۱۲	۴	۱۲

اماوس کی رات کو جنتر کیسر کی سیاہی سے انار کے قلم سے لکھکر جس بالک کے گلے میں باندھ دیا جائے گا۔ اسے ڈر خوف سے ہمیشہ کے لئے نجات مل جائے گا۔

نظر روگ دُور کرنے کا جنتر

۸	۶	۲	۴
۶	۸	۴	۲
۲	۴	۸	۶
۴	۲	۶	۸

اس جنتر کو لال چندن سے بھوج پتر پر لکھکر دھوپ دیں۔ پھر تانبے کی تعویذ میں مڑھکر بالک کے گلے میں باندھیں تو نظر لگنے کا دکھ دور ہو جائے گا، اور کبھی نظر نہیں لگے گی۔

بھوت بھگانیکا اچوک جنتر

۸	۲	۶۳	۵۵
۵۸	۵۹	۳	۷
۱	۹	۵۶	۶۱
۶۰	۵۷	۶	۳

اس جنتر کو بھوج پتر پر کیسر سے لکھکر جس کسی کے بھی گلے میں ڈال دیں وہ شخص بھوت چڑیل وغیرہ کسی بھی آسیب یا آسیبی روح سے محفوظ رہے گا اور اس طرح بھوت پریت اس پر کوئی اثر نہ کر سکیں گے۔

فالنامہ

حاملہ عورت کے لڑکا ہوگا یا لڑکی؟

ناظرین! غیب کی خبر تو خدا کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ جو اس بات کا دعویٰ کرے مناسب نہیں۔ مگر دلی اطمینان کے لئے یہ طریقہ چلا آ رہا ہے اور اکثر صحیح ثابت ہوا ہے۔ اس لئے یہاں درج کیا جاتا ہے۔ طریقہ یہ ہے کہ اوپر سات چاند بنے ہوئے ہیں اور ہر ایک میں سیارہ کا نام درج ہے جب آپ فال دیکھنا چاہیں تو پہلے قل ہو اللہ شریف پڑھکر اللہ سے دعا مانگیں اور اپنے کلمہ کی انگلی کسی ایک چاند پر رکھیں۔ اگر حاملہ خود اس عمل کو کرے یعنی انگلی رکھے تو بہتر ہے جس ستارہ پر انگلی رکھی جائے گی اس کا نمبر نیچے لکھا ہوا ہے وہ خود دیکھ لیں یا بتا دیں۔

نمبر	نام سیارہ	مختصر کیفیت حال
۱	شمس	مبارک ہو۔ انشاءاللہ لڑکا پیدا ہوگا
۲	قمر	خدا چاہے تو لڑکی ہونے کی امید ہے
۳	مریخ	اللہ کے فضل سے لڑکا ہوگا مگر غصہ در ہوگا
۴	عطارد	انشاءاللہ خوش نصیب لڑکی ہوگی
۵	مشتری	لڑکی ہوگی۔ انشاءاللہ
۶	زہرہ	یہ حمل لڑکی کا ہے،
۷	زحل	حمل خلل جانے کا اندیشہ ہے بچاؤ کی تدبیر کریں

شبھ کاموں کے دیکھنے کے مہورت

دشاشول۔ سفر کو روانگی کے وقت اگر دشاشول ہو تو سفر نہ کریں۔ اگر ضرور ہی جانا ہو تو اتوار کو گھی۔ سوموار کو دودھ منگلوار کو گڑ۔ بدھ وار تل۔ ویروار کو دہی شکروار جو سنیچر وار اڑد کھا کر جائیں۔

کال پاش۔ جس دشا میں کال کا نواس ہو اس سے مخالف دشا میں پاش رہتا ہے۔ رات کو کال کا نواس الٹا ہوتا ہے۔ کال کا دائیں اور پاش بائیں جانب ہونا شبھ ہوتا ہے۔

یوگنی۔ اگر یوگنی کا نواس بائیں یا پچھلی طرف ہو تو شبھ۔ دائیں اور سامنے نا قص۔ اگر ضروری ہو تو مشرق کو گڑ۔ مغرب کو چھوہارہ۔ شمال کو دہی اور جنوب کو دودھ پی کر سفر کریں۔

چندرماں۔ اگر جاتے والی دشا میں چندرماں کا نواس سامنے یا داہنے ہو تو شبھ ہوتا ہے۔ اگر بائیں یا پیچھے ہو تو سفر نہ کریں۔ تفصیل ذیل کے نقشہ میں دیکھیں:۔

نام سمت	مشرق	شمال مشرق	شمال	شمال مغرب	مغرب	جنوب مغرب	جنوب	جنوب مشرق
دشاشول	سوموار سنیچر وار	سنیچر وار بدھ وار	منگلوار بدھ وار	بدھ وار اتوار	شکروار اتوار	ویروار شکروار	ویروار	ویروار سوموار
یوگنی	اکیم۔ نومی	اشٹمی اماوس	دوج۔ دسمی	سپتمی۔ پورنماں	چھٹی چودش	چوتھ دوادشی	پنچمی ترودشی	تیج۔ ایکادشی
کال چکر	سنیچر وار	-	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھ وار	ویروار	شکروار
پاش	منگلوار	بدھ وار	ویروار	شکروار	سنیچر وار	-	اتوار	سوموار
چندرماں کا نواس	میکھ سنگھ دھن	-	کرک برشچک مین	-	متھن تلا کنبھ	-	برکھ کنیا مکر	-

مہورت	شبھ تتھی	شبھ یوم	شبھ نکشتر	کیفیت
بچہ کا نام رکھنا	۲-۳-۵-۷-۱۰-۱۱-۱۳	سوموار ویروار بدھ وار شکروار	اشونی روہنی مرگشرا پنرپس پکھ تینوں اترا ہست چترا سواتی انورادھا شرون شت بھکا ریوتی	لگن شبھ ہو لگن سے ۱-۴-۵-۷-۸-۹ویں ۱۰ویں گھر میں شبھ گرہ ۳-۶-۱۱ پاپ گرہ ہوں ۸ واں شدھ ہو
منڈن کرنا	۲-۳-۵-۷-۱۰ اور ۱۱	سوموار ویروار بدھ وار شکروار	اشونی مرگشرا پنرپس پکھ ہست چترا سواتی جیشٹھا شرون دھنشٹا شت بھکا ریوتی	جنم یا گربھ سے ۳-۵-۷واں سال کنیا کیلئے ۲-۴-۶واں سال شبھ ہے جنم نکشتر اور جنم کا مہینہ نہ ہو
جنیو پہننا (زنار بندی)	۲-۳-۵-۶-۱۰-۱۱ اور ۱۲	اتوار سوموار بدھ وار ویروار شکروار	اشونی مرگشرا روہنی آردرا پنرپس پکھ اشلیکھا مولا تینوں اترا ہست چترا سواتی انورادھا شرون دھنشٹا شت بھکا ریوتی	برہمن کو ۵-۸-۱۶ برس کھتری کو ۱۱-۱۰-۲۲ ویش کو ۸-۱۲-۲۴ برس میں جنیو۔ بیساکھ جیٹھ ہاڑ ماگھ پھاگن مہینہ ہو ۱-۵ میں پاپ گرہ نہ ہو
نئی تعلیم حاصل کرنا	۲-۳-۵-۶-۱۰-۱۱-۱۲	اتوار ویروار شکروار	اشونی مرگشرا آردرا پنرپس پکھ اشلیکھا تینوں اترا ہست چترا سواتی مولا شرون دھنشٹا شت بھکا	سورج اترائن ہو۔ بیساکھ جیٹھ ماگھ پھاگن کا مہینہ ہو ۲-۳-۶-۹ لگن ہو آٹھواں گھر شدھ ہونا چاہیئے۔
سگائی کرنا	۱-۲-۴-۵-۹-۱۲-۱۳	اتوار منگلوار یا سنیچر وار نہ ہو	کرتکا روہنی مرگشرا مگھا تینوں پوربا اور اترا۔ ہست۔	سواتی۔ انورادھا۔ مولا۔ ریوتی۔ چوتھے اور آٹھویں میں چندرماں نہ ہو۔

(باقی اگلے صفحہ پر)

مہورت	شبھ تتھی	شبھ یوم	شبھ نچھتر	کیفیت
نیا مکان بنانا	۲-۳-۵-۷-۱۰-۱۱-۱۲ اور ۱۳	منگلوار اور اتوار نہ ہو	روہنی - مرگشر - پنربس - ہست - چترا - سواتی - انورادھا - تینوں اُترا - دھنشٹا - ہست - پکھ اور ریوتی -	بیساکھ - ساون - مگھر - ماگھ - پھاگن مہینہ ہو - بھادوں - کارتک - اساڑھ ہیں - زمین سوتی نہ ہو - تیج یان نہ ہو - کیندر - ترکون شدھ ہوں -
نئے گھر میں داخل	۲-۴-۵-۶-۷-۸-۱۰-۱۱-۱۴ اور ۱۵	منگلوار اور ایت وار نہ ہو	روہنی - ریوتی - بیساکھا - انورادھا - تینوں اُترا - اور پُرانے مکان کے لئے ہست - اشونی - پکھ - مولا - شروَن - دھنشٹا - ہست - پکھ -	بیساکھ - جیٹھ - ماگھ - پھاگن کا مہینہ ہو - سورج اُترائن لگن ستھر ہو جنم لگن راشی سے ۸ واں ہو - سورج کے نچھتر ۵ خراب - ۸ عمدہ - ۷ خراب - ۶ عمدہ
زمین میں بیج بونا	۲-۳-۵-۷-۱۰-۱۱ اور ۱۳	ایت وار سنیچروار منگلوار نہ ہو	اشونی - روہنی - مرگشر - پنربس - پکھ - مگھا تینوں اُترا - ہست - چترا - سواتی - انورادھا - دھنشٹا - مولا اور ریوتی -	لگن ستھر ہو - چھٹے گھر میں شبھ گرہ یا اُسکی درشٹی ہو - یا چوتھے گھر کا مالک اپنے گھر کو دیکھتا ہو -
مندر بنوانا	۲-۳-۵-۶-۷-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳ اور ۱۵	منگلوار نہ ہونا چاہیئے	اشونی - مرگشر - پنربس - پکھ - چترا - سواتی - انورادھا - ابھجیت - شروَن - دھنشٹا - شت بھکھا اور ریوتی شبھ نچھتر ہیں -	پھاگن میں برہما - اسوج میں وشنو - بھادوں اسوج - پوہ چیت - دیوی کا جیٹھ بھادوں پھاگن سب دیوتاؤں کے لئے شبھ ہے -
سواری کرنا	۲-۳-۵-۷-۸-۱۲ اور ۱۳	منگلوار اور سنیچروار نہ ہو	بھرنی آردرا - اشلیکھا - مگھا - تینوں پوربا - مولا جیشٹا کو چھوڑ کر باقی نچھتر گھوڑ سواری یا کار وغیرہ سواری کے لئے شبھ ہیں -	اشونی - روہنی - مرگشر - پنربس - تینوں اُترا ہست - چترا سواتی - ہاتھی یا دوسری سواری کے لئے شبھ ہیں -
دوائی کھانا	۴-۹ یا ۱۴ نہ ہو	منگلوار یا سنیچروار نہ ہو	شروَن - روہنی - مرگشر - پنربس - تینوں اُترا پکھ - ہست - جیشٹا	شروَن - انورادھا ۸ - ۱۲ پاپی گرہ نہ ہو اور ترکون میں شبھ گرہ -
علاج کرنا	۴-۸-۹-۱۰ نہ ہو	اتوار - منگلوار - سنیچروار نہ ہو -	اشونی - پنربس - اُترا پھالگنی - ہست - چترا - سواتی - انورادھا -	مولا - شروَن - دھنشٹا - ہست - پکھ - ریوتی چندرماں شبھ لگنیش اچھا ہو -
مقدمہ دائر کرنا	۴-۹-۱۴ ہو	منگلوار یا سنیچروار ہو	مگھا - مولا - ریوتی - جیشٹا - اشلکھا اور آردرا شبھ ہیں -	گورو چندرماں لگن میں ہو دسویں شبھ اور چھٹے کرور گرہ ہو -
کان بیندھنا	۴-۹ اور ۱۴ نہ ہو	بدھ - ویروار - شکروار - سوموار	شروَن - دھنشٹا - پنربس - مرگشر - ریوتی - چترا انورادھا - ہست - اشونی اور پکھ -	سم برس اور جنم تارا کو چھوڑ کر جنم سے ۶-۷-۸ ویں مہینے میں یا ۱۲ ویں یا ۱۶ ویں دن -
بچہ کو باہر نکالنا	۲-۵-۷-۱۰-۱۱-۱۳	سوموار - بدھوار ویروار - شکروار اور ایت وار -	اشونی - مرگشر - پنربس - پکھ - ہست - انورادھا - شروَن - دھنشٹا - ریوتی -	لگن ستھر ہو - لگن سے ۱-۴-۵-۷-۹ ویں شبھ گرہ ہوں - ۸ واں اور ۱۲ واں شدھ ہو -

علم قیافہ کی صحیح اور مستند معلومات

(۱) جس شخص کا سر بڑا اور گول ہوتا ہے وہ اپنے ارادوں میں پختہ خیال ہوتا ہے۔ اور وہ دیانتدار نیک خصلت اور صاحب مرتب اور دولت مند ہوتا ہے (۲) جس آدمی کا سر بڑا اور لمبا ہوتا ہے تو وہ بیوقوف اور کم عقل کمزور اور حاسد ہوتا ہے (۳) جس آدمی کی پیشانی بلند اور خوبصورت ہوتی ہے وہ بخت آوری کی نشانی ہے اور فراخ پیشانی والا شخص صاحب علم و دانش ہوتا۔ (۴) جس شخص کی پیشانی تنگ اور پست ہوتی ہے وہ قسمت کا مارا اور کم عمر ہوتا (۵) ناہموار اور بے اعتدال پیشانی والا آدمی ہمیشہ رنج و مصیبت میں رہتا ہے۔ (۶) اگر پیشانی پر سر کے قریب بالوں کے پاس خصوصاً داہنی طرف اگر خال یعنی تل کا نشان ہو تو اس شخص کیلئے یہ علامت خوش قسمتی اور بلند بختی کی نشانی ہے (۷) اگر کسی آدمی کا چہرہ لمبا خمیدہ ہو تو اس میں بڑے بڑے اوصاف ہوتے ہیں (۸) جس شخص کے چہرے پر گوشت زیادہ ہو وہ زندہ دل فیاض باتمیز ہوتا ہے اور سب لوگ اس سے دلچسپی رکھتے اور ملتے ہیں (۹) جس شخص کی آواز بلند اور بھاری ہو تو وہ دیانتدار مغرور عالی ہمت ہوگا (۱۰) جس شخص کی ناک اونچی اور لمبی ہو تو اس سے سعادت اور دولت مندی کا اظہار ہوتا ہے (۱۱) جس شخص کی ناک طوطے کی چونچ کی طرح جھکی ہو تو یہ خوش قسمتی کی دلیل ہے۔ (۱۲) اور بہت بلند ناک بے حیثیت اور ذلت کی نشانی ہے (۱۳) پست اور چھوٹی پرشہوت ہوتا ہے (۱۴) موٹی ڈھلی اور بے ڈول ناک غرور تکبر کی نشانی ہے (۱۵) جس شخص کی بھنویں خمدار ہوں تو وہ مغرور بدمزاج دولتمند عقلمند ہوگا (۱۶) جس شخص کی بھنویں چوڑیں ہوں بال کم ہوں تو وہ کم عقل کم علم، ملنسار نیک سیرت عبادت گزار ہوتا ہے (۱۷) جس کی بھوؤں کے بال باریک سیاہ ہوں تو وہ بہادر، صاحب اولاد صاحب علم و دولت مند ہوگا۔ (۱۸) جس کی بھوؤں کے درمیانی جگہ کم ہو تو وہ ہر وقت پریشان رہتا ہے، دلیر سمجھدار ملنسار تنگ ہوتا ہے (۱۹) جس کے چہرے پر پسینہ آجائے تو وہ بڑا متلون مزاج اور عیاش ہوتا ہے (۲۰) جس کا چہرہ فراخ ہو تو وہ بڑا دلیر بہادر، جوانمرد مضبوط، قوی جسم کا ہوگا اور عزت و مرتبہ حاصل کرے گا (۲۱) گول اور موٹے چہرے والا آدمی سادہ دل کم تیز اور کمزور حافظہ کا مالک ہوتا ہے (۲۲) دُبلے چہرے کا آدمی عقلمند ذہین متلون مزاج ہوتا ہے اگر رنگ سیاہ ہو تو وہ فتنہ انگیز حاسد اور جھگڑالو او زنگ مزاج ہوتا ہے اور اگر چہرے کا رنگ سرخ ہو تو وہ تند مزاج متکبر غصہ ور ہوگا (۲۳) اگر بالوں کا رنگ سیاہ ہو تو جسمانی صحت عمدہ مفادات و اطوار سنجیدہ ہوں۔ اگر بھورا گلابی رنگ ہو تو وہ لاپرواہ، سرد مہر کمزور طبع ہوگا۔ اگر سیاہ گھونگر والے بال ہوں تو وہ شرابی اور فسادی ہوگا۔ اگر بالوں کا رنگ سرخ ہو تو وہ مکار، دغاباز طبیعت کا بے چین اور لالچی ہو ہر کام ہمت سے کرے گا اور پورا کرے گا جس کے بال بھورے ہوں تو وہ فیاض فضول خرچ لاپرواہ ہوگا اور جس کے بال ملائم ہوں وہ خوش خلق شریف بامروت موسیقی پسند اور عورتوں کی سی عادت کا ہوگا۔ جس کے بال سخت ہوں تو وہ حاسد اور بے مروت ہوگا اور جس کے جسم پر بال زیادہ ہوں تو وہ حاسد ہوگا اور کینہ پرور ہوگا۔ اگر بال کم ہوں تو عقلمند دانا ہوگا آسودگی کی زندگی بسر کرے گا اور جسم کے بال باریک اور نرم ہوں تو وہ خود غرض زود رنج ہوگا اور اگر سخت ہوں تو تنگ حال اور مریض ہوگا (۲۴) اور جس کے سر کے بال چھوٹے گھنے دار ہوں وہ دلیر بہادر حسن پرست ہوگا اور بے عقل ہوگا (۲۵) جو دُبلا خوبصورت لمبے بال والا ہو وہ نرم دل نیک اور سخی ہوگا (۲۶) جو شخص گفتگو کے وقت پلکیں نیچے جھکالے یا پوشیدہ نگاہ سے دیکھے وہ تنگ دل حاسد اور کم عقل ہوگا (۲۷) جس کی آنکھیں چھوٹی ہوں اور اندر کو دھنسی ہوں تو وہ دور اندیشی تیز مزاج ضدی بے رحم، بے عقل بدفعل، عیاش صاحب اولاد اور بڑی عمر والا ہوتا ہے (۲۸) جس کی آنکھیں موٹی ہوں وہ حاسد ہوتا ہے (۲۹) جس کی آنکھ کا ڈیلا چاروں طرف گھومے وہ شخص حاسد خوشامد پسند بے اعتقاد جھگڑالو ہوتا ہے (۳۰) جو آدمی ترچھی نگاہ سے دیکھتا ہے وہ حیلہ ساز تندمزاج جھوٹا حاسد، بدنصیب ہوتا ہے (۳۱) جس کی آنکھیں بڑی بڑی ہوں اور باہر کی طرف نکلی ہوں تو وہ نیکی اور بدی کو جلد قبول کرتا ہے جس کے کان بڑے ہوں اور موٹے ہوں تو کند ذہن، کم عقل تنگ دل اور مفلس ہوتا ہے (۳۲) جس کا منہ غنچہ کی طرح ہو وہ دولتمند اور کامرانی کی دلیل ہے مگر بے وفا ہوتا ہے چوڑا اور کھلا منہ شجاعت اور بلند حوصلہ کی نشانی ہے اور گھوڑے وغیرہ مویشیوں کی طرح آگے کو نکلا ہوا منہ بدنصیبی اور افلاس کی نشانی ہے۔ (۳۳) جس آدمی کے دانت پتلے اور تیز ہوں اور حاسد بے حیا بے اعتبار شکم پرست اور بہادر ہوتا ہے (۳۴) جس کی کنپٹی اور ابرو پر بال زیادہ ہوں تو وہ فضول گو، بے وقوف کم عقل سست ہوتا ہے (۳۵) جس آدمی کی گردن پتلی ہو وہ دانا عقلمند ہوتا ہے اور موٹی گردن اور بے ڈول گردن بدبختی کی نشانی ہے (۳۶) جس آدمی کے بازو لمبے ہوتے ہیں وہ بہادر اور بلند حوصلہ ہوتا ہے اور جس کے بازو چھوٹے ہوں تو یہ علامت ماتحتی اور غلامی کی ہے اور درمیانے اور مناسب بازو کامیابی اور مالداری کی نشانی ہے، (۳۷) جس کا ٹھیٹوا نکلا ہوا ہو تو سیاہ بختی کی نشانی ہے اور جو ر کی گردن لمبی ہوتی ہے (۳۸) اگر دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ سے لمبا ہو تو بہادری کی نشانی ہے اور اس کے برعکس بائیں ہاتھ کی لمبائی نامردی اور بزدلی کی نشانی ہے۔ جس کی آٹھ پسلیاں ہوں تو وہ شخص صاحب سلطنت ہوتا ہے اور اگر نو دس پسلیاں تو ایسا شخص فقیر یا درویش ہوتا ہے اور گیارہ پسلی والا آدمی زاہد متقی ہوتا ہے اور بارہ پسلی والا آدمی رنج و محنت میں مبتلا رہتا ہے تیرہ پسلی والا مال و دولت کی نشانی ہے اور چودہ پسلی والا عموماً بدکار اور بداخلاق ہوتا ہے۔

انسان کے بدن پر تل ہوتے ہیں ان کے خواص

قارئین مفید عالم جنتری کے لئے تلوں کے خواص درج کئے جاتے ہیں۔

(۱) پیشانی کے داہنی طرف جو تل جس شخص کی کنپٹی پر ہوگا وہ خوش نصیب اور دولتمند باعزت اور اپنی قوم میں ممتاز، فتح و کامیابی حاصل ہو (۲) پیشانی کے درمیانی بالوں سے ملا ہوا تل ہو وہ تنگ مزاج کج خلق جلا تن ہوگا اور لوگ اس سے بات چیت کرتے ہوئے گھبرائیں گے اور عورت کے تل ہونے سے انتہائی درجہ کے صدمے اور مصیبتیں اٹھاتی ہے (۳) پیشانی کے بائیں طرف کنپٹی سے کچھ اٹھا ہوا سرخ رنگ کا تل جس شخص کے ہوتا ہے وہ بہت عقلمند اور باہوش ہوتا ہے اور اگر اس کا رنگ سیاہ ہو تو وہ شخص جھوٹا ہوتا ہے جس کی وجہ سے سدا خراب اور رسوا ہوتا ہے اور اگر یہاں تل کی بجائے مسّہ ہو تو وہ شخص قسمت کا ہیٹا ہوتا ہے اس کے اکثر کام بنتے بنتے بگڑ جاتے ہیں اور اگر عورت کے یہ علامت ہو تو وہ عورت بردبار باوقار اور باعصمت ہوتی ہے اور ہمیشہ نیک ثابت ہوتی ہے مگر سیاہ تل والی آگاہ بیچھا سوچے بغیر کوئی برائی بھی کرلیتی ہے (۴) داہنی کنپٹی پر آنکھوں کے اوپر اگر تل ہو تو ایسا آدمی لمبی عمر والا ہوتا ہے اور خوش نصیب ہوتا ہے اور اگر عورت کے یہی نشانی ہو تو وہ صاحب نصیب بامراد ہوتی ہے اور بانصیب مرد کے بیاہی جاتی ہے اور شادی کے بعد خوش خرم رہتی ہے۔ اور نیک بخت صاحب سلیقہ شوہر کی نظروں میں عزت حاصل کرتا ہے اور اپنے خاوند سے محبت رکھتی ہے۔ (۵) اگر داہنی کنپٹی پر گردن کی طرف جھکا ہوا تل ہو تو ایسا آدمی بڑی عمر والا اور مالدار ہوتا ہے اور اگر یہ تل سرخ رنگ کا ہو تو وہ شخص صاحب اقبال ہوگا اور اگر کسی رنگ کا ہو تو وہ رنج و فکر میں مبتلا رہے گا۔ (۶) آنکھ کے اوپر بائیں طرف تل رکھنے والا آدمی اکثر بیمار رہتے ہیں۔

نو گرہوں کا انسانی شخصیت پر اثر

۱۔ انسان پر برہسپت کا اثر۔ برہسپت گرہ کے زیر اثر میں ہونے والا انسان کا متھا چوہے کے ماتھے کی طرح تنگ اور دمہ کی بیماری کا اندیشہ یا جسم کا کوئی حصہ کٹا ہوا۔ اس کی بول چال بیٹھنا وغیرہ گورو کی طرح ہوتا ہے۔ گمبھیر اور ہر بات کو برداشت کرنے والا ہوتا ہے۔ اور جانوروں کو تہ مارنے والا۔ اپنی بات پر مٹنے اور جو قسمت میں لکھا ہوگا دیکھا جائیگا اور اپنے دیئے ہوئے وچن اور ارادے کو پکا ہوگا۔ اس طرح کے انسان سے کسی کو کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ عادت سے بے فکر اور اُسکی حالت مدھم رہے گی۔

۲۔ انسان پر سُورج کا اثر۔ سورج گرہ کے پربھاؤ والا آدمی۔ جسم کو کائی حصہ کٹا یا نہ ہوگا۔ اس کا رنگ گندمی آنکھ شیر کی طرح تیز مگر ڈراونی نہ ہوگی۔ قد لمبا جسم پتلا۔ ہر طرح کی مشکلوں یعنی مصیبتوں سے لڑنے والا اور مضبوط لمبا چہرہ ماتھا چوڑا والا۔ چال میں بایاں حصہ پہلے چلانے والا۔ شکل و صورت سے بھولا بھالا۔ مگر اندر سے آگ کی طرح گرم چال چلن (کامدیو) کا پکا۔ آدمی محنتی اور پکا ارادہ والا جس بات کو ٹھان لے اس سے کبھی پیچھے نہ ہٹے گا۔

۳۔ انسان پر چندرماں کا اثر۔ چندر گرہ کے زیر اثر والا آدمی سفید رنگ (دودھ) کی جھلک والا۔ دہی کے جیسے رنگ والی سفیدی نہیں۔ ٹھنڈا سوبھاؤ چوڑا چہرہ (چور کور) دوسرے کی ہاں میں ہاں ملا کر پھر دوسرے کو نرم جواب دیکر اس کے دل کو اپنا بنانیوالا۔ پوشاک (پہنے کے کپڑے) اچھے کپڑے دھارن کرنیوالا۔ جسم کا نیچے کا حصہ نا بھی سے نیچے پاؤں کی طرف دودھ والے مویشی پالنے کا شوقین اور دودھ والے مویشیوں سے لابھ اُٹھانے والا۔ ایسے آدمی چاندی۔ چاول، پانی۔ برف کے بیوپار میں نفع کماتے ہیں۔

۴۔ انسان پر شکر گرہ کا اثر۔ شکر گرہ کا پربھاؤ والا آدمی میں سفید دہی رنگ سفید کی جھلک دودھ کے سفید رنگ کا نہیں چہرا گول۔ موٹیلا۔ خوبصورت آنکھیں بیل کی طرح مست اور عاشق مزاج ہونٹ اونچے گول مست طبیعت کوئی روئے کوئی ہنسے مگر وہ اپنے آپ میں خوش۔ ہر وقت اپنے آپ کو عورتوں کی طرح سجنے سنورنے کا شوقین خوبصورتی پر مٹ جانے والا ہوتا ہے۔

۵۔ منگل۔ منگل گرہ کے زیر اثر والا آدمی گور اگر سرخ رنگت لئے ہوئے 'چست'، حوصلہ مند بے خوف، 'ہمتی' 'ایماندار' دلیر 'اپنے ارادے کا پکا' مستقل مزاج' 'صاف گوئی' 'آزاد خیالوں والا' رہنمائی کرنے کی خاصیت' کچھ تیز مزاج' ہمیشہ اونچا اٹھنے رکھنے والا' ہوگا۔

۶۔ انسان پر بدھ گرہ کا اثر۔ بدھ گرہ کا پربھاؤ والا آدمی کبوتر کی آنکھ سے ملتا جلتا ہو۔ مگر ڈرپوک۔ چال میں مسکین۔ بلی کی طرح کا بول چال، معصوم لڑکیوں کی طرح۔ مگر جادو منتری کی طاقت والا۔ خوبصورت دانت۔ بہروپیہ و نقل کرنے کا سانگ اتارنے کی طاقت رکھنے والا۔ زبان کو ہونٹوں پر پھیرنے عام عادت۔ بات چیت میں تیز۔ خیالی باتوں باتوں میں محل بناتا۔ لوگ، مگر آپ کسی کے آندھیں نہیں رہے گا۔ خوبصورتی پسند کرے۔

۷۔ انسان پر سنیچر گرہ کا اثر۔ سنیچر گرہ کے زیر اثر والا آدمی سانپ کے سوبھاؤ جیسا آنکھ بھی سانپ کی طرح گولائی لئے ہوئے۔ رنگ میں سفید یا لال نہ ہوگا۔ بلکہ آنکھوں کا رنگ کالا ہوگا۔ بھوئیں لکیر کی طرح سیدھی یا اُن پر بال کم ہوں گے۔ آواز میں سانپ کی طرح ٹک ٹک کرنے والا۔ آنکھیں دیر بعد جھپکنے والا اپنے دل کی بات کا پتہ نہ لگنے دیوے۔ کہ اسکا اصل مطلب کیا ہے۔ چاروں طرف چلنے والا۔ جب کسی کی مدد پر ہوا تو اس کی پوری مدد کرنے کے لئے اپنا سب کچھ قربان کر دے گا۔ پکا ضدی ہوگا۔ اگر کبھی کے برابر سامنے کھڑا ہو گیا تو سامنے والے کچھ برباد ہو جاوے تو پرواہ نہ کرے گا۔ سننے کی بجائے آنکھوں آنکھوں سے ہی کام لے گا۔ دوسرے پر سانپ کی طرح حملہ کر دیگا۔ کان چھوٹے چھوٹے۔ الگ بیٹھنے کا شوقین ہوگا۔

۸۔ انسان پر راہو گرہ کا اثر۔ راہو گرہ کے زیر اثر میں ہونے والے انسان کی ٹھوڑھی اور پر کو اُبھری ہوئی رنگ کالا۔ راہو اُوچ کا ہو تو بھی رنگ کالا ہوگا۔ باقی نیچے لکھی سب باتیں ہوں گی۔ انسان اکثر کالا کانا، بغیر سنتان۔ بنا شادی کے یا ودر ٹیڑھا چلنے والا ہوگا۔ ہاتھی سے ملتی جلتی آنکھ (چھوٹی) شریر میں بے چینی پانے والا۔ جس طرف مل گیا دوسری طرف کا ناش (تباہ) کرنے والا خوراک زیادہ کھانے والا۔ گھر کی چیزوں کو بڑھانے کے شوقین گھران کی خوبصورتی کا دھیان نہیں۔ مسکین بلی کی طرح اُسے مکان سے پیار ہوگا۔ مکان کے مالک جان کا دھیان نہ ہوگا۔

۹۔ انسان پر کیتو گرہ کا اثر۔ کیتو گرہ کے زیر اثر ہونیوالا انسان کے کان بڑے بڑے بھوؤں کا مدھیہ حصہ اوپر اُٹھا ہوا۔ جسم مضبوط۔ بلکہ ٹانگوں کا حصہ بھاری گاجر کی طرح جسم نیچے سے موٹا اوپر سر کی طرف سے ہلکا۔ نیک طبیعت درویش۔ کتا۔ سور یا سادھو ہوگا۔

مکان بنانے یا خریدنے کے وقت خیال کرنیکی باتیں

۱۔ مکان کے اندر داخل ہونے کے لئے سب سے بڑا دروازہ پورب (مشرق) کی جانب ہو تو سب سے اچھا ہوگا۔ ہر وقت لوگوں کا آنا جانا یعنی تانتا لگا رہے۔ اور ہر طرح کے سکھ سادھن مہیا ہوتے رہیں گے۔

۲۔ اگر مغرب کی جانب بڑا دروازہ ہو تو دوئم درجہ کا اچھا اثر ہوگا۔ منصوبہ میں کامیابی ہوگی مگر دیری اور اڑچنوں کے ساتھ۔

۳۔ اگر مکان کا دروازہ شمال (اتر) کی جانب ہو تو بہت اچھا اثر رکھے گا۔ ترقی کے راستے کھلے رہیں۔ لمبے سفر سے فائدہ ہوگا۔ پوجا پاٹھ، ہون جاپ وغیرہ شبھ کام کرنے کا عمدہ مقام اور روحانی مرحلوں کا حاصل کرنے کا اچھا مقام ہوتا ہے۔

۴۔ اگر آپ کے مکان کا بڑا دروازہ دکھن کی جانب تو وہ بُرے اثر کو دینے والا ہوگا۔ عورت کے لئے موت کا طرح دکھ اور تکلیف دینے والا۔ فوجداری ہونے کا ڈر۔ آگ سے جلنے یا حادثہ کا ڈر ہے۔ موت وغیرہ کے حادثے ہونے کا ڈر۔ پریشانیاں زیادہ رہیں گی۔ دکھن کے دروازہ والے مالک اور اس کی عورت اولاد وغیرہ کی صحت ٹھیک نہیں رہے گی۔ گھر میں بندر پالنا یا کبھی کا بندر ڈرائنگ روم (بڑے کمرے) میں رکھنا نیک اثر کرے گا۔ ہر سال یا کبھی بھی بکری دان یا بدھ کی چیزوں کے ساتھ شام کے وقت دان کرنے سے راحت ملے گی۔

نوٹ۔ اوپر لکھے خصوصی گرہ یوگ "لال کتاب" کی بنا پر چھپی ہوئی مکمل سیٹ ہندی میں منگوانے کے لئے ڈاک خرچہ سمیت 600/ روپے منی آرڈر سے بھیج دیں۔ اردو کی موٹی اسٹیٹ اصلی مکمل کتاب کی قیمت 1560/ روپ ہوگی۔ جنرب بک ڈپو جالندھر

گرہوں کی دشاؤں کا بیان

گرہوں کی دشا کے ذریعہ ہر گرہ کی پھل پراپتی کا وقت معلوم کیا جاتا ہے۔ سبھی گرہ اپنی دشا اور سوکھشم دشا کال میں پھل دیتے ہیں جو گرہ اُونچ راشی، متر راشی یا اپنی راشی میں رہتا ہے وہ اپنی دشا میں اچھا پھل دیتا ہے لیکن نیچ راشی، شترو راشی اور غروب است حالت میں ہوں وہ اپنی دشا میں دھن ہانی، روگ، ترقی میں رکاوٹ وغیرہ پھل دیتے ہیں۔

سورج دشا پھل :-

سورج جنم میں میکھ راشی کا اونچ میں ہو اور دس انش میں پڑا ہو تو اسکی دشا میں استری پتر کا سُکھ، بیوپار کاروباری فائیدہ و ترقی، راج دربار میں عزت، فائیدہ مند غیر ملکی سفر درپیش ہو۔ دھرم کارجوں میں رغبت بڑھے۔ دس انش سے اوپر جنم میں بیٹھا ہوا ہو تو پاپ کت و پاپ درشٹ ہو تو دشمن، چوری اور آگ سے خطرہ۔ بیوی و اولاد سے رنج، جھگڑا، جُدائی، قرضدار ہو۔ پیٹ یا آنکھوں کی بیماری میں مبتلا ہو۔ سورج جنم میں برکھ راشی کا ہونے سے اسکی دشا کے اندر استری و سنتان سے دُکھ رنج اور عزیزوں و دوستوں سے تکلیف پائے۔ سورج متھن راشی کا ہو تو اس کی دشا میں دھن دولت میں اضافہ، مشکل کام حل ہوں، کاروبار میں فائیدہ، عزت بڑھے، دھرم کرم کے کام کرے، علم و دانش میں اضافہ ہو۔ کرک سورج دشا میں ہونے سے راج دربار میں عزت، رشتہ داروں استری اور والدین سے سُکھ۔ وائو پرکرتی سے تکلیف۔ سنگھ کے سورج دشا میں راجہ جیسا سُکھ بھوگےگا۔ ہر طرح سے دھن ملے۔ استری سنتان سے سُکھ پائے۔ کنیا کے سورج کی دشا میں دھن دولت کا سُکھ و عزت مان پائے۔ لوگوں میں قدر، نیک نام ہو۔ دھرم کارجوں میں لگاؤ رکھے۔ تُلا کے دس انش تک سورج کی دشا ہو تو استری و سنتان سے متفکر اور رنجیدہ ہو۔ زمین وغیرہ کے کاموں سے نقصان۔ اگنی سے خطرہ ہو غیر ملکی سفر درپیش ہو۔ برشچک کے سورج کی دشا میں بڑا پرتاپی رعب دار مہر زہر و اگنی سے خطرہ پائے۔ ماتا پتا کو سُکھ دے۔ پیچیدہ اور مشکل کام عقلمندی سے انجام دے۔ دھن کے سورج کی دشا میں راج کُل میں خاندان اور سادھو برہمن اچھے لوگوں سے مان پائے۔ استری پتر دھن کا سُکھ، دھرم کارجوں میں ترقی کرے مکر کے سورج کی دشا میں استری پتر دھن وغیرہ سے فکر مندی۔ دوسروں کی اطاعت میں گذر اوقات ہو۔ کُنبھ کے سورج کی دشا میں نقصان و تنگدستی دلی صدمہ، دوسروں کی ماتحتی میں گذر اوقات ہو۔ مین کے سورج کی دشا میں استری سے لابھ۔ راج دربار سے سُکھ، پتر کا رنج دیکھے۔ اگنی و زہر سے خطرہ۔ اچانک حادثہ پیش ہو۔

چندر دشا پھل :-

پورن اُونچ کا اور شبھ گرہ یکت چندرماں ہو تو اسکی دشا میں ہر طرح سے عزت مان دے گا، دھن وغیرہ حاصل کرنے والا ہوتا ہے۔ نیچ یا شترو میں رہنے سے چندرماں کی دشا میں لڑائی جھگڑا، سردرد، مالی نقصان وغیرہ پھل ہوتا ہے چندرماں میکھ راشی میں ہو تو اس کی دشا میں استری سُکھ، پردیش یاترا، جھگڑا، سرروگ، برکھ میں ہو تو دھن اور واہن کا لابھ۔ استری سے پریم ماتا کی مرتیو۔ پتا کو دُکھ۔ متھن میں ہو تو غیر ملکی سفر، دھن جائیداد کا فائیدہ کرک میں ہو تو پوشیدہ مرض، دھن دولت کی بردھی، کلا پریم۔ سنگھ میں ہو تو عقلمند، مان عزت والا، دھن لابھ ہو۔ کنیا میں ہو تو پردیش یاترا، استری پراپتی ادب سے پریم، دھن لابھ۔ تُلا میں ہو تو مخالفت، فکر، ایمان ہو لیکن تجارت میں مالی منفعت، نازک حصہ میں بیماری۔ برشچک میں ہو تو فکر، بیماری معمولی مالی فائدہ اور دھرم ہانی۔ دھن میں ہو تو سواری کا فائدہ لیکن مالی نقصان مکر میں ہو تو سُکھ، پُتر استری دھن کی حصولیابی، دماغی خلل وائو روگ سے نقصان تکلیف۔ کُنبھ میں ہو تو عیش پرست، قرضخواہ، ناف کے اوپر اور نیچے درد، دانت و آنکھوں کی بیماری سے تکلیف۔ مین میں ہو تو چندرماں کی دشا میں دھن لابھ، پُتر لابھ، دشمنوں کی تباہی وغیرہ پھل حاصل ہوتے ہیں۔

منگل دشا پھل :-

منگل اُونچ اپنے استھان یا مول تکون میں ہو تو اس کی دشا میں عزت شہرت، عورت و اولاد کا سُکھ جرات و ہمت، مالی فائیدے وغیرہ پھل حاصل ہوتے ہیں۔ منگل میکھ راشی میں ہو تو اس کی دشا میں دھن لابھ شہرت اور اگنی سے دُکھ ہو۔ برکھ راشی میں ہو تو بیماری، دوسروں سے مالی مفاد، دوسروں کا بھلا کرنے والا ہو۔ متھن میں ہو تو غیر ملک میں قیام۔ چالاک۔ فضول خرچ، پت و وائو سے کشٹ اور کان کی بیماری سے دُکھ ہو۔ کرک میں ہو تو دھن دان، کلیش۔ بیوی اور اولاد سے دور قیام۔ سنگھ میں ہو تو حکمراں سے فائدہ، ہتھیار اور آگ سے دُکھ، مالی اخراجات، کنیا میں ہو تو پُتر زمین دھن، اناج سے مالا مال۔ تُلا میں ہو تو استری دھن سے محروم۔ جھنجھٹ کلیش زیادہ، برشچک میں ہو تو ان دھن سے مالا مال۔ آگ اور ہتھیار سے دُکھ پہنچے۔ دھن میں ہو تو راج دربار میں عزت، کاموں میں فتح، دولت کا حصول۔ مکر میں ہو تو اختیارات ملیں گے بھونیے و زمین سے فائیدہ، کام سدھ ہوں۔ کُنبھ میں ہو تو بدچلن مفلس، مریض۔ فضول خرچ اور تشویشمند۔ مین میں ہو تو قرضے سے دبا ہوا، فکرمند، چھوت کی بیماری، کھجلی اور درد وغیرہ پھل حاصل ہوں۔

بُدھ دشا پھل :-

اُونچ اپنی راشی میں ہونے اور بلوان بُدھ کی دشا میں تعلیم، سائینس، آرٹ اور زراعت میں ترقی، دھن لابھ۔ خاوند بیوی کو سُکھ، کھانسی، گیس اور پت سے تکلیف میکھ راشی میں ہو تو بدھ کی دشا میں دھن نقصان اور فریبی رجحان۔ برکھ راشی میں ہو تو دھن اور شہرت یافتہ، اولاد و بیوی کی فکر، زہر سے نقصان متھن میں ہو تو تھوڑا فائیدہ، معمولی تکلیف، ماتا کو سُکھ، کرک میں ہو تو دھن کا حصول، شعر و شاعری کی طرف رغبت، غیر ملک کا سفر۔ سنگھ میں ہو تو گیان، یش کی پراپتی، دھن کا نا، کنیا میں ہو تو گرنتھوں کی رچنا اندرونی اہمیت و قابلیت میں اضافہ، دھن اور عیش و عشرت کا حصول برشچک میں ہو تو کام پڑا، بدچلنی، فضول خرچی وغیرہ پھل دے۔ دھن میں ہو تو منیستا گری کرے، وزیر بننے کا یوگ اور حکومت حاصل ہو۔ مکر میں ہو تو نیچ آدمیوں سے دوستی، مالی نقصان، تھوڑا فائیدہ ہو۔ کُنبھ میں ہو تو رشتہ داروں کو تکلیف، افلاس، بیماری اور کمزوری وغیرہ رہے مین راشی میں ہو تو بُدھ کی دشا میں کھانسی، زہر اور آگ اور ہتھیار سے تکلیف۔ تھوڑا نقصان، کئی طرح کے جھنجھٹ وغیرہ پھل حاصل ہوں۔

برہسپت دشا پھل

برہسپت کی دشا میں گیان لاہ، دھن واہن لابھ وغیرہ سے دُکھ ہو۔

میکھ راشی میں برہسپت ہو تو اسکی دشا میں افسری حکیم استری دھن پتر کی پراپتی ،مان عزت پائے۔ برکھ میں ہو تو مریض، غیر ملک میں قیام ہو تو حکمران سے لابھ، عیش وعشرت اور آرام و آسائش کا حصول، شہرت و عزت ملے۔ دوستی اعلیٰ رُتبہ اور وظیفہ ملے۔ سنگھ میں ہو تو بادشاہ سے عزت پائے استری پتر رشتہ دار لابھ خوشی، اناجوں اور دھن دولت سے مالامال۔ کنیا میں ہو تو رانی کی بدولت دھن لابھ حکومت میں یوگ دان دینا، سفر، جھگڑا۔ تُلا میں ہو تو پھوڑا پھنسی عقلمندی، ذہانت اور اندرونی اہلیت کی کمی، بے عزتی ہو دشمنی بڑھے۔ برشچک میں ہو تو پتر لابھ، صحتمندی، دھن لابھ، سارے قرضہ کی ادائیگی۔ دھن راشی میں تو سیناپتی، وزیر، ممبر شپ، اعلیٰ مراتب، کم لابھ۔ مکر میں ہو تو مالی کشٹ، پوشیدہ امراض، کنبھ میں ہو تو راجہ سے عزت اور مان، اسمبلی یا پارلیامنٹ کا ممبر، تعلیم و دولت کا حصول۔ مالی سنکھ مین میں ہو تو تعلیم دولت استری پتر سنکھ، خوشی حاصل ہو۔

شُکر دشا کا پھل

شکر کی دشا میں رتن، وستر، زیورات، عزت و ناموس. نئے کام کی شروعات، کام لیکن موسیقی سے لطف اندوز ہونے کا پھل حاصل ہو۔ میکھ راشی میں شکر ہو تو من میں چنچلتا، غیر ملکی سفر، گھبراہٹ، غصہ حسد، پرائی عورت سے محبت دھن ہانی۔ برکھ میں ہو تو تعلیم کا حصول، دھن کنیا سنکھ کی حصولیابی متھن میں ہو تو شعر و شاعری سے رغبت، خوشی، دھن لابھ، پتر ہانی، مویشیوں سے لابھ۔ کنیا میں ہو تو مالی سنکٹ، دُکھی، غیر ملکی سفر، استری پتر سے مخالفت کا سامنا۔ تُلا میں ہو تو شہرت ملے، غیر ملکی سفر، بے عزتی بھی ہو۔ برشچک میں ہو تو پرتاپ دان، کلیش، دھن ہانی، سنکھ، چنتا، استری تکلیف ہو۔ دھن راشی میں ہو تو شعر و شاعری کا رجحان، اہلیت میں اضافہ، راجہ سے عزت مان ملے پتروں سے پیار۔ مکر میں ہو تو چنتا، کشٹ، دات کف سے روگ۔ کنبھ میں ہو تو پرائی استری سے محبت، روگ، کشٹ، دھن ہانی اور مین دشا میں ہو تو راجہ سے دھن لابھ، بیوپار سے لابھ، کاروبار میں توسیع و ترقی، نیتا گری وغیرہ پھلوں کا حصول ہو۔

شنی دشا پھل

بلوان شنی کی دشا میں جاتک کو دھن، جن سواری پرتاپ، سفر، عزت، شہرت کے علاوہ روگ وغیرہ پھل حال ہوں۔

میکھ راشی میں شنی ہو تو شنی کی دشا میں آزادی، باہر قیام، نازک جگہ پر روگ، چمڑی روگ کسی رشتہ سے جدائی۔

برکھ میں ہو تو کوششوں میں کمی، وایو پیڑا، جھگڑا کلیش، دست کے روگ، راجہ سے عزت مان نفع حاصل ہو۔ متھن میں ہو تو قرضہ، کشٹ، چنتا، غلامی۔ کرک میں ہو آنکھ کان کے روگ، رشتہ دار سے جدائی، دُکھ، مصیبت، افلاس۔ سنگھ میں تو روگ، کلیش، اقتصادی مشکلات۔ کنیا میں ہو تو مکان کی تعمیر، زمین بھر سنکھ ملے۔ تُلا میں ہو تو اناج دھن کا حصول، نفع حاصل ہو، خوشی ملے۔ عیش و عشرت کا سامان ملے۔ برشچک میں ہو تو سفر، کمینہ پن، کنجوسی، نیچ سنگدل معمولی اقتصادی تکلیف۔ دھن میں ہو تو راجہ سے عزت واحترام، پبلک میں شہرت ہو۔ مکر میں ہو تو جاتک دھن لابھ اور غیر ملکوں کے سفر سے فائیدہ ہو۔ دور دھوپ زیادہ رہے گی۔ کنبھ میں ہو تو لاٹری سٹا وغیرہ سے فائیدہ ہو نیچ لوگوں کی صحبت ہو فضول خرچ بڑھیگے۔ مین میں ہو تو دھرم کرم کی طرف توجہ ہو گی۔ بھائی بہنوں اور اولاد کی طرف سے خوشی مبارک کاموں میں خرچ ہو۔

راہو کیتو کی انتر دشا

راہو کی مہادشا میں راہو کی انتر دشا ہو تو نقصان مال عورت سے جدائیگی عزوں سے عناء اور جسم کو تکلیف ہو دشمن اور آگ سے خطرہ پائے مزاج میں کاہلی اور عقل میں فرق ہو۔ پردیش میں سفر کرے ہتھیار سے چوٹ کا اندیشہ ہو اولاد سے صدمہ اور رنج دیکھے چوروں سے دہشت ہو راجہ اور حکام سے تکلیف پائے۔ اگر چندرماں کا انتر ہو تو عورت سے خوش رہے دختر پیدا ہو دھن کا نقصان پائے خویشوں سے عناء اور رنجش ہو بیماری سے تکلیف دیکھے اگر سورج کا انتر ہو تو ہتھیار یا آتش اور چوروں سے خطرہ ہو اور بیماری سے تکلیف پائے دشمن سے خطرہ وطن سے علیحدگی ہو راجہ اور حکام سے دہشت اور رنج دیکھے اگر برہسپت کا انتر ہو تو دھن دولت کا فائدہ ہو کوئی ملک و منصب ہاتھ آئے فرزند کا سکھ ہو مرتبہ میں بلندی دیکھے پردیش میں سفر ہو بھائیوں سے ناموافقت پائے اگر منگل کا انتر ہو دشمن، بہتر ہیں ہتھیار اور چوٹ سے خطرہ ہو۔ کوئی تہمت یا الزام لگے آگ اور چوروں سے دہشت ہو۔ بیماری سے تکلیف پائے عورت سے جدائیگی۔ بھائیوں سے غماد اور اولاد سے صدمہ ہو طبیعت میں رنج و ملال بہت رہے اگر بدھ کا انتر ہو تو خویشوں اور عزیزوں سے آرام پائے علم و ہنر اور عقل کی ترقی ہو۔ عبادت وغیرہ نیک کاموں میں توجہ رہے کاروبار رزق میں کشادگی ہو عزت و مرتبہ میں بلندی پائے اگر سنیچر کا انتر ہو تو صفرادی اور خونی روگ سے تکلیف ہو۔ سمبندھیوں سے بگاڑ ہو جاوے لڑائی جھگڑے اور فساد کی چنگاریاں شعلہ زن ہوں ملک و املاک ہاتھ سے نکل جاوے ترک وطن پر آمادہ ہو عورت سے جدائیگی اور اولاد سے رنج ہو اگر شکر کا انتر ہو تو عورت منکوحہ سے ناشاد رہے۔ عزیزوں سے کلیش خویش واقارب سے رنج چوروں سے دہشت نقصان مال کا خطرہ۔

مزید تفصیلات حاصل کرنے کیلئے آئینہ قسمت حصہ سوئم کا اور حصہ چہارم کا مطالعہ کریں۔ قیمت فی حصہ -/90

پنڈت پنا لال جیوتشی ایم اے

جنرل بُک ڈپو اڈا ہوشیار پور جالندھر. 144008

گرہوں کی شانتی کیلئے سات واروں کے برت کا طریقہ

اگر کسی بچے کی جنم کنڈلی میں اشبھ گرہ کی حالت میں ہو یا خراب گرہ کی دشا انتر دشا چل رہی ہو تو حسب ذیل طریقے سے خراب (اشبھ) گرہ کی شانتی کے لئے برت رکھنے سے کلیان ہو گا۔ مفصل جانکاری کے ہمارے دفتر سے سپت وار کتھا میں اردو یا ہندی میں منگوا کر فائیدہ اٹھا سکتے ہیں۔ قیمت -/20

☆☆☆ اتوار کے برت کا طریقہ ☆☆☆

سبھی خواہشات و تمناؤں کی تکمیل، آنکھوں کی بیماری، کوڑھ یا چمڑے کے روگوں کے ناش کے نیز درازی عمر، خوش قسمتی میں اضافہ کے لئے اتوار کا برت رکھا جاتا ہے۔ یہ برت شکل پکش کے پہلے اتوار کو شروع کر کے ایک سال تک یا کم از کم ۱۲ برت ضرور رکھیں۔ برت کے دن صرف گیہوں کی روٹی یا ٹلو سے بنا دلیہ گھی شکر کے ساتھ کھائیں۔ بھوجن سے پہلے اشنان کر کے صاف ستھرے کپڑے پہنیں۔ اور " اوم ہاں ہی ہوں سہ سُوریائے نمہ " بیج منتر کا پاٹھ پانچ مالا کریں اور ردیوار کتھا پڑھیں۔ اس کے بعد سورج کو گندھا کشت، لال پھول دُوروا ایکت جل سے حسب ذیل منتر ہوئے اردھ دیں۔

" نمہ سہسر کرن سرودیادھی وناش، گرہان اردھیہ میادتم سنکیا سہوادے "

بگر پردکشا کر کے سُرخ چندن کا تلک لگائیں آخری اتوار کو ہون کے بعد برہمن کو بھوجن کرا کے اپنی سمرتھ شکتی کے مطابق سُرخ کپڑے پھل پھول وغیرہ اور دکشنا سے خوش کریں۔

☆☆☆ سوموار کے برت کا طریقہ ☆☆☆

یہ برت ساون، چیت، بیساکھ کارتک یا مگھر کے مہینوں کے شکلوں پکش کے پہلے سوموار سے شروع کریں اس برت کو پانچ برس ۱۴ برس ۱۶ برس سوموار پورن شردھا ودھی پوروک دھارن کریں۔ چیت، شکل اسٹمی تھی آردرا نکشتر سوموار کو یا ساون ماہ کے پہلے سوموار دکو برت شروع کرنے کا خاص مہورت ہے۔ برت شروع کرنے والے استری پرش کو چاہئے کہ صبح سویرے جل میں کچھ کالے تِل ڈال کر اشنان کرے اس کے بعد " اوم نمہ شوائے " وغیرہ شِو منتروں کے ذریعہ اور سفید پھولوں، سفید چندن، نپچامرت اکشت، سُپارن پھل، گنگا جل بمو پکش وغیرہ سے شِو پاروتی کا پُوجن کرے اور پُوجا کے بعد برہمن کو دان دکشنا کر کے خود بھوجن کرے بھوجن ایک وقت بغیر نمک کے ہونا چاہیئے۔ برت کا اُدھیاپن بھی متز کرہ مہینوں میں کرنا اچھا پھل دینے والا ہو گا۔ ادھیاپن میں دش ماتش جپ کا ہون کر کے سفید پدارتھ، دودھ، دہی، کھیر، چاندی، سفید پھلوں کا دان کرنا چاہیئے۔ یہ برت کرنے سے ذہنی آسودگی (مانسک شانتی) دھن پتر وغیرہ سے سُکھ کی پراپتی ہوتی ہے اور سب طرح کے دُکھ دُور ہوتے ہیں۔

☆☆☆ منگلوار کے برت کا طریقہ ☆☆☆

ہر طرح سُکھوں، خون کے روگ، دشمن کے ناش، صحت کی سنبھال اور بیٹے کی ولادت کے لئے منگلوار کا برت اتم ہے۔ یہ برت شکل پکش کے پہلے منگلوار سے شروع کر کے ۲۱ ہفتے تک یا حسب توفیق زندگی بھر رکھیں اس برت میں گیہوں اور گڑ کے ساتھ بھوجن کریں۔ بھوجن نمک کے بغیر ایک ہی وقت کریں۔ اس برت سے منگل گرہ کے ارشٹ دوش بھی شانت ہو جاتے ہیں۔ برت میں شری ہنومان چالیسہ کا پاٹھ کرنا چاہیئے بھوم گرہ کی شانتی کے لئے " اوم کراں، کروں سہ بھومائے نمہ " کی پانچ مالائیں کرنا چاہئیں اور گڑ، پیلے لڈؤں اور سُرخ کپڑے کا دان کرنا چاہیئے۔

☆☆☆ بُدھوار کے برت کا طریقہ ☆☆☆

بدھوار کا برت بدھ گرہ شانتی اور دھن بُدھی ودیا اور بیوپار میں توسیع و ترقی کے لئے رکھا جاتا ہے۔ یہ برت وشاکھا نکشتر کے وقت کے بدھوار کو شروع کر کے ہر بدھوار یا سات بُدھوار تک کریں۔ برت کے دن غُسل کر کے ہرے کپڑے پہن کر شری وشنو سہسر نام کا پاٹھ اور گرہ شانتی کے لئے بیج منتر " اوم براں بریں، بُروں بُدھائے نمہ " کا پاٹھ کریں اس دن ایک وقت نمک کے بغیر بھوجن گھی، مُونگ یا مُونگ کی دال سے بنے میٹھے کھانے کا دان کریں اور خود بھی یہی استعمال کریں۔ آخری بدھوار مدھو شرپی، ودھی اور گھی کے ساتھ ہون کریں اور ہرے کپڑے، پھل اور مُونگ کا دان کریں۔ گائے کو ہرا گھاس ڈالیں۔

☆☆☆ برہسپتی وار کے برت کا طریقہ ☆☆☆

یہ برت برہسپت گرہ کی شانتی اور شادی کے سُکھوں، تعلیم، پُتر سنتان اور دولت کے حصول کے لئے بہترین ہے۔ یہ برت شکل پکش کے پہلے ویروار کو شروع کریں۔ ویروار کے دن انورادھا نکشتر ہو تو اور بھی اچھا ہے یہ برت پیلا یگیوپویت دھارن کر کے برہسپتی کی پُوجا خود یا کسی شریشٹھ برہمن کی طرف سے کرائی جانی چاہئے۔ پُوجا میں کھڑاؤں چھاتہ اور کمنڈلی رکھیں اور پیلے رنگ کے پھول، چنے کی دال، پیلے کپڑے، پیلا چندن ہلدی اور پیلے چاول لڈو وغیرہ کا بھوگ لگانا چاہیئے۔ ان کا دان کر کے ہی خود ایک وقت کا بھوگ لگائیں۔ نمک کا استعمال نہ کریں۔ اس دن کیلے کے پودے کا پوجن کرنا شُبھ ہوتا ہے۔ گورو (برہسپت) شانتی کے لئے " اوم گراں گریں گروں سہ گُردے نہ " منتر کی پانچویں مالا کا جاپ کریں۔ ادھیاپن میں دش مانش حصہ کا ۲۸ سمدھا مدھو سرپی، گھی، ودھی کے ساتھ ہون کرنا چاہئے۔

☆☆☆ شُکر وار کے برت کا طریقہ ☆☆☆

یہ برت دھن دولت، شادی، اولاد جیسے دنیاوی (مادی) سُکھوں کو دینے والا ہے۔ اکثر شکل پکش کے پہلے شُکر وار سے شروع کیا جاتا ہے۔ ساون ماہ کے پہلے شُکر وار کو برت شروع کرنے سے خاص طور پر لکشمی کی کرپا رہتی ہے۔ برت کے دن اشنان کر کے سفید کپڑے پہن کر شری لکشمی دیوی کی دھوپ دویپ، سفید چندن، چاول، سفید پھول، چینی سُپاری سے پُوجا کر کے بچّوں میں سفید مٹھائی، کھیر اور پھل وغیرہ بانٹ دیں۔ گرہ شانتی کے لئے۔ اوم دراں دریں سہ شکوائے نمہ کی تین مالا کا پاٹھ کریں۔ خود بھی ایک وقت کھیر وغیرہ سفید چیزوں کا استعمال کریں نمک استعمال نہ کریں۔ ادھیاپن اور ہون وغیرہ کے بعد برہمن بالکوں کو کیسر، چاول وغیرہ کا بھوجن کرانے اور سفید کپڑے چینی چاول، چاندی پھل وغیرہ سفید اشیاء کا دان کریں۔

☆☆☆ سنیچر وار کے برت کا طریقہ ☆☆☆

یہ برت شنی گرہ کی ارشٹ شانتی کے لئے ہے اور پُرانے وپے چیدہ امراض، دشمن کے خوف، اقتصادی کرائسیس، ذہنی سراسیگی و پریشان سے نجات دلاتا ہے۔ علاوہ ازیں یہ دھن دولت اور بیوپار میں توسیع وترقی کا ضامن ہے۔ یہ برت شکل پکش کے شنی وار بالخصوص ساون ماہ کے شنی وار کو لوہے سے بنی مُورتی کو پنچامرت سے اشنان کرا کے دھُوپ، سوگندھ، نیلے پھول پھل اور نیویدھ وغیرہ کے پُوجن سے شروع کرنا چاہیئے۔ اور ”اوم شن شنے شچرائے نمہ“ منتر کی تین مالا کا جاپ کریں۔ برت کے دن نیلے کپڑے پہنیں۔ ایک برتن میں شدھ جل، کالے تِل، نیلے پھول، لونگ تیل، گنگا جل دُودھ ڈال کر مغرب کی طرف منہ کر کے پیپل کی جڑ میں ڈال دین۔ اس کے بعد شِو جی کی اُپاسنا کریں۔ ۱۹ شنی وار کرنے کے بعد ادھیاپن کے وقت شنی ستوتر کا پاٹھ، جوتے، جراب، نیلے رنگ کا دستہ، کالے ماش، چاقو اور تیل سے بنی اشیا کا دان کسی بوڑھے برہمن کو دیں۔ اور خود بھی اُڑد (ماش) وغیرہ اور تیل سے بنی چیزوں کا استعمال کریں۔

راہو کی شانتی :۔ کے لئے بھی شنی وار برت متزکرہ بالا طریقہ سے کریں اور دان میں ناریل، بھُورا کمبل ستر دیں۔

علاوہ ازیں پرندوں کو باجرہ ڈالنا چاہیئے۔ راہو کے بج منتر کا پاٹھ کرنا اچھا ہوگا۔

کیتو گرہ کی شانتی کے لئے کیتو کے بج منتر ” اوم سراں سریں سہ کیتوے نمہ “ کی پانچ مالا کا جاپ اور پوجن منگلوار کے برت جیسا کرنا چاہیئے۔

ستناجا

کالے ماش (اُڑد) مونگ گیہوں، چنے، جو، چاول اور کنگنی

آٹھ گندھ :۔ اگر، تگر، کستوری، کنگم، کپور، چندن لونگ اور گوروچن

مزید تفصیلات حاصل کرنے کیلئے پنڈت پنالال جیوتشی ایم اے

جنرل بُک ڈپو ہوشیار پور جالندھر کو خط لکھیں۔

علم التسخیرات

عملیات نقش اور تعویذات

عملیات نقش اور تعویذات کے واسطے عمل پڑھنے اور لکھنے میں دن علیحدہ علیحدہ مقرر کئے ہیں مہینوں کے ہر مہینے کے اول عشرہ میں کشاکش رزق اور فتوح کے واسطے عمل پڑھنا اور لکھنا جلد اثر دیتا ہے۔

عمل پڑھنے کی ساعت تقسیم

نقش دشی کرن شکل پش چاند کے حصہ میں چاند کے حصہ میں چاند کی تاریخ صبح اور کاروبار کی بلندی کے لئے ۳ تاریخ اور بارہ تاریخ میں پڑھنا ولکھنا مفید اور پُر تاثیر ہوتا ہے۔ اچان کرشن پکش یعنی اندھیر حصہ کی ۳ تاریخ اتھوامپھٹ اور ۷ تاریخ اندھیری یا ایکم میں یا چوتھ یا نومی ہوں۔ عشق ومحبت کے لئے اشٹمی نومی اندھیری میں ٹھیک رہتا ہے۔ چاند کے حصہ میں یادسویں ایکادشی پورنماشی یا پنچمی میں عمل لکھنا اور پڑھنا عشق ومحبت کے لئے مفید ہے سوموار کے دن صبح کا وقت کشائش رزق و تسخیرات اور وقت نیم چاشت اور شفاء مریض کے واسطے مؤثر ہوگا۔ ویروار شکر وار صبح کے وقت محبت وترقی دولت کے واسطے سنیچر وار اور منگلوار کا وقت ظہر تعویز جدائی وعداوت اور ہلاکت دشمن کے واسطے اور اتوار بدھ کا وقت ظہر عصر تعویز زبان بندی کے حق میں مفید ہے عملیات نقش آتشی وبادی آبی اور خاکی چار قسم کے ہوتے ہیں۔

آتشی نقش

۸	۱	۶
۴	۵	۷
۲	۹	۴

آتشی نقش اس کو کہتے ہیں جو کاغذ یا کوری ٹھیکری یا جس چیز پر لکھیں اس کو آگ میں اڑال دیں۔ یا قریب تر یا چولہے کے دفن کر دیں۔ یہ نقش دوستی ومحبت اور خواب بندی وزبان بندی وغیرہ کے واسطے مفید ہوتا ہے۔ آتشی نقش لکھتے وقت منہ پورب کی طرف رکھنا ضروری ہے۔ آتشی نقش میں جہاں ایک ہندسہ بر حق ہے وہاں ایک کا ہندسہ سے لکھ کر باقی خانہ پُری کرنے کا عمل کیا جاتا ہے۔

بادی نقش

۳	۷	۶
۹	۵	۱
۴	۳	۸

بادی نقش اس کو کہتے ہیں جو نقش لکھ کر درخت یا کسی اونچی پر لٹکا دیا جائے جو ہوا سے ہلتا رہے۔ یہ نقش واپسی مسافر وپتہ غائب وزبان بندی اور ملاقات دوستی اور محبت وغیرہ کے واسطے مفید ہے۔ یہ نقش کسی اونچی جگہ پر جہاں بہت ہوا ہو پچھم کے رُخ بیٹھ کر لکھنا چاہیئے۔ بادی اعداد کا نقش جہاں ۷ کا ہندسہ آتشی میں دکھایا ہے۔ وہاں ایک کا ہندسہ لکھ کر باقی ہندسوں کو بالترتیب خانوں میں لکھ دیں نقش تیار ہے۔

خاکی نقش

۴	۹	۲
۲	۵	۷
۸	۱	۶

خاکی ہے وہ نقش ہے جو پانی میں ڈال دیں چوکھٹ یا راستہ چورا ہے۔ گورستان یا پہاڑ وغیرہ میں دفن کیا جاتا ہے۔ یہ نقش عمل تسخیر تنہائی محسوس اور دشمن۔ عداوت اور بھائی کے لئے موثر ہوتا ہے۔ اس عمل کے وقت منہ اتر کی طرف رکھنا چاہیئے نقش خاکی میں جہاں ۹ کا ہندسہ آتشی نقش میں موجود ہے۔ وہاں سے ایک ہندسہ شمار عمل میں لایا جاتا ہے۔

آبی نقش

۶	۷	۱
۱	۵	۹
۸	۳	۴

آبی نقش ہے جو کسی دریا یا کنویں یا نہر وغیرہ میں لکھ ڈال دیا جاتا ہے۔ یہ نقش واسطے خلاصی محبوس یا تسخیر وکشادگی رزق اور زبان بندی کے لئے موثر ہوتا ہے۔ آبی تعویذ کو ندی یا دریا کے کنارے پچھم کے رُخ بیٹھ کر لکھنا چاہیئے۔ آبی اعداد کے نقش میں جہاں ۹ کا ہندسہ آتشی نقش میں موجود ہے وہاں سے ایک ہندسہ شمار عمل میں لایا جاتا ہے نقش آبی سیاہی سے لکھے آتشی بھیم سینی کافور نیلے رنگ سے پُر کرے۔ خاکی اشٹ گندھ سے اور بادی نقش صندل سُرخ سے لکھن پُر تاثیر ہوتا ہے۔

علم کیرل کے ذریعہ سوالات اور جواب

یہ وہ متبرک علم ہے جس کے ذریعہ ہر ایک شخص پوش یعنی سوالات کا جواب بہایت آسانی سے خود بخود نکال کر اس کے نتیجہ نیک و بد سے بخوبی آگاہ ہو سکتا ہے۔ سوالات کے متعلق اگر مفصل حالات دیکھنے ہوں تو رسالہ علم کیرل کارخانہ مفید عالم جنتری مصنف پنڈت پنالال جیتشی سے منگوا کر دیکھ لیں۔ مفصل حالات جاننے کے لئے ہمارے دفتر سے بذریعہ اپنی جنم پتری کے مبلغ ۔/۲۵ روپے فیس بھیجکر اپنی زندگی کے مکمل حالات حاصل کریں۔

نقشہ مجموعہ اعداد حرف سور اور و ینجن

نام حروف	ا	آ	!	اِی	او	اَو	اے	اَے	او	اُو	انک
نام اعداد	۱۲	۲۱	۱۱	۱۸	۱۵	۲۲	۱۸	۳۳	۲۵	۱۹	۲۵
نام حروف	ک	کھ	گ	گھ	انگاں	چ	چھ	ج	جھ	یاں	ٹ
نام اعداد	۱۳	۱۱	۲۱	۳۰	۱۰	۱۵	۲۱	۲۲	۲۶	۲۶	۱۰
نام حروف	ٹھ	ڈ	ڈھ	اناں	ت	تھ	د	دھ	ن	پ	پھ
نام اعداد	۱۳	۲۲	۳۵	۴۵	۱۴	۱۸	۱۷	۱۳	۳۵	۲۸	۱۸
نام حروف	ب	بھ	م	ی	ر	ل	و	س	کھا	س	ہ
نام اعداد	۲۶	۲۷	۶۸	۱۶	۱۲	۱۳	۳۵	۲۶	۳۵	۳۵	۱۲

ضروری ہدایات: اگر کوئی شخص سورج طلوع ہونے کے بعد ۱۲ بجے کے سندر آکر سوال کرے تو اس کو کہنا چاہئے کہ کسی پھول کا نام لیوے اگر ۱۲ بجے کے بعد سورج غروب ہونے کے اندر پرشن کرے تو کسی پھل کا نام اگر سورج غروب ہونے کے بعد نصف رات یعنی ۱۲ بجے کے سندر سوال کرے تو کسی ندی یا دریا کا نام اور اگر ۱۲ بجے کے سورج طلوع کے اندر آکر سوال کرے تو کسی دیوتا کا نام اس کے منہ سے کہلوانا چاہئے۔ پس اگر سوال کیا ہے اس سے کوئی نام اس وقت کے لحاظ سے کہلوا کر اس کے حرفوں کے اعداد بموجب نقشہ ذیل جمع کریں۔ ایک شخص ۱۲ بجے کے بعد دوپہر کو دریافت کرنا چاہتا ہے کہ مجھکو فلاں کام سے فائدہ ہوگا یا نہیں اس لئے سوال کنندہ سے کسی پھل کا نام اس وقت کے لحاظ سے کہلوایا تو اس نے ناشپاتی کہا پس اس کے حرف علیحدہ علیحدہ نقشہ اعداد حوف کیرل سے شمار کرکے جمع کئے تو ن، ا، س، پ، ت، ی یہ سات حروف شمار میں آئے اب بموجب قاعدہ نقشہ مذکور سے اول اعداد کے ۳۵ لئے بعد ازاں وی اے ۱۲ عدد (ت) کے ۱۴ عدد (ی) کے ۱۸ عدد کل عدد مجموعہ اعداد کو جمع کیا تو ۱۵۴ ہوئے پس یہ سائل کے سوال کا پنڈ بنا جسکو مجموعہ اعداد کہتے ہیں۔ یہ پنڈ اسی طرح ہر ایک نام کے لحاظ سے ہر ایک سوال میں بنایا جائیگا جو آگے چل کر ایک عمل میں کام آئے گا۔ اب چونکہ سائل کا سوال ہے کہ مجھکو فلاں کام سے فائدہ ہوگا یا نہیں اس لئے بجب قاعدہ اس مجموعہ اعداد میں ۴۲ عدد قانون کے جو ایسے سوال میں شامل کرنے کے لئے کہے گئے ہیں اور جمع کئے تو کل جمع (۹۶) ہوئے اب بموجب قاعدہ اس اس مجموعہ کو ۳ پر تقسیم کیا تو باقی ایک بچتا ہے اس لئے سائل کو جواب دیا کہ اس کام میں تمکو فائدہ ہوگا۔ اس کے علاوہ اسی طرح ہر ایک سوال میں قانون کے اعداد جدا جدا مقرر ہیں جنکو ہم آگے درج کرتے ہیں۔

روزگار کا سوال :۔ روزگار کے سوالمیں حسب قاعدہ مذکورہ بالا پنڈ بنا کر اس میں ۴۲ عدد قانون کے جمع کرکے تین پر تقسیم کرد اگر باقی رہے تو روزگار جلدی ہی بن جائیگا۔ اگر ۲ بچیں تو دیری سے اگر تقسیم پوری ہو فائے تو فکر و تردد سے کام بن جائیگا۔

فتح اور شکست کا سوال: ۔ حسب قاعدہ مذکورہ بالا مجموعہ اعداد جو اصل پنڈ ہے اسمیں ۴۲ عدد قانون کے اور جمع کرکے کل مجموعہ کو ۳ پر تقسیم کردو۔ اگر ایک باقی رہے تو سوال کنندہ فتح ورنہ شکست کھائیگا۔

کارج سدھی سوال: ۔ مذکورہ پنڈ بنا کر اسمیں ۳۸ عدد قانون کے جمع کرکے کل مجموعہ کو ۳ پر تقسیم کریں باقی ا رہے تو کام سرانجام ۲ رہیں تو مساوی حالات اور اگر پوری تقسیم ہو جائے تو انجام بخیر نہیں ہوگا۔ کار و بگڑ جائے گی۔

علم الجفر

یہ وہ متبرک اور بے نظیر علم ہے جس کے اصول و قاعد جفر طلسمات میں نہایت معتبر اور عمل کسب بعض میں نہایت پر اثر اور بے نظیر خیال کئے گئے ہیں دنیاوی مشکلات کے حل و عقد میں جسطرح اس کے ہر ایک عمل کی سعادت و نحوست کا دار و مدار قدرت نے گردش کواکب پر قائم رکھا ہے اسی طرح اس کے عامل عمل کے طریق قواعد کو دیکھکر ہر ایک مشتاق غیب کی باتیں اور زمانہ حال، ماضی اور مستقبل کے رنج و راحت اور آئندہ پیش کرنیوالے واقعات کو قبل از وقت معلوم کر لیتے ہیں اسلئے مفید عالم جنتری کے شائقین کی خاطر ان خانوں میں چند سوالات کا ذکر ابجد کے حساب سے درج کیا جاتا ہے جس پر عمل کرنے سے اسکے عامل مفید مطلب کامیابی سے ہمکنار ہونگے۔

حروف	ا	ب پ	ج چ	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی	ک گ	ل	م	ن
اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت	ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
اعداد	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

یوم	سنیچر	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	ویروار	شکروار
اعداد	۹۴۰	۶۱۸	۶۱۲	۱۱۰	۱۱	۷۱۴	۵۱۸

جفر کے قاعدے میں یوم کے اعداد بعض جگہ پر سنیچر کے ۳۳۳۔ اتوار کے ۶۰۷۔ سوموار کے ۲۶۴۔ منگلوار کے ۱۴۰ بدھوار کے ۱۱ ویروار کے ۶۶۹ اور شکروار کے ۲۸۰ لئے گئے ہیں۔ اور بعض جگہ پر اتوار ۳۸۷ سوموار کے ۳۶۷ منگلکے ۴۲۲ بدھوں کے ۵۶۶ اور ویروار کے ۱۲۴ شکروار کے ۱۱۸۔ اور سنیچر کے ۳۵۷ عدد جفر میں بحساب ابجد لئے ہیں۔ لیکن ہماری رائے میں نقشہ مندرجہ کے اعداد یوم درست رہیں گے آپ کو بھی سوالات کے جواب میں تصدیق کر سکتے ہیں۔ جس وقت کوئی شخص آکر کسی سوال کا جواب کرے اس وقت اعداد ہم یعنی سوال کنندہ کے نام کے حروف الگ الگ لکھ کر نقشہ مندرجہ کے لحاظ سے ہر ایک حروف کے عدد نکال کر جمع کر لیں۔ بعد ازاں اس مجموعہ عددوں کو قانونی مدد پر جو ہر ایک سوال میں بتائے گئے ہیں بموجب قاعدہ تقسیم کردیں جو باقی رہیں گے وہ سوال کا جواب ہوگا۔

روزگار کا سوال: ۔ اگر کوئی دریافت کرے کہ مجھکو فلاں روزگار یا فلاں کام سے فائدہ ہوگا یا نہیں تو ایسے سوال کے دریافت کرنے پر اعداد نام سائل معہ اعداد اس یوم کے جسمیں سوال کیا گیا ہے بحساب ابجد نکال کر جمع کردیں اور کل مجموعہ شمار کو ۳ پر تقسیم کردے اگر باقی ایک رہے تو کام سرانجام نہیں ہوگا، اگر ۲ رہیں تو دیر سے ہوگا اگر پوری تقسیم ہو تو سرانجام ہوگا۔

شادی کا سوال: ۔ شادی کا سوال دریافت کرنے پر اعداد نام سوال کنندہ معہ والدہ اور اعداد یوم بحساب ابجد نکال کر جمع کرے اور حاصل جمع کو تین پر تقسیم کریں باقی ایک بچے تو شادی جلد ۲ بچیں تو مشکل سے اور پوری تقسیم ہو تو شادی نہیں ہوگی۔

فتح و شکست: ۔ اگر کوئی شخص فتح و شکست کے بارہمیں دریافت کرے تو اعداد سائل معہ والدہ اور اعداد نام مدعا علیہ معہ والدہ اور اعداد یوم نکال کر ۴ پر تقسیم کردو۔ باقی اگر ایک بچے تو مدعی غالب ۲ رہیں تو مدعا علیہ ۳ رہیں تو صلح اگر پوری تقسیم ہو تو ہمیشہ ناموافقت رہے گی۔

فلاں کام کس روز کرنا اچھا ہے: ۔ اگر کوئی ایسا سوال کرے، تو اعداد نام سائل معہ اعداد یوم جس میں سوال کیا گیا ہے بحساب ابجد جمع کرکے ۸ پر تقسیم کردو باقی اگر ایک بچے تو اتوار ۲ بچیں تو سوموار ۳ بچیں تو منگلوار ۴ بچیں تو بدھوار ۵ بچین تو ویروار ۶ بچیں تو شکروار ۷ بچیں تو سنیچر اور اگر پوری تقسیم ہو جائے تو کام کا ارادہ کچھ دیر کیلئے ملتوی کر دینا چاہئے۔

اولاد: ۔ سوال کنندہ کے نام کے حرفوں کے عدد اور اسکی عورت کے نام حرفوں کے عدد معہ اعداد یوم ۳ پر تقسیم کر دیں اگر باقی ایک رہے تو عورت بانجھ ہے اولاد مشکل ہو گی ۲ رہیں تو بانجھ نہ رہے رحم میں تصور بیماری کے سبب اولاد نہ ہو گی پوری تقسیم ہو تو جادو کی وجہ سے نہ ہو۔

اولاد کے لئے جنتری				سردستہ ھی جنتری				پردیسی کی واپسی کیلئے جنتری			
۸۱۲	۸۱۵	۸۱۸	۸۰۵	۱۴	۱	۱۲	۷	۲۴۲	۲۵۷	۲۵۴	۲۴۹
۸۱۷	۸۰۶	۸۱۱	۸۱۶	۱۱	۸	۱۳	۲	۲۵۳	۲۴۸	۲۴۳	۲۵۶
۸۰۷	۸۲۰	۸۱۳	۸۱۰	۵	۱۰	۳	۱۶	۲۴۷	۲۵۰	۲۵۹	۲۴۴
۸۱۴	۸۰۹	۸۰۸	۸۱۹	۴	۱۵	۶	۹	۲۵۵	۲۴۵	۲۴۶	۲۵۱
اگر کسی کو اولاد نہ ہو یا ہو کر مر جاتی ہو یا صرف لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں اس جنتر کو پورنماشی کے دن اشٹ گندھ سے لکھ کر پاس رکھیں				اس جنتر کو گراہن یا ویر وار پورنماشی کے دن اشٹگندھ سے لکھکر پاس رکھیں یا گلے میں ڈالیں ہر کام میں کامیابی ہوگی۔				اگر کسی کا لڑکا نوکر یا رشتہ دار گھر سے چلا جائے اس کا پتہ نہ چلتا ہو تو اس جنتر کو اشٹ گندھ سے لکھکر چرخے پرالٹا گھمائیں۔			

ترکیب نماز

نماز فرض ہے اور کسی صورمیں معاف نہیں۔ صرف عورتوں کے لئے بعض حالات میں معاف ہے۔ تمام عبادتوں میں نماز اللہ تعالی کے لئے بہت پسند ہے۔ بندہ پاک و صاف ہو کر اہتمام کے ساتھ جب اللہ تعالی کے سامنے کھڑا ہوتا ہے اللہ جل جلالہٗ کو یہ طریقہ بہت بھلا لگتا ہے۔ نماز افضل ترین عبادت ہے۔ اس کا مقصد اللہ کی خوشنودی ہے۔ نماز سے انسان کو بہت سے فائدے ہوتے ہیں۔ خاص فائدہ تزکیہ نفس ہے وہ پاک و صاف رہتا ہے، گناہوں سے بچتا ہے، دل میں اللہ کا خوف رہتا ہے۔ اس میں باقاعدگی اور وقت کی پابندی کی عادت پڑ جاتی ہے۔ نماز باجماعت معاشرہ سے نظم و نسق کی تعمیر ہوتی ہے۔ انَّ الصَّلٰوۃ تنھٰی عَنِ الفحشَاءِ وَالمُنکرِ وَالبَغیِ بیشک نماز بُرائیوں سے بچاتی ہے۔ حرام چیزوں سے نافرمانیوں سے دُور رکھتی ہے۔

شرائط نماز۔ نماز سے پہلے کچھ باتیں ضروری یعنی نماز کی تیاریاں اور پھر نماز میں کچھ باتیں ضروریاور کچھ بہتر ہیں۔ ہم یہاں سب باتیں بیان کرتے ہیں۔

۱۔ فرائض نماز۔ یعنی جن کے بغیر نماز صحیح نہیں ہو سکتی۔ وضو کرنا، نماز کا وقت ہونا، رُخ بجانب قبلہ ہونا۔ جسم، کپڑوں اور جگہ کا پاک ہونا۔ نماز کی نیت، تکبیر، قیام، قرأت رکوع سجدہ وغیرہ کرنا، نماز میں منہ ہاتھ پاؤں وغیرہ کے علاوہ جسم کو ڈھانکنا۔ عورتوں کے لئے ستر پوشی کا خیال رکھنا لازم ہے۔ اگر باریک ترکپڑے جیسے ململ وغیرہ سے ستر پوشی کرے گی تو نماز نہ ہوگی۔

۲۔ واجبات نماز۔ نماز میں الحمد یعنی سورہ فاتحہ پڑھنا۔ اس کے کسی اور سورہ یا آیات کا پڑھنا نماز ترتیب سے پڑھنا، التحیات کے لئے بیٹھنا۔ ختم نماز پر سلام پھیرنا دائیں بائیں۔ وتر میں دعائے قنوت پڑھنا۔

نماز لازم ہے کے اطمینان سے پڑھے اگر تنہا ہے تو قرأت بآواز کرے یا خاموش پڑھے لیکن امام ہے تو دو رکعتوں میں قرأت بآواز کے کیلئے صبح، مغرب، عشا کی نماز نیز جمعہ اور عیدین کی نماز ہیں۔

۳۔ سنت۔ نماز شروع کرنے پر پہلی تکبیر کے بعد ہاتھ کانوں تک اٹھانا۔ ہر رکن (عمل) کی ابتدامیں (مثلاً رکوع، سجود، قیام کے وقت) تکبیر کہے گا۔ قیام میں ہاتھ باندھنے پر دایاں ہاتھ اوپر رکھنا۔ ثنا یعنی سُبحانکَ اللّٰھُمّ اور اعوذُ باللہ اور بسم اللہ پڑھنا، آمین خاموش کہنا۔ کم از کم تین بار رکوع اور سجدوں میں تسبیح پڑھنا سمع اللہ لمن حمدہ کہنا۔ رکوع سے سیدھے کھڑے ہو کر سجدے میں جانا، دو سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔ پہلی اور تیسری رکعتوں کے بعد جلدی اٹھنا، التحیات کے وقت بائیں پہلو پر بیٹھنا۔

۴۔ مستحبات۔ نماز اطمینان سے پڑھنا۔ ہر گز جلدی نہ کرنا۔ نماز میں ہر رکن کو توجہ، سکون اور اطمینان سے ادا کرنا۔ قرأت کے وقت ہر لفظ کو سمجھ کر پڑھنا، توجہ خشوع اور خضوع سے نماز پڑھنا۔

۵۔ مکروہات۔ نماز میں یہ باتیں مکروہ ہیں نماز پڑھتے وقت مٹی یا کسی اور چیز سے اپنے کپڑے کو بچانے کی کوشش کرنا، اِدھر اُدھر دیکھنا، انگڑائیاں لینا، سجدہ کرتے وقت زمین پر بازو رکھنا یعنی پورا ہاتھ بچھا دینا۔ کمرے میں نماز کی جگہ ہر طرف تصاویر کا آویزاں کرنا۔ میلے کچیلے کپڑوں میں نماز پڑھنا۔ نماز میں سجدہ کرتے وقت زمین سے مٹی ہٹانا، پہلی صف میں جگہ ہونے کے باوجود (بے وجہ) پیچھے کھڑے ہونا۔ دُور دُور کھڑے ہونا۔ سہولت کیلئے بے وجہ کسی کا سہارا لیکر نماز پڑھنا۔

۶۔ مفسدات نماز۔ یعنی جن باتوں سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ نماز میں بات چیت کرنا، سلام کا جواب دینا، امام کے علاوہ کسی اور قرأت کے وقت لقمہ دینا، تحریر پڑھکر نماز ادا کرنا۔ ناپاک جگہ پر نماز پڑھنا۔ نماز میں کھانا پینا بے ضرورت نماز کے دوران میں معمولی سا بھی کوئی فعل بار بار کرنا (عمل کثیر)

نماز کے آٹھ ضروری احکام۔ نماز میں کبھی کبھی غلطیاں ہو جاتی ہیں۔ ان غلطیوں کے بھی درجے ہیں۔ اور نماز متاثر ہوتی ہے۔ نماز بہت احتیاط اور توجہ سے پڑھنی چاہئے۔ ۱۔ نماز میں کوئی فرض چھوڑ دینے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ جان بوجھ کر فرض کا منکر کافر ہو جاتا ہے۔ ۲۔ واجب۔ نماز کوئی واجب چھوٹ گیا تو نماز ٹوٹتی نہیں بلکہ نامکمل رہ جاتی ہے۔ اور اس منکر گنہگار ہے۔ ۳۔ سنت موکدہ۔ وہ عمل ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ کرتے رہے۔ اُسے دانستہ کسی نہ چھوڑ دیا تو موخذہ ہوگا۔ ۴۔ مستحب۔ وہ عمل ہے جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کبھی کرتے اور کبھی نہ کرتے تھے۔ کرنا بہتر نہ کرنا بہر گناہ نہیں ہے۔ ۵۔ فعل مباح۔ یعنی وہ عمل جس کے کرنے یا نہ کرنے ثواب ہے نہ عذاب۔ ۶۔ حرام۔ وہ افعال ہیں جنہیں کرنے سے منع کر دیا ہے۔ انہیں کرنے سے سخت عذاب ہوگا۔ ۷۔ مکروہات۔ وہ ہیں جن کی ممانت میں شک نہ ہو کرنے میں ثواب اور نہ کرنے میں عذاب کا خطرہ ہے۔ ۸۔ مفسد نماز۔ وہ نماز جنکے کرنے سے نماز ٹوٹ جاتی ہے۔ اور اگر قصداً کیا تو گنہگار ہوگا۔

نمبر	اوقات	رکعتیں	تعداد	مقررہ وقت
۱	فجر	دو سنت موکدہ۔ دو فرض	۴	پو پھٹنے اور سورج نکلنے سے پہلے
۲	ظہر	چار سنت موکدہ، چار فرض دو سنت، موکدہ، دو نفل	۱۲	دو پہر کے ڈھلنے سے اسوقت تک جب ہر چیز کا سایہ سے دوگنا ہو جائے
۳	عصر	چار سنت غیر موکدہ چار فرض	۸	ظہر کا وقت ختم ہونے کے بعد سے سورج کے غروب ہو جانے کے پہلے تک
۴	مغرب	تین فرض دو سنت موکدہ دو نفل	۷	غروب آفتاب کے بعد سے تقریباً ڈیڑھ گھنٹہ تک رہتا لیکن فوراً پڑھ لینا افضل
۵	عشاء	چار سنت چار فرض، دو سنت موکدہ دو نفل تین وتر واجب دو نفل	۱۷	رات کے وقت غروب آفتاب کے ڈیڑھ دو گھنٹے کے بعد سے صبح صادق تک
۶	جمعہ	چار سنت موکدہ دو فرض باجماعت چار سنت، دو سنت، نفل	۱۴	ظہر کا وقت
۷	عیدین	دو رکعت واجب	۲	بعد طلوع آفتاب سورج پورے طور پر روشن ہو دو پہر تک وقت میں عجلت میں افضل ہے

مکمل پھلادیش کیلئے بڑی جنم پتری

زندگی کے مفصل حالات اور مکمل پھلادیش جاننے کے لئے بڑی جنم پتری بنوائیں۔ جنم پتری تیار کروانے کے لئے مقام پیدائش مہینہ تاریخ اور صحیح وقت لکھ کر ارسال کریں۔ اُردو زبان میں تیار کروانے کی فیس 350 روپے۔ علاوہ ڈاک خراج۔ اس میں مختصر حالات درج ہوتے ہیں ہندی اور انگریزی میں تیار کرنے کو ترجیح دی جاتی ہے۔ سال اور مہینوں کے مفصل حالات کے لئے فیس 501 روپے نصف فیس پیشگی آنی ضروری ہے۔ پنڈت پنالال جوتشی ایم۔ اے اڈا ہوشیارپور جالندھر۔

اصلی مفید عالم جنتری خریدتے وقت اس کے آخری صفحہ پر شری پنڈت دیویدیال (لاہور والے) کی تصویر اور ہر صفحہ پر پنڈت پنالال ایم اے کا نام دیکھ لیں۔ دہلی سے شائع ہونے والی جنتری ہماری تیار کردہ نہیں۔ وہ لوگوں کو گمراہ کرنے کے لئے چھاپ رہے ہیں۔ اُن کے خلاف دھوکہ دہی کا مقدمہ چل رہا ہے۔ ہماری جنتری جالندھر سے شائع ہوتی ہے۔

خواب یعنی سپن دیکھنے کی اچھی اور خراب علامات

دنیا کے کاروبار سے فارغ ہو کر جب انسان گہری نیند سو جاتا ہے تو اندرونی حواس تیز ہو جاتے ہیں اس وقت جو خیالات اس کے ذہن میں آتے ہیں یا جو اشکال اسکی نظر سے دکھائی دیتی ہیں ان کو خواب کہتے ہیں۔ یہ خواب قدرت کا ایک پوشیدہ راز ہے۔ جس کے ظہور اوقات متعینہ پر ہو جاتا ہے اسکی تعبیر بُری ہو یا اچھا ہی اپنا نتیجہ ضرور دکھاتی ہے اور خواب اچھا ہو یا صحیح وہ ہوتا ہے جو صحت اور اور اعتدال کی حالت میں دکھا جاتا ہے جو خواب حالت بیماری اور اختلاج عناصر پریشان حالت میں آتا ہے وہ قابل اعتبار نہیں ہوتا اور جو خواب دن کو دیکھا جاتا ہے وہ بھی صداقت میں کم ہوتا ہے اسکی تعبیر کی مدت ظہور میں آنے کی مقرر ہے رات کے پہلے حصہ میں جو خواب دیکھا جاتا ہے اسکا نتیجہ ایک برس کے اندر ظاہر ہوتا ہے۔ رات کے دوسرے حصے میں جو اخواب دیکھا جاتا ہے اس کا نتیجہ آٹھ ماہ میں ظاہر ہوتا ہے۔ رات کے تیسرے پہر دکھائی دینے والے خواب کا نتیجہ تین مہینے کے اندر معلوم ہو جاتا ہے۔ رات کے چوتھے حصے کے خواب کا نتیجہ ایک ماہ کے اندر ظار ہو جاتا ہے جو رات ختم ہونے کے ایک گھنٹہ قبل آتا ہے اُسکا ثمرہ دس دن اور صبح کے خواب کی تعبیر ایک پہر میں ظاہر ہو جاتی ہے۔ زائد جانکاری کے لئے ہمارے ڈپو سے علم خواب کے متعلق علم خواب نامہ منگوائیں۔ نرخ-/5روپے۔ جنرل بک ڈپو جالندھر

قسم خواب	نتیجہ خواب
آسمان دیکھنا	رتبہ بلند ہو
آسمان میں اڑنا	سفر
آگ دیکھنا	پت و بیماری
آم کا درخت	اولاد حاصل
آپریشن دیکھنا	بیماری کی علامت
اچھی دیکھنا	اچانک بیماری
اپنی شادی دیکھنا	مصیبت آئے
اندھیرا دیکھا	دکھ آنا
اپنی موت دیکھنا	عمر درازی
لنگ گرنا	مبارک
بگل گیر ہونا (عورت سے)	دولت حاصل
آوارہ بھٹکنا	نوکری ملنا
آملہ دیکھنا	پیٹ کی بیماری
آکو دیکھنا	مصیبت آنا
آگ اُٹھانا	پریشانی
آسمان سے گرنا	عزمیں خرابی
آسمان دیکھنا	پریشانی دور ہو
انگشتری پانا	عورت سے ملن
انجن دیکھنا	یوجنا میں
املی کا درخت	صحت خراب
اینٹ دیکھنا	گھر ڈھہنا
عمارت بنانا	دولت حاصل
املی کھانا	پتر حاصل
بندری دیکھنا	اولاد حاصل
اُلو دیکھنا	بیماری دکھ
ریچھ دیکھنا	دولت ملے
ریت "	بیماری کی نشانی
ریت پر چلنا	نقصان
خود کو	خوشی
روتے دیکھنا	حاصل ہو
رتھ دیکھنا	سفر پڑے
بیمار کو دیکھنا	دکھ دور ہو
روئی "	دولت ملے
رشوت لینا	بے عزتی
ریل دیکھنا	تکلیف دہ سفر

قسم خواب	نتیجہ خواب
الٹا لٹکنا	عزت کیلئے نقص
اونچا چڑھنا	ترقی عزت
اونٹ دیکھنا	ترقی
آنکھ گرے	مصیبت
آسن جلے	دولت ملے
لڑکی دیکھنا	ترقی، تیرتھ یاترا
کوڑی دیکھنا	بیماری کی نشانی
قبرستان دیکھنا	عزت ملنا
کمل دیکھنا	دولت حاصل
کنگن، کڑا	دولت میں نقصان
کباب کھانا	جھگڑا بے عزتی
کینچی چلانا	تکرار
کوئلہ دیکھنا	جھوٹی تہمت
کٹا سر دیکھنا	پریشانی
کنگھی کرنا	مرادپوری
کوئیں میں گرنا	پریشانی بڑھے
کالا ناگ	دربار میں عزت
کوے کا بولنا	اپنوں سے ملاپ
قلم دیکھنا	ترقی حاصل
کتے کا کاٹنا	دشمن کا خوف
کیچپی دیکھنا	عورت سے جھگڑا
کبوتر دیکھنا	اچھی خبر
خرگوش دیکھنا	عورت سے ملن
کھلونا دیکھنا	سکھ شانتی
کھیت دیکھنا	مشکل آنا
خون کرنا	مشکل آنا
خودکشی کرنا	عمر درازی
خربوزہ دیکھنا	دولت آنا
گنگا دیکھنا	زندگی سکھی
لاٹری ٹکٹ	خوش قسمتی
لکڑی اٹھانا	بیوجہ جھگڑا
زہر کھانا	پریشانی بڑھے
درخت کاٹنا	دولت کا نقصان
دوسرے ملک	گھریلو
کا سفر دیکھنا	جھگڑا
حسن دیکھنا	گہری دوستی

قسم خواب	نتیجہ خواب
گولی چلتے دیکھنا	مشکل سے نجات
گربھ پات	گمبھیر بیماری
گرہن دیکھنا	بیماری
گورو دیکھنا	کامیابی
گھوڑے سے گرنا	پریشانی
گھوڑے پر چڑھنا	ترقی
گھاٹ پر بیٹھنا	تیرتھ یاترا
گھنگھٹ دیکھنا	نیا کاروبار
چائے پینا	کامیابی
چور دیکھنا	دولت کا نقصان
چاول کھانا	اچھی خبر
چھینک مارنا	دکھ پریشانی
چوکیدار دیکھنا	دولت ملنا
چٹائیں "	کامیابی
چرخہ "	دولت ملنا
چھپکلی "	دولت ملے
چھینکنا	کام میں رکاوٹ
چھری دیکھنا	مشکل حل
بخار، بیماری	صحتیابی
بیرتی دیکھنا	پریشانی دور
جہاز دیکھنا	یاترا، جھگڑا
جہاز پر چڑھنا	تبدیلی
جوا کھیلنا	دولت کا نقصان
جنازہ دیکھنا	دولت ملے
جیب کاٹنا	دولت کا نقصان
جھاڑو دیکھنا	نقصان ہونا
جھنڈا دیکھنا	عزت ملنا
جھرنا دیکھنا	خرچ بڑھے
ٹکٹ لینا	نقصان
شکار کرنا	خواہش پوری
شیشے دیکھنا	بیماری دور
دشمن "	کامیابی
ارتھی "	اچھی علامت
شمشان	عمر درازی
گھاٹ دیکھنا	
شکاری "	ہمت بڑھنا

قسم خواب	نتیجہ خواب
ٹھگ ملنا	دولت کا نقصان
ٹھاکر/ایشور	دھرم میں رخ
ڈر کر بھاگنا	دکھ سے چھٹکارہ
ڈاکخانہ	بیوپار اضافہ
ڈولی دیکھنا	مراد پوری
ڈاکو "	نقصان
ڈاکیہ "	خبر ملے
ڈاکٹر "	بیماری کی نشانی
ڈوبتے "	بری خبر
ڈھولک بجانا	کسی سے ملنا
تالی بجانا	خوشی
تربوز کھانا	فکرمندی
تانگا دیکھنا	جھگڑا ہو
تیر مارنا	خوشی ملے
تار دیکھنا	کامیابی
تیل دیکھنا	پریشانی
تپسوی دیکھنا	سکون ملے
طوفان "	پریشانی
طوطا "	بیماری دور
تیرتے "	عمر درازی
تالابند "	کاموں خلل
تالاب میں نہانا	مان عزت
تلوار دیکھنا	دشمن پر فتح
تاش کھیلنا	پڑوسی سے جھگڑا
تتلی دیکھنا	کامیابی
تیرتھ "	دھرم میں رخ
تیل دیکھنا	بری گھٹنا
ترسول "	خوش قسمتی
تھوکنا	پریشانی
تھپڑ کھانا	مبارک
دیوار گرنا	دول کا نقصان
دروازہ بند دیکھنا	
سونا ملنا	دکھ پریشانی
سانپ دیکھنا	ڈر پریشانی
سانپ گرنا	بیماری
" کاٹنا	دولت ملے

قسم خواب	نتیجہ خواب
دریا میں نہانا	بیماری دور
" میں ڈوبنا	تکلیف بڑھے
دودھ پینا	خوشی ملے
دہی کھانا	ترقی
دیوی دیوتا دیکھنا	خوشی ملے
دوائی پینا	بیماری دور
دولت دیکھنا	اولاد کا سکھ
درزی "	کام بگڑنا
دانت گرتے "	صحتیابی
دانت اکھاڑنا	دولت ملے
دکشنا دینا	فائدہ ہو
دشمن دیکھنا	نقصاندہ
دکان بھری "	دولت پانا
دکان خالی "	دولت کا نقصان
دھواں دیکھنا	مشکل آنا
دھول "	سفر ہو
دھوبی "	کامیابی ملے
نہر "	مشکل دور ہو
تل "	کامیابی
ندی میں گرنا	فکرمندی
کشتی میں بیٹھنا	تہمت لگنا
شگا دیکھنا	تکلیف ہو
نماز پڑھنا	کامیابی
ناخون کاٹنا	صحتیابی
ناگ دیکھنا	سکھ ملنا
کچہری دیکھنا	جھگڑے
پاخانہ کرنا	میں کامیابی
پیاسہ ہونا	دکھ کا آنا
پہاڑ پر چڑھنا	کام بگڑنا
" سے اترنا	دولت ملے
پتنگ دیکھنا	پریشانی بڑھے
درخت پر چڑھنا	عزت ترقی
سانپ پکڑنا	دشمن پر فتح
سندری دیکھنا	دولت لابھ
سمندر "	دولت ملے
سورگ یاترا	سکھ ملے

قسم خواب	نتیجہ خواب
پپیتا دیکھنا	دولت ملے
پانی میں ڈوبنا	پریشانی
پان کھانا	اپنوں سے ملنا
پتھر دیکھنا	مشکل آنا
پٹاخہ دیکھنا	دولت ملے
پُل "	شبھ یاترا
امتحان میں	مشکل دور
پشو دیکھنا	فائیدہ
پہلوان "	صحتیابی
پجاری "	پت کی بیماری
پوجن "	کامیابی
پریت "	خوش قسمتی
فوارا "	مشکل دور
پھلواڑی "	خوشی ملے
پھانسی "	زندگی میں نیا موڑ
برفباری "	دولت کا نقصان
بارش دیکھنا	بیماری کلیش
بلی "	لڑائی کے آثار
بکری "	اچھی خبر
بندر "	بیماری
بادام "	صحتیابی
بوڑھی عورت "	دکھ آنا
بارات دیکھنا	پریشانی
بچھو "	پریشانی بڑھے
برف "	اپنوں سے ملنا
سٹیشن "	سفر مبارک
ہوائی جہاز "	سفر میں رکاوٹ
حوالات "	مان عزت
ہتھیار دیکھنا	مشکل حل
ہاتھ دیکھنا	عزیز سے ملن
خود بیمار ہونا	فکرمندی
شیر دیکھنا	دشمن کا خاتمہ
شرادھ "	اولاد کی خوشی
سائکل چلانا	کامیابی
کفن پہننا	راحت
ہرن دیکھنا	لڑکی پیدا ہو

قسم خواب	نتیجہ خواب
باغ دیکھنا	سکھ ملے
بندوق "	مشکل آئے
باڑھ "	دولت کا نقصان
خود کو بھوکا "	سفر میں فائدہ
بھکاری دیکھنا	سفر پڑے
بھاشن دینا	جھگڑا
زلزلہ دیکھنا	مان، ترقی
مرگی "	عورت سے ملنا
مردا ہنستے "	فکر
" روتے "	تکلیف دور
مالی دیکھنا	خوشی ملے
محل "	تکلیف دور
مندر "	خواہش پوری
مٹھائی کھانا	عزت ترقی
حور دیکھنا	خوشی ملے
موت "	ترقی ملے
مردے کے	دکھ سے
ساتھ کھانا	نجات ہو
مرچ کھانا	لڑائی ہو
مچھلی دیکھنا	دولت ملے
مکھن کھانا	لمبا سفر
گوشت کھانا	بیماری
یکیہ دیکھنا	خوش قسمتی
سفر کرنا	دولت ملے
روٹی کھانا	خواہش پوری
مچھر دیکھنا	دشمن سے خطرہ
مور "	راحت
مکھی "	بے عزتی
ناک کٹے	فکر پریشانی
سرمہ لگانا	عزت
ساگ کھانا	خوش قسمتی
سیب "	بیٹا ہو
جنازہ دیکھنا	ری سے خلاصی
دیگ دیکھنا	مباشرت
دیوار "	مالدار
دہی "	غم دور

علم جیوتش و نجوم

گزشتہ برسوں میں جنم نچھتر کو شنی نچھتر سے شمار کر کے جمع کردو اور مجموعہ سے دو عدد کم کردو اور باقی کو ۹ پر تقسیم کر کے اگر باقی ایک رہے تو پہلے دشا سورج کی میعاد ۱۸ دن ہوگی۔ اگر دو رہیں تو چندرماں کی میعاد ۳۰ دن، تین سے منگل میعاد ۲۱ دن چار سے راہو میعاد ایک ماہ ۲۴ دن پانچ سے برہسپت میعاد ایک ماہ ۱۸ دن چھ سے سنیچر میعاد ایک ماہ ۲۱ دن آٹھ سے کیتو میعاد ۲۱ دن اگر پوری تقسیم ہو تو شکر میعاد ۲ ماہ ہوگی۔

منتھا اور اس کا پھل

گزشتہ برسوں میں جنم لگن کا ہندسہ جمع کر کے مجموعہ کو ۱۲ پر تقسیم کردو۔ بقیہ اعداد کو میکھ راشی سے شمار کر کے اس راشی میں منتھا لگادو اگر منتھا برس کنڈلی میں پہلے دوسرے، تیسرے، پانچویں، ناتویں، دسویں اور گیارہویں ہو تو شبھ ہوتی ہے اگر چوتھے چھٹے، ساتویں، آٹھویں اور بارہویں گھر میں پڑ جاوے تو ناقص پھل دینے والی ہوتی ہے۔

اجتماع سیارگان

اگر کسی کا جنم لگن برشچک ہے اور برس میں برشچک راس آٹھویں خانہ میں آگئی ہے جو موت سے تعلق رکھتا ہے۔ برشچک راس کا مالک منگل دیکھا برس میں کہاں پڑا ہے اگر میکھ برشچک یا مکر میں پڑا ہو تو اسلحہ سے موت کا خطرہ ہوگا۔ اگر آٹھویں میں کوئی شبھ گرہ پڑا ہو یا دیکھتا ہو تو بیمار ہو کر اچھا ہو جائے گا۔ یا خون کی بیماری ہو کر بچ جائیگا۔

دو جنماں برش کا بیان

اگر جنم لگن اور برس لگن ایک ہی ہو جائیں تو اس کو دو جنماں سال کہتے ہیں جو آرشٹ کے دینے والا اور ناقص ہوتا ہے اگر برہسپت اور چندرماں شبھ استھان میں پڑے ہوں تو وہ برش کچھ شبھ ہو جاتا ہے اگر چھٹے بارہویں پڑ جائے تو بہت ناقص ہوتا ہے اگر برہسپت آٹھویں اور چندرماں چھٹے گھر میں پڑ جائے تو اس برس میں مرتیو کے سمان کشٹ ہوتا ہے۔

گرہوں کا اثر

اگر کوئی گرہ جنم میں اچھا اور برس میں بھی اچھا پڑ گیا ہے تو اس کا پھل بہت اچھا رہے گا۔ اگر جنم اور برس دونوں میں خراب پڑ گیا ہے تو پھل نہایت خراب رہے گا۔ اگر جنم میں اچھا اور برس میں خراب یا برس میں اچھا اور جنم میں خراب پڑ گیا ہے تو ثمرہ اس گرہ کا اوسط درجے پر رہے گا۔ شبھ گرہ ۱-۲-۳-۴-۵-۷-۹-۱۰-۱۱ گھر میں اچھا پھل دیتے ہیں اور ۶-۸-۱۲ گھر میں ناقص پھل دیتے ہیں۔ پاپی گرہ ۳-۶-۱۰-۱۱ گھر میں شبھ پھل دیتے ہیں ۲-۵-۹ گھر میں مدھم پھل ۱-۴-۷-۸-۱۲ گھر میں ناقص پھل دیتے ہیں۔

(پنا لال جیوتشی)

برس پھل یعنی سال کے نیک و بد حالات

جس برش کا ورش پھل بنانا مطلوب ہو اس سمت یا سن میں سے اپنے جنم کا سمت یا سن کم کردو جو باقی رہے وہ گت برش یعنی سال گذشتہ ہوں گے۔ گت برسوں کے نیچے جو یوم گھڑی پل جمع کردو ان کو نقشہ لگن سارنی سے لکھ لیویں اور اس میں اپنے جنم کا یوم اور اشٹ گھڑی پل جمع کردو۔ حاصل جمع آئندہ برس کا یوم گھڑی پل نکل آئیگا۔ بعد ازاں نقشہ لگن سارنی سے اس دن کے گھڑی پل جمع کردو جو گھڑی پل برآمد ہوں وہ برس کا لگن نکل آئے گا۔ برس پھل کے مفصل حالات دیکھنے ہوں تو رسالہ سرشتہ تقدیر حصہ دوم قیمت 50 روپے کارخانہ مفید عالم جنتری اڈہ ہوشیارپور جالندھر سے منگوا سکتے ہیں۔

ابتدا سے — برش سارنی — ۸۰ سال تک

برس	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰
برج	۱	۲	۳	۵	۶	۹	۱	۳	۴	۵	۶	۱	۲	۳	۴	۶	۰	۱	۲	۴
گھڑی	۱۵	۳۱	۴۶	۲	۱۷	۳۵	۴۸	۴	۱۹	۳۵	۵۰	۶	۲۱	۳۷	۵۲	۸	۳۳	۳۹	۵۴	۲۰
پل	۳۱	۳	۳۴	۶	۳۷	۹	۴۰	۱۲	۴۵	۱۵	۴۶	۱۸	۴۹	۲۱	۵۲	۴۴	۵	۲۰	۵۰	۳۰
برس	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰
برج	۵	۶	۰	۲	۳	۴	۵	۰	۰	۲	۴	۵	۶	۷	۲	۳	۴	۵	۰	۱
گھڑی	۲۶	۴۱	۵۷	۱۲	۲۸	۴۵	۵۹	۱۴	۳۰	۴۵	۱	۱۶	۳۲	۴۵	۳	۱۸	۳۴	۴۹	۵	۲۱
پل	۱	۳۴	۴	۳۶	۷	۳۹	۱۰	۴۲	۱۳	۴۵	۱۶	۴۷	۱۹	۵۱	۲۲	۵۴	۲۵	۵۷	۲۸	۰
برس	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵	۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰
برج	۲	۳	۵	۶	۷	۱	۳	۴	۵	۶	۱	۲	۳	۴	۶	۷	۱	۳	۴	۵
گھڑی	۳۶	۵۲	۷	۲۳	۳۸	۵۳	۹	۲۵	۴۰	۵۶	۱۱	۲۷	۴۲	۵۸	۱۲	۱۹	۴۴	۰	۱۵	۳۱
پل	۳۱	۳	۳۴	۶	۳۷	۹	۴۰	۱۲	۴۱	۱۵	۴۶	۱۸	۴۹	۲۱	۵۲	۲۴	۵۱	۲۷	۵۱	۳۰
برس	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰
برج	۶	۱	۲	۳	۴	۶	۷	۱	۲	۴	۵	۶	۷	۲	۳	۴	۵	۷	۱	۲
گھڑی	۴۷	۲	۱۸	۳۲	۴۹	۴	۲۰	۲۵	۵۱	۰	۲۲	۳۷	۵۳	۷	۲۴	۳۹	۵۵	۱۰	۲۶	۴۲
پل	۱	۲۳	۴	۳۶	۶۰	۳۹	۱۰	۴۲	۱۳	۴۵	۱۶	۴۸	۱۳	۵۱	۲۲	۵۴	۲۵	۵۷	۲۸	۰

گرہوں کے بیدھ چکر کا بیان

گرہوں کا پھلادیش معلوم کرنے کے لئے ان کا بیدھ جاننا بھی ضروری ہے کیونکہ ایک گرہ جب ایک راشی پر واقع ہوتا ہے اور دوسرا گرہ جو اس سے بیدھ کے خانہ پر ہوتا ہے وہ اسکی تاثیر کو بدل دیتا ہے جیسا کہ سورج بارھویں گھر میں خراب پھل دیتا ہے لیکن جب اس کو کسی اور گرہ نے چھٹے گھر میں ہو کر بیدھا تو پھر سورج بجائے ناقص پھل کے اچھا پھل دے گا بیدھ میں جب چندرماں شکل پکش چاند کے حصے کا دوسرے یا پانچویں یا ناتویں گھر میں آ جائے تو بیدھ پھل کو دور کر دیتا ہے سورج کو سنیچر کا بیدھ پھل نہیں ہوتا۔ بدھ کو سنیچر منگل کا بیدھ پھل نہیں ہوتا سنیچر کو برہسپت کا بیدھ پھل نہیں ہوتا

سورج	۱۱	۳	۲	۶	سنیچر	۳	۱۱	۶	شکر	۱۱	۱۲	۹	۸	۵	۴	۲	۳	۱
	۵	۹	۴	۱۲		۱۲	۵	۹		۳	۶	۱۱	۵	۹	۱۰	۱	۷	۸
منگل	۳	۱۱	۶	۰	راہو کیتو	۳	۱۱	۶	برہسپت	۱۱	۷	۹	۲	۵	۰	۰	۰	۰
	۱۲	۵	۹	۰		۱۲	۵	۹		۸	۳	۱۰	۱۲	۴	۰	۰	۰	۰
بدھ	۱۱	۱۲	۵	۸	۹	۴	۰	۰	سنیچر	۳	۱۱	۶	۰	۰	۰	۰	۰	۰
	۱۲	۱۰	۸	۱	۴	۲	۰	۰		۱۲	۵	۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰

آیو یعنی عمر کے حالات

آیو معلوم کرنے کیلئے پہلے اپنے جنم نچھتر کو دیکھو بعد ازاں معلوم کرو کہ کس قدر گھڑی پل وقت پیدائش تک گزرے ہیں ان کو ۱۲۰ سے ضرب دو اور حاصل ضرب کو ۹۰ پر تقسیم کردو۔ خارج قسمت سال برآمد ہوں گے جو باقی بچے اس کو ۱۲ سے ضرب دے کر ۹۰ پر تقسیم کردو۔ خارج قسمت دن ہوں گے جو باقی بچے اس کو ۳ سے ضرب دے کر ۹۰ پر تقسیم کردو خارج قسمت گھڑی برآمد ہوگی جسقدر سال مہینے دن گھڑی برآمد ہونگی ان کو ۱۲۰ سے تفریق کرو اور اس روز چندرماں کو دیکھو۔ نچھتر کے کس چرن پر ہے اگر پہلے پر تو ۵ ماہ دوسرے پر ۵ برس تیسرے پر ۱۰ برس چوتھے ۲۰ برس باقی میں جمع کردو۔ مجموعہ عمر ہوگی۔

جیا اندیش:۔ پنڈت پنا لال جیوتشی ایم اے

علم جیوتش و نجوم

برس میں گرہوں کی درشٹی

برس میں ہر ایک گرہ پانچویں اور ناتویں گھر پورن مترا درشٹی سے دیکھتا ہے۔ پہلے اور ساتویں شترو درشٹی سے دیکھتے ہیں تیسرے گیارہویں گھر نصف مترا درشٹی اور چوتھے دسویں گھر نصف شترو درشٹی سے۔ تو اقبال یوگ ہوتا ہے

برس میں گرہوں کے متفرق یوگ

اگر منتھا کی راشی کا مالک کیندر یا ترکون میں پڑا ہو تو اقبال یوگ ہوتا ہے۔ دسویں نصف شترو درشٹی سے دیکھتے ہیں سورج برہسپت شکر کا آپس میں اتصال ہو اور چر لگن ہو تو جلدی تبدیل ہوگی اگر دوبھاؤ ہو تو جا کر واپس آئے۔ اگر چندرماں وکری گرہ سے نظر دوستی رکھتا ہو تو تبادلہ ہوگا ساتویں گھر کا سوامی بلوان ہو کر کیندر میں بیٹھا ہو اور دسویں کا سوامی بلوان اچھہ یا مترراشی کا ہو کر ساتویں ہو تو اس برس میں استری پکش سے سکھ کی پراپتی اور دھن کا لابھ ہوتا ہے لگن کا مالک پانچویں یا ساتویں پڑا ہو یا ساتویں کا مالک لگن میں پڑا ہو یا بدھ برہسپت ترکون میں ہوں یا پانچویں گھر کو شبھ گرہ دیکھتے ہوں تو پُترا یوگ ہوتا ہے گرہ جس گھر میں واقع ہوتے ہیں اس کے آشرا اپنا سبھاوک پھل دیتے ہیں۔ راہو کیتو جس گرہ کے گھر ہوتے ہیں اس کا پھل دیتے ہیں اپنا پھل نہیں دیتے۔

برس کنڈلی بنانے کا آسان طریقہ

فرض کرو کسی کے گت برس ہیں ۳۰ ہیں اور جنم اشٹ بدھوار ۱۹ گھڑی ۵ پل ہے اب تین جگہ علیحدہ علیحدہ رکھا یا پہلی جگہ سوا یا کیا دوسری جگہ نصف کیا اور تیسری جگہ ڈیوڑھا کیا سب کو جمع کرکے پر تقسیم کیا تو برس اشٹ نکل آئے گا۔ ۳۰ × $\frac{۵}{۴}$ = ۳۷۔ دن ۳۰ گھڑی پل بسجاہ اگھڑی ۳۰ × $\frac{۱}{۲}$ = ۴۵ پل + ۴ دن ۹ گھڑی ۱۵ پل = کل ۵ ۲۰ ؛ = ۶۰۵ اب برس اشٹ سنیچر ۵ گھڑی پل ہوا۔ اسمیں جمع کر برس معلوم طلوع و غروب سیارگان کر لیویں۔ جو گرہ سورج کے نزدیک پس و پیش راشیوں میں ان درجوں پر ہوتے ہیں وہ بلحاظ اشٹوں کے است ہو جاتے ہیں اس وقت انکی حالت بیمار یا زندان ہو جاتی ہے چندرماں سورج سے ۱۲ منگل ۸ ابدھ ۱۳ برہسپت ۵ اشکر ۱۲ سنیچر ۱۵ انش تک پس و پیش راشیوں میں غروب ہو جاتا ہے۔

وکری گرہوں کی تاثیرات

منگل زائچہ میں وکری ہو تو عزت میں خطرہ دشمنوں سے تکلیف کاروبار میں نقصان اور حاکم سے خوف ہو بدھ وکری ہو تو رشتہ داروں میں ناچاقی امیدوں میں پریشانی روزگار میں خلل ہو، برہسپت وکری ہو تو کاروبار تجارت میں نقصان امیدوں میں مایوسی، عورت کو تکلیف شکر وکری ہو تو جنس کی سبھاؤ غیر عورت سے ملاقات ہو سنیچر ہو تو امیدوں میں مایوسی سفر میں کشٹ روپیہ کا نقصان ہو۔

نقشہ گھڑی پلوں کو گھنٹوں منٹوں میں بدلنا

پل	منٹ	سیکنڈ	پل	منٹ	سیکنڈ	پل	منٹ	سیکنڈ	پل	منٹ	سیکنڈ
۱	۰	۲۴	۱۶	۶	۲۴	۳۱	۱۲	۲۴	۴۶	۱۸	۲۴
۲	۰	۴۸	۱۷	۶	۴۸	۳۲	۱۲	۴۸	۴۷	۱۸	۴۸
۳	۱	۱۲	۱۸	۷	۱۲	۳۳	۱۳	۱۲	۴۸	۱۹	۱۲
۴	۱	۳۶	۱۹	۷	۳۶	۳۴	۱۳	۳۶	۴۹	۱۹	۳۶
۵	۲	۰	۲۰	۸	۰	۳۵	۱۴	۰	۵۰	۲۰	۰
۶	۲	۲۴	۲۱	۸	۲۴	۳۶	۱۴	۲۴	۵۱	۲۰	۲۴
۷	۲	۴۸	۲۲	۸	۴۸	۳۷	۱۴	۴۸	۵۲	۲۰	۴۸
۸	۳	۱۲	۲۳	۹	۱۲	۳۸	۱۵	۱۲	۵۳	۲۱	۱۲
۹	۳	۳۶	۲۴	۹	۳۶	۳۹	۱۵	۳۶	۵۴	۲۱	۳۶
۱۰	۴	۰	۲۵	۱۰	۰	۴۰	۱۶	۰	۵۵	۲۲	۰
۱۱	۴	۲۴	۲۶	۱۰	۲۴	۴۱	۱۶	۲۴	۵۶	۲۲	۲۴
۱۲	۴	۴۸	۲۷	۱۰	۴۸	۴۲	۱۶	۴۸	۵۷	۲۲	۴۸
۱۳	۵	۱۲	۲۸	۱۱	۱۲	۴۳	۱۷	۱۲	۵۸	۲۳	۱۲
۱۴	۵	۳۶	۲۹	۱۱	۳۶	۴۴	۱۷	۳۶	۵۹	۲۳	۳۶
۱۵	۶	۰	۳۰	۱۲	-	۴۵	۱۸	۰	۶۰	۲۴	۰

گھڑی	گھنٹہ	منٹ	گھڑی	گھنٹہ	منٹ	گھڑی	گھنٹہ	منٹ	گھڑی	گھنٹہ	منٹ
۱	-	۲۴	۱۶	۶	۲۴	۳۱	۱۲	۲۴	۴۶	۱۸	۲۴
۲	-	۴۸	۱۷	۶	۴۸	۳۲	۱۲	۴۸	۴۷	۱۸	۴۸
۳	۱	۱۲	۱۸	۷	۱۲	۳۳	۱۳	۱۲	۴۸	۱۹	۱۲
۴	۱	۳۶	۱۹	۷	۳۶	۳۴	۱۳	۳۶	۴۹	۱۹	۳۶
۵	۲	۰	۲۰	۸	۰	۳۵	۱۴	۰	۵۰	۲۰	۰
۶.	۲	۲۴	۲۱	۸	۲۴	۳۶	۱۴	۲۴	۵۱	۲۰	۲۴
۷	۲	۴۸	۲۲	۸	۴۸	۳۷	۱۴	۴۸	۵۲	۲۰	۴۸
۸	۳	۱۲	۲۳	۹	۱۲	۳۸	۱۵	۱۲	۵۳	۲۱	۱۲
۹	۳	۳۶	۲۴	۹	۳۶	۳۹	۱۵	۳۶	۵۴	۲۱	۳۶
۱۰	۴	۰	۲۵	۱۰	۰	۴۰	۱۶	۰	۵۵	۲۲	۰
۱۱	۴	۲۴	۲۶	۱۰	۲۴	۴۱	۱۶	۲۴	۵۶	۲۲	۲۴
۱۲	۴	۴۸	۲۷	۱۰	۴۸	۴۲	۱۶	۴۸	۵۷	۲۲	۴۸
۱۳	۵	۱۲	۲۸	۱۱	۱۲	۴۳	۱۷	۱۲	۵۸	۲۳	۱۲
۱۴	۵	۳۶	۲۹	۱۱	۳۶	۴۴	۱۷	۳۶	۵۹	۲۳	۳۶
۱۵	۶	۰	۳۰	۱۲	۰	۴۵	۱۸	۰	۶۰	۲۴	۰

نظرات سیارہ گان:- سیارگان کی پانچویں اور نویں نظر کو تثلیث کہتے ہیں۔ ایک راشی پر اکٹھے ہونے کو قران اور پہلی ساتویں کو مقابلہ کہتے ہیں۔ چوتھی اور اور دسویں نظر کو نظر تربیع کہتے ہیں۔ تیسری اور گیارہویں نظر کو تسدیس کہتے ہیں۔ نظر تربیع نظر مقابلہ سے کم اثر رکھتی ہے۔ نظر تسدیس نیم دوستی کے لئے نظر تربیع نیم دوستی کے لئے۔ ذیل میں نظر تثلیث نظر مقابلہ اور قران کا نتیجہ لکھا ہے باقی اس طرح تصور کریں۔

نظرات مقابلہ		نتیجہ نظرات مقابلہ
چندرماں	سورج	فتنہ فساد درمیان سلاطین کیلئے بہتر اور مفید ہے
منگل	سورج	برائی، جنگ وجدل و منتشر کرنے مخالفوں کیلئے
سورج	برہسپت	کسی عمارت اور آباد جگہ کو ویران کرنے کیلئے
سورج	سنیچر	دو محبوبوں کے درمیان عداوت وجدائی کیلئے
چندرماں	شکر	دشمنی وزبردور کرنے کیلئے حشرت لازم کیلئے
چندرماں	بدھ	دوستوں میں جدائی کرانے کے لئے
برہسپت	چندرماں	اسرار کسی کے انکشاف کے لئے بہتر ہے
چندرماں	شکر	عورتوں کی مردوں سے مخالفت کرانے کیلئے
چندرماں	سنیچر	دشمن کو بیمار ڈالنے واس کی ہلاکت کیلئے ہے
بدھ	برہسپت	بیمار کرنے اہل علم وبستہ کاروبار کیلئے
برہسپت	منگل	عذاب شدید پیدا کرنے کے لئے بہتر ہے
برہسپت	منگل	دو محبوبوں کے درمیان فرقت وعداوت کیلئے
سنیچر	منگل	واسطے ہلاکت دشمن اور رقیق کیلئے بہتر ہے
بدھ	برہسپت	خراب وتباہ کرنے دشمن کے املاک کے لئے
بدھ	سنیچر	تباہ وبربادی ملک واملاک کیلئے
بدھ	شکر	مخالفوں کے کاروبار اور دوستوں میں جدائی
برہسپت	سنیچر	کسی کو مرتبے سے گرانے کے لئے مفید ہے
شکر	سنیچر	مردوں اور عورتوں میں فتنہ وفساد پیدا کراتا ہے

نظرات مقابلہ		نتیجہ نظرات وتثلیث
چندرماں	سورج	محبت درمیان سلاطین وامراء کیلئے اچھا ہے
سورج	منگل	سر کرنے اہل فوج اور تسخیر کرنے سلاطین کیلئے
سورج	بدھ	کسی عمارت اور آباد جگہ کو ترقی اور نام آوری سلاطین
سورج	سنیچر	برائے حصول مدعا اور طلب حاجات کیلئے بہتر
چندرماں	منگل	برائے دفعیہ حاسدان اور خواب بندی کیلئے ہے
چندرماں	بدھ	برائے تسخیر محبت اور وصل معشوق کیلئے ہے
چندرماں	برہسپت	برائے ترقی مرتبہ وجاہ وجلال کے لئے
چندرماں	شکر	وصل عورت اور محبت بڑھانے کیلئے ہے
چندرماں	سنیچر	واسطے ترقی زراعت وشادابی کے لئے
منگل	بدھ	واسطے قوت اور شفائے بیماری کے لئے
منگل	برہسپت	فتنہ وفساد کے دور کرنے کے لئے بہتر ہے
منگل	شکر	ترقی زراعت ومکان کے لئے
منگل	سنیچر	ترقی علم وصنعت وحرفت کے لئے
بدھ	برہسپت	حصول زر ومال کیلئے فائدہ مند اور بہتر ہے
بدھ	شکر	تسخیر جانوران آبی۔ وصل محبوب کیلئے بہتر ہے
بدھ	سنیچر	برائے حل مشکلات کے لئے موزوں ہے
برہسپت	سنیچر	برائے دفع غضب سلطان کے لئے بہتر ہے
شکر	سنیچر	واسطے محبت قائم رکھنے کے خوب ہے

چوری کی گئی چیز معلوم کرنا

۱	۸	۱۴	۱۹	۲۳	۲۶	۲۸
۸	۲	۹	۱۹	۲۰	۲۴	۲۷
۱۴	۹	۳	۱۰	۱۶	۲۱	۲۵
۱۹	۱۵	۱۰	۴	۱۱	۱۷	۲۲
۲۳	۲۰	۱۶	۱۰	۵	۱۲	۱۸
۲۶	۲۴	۲۱	۱۷	۱۲	۶	۱۳
۲۸	۲۷	۲۵	۲۲	۱۸	۱۳	۷

فال کھولنے والے کو چاہئے کہ جس کا مال چوری گیا وہ کسی چھوٹے بچے سے یہ کہکر کہ ان چیزوں کو کون لے گیا ہے۔ نقشہ کے ایک خانہ پر اس سے انگلی رکھنے کو کہے جس خانہ میں وہ انگلی رکھے اس ہندسہ کو اسی سے ضرب دے اور جو عدد حاصل ہوں ان کو آٹھ پر تقسیم کردے اور جو باقی کردے اور جو باقی بچے اسکا جواب دے اگر ایک باقی بچے تو مال مشرق کی طرف گیا ہے اگر دو بچیں تو مال شمال مشرق کے کونے میں گیا ہے۔ اگر تین بچیں تو مغرب کی جانب اگر چار بچیں تو مال جنوب ومغرب کے کونے میں گیا ہے اگر پانچ بچیں تو مال شمال کی طرف، اگر سات بچیں تو جنوب کی طرف اور اگر کچھ نہ بچے برابر تقسیم ہو تو مال شمال مغرب کی طرف گیا ہے اب تقسیم کرنے سے اگر صفر باقی بچے تو چوری شدہ مال مل جائیگا۔ اگر طاق بچیں تو چیز نہیں ملے گی۔ اب خارج قسمت باقی رہے اعداد جفت سے ضرب دیکر ۹ پر تقسیم کردو اگر خارج قسمت اعداد جفت ہیں تو عورت چور ہے اگر طاق اعداد ہوں تو مرد چور ہے۔ تقسیم جو عدد باقی رہیں وہ ایک سے تین تک ہوں تو ۲۰ سال کی عمر تک کا ہے اگر چار سے چھ بچیں تو چور ۲۱ سے ۴۵ سال کا اگر ۷، ۸ یا صفر تک بچے تو عمر رسیدہ یعنی زیادہ عمر کا ہے

گنڈ مول پچھتروں میں جنم

گنڈانت پچھتروں میں بیان

اشونی، اشلیکھا، مگھا، جیشٹھا، مولا، اور ریوتی ان چھ پچھتروں میں پیدائش ہونے سے گنڈ مول ہوتے ہیں جو کہ منحوس خیال کئے جاتے ہیں۔ مولا پچھتروں کے پہلے چرن میں پیدائش ہو تو پتا کا ناش ہو دوسرے میں ماتا کو نقصان، تیسرے میں دھن کا ناش چوتھے میں شانتی سے شبھ ہو جاتا ہے۔ اشلیکھا کے پہلے چرن میں شانتی سے شبھ ہوتا ہے۔ اشلیکھا کے پہلے چرن میں شانتی سے شبھ ہوتا ہے دوسرے میں دھن ناش تیسرے میں ماتا کا اور چوتھے میں پتا کا ناش کرتا ہے، اشنی پچھتر کے پہلے چرن میں پتا کو خوف دوسرے میں سکھ تیسرے میں دوستوں کا سکھ اور چرن چوتھے میں جنم ہونے سے راجہ کے سمان ہوتا ہے۔ ماگھا پچھتر کے پہلے چرن میں ماتا کو دوسرے میں پتا کو ڈر تیسرے چرن میں سکھ اور چوتھے میں دھن لابھ ہوتا ہے جیشٹھا کے پہلے چرن سے بڑے بھائی کا دوسرے میں چھوٹے بھائی کا تیسرے میں ماتا کا اور چوتھے میں اپنے آپکا ناش کرتا ہے۔ ریوتی پچھتر کے پہلے چرن میں راجہ کی طرح دوسرے میں گرہ تیسرے میں دھن سے یکت اور چوتھے چرن/ میں جنم ہوں تو کئی طرح کے دکھ بھوگتا ہے

پنچک پچھتروں کی خاصیت

پانچ پچھتر دھنشٹھا سے لیکر ریوتی پچھتر تک پنچک کہلاتے ہیں۔ ان میں چارپائی بنانا، لکڑی بھوسہ، کپڑا خریدنا، مردہ جلانا اور سفر کرنا ناقص ہوتا ہے اگر کو مولا پنچمی کو بھرنی جھنڈہ کو اگر اکانومی کو روہنی اور دسمی کو اشلیکھا پچھتر آجائے اور جو بچہ انمیں پیدا ہو وہ مر جائے گا۔ کاؤ یا کنواں اگر آباد ہو وہ ویران ہو جائیگا شادی ہو تو عورت بیوہ ہو۔ سفر کرے تو جانی ومالی نقصان ہوتا ہے۔

لڑکا کے دانت نکلنے کی خاصیت

اگر پیدائش سے ایک ماہ میں دانت نکلیں تو بچہ مر جائے۔ یا دکھ پائے۔ دو ماہ میں چھوٹے بھائی کو نقصان۔ تین ماہ ہمشیرہ کو، چوتھے ماہ میں ماتا کو نقصان۔ پانچویں میں بڑے بھائی کو تکلیف۔ چھٹے میں والدین کو سکھ۔ ساتویں میں پتا کے لئے سکھدائی۔ آٹھویں میں قوی شر نویں میں دھن۔ دسویں، گیارہویں اور بارہویں میں دانت نکلے تو پریوار میں دھن دولت کا سکھ ہوتا ہے۔

نقشہ لگن سارنی (اکشانش ۳۱) امرتسر، لاہور، جالندھر

لدھیانہ، بٹالہ، فیروزپور، اونہ منڈی شملہ، بلاسپور وغیرہ

نام ماہ	بیساکھ	جیٹھ	ہاڑ	ساون	بھادو	اسوج	کارتک	مگھر	پوہ	ماگھ	پھاگن	چیت
لگن	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
۰	۲ ۳۴	۶ ۳۰	۱۱ ۱۴	۱۶ ۵۱	۲۲ ۴۷	۲۸ ۳۸	۳۴ ۲۹	۴۰ ۲۵	۴۶ ۱۵	۵۱ ۲۳	۵۵ ۳۸	۵۹ ۱۲
۱	۲ ۴۴	۶ ۳۸	۱۱ ۲۴	۱۷ ۲	۲۲ ۵۹	۱۸ ۵۰	۳۴ ۴۰	۴۰ ۴۷	۲۶ ۲۶	۵۱ ۳۲	۵۵ ۴۵	۵۹ ۱۹
۲	۲ ۵۱	۶ ۴۶	۱۱ ۳۴	۱۷ ۱۴	۲۳ ۱۰	۲۹ ۲	۳۴ ۵۳	۴۰ ۴۹	۴۶ ۳۸	۵۱ ۴۳	۵۵ ۵۳	۵۹ ۲۶
۳	۲ ۵۷	۶ ۵۴	۱۱ ۴۴	۱۷ ۲۶	۲۳ ۲۲	۲۹ ۱۴	۳۵ ۵	۴۱ ۱	۴۶ ۵۰	۵۱ ۵۴	۵۶ ۱	۵۹ ۳۳
۴	۳ ۵	۷ ۲	۱۱ ۵۴	۱۷ ۳۷	۲۳ ۳۴	۲۹ ۲۶	۳۵ ۱۷	۴۱ ۱۳	۴۷ ۱	۵۲ ۴	۵۶ ۹	۵۹ ۳۹
۵	۳ ۱۷	۷ ۱۰	۱۲ ۴	۱۷ ۴۸	۲۳ ۴۶	۲۹ ۳۸	۳۵ ۲۹	۴۱ ۲۵	۴۷ ۱۲	۵۲ ۱۴	۵۶ ۱۷	۵۹ ۴۶
۶	۳ ۱۸	۷ ۱۸	۱۲ ۱۴	۱۸ ۰۰	۲۳ ۵۸	۲۹ ۴۹	۳۵ ۴۰	۴۱ ۳۶	۴۷ ۲۳	۵۲ ۲۲	۵۶ ۲۶	۵۹ ۵۳
۷	۳ ۲۵	۷ ۲۶	۱۲ ۲۵	۱۸ ۱۲	۲۴ ۹	۳۰ ۰۰	۳۵ ۵۱	۴۱ ۴۸	۴۷ ۳۵	۵۲ ۳۴	۵۶ ۳۵	۰۰ ۰۰
۸	۳ ۳۳	۷ ۳۶	۱۲ ۳۶	۱۸ ۲۴	۲۴ ۲۱	۳۰ ۱۲	۳۶ ۳	۴۲ ۰۰	۴۷ ۴۵	۵۱ ۴۲	۵۶ ۴۲	۰۰ ۰۷
۹	۳ ۴۱	۷ ۴۶	۱۲ ۴۷	۱۸ ۳۶	۲۴ ۳۳	۳۰ ۲۴	۳۶ ۱۵	۴۲ ۱۱	۴۷ ۵۵	۵۲ ۵۰	۵۶ ۴۸	۰۰ ۱۳
۱۰	۳ ۴۹	۷ ۵۶	۱۲ ۵۸	۱۸ ۴۸	۲۴ ۴۵	۳۰ ۳۵	۳۶ ۲۷	۴۲ ۲۳	۴۸ ۵	۵۲ ۵۸	۵۶ ۵۵	۰۰ ۲۰
۱۱	۳ ۵۶	۸ ۶	۱۳ ۱۰	۱۹ ۰۰	۲۴ ۵۶	۳۰ ۴۷	۳۶ ۳۹	۴۲ ۳۴	۴۸ ۱۵	۵۳ ۶	۵۷ ۲	۰۰ ۲۷
۱۲	۴ ۵	۸ ۱۶	۱۳ ۲۲	۱۹ ۱۲	۲۵ ۸	۳۰ ۵۹	۳۶ ۵۱	۴۲ ۴۶	۴۸ ۲۵	۵۳ ۱۴	۵۷ ۹	۰۰ ۳۴
۱۳	۴ ۱۳	۸ ۲۶	۱۳ ۳۴	۱۹ ۲۴	۲۵ ۲۰	۳۱ ۱۱	۳۷ ۳	۴۲ ۵۶	۴۸ ۳۵	۵۳ ۲۲	۵۷ ۱۶	۰۰ ۴۱
۱۴	۴ ۲۱	۸ ۳۶	۱۳ ۴۵	۱۹ ۳۶	۲۵ ۳۲	۳۱ ۲۲	۳۷ ۱۵	۴۳ ۸	۴۸ ۴۵	۵۳ ۳۰	۵۷ ۲۲	۰۰ ۴۸
۱۵	۴ ۲۹	۸ ۴۵	۱۳ ۵۵	۱۹ ۴۸	۲۵ ۴۳	۳۱ ۳۳	۳۷ ۲۷	۴۳ ۲۰	۴۸ ۵۵	۵۳ ۳۸	۵۷ ۲۹	۰۰ ۵۵
۱۶	۴ ۳۷	۸ ۵۵	۱۴ ۸	۲۰ ۰۰	۲۵ ۵۵	۳۱ ۴۶	۳۷ ۳۹	۴۳ ۳۲	۴۹ ۴	۵۳ ۴۶	۵۷ ۳۶	۱ ۲
۱۷	۴ ۴۵	۹ ۵	۱۴ ۲۰	۲۰ ۱۲	۲۶ ۷	۳۱ ۵۸	۳۷ ۵۱	۴۳ ۴۴	۴۹ ۱۳	۵۳ ۵۴	۵۷ ۴۳	۱ ۹
۱۸	۴ ۵۳	۹ ۱۵	۱۴ ۳۲	۲۰ ۲۴	۲۶ ۱۹	۳۲ ۹	۳۸ ۳	۴۳ ۵۵	۴۹ ۲۴	۵۴ ۲	۵۷ ۴۹	۱ ۱۵
۱۹	۵ ۱	۹ ۲۵	۱۴ ۴۳	۲۰ ۳۶	۲۶ ۳۰	۳۲ ۲۱	۳۸ ۱۵	۴۴ ۷	۴۹ ۳۴	۵۴ ۱۰	۵۷ ۵۶	۱ ۲۲
۲۰	۵ ۹	۹ ۳۵	۱۴ ۵۵	۲۰ ۴۸	۲۶ ۴۲	۳۲ ۳۳	۳۸ ۲۰	۴۴ ۱۹	۴۹ ۴۴	۵۴ ۱۸	۵۸ ۳	۱ ۲۹
۲۱	۵ ۱۷	۹ ۴۵	۱۵ ۶	۲۱ ۰۰	۲۶ ۵۴	۳۲ ۴۵	۳۸ ۳۹	۴۴ ۳۱	۴۹ ۵۴	۵۴ ۲۶	۵۸ ۱۰	۱ ۳۶
۲۲	۵ ۲۵	۹ ۵۵	۱۵ ۱۸	۲۱ ۱۲	۲۷ ۵	۳۲ ۵۶	۳۸ ۵۱	۴۴ ۴۳	۵۰ ۴	۵۴ ۳۴	۵۸ ۱۷	۱ ۴۳
۲۳	۵ ۳۳	۱۰ ۵	۱۵ ۳۰	۲۱ ۲۳	۲۷ ۱۷	۳۳ ۸	۳۹ ۲	۴۴ ۵۴	۵۰ ۱۴	۵۴ ۴۲	۵۸ ۲۴	۱ ۵۰
۲۴	۵ ۴۱	۱۰ ۱۵	۱۵ ۴۲	۲۱ ۳۵	۲۷ ۲۹	۳۳ ۲۰	۳۹ ۱۴	۴۵ ۶	۵۰ ۲۴	۵۴ ۵۰	۵۸ ۳۱	۱ ۵۷
۲۵	۵ ۴۹	۱۰ ۲۵	۱۵ ۵۲	۲۱ ۴۷	۲۷ ۴۱	۳۳ ۳۲	۳۹ ۲۶	۴۵ ۱۷	۵۰ ۳۴	۵۴ ۵۸	۵۸ ۳۸	۲ ۴
۲۶	۵ ۵۷	۱۰ ۳۵	۱۶ ۴	۲۱ ۵۹	۲۷ ۵۳	۳۳ ۴۳	۳۹ ۳۸	۴۵ ۲۹	۵۰ ۴۴	۵۵ ۶	۵۸ ۴۵	۲ ۱۱
۲۷	۶ ۵	۱۰ ۴۵	۱۶ ۱۶	۲۲ ۱۱	۲۸ ۴	۳۳ ۵۵	۳۹ ۵۰	۴۵ ۴۱	۵۰ ۵۴	۵۵ ۱۴	۵۸ ۵۲	۲ ۱۸
۲۸	۶ ۱۳	۱۰ ۵۵	۱۶ ۲۶	۲۲ ۲۳	۲۸ ۱۶	۳۴ ۷	۴۰ ۲	۴۵ ۵۲	۵۱ ۴	۵۵ ۲۲	۵۸ ۵۹	۲ ۲۴
۲۹	۶ ۲۲	۱۱ ۵	۱۶ ۳۹	۲۲ ۳۵	۲۸ ۲۶	۳۴ ۱۹	۴۰ ۱۳	۴۶ ۳	۵۱ ۱۴	۵۵ ۳۰	۵۹ ۵	۲ ۳۰

نقشہ لگن سارنی (اکشانش ۲۹) دہلی، غازی آباد

میرٹھ، روہتک، حصار، پیلی بھیت، پانی پت، مراد آباد، ریواڑی، بہار، میلکوٹہ، بریلی

نام ماہ	بیساکھ	جیٹھ	ہاڑ	ساون	بھادو	اسوج	کارتک	مگھر	پوہ	ماگھ	پھاگن	چیت
لگن	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کنبھ	مین
۰	۲۰ ۴۲	۶ ۴۲	۱۱ ۳۱	۱۷ ۶	۲۲ ۵۵	۲۸ ۴۱	۳۳ ۴۴	۴۰ ۱۳	۴۵ ۵۹	۵۱ ۱۰	۵۵ ۲۹	۵۹ ۰۰
۱	۲ ۵۰	۶ ۵۱	۱۱ ۴۱	۱۷ ۱۶	۲۳ ۷	۲۸ ۵۲	۳۴ ۳۵	۴۰ ۲۴	۲۶ ۱۰	۵۱ ۲۰	۵۵ ۳۷	۵۹ ۱۷
۲	۲ ۵۷	۶ ۵۹	۱۱ ۵۱	۱۷ ۲۹	۲۳ ۱۸	۲۹ ۴	۳۴ ۳۶	۴۰ ۳۶	۴۶ ۲۲	۵۱ ۳۰	۵۵ ۴۵	۵۹ ۲۵
۳	۳ ۵	۷ ۷	۱۲ ۱	۱۷ ۴۱	۲۳ ۳۰	۲۹ ۱۵	۳۴ ۵۶	۴۰ ۴۸	۴۶ ۳۳	۵۱ ۴۰	۵۵ ۵۴	۵۹ ۳۲
۴	۳ ۱۲	۷ ۱۳	۱۲ ۱۱	۱۷ ۵۲	۲۳ ۴۲	۲۹ ۲۶	۳۵ ۰۹	۴۰ ۵۹	۴۶ ۵۴	۵۱ ۵۰	۵۶ ۲	۵۹ ۳۹
۵	۳ ۱۹	۷ ۲۴	۱۲ ۲۱	۱۸ ۳	۲۳ ۵۴	۲۹ ۳۸	۳۵ ۲۰	۴۱ ۱۱	۴۶ ۵۷	۵۲ ۰۰	۵۶ ۱۱	۵۹ ۴۶
۶	۳ ۲۶	۷ ۳۲	۱۲ ۳۱	۱۸ ۱۵	۲۴ ۶	۲۹ ۴۹	۳۵ ۳۲	۴۱ ۲۳	۴۷ ۸	۵۲ ۱۰	۵۶ ۱۹	۵۹ ۵۳
۷	۳ ۳۳	۷ ۴۰	۱۲ ۴۱	۱۸ ۲۶	۲۴ ۱۷	۳۰ ۰۰	۳۵ ۴۳	۴۱ ۳۴	۴۷ ۱۹	۵۲ ۲۰	۵۶ ۲۷	۰۰ ۰۰
۸	۳ ۴۱	۷ ۵۰	۱۲ ۵۳	۱۸ ۳۸	۲۴ ۲۹	۳۰ ۱۲	۳۵ ۵۵	۴۱ ۳۶	۴۷ ۲۹	۵۲ ۲۸	۵۶ ۳۴	۰۰ ۶
۹	۳ ۴۹	۸ ۰۰	۱۳ ۴	۱۸ ۵۰	۲۴ ۴۰	۳۰ ۲۴	۳۶ ۶	۴۱ ۵۷	۴۷ ۳۹	۵۲ ۳۶	۵۶ ۴۱	۰۰ ۱۴
۱۰	۳ ۵۶	۸ ۱۰	۱۳ ۱۶	۱۹ ۲	۲۴ ۵۱	۳۰ ۳۵	۳۶ ۱۸	۴۲ ۹	۴۷ ۴۹	۵۲ ۴۴	۵۶ ۴۸	۰۰ ۲۱
۱۱	۴ ۵	۸ ۲۰	۱۳ ۲۶	۱۹ ۱۳	۲۵ ۲	۳۰ ۴۷	۳۶ ۳۰	۴۲ ۲۰	۴۷ ۵۹	۵۲ ۵۲	۵۶ ۵۵	۰۰ ۲۸
۱۲	۴ ۱۳	۸ ۳۰	۱۳ ۳۹	۱۹ ۲۵	۲۵ ۱۳	۳۰ ۵۸	۳۶ ۴۳	۴۲ ۳۲	۴۸ ۹	۵۳ ۰۰	۵۷ ۲	۰۰ ۳۵
۱۳	۴ ۲۱	۸ ۴۰	۱۳ ۵۱	۱۹ ۳۷	۲۵ ۲۵	۳۱ ۱۰	۳۶ ۵۲	۴۲ ۴۳	۴۸ ۱۹	۵۳ ۸	۵۷ ۹	۰۰ ۴۲
۱۴	۴ ۲۹	۸ ۵۰	۱۴ ۲	۱۹ ۴۹	۲۵ ۳۶	۳۱ ۲۱	۳۷ ۵	۴۲ ۵۵	۴۸ ۲۹	۵۳ ۱۶	۵۷ ۱۶	۰۰ ۴۹
۱۵	۴ ۳۶	۹ ۰۰	۱۴ ۱۳	۲۰ ۰۰	۲۵ ۴۹	۳ ۳۳	۳۷ ۱۶	۴۳ ۷	۴۸ ۳۹	۵۳ ۲۴	۵۷ ۲۳	۰۰ ۵۶
۱۶	۴ ۴۵	۹ ۱۰	۱۴ ۲۵	۲۰ ۱۲	۲۶ ۰۰	۳۱ ۴۴	۳۷ ۲۸	۴۳ ۱۸	۴۸ ۴۹	۵۳ ۳۲	۵۷ ۳۰	۱ ۳
۱۷	۴ ۵۳	۹ ۲۰	۱۴ ۳۶	۲۰ ۲۴	۲۶ ۱۲	۳۱ ۵۶	۳۷ ۳۹	۴۳ ۳۰	۴۸ ۵۹	۵۳ ۴۱	۵۷ ۳۷	۱ ۰۰
۱۸	۵ ۱	۹ ۳۰	۱۴ ۴۷	۲۰ ۳۵	۲۶ ۲۴	۳۲ ۷	۳۷ ۵۰	۴۳ ۴۱	۴۹ ۹	۵۳ ۴۹	۵۷ ۴۴	۱ ۱۷
۱۹	۵ ۹	۹ ۴۰	۱۴ ۵۹	۲۰ ۳۶	۲۶ ۳۵	۳۲ ۱۹	۳۸ ۱	۴۳ ۵۳	۴۹ ۱۹	۵۳ ۵۷	۵۷ ۵۱	۱ ۲۴
۲۰	۵ ۱۷	۹ ۵۰	۱۵ ۱۰	۲۰ ۵۸	۲۶ ۴۶	۳۲ ۳۰	۳۸ ۱۳	۴۴ ۳	۴۹ ۲۹	۵۴ ۵	۵۷ ۵۸	۱ ۳۱
۲۱	۵ ۲۵	۱۰ ۰۰	۱۵ ۲۲	۲۱ ۹	۲۶ ۵۸	۳۲ ۴۴	۳۸ ۲۵	۴۴ ۱۶	۴۹ ۳۹	۵۴ ۱۲	۵۸ ۶	۱ ۳۸
۲۲	۵ ۳۳	۱۰ ۱۰	۱۵ ۳۴	۲۱ ۲۰	۲۷ ۹	۳۲ ۵۳	۳۸ ۳۶	۴۴ ۲۸	۴۹ ۴۹	۵۴ ۲۲	۵۸ ۱۳	۱ ۴۶
۲۳	۵ ۴۲	۱۰ ۲۰	۱۵ ۴۵	۲۱ ۳۲	۲۷ ۲۰	۳۳ ۴	۳۸ ۴۸	۴۴ ۳۹	۴۹ ۵۹	۵۴ ۳۰	۵۸ ۲۰	۱۰ ۵۳
۲۴	۵ ۵۱	۱۰ ۳۱	۱۵ ۵۷	۲۱ ۴۴	۲۷ ۳۲	۳۳ ۱۵	۳۹ ۰۰	۴۴ ۵۱	۵۰ ۱۰	۵۴ ۳۹	۵۸ ۲۸	۲ ۰
۲۵	۵ ۵۹	۱۰ ۴۱	۱۶ ۸	۲۱ ۵۵	۲۷ ۴۴	۳۳ ۲۶	۳۹ ۱۲	۴۵ ۲	۵۰ ۲۰	۵۴ ۴۷	۵۸ ۳۵	۲ ۷
۲۶	۶ ۸	۱۰ ۵۱	۱۶ ۱۹	۲۲ ۷	۲۷ ۵۵	۳۳ ۳۸	۳۹ ۲۴	۴۵ ۱۳	۵۰ ۳۰	۵۴ ۵۶	۵۸ ۴۲	۲ ۱۵
۲۷	۶ ۱۷	۱۱ ۱	۱۶ ۳۰	۲۲ ۱۹	۲۸ ۶	۳۳ ۴۹	۳۹ ۳۶	۴۵ ۲۴	۵۰ ۴۰	۵۵ ۵	۵۸ ۴۹	۲ ۲۲
۲۸	۶ ۲۵	۱۰ ۱۱	۱۶ ۴۲	۲۲ ۳۱	۲۸ ۱۸	۳۴ ۱	۳۹ ۴۸	۴۵ ۳۶	۵۰ ۵۰	۵۵ ۱۳	۵۸ ۵۶	۲ ۲۹
۲۹	۶ ۳۴	۱۱ ۲۱	۱۶ ۵۴	۲۲ ۴۳	۲۸ ۲۹	۳۴ ۱۳	۴۰ ۱	۴۵ ۴۷	۵۱ ۰۰	۵۵ ۲۱	۵۹ ۳	۲ ۲۶

لگن سپشٹ کرنے کی مثال۔ مان لو ہم ۱۳ مارچ ۲۰۰۰ء کو جالندھر میں شام کے پونے چار بجے کا لگن سپشٹ کرنا ہے۔ اس روز کے طلوع آفتاب کو وقت مطلوبہ ۴۵-۱۵ میں سے کم (تقسیم) کر کے اڑھائی گنا کیا تو ۲۲ گھڑی ۰۴ پل اشٹ ہوا پھر اس روز کا سورج سپشٹ دیکھا تو کنبھ راشی کے ۲۹-انش-۲۰ کلا اور ۱۴ بیکلا ہوئے۔ اب ہم نے جالندھر لگن سارنی میں کنبھ راشی کے نیچے اور ۲۹ انش کے سامنے دیکھا تو ۵۹ گھڑی ۵۸ پل برآمد ہوئے۔ ان کو اپنے اشٹ ۲۲ گھڑی ۰۴ پل میں جمع کیا تو ۸۱ گھڑی ۵۴ پل بن گئے۔ کیونکہ یہ ۶۰ گھڑی سے زائدہ ہیں اسلئے ان میں سے ۶۰ گھڑی تقسیم کرنے سے ۲۱ گھڑی ۵۴ پل برآمد ہوئے اب انکو لگن سارنی جالندھر میں دیکھا تو کرک راشی کے نیچے اور ۱۲۵ نش کے سامنے ۲۱ گھڑی ۷ ۴پل۔ یعنی ہمارے برآمدہ شدہ ہندسوں سے صرف ۲پل زائد ہیں اب ہم نے پچھلے خانہ یعنی ۲۴ انش کے سامنے دیکھا تو ۲۱ گھڑی ۳۵ پل ہوئے یعنی ایک انش (۶۰ کلا) کے بدلنے سے ۲پل کم ہوئے تو ۲پل کو فرق سے ۱۰ کلا کم ہونگے ۶۰×۲÷۱۲=۱۰ کلا۔ اب ان ۱۰ کلا کو ۲۵ انش میں سے گھٹایا تو ۲۴ انش ۵۰ کلا برآمد ہوں اسطرح ہمارا لگن سپشٹ کرک داس ۲۴ انش ۵۰ کلا نکل آیا۔ اب کرک راشی یعنی ۴ کے ہندسہ کو پہلے خانہ میں لکھ کر باقی گھروں میں بقایا راشیاں لگا کر کنڈلی بنالیں اور اسی تاریخ و وقت کے گرہ وغیرہ بھر لیں

بھاؤ سپشٹ۔ اسلئے پہلے دشم اسپشٹ کریں۔ ہمارے وقت مطلوبہ کے اشٹ ۲۲ گھڑی ۰۴ پل میں سارنی سے سورج سپشٹ کے گھڑی پلوں کی جمع سے برآمد شدہ ہندسوں ۲۱ گھڑی ۵۴ پل کو دشم لگن سارنی میں ان کے نزدیکی ہندسہ کو دیکھا تو ۲۰ انش کے نیچے اور میکھ راشی کے سامنے ۲۱ گھڑی ۸ ۴پل ہیں۔ جو کہ ہمارے برآمد شدہ ہندسوں سے صرف ۳پل زائچہ ہیں۔ ۲۰۔انش کے ہندسوں ۲۱/۴۸ سے ۱۱۹انش کے ۲۱/۳۸ میں۔ ۱۰ پل کا فرق ہے۔ اسطرح ۶۰ کلا کے فرق سے ۱۰ پل کم ہوئے ۳ پلوں کے کم ہونے سے کتنا فرق ہوگا۔ ۳×۶۰÷۱۰=۱۸ کلا نکلے انکو ۲۰ انش میں سے گھٹا دیا تو ۱۱۹انش ۴۲ کلا دشم بھاؤ سپشٹ ہوگا۔ دشم بھاؤ میں ۶ راشی جمع کرنے سے چوتھا بھاؤ ہوتا ہے۔ چوتھے بھاؤ میں سے لگن بھاؤ کو کم کریں۔ جو بقایا بچے اسکو ۶ سے تقسیم کر کے جو راشی انش کلا وغیرہ بچے۔ وہ کھٹانش ہوگا۔ زیادہ تفصیل کیلئے ہمارے دفتر سے لگن آفتاب اور آئینہ قسمت چہار بھاؤ میں منگوائیں۔ پنڈت پنالال جیوتش ایم۔اے۔ جالندھر۔

جنم لگن یعنی زائچہ کا بیان

علم جیوتش میں ہر کام کیلئے سب سے اوّل لگن کا دیکھنا ضروری ہے کیونکہ موجوداتِ عالم کی نیکی و بدی کا فیصلہ اُس پرماتما نے لگن یعنی طالع پیدائش اور گردش سیارگان پر رکھا ہے اس لئے جس وقت لگن دیکھنا مطلوب ہو، اُس اپنے شہر کے طلوع آفتاب سے وقت مطلوب تک دیکھیں کہ کس قدر دن چڑھا ہے، وقت مطلوب سے طلوع آفتاب کم کردیں اور جو باقی گھنٹہ منٹ رہیں۔ اُن کے گھری پل بنالیں وہ اشٹ بن جائے گا۔ ڈھائی گھڑی کا ایک گھنٹہ اور ڈھائی پل کا ایک منٹ اور ۲۴ منٹ کی ایک گھڑی ہوتی ہے۔ گذشتہ صفحوں پر گھنٹہ منٹ سے گھڑی پل بنانے کی ساری دی گئی ہے۔ ایشٹ بن جانے کے بعد پھر اُس دن اُس وقت کا سُورج سپشٹ کرلویں۔ جس راشی کے جتنے انش سورج سپشٹ ہو اُس راشی کے نیچے اور اتنے انشوں کے سامنے سارنی میں جو گھڑی پل ہوں، اُن کو وقت مطلوبہ کے اشٹ جمع کرلویں جو حاصل گھڑی پل ہوں۔ اُن کو نقشہ لگن سارنی میں دیکھو۔ جس راشی کے نیچے اور جتنے انشوں کے سامنے وہ ہندسے ہوں گے وہی لگن اتنے انش وقت مطلوب ہوگا۔

لگن سپشٹ کرنے کی مثال ۔ ہم نے ۲۶ جنوری ۲۰۰۰ء کو جالندھر میں دوپہر کے بارہ بجے کا لگن سپشٹ کرنا ہے۔ اُس وقت کا اشٹ بنایا تو ۱۱ گھڑی ۲۵ پل اشٹ ہوا۔ اُس وقت کا سورج سپشٹ کیا تو مکر راشی کے ۱۱/ انش ۱ کلا ۲۴ بکلا ہوا۔ اب ہم نے لگن سارنی میں مکر راشی کے نیچے اور ۱۲ انش کے سامنے دیکھا تو ۵۳ گھڑی ۱۴ پل برآمد ہوئے۔ اِن کو اپنے اشٹ ۱۱ گھڑی ۲۵ پل میں جمع کیا تو ۴ گھڑی ۳۹ پل برآمد ہوئے۔ اب ان کو لگن سارنی میں دیکھا تو میکھ راشی کے نیچے اور ۱۶ انش کے سامنے اس کے نزدیکی ہندسہ ۴ کلا ۳۷ بکلا ہے۔ اب ۴/۳۷ اور ۴/۳۹ کا فرق صرف ۲ کلا کا ہے اب ۴/۳۷ سے اگلے خانہ کا فرق صرف ۸ کلا کا ہے۔ اب ۲ کو ۶ سے ضرب دیکر ۸ پر تقسیم کردو ۲×۶۰÷۸=۱۵ کلا ہوا۔ اب ہمارا لگن اسپشٹ میکھ لگن ۱۶ انش ۱۵ کلا ۰۰ بکلا ہوا۔ اب اس میں وقت مطلوبہ کے سورج سپشٹ کی کلا بکلا ۱ کلا ۲۴ بکلا جمع کردیا تو ہمارا لگن سپشٹ میکھ لگن ۱۶ انش ۱۶ کلا ۲۴ بکلا قائم ہوا۔ اس طرح ہر لگن سپشٹ کرلیا کریں۔

دشم سپشٹ کرنے کی مثال۔ اب ہم نے اُسی دن اُسی شام کا دشم کرنا ہے۔ ہمارا وقت مطلوب کا اشٹ ۱۱ گھڑی ۲۵ پل ہے اس میں لگن سارنی کے ۱۲ انش کے سامنے لگن سارنی ۵۳ گھڑی ۱۴ پل جمع کئے تو ۴ گھڑی ۳۹ پل برآمد ہوئے۔ اب ہم نے دشم سارنی ۴ گھڑی ۳۹ پل کے نزدیکی ہندسہ کو دیکھا تو ۱۳ انش کے سامنے مکر راشی کے نیچے ۴ گھڑی ۴۰ پل ہے اب لگن سپشٹ کی طرح دیکھا تو ۴/۳۹ اور ۴/۴۰ کا ۱ کلا فرق ہے اور اگلے خانہ کا فرق ۱۱ کلا ہے۔ اب لگن سپشٹ کی طرح ۱×۶۰÷۱۱=۵ کلا ۲۷ بکلا ہوا۔ اب چونکہ ہمارا دشم سپشٹ ۱ کلا کم ہے اس لئے اس کو مکر راشی کو ۱۳ انش ۰۰ کلا ۰۰ بکلا میں سے کم کیا تو باقی مکر راشی ۱۲ انش ۵۴ کلا ۳۳ بکلا ہوا۔ اب اس میں سورج سپشٹ کی ۱ کلا ۲۴ بکلا لگن سپشٹ کی طرح جمع کیا تو دشم سپشٹ مکر راشی کے ۲ انش ۵۶ کلا ۱۳ بکلا ہوا۔ بعض اوقات دشم سپشٹ میں ۹ ویں اور ۱۱ ویں راس بھی آجاتی ہے۔

بھائو سپشٹ۔ دشم سپشٹ میں سے ۶ راشی کم کرنے سے چوتھا بھاؤ سپشٹ ہوجاتا ہے۔ چوتھے بھاؤ سے لگن سپشٹ کم کرنے سے جو راشی وغیرہ حاصل ہوں گی۔ راشیوں کو ۳۰ سے ضرب دے کر انش جمع کرو اور ۶ سے تقسیم کرو تو وہ انش ہوں گے۔ باقی کی ۶۰ سے ضرب دے کر اس میں کلا جمع کرکے ۶ سے تقسیم کرو تو کلا ہوں گی۔ باقی کو ۶۰ سے ضرب دیکر بکلا جمع کرکے ۶ سے تقسیم کردو تو بکلا جمع کرکے ۶ سے تقسیم کرو تو کلا ہوں گی۔ باقی کو ۶۰ سے ضرب دیکر بکلا جمع کرکے ۶ سے تقسیم کردو تو بکلا نکل آئیں گی۔ باقی کو چھوڑ دینا چاہئے۔ جو راشی وغیرہ ہوں وہ کھٹانش نکل آئے گا۔ کھٹانش کو لگن میں جوڑنے سے دوسرے بھاؤ کی دوسری سندھی ہوتی ہے اس سندھی میں کھٹانش جوڑنے سے دوسرا بھاؤ سپشٹ ہوجاتا ہے۔ چوتھے بھاؤ تک اسی طرح سپشٹ کرتے جاویں۔ چوتھے بھاؤ کی دوسری سندھی میں ایک راشی جمع کرنے سے پانچویں بھاؤ کی دوسری سندھی ہوتی ہے پھر ساتویں بھاؤ کی دوسری سلامی تک اسی طرح کرو لگن میں ۶ راشی جمع کرنے سے ساتواں بھاؤ سپشٹ ہوجاتا ہے۔ اسی طرح ۶ راشی جمع کرنے سے بارھویں بھاؤ تک سپشٹ کرتے چلے جاویں۔

زیادہ جانکاری کے لئے جیوتش ' ہمو ہندی' میں منگوالیں۔/50 اردو میں آئینہ قسمت
فوٹو اسٹیٹ کی شکل میں ملے گی۔ **جنرل بک ڈپو** اڈا ہوشیار جالندھر

گرہوں کی دشا معلوم کرنا

جنم کنڈلی تیار ہوچکنے کے بعد یہ معلوم کرنا چاہئے کہ شخص کسی سیارہ کی دشا یعنی یہ وقت میں پیدا ہوا ہے۔ یوگنی (۱) دشا بنشوتری دشا۔ بروقت پیدائش جو نچھتر ہو اس کو مطلوبہ دشا کے نیچے اپنے جنم نچھتر کو دیکھو مطلوبہ نچھتر کے نیچے جو گرہ ہوگا اس گرہ کی دشا بروقت پیدائش سمجھی چاہئے۔ جس قدر نچھتر اس دن گزر چکا ہوگا۔ اسیقدر دشا اس کی گزر چکے گی مثال ایک آدمی اترا کھاڑہ نچھتر میں پیدا ہوا ہے۔ جنم اشٹ ۱۱ گھڑی ۲۵ پل ہے۔ نچھتر ۴۱ گھڑی ۳۷ پل کا نچھتر ۵۵ گھڑی ۸۰ پل ہے۔ جنم اشٹ اس سے کم کیا تو باقی نچھتر ۳۰ گھڑی ۱۲ پل گزرنا باقی ہے۔ اب سورج کی دشا ۵۵ گھڑی ۵۰ پل میں ۶ سال گزرتی ہے تو ۳۰ گھڑی ۱۲ پل میں کتنی گزرنی ہے نکال کر دیکھا ۲۸ دن ۳۰ گھڑی ۴ پل بقیہ دشا رہ گئی۔ اسے ۶ سال میں سے کم کیا تو وہ گذشتہ دشا نکل آئیگی۔

نقشہ بنشوتری دشا

کرتکا اترا پھاگنی اترا کھاڑ	روہنی ہست شرون	مرگشر چترا دھنشٹھ	آردر سواتی شت بکھا	پنرسو ہلیکھا پوربا بھادر پد	پکھ انورادھا اترا بھادر پد	ہلیکھا جیشٹھا ریوتی	اشنی مگھا مولا	بھرنی پوربا کھاڑ پوربا پھاگنی
سورج	چندر	منگل	راہو	برہسپتی	سنیچر	بدھ	کیت	شکر
۶ سال	۱۰ سال	۷ سال	۱۸ سال	۱۶ سال	۱۹ سال	۱۷ سال	۷ سال	۲۰ سال

نقشہ یوگنی دشا

کرتکا اترا پھاگنی اترا کھاڑ	روہنی ہست شرون	مرگشر چترا دھنشٹھ	آردر سواتی شت بکھا	پنرسو ہلیکھا پوربا بھادر پد	پکھ انورادھا اترا بھادر پد	ہلیکھا جیشٹھا ریوتی	اشنی مگھا مولا	بھرنی پوربا کھاڑ پوربا پھاگنی
سورج	چندر	منگل	راہو	برہسپتی	سنیچر	بدھ	کیت	شکر
۶ سال	۱۰ سال	۷ سال	۱۸ سال	۱۶ سال	۱۹ سال	۱۷ سال	۷ سال	۲۰ سال

بنشوتری دشا کے انتر

سورج کی بنشوری دشامیں سورج کی انتردشا

گرہ	سورج	چندر	منگل	راہو	برہسپتی	سنیچر	بدھ	کیتو	شکر
سال	--	--	--	--	--	--	--	--	۱
مہینے	۳	۶	۴	۱۰	۹	۱۱	۱۰	۴	
دن	۱۸	۰۰	۶	۲۴	۱۸	۱۲	۶	۶	۰۰

چندر کی مہادشامیں چندرماں کی انتردشا

گرہ	چندر	منگل	راہو	برہسپتی	سنیچر	بدھ	کیتو	شکر	سورج
سال	۰۰	۰۰	۱	۱	۱	۱	۰۰	۱	۰۰
مہینے	۱۰	۷	۶	۴	۷	۵	۷	۸	۶
دن	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰

منگل کی مہادشامیں منگل کی انتردشا

منگل	راہو	برہسپتی	سنیچر	بدھ	کیتو	شکر	سورج	چندر
۰۰	۱	۰۰	۱	۰۰	۰۰	۱	۰۰	۰۰
۴	۰۰	۱۱	۱	۱۱	۴	۲	۴	۷
۲۷	۱۸	۶	۹	۲۷	۲۷	۰۰	۶	۰۰

راہو کی مہادشامیں راہو کی انتردشا

گرہ	راہو	برہسپتی	سنیچر	بدھ	کیتو	شکر	سورج	چندر	منگل
سال	۲	۲	۲	۲	۱	۳	۰۰	۱	۱
مہینے	۸	۴	۱۰	۶	۰۰	۰۰	۱۰	۶	۰۰
دن	۱۲	۲۴	۶	۱۸	۱۸	۰۰	۲۴	۰۰	۱۸

برہسپت کی مہادشامیں برہسپت انتردشا

برہسپتی	سنیچر	بدھ	کیتو	شکر	سورج	چندر	منگل	راہو
۲	۲	۲	۰۰	۲	۰۰	۱	۰۰	۲
۱	۶	۳	۱۱	۸	۹	۴	۱۱	۴
۱۸	۱۲	۶	۶	۰۰	۱۸	۰۰	۶	۲۴

سنیچر کی مہادشامیں سنیچر کی انتردشا

گرہ	سنیچر	بدھ	کیتو	شکر	سورج	چندر	منگل	راہو	برہسپتی
سال	۳	۲	۱	۳	۰۰	۱	۱	۲	۲
مہینے	۰۰	۸	۱	۲	۱۱	۷	۱	۱۰	۶
دن	۳	۹	۹	۰۰	۱۲	۰۰	۹	۶	۱۲

بدھ کی مہادشامیں بدھ کی انتردشا

بدھ	کیتو	شکر	سورج	چندر	منگل	راہو	برہسپتی	سنیچر
۲	۰۰	۲	۰۰	۱	۰۰	۲	۲	۲
۴	۱۱	۱۰	۱۰	۵	۱۱	۶	۳	۸
۲۷	۲۷	۰۰	۶	۰۰	۲۷	۱۸	۶	۹

کیتو کی مہاشامیں کیتو کی انتردشا

گرہ	کیتو	شکر	سورج	چندر	منگل	راہو	برہسپتی	سنیچر	بدھ
سال	۰۰	۱	۰۰	۰۰	۰۰	۱	۰۰	۱	۰۰
مہینے	۴	۲	۴	۷	۴	۰۰	۱۱	۱	۱۱
دن	۲۷	۰۰	۶	۰۰	۲۷	۱۸	۶	۹	۲۷

شکر کی مہادشامیں شکر کی انتردشا

شکر	سورج	چندر	منگل	راہو	برہسپتی	سنیچر	بدھ	کیتو
۳	۱	۱	۱	۳	۲	۳	۲	۱
۴	۰۰	۸	۲	۰۰	۸	۲	۱۰	۲
۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰	۰۰

جالندھر سے بھارت کے دیگر شہروں کے لگن جاننے کا طریقہ

مفید عالم جنتری کے آخری صفحوں پر ہم نے جالندھر کی روزانہ لگن سارنی دے رکھی ہے۔اس میں درجشدہ اوقات سے لگنوں کے ختم ہونے کا وقت جالندھر کے علاوہ بھارت کے دیگر کئی اہم شہروں کے لگنوں کے اوقات جاننے کے لئے ایک سارنی نیچے دی جا رہی ہے۔ مثال کے طور پر اگر آپ ۱۳ اپریل کو دہلی میں برشچک لگن کا وقت جاننا چاہتے ہیں تو آپ دہلی شہر کے آگے کے خانے میں نفی گیارہ (۱۱-) لکھا ہوا پائیں گے۔ اس کو آپ اگلے صفحوں میں درج جالندھر کی سارنی میں جو کہ ۱۳ اپریل (بیساکھ ماہ) میں درج رات کے ۱۱ بج کر ۳۱ منٹ میں سے ۱۱ منٹ نفی کر دیں۔ اس طرح دہلی میں برشچک لگن رات کے ۱۱ بج کر ۲۰ منٹ پر ختم ہوگا۔ اسی طرح دیگر شہروں کے لوقات معلوم کر لیں۔ خیر اندیش پنالال شرما جالندھر

نام شہر	اکشانش (Latitude)		میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برشچک	دھن	مکر	کمبھ	مین
	درجہ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ
امرتسر	۳۱	۳۸	+۲	+۲	+۲	+۳	+۴	+۴	+۵	+۵	+۵	+۵	+۵	+۴
انبالہ	۳۰	۲۱	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۵	-۵	-۵	-۵	-۴	-۳	+۳
اننت ناگ	۳۳	۴۳	-۴	-۴	-۳	+۰	+۳	+۵	+۸	+۹	+۸	-۷	-۴	+۰
اجمیر	۲۶	۲۷	+۱۲	+۱۵	+۱۵	+۱۲	+۸	+۲	-۱	-۳	-۲	+۲	+۷	+۱۱
ابوہر	۳۰	۸	+۵	+۵	+۵	+۵	+۵	+۳	+۳	+۲	+۲	+۴	+۶	+۶
احمد آباد	۲۳	۲	+۲۶	+۳۰	+۳۱	+۲۴	+۱۶	-۱۵	-۲	-۶	-۴	+۲	+۱۱	+۱۸
الہ آباد	۲۵	۲۸	-۱۴	-۱۱	-۱۲	-۱۵	-۲۱	-۲۹	-۳۴	-۳۷	-۳۵	-۳۱	-۲۵	-۲۰
علی گڑھ	۲۷	۲۴	-۵	-۳	-۳	-۴	-۶	-۱۰	-۱۰	-۱۲	-۱۲	-۱۰	-۷	-۴
ایودھیا	۲۶	۴۸	-۱۷	-۱۵	-۱۵	-۱۷	-۲۰	-۲۵	-۲۸	-۳۰	-۲۹	-۲۵	-۲۰	-۱۶
اکولا	۲۰	۴۲	+۱۳	+۱۹	+۱۷	+۱۰	+۱	-۱۵	-۱۹	-۲۳	-۲۳	-۱۶	-۵	-۳
الور	۲۷	۳۴	+۳	+۵	+۵	+۳	+۰	-۴	-۶	-۸	-۷	-۴	+۱	+۴
آگرہ	۲۷	۱۰	-۳	-۱	-۱	-۳	-۶	-۱۱	-۱۴	-۱۴	-۱۵	-۱۱	-۸	-۴
اندور	۲۲	۴۴	+۱۴	+۱۸	+۱۶	+۱۱	+۳	-۸	-۱۴	-۱۹	-۱۷	-۱۰	-۱	+۷
اجین	۲۳	۹	+۱۴	+۱۸	+۱۷	+۱۲	+۵	-۴	-۱۰	-۱۲	-۱۳	-۷	+۲	+۶
اونہ	۳۱	۳۲	-۴	-۴	-۴	-۳	-۲	-۲	-۲	-۲	-۲	-۲	-۲	-۳
اودھم پور	۳۲	۵۵	-۲	-۲	-۲	+۰	+۳	+۴	+۷	+۷	+۷	+۶	+۵	+۲
کوٹ کھائی	۳۱	۲۸	-۸	-۸	-۷	-۷	-۷	-۸	-۷	-۷	-۷	-۶	-۶	-۷
کرنال	۲۹	۴۲	-۵	-۴	-۴	-۴	-۴	-۶	-۶	-۷	-۷	-۵	-۳	-۲
کالکا	۳۰	۴۰	-۵	-۵	-۵	-۴	-۴	-۶	-۵	-۵	-۵	-۳	-۴	-۵
کوروکشیتر	۲۹	۵۹	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۶	-۶	-۷	-۷	-۵	-۳	-۲
کرتارپور	۳۱	۲۷	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱
کپورتھلہ	۳۱	۲۳	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱
کاٹھمنڈو	۲۷	۴۲	-۳۲	-۳۰	-۳۰	-۳۰	-۲۹	-۳۸	-۴۰	-۴۲	-۴۲	-۴۰	-۳۶	-۳۲
کٹک	۲۰	۲۸	-۳۲	-۳۰	-۳۰	-۳۰	-۲۹	-۳۸	-۴۰	-۴۲	-۴۲	-۴۰	-۳۶	-۳۲
کانپور	۲۶	۲۸	-۱۱	-۸	-۹	-۱۲	-۱۶	-۲۲	-۲۶	-۲۸	-۲۷	-۲۲	-۱۷	-۱۳
کانگڑہ	۳۲	۵	-۵	-۵	-۵	-۴	-۳	-۳	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۳
کلو	۳۱	۵۸	-۸	-۸	-۸	-۷	-۶	-۶	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۵
کٹھوعہ	۳۱	۴۹	-۳	-۳	-۳	-۲	-۱	-۰	+۲	+۲	+۲	+۲	+۲	+۱
کھنہ	۳۰	۵۲	-۳	-۳	-۳	-۲	-۲	-۳	-۳	-۳	-۳	-۲	-۲	-۳
گوالیار	۲۶	۱۴	-۲	+۱	+۱	-۲	-۶	-۱۳	-۱۷	-۱۹	-۱۸	-۱۴	-۹	-۵
گورداسپور	۳۲	۳	+۲	-۲	-۲	+۰	+۰	+۲	+۲	+۲	+۲	+۲	+۲	+۱
گورکھپور	۲۶	۴۵	-۲۵	-۲۳	-۲۳	-۲۵	-۲۸	-۳۳	-۳۶	-۳۸	-۳۷	-۲۳	-۲۸	-۲۵
گوڑگاؤں	۲۸	۳۷	+۰	+۱	+۱	+۰	-۲	-۶	-۸	-۱۰	-۹	-۷	-۴	-۲
گوہاٹی	۲۶	۱۱	-۵۵	-۴۸	-۵۳	-۵۵	-۶۱	-۶۸	-۷۲	-۷۵	-۷۳	-۶۹	-۶۴	-۴۰
غازی آباد	۲۸	۴۰	-۲	-۱	-۱	-۲	-۴	-۸	-۱۰	-۱۲	-۱۱	-۹	-۶	-۱
گنگانگر	۳۰	۴۹	+۷	-۷	+۸	+۸	+۸	+۷	+۷	+۷	+۷	+۸	+۸	+۷
گیا	۲۴	۵۰	+۲۶	-۱۸	-۲۳	-۲۷	-۳۳	-۴۲	-۴۲	-۵۱	-۴۹	-۴۴	-۳۷	-۳۲
چنڈی گڑھ	۳۰	۴۴	-۵	-۵	-۵	-۴	-۴	-۵	-۵	-۵	-۵	-۴	-۴	-۵
جے پور	۲۶	۵۵	-۷	+۸	+۸	+۶	+۳	-۳	-۷	-۹	-۸	-۴	-۱	+۳
جموں	۴۴	۳۲	-۱	-۱	-۰	+۲	+۲	+۶	+۶	+۶	+۵	+۴	+۲	+۱
جودھپور	۲۴	۱۸	+۲۰	+۲۲	+۲۲	+۱۹	+۱۵	+۸	+۴	+۲	+۳	+۷	+۱۲	+۱۶
راولپنڈی	۳۳	۳۴	+۵	+۵	+۵	+۶	+۸	+۹	+۹	+۹	+۸	+۸	+۸	+۷

نام شہر	اکشانش (Latitude)		میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برسچک	دھن	مکر	کمبھ	مین
	درجہ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ	منٹ
دہلی	۲۸	۳۹	-۱	+۰	+۰	-۱	-۳	-۷	-۹	-۱۱	-۱۰	-۸	-۵	-۳
دہرہ دون	۳۰	۱۹	-۹	-۸	-۸	-۹	-۹	-۱۱	-۱۲	-۱۲	-۱۳	-۱۱	-۹	-۹
دھرمشالہ	۳۲	۲۹	-۵	-۵	-۵	-۴	-۳	-۳	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۲
ناہن	۳۲	۲۳	-۷	-۷	-۷	-۶	-۶	-۷	-۷	-۷	-۷	-۶	-۶	-۷
مکل	۳۰	۲۳	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴
نینی تال	۲۹	۲۳	-۱۲	-۱۱	-۱۱	-۱۲	-۱۴	-۱۸	-۱۹	-۲۱	-۲۰	-۱۷	-۱۴	-۱۱
نالاگڑھ	۲۷	۴۵	+۷	+۹	+۹	+۸	+۶	+۳	+۱	+۲	-۳	-۰	+۴	+۴
ناگپور	۲۱	۹	+۳	+۸	-۸	+۱	-۸	-۱۹	-۲۷	-۳۲	-۳۱	-۲۲	-۱۲	-۲
نواں شہر	۳۱	۱۷	-۳	-۳	-۳	-۳	-۳	-۳	-۳	-۳	-۳	-۳	-۳	-۳
پٹیالہ	۳۰	۲۰	-۲	-۲	-۲	-۲	-۲	-۳	-۳	-۴	-۴	-۳	-۲	-۲
پانی پت	۲۹	۲۳	-۲	-۱	-۱	-۲	-۴	-۶	-۱۰	-۱۲	-۱۱	-۸	-۵	-۲
پٹھانکوٹ	۳۲	۱۷	-۳	-۳	-۳	-۲	-۱	-۱	+۱	+۱	+۱	+۱	+۱	+۱
پونہ	۱۸	۳۱	+۲۹	+۳۹	+۳۳	+۲۵	+۱۲	-۲	-۱۱	-۱۹	-۱۶	-۷	+۵	-۱۷
پٹنہ	۲۵	۳۷	-۲۹	-۲۵	-۲۶	-۲۹	-۳۴	-۴۱	-۴۵	-۴۷	-۴۶	-۴۱	-۳۶	-۳۲
پالنپور	۳۲	۹	-۶	-۶	-۶	-۵	-۴	-۴	-۲	-۲	-۲	-۲	-۲	-۴
پھگواڑہ	۳۱	۱۳	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱
فاضلکا	۳۰	۲۵	+۶	+۶	+۶	+۶	+۶	+۵	+۵	+۵	+۵	+۷	+۷	+۷
فیروزپور	۳۰	۵۵	+۴	+۴	+۴	+۵	+۵	+۴	+۵	+۵	+۵	+۶	+۶	+۵
بھٹنڈہ	۳۰	۱۱	+۳	+۳	+۳	+۳	+۳	+۲	+۲	+۲	+۲	+۴	+۵	+۵
متالہ	۳۱	۴۹	+۰	+۰	+۰	+۱	+۲	-۲	+۳	+۳	+۳	+۳	+۳	+۲
وارانسی	۲۵	۲۰	-۱۸	-۱۳	-۱۵	-۱۹	-۲۵	-۳۳	-۳۸	-۴۱	-۴۰	-۳۵	-۲۸	-۲۵
بلاسپور	۳۱	۱۹	-۵	-۵	-۵	-۴	-۴	+۵	-۴	-۴	-۴	-۳	-۳	-۴
ممبئی	۱۸	۵۸	+۳۲	+۳۸	+۳۵	+۲۸	+۱۷	+۳	-۸	-۱۴	-۱۱	-۲	+۱۰	-۲۱
منگلور	۱۲	۵۸	+۲۲	+۳۰	+۲۸	+۱۶	-۱	-۲۱	-۳۶	-۴۴	-۴۰	-۲۷	-۱۰	+۶
بریلی	۲۸	۲۲	-۱۱	-۹	-۹	-۱۰	-۱۲	-۱۶	-۱۸	-۲۰	-۲۰	-۱۸	-۱۴	-۱۱
بیکانیر	۲۸	۱	+۱۴	+۱۶	+۱۶	+۱۵	+۱۲	+۹	+۸	+۶	+۶	+۸	+۱۲	+۱۵
بڑودہ	۲۲	۱۸	+۲۶	+۳۰	+۲۹	+۲۳	+۱۶	+۷	+۲	-۵	-۵	+۱	+۱۱	+۲۱
بھونیشور	۲۰	۱۵	-۲۲	+۱۷	-۱۸	-۲۵	-۳۶	-۴۹	-۵۸	-۹۳	-۶۱	-۵۳	-۴۲	-۳۲
بھوپال	۲۳	۱۶	+۷	+۱۱	+۱۰	+۵	-۳	-۱۳	-۱۹	-۲۵	-۲۱	-۱۶	-۸	-۱
میرٹھ	۲۹	۱	-۵	-۴	-۴	-۵	-۷	-۱۱	-۱۳	-۱۵	-۱۴	-۱۱	-۸	-۵
مرادآباد	۲۸	۵۱	-۹	-۸	-۸	-۹	-۱۱	-۱۵	-۱۷	-۱۹	-۱۸	-۱۵	-۲۱	-۵
منڈی	۳۱	۴۳	-۸	-۸	-۸	-۸	-۷	-۷	-۵	-۵	-۵	-۵	-۵	-۶
موگا	۳۰	۴۸	+۱	+۱	+۱	+۲	+۲	+۱	+۱	+۱	+۱	+۲	+۲	+۱
متھرا	۲۷	۲۸	-۲	+۰	+۰	-۱	-۴	-۹	-۱۲	-۱۴	-۱۴	-۱۲	-۷	-۴
مدراس	۱۳	۴	+۱۱	+۱۹	+۱۷	+۵	-۱۴	-۳۱	-۴۶	-۵۴	-۵۱	-۳۸	-۲۱	-۵
میسور	۲	۱۸	+۲۷	+۳۹	+۳۲	+۲۰	+۲	-۱۷	-۳۳	-۳۲	-۳۸	-۲۴	-۷	+۱۰
روپڑ	۳	۵۷	-۴	-۴	-۴	-۳	-۳	-۴	-۳	-۳	-۳	-۲	-۲	-۲
رانچی	۲۳	۲۳	-۲۵	-۲۱	-۲۳	-۲۸	-۳۶	-۴۶	-۵۲	-۵۷	-۵۵	-۴۸	-۳۹	-۳۱
لدھیانہ	۳۰	۵۵	-۲	-۲	-۲	-۱	-۱	-۲	-۲	-۲	-۲	-۱	-۱	-۳
لاہور	۳۱	۳۲	+۴	+۴	+۴	+۴	+۴	+۴	+۴	+۴	+۴	+۴	+۳	+۳
لکھنؤ	۲۶	۵۵	-۱۴	-۱۲	-۱۲	-۱۴	-۱۸	-۲۴	-۲۸	-۳۰	-۲۹	-۲۵	-۲۰	-۱۷
شیلانگ	۲۵	۳۴	-۵۵	-۴۹	-۵۲	-۵۵	-۶۱	-۶۹	-۷۴	-۷۶	-۷۵	-۷۱	-۶۵	-۶۱
سری نگر	۳۴	۶	-۲	-۲	-۱	+۲	+۵	+۷	+۱۰	+۱۱	+۱۰	+۹	+۶	+۲
کھملہ	۳۱	۶	-۶	-۶	-۶	-۵	-۴	-۵	-۵	-۵	-۵	-۵	-۵	-۶
سونی پت	۲۹	۳	-۲	-۱	-۱	-۲	-۴	-۸	-۱۰	-۱۲	-۱۱	-۹	-۶	-۴
سندر نگر	۳۱	۳۲	-۶	-۶	-۶	-۵	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۴	-۵
سورت	۲۱	۱۲	+۴۸	+۴۳	+۳۱	+۲۴	+۱۵	+۴	-۴	-۹	-۸	+۱	+۱۲	+۲۱
سہارنپور	۲۹	۵۸	-۵	-۵	-۵	-۵	-۵	-۷	-۸	-۹	-۹	-۷	-۵	-۵
ہمیرپور	۳۱	۴۲	-۶	-۶	-۵	-۵	-۴	-۴	-۲	-۲	-۲	-۲	-۲	-۴
حیدرآباد	۱۷	۲۰	+۱۳	+۱۸	-۱۶	-۷	-۶	-۴۱	-۴۱	-۳۹	-۳۶	-۲۵	-۱۲	-۱
ہوشیارپور	۳۱	۳۶	-۳	-۳	-۳	-۲	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۱	-۲
ہانسی	۲۹	۶	+۲	+۳	+۳	+۲	+۰	-۴	-۶	-۸	-۷	-۴	-۱	+۲
حصار	۲۹	-۱	+۳	+۴	+۴	+۳	+۱	-۳	-۵	-۷	-۹	-۳	+۱	+۳
ہردوار	۲۹	۵	-۸	-۸	-۷	-۸	-۸	-۱۰	-۱۱	-۱۱	-۱۲	-۱۰	-۸	-۸

علم مسمریزم

قوتِ روحانی: مسمریزم کے شائقین کو سب سے اول آنکھوں اور ہاتھوں میں اس مقناطیسی طاقت کو پیدا کرنا چاہیے۔ جس کی تاثیر سے جسم میں تقویت چہرہ پر روشنی اور آئندہ و گذشتہ جنموں کے بارے میں معلومات حاصل کرنا بہت آسان ہو جاتا ہے۔ اس طاقت کے حاصل کرنے میں عامل جتنی محنت اور لگن کرتا ہے اتنی ہی روحانی طاقت اس میں بڑھتی جاتی ہے یہاں تک کہ وہ روشن ضمیر ہو جاتا ہے اس کے اندر کافی روشنی پیدا ہو جاتی ہے وہ قدرت کے تمام نظاروں کو روشن ضمیری سے ایک جگہ بیٹھے ہوئے دیکھ سکتا ہے اس مشق کے بڑھنے سے وہ اس مقام تک پہنچ جاتا ہے جس سے وہ پرماتما کے اصل نور سے واصل ہو جاتا ہے اور خواہش پدری کو پالیتا ہے۔

روشن ضمیری کی مشق: جب شکل بخشش کی پرداخت سے چاند نا بخشش ہو کر اس وقت اس عمل کو شروع کرنا چاہیے۔ اس عمل کو شروع کرنے کے وقت ایک آسن پر گوشۂ تنہائی میں دو زانو بیٹھ کر کسی شئے کا تصور کرو جو سب سے زیادہ مرغوب ہو۔ اگر انسان ہے تو اسکی طرف متوجہ ہو۔ خیال کرو کہ یہ تمہارا معمول اور تم اس کے عامل ہو۔ پس اپنے مقابل معمول کو جنوب کی طرف رخ کر کے بٹھاؤ یعنی پشت اس کی شمال اور منہ جنوب کی طرف ہو، اور عامل اس کے بالمقابل آنکھیں بند کر کے اس کے تصور کو اپنے سامنے رکھے اور کوشش و استقلال سے اس خیال و تصور میں کسی غیر خیال کو اپنے درمیان سے روکنے کی کوشش رکھے۔ اگر پہلے دن وہ تصور ایک منٹ کا رہا ہو تو دوسرے دن دو منٹ کا ہونا چاہیے اگر گھنٹہ یا ڈیڑھ گھنٹہ اسی طرح سے مشق کرو گے تو پھر ایک دن اب آئیگا کہ وہ چند منٹ بلا کسی خلل اندازی کے اپنے معمول کے متصور کو اپنی آغوش میں قوت مقناطیسی کے تحت رکھ سکے گا۔ یہ قوت قدرتاً حیوانات نباتات اور جمادات میں بھی موجود ہے جس کی خاصیت سے دنیا کا کاروبار چل رہا ہے۔ یہ مقناطیسی قوت ہاتھ کی انگلیوں اور ہاتھ کے علاوہ سانس و آنکھ کے ذریعے خارج ہوتی ہے جس کی وجہ سے ہم اپنے خیالات کو ایک نقطہ پر قائم نہیں رکھ سکتے۔

قوتِ روحانی: قوتِ روحانی میں انسانی خیالات کا سب سے بڑا بادشاہ دل قرار دیا گیا ہے جس کے دو وزیر یعنی آنکھیں وزیر داخلہ و کان وزیر خارجہ ہیں اسمیں دل کو دو قسموں کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔ ایک خواہش اپنی اور دوسری اس کو سنکر پیدا ہوتی ہے کان کسی نیک و بد آواز کو سنکر اسکو اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں اور بعد ازاں آنکھوں کے ذریعے اس کو دیکھنے کی خواہش پیدا ہوتی ہے اس لیے کانوں سے ایسی باتیں جو اس طاقت کے حاصل کرنے میں مانع ہوتی ہیں ہرگز سننے کی خواہش نہ کرو اور ناک کے ذریعہ کوئی ایسی چیز مت سونگھو جو تمہارے دل و دماغ کو پراگندہ کرتی ہے آنکھوں سے ایسی چیز دیکھنے کا خیال مت کرو جو تمہارے دماغ کو منتشر کرے۔ جسم سے ایسی طاقت ضائع نہ کرو جو تمہاری سب طاقتیں برقرار رکھنے کی رہنما ہے۔ اس ترکیب و مشق کے ذریعہ جو لوگ انتشار خیالات کو روک کر اپنے دل کی توجہ ایک مرکز پر قائم کر لیتے ہیں وہ خود بخود روشن ضمیر ہو کر اپنی قوت روحانی کے ذریعہ دوسروں کو خود بخود اپنا مطیع کر لیتے ہیں۔ جب یہاں تک مشق بڑھ جائے تو اس کے بعد سورج طلوع ہونے سے قبل ایک خالی اور تنہا مکان میں جہاں کوئی دوسرا موجود نہ ہو، چوکڑی مار کر بیٹھ جاؤ اور دونوں ہاتھ دونوں زانوؤں پر رکھ کر آنکھیں بند کر لو اور دل کو ادھر ادھر جانے سے روک دو اس میں چند روز تکلیف ضرور محسوس ہوگی کیونکہ دل ادھر ادھر بھاگے گا لیکن بالآخر بہ قابو ہو جائے گا۔

دوسری مشق: جب یہاں تک مشق بڑھ جائے تو اس کے بعد گلاس میں پانی لے لو اگر مرض سردی سے ہو تو بذریعہ تصور اس پانی میں سورج کو دیکھو اگر گرمی سے ہو تو چاند پر نظر جماؤ اس وقت عامل جس سیارے کا خیال کرے گا وہی سیارہ نظر آئیگا نظر جمانے وقت خواہش کرنی چاہیے کہ مرض دور ہو جائے پھر وہ پانی مریض کو پلا دو۔ پانی حلق سے اترتے ہی مریض کو شفا ہوگی۔ مفصل علم مسمریزم ہم سے منگوا لیجئے۔

دنیا کی چند مہان شکتیوں کی جنم کنڈلیاں

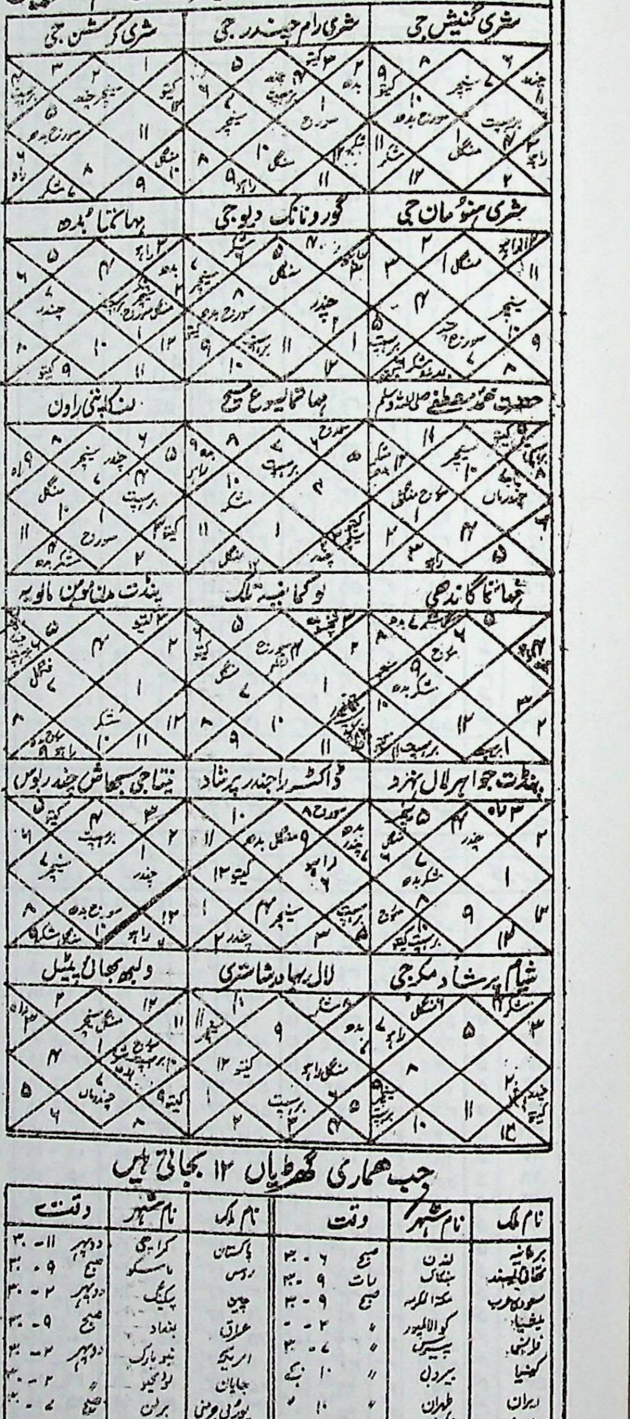

جب ہماری گھڑیاں ۱۲ بجاتی ہیں

نام ملک	نام شہر	وقت	نام ملک	نام شہر	وقت
برطانیہ	لندن	صبح ۶-۳۰	پاکستان	کراچی	دوپہر ۱۱-۳۰
تھائی لینڈ	بنکاک	رات ۹-۳۰	روس	ماسکو	صبح ۹-۳۰
سعودی عرب	مکۃ المکرمہ	صبح ۹-۳۰	چین	پیکنگ	دوپہر ۲-۳۰
ملیشیا	کوالالمپور	" ۲ - -	عراق	بغداد	صبح ۹-۳۰
فرانس	پیرس	" ۷-۳۰	امریکہ	نیویارک	دوپہر ۲-۳۰
کینیا	نیروبی	" ۱۰ بجے	جاپان	ٹوکیو	" ۲-۳۰
ایران	طہران	" ۱۰ "	پوربی جرمنی	برلن	صبح ۷-۳۰
افغانستان	کابل	" ۱۱ "	مصر	قاہرہ	" ۸-۳۰
ہنگری	بڈاپسٹ	" ۷-۳۰	سوئٹزرلینڈ	جنیوا	" ۷-۳۰
برما	رنگون	دوپہر ۱ بجے	کینیڈا	[illegible]	رات ۱۱-۳۰
سنگاپور	سنگاپور	" ۱ "	[illegible]	[illegible]	صبح ۷-۳۰

روزانہ لگن سارنی ماہ جنوری (January) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تلا		برچھک	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۸	۲۲	۱۰	۰۳	۱۱	۲۸	۱۲	۵۰	۱۴	۲۳	۱۶	۱۷	۱۸	۳۱	۲۰	۵۴	۲۳	۱۴	۱	۳۳	۳	۵۴	۶	۱۴
۲	۸	۱۸	۹	۵۹	۱۱	۲۴	۱۲	۴۶	۱۴	۱۹	۱۶	۱۳	۱۸	۲۷	۲۰	۵۰	۲۳	۱۰	۱	۲۹	۳	۵۰	۶	۱۰
۳	۸	۱۴	۹	۵۵	۱۱	۲۰	۱۲	۴۲	۱۴	۱۵	۱۶	۰۹	۱۸	۲۳	۲۰	۴۶	۲۳	۰۶	۱	۲۵	۳	۴۶	۶	۰۶
۴	۸	۱۰	۹	۵۱	۱۱	۱۶	۱۲	۳۸	۱۴	۱۱	۱۶	۰۵	۱۸	۱۹	۲۰	۴۲	۲۳	۰۲	۱	۲۱	۳	۴۲	۶	۰۲
۵	۸	۰۶	۹	۴۷	۱۱	۱۲	۱۲	۳۴	۱۴	۰۷	۱۶	۰۱	۱۸	۱۵	۲۰	۳۸	۲۲	۵۸	۱	۱۷	۳	۳۸	۵	۵۸
۶	۸	۰۲	۹	۴۳	۱۱	۰۸	۱۲	۳۰	۱۴	۰۳	۱۵	۵۷	۱۸	۱۱	۲۰	۳۴	۲۲	۵۴	۱	۱۳	۳	۳۴	۵	۵۴
۷	۷	۵۸	۹	۳۹	۱۱	۰۴	۱۲	۲۶	۱۳	۵۹	۱۵	۵۳	۱۸	۰۷	۲۰	۳۰	۲۲	۵۰	۱	۰۹	۳	۳۰	۵	۵۰
۸	۷	۵۴	۹	۳۵	۱۱	۰۰	۱۲	۲۲	۱۳	۵۵	۱۵	۴۹	۱۸	۰۳	۲۰	۲۶	۲۲	۴۶	۱	۰۵	۳	۲۶	۵	۴۶
۹	۷	۵۰	۹	۳۱	۱۰	۵۶	۱۲	۱۸	۱۳	۵۱	۱۵	۴۵	۱۷	۵۹	۲۰	۲۲	۲۲	۴۲	۱	۰۱	۳	۲۲	۵	۴۲
۱۰	۷	۴۶	۹	۲۷	۱۰	۵۲	۱۲	۱۴	۱۳	۴۷	۱۵	۴۱	۱۷	۵۵	۲۰	۱۸	۲۲	۳۸	۰۰	۵۷	۳	۱۸	۵	۳۸
۱۱	۷	۴۲	۹	۲۳	۱۰	۴۸	۱۲	۱۰	۱۳	۴۳	۱۵	۳۷	۱۷	۵۱	۲۰	۱۴	۲۲	۳۴	۰۰	۵۳	۳	۱۴	۵	۳۴
۱۲	۷	۳۸	۹	۱۹	۱۰	۴۴	۱۲	۰۶	۱۳	۳۹	۱۵	۳۳	۱۷	۴۷	۲۰	۱۰	۲۲	۳۰	۰۰	۴۹	۳	۱۰	۵	۳۰
۱۳	۷	۳۴	۹	۱۵	۱۰	۴۰	۱۲	۰۲	۱۳	۳۵	۱۵	۲۹	۱۷	۴۳	۲۰	۰۶	۲۲	۲۶	۰۰	۴۵	۳	۰۶	۵	۲۶
۱۴	۷	۳۰	۹	۱۱	۱۰	۳۶	۱۱	۵۸	۱۳	۳۱	۱۵	۲۵	۱۷	۳۹	۲۰	۰۲	۲۲	۲۲	۰۰	۴۱	۳	۰۲	۵	۲۲
۱۵	۷	۲۶	۹	۰۷	۱۰	۳۲	۱۱	۵۴	۱۳	۲۷	۱۵	۲۱	۱۷	۳۵	۱۹	۵۸	۲۲	۱۸	۰۰	۳۷	۲	۵۸	۵	۱۸
۱۶	۷	۲۲	۹	۰۴	۱۰	۲۹	۱۱	۵۱	۱۳	۲۴	۱۵	۱۸	۱۷	۳۲	۱۹	۵۵	۲۲	۱۵	۰۰	۳۴	۲	۵۴	۵	۱۴
۱۷	۷	۱۸	۹	۰۰	۱۰	۲۵	۱۱	۴۷	۱۳	۲۰	۱۵	۱۴	۱۷	۲۸	۱۹	۵۱	۲۲	۱۱	۰۰	۳۰	۲	۵۰	۵	۱۰
۱۸	۷	۱۴	۸	۵۶	۱۰	۲۱	۱۱	۴۳	۱۳	۱۶	۱۵	۱۰	۱۷	۲۴	۱۹	۴۷	۲۲	۰۷	۰۰	۲۶	۲	۴۶	۵	۰۶
۱۹	۷	۱۰	۸	۵۲	۱۰	۱۷	۱۱	۳۹	۱۳	۱۲	۱۵	۰۶	۱۷	۲۰	۱۹	۴۳	۲۲	۰۳	۰۰	۲۲	۲	۴۲	۵	۰۳
۲۰	۷	۰۶	۸	۴۸	۱۰	۱۳	۱۱	۳۵	۱۳	۰۸	۱۵	۰۲	۱۷	۱۶	۱۹	۳۹	۲۱	۵۹	۰۰	۱۸	۲	۳۸	۴	۵۹
۲۱	۷	۰۲	۸	۴۴	۱۰	۰۹	۱۱	۳۱	۱۳	۰۴	۱۴	۵۸	۱۷	۱۲	۱۹	۳۵	۲۱	۵۵	۰۰	۱۴	۲	۳۴	۴	۵۵
۲۲	۶	۵۹	۸	۴۰	۱۰	۰۵	۱۱	۲۷	۱۳	۰۰	۱۴	۵۴	۱۷	۰۸	۱۹	۳۱	۲۱	۵۱	۰۰	۱۰	۲	۳۰	۴	۵۱
۲۳	۶	۵۵	۸	۳۶	۱۰	۰۱	۱۱	۲۳	۱۲	۵۶	۱۴	۵۰	۱۷	۰۴	۱۹	۲۷	۲۱	۴۷	۰۰	۰۶	۲	۲۶	۴	۴۷
۲۴	۶	۵۱	۸	۳۲	۹	۵۷	۱۱	۱۹	۱۲	۵۲	۱۴	۴۶	۱۷	۰۰	۱۹	۲۴	۲۱	۴۳	۰۰	۰۲	۲	۲۳	۴	۴۳
۲۵	۶	۴۷	۸	۲۸	۹	۵۳	۱۱	۱۵	۱۲	۴۸	۱۴	۴۲	۱۶	۵۶	۱۹	۲۰	۲۱	۳۹	۲۳	۵۸	۲	۱۹	۴	۳۹
۲۶	۶	۴۳	۸	۲۵	۹	۵۰	۱۱	۱۲	۱۲	۴۵	۱۴	۳۹	۱۶	۵۳	۱۹	۱۶	۲۱	۳۶	۲۳	۵۵	۲	۱۵	۴	۳۵
۲۷	۶	۳۹	۸	۲۱	۹	۴۶	۱۱	۰۸	۱۲	۴۱	۱۴	۳۵	۱۶	۴۹	۱۹	۱۲	۲۱	۳۲	۲۳	۵۱	۲	۱۱	۴	۳۱
۲۸	۶	۳۵	۸	۱۷	۹	۴۲	۱۱	۰۴	۱۲	۳۷	۱۴	۳۱	۱۶	۴۵	۱۹	۰۸	۲۱	۲۸	۲۳	۴۷	۲	۰۷	۴	۲۷
۲۹	۶	۳۱	۸	۱۳	۹	۳۸	۱۱	۰۰	۱۲	۳۳	۱۴	۲۷	۱۶	۴۱	۱۹	۰۴	۲۱	۲۴	۲۳	۴۳	۲	۳	۴	۲۳
۳۰	۶	۲۷	۸	۰۹	۹	۳۴	۱۰	۵۶	۱۲	۲۹	۱۴	۲۳	۱۶	۳۷	۱۹	۰۰	۲۱	۲۰	۲۳	۳۹	۱	۵۹	۴	۲۰
۳۱	۶	۲۴	۸	۰۵	۹	۳۰	۱۰	۵۲	۱۲	۲۵	۱۴	۱۹	۱۶	۳۳	۱۸	۵۶	۲۱	۱۶	۲۳	۳۵	۱	۵۵	۴	۱۶
فروری	۶	۲۰	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ فروری (February) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تلا		برچھک		دھن	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۸	۰۱	۹	۲۶	۱۰	۴۸	۱۲	۲۱	۱۴	۱۵	۱۶	۲۹	۱۸	۵۲	۲۱	۱۲	۲۳	۳۱	۱	۵۱	۴	۱۲	۶	۱۶
۲	۷	۵۷	۹	۲۲	۱۰	۴۴	۱۲	۱۷	۱۴	۱۱	۱۶	۲۵	۱۸	۴۸	۲۱	۰۸	۲۳	۲۷	۱	۴۷	۴	۰۸	۶	۱۲
۳	۷	۵۳	۹	۱۸	۱۰	۴۰	۱۲	۱۳	۱۴	۰۷	۱۶	۲۱	۱۸	۴۴	۲۱	۰۴	۲۳	۲۳	۱	۴۳	۴	۰۴	۶	۰۸
۴	۷	۴۹	۹	۱۴	۱۰	۳۶	۱۲	۰۹	۱۴	۰۳	۱۶	۱۷	۱۸	۴۰	۲۱	۰۰	۲۳	۱۹	۱	۳۹	۴	۰۰	۶	۰۴
۵	۷	۴۵	۹	۱۰	۱۰	۳۲	۱۲	۰۵	۱۳	۵۹	۱۶	۱۳	۱۸	۳۶	۲۰	۵۷	۲۳	۱۵	۱	۳۵	۳	۵۶	۶	۰۰
۶	۷	۴۱	۹	۰۶	۱۰	۲۸.	۱۲	۰۱	۱۳	۵۵	۱۶	۰۹	۱۸	۳۲	۲۰	۵۳	۲۳	۱۱	۱	۳۲	۳	۵۲	۵	۵۶
۷	۷	۳۷	۹	۰۲	۱۰	۲۴	۱۱	۵۷	۱۳	۵۱	۱۶	۰۵	۱۸	۲۸	۲۰	۴۹	۲۳	۰۷	۱	۲۸	۳	۴۸	۵	۵۲
۸	۷	۳۳	۸	۵۸	۱۰	۲۰	۱۱	۵۳	۱۳	۴۷	۱۶	۰۱	۱۸	۲۴	۲۰	۴۵	۲۳	۰۳	۱	۲۴	۳	۴۴	۵	۴۸
۹	۷	۲۹	۸	۵۴	۱۰	۱۶	۱۱	۴۹	۱۳	۴۳	۱۵	۵۷	۱۸	۲۱	۲۰	۴۱	۲۲	۵۹	۱	۲۰	۳	۴۰	۵	۴۴
۱۰	۷	۲۵	۸	۵۰	۱۰	۱۲	۱۱	۴۵	۱۳	۳۹	۱۵	۵۳	۱۸	۱۷	۲۰	۳۷	۲۲	۵۵	۱	۱۶	۳	۳۶	۵	۴۰
۱۱	۷	۲۱	۸	۴۶	۱۰	۰۸	۱۱	۴۱	۱۳	۳۵	۱۵	۴۹	۱۸	۱۳	۲۰	۳۳	۲۲	۵۱	۱	۱۲	۳	۳۲	۵	۳۶
۱۲	۷	۱۷	۸	۴۲	۱۰	۰۴	۱۱	۳۷	۱۳	۳۱	۱۵	۴۵	۱۸	۰۹	۲۰	۲۹	۲۲	۴۷	۱	۰۸	۳	۲۸	۵	۳۲
۱۳	۷	۱۴	۸	۳۸	۱۰	۰۰	۱۱	۳۳	۱۳	۲۷	۱۵	۴۱	۱۸	۰۵	۲۰	۲۵	۲۲	۴۳	۱	۰۴	۳	۲۴	۵	۲۸
۱۴	۷	۱۰	۸	۳۴	۹	۵۶	۱۱	۲۹	۱۳	۲۳	۱۵	۳۷	۱۸	۰۱	۲۰	۲۱	۲۲	۳۹	۱	۰۰	۳	۲۰	۵	۲۴
۱۵	۷	۰۶	۸	۳۰	۹	۵۲	۱۱	۲۵	۱۳	۱۹	۱۵	۳۳	۱۷	۵۷	۲۰	۱۷	۲۲	۳۵	۰	۵۶	۳	۱۶	۵	۲۰
۱۶	۷	۰۲	۸	۲۶	۹	۴۸	۱۱	۲۱	۱۳	۱۵	۱۵	۲۹	۱۷	۵۳	۲۰	۱۳	۲۲	۳۱	۰	۵۲	۳	۱۲	۵	۱۶
۱۷	۶	۵۸	۸	۲۲	۹	۴۴	۱۱	۱۷	۱۳	۱۱	۱۵	۲۵	۱۷	۴۹	۲۰	۰۹	۲۲	۲۷	۰	۴۸	۳	۰۸	۵	۱۳
۱۸	۶	۵۴	۸	۱۸	۹	۴۰	۱۱	۱۳	۱۳	۰۷	۱۵	۲۱	۱۷	۴۵	۲۰	۰۵	۲۲	۲۳	۰	۴۴	۳	۰۴	۵	۰۹
۱۹	۶	۵۰	۸	۱۴	۹	۳۶	۱۱	۰۹	۱۳	۰۳	۱۵	۱۷	۱۷	۴۱	۲۰	۰۱	۲۲	۱۹	۰	۴۰	۳	۰۰	۵	۰۵
۲۰	۶	۴۶	۸	۱۱	۹	۳۳	۱۱	۰۶	۱۲	۵۹	۱۵	۱۴	۱۷	۳۷	۱۹	۵۷	۲۲	۱۵	۰	۳۶	۲	۵۶	۴	۰۱
۲۱	۶	۴۲	۸	۰۷	۹	۲۹	۱۱	۰۲	۱۲	۵۶	۱۵	۱۰	۱۷	۳۳	۱۹	۵۳	۲۲	۱۱	۰	۳۲	۲	۵۳	۴	۵۷
۲۲	۶	۳۸	۸	۰۳	۹	۲۵	۱۰	۵۸	۱۲	۵۲	۱۵	۰۶	۱۷	۲۹	۱۹	۴۹	۲۲	۰۷	۰	۲۸	۲	۴۹	۴	۵۳
۲۳	۶	۳۴	۷	۵۹	۹	۲۱	۱۰	۵۴	۱۲	۴۸	۱۵	۰۲	۱۷	۲۵	۱۹	۴۵	۲۲	۰۳	۰	۲۵	۲	۴۵	۴	۴۹
۲۴	۶	۳۰	۷	۵۶	۹	۱۸	۱۰	۵۱	۱۲	۴۵	۱۴	۵۹	۱۷	۲۲	۱۹	۴۲	۲۲	۰۰	۰	۲۲	۲	۴۲	۴	۴۶
۲۵	۶	۲۷	۷	۵۳	۹	۱۵	۱۰	۴۸	۱۲	۴۲	۱۴	۵۶	۱۷	۱۹	۱۹	۳۹	۲۱	۵۷	۰	۱۹	۲	۳۹	۴	۴۳
۲۶	۶	۲۴	۷	۵۰	۹	۱۲	۱۰	۴۵	۱۲	۳۹	۱۴	۵۳	۱۷	۱۶	۱۹	۳۶	۲۱	۵۴	۰	۱۶	۲	۳۶	۴	۴۰
۲۷	۶	۲۱	۷	۴۷	۹	۰۹	۱۰	۴۲	۱۲	۳۶	۱۴	۵۰	۱۷	۱۳	۱۹	۳۳	۲۱	۵۱	۰	۱۳	۲	۳۳	۴	۳۶
۲۸	۶	۱۸	۷	۴۳	۹	۰۵	۱۰	۳۸	۱۳	۳۲	۱۴	۴۶	۱۷	۰۹	۱۹	۲۹	۲۱	۴۷	۰	۰۹	۲	۲۹	۴	۳۲
۲۹	۶	۱۴	۷	۳۹	۹	۰۱	۱۰	۳۴	۱۲	۲۸	۱۴	۴۲	۱۷	۰۵	۱۹	۲۵	۲۱	۴۳	۰	۰۵	۲	۲۵	۴	۲۸
مارچ	۶	۱۱	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ مارچ (March) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تُلا		برشچک		دھن		مکر	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۷	۳۵	۸	۵۷	۱۰	۳۰	۱۲	۲۴	۱۴	۳۸	۱۷	۰۱	۱۹	۲۱	۲۱	۳۹	۰	۰۱	۲	۲۱	۴	۲۵	۶	۰۷
۲	۷	۳۱	۸	۵۳	۱۰	۲۶	۱۲	۲۰	۱۴	۳۴	۱۶	۵۷	۱۹	۱۷	۲۱	۳۵	۲۳	۷۵	۲	۱۷	۴	۲۱	۶	۰۳
۳	۷	۲۸	۸	۵۰	۱۰	۲۳	۱۲	۱۷	۱۴	۳۱	۱۶	۵۳	۱۹	۱۳	۲۱	۳۱	۲۳	۵۳	۲	۱۳	۴	۱۷	۵	۵۹
۴	۷	۲۴	۸	۴۶	۱۰	۱۹	۱۲	۱۳	۱۴	۲۷	۱۶	۴۹	۱۹	۰۹	۲۱	۲۷	۲۳	۴۹	۲	۰۹	۴	۱۳	۵	۵۵
۵	۷	۲۰	۸	۴۲	۱۰	۱۵	۱۲	۰۹	۱۴	۲۳	۱۵	۴۵	۱۹	۰۵	۲۱	۲۳	۲۳	۴۶	۲	۰۵	۴	۱۰	۵	۵۱
۶	۷	۱۶	۸	۳۸	۱۰	۱۱	۱۲	۰۵	۱۴	۱۹	۱۶	۴۱	۱۹	۰۱	۲۱	۱۹	۲۳	۴۲	۲	۰۱	۴	۰۶	۵	۴۷
۷	۷	۱۲	۸	۳۴	۱۰	۰۷	۱۲	۰۱	۱۴	۱۵	۱۶	۳۷	۱۸	۵۷	۲۱	۱۶	۲۳	۳۸	۱	۵۷	۴	۰۲	۵	۴۳
۸	۷	۰۸	۸	۳۰	۱۰	۰۳	۱۱	۵۷	۱۴	۱۱	۱۶	۳۳	۱۸	۵۳	۲۱	۱۲	۲۳	۳۴	۱	۵۳	۳	۵۸	۵	۳۹
۹	۷	۰۴	۸	۲۶	۹	۵۹	۱۱	۵۳	۱۴	۰۷	۱۶	۳۰	۱۸	۵۰	۲۱	۰۸	۲۳	۳۰	۱	۵۰	۳	۵۴	۵	۳۵
۱۰	۷	۰۰	۸	۲۲	۹	۵۵	۱۱	۴۹	۱۴	۰۳	۱۶	۲۶	۱۸	۴۶	۲۱	۰۴	۲۳	۲۶	۱	۴۶	۳	۵۰	۵	۳۱
۱۱	۶	۵۶	۸	۱۸	۹	۵۱	۱۱	۴۵	۱۳	۵۹	۱۶	۲۳	۱۸	۴۲	۲۱	۰۰	۲۳	۲۲	۱	۴۲	۳	۴۶	۵	۲۷
۱۲	۶	۵۲	۸	۱۴	۹	۴۷	۱۱	۴۱	۱۳	۵۵	۱۶	۱۹	۱۸	۳۹	۲۰	۵۶	۲۳	۱۹	۱	۳۸	۳	۴۲	۵	۲۴
۱۳	۶	۴۸	۸	۱۰	۹	۴۳	۱۱	۳۷	۱۳	۵۱	۱۶	۱۵	۱۸	۳۵	۲۰	۵۲	۲۳	۱۵	۱	۳۵	۳	۳۹	۵	۲۰
۱۴	۶	۴۴	۸	۰۶	۹	۳۹	۱۱	۳۳	۱۳	۴۷	۱۶	۱۱	۱۸	۳۱	۲۰	۴۸	۲۳	۱۱	۱	۳۱	۳	۳۵	۵	۱۶
۱۵	۶	۴۰	۸	۰۲	۹	۳۵	۱۱	۲۹	۱۳	۴۳	۱۶	۰۷	۱۸	۲۷	۲۰	۴۴	۲۳	۰۷	۱	۲۷	۳	۳۱	۵	۱۲
۱۶	۶	۳۶	۷	۵۸	۹	۳۱	۱۱	۲۵	۱۳	۳۹	۱۶	۰۳	۱۸	۲۳	۲۰	۴۰	۲۳	۰۳	۱	۲۳	۳	۲۷	۵	۰۸
۱۷	۶	۳۲	۷	۵۴	۹	۲۷	۱۱	۲۱	۱۳	۳۵	۱۵	۵۹	۱۸	۱۹	۲۰	۳۶	۲۲	۵۹	۱	۱۹	۳	۲۳	۵	۰۴
۱۸	۶	۲۸	۷	۵۰	۹	۲۳	۱۱	۱۷	۱۳	۳۱	۱۵	۵۵	۱۸	۱۵	۲۰	۳۲	۲۲	۵۵	۱	۱۵	۳	۱۹	۵	۰۰
۱۹	۶	۲۴	۷	۴۶	۹	۱۹	۱۱	۱۳	۱۳	۲۷	۱۵	۵۱	۱۸	۱۱	۲۰	۲۸	۲۲	۵۱	۱	۱۱	۳	۱۵	۴	۵۶
۲۰	۶	۲۰	۷	۴۲	۹	۱۵	۱۱	۰۹	۱۳	۲۴	۱۵	۴۷	۱۸	۰۷	۲۰	۲۴	۲۲	۴۷	۱	۰۷	۳	۱۱	۴	۵۲
۲۱	۶	۱۶	۷	۳۸	۹	۱۱	۱۱	۰۵	۱۳	۲۰	۱۵	۴۳	۱۸	۰۳	۲۰	۲۰	۲۲	۴۳	۱	۰۳	۳	۷	۴	۴۸
۲۲	۶	۱۲	۷	۳۴	۹	۰۷	۱۱	۰۱	۱۳	۱۶	۱۵	۳۹	۱۷	۵۹	۲۰	۱۶	۲۲	۳۹	۰۰	۵۹	۳	۳	۴	۴۴
۲۳	۶	۰۸	۷	۳۱	۹	۰۳	۱۰	۵۸	۱۳	۱۲	۱۵	۳۵	۱۷	۵۵	۲۰	۱۲	۲۲	۳۵	۰۰	۵۵	۲	۵۹	۴	۴۰
۲۴	۶	۰۴	۷	۲۷	۸	۵۹	۱۰	۵۴	۱۳	۰۸	۱۵	۳۱	۱۷	۵۱	۲۰	۰۸	۲۲	۳۱	۰۰	۵۱	۲	۵۵	۴	۳۷
۲۵	۶	۰۰	۷	۲۳	۸	۵۵	۱۰	۵۰	۱۳	۰۴	۱۵	۲۷	۱۷	۴۷	۲۰	۰۴	۲۲	۲۷	۰۰	۴۷	۲	۵۱	۴	۳۳
۲۶	۵	۵۶	۷	۱۹	۸	۵۱	۱۰	۴۶	۱۳	۰۰	۱۵	۲۳	۱۷	۴۳	۲۰	۰۱	۲۲	۲۳	۰۰	۴۳	۲	۴۷	۴	۲۹
۲۷	۵	۵۲	۷	۱۵	۸	۴۸	۱۰	۴۲	۱۲	۵۶	۱۵	۱۹	۱۷	۳۹	۱۹	۵۷	۲۲	۱۹	۰۰	۳۹	۲	۴۳	۴	۲۵
۲۸	۵	۴۸	۷	۱۱	۸	۴۴	۱۰	۳۸	۱۲	۵۲	۱۵	۱۵	۱۷	۳۵	۱۹	۵۳	۲۲	۱۵	۰۰	۳۵	۲	۴۰	۴	۲۱
۲۹	۵	۴۴	۷	۰۷	۸	۴۰	۱۰	۳۴	۱۲	۴۸	۱۵	۱۱	۱۷	۳۱	۱۹	۴۹	۲۲	۱۱	۰۰	۳۱	۲	۳۶	۴	۱۷
۳۰	۵	۴۱	۷	۰۳	۸	۳۶	۱۰	۳۰	۱۲	۴۵	۱۵	۰۷	۱۷	۲۷	۱۹	۴۵	۲۲	۰۷	۰۰	۲۷	۲	۳۲	۴	۱۳
۳۱	۵	۳۷	۶	۵۹	۸	۳۲	۱۰	۲۶	۱۲	۴۱	۱۵	۰۳	۱۷	۲۳	۱۹	۴۱	۲۲	۰۳	۰۰	۲۳	۲	۲۸	۴	۰۹
اپریل	۵	۳۳	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ اپریل (April) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		تُلا		برشچک		کنیا		دھن		مکر		کنبھ	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۶	۵۵	۸	۲۸	۱۰	۲۲	۱۲	۳۷	۱۴	۵۹	۱۷	۱۹	۰۰	۱۹	۱۹	۳۷	۲۱	۵۹	۲	۲۴	۴	۰۵	۵	۲۹
۲	۶	۵۱	۸	۲۴	۱۰	۱۸	۱۲	۳۳	۱۴	۵۵	۱۷	۱۵	۰۰	۱۵	۱۹	۳۳	۲۱	۵۵	۲	۲۰	۴	۰۱	۵	۲۵
۳	۶	۴۷	۸	۲۰	۱۰	۱۴	۱۲	۲۹	۱۴	۵۱	۱۷	۱۱	۰۰	۱۱	۱۹	۲۹	۲۱	۵۱	۲	۱۶	۳	۵۷	۵	۲۱
۴	۶	۴۳	۸	۱۶	۱۰	۱۰	۱۲	۲۵	۱۴	۴۷	۱۷	۰۷	۰۰	۰۷	۱۹	۲۶	۲۱	۴۷	۲	۱۲	۳	۵۳	۵	۱۷
۵	۶	۳۹	۸	۱۲	۱۰	۰۶	۱۲	۲۱	۱۴	۴۳	۱۷	۰۳	۰۰	۰۴	۱۹	۲۲	۲۱	۴۴	۲	۰۸	۳	۴۹	۵	۱۳
۶	۶	۳۶	۸	۰۹	۱۰	۰۲	۱۲	۱۷	۱۴	۳۹	۱۶	۵۹	۲۴	۰۰	۱۹	۱۸	۲۱	۴۰	۲	۰۴	۳	۴۵	۵	۰۹
۷	۶	۳۲	۸	۰۵	۹	۵۹	۱۲	۱۳	۱۴	۳۵	۱۶	۵۶	۲۳	۵۶	۱۹	۱۴	۲۱	۳۶	۲	۰۰	۳	۴۱	۵	۰۵
۸	۶	۲۸	۸	۰۱	۹	۵۵	۱۲	۰۹	۱۴	۳۱	۱۶	۵۲	۲۳	۵۲	۱۹	۱۰	۲۱	۳۲	۱	۵۶	۳	۳۷	۵	۰۱
۹	۶	۲۴	۷	۵۷	۹	۵۱	۱۲	۰۵	۱۴	۲۷	۱۶	۴۸	۲۳	۴۸	۱۹	۰۶	۲۱	۲۸	۱	۵۲	۳	۳۳	۴	۵۸
۱۰	۶	۲۰	۷	۵۳	۹	۴۷	۱۲	۰۱	۱۴	۲۴	۱۶	۴۴	۲۳	۴۴	۱۹	۰۲	۲۱	۲۴	۱	۴۸	۳	۲۹	۴	۵۴
۱۱	۶	۱۶	۷	۴۹	۹	۴۳	۱۱	۵۷	۱۴	۲۰	۱۶	۴۰	۲۳	۴۰	۱۸	۵۸	۲۱	۲۰	۱	۴۴	۳	۲۵	۴	۵۰
۱۲	۶	۱۲	۷	۴۵	۹	۳۹	۱۱	۵۳	۱۴	۱۶	۱۶	۳۶	۲۳	۳۶	۱۸	۵۴	۲۱	۱۶	۱	۴۱	۳	۲۱	۴	۴۶
۱۳	۶	۰۸	۷	۴۱	۹	۳۵	۱۱	۴۹	۱۴	۱۲	۱۶	۳۲	۲۳	۳۲	۱۸	۵۰	۲۱	۱۲	۱	۳۷	۳	۱۸	۴	۴۳
۱۴	۶	۰۴	۷	۳۷	۹	۳۱	۱۱	۴۵	۱۴	۰۸	۱۶	۲۸	۲۳	۲۸	۱۸	۴۶	۲۱	۰۸	۱	۳۳	۳	۱۴	۴	۳۹
۱۵	۶	۰۰	۷	۳۳	۹	۲۷	۱۱	۴۲	۱۴	۰۴	۱۶	۲۴	۲۳	۲۴	۱۸	۴۲	۲۱	۰۴	۱	۲۹	۳	۱۰	۴	۳۵
۱۶	۵	۵۶	۷	۲۹	۹	۲۳	۱۱	۳۸	۱۴	۰۰	۱۶	۲۰	۲۳	۲۰	۱۸	۳۸	۲۱	۰۰	۱	۲۵	۳	۰۶	۴	۳۱
۱۷	۵	۵۲	۷	۲۵	۹	۱۹	۱۱	۳۴	۱۳	۵۷	۱۶	۱۷	۲۳	۱۶	۱۸	۳۴	۲۰	۵۶	۱	۲۱	۳	۰۲	۴	۲۷
۱۸	۵	۴۸	۷	۲۱	۹	۱۶	۱۱	۳۰	۱۳	۵۳	۱۶	۱۳	۲۳	۱۲	۱۸	۳۱	۲۰	۵۲	۱	۱۷	۲	۵۸	۴	۲۳
۱۹	۵	۴۴	۷	۱۷	۹	۱۲	۱۱	۲۶	۱۳	۴۹	۱۶	۰۹	۲۳	۰۸	۱۸	۲۷	۲۰	۴۸	۱	۱۳	۲	۵۴	۴	۱۹
۲۰	۵	۴۰	۷	۱۳	۹	۰۸	۱۱	۲۲	۱۳	۴۵	۱۶	۰۵	۲۳	۰۴	۱۸	۲۳	۲۰	۴۴	۱	۰۹	۲	۵۰	۴	۱۵
۲۱	۵	۳۶	۷	۰۹	۹	۰۴	۱۱	۱۸	۱۳	۴۱	۱۶	۰۱	۲۳	۰۱	۱۸	۱۹	۲۰	۴۰	۱	۰۵	۲	۴۶	۴	۱۱
۲۲	۵	۳۲	۷	۰۵	۹	۰۰	۱۱	۱۵	۱۳	۳۷	۱۵	۵۷	۲۲	۵۷	۱۸	۱۵	۲۰	۳۶	۱	۰۱	۲	۴۲	۴	۰۷
۲۳	۵	۲۸	۷	۰۱	۸	۵۶	۱۱	۱۱	۱۳	۳۳	۱۵	۵۳	۲۲	۵۳	۱۸	۱۱	۲۰	۳۳	۰۰	۵۷	۲	۳۸	۴	۰۳
۲۴	۵	۲۴	۶	۵۷	۸	۵۲	۱۱	۰۷	۱۳	۲۹	۱۵	۵۰	۲۲	۴۹	۱۸	۰۷	۲۰	۲۹	۰۰	۵۳	۲	۳۴	۳	۵۹
۲۵	۵	۲۱	۶	۵۳	۸	۴۸	۱۱	۰۳	۱۳	۲۵	۱۵	۴۶	۲۲	۴۵	۱۸	۰۳	۲۰	۲۵	۰۰	۴۹	۲	۳۰	۳	۵۵
۲۶	۵	۱۷	۶	۴۹	۸	۴۴	۱۰	۵۹	۱۳	۲۱	۱۵	۴۲	۲۲	۴۱	۱۷	۵۹	۲۰	۲۱	۰۰	۴۵	۲	۲۷	۳	۵۱
۲۷	۵	۱۳	۶	۴۶	۸	۴۰	۱۰	۵۵	۱۳	۱۷	۱۵	۳۸	۲۲	۳۷	۱۷	۵۵	۲۰	۱۷	۰۰	۴۱	۲	۲۳	۳	۴۷
۲۸	۵	۰۹	۶	۴۲	۸	۳۶	۱۰	۵۱	۱۳	۱۴	۱۵	۳۵	۲۲	۳۳	۱۷	۵۱	۲۰	۱۳	۰۰	۳۷	۲	۱۹	۳	۴۳
۲۹	۵	۰۵	۶	۳۸	۸	۳۲	۱۰	۴۷	۱۳	۱۰	۱۵	۳۱	۲۲	۲۹	۱۷	۴۷	۲۰	۰۹	۰۰	۳۳	۲	۱۵	۳	۳۹
۳۰	۵	۰۱	۶	۳۴	۸	۲۸	۱۰	۴۳	۱۳	۰۶	۱۵	۲۷	۲۲	۲۵	۱۷	۴۴	۲۰	۰۵	۰۰	۲۹	۲	۱۱	۳	۳۵
مئی	۴	۵۷	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ مئی (May) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تلا		برچھک		دھن		مکر		کنبھ		مین	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۶	۳۰	۸	۲۴	۱۰	۳۹	۱۳	۰۲	۱۵	۲۳	۱۷	۴۰	۰۲	۰۱	۲۲	۲۱	۰۰	۲۵	۲	۰۷	۳	۳۲	۴	۵۳
۲	۶	۲۶	۸	۲۰	۱۰	۳۵	۱۲	۵۸	۱۵	۱۹	۱۷	۳۶	۱۹	۵۷	۲۲	۱۷	۰۰	۲۱	۲	۰۳	۳	۲۸	۴	۵۰
۳	۶	۲۲	۸	۱۶	۱۰	۳۱	۱۲	۵۴	۱۵	۱۵	۱۷	۳۲	۱۹	۵۳	۲۲	۱۳	۰۰	۱۸	۱	۵۹	۳	۲۴	۴	۴۶
۴	۶	۱۸	۸	۱۲	۱۰	۲۷	۱۲	۵۰	۱۵	۱۱	۱۷	۲۸	۱۹	۴۹	۲۲	۰۹	۰۰	۱۴	۱	۵۵	۳	۲۰	۴	۴۲
۵	۶	۱۴	۸	۰۸	۱۰	۲۳	۱۲	۴۶	۱۵	۰۷	۱۷	۲۴	۱۹	۴۵	۲۲	۰۵	۰۰	۱۰	۱	۵۱	۳	۱۶	۴	۳۸
۶	۶	۱۰	۸	۰۴	۱۰	۱۹	۱۲	۴۲	۱۵	۰۳	۱۷	۲۰	۱۹	۴۱	۲۲	۰۱	۰۰	۰۶	۱	۴۷	۳	۱۲	۴	۳۴
۷	۶	۰۶	۸	۰۰	۱۰	۱۵	۱۲	۳۸	۱۴	۵۹	۱۷	۱۶	۱۹	۳۷	۲۱	۵۷	۰۰	۰۲	۱	۴۳	۳	۰۸	۴	۳۰
۸	۶	۰۲	۷	۵۶	۱۰	۱۱	۱۲	۳۴	۱۴	۵۵	۱۷	۱۲	۱۹	۳۳	۲۱	۵۳	۲۳	۵۸	۱	۳۹	۳	۰۴	۴	۲۶
۹	۵	۵۸	۷	۵۲	۱۰	۰۷	۱۲	۳۰	۱۴	۵۱	۱۷	۰۸	۱۹	۲۹	۲۱	۴۹	۲۳	۵۴	۱	۳۵	۳	۰۰	۴	۲۲
۱۰	۵	۵۴	۷	۴۸	۱۰	۰۳	۱۲	۲۶	۱۴	۴۷	۱۷	۰۴	۱۹	۲۵	۲۱	۴۵	۲۳	۵۰	۱	۳۱	۲	۵۶	۴	۱۸
۱۱	۵	۵۰	۷	۴۵	۹	۵۹	۱۲	۲۲	۱۴	۴۳	۱۷	۰۰	۱۹	۲۱	۲۱	۴۱	۲۳	۴۶	۱	۲۷	۲	۵۲	۴	۱۴
۱۲	۵	۴۶	۷	۴۱	۹	۵۵	۱۲	۱۸	۱۴	۳۹	۱۶	۵۶	۱۹	۱۷	۲۱	۳۷	۲۳	۴۲	۱	۲۳	۲	۴۸	۴	۱۰
۱۳	۵	۴۲	۷	۳۷	۹	۵۱	۱۲	۱۵	۱۴	۳۵	۱۶	۵۲	۱۹	۱۳	۲۱	۳۳	۲۳	۳۸	۱	۱۹	۲	۴۴	۴	۰۶
۱۴	۵	۳۹	۷	۳۳	۹	۴۷	۱۲	۱۱	۱۴	۳۱	۱۶	۴۸	۱۹	۰۹	۲۱	۲۹	۲۳	۳۴	۱	۱۵	۲	۴۰	۴	۰۲
۱۵	۵	۳۵	۷	۲۹	۹	۴۴	۱۲	۰۷	۱۴	۲۷	۱۶	۴۵	۱۹	۰۶	۲۱	۲۶	۲۳	۳۰	۰۱	۱۱	۲	۳۶	۳	۵۸
۱۶	۵	۳۱	۷	۲۵	۹	۴۰	۱۲	۰۳	۱۴	۲۳	۱۶	۴۱	۱۹	۰۲	۲۱	۲۲	۲۳	۲۶	۰۱	۰۷	۲	۳۲	۳	۵۴
۱۷	۵	۲۷	۷	۲۲	۹	۳۶	۱۱	۵۹	۱۴	۱۹	۱۶	۳۷	۱۸	۵۸	۲۱	۱۸	۲۳	۲۲	۰۱	۰۳	۲	۲۸	۳	۵۰
۱۸	۵	۲۳	۷	۱۸	۹	۳۲	۱۱	۵۵	۱۴	۱۵	۱۶	۳۳	۱۸	۵۴	۲۱	۱۴	۲۳	۱۸	۰۰	۵۹	۲	۲۴	۳	۴۶
۱۹	۵	۱۹	۷	۱۴	۹	۲۸	۱۱	۵۱	۱۴	۱۱	۱۶	۲۹	۱۸	۵۰	۲۱	۱۰	۲۳	۱۵	۰۰	۵۶	۲	۲۰	۳	۴۲
۲۰	۵	۱۵	۷	۱۰	۹	۲۴	۱۱	۴۷	۱۴	۰۷	۱۶	۲۵	۱۸	۴۶	۲۱	۰۶	۲۳	۱۱	۰۰	۵۲	۲	۱۷	۳	۳۸
۲۱	۵	۱۱	۷	۰۶	۹	۲۰	۱۱	۴۳	۱۴	۰۳	۱۶	۲۱	۱۸	۴۲	۲۱	۰۲	۲۳	۰۷	۰۰	۴۸	۲	۱۳	۳	۳۴
۲۲	۵	۰۷	۷	۰۲	۹	۱۶	۱۱	۳۹	۱۳	۵۹	۱۶	۱۷	۱۸	۳۸	۲۰	۵۸	۲۳	۰۳	۰۰	۴۴	۲	۰۹	۳	۳۰
۲۳	۵	۰۳	۶	۵۹	۹	۱۳	۱۱	۳۶	۱۳	۵۶	۱۶	۱۳	۱۸	۳۵	۲۰	۵۵	۲۳	۰۰	۰۰	۴۱	۲	۰۵	۳	۲۷
۲۴	۵	۰۰	۶	۵۵	۹	۰۹	۱۱	۳۲	۱۳	۵۲	۱۶	۱۰	۱۸	۳۱	۲۰	۵۱	۲۲	۵۶	۰۰	۳۷	۲	۰۲	۳	۲۳
۲۵	۴	۵۶	۶	۵۱	۹	۰۵	۱۱	۲۸	۱۳	۴۸	۱۶	۰۶	۱۸	۲۷	۲۰	۴۷	۲۲	۵۲	۰۰	۳۳	۱	۵۸	۳	۱۹
۲۶	۴	۵۲	۶	۴۷	۹	۰۱	۱۱	۲۴	۱۳	۴۴	۱۶	۰۲	۱۸	۲۳	۲۰	۴۳	۲۲	۴۸	۰۰	۲۹	۱	۵۴	۳	۱۵
۲۷	۴	۴۸	۶	۴۳	۸	۵۷	۱۱	۲۰	۱۳	۴۰	۱۵	۵۸	۱۸	۱۹	۲۰	۳۹	۲۲	۴۴	۰۰	۲۵	۱	۵۰	۳	۱۱
۲۸	۴	۴۴	۶	۳۹	۸	۵۳	۱۱	۱۶	۱۳	۳۶	۱۵	۵۴	۱۸	۱۵	۲۰	۳۵	۲۲	۴۰	۰۰	۲۱	۱	۴۶	۳	۰۷
۲۹	۴	۴۰	۶	۳۵	۸	۴۹	۱۱	۱۲	۱۳	۳۲	۱۵	۵۰	۱۸	۱۱	۲۰	۳۱	۲۲	۳۶	۰۰	۱۷	۱	۴۲	۳	۰۳
۳۰	۴	۳۶	۶	۳۱	۸	۴۵	۱۱	۰۸	۱۳	۲۸	۱۵	۴۶	۱۸	۰۷	۲۰	۲۷	۲۲	۳۲	۰۰	۱۳	۱	۳۸	۲	۵۹
۳۱	۴	۳۲	۶	۲۷	۸	۴۱	۱۱	۰۴	۱۳	۲۴	۱۵	۴۲	۱۸	۰۳	۲۰	۲۳	۲۲	۲۸	۰۰	۰۹	۱	۳۳	۲	۵۵
جون	۴	۲۸	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ جون (June) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تلا		برچھک		دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۶	۲۳	۸	۳۷	۱۱	۰۰	۱۳	۲۰	۱۵	۳۸	۱۷	۵۹	۲۰	۱۹	۲۲	۲۳	۰۰	۰۵	۱	۳۰	۲	۵۱	۴	۲۴
۲	۶	۱۹	۸	۳۳	۱۰	۵۶	۱۳	۱۶	۱۵	۳۴	۱۷	۵۵	۲۰	۱۵	۲۲	۲۰	۰۰	۰۱	۱	۲۶	۲	۴۷	۴	۲۰
۳	۶	۱۵	۸	۲۹	۱۰	۵۲	۱۳	۱۲	۱۵	۳۰	۱۷	۵۱	۲۰	۱۱	۲۲	۱۶	۲۳	۵۷	۱	۲۲	۲	۴۳	۴	۱۶
۴	۶	۱۱	۸	۲۵	۱۰	۴۸	۱۳	۰۸	۱۵	۲۶	۱۷	۴۷	۲۰	۰۷	۲۲	۱۲	۲۳	۵۳	۱	۱۸	۲	۳۹	۴	۱۲
۵	۶	۰۷	۸	۲۱	۱۰	۴۴	۱۳	۰۴	۱۵	۲۲	۱۷	۴۳	۲۰	۰۳	۲۲	۰۸	۲۳	۴۹	۱	۱۴	۲	۳۵	۴	۰۸
۶	۶	۰۳	۸	۱۸	۱۰	۴۱	۱۳	۰۱	۱۵	۱۹	۱۷	۴۰	۲۰	۰۰	۲۲	۰۵	۲۳	۴۶	۱	۱۰	۲	۳۲	۴	۰۴
۷	۵	۵۹	۸	۱۴	۱۰	۳۷	۱۲	۵۷	۱۵	۱۵	۱۷	۳۶	۱۹	۵۶	۲۲	۰۱	۲۳	۴۲	۱	۰۶	۲	۲۸	۴	۰۱
۸	۵	۵۵	۸	۱۰	۱۰	۳۳	۱۲	۵۳	۱۵	۱۱	۱۷	۳۲	۱۹	۵۲	۲۱	۵۷	۲۳	۳۸	۱	۰۲	۲	۲۴	۳	۵۷
۹	۵	۵۱	۸	۰۶	۱۰	۲۹	۱۲	۴۹	۱۵	۰۷	۱۷	۲۸	۱۹	۴۸	۲۱	۵۳	۲۳	۳۴	۰۰	۵۸	۲	۲۰	۳	۵۳
۱۰	۵	۴۷	۸	۰۲	۱۰	۲۵	۱۲	۴۵	۱۵	۰۳	۱۷	۲۴	۱۹	۴۴	۲۱	۴۹	۲۳	۳۰	۰۰	۵۴	۲	۱۶	۳	۴۹
۱۱	۵	۴۳	۷	۵۸	۱۰	۲۱	۱۲	۴۱	۱۴	۵۹	۱۷	۲۰	۱۹	۴۰	۲۱	۴۵	۲۳	۲۶	۰۰	۵۰	۲	۱۲	۳	۴۵
۱۲	۵	۳۹	۷	۵۴	۱۰	۱۷	۱۲	۳۷	۱۴	۵۵	۱۷	۱۶	۱۹	۳۶	۲۱	۴۱	۲۳	۲۲	۰۰	۴۶	۲	۰۸	۳	۴۱
۱۳	۵	۳۵	۷	۵۰	۱۰	۱۳	۱۲	۳۳	۱۴	۵۱	۱۷	۱۲	۱۹	۳۲	۲۱	۳۷	۲۳	۱۸	۰۰	۴۲	۲	۰۴	۳	۳۷
۱۴	۵	۳۱	۷	۴۶	۱۰	۰۹	۱۲	۲۹	۱۴	۴۷	۱۷	۰۸	۱۹	۲۸	۲۱	۳۳	۲۳	۱۴	۰۰	۳۸	۲	۰۰	۳	۳۳
۱۵	۵	۲۸	۷	۴۲	۱۰	۰۵	۱۲	۲۵	۱۴	۴۳	۱۷	۰۴	۱۹	۲۴	۲۱	۲۹	۲۳	۱۰	۰۰	۳۵	۱	۵۶	۳	۲۹
۱۶	۵	۲۴	۷	۳۸	۱۰	۰۱	۱۲	۲۱	۱۴	۳۹	۱۷	۰۰	۱۹	۲۰	۲۱	۲۵	۲۳	۰۶	۰۰	۳۱	۱	۵۲	۳	۲۵
۱۷	۵	۲۰	۷	۳۴	۹	۵۷	۱۲	۱۷	۱۴	۳۵	۱۶	۵۶	۱۹	۱۶	۲۱	۲۱	۲۳	۰۲	۰۰	۲۷	۱	۴۸	۳	۲۱
۱۸	۵	۱۶	۷	۳۰	۹	۵۳	۱۲	۱۳	۱۴	۳۱	۱۶	۵۲	۱۹	۱۲	۲۱	۱۷	۲۲	۵۸	۰۰	۲۳	۱	۴۴	۳	۱۷
۱۹	۵	۱۲	۷	۲۶	۹	۴۹	۱۲	۰۹	۱۴	۲۷	۱۶	۴۸	۱۹	۰۸	۲۱	۱۳	۲۲	۵۴	۰۰	۱۹	۱	۴۰	۳	۱۳
۲۰	۵	۰۸	۷	۲۲	۹	۴۵	۱۲	۰۵	۱۴	۲۳	۱۶	۴۴	۱۹	۰۴	۲۱	۰۹	۲۲	۵۰	۰۰	۱۵	۱	۳۶	۳	۰۹
۲۱	۵	۰۴	۷	۱۸	۹	۴۱	۱۲	۰۱	۱۴	۱۹	۱۶	۴۰	۱۹	۰۰	۲۱	۰۵	۲۲	۴۶	۰۰	۱۱	۱	۳۲	۳	۰۵
۲۲	۵	۰۰	۷	۱۵	۹	۳۷	۱۱	۵۷	۱۴	۱۵	۱۶	۳۶	۱۸	۵۶	۲۱	۰۱	۲۲	۴۲	۰۰	۰۷	۱	۲۸	۳	۰۱
۲۳	۴	۵۶	۷	۱۱	۹	۳۳	۱۱	۵۳	۱۴	۱۱	۱۶	۳۲	۱۸	۵۲	۲۰	۵۷	۲۲	۳۸	۰۰	۰۳	۱	۲۴	۲	۵۷
۲۴	۴	۵۲	۷	۰۷	۹	۲۹	۱۱	۴۹	۱۴	۰۷	۱۶	۲۸	۱۸	۴۸	۲۰	۵۳	۲۲	۳۴	۲۳	۵۹	۱	۲۰	۲	۵۳
۲۵	۴	۴۸	۷	۰۳	۹	۲۵	۱۱	۴۵	۱۴	۰۳	۱۶	۲۴	۱۸	۴۴	۲۰	۴۹	۲۲	۳۰	۲۳	۵۵	۱	۱۶	۲	۴۹
۲۶	۴	۴۴	۶	۵۹	۹	۲۱	۱۱	۴۱	۱۳	۵۹	۱۶	۲۰	۱۸	۴۰	۲۰	۴۵	۲۲	۲۶	۲۳	۵۱	۱	۱۲	۲	۴۵
۲۷	۴	۴۰	۶	۵۵	۹	۱۸	۱۱	۳۸	۱۳	۵۶	۱۶	۱۷	۱۸	۳۷	۲۰	۴۲	۲۲	۲۳	۲۳	۴۸	۱	۰۹	۲	۴۲
۲۸	۴	۳۷	۶	۵۱	۹	۱۴	۱۱	۳۴	۱۳	۵۲	۱۶	۱۳	۱۸	۳۳	۲۰	۳۸	۲۲	۱۹	۲۳	۴۴	۱	۰۵	۲	۳۸
۲۹	۴	۳۳	۶	۴۷	۹	۱۰	۱۱	۳۰	۱۳	۴۸	۱۶	۰۹	۱۸	۲۹	۲۰	۳۴	۲۲	۱۵	۲۳	۴۰	۱	۰۱	۲	۳۴
۳۰	۴	۲۹	۶	۴۳	۹	۰۶	۱۱	۲۶	۱۳	۴۴	۱۶	۰۵	۱۸	۲۵	۲۰	۳۰	۲۲	۱۱	۲۳	۳۶	۰۰	۵۷	۲	۳۰
جولائی	۴	۲۵	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ جولائی (July) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تلا		برشچک		دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۶	۳۹	۹	۰۲	۱۱	۲۲	۱۳	۴۰	۱۶	۰۱	۱۸	۲۱	۲۰	۲۶	۲۲	۰۷	۲۳	۳۲	۰۰	۵۳	۲	۲۶	۴	۲۱
۲	۶	۳۵	۸	۵۸	۱۱	۱۸	۱۳	۳۶	۱۵	۵۷	۱۸	۱۷	۲۰	۲۲	۲۲	۰۳	۲۳	۲۸	۰۰	۴۹	۲	۲۲	۴	۱۷
۳	۶	۳۱	۸	۵۴	۱۱	۱۴	۱۳	۳۲	۱۵	۵۳	۱۸	۱۳	۲۰	۱۸	۲۱	۵۹	۲۳	۲۴	۰۰	۴۵	۲	۱۸	۴	۱۳
۴	۶	۲۷	۸	۵۰	۱۱	۱۰	۱۳	۲۹	۱۵	۴۹	۱۸	۰۹	۲۰	۱۴	۲۱	۵۵	۲۳	۲۰	۰۰	۴۱	۲	۱۴	۴	۰۹
۵	۶	۲۳	۸	۴۶	۱۱	۰۶	۱۳	۲۴	۱۵	۴۵	۱۸	۰۵	۲۰	۱۰	۲۱	۵۱	۲۳	۱۶	۰۰	۳۸	۲	۱۱	۴	۰۵
۶	۶	۱۹	۸	۴۲	۱۱	۰۲	۱۳	۲۰	۱۵	۴۱	۱۸	۰۱	۲۰	۰۶	۲۱	۴۷	۲۳	۱۲	۰۰	۳۴	۲	۰۷	۴	۰۲
۷	۶	۱۶	۸	۳۹	۱۰	۵۹	۱۳	۱۷	۱۵	۳۸	۱۷	۵۸	۲۰	۰۳	۲۱	۴۴	۲۳	۰۹	۰۰	۳۱	۲	۰۴	۳	۵۸
۸	۶	۱۲	۸	۳۵	۱۰	۵۵	۱۳	۱۳	۱۵	۳۴	۱۷	۵۴	۱۹	۵۹	۲۱	۴۰	۲۳	۰۵	۰۰	۲۷	۲	۰۰	۳	۵۴
۹	۶	۰۸	۸	۳۱	۱۰	۵۱	۱۳	۰۹	۱۵	۳۰	۱۷	۵۰	۱۹	۵۵	۲۱	۳۶	۲۳	۰۱	۰۰	۲۳	۱	۵۶	۳	۵۰
۱۰	۶	۰۴	۸	۲۷	۱۰	۴۷	۱۳	۰۵	۱۵	۲۶	۱۷	۴۶	۱۹	۵۱	۲۱	۳۲	۲۲	۵۷	۰۰	۱۹	۱	۵۲	۳	۴۶
۱۱	۶	۰۰	۸	۲۳	۱۰	۴۳	۱۳	۰۱	۱۵	۲۲	۱۷	۴۲	۱۹	۴۷	۲۱	۲۸	۲۲	۵۳	۰۰	۱۵	۱	۴۸	۳	۴۲
۱۲	۵	۵۶	۸	۱۹	۱۰	۳۹	۱۲	۵۷	۱۵	۱۸	۱۷	۳۸	۱۹	۴۳	۲۱	۲۴	۲۲	۴۹	۰۰	۱۱	۱	۴۴	۳	۳۸
۱۳	۵	۵۲	۸	۱۵	۱۰	۳۵	۱۲	۵۳	۱۵	۱۴	۱۷	۳۴	۱۹	۳۹	۲۱	۲۰	۲۲	۴۵	۰۰	۰۷	۱	۴۰	۳	۳۴
۱۴	۵	۴۸	۸	۱۱	۱۰	۳۱	۱۲	۴۹	۱۵	۱۰	۱۷	۳۰	۱۹	۳۵	۲۱	۱۶	۲۲	۴۱	۰۰	۰۳	۱	۳۶	۳	۳۰
۱۵	۵	۴۴	۸	۰۷	۱۰	۲۷	۱۲	۴۵	۱۵	۰۶	۱۷	۲۶	۱۹	۳۱	۲۱	۱۲	۲۲	۳۷	۲۳	۵۹	۱	۳۲	۳	۲۶
۱۶	۵	۴۰	۸	۰۳	۱۰	۲۳	۱۲	۴۱	۱۵	۰۲	۱۷	۲۲	۱۹	۲۷	۲۱	۰۸	۲۲	۳۳	۲۳	۵۵	۱	۲۸	۳	۲۲
۱۷	۵	۳۶	۷	۵۹	۱۰	۱۹	۱۲	۳۷	۱۴	۵۸	۱۷	۱۸	۱۹	۲۳	۲۱	۰۴	۲۲	۲۹	۲۳	۵۱	۱	۲۴	۳	۱۸
۱۸	۵	۳۲	۷	۵۵	۱۰	۱۵	۱۲	۳۳	۱۴	۵۴	۱۷	۱۴	۱۹	۱۹	۲۱	۰۰	۲۲	۲۵	۲۳	۴۷	۱	۲۰	۳	۱۴
۱۹	۵	۲۸	۷	۵۲	۱۰	۱۲	۱۲	۳۰	۱۴	۵۱	۱۷	۱۱	۱۹	۱۶	۲۰	۵۶	۲۲	۲۱	۲۳	۴۳	۱	۱۷	۳	۱۰
۲۰	۵	۲۴	۷	۴۸	۱۰	۰۸	۱۲	۲۶	۱۴	۴۷	۱۷	۰۷	۱۹	۱۲	۲۰	۵۲	۲۲	۱۸	۲۳	۴۰	۱	۱۳	۳	۰۶
۲۱	۵	۲۰	۷	۴۴	۱۰	۰۴	۱۲	۲۲	۱۴	۴۳	۱۷	۰۳	۱۹	۰۸	۲۰	۴۸	۲۲	۱۴	۲۳	۳۶	۱	۰۹	۳	۰۲
۲۲	۵	۱۶	۷	۴۰	۱۰	۰۰	۱۲	۱۸	۱۴	۳۹	۱۶	۵۹	۱۹	۰۴	۲۰	۴۴	۲۲	۱۰	۲۳	۳۲	۱	۰۵	۲	۵۸
۲۳	۵	۱۲	۷	۳۶	۹	۵۶	۱۲	۱۴	۱۴	۳۵	۱۶	۵۵	۱۹	۰۰	۲۰	۴۰	۲۲	۰۶	۲۳	۲۸	۱	۰۱	۲	۵۴
۲۴	۵	۰۸	۷	۳۲	۹	۵۲	۱۲	۱۰	۱۴	۳۱	۱۶	۵۱	۱۸	۵۶	۲۰	۳۶	۲۲	۰۲	۲۳	۲۴	۰	۵۷	۲	۵۰
۲۵	۵	۰۴	۷	۲۸	۹	۴۸	۱۲	۰۶	۱۴	۲۷	۱۶	۴۷	۱۸	۵۲	۲۰	۳۲	۲۱	۵۸	۲۳	۲۰	۰	۵۳	۲	۴۶
۲۶	۵	۰۰	۷	۲۴	۹	۴۴	۱۲	۰۲	۱۴	۲۴	۱۶	۴۴	۱۸	۴۸	۲۰	۲۹	۲۱	۵۴	۲۳	۱۶	۰	۴۹	۲	۴۲
۲۷	۴	۵۶	۷	۲۰	۹	۴۰	۱۱	۵۸	۱۴	۲۰	۱۶	۴۰	۱۸	۴۴	۲۰	۲۵	۲۱	۵۰	۲۳	۱۲	۰	۴۵	۲	۳۸
۲۸	۴	۵۲	۷	۱۶	۹	۳۶	۱۱	۵۵	۱۴	۱۶	۱۶	۳۶	۱۸	۴۰	۲۰	۲۱	۲۱	۴۶	۲۳	۰۸	۰	۴۱	۲	۳۴
۲۹	۴	۴۹	۷	۱۲	۹	۳۲	۱۱	۵۱	۱۴	۱۲	۱۶	۳۲	۱۸	۳۶	۲۰	۱۷	۲۱	۴۲	۲۳	۰۴	۰	۳۷	۲	۳۰
۳۰	۴	۴۵	۷	۰۸	۹	۲۸	۱۱	۴۷	۱۴	۰۸	۱۶	۲۸	۱۸	۳۲	۲۰	۱۳	۲۱	۳۸	۲۳	۰۰	۰	۳۳	۲	۲۷
۳۱	۴	۴۱	۷	۰۴	۹	۲۴	۱۱	۴۳	۱۴	۰۴	۱۶	۲۵	۱۸	۲۸	۲۰	۰۹	۲۱	۳۴	۲۲	۵۶	۰	۲۹	۲	۲۳
اگست	۴	۳۷	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ اگست (August) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	کرک		سنگھ		کنیا		تلا		برشچک		دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۷	۰۰	۹	۲۰	۱۱	۳۹	۱۴	۰۰	۱۶	۲۱	۱۸	۲۴	۲۰	۰۵	۲۱	۳۰	۲۲	۵۲	۰	۲۵	۲	۱۹	۴	۳۳
۲	۶	۵۶	۹	۱۶	۱۱	۳۵	۱۳	۵۶	۱۶	۱۷	۱۸	۲۰	۲۰	۰۱	۲۱	۲۶	۲۲	۴۸	۰	۲۱	۲	۱۵	۴	۲۹
۳	۶	۵۲	۹	۱۲	۱۱	۳۱	۱۳	۵۲	۱۶	۱۳	۱۸	۱۶	۱۹	۵۷	۲۱	۲۲	۲۲	۴۴	۰	۱۷	۲	۱۱	۴	۲۵
۴	۶	۴۸	۹	۰۹	۱۱	۲۷	۱۳	۴۸	۱۶	۰۹	۱۸	۱۲	۱۹	۵۳	۲۱	۱۸	۲۲	۴۱	۰	۱۳	۲	۰۷	۴	۲۱
۵	۶	۴۴	۹	۰۵	۱۱	۲۴	۱۳	۴۵	۱۶	۰۵	۱۸	۰۹	۱۹	۵۰	۲۱	۱۴	۲۲	۳۸	۰	۱۰	۲	۰۴	۴	۱۷
۶	۶	۴۰	۹	۰۱	۱۱	۲۰	۱۳	۴۱	۱۶	۰۱	۱۸	۰۵	۱۹	۴۶	۲۱	۱۱	۲۲	۳۴	۰	۰۶	۲	۰۰	۴	۱۴
۷	۶	۳۷	۸	۵۷	۱۱	۱۶	۱۳	۳۷	۱۵	۵۷	۱۸	۰۱	۱۹	۴۲	۲۱	۰۷	۲۲	۳۰	۰	۰۲	۱	۵۶	۴	۱۰
۸	۶	۳۳	۸	۵۳	۱۱	۱۲	۱۳	۳۳	۱۵	۵۴	۱۷	۵۷	۱۹	۳۹	۲۱	۰۳	۲۲	۲۶	۲۳	۵۸	۱	۵۲	۴	۰۶
۹	۶	۲۹	۸	۴۹	۱۱	۰۸	۱۳	۲۹	۱۵	۵۰	۱۷	۵۳	۱۹	۳۵	۲۰	۵۹	۲۲	۲۲	۲۳	۵۴	۱	۴۸	۴	۰۲
۱۰	۶	۲۵	۸	۴۵	۱۱	۰۴	۱۳	۲۵	۱۵	۴۶	۱۷	۴۹	۱۹	۳۱	۲۰	۵۵	۲۲	۱۸	۲۳	۵۰	۱	۴۴	۳	۵۸
۱۱	۶	۲۱	۸	۴۱	۱۱	۰۰	۱۳	۲۱	۱۵	۴۲	۱۷	۴۵	۱۹	۲۷	۲۰	۵۱	۲۲	۱۴	۲۳	۴۶	۱	۴۰	۳	۵۴
۱۲	۶	۱۷	۸	۳۷	۱۰	۵۶	۱۳	۱۷	۱۵	۳۸	۱۷	۴۱	۱۹	۲۳	۲۰	۴۸	۲۲	۱۰	۲۳	۴۲	۱	۳۷	۳	۵۰
۱۳	۶	۱۳	۸	۳۳	۱۰	۵۲	۱۳	۱۳	۱۵	۳۴	۱۷	۳۷	۱۹	۱۹	۲۰	۴۴	۲۲	۰۶	۲۳	۳۸	۱	۳۳	۳	۴۷
۱۴	۶	۰۹	۸	۲۹	۱۰	۴۸	۱۳	۰۹	۱۵	۳۰	۱۷	۳۳	۱۹	۱۵	۲۰	۴۰	۲۲	۰۲	۲۳	۳۴	۱	۲۹	۳	۴۳
۱۵	۶	۰۵	۸	۲۵	۱۰	۴۴	۱۳	۰۵	۱۵	۲۶	۱۷	۲۹	۱۹	۱۱	۲۰	۳۶	۲۱	۵۸	۲۳	۳۰	۱	۲۵	۳	۳۹
۱۶	۶	۰۱	۸	۲۱	۱۰	۴۰	۱۳	۰۱	۱۵	۲۲	۱۷	۲۵	۱۹	۰۷	۲۰	۳۲	۲۱	۵۴	۲۳	۲۶	۱	۲۱	۳	۳۵
۱۷	۵	۵۷	۸	۱۷	۱۰	۳۶	۱۲	۵۷	۱۵	۱۸	۱۷	۲۱	۱۹	۰۳	۲۰	۲۸	۲۱	۵۰	۲۳	۲۲	۱	۱۷	۳	۳۱
۱۸	۵	۵۳	۸	۱۳	۱۰	۳۳	۱۲	۵۳	۱۵	۱۴	۱۷	۱۷	۱۸	۵۹	۲۰	۲۴	۲۱	۴۶	۲۳	۱۸	۱	۱۳	۳	۲۷
۱۹	۵	۴۹	۸	۰۹	۱۰	۲۹	۱۲	۴۹	۱۵	۱۰	۱۷	۱۳	۱۸	۵۵	۲۰	۲۰	۲۱	۴۲	۲۳	۱۴	۱	۰۹	۳	۲۳
۲۰	۵	۴۵	۸	۰۶	۱۰	۲۵	۱۲	۴۶	۱۵	۰۶	۱۷	۰۹	۱۸	۵۱	۲۰	۱۶	۲۱	۳۸	۲۳	۱۰	۱	۰۵	۳	۱۹
۲۱	۵	۴۱	۸	۰۲	۱۰	۲۱	۱۲	۴۲	۱۵	۰۲	۱۷	۰۶	۱۸	۴۷	۲۰	۱۲	۲۱	۳۴	۲۳	۰۷	۱	۰۱	۳	۱۵
۲۲	۵	۳۷	۷	۵۸	۱۰	۱۷	۱۲	۳۸	۱۴	۵۸	۱۷	۰۲	۱۸	۴۴	۲۰	۰۸	۲۱	۳۰	۲۳	۰۳	۰	۵۷	۳	۱۱
۲۳	۵	۳۳	۷	۵۴	۱۰	۱۳	۱۲	۳۴	۱۴	۵۴	۱۶	۵۸	۱۸	۴۰	۲۰	۰۱	۲۱	۲۶	۲۲	۵۹	۰	۵۳	۳	۰۷
۲۴	۵	۲۹	۷	۵۰	۱۰	۰۹	۱۲	۳۰	۱۴	۵۰	۱۶	۵۴	۱۸	۳۶	۲۰	۰۴	۲۱	۲۲	۲۲	۵۵	۰	۵۰	۳	۰۳
۲۵	۵	۲۵	۷	۴۶	۱۰	۰۵	۱۲	۲۶	۱۴	۴۶	۱۶	۵۰	۱۸	۳۲	۱۹	۵۷	۲۱	۱۹	۲۲	۵۱	۰	۴۶	۳	۰۰
۲۶	۵	۲۲	۷	۴۲	۱۰	۰۱	۱۲	۲۳	۱۴	۴۲	۱۶	۴۶	۱۸	۲۸	۱۹	۵۳	۲۱	۱۵	۲۲	۴۷	۰	۴۲	۲	۵۶
۲۷	۵	۱۸	۷	۳۸	۹	۵۷	۱۲	۱۹	۱۴	۳۹	۱۶	۴۲	۱۸	۲۴	۱۹	۴۹	۲۱	۱۱	۲۲	۴۳	۰	۳۸	۲	۵۲
۲۸	۵	۱۴	۷	۳۴	۹	۵۳	۱۲	۱۵	۱۴	۳۵	۱۶	۳۹	۱۸	۲۰	۱۹	۴۵	۲۱	۰۷	۲۲	۳۹	۰	۳۴	۲	۴۸
۲۹	۵	۱۰	۷	۳۰	۹	۴۹	۱۲	۱۱	۱۴	۳۱	۱۶	۳۵	۱۸	۱۶	۱۹	۴۱	۲۱	۰۳	۲۲	۳۵	۰	۳۰	۲	۴۴
۳۰	۵	۰۶	۷	۲۶	۹	۴۵	۱۲	۰۷	۱۴	۲۷	۱۶	۳۱	۱۸	۱۲	۱۹	۳۷	۲۰	۵۹	۲۲	۳۱	۰	۲۶	۲	۴۰
۳۱	۵	۰۲	۷	۲۲	۹	۴۱	۱۲	۰۳	۱۴	۲۳	۱۶	۲۷	۱۸	۰۸	۱۹	۳۳	۲۰	۵۵	۲۲	۲۷	۰	۲۲	۲	۳۶
ستمبر	۴	۵۸	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ ستمبر (Sept.) اسٹینڈرٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	سنگھ		کنیا		تلا		برچھک		دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۷	۱۸	۹	۳۷	۱۱	۵۹	۱۴	۱۹	۱۶	۲۳	۱۸	۰۴	۱۹	۲۹	۲۰	۵۱	۲۲	۲۳	۰	۱۸	۲	۳۲	۴	۵۴
۲	۷	۱۴	۹	۳۴	۱۱	۵۵	۱۴	۱۵	۱۶	۱۹	۱۸	۰۰	۱۹	۲۵	۲۰	۴۷	۲۲	۱۹	۰	۱۴	۲	۲۸	۴	۵۰
۳	۷	۱۰	۹	۳۰	۱۱	۵۱	۱۴	۱۱	۱۶	۱۵	۱۷	۵۶	۱۹	۲۱	۲۰	۴۳	۲۲	۱۶	۰	۱۰	۲	۲۴	۴	۴۶
۴	۷	۰۶	۹	۲۶	۱۱	۴۷	۱۴	۰۷	۱۶	۱۱	۱۷	۵۲	۱۹	۱۷	۲۰	۳۹	۲۲	۱۲	۰	۰۶	۲	۲۰	۴	۴۲
۵	۷	۰۲	۹	۲۲	۱۱	۴۳	۱۴	۰۳	۱۶	۰۷	۱۷	۴۸	۱۹	۱۳	۲۰	۳۵	۲۲	۰۸	۰	۰۲	۲	۱۶	۴	۳۸
۶	۶	۵۹	۹	۱۸	۱۱	۳۹	۱۳	۵۹	۱۶	۰۳	۱۷	۴۴	۱۹	۰۹	۲۰	۳۱	۲۲	۰۴	۲۳	۵۸	۲	۱۲	۴	۳۴
۷	۶	۵۵	۹	۱۴	۱۱	۳۵	۱۳	۵۵	۱۵	۵۹	۱۷	۴۰	۱۹	۰۵	۲۰	۲۷	۲۲	۰۰	۲۳	۵۴	۲	۰۸	۴	۳۰
۸	۶	۵۱	۹	۱۰	۱۱	۳۱	۱۳	۵۱	۱۵	۵۵	۱۷	۳۶	۱۹	۰۱	۲۰	۲۳	۲۱	۵۶	۲۳	۵۰	۲	۰۴	۴	۲۶
۹	۶	۴۷	۹	۰۶	۱۱	۲۷	۱۳	۴۷	۱۵	۵۱	۱۷	۳۲	۱۸	۵۷	۲۰	۱۹	۲۱	۵۲	۲۳	۴۶	۲	۰۰	۴	۲۲
۱۰	۶	۴۳	۹	۰۲	۱۱	۲۳	۱۳	۴۳	۱۵	۴۷	۱۷	۲۸	۱۸	۵۳	۲۰	۱۵	۲۱	۴۸	۲۳	۴۲	۱	۵۶	۴	۱۸
۱۱	۶	۳۹	۸	۵۸	۱۱	۱۹	۱۳	۳۹	۱۵	۴۳	۱۷	۲۴	۱۸	۴۹	۲۰	۱۱	۲۱	۴۴	۲۳	۳۸	۱	۵۲	۴	۱۴
۱۲	۶	۳۵	۸	۵۴	۱۱	۱۵	۱۳	۳۵	۱۵	۳۹	۱۷	۲۰	۱۸	۴۵	۲۰	۰۷	۲۱	۴۰	۲۳	۳۴	۱	۴۸	۴	۱۰
۱۳	۶	۳۱	۸	۵۰	۱۱	۱۱	۱۳	۳۱	۱۵	۳۵	۱۷	۱۶	۱۸	۴۱	۲۰	۰۳	۲۱	۳۶	۲۳	۳۰	۱	۴۴	۴	۰۶
۱۴	۶	۲۷	۸	۴۶	۱۱	۰۷	۱۳	۲۷	۱۵	۳۱	۱۷	۱۲	۱۸	۳۷	۱۹	۵۹	۲۱	۳۲	۲۳	۲۶	۱	۴۰	۴	۰۲
۱۵	۶	۲۳	۸	۴۲	۱۱	۰۳	۱۳	۲۳	۱۵	۲۷	۱۷	۰۸	۱۸	۳۳	۱۹	۵۵	۲۱	۲۸	۲۳	۲۲	۱	۳۶	۳	۵۸
۱۶	۶	۱۹	۸	۳۸	۱۰	۵۹	۱۳	۱۹	۱۵	۲۳	۱۷	۰۴	۱۸	۲۹	۱۹	۵۱	۲۱	۲۴	۲۳	۱۸	۱	۳۲	۳	۵۴
۱۷	۶	۱۵	۸	۳۴	۱۰	۵۵	۱۳	۱۵	۱۵	۱۹	۱۷	۰۰	۱۸	۲۵	۱۹	۴۷	۲۱	۲۰	۲۳	۱۴	۱	۲۸	۳	۵۱
۱۸	۶	۱۱	۸	۳۰	۱۰	۵۱	۱۳	۱۱	۱۵	۱۵	۱۶	۵۶	۱۸	۲۱	۱۹	۴۳	۲۱	۱۶	۲۳	۱۰	۱	۲۴	۳	۴۷
۱۹	۶	۰۷	۸	۲۶	۱۰	۴۷	۱۳	۰۷	۱۵	۱۱	۱۶	۵۲	۱۸	۱۷	۱۹	۳۹	۲۱	۱۲	۲۳	۰۶	۱	۲۰	۳	۴۳
۲۰	۶	۰۳	۸	۲۲	۱۰	۴۳	۱۳	۰۳	۱۵	۰۷	۱۶	۴۸	۱۸	۱۳	۱۹	۳۵	۲۱	۰۸	۲۳	۰۲	۱	۱۶	۳	۳۹
۲۱	۵	۵۹	۸	۱۸	۱۰	۳۹	۱۲	۵۹	۱۵	۰۳	۱۶	۴۴	۱۸	۰۹	۱۹	۳۱	۲۱	۰۴	۲۲	۵۸	۱	۱۲	۳	۳۵
۲۲	۵	۵۵	۸	۱۴	۱۰	۳۵	۱۲	۵۵	۱۴	۵۹	۱۶	۴۰	۱۸	۰۵	۱۹	۲۷	۲۱	۰۰	۲۲	۵۴	۱	۰۸	۳	۳۱
۲۳	۵	۵۱	۸	۱۰	۱۰	۳۱	۱۲	۵۱	۱۴	۵۵	۱۶	۳۶	۱۸	۰۱	۱۹	۲۳	۲۰	۵۶	۲۲	۵۰	۱	۰۴	۳	۲۷
۲۴	۵	۴۷	۸	۰۶	۱۰	۲۷	۱۲	۴۷	۱۸	۵۱	۱۶	۳۲	۱۷	۵۷	۱۹	۱۹	۲۰	۵۲	۲۲	۴۶	۱	۰۰	۳	۲۳
۲۵	۵	۴۳	۸	۰۲	۱۰	۲۳	۱۲	۴۳	۱۴	۴۷	۱۶	۲۸	۱۷	۵۳	۱۹	۱۵	۲۰	۴۸	۲۲	۴۲	۰۰	۵۷	۳	۱۹
۲۶	۵	۳۹	۷	۵۸	۱۰	۲۰	۱۲	۴۰	۱۴	۴۴	۱۶	۲۵	۱۷	۵۰	۱۹	۱۲	۲۰	۴۴	۲۲	۳۸	۰۰	۵۳	۳	۱۵
۲۷	۵	۳۵	۷	۵۴	۱۰	۱۶	۱۲	۳۶	۱۴	۴۰	۱۶	۲۱	۱۷	۴۶	۱۹	۰۸	۲۰	۴۰	۲۲	۳۵	۰۰	۴۹	۳	۱۱
۲۸	۵	۳۱	۷	۵۰	۱۰	۱۲	۱۲	۳۲	۱۴	۳۶	۱۶	۱۷	۱۷	۴۲	۱۹	۰۴	۲۰	۳۶	۲۲	۳۱	۰۰	۴۵	۳	۰۷
۲۹	۵	۲۷	۷	۴۶	۱۰	۰۸	۱۲	۲۸	۱۴	۳۲	۱۶	۱۳	۱۷	۳۸	۱۹	۰۰	۲۰	۳۲	۲۲	۲۷	۰۰	۴۱	۳	۰۳
۳۰	۵	۲۳	۷	۴۲	۱۰	۰۴	۱۲	۲۴	۱۴	۲۸	۱۶	۰۹	۱۷	۳۴	۱۸	۵۶	۲۰	۲۸	۲۲	۲۳	۰۰	۳۷	۲	۵۹
اکتوبر	۵	۱۹	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ اکتوبر (Oct.) اسٹینڈرٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	کنیا		تلا		برچھک		دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۷	۳۸	۱۰	۰۰	۱۲	۲۰	۱۴	۲۴	۱۶	۰۵	۱۷	۳۰	۱۸	۵۲	۲۰	۲۴	۲۲	۱۹	۰۰	۳۳	۲	۵۵	۵	۱۵
۲	۷	۳۴	۹	۵۶	۱۲	۱۶	۱۴	۲۰	۱۶	۰۱	۱۷	۲۶	۱۸	۴۸	۲۰	۲۱	۲۲	۱۵	۰۰	۲۹	۲	۵۲	۵	۱۱
۳	۷	۳۰	۹	۵۲	۱۲	۱۲	۱۴	۱۶	۱۵	۵۷	۱۷	۲۲	۱۸	۴۴	۲۰	۱۷	۲۲	۱۱	۰۰	۲۵	۲	۴۸	۵	۰۷
۴	۷	۲۶	۹	۴۸	۱۲	۰۸	۱۴	۱۲	۱۵	۵۳	۱۷	۱۸	۱۸	۴۰	۲۰	۱۳	۲۲	۰۷	۰۰	۲۱	۲	۴۴	۵	۰۳
۵	۷	۲۲	۹	۴۴	۱۲	۰۴	۱۴	۰۸	۱۵	۴۹	۱۷	۱۴	۱۸	۳۶	۲۰	۰۹	۲۲	۰۳	۰۰	۱۷	۲	۴۰	۵	۰۰
۶	۷	۱۸	۹	۴۰	۱۲	۰۰	۱۴	۰۴	۱۵	۴۵	۱۷	۱۰	۱۸	۳۲	۲۰	۰۵	۲۱	۵۹	۰۰	۱۳	۲	۳۶	۴	۵۶
۷	۷	۱۴	۹	۳۶	۱۱	۵۶	۱۴	۰۰	۱۵	۴۱	۱۷	۰۶	۱۸	۲۸	۲۰	۰۱	۲۱	۵۵	۰۰	۰۹	۲	۳۳	۴	۵۲
۸	۷	۱۰	۹	۳۲	۱۱	۵۲	۱۳	۵۶	۱۵	۳۷	۱۷	۰۲	۱۸	۲۴	۱۹	۵۷	۲۱	۵۱	۰۰	۰۵	۲	۲۹	۴	۴۸
۹	۷	۰۶	۹	۲۸	۱۱	۴۸	۱۳	۵۲	۱۵	۳۳	۱۶	۵۸	۱۸	۲۰	۱۹	۵۳	۲۱	۴۷	۰۰	۰۱	۲	۲۵	۴	۴۴
۱۰	۷	۰۳	۹	۲۵	۱۱	۴۵	۱۳	۴۹	۱۵	۳۰	۱۶	۵۵	۱۸	۱۷	۱۹	۴۹	۲۱	۴۴	۲۳	۵۸	۲	۲۱	۴	۴۱
۱۱	۶	۵۹	۹	۲۱	۱۱	۴۱	۱۳	۴۵	۱۵	۲۶	۱۶	۵۱	۱۸	۱۳	۱۹	۴۵	۲۱	۴۰	۲۳	۵۴	۲	۱۷	۴	۳۷
۱۲	۶	۵۵	۹	۱۷	۱۱	۳۷	۱۳	۴۱	۱۵	۲۲	۱۶	۴۷	۱۸	۰۹	۱۹	۴۱	۲۱	۳۶	۲۳	۵۰	۲	۱۳	۴	۳۳
۱۳	۶	۵۱	۹	۱۳	۱۱	۳۳	۱۳	۳۷	۱۵	۱۸	۱۶	۴۳	۱۸	۰۵	۱۹	۳۷	۲۱	۳۲	۲۳	۴۶	۲	۰۹	۴	۲۹
۱۴	۶	۴۷	۹	۰۹	۱۱	۲۹	۱۳	۳۳	۱۵	۱۴	۱۶	۳۹	۱۸	۰۱	۱۹	۳۳	۲۱	۲۸	۲۳	۴۲	۲	۰۵	۴	۲۵
۱۵	۶	۴۳	۹	۰۵	۱۱	۲۵	۱۳	۲۹	۱۵	۱۰	۱۶	۳۵	۱۷	۵۷	۱۹	۲۹	۲۱	۲۴	۲۳	۳۸	۲	۰۱	۴	۲۱
۱۶	۶	۳۹	۹	۰۲	۱۱	۲۱	۱۳	۲۵	۱۵	۰۶	۱۶	۳۱	۱۷	۵۳	۱۹	۲۵	۲۱	۲۰	۲۳	۳۴	۱	۵۷	۴	۱۷
۱۷	۶	۳۵	۸	۵۷	۱۱	۱۷	۱۳	۲۱	۱۵	۰۲	۱۶	۲۷	۱۷	۴۹	۱۹	۲۱	۲۱	۱۶	۲۳	۳۰	۱	۵۳	۴	۱۳
۱۸	۶	۳۱	۸	۵۳	۱۱	۱۳	۱۳	۱۷	۱۴	۵۸	۱۶	۲۳	۱۷	۴۵	۱۹	۱۷	۲۱	۱۲	۲۳	۲۶	۱	۴۹	۴	۰۹
۱۹	۶	۲۷	۸	۴۹	۱۱	۰۹	۱۳	۱۳	۱۴	۵۴	۱۶	۱۹	۱۷	۴۱	۱۹	۱۳	۲۱	۰۸	۲۳	۲۲	۱	۴۵	۴	۰۵
۲۰	۶	۲۳	۸	۴۵	۱۱	۰۵	۱۳	۰۹	۱۴	۵۰	۱۶	۱۵	۱۷	۳۷	۱۹	۰۹	۲۱	۰۴	۲۳	۱۸	۱	۴۱	۴	۰۱
۲۱	۶	۱۹	۸	۴۱	۱۱	۰۱	۱۳	۰۵	۱۴	۴۶	۱۶	۱۱	۱۷	۳۳	۱۹	۰۵	۲۱	۰۰	۲۳	۱۴	۱	۳۷	۳	۵۷
۲۲	۶	۱۵	۸	۳۷	۱۰	۵۷	۱۳	۰۱	۱۴	۴۲	۱۶	۰۷	۱۷	۲۹	۱۹	۰۱	۲۰	۵۶	۲۳	۱۰	۱	۳۳	۳	۵۳
۲۳	۶	۱۱	۸	۳۳	۱۰	۵۳	۱۲	۵۷	۱۴	۳۸	۱۶	۰۳	۱۷	۲۵	۱۸	۵۷	۲۰	۵۲	۲۳	۰۷	۱	۲۹	۳	۵۰
۲۴	۶	۰۷	۸	۲۹	۱۰	۴۹	۱۲	۵۳	۱۴	۳۴	۱۵	۵۹	۱۷	۲۱	۱۸	۵۳	۲۰	۴۸	۲۳	۰۳	۱	۲۵	۳	۴۶
۲۵	۶	۰۴	۸	۲۶	۱۰	۴۶	۱۲	۵۰	۱۴	۳۰	۱۵	۵۵	۱۷	۱۸	۱۸	۵۰	۲۰	۴۴	۲۲	۵۹	۱	۲۲	۳	۴۲
۲۶	۶	۰۰	۸	۲۲	۱۰	۴۲	۱۲	۴۶	۱۴	۲۷	۱۵	۵۲	۱۷	۱۴	۱۸	۴۶	۲۰	۴۱	۲۲	۵۵	۱	۱۸	۳	۳۹
۲۷	۵	۵۶	۸	۱۸	۱۰	۳۸	۱۲	۴۲	۱۴	۲۳	۱۵	۴۸	۱۷	۱۰	۱۸	۴۲	۲۰	۳۷	۲۲	۵۱	۱	۱۴	۳	۳۵
۲۸	۵	۵۲	۸	۱۴	۱۰	۳۴	۱۲	۳۸	۱۴	۱۹	۱۵	۴۴	۱۷	۰۶	۱۸	۳۸	۲۰	۳۳	۲۲	۴۷	۱	۱۰	۳	۳۱
۲۹	۵	۴۸	۸	۱۰	۱۰	۳۰	۱۲	۳۴	۱۴	۱۵	۱۵	۴۰	۱۷	۰۲	۱۸	۳۴	۲۰	۲۹	۲۲	۴۳	۱	۰۶	۳	۲۷
۳۰	۵	۴۴	۸	۰۶	۱۰	۲۶	۱۲	۳۰	۱۴	۱۱	۱۵	۳۶	۱۶	۵۸	۱۸	۳۰	۲۰	۲۵	۲۲	۳۹	۱	۰۲	۳	۲۳
۳۱	۵	۴۱	۸	۰۲	۱۰	۲۲	۱۲	۲۶	۱۴	۰۷	۱۵	۳۲	۱۶	۵۴	۱۸	۲۶	۲۰	۲۱	۲۲	۳۵	۰	۵۸	۳	۱۹
نومبر	۵	۳۷	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ نومبر (.Nov) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	تلا گھنٹہ منٹ	برشچک گھنٹہ منٹ	دھن گھنٹہ منٹ	مکر گھنٹہ منٹ	کنبھ گھنٹہ منٹ	مین گھنٹہ منٹ	میکھ گھنٹہ منٹ	برکھ گھنٹہ منٹ	متھن گھنٹہ منٹ	کرک گھنٹہ منٹ	سنگھ گھنٹہ منٹ	کنیا گھنٹہ منٹ
۱	۷ ۵۸	۱۰ ۱۸	۱۲ ۲۲	۱۴ ۰۳	۱۵ ۲۸	۱۶ ۵۰	۱۸ ۲۲	۲۰ ۱۷	۲۲ ۳۱	۰۰ ۵۴	۳ ۱۵	۵ ۳۳
۲	۷ ۵۴	۱۰ ۱۴	۱۲ ۱۸	۱۳ ۵۹	۱۵ ۲۴	۱۶ ۴۶	۱۸ ۱۸	۲۰ ۱۳	۲۲ ۲۷	۰۰ ۵۰	۳ ۱۱	۵ ۲۹
۳	۷ ۵۰	۱۰ ۱۰	۱۲ ۱۴	۱۳ ۵۵	۱۵ ۲۰	۱۶ ۴۲	۱۸ ۱۵	۲۰ ۰۹	۲۲ ۲۳	۰۰ ۴۶	۳ ۰۷	۵ ۲۵
۴	۷ ۴۶	۱۰ ۰۶	۱۲ ۱۰	۱۳ ۵۱	۱۵ ۱۶	۱۶ ۳۸	۱۸ ۱۱	۲۰ ۰۵	۲۲ ۱۹	۰۰ ۴۲	۳ ۰۳	۵ ۲۱
۵	۷ ۴۲	۱۰ ۰۲	۱۲ ۰۶	۱۳ ۴۷	۱۵ ۱۲	۱۶ ۳۴	۱۸ ۰۷	۲۰ ۰۱	۲۲ ۱۵	۰۰ ۳۸	۲ ۵۹	۵ ۱۷
۶	۷ ۳۸	۹ ۵۸	۱۲ ۰۲	۱۳ ۴۳	۱۵ ۰۸	۱۶ ۳۰	۱۸ ۰۳	۱۹ ۵۷	۲۲ ۱۱	۰۰ ۳۴	۲ ۵۵	۵ ۱۳
۷	۷ ۳۵	۹ ۵۴	۱۱ ۵۸	۱۳ ۳۹	۱۵ ۰۴	۱۶ ۲۶	۱۷ ۵۹	۱۹ ۵۳	۲۲ ۰۷	۰۰ ۳۰	۲ ۵۱	۵ ۰۹
۸	۷ ۳۱	۹ ۵۰	۱۱ ۵۴	۱۳ ۳۵	۱۵ ۰۰	۱۶ ۲۲	۱۷ ۵۵	۱۹ ۴۹	۲۲ ۰۳	۰۰ ۲۶	۲ ۴۷	۵ ۰۵
۹	۷ ۲۷	۹ ۴۶	۱۱ ۵۰	۱۳ ۳۱	۱۴ ۵۶	۱۶ ۱۸	۱۷ ۵۱	۱۹ ۴۵	۲۱ ۵۹	۰۰ ۲۲	۲ ۴۳	۵ ۰۱
۱۰	۷ ۲۳	۹ ۴۲	۱۱ ۴۶	۱۳ ۲۷	۱۴ ۵۲	۱۶ ۱۴	۱۷ ۴۷	۱۹ ۴۲	۲۱ ۵۶	۰۰ ۱۸	۲ ۳۹	۴ ۵۷
۱۱	۷ ۱۹	۹ ۳۸	۱۱ ۴۲	۱۳ ۲۴	۱۴ ۴۹	۱۶ ۱۱	۱۷ ۴۳	۱۹ ۳۸	۲۱ ۵۲	۰۰ ۱۴	۲ ۳۵	۴ ۵۳
۱۲	۷ ۱۵	۹ ۳۵	۱۱ ۳۹	۱۳ ۲۰	۱۴ ۴۵	۱۶ ۰۷	۱۷ ۳۹	۱۹ ۳۴	۲۱ ۴۸	۰۰ ۱۱	۲ ۳۱	۴ ۴۹
۱۳	۷ ۱۱	۹ ۳۱	۱۱ ۳۵	۱۳ ۱۶	۱۴ ۴۱	۱۶ ۰۳	۱۷ ۳۵	۱۹ ۳۰	۲۱ ۴۴	۰۰ ۰۷	۲ ۲۷	۴ ۴۵
۱۴	۷ ۰۷	۹ ۲۷	۱۱ ۳۱	۱۳ ۱۲	۱۴ ۳۷	۱۵ ۵۹	۱۷ ۳۱	۱۹ ۲۶	۲۱ ۴۰	۰۰ ۰۳	۲ ۲۳	۴ ۴۱
۱۵	۷ ۰۳	۹ ۲۳	۱۱ ۲۷	۱۳ ۰۸	۱۴ ۳۳	۱۵ ۵۵	۱۷ ۲۷	۱۹ ۲۲	۲۱ ۳۶	۲۳ ۵۹	۲ ۱۹	۴ ۳۷
۱۶	۶ ۵۹	۹ ۱۹	۱۱ ۲۳	۱۳ ۰۴	۱۴ ۲۹	۱۵ ۵۱	۱۷ ۲۳	۱۹ ۱۸	۲۱ ۳۲	۲۳ ۵۵	۲ ۱۵	۴ ۳۳
۱۷	۶ ۵۵	۹ ۱۵	۱۱ ۱۹	۱۳ ۰۰	۱۴ ۲۵	۱۵ ۴۷	۱۷ ۱۹	۱۹ ۱۴	۲۱ ۲۸	۲۳ ۵۱	۲ ۱۱	۴ ۲۹
۱۸	۶ ۵۱	۹ ۱۱	۱۱ ۱۵	۱۲ ۵۶	۱۴ ۲۱	۱۵ ۴۳	۱۷ ۱۵	۱۹ ۱۰	۲۱ ۲۴	۲۳ ۴۷	۲ ۰۷	۴ ۲۵
۱۹	۶ ۴۷	۹ ۰۷	۱۱ ۱۱	۱۲ ۵۲	۱۴ ۱۷	۱۵ ۳۹	۱۷ ۱۱	۱۹ ۰۶	۲۱ ۲۰	۲۳ ۴۳	۲ ۰۳	۴ ۲۱
۲۰	۶ ۴۳	۹ ۰۳	۱۱ ۰۷	۱۲ ۴۸	۱۴ ۱۳	۱۵ ۳۵	۱۷ ۰۷	۱۹ ۰۲	۲۱ ۱۶	۲۳ ۳۹	۱ ۵۹	۴ ۱۷
۲۱	۶ ۳۹	۸ ۵۹	۱۱ ۰۳	۱۲ ۴۴	۱۴ ۰۹	۱۵ ۳۱	۱۷ ۰۳	۱۸ ۵۸	۲۱ ۱۲	۲۳ ۳۵	۱ ۵۵	۴ ۱۳
۲۲	۶ ۳۵	۸ ۵۵	۱۰ ۵۹	۱۲ ۴۰	۱۴ ۰۵	۱۵ ۲۷	۱۷ ۰۰	۱۸ ۵۵	۲۱ ۰۹	۲۳ ۳۱	۱ ۵۲	۴ ۱۰
۲۳	۶ ۳۲	۸ ۵۱	۱۰ ۵۵	۱۲ ۳۶	۱۴ ۰۲	۱۵ ۲۳	۱۶ ۵۶	۱۸ ۵۱	۲۱ ۰۵	۲۳ ۲۷	۱ ۴۸	۴ ۰۶
۲۴	۶ ۲۸	۸ ۴۷	۱۰ ۵۱	۱۲ ۳۲	۱۳ ۵۷	۱۵ ۱۹	۱۶ ۵۲	۱۸ ۴۷	۲۱ ۰۱	۲۳ ۲۳	۱ ۴۴	۴ ۰۲
۲۵	۶ ۲۴	۸ ۴۴	۱۰ ۴۸	۱۲ ۲۹	۱۳ ۵۴	۱۵ ۱۶	۱۶ ۴۸	۱۸ ۴۳	۲۰ ۵۷	۲۳ ۱۹	۱ ۴۰	۳ ۵۸
۲۶	۶ ۲۰	۸ ۴۰	۱۰ ۴۴	۱۲ ۲۵	۱۳ ۵۰	۱۵ ۱۲	۱۶ ۴۴	۱۸ ۳۹	۲۰ ۵۳	۲۳ ۱۶	۱ ۳۶	۳ ۵۴
۲۷	۶ ۱۶	۸ ۳۶	۱۰ ۴۰	۱۲ ۲۱	۱۳ ۴۶	۱۵ ۰۸	۱۶ ۴۰	۱۸ ۳۵	۲۰ ۴۹	۲۳ ۱۲	۱ ۳۲	۳ ۵۰
۲۸	۶ ۱۲	۸ ۳۲	۱۰ ۳۶	۱۲ ۱۷	۱۳ ۴۲	۱۵ ۰۴	۱۶ ۳۶	۱۸ ۳۱	۲۰ ۴۵	۲۳ ۰۸	۱ ۲۸	۳ ۴۶
۲۹	۶ ۰۸	۸ ۲۸	۱۰ ۳۲	۱۲ ۱۳	۱۳ ۳۸	۱۵ ۰۰	۱۶ ۳۳	۱۸ ۲۷	۲۰ ۴۱	۲۳ ۰۵	۱ ۲۵	۳ ۴۳
۳۰	۶ ۰۴	۸ ۲۴	۱۰ ۲۸	۱۲ ۰۹	۱۳ ۳۴	۱۴ ۵۶	۱۶ ۲۹	۱۸ ۲۳	۲۰ ۳۷	۲۳ ۰۱	۱ ۲۱	۳ ۳۹
دسمبر	۶ ۰۰	- -	- -	- -	- -	- -	- -	- -	- -	- -	- -	- -

روزانہ لگن سارنی ماہ دسمبر (.Dec) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت جالندھر

تاریخ	برشچک گھنٹہ منٹ	دھن گھنٹہ منٹ	مکر گھنٹہ منٹ	کنبھ گھنٹہ منٹ	مین گھنٹہ منٹ	میکھ گھنٹہ منٹ	برکھ گھنٹہ منٹ	متھن گھنٹہ منٹ	کرک گھنٹہ منٹ	سنگھ گھنٹہ منٹ	کنیا گھنٹہ منٹ	تلا گھنٹہ منٹ
۱	۸ ۲۰	۱۰ ۲۴	۱۲ ۰۵	۱۳ ۳۰	۱۴ ۵۲	۱۶ ۲۵	۱۸ ۱۹	۲۰ ۳۳	۲۲ ۵۷	۱ ۱۷	۳ ۳۵	۵ ۵۶
۲	۸ ۱۶	۱۰ ۲۰	۱۲ ۰۱	۱۳ ۲۶	۱۴ ۴۸	۱۶ ۲۱	۱۸ ۱۵	۲۰ ۲۹	۲۲ ۵۳	۱ ۱۳	۳ ۳۱	۵ ۵۲
۳	۸ ۱۲	۱۰ ۱۶	۱۱ ۵۷	۱۳ ۲۲	۱۴ ۴۴	۱۶ ۱۷	۱۸ ۱۱	۲۰ ۲۵	۲۲ ۴۹	۱ ۰۹	۳ ۲۷	۵ ۴۸
۴	۸ ۰۸	۱۰ ۱۲	۱۱ ۵۳	۱۳ ۱۸	۱۴ ۴۰	۱۶ ۱۳	۱۸ ۰۷	۲۰ ۲۱	۲۲ ۴۵	۱ ۰۵	۳ ۲۳	۵ ۴۴
۵	۸ ۰۴	۱۰ ۰۸	۱۱ ۴۹	۱۳ ۱۴	۱۴ ۳۶	۱۶ ۰۹	۱۸ ۰۳	۲۰ ۱۷	۲۲ ۴۱	۱ ۰۲	۳ ۱۹	۵ ۴۰
۶	۸ ۰۰	۱۰ ۰۴	۱۱ ۴۵	۱۳ ۱۰	۱۴ ۳۲	۱۶ ۰۵	۱۷ ۵۹	۲۰ ۱۳	۲۲ ۳۷	۰۰ ۵۷	۳ ۱۵	۵ ۳۶
۷	۷ ۵۶	۱۰ ۰۰	۱۱ ۴۱	۱۳ ۰۶	۱۴ ۲۸	۱۶ ۰۱	۱۷ ۵۵	۲۰ ۰۹	۲۲ ۳۳	۰۰ ۵۳	۳ ۱۱	۵ ۳۲
۸	۷ ۵۲	۹ ۵۶	۱۱ ۳۷	۱۳ ۰۲	۱۴ ۲۴	۱۵ ۵۷	۱۷ ۵۱	۲۰ ۰۵	۲۲ ۲۹	۰۰ ۴۹	۳ ۰۷	۵ ۲۸
۹	۷ ۴۸	۹ ۵۲	۱۱ ۳۳	۱۲ ۵۸	۱۴ ۲۰	۱۵ ۵۳	۱۷ ۴۷	۲۰ ۰۱	۲۲ ۲۵	۰۰ ۴۵	۳ ۰۳	۵ ۲۴
۱۰	۷ ۴۵	۹ ۴۹	۱۱ ۳۰	۱۲ ۵۵	۱۴ ۱۷	۱۵ ۵۰	۱۷ ۴۴	۱۹ ۵۸	۲۲ ۲۲	۰۰ ۴۲	۳ ۰۰	۵ ۲۱
۱۱	۷ ۴۱	۹ ۴۵	۱۱ ۲۶	۱۲ ۵۱	۱۴ ۱۳	۱۵ ۴۶	۱۷ ۴۰	۱۹ ۵۴	۲۲ ۱۸	۰۰ ۳۸	۲ ۵۶	۵ ۱۷
۱۲	۷ ۳۷	۹ ۴۱	۱۱ ۲۲	۱۲ ۴۷	۱۴ ۰۹	۱۵ ۴۲	۱۷ ۳۶	۱۹ ۵۰	۲۲ ۱۴	۰۰ ۳۴	۲ ۵۲	۵ ۱۳
۱۳	۷ ۳۳	۹ ۳۷	۱۱ ۱۸	۱۲ ۴۳	۱۴ ۰۵	۱۵ ۳۸	۱۷ ۳۲	۱۹ ۴۶	۲۲ ۱۰	۰۰ ۳۰	۲ ۴۸	۵ ۰۹
۱۴	۷ ۲۹	۹ ۳۳	۱۱ ۱۴	۱۲ ۳۹	۱۴ ۰۱	۱۵ ۳۴	۱۷ ۲۸	۱۹ ۴۲	۲۲ ۰۶	۰۰ ۲۶	۲ ۴۴	۵ ۰۵
۱۵	۷ ۲۵	۹ ۲۹	۱۱ ۱۰	۱۲ ۳۵	۱۳ ۵۷	۱۵ ۳۰	۱۷ ۲۴	۱۹ ۳۸	۲۲ ۰۲	۰۰ ۲۲	۲ ۴۰	۵ ۰۱
۱۶	۷ ۲۱	۹ ۲۵	۱۱ ۰۶	۱۲ ۳۱	۱۳ ۵۳	۱۵ ۲۶	۱۷ ۲۰	۱۹ ۳۴	۲۱ ۵۸	۰۰ ۱۸	۲ ۳۶	۴ ۵۷
۱۷	۷ ۱۷	۹ ۲۱	۱۱ ۰۲	۱۲ ۲۸	۱۳ ۴۹	۱۵ ۲۲	۱۷ ۱۶	۱۹ ۳۰	۲۱ ۵۴	۰۰ ۱۴	۲ ۳۲	۴ ۵۳
۱۸	۷ ۱۳	۹ ۱۷	۱۰ ۵۹	۱۲ ۲۴	۱۳ ۴۵	۱۵ ۱۸	۱۷ ۱۲	۱۹ ۲۶	۲۱ ۵۰	۰۰ ۱۰	۲ ۲۸	۴ ۴۹
۱۹	۷ ۰۹	۹ ۱۳	۱۰ ۵۵	۱۲ ۲۰	۱۳ ۴۱	۱۵ ۱۴	۱۷ ۰۸	۱۹ ۲۲	۲۱ ۴۶	۰۰ ۰۶	۲ ۲۴	۴ ۴۵
۲۰	۷ ۰۵	۹ ۰۹	۱۰ ۵۱	۱۲ ۱۶	۱۳ ۳۷	۱۵ ۱۰	۱۷ ۰۴	۱۹ ۱۸	۲۱ ۴۲	۰۰ ۰۲	۲ ۲۰	۴ ۴۱
۲۱	۷ ۰۱	۹ ۰۴	۱۰ ۴۷	۱۲ ۱۲	۱۳ ۳۳	۱۵ ۰۶	۱۷ ۰۰	۱۹ ۱۴	۲۱ ۳۸	۲۳ ۵۸	۲ ۱۷	۴ ۳۷
۲۲	۶ ۵۷	۹ ۰۱	۱۰ ۴۳	۱۲ ۰۸	۱۳ ۲۹	۱۵ ۰۲	۱۶ ۵۶	۱۹ ۱۱	۲۱ ۳۴	۲۳ ۵۴	۲ ۱۳	۴ ۳۳
۲۳	۶ ۵۳	۸ ۵۷	۱۰ ۳۹	۱۲ ۰۴	۱۳ ۲۵	۱۴ ۵۸	۱۶ ۵۲	۱۹ ۰۷	۲۱ ۳۰	۲۳ ۵۰	۲ ۰۹	۴ ۲۹
۲۴	۶ ۴۹	۸ ۵۴	۱۰ ۳۵	۱۲ ۰۰	۱۳ ۲۱	۱۴ ۵۴	۱۶ ۴۹	۱۹ ۰۳	۲۱ ۲۶	۲۳ ۴۶	۲ ۰۵	۴ ۲۵
۲۵	۶ ۴۵	۸ ۵۰	۱۰ ۳۱	۱۱ ۵۶	۱۳ ۱۷	۱۴ ۵۰	۱۶ ۴۵	۱۸ ۵۹	۲۱ ۲۲	۲۳ ۴۲	۲ ۰۱	۴ ۲۱
۲۶	۶ ۴۲	۸ ۴۶	۱۰ ۲۷	۱۱ ۵۲	۱۳ ۱۴	۱۴ ۴۶	۱۶ ۴۱	۱۸ ۵۵	۲۱ ۱۸	۲۳ ۳۸	۱ ۵۷	۴ ۱۷
۲۷	۶ ۳۸	۸ ۴۲	۱۰ ۲۳	۱۱ ۴۸	۱۳ ۱۰	۱۴ ۴۳	۱۶ ۳۷	۱۸ ۵۱	۲۱ ۱۴	۲۳ ۳۴	۱ ۵۳	۴ ۱۴
۲۸	۶ ۳۴	۸ ۳۸	۱۰ ۱۹	۱۱ ۴۴	۱۳ ۰۶	۱۴ ۳۹	۱۶ ۳۳	۱۸ ۴۷	۲۱ ۱۰	۲۳ ۳۰	۱ ۴۹	۴ ۱۰
۲۹	۶ ۳۰	۸ ۳۴	۱۰ ۱۵	۱۱ ۴۰	۱۳ ۰۲	۱۴ ۳۵	۱۶ ۲۹	۱۸ ۴۳	۲۱ ۰۶	۲۳ ۲۶	۱ ۴۵	۴ ۰۶
۳۰	۶ ۲۶	۸ ۳۰	۱۰ ۱۱	۱۱ ۳۶	۱۲ ۵۸	۱۴ ۳۱	۱۶ ۲۵	۱۸ ۳۹	۲۱ ۰۲	۲۳ ۲۲	۱ ۴۱	۴ ۰۲
۳۱	۶ ۲۲	۸ ۲۶	۱۰ ۰۷	۱۱ ۳۲	۱۲ ۵۴	۱۴ ۲۷	۱۶ ۲۱	۱۸ ۳۵	۲۰ ۵۸	۲۳ ۱۸	۱ ۳۷	۳ ۵۸
جنوری	۶ ۱۸	- -	- -	- -	- -	- -	- -	- -	- -	- -	- -	- -

روزانہ لگن سارنی ماہ جنوری (January) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت دہلی

تاریخ	دھن گھنٹہ	دھن منٹ	مکر گھنٹہ	مکر منٹ	کنبھ گھنٹہ	کنبھ منٹ	مین گھنٹہ	مین منٹ	میکھ گھنٹہ	میکھ منٹ	برکھ گھنٹہ	برکھ منٹ	متھن گھنٹہ	متھن منٹ	کرک گھنٹہ	کرک منٹ	سنگھ گھنٹہ	سنگھ منٹ	کنیا گھنٹہ	کنیا منٹ	تلا گھنٹہ	تلا منٹ	برشچک گھنٹہ	برشچک منٹ
۱	۸	۱۰	۹	۵۳	۱۱	۲۱	۱۲	۴۵	۱۴	۲۱	۱۶	۱۶	۱۸	۳۰	۲۰	۵۰	۲۳	۰۹	۱	۲۵	۳	۴۳	۶	۰۲
۲	۸	۰۶	۹	۴۹	۱۱	۱۷	۱۲	۴۱	۱۴	۱۷	۱۶	۱۲	۱۸	۲۶	۲۰	۴۷	۲۳	۰۵	۱	۲۱	۳	۳۹	۵	۵۸
۳	۸	۰۲	۹	۴۵	۱۱	۱۳	۱۲	۳۷	۱۴	۱۳	۱۶	۰۸	۱۸	۲۲	۲۰	۴۳	۲۳	۰۱	۱	۱۷	۳	۳۵	۵	۵۴
۴	۷	۵۸	۹	۴۱	۱۱	۰۹	۱۲	۳۳	۱۴	۰۹	۱۶	۰۴	۱۸	۱۸	۲۰	۳۹	۲۲	۵۷	۱	۱۳	۳	۳۱	۵	۵۰
۵	۷	۵۴	۹	۳۷	۱۱	۰۵	۱۲	۲۹	۱۴	۰۵	۱۶	۰۰	۱۸	۱۴	۲۰	۳۵	۲۲	۵۳	۱	۰۹	۳	۲۷	۵	۴۶
۶	۷	۵۰	۹	۳۳	۱۱	۰۱	۱۲	۲۵	۱۴	۰۱	۱۵	۵۶	۱۸	۱۰	۲۰	۳۱	۲۲	۴۹	۱	۰۵	۳	۲۳	۵	۴۲
۷	۷	۴۶	۹	۲۹	۱۰	۵۷	۱۲	۲۱	۱۳	۵۷	۱۵	۵۲	۱۸	۰۶	۲۰	۲۷	۲۲	۴۵	۱	۰۱	۳	۱۹	۵	۳۸
۸	۷	۴۲	۹	۲۵	۱۰	۵۳	۱۲	۱۷	۱۳	۵۳	۱۵	۴۸	۱۸	۰۲	۲۰	۲۳	۲۲	۴۱	۰۰	۵۷	۳	۱۵	۵	۳۴
۹	۷	۳۸	۹	۲۱	۱۰	۴۹	۱۲	۱۳	۱۳	۴۹	۱۵	۴۴	۱۷	۵۸	۲۰	۱۹	۲۲	۳۷	۰۰	۵۳	۳	۱۱	۵	۳۰
۱۰	۷	۳۴	۹	۱۷	۱۰	۴۵	۱۲	۰۹	۱۳	۴۵	۱۵	۴۰	۱۷	۵۴	۲۰	۱۵	۲۲	۳۳	۰۰	۴۹	۳	۰۷	۵	۲۶
۱۱	۷	۳۰	۹	۱۳	۱۰	۴۱	۱۲	۰۵	۱۳	۴۱	۱۵	۳۶	۱۷	۵۰	۲۰	۱۱	۲۲	۲۹	۰۰	۴۵	۳	۰۳	۵	۲۲
۱۲	۷	۲۶	۹	۰۹	۱۰	۳۷	۱۲	۰۱	۱۳	۳۷	۱۵	۳۲	۱۷	۴۶	۲۰	۰۷	۲۲	۲۵	۰۰	۴۱	۲	۵۹	۵	۱۸
۱۳	۷	۲۲	۹	۰۵	۱۰	۳۳	۱۱	۵۷	۱۳	۳۳	۱۵	۲۸	۱۷	۴۲	۲۰	۰۴	۲۲	۲۲	۰۰	۳۷	۲	۵۵	۵	۱۴
۱۴	۷	۱۸	۹	۰۱	۱۰	۲۹	۱۱	۵۳	۱۳	۲۹	۱۵	۲۴	۱۷	۳۸	۲۰	۰۰	۲۲	۱۸	۰۰	۳۳	۲	۵۱	۵	۱۰
۱۵	۷	۱۴	۸	۵۷	۱۰	۲۵	۱۱	۴۹	۱۳	۲۵	۱۵	۲۰	۱۷	۳۴	۱۹	۵۶	۲۲	۱۴	۰۰	۲۹	۲	۴۷	۵	۰۶
۱۶	۷	۱۰	۸	۵۴	۱۰	۲۲	۱۱	۴۶	۱۳	۲۲	۱۵	۱۷	۱۷	۳۱	۱۹	۵۲	۲۲	۱۰	۰۰	۲۶	۲	۴۳	۵	۰۲
۱۷	۷	۰۶	۸	۵۰	۱۰	۱۸	۱۱	۴۲	۱۳	۱۸	۱۵	۱۳	۱۷	۲۷	۱۹	۴۸	۲۲	۰۶	۰۰	۲۲	۲	۳۹	۴	۵۸
۱۸	۷	۰۲	۸	۴۶	۱۰	۱۴	۱۱	۳۸	۱۳	۱۴	۱۵	۰۹	۱۷	۲۳	۱۹	۴۴	۲۲	۰۲	۰۰	۱۸	۲	۳۵	۴	۵۴
۱۹	۶	۵۸	۸	۴۲	۱۰	۱۰	۱۱	۳۴	۱۳	۱۰	۱۵	۰۵	۱۷	۱۹	۱۹	۴۰	۲۱	۵۸	۰۰	۱۴	۲	۳۱	۴	۵۱
۲۰	۶	۵۴	۸	۳۸	۱۰	۰۶	۱۱	۳۰	۱۳	۰۶	۱۵	۰۱	۱۷	۱۵	۱۹	۳۶	۲۱	۵۴	۰۰	۱۰	۲	۲۷	۴	۴۷
۲۱	۶	۵۰	۸	۳۴	۱۰	۰۲	۱۱	۲۶	۱۳	۰۲	۱۴	۵۷	۱۷	۱۱	۱۹	۳۲	۲۱	۵۰	۰۰	۰۶	۲	۲۳	۴	۴۳
۲۲	۶	۴۷	۸	۳۰	۹	۵۸	۱۱	۲۲	۱۲	۵۸	۱۴	۵۳	۱۷	۰۷	۱۹	۲۸	۲۱	۴۶	۰۰	۰۲	۲	۱۹	۴	۳۹
۲۳	۶	۴۳	۸	۲۶	۹	۵۴	۱۱	۱۸	۱۲	۵۴	۱۴	۴۹	۱۷	۰۳	۱۹	۲۴	۲۱	۴۲	۲۳	۵۸	۲	۱۵	۴	۳۵
۲۴	۶	۳۹	۸	۲۲	۹	۵۰	۱۱	۱۴	۱۲	۵۰	۱۴	۴۵	۱۶	۵۹	۱۹	۲۰	۲۱	۳۸	۲۳	۵۴	۲	۱۲	۴	۳۱
۲۵	۶	۳۵	۸	۱۸	۹	۴۶	۱۱	۱۰	۱۲	۴۶	۱۴	۴۱	۱۶	۵۵	۱۹	۱۶	۲۱	۳۴	۲۳	۵۰	۲	۰۸	۴	۲۷
۲۶	۶	۳۱	۸	۱۵	۹	۴۳	۱۱	۰۷	۱۲	۴۳	۱۴	۳۸	۱۶	۵۲	۱۹	۱۳	۲۱	۳۱	۲۳	۴۷	۲	۰۴	۴	۲۳
۲۷	۶	۲۷	۸	۱۱	۹	۳۹	۱۱	۰۳	۱۲	۳۹	۱۴	۳۴	۱۶	۴۸	۱۹	۰۹	۲۱	۲۷	۲۳	۴۳	۲	۰۰	۴	۱۹
۲۸	۶	۲۳	۸	۰۷	۹	۳۵	۱۰	۵۹	۱۲	۳۵	۱۴	۳۰	۱۶	۴۴	۱۹	۰۵	۲۱	۲۳	۲۳	۳۹	۱	۵۶	۴	۱۶
۲۹	۶	۱۹	۸	۰۳	۹	۳۱	۱۰	۵۵	۱۲	۳۱	۱۴	۲۶	۱۶	۴۰	۱۹	۰۱	۲۱	۱۹	۲۳	۳۵	۱	۵۲	۴	۱۲
۳۰	۶	۱۵	۷	۵۹	۹	۲۷	۱۰	۵۱	۱۲	۲۷	۱۴	۲۲	۱۶	۳۶	۱۸	۵۷	۲۱	۱۵	۲۳	۳۱	۱	۴۸	۴	۰۸
۳۱	۶	۱۲	۷	۵۵	۹	۲۳	۱۰	۴۷	۱۲	۲۳	۱۴	۱۸	۱۶	۳۲	۱۸	۵۳	۲۱	۱۱	۲۳	۲۷	۱	۴۴	۴	۰۴
فروری	۶	۰۸	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ فروری (February) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت دہلی

تاریخ	مکر گھنٹہ	مکر منٹ	کنبھ گھنٹہ	کنبھ منٹ	مین گھنٹہ	مین منٹ	میکھ گھنٹہ	میکھ منٹ	برکھ گھنٹہ	برکھ منٹ	متھن گھنٹہ	متھن منٹ	کرک گھنٹہ	کرک منٹ	سنگھ گھنٹہ	سنگھ منٹ	کنیا گھنٹہ	کنیا منٹ	تلا گھنٹہ	تلا منٹ	برشچک گھنٹہ	برشچک منٹ	دھن گھنٹہ	دھن منٹ
۱	۷	۵۱	۹	۱۹	۱۰	۴۳	۱۲	۱۹	۱۴	۱۴	۱۶	۲۸	۱۸	۴۹	۲۱	۰۷	۲۳	۲۳	۱	۴۰	۴	۰۰	۶	۰۴
۲	۷	۴۷	۹	۱۵	۱۰	۳۹	۱۲	۱۵	۱۴	۱۰	۱۶	۲۴	۱۸	۴۵	۲۱	۰۳	۲۳	۱۹	۱	۳۶	۳	۵۶	۶	۰۰
۳	۷	۴۳	۹	۱۱	۱۰	۳۵	۱۲	۱۱	۱۴	۰۶	۱۶	۲۰	۱۸	۴۱	۲۰	۵۹	۲۳	۱۵	۱	۳۲	۳	۵۲	۵	۵۶
۴	۷	۳۹	۹	۰۷	۱۰	۳۱	۱۲	۰۷	۱۴	۰۲	۱۶	۱۶	۱۸	۳۷	۲۰	۵۵	۲۳	۱۱	۱	۲۸	۳	۴۸	۵	۵۲
۵	۷	۳۵	۹	۰۳	۱۰	۲۷	۱۲	۰۳	۱۳	۵۸	۱۶	۱۲	۱۸	۳۳	۲۰	۵۲	۲۳	۰۷	۱	۲۴	۳	۴۴	۵	۴۸
۶	۷	۳۱	۸	۵۹	۱۰	۲۳	۱۱	۵۹	۱۳	۵۴	۱۶	۰۸	۱۸	۲۹	۲۰	۴۸	۲۳	۰۳	۱	۲۱	۳	۴۰	۵	۴۴
۷	۷	۲۷	۸	۵۵	۱۰	۱۹	۱۱	۵۵	۱۳	۵۰	۱۶	۰۴	۱۸	۲۵	۲۰	۴۴	۲۲	۵۹	۱	۱۷	۳	۳۶	۵	۴۰
۸	۷	۲۳	۸	۵۱	۱۰	۱۵	۱۱	۵۱	۱۳	۴۶	۱۶	۰۰	۱۸	۲۱	۲۰	۴۰	۲۲	۵۵	۱	۱۳	۳	۳۲	۵	۳۶
۹	۷	۱۹	۸	۴۷	۱۰	۱۱	۱۱	۴۷	۱۳	۴۲	۱۵	۵۶	۱۸	۱۸	۲۰	۳۶	۲۲	۵۱	۱	۰۹	۳	۲۸	۵	۳۲
۱۰	۷	۱۵	۸	۴۳	۱۰	۰۷	۱۱	۴۳	۱۳	۳۸	۱۵	۵۲	۱۸	۱۴	۲۰	۳۲	۲۲	۴۷	۱	۰۵	۳	۲۴	۵	۲۸
۱۱	۷	۱۱	۸	۳۹	۱۰	۰۳	۱۱	۳۹	۱۳	۳۴	۱۵	۴۸	۱۸	۱۰	۲۰	۲۸	۲۲	۴۳	۱	۰۱	۳	۲۰	۵	۲۴
۱۲	۷	۰۷	۸	۳۵	۹	۵۹	۱۱	۳۵	۱۳	۳۰	۱۵	۴۴	۱۸	۰۶	۲۰	۲۴	۲۲	۳۹	۲۴	۵۷	۳	۱۶	۵	۲۰
۱۳	۷	۰۴	۸	۳۱	۹	۵۵	۱۱	۳۱	۱۳	۲۶	۱۵	۴۰	۱۸	۰۲	۲۰	۲۰	۲۲	۳۵	۲۴	۵۳	۳	۱۲	۵	۱۶
۱۴	۷	۰۰	۸	۲۷	۹	۵۱	۱۱	۲۷	۱۳	۲۲	۱۵	۳۶	۱۷	۵۸	۲۰	۱۶	۲۲	۳۱	۲۴	۴۹	۳	۰۸	۵	۱۲
۱۵	۶	۵۶	۸	۲۳	۹	۴۷	۱۱	۲۳	۱۳	۱۸	۱۵	۳۲	۱۷	۵۴	۲۰	۱۲	۲۲	۲۷	۲۴	۴۵	۳	۰۴	۵	۰۸
۱۶	۶	۵۲	۸	۱۹	۹	۴۳	۱۱	۱۹	۱۳	۱۴	۱۵	۲۸	۱۷	۵۰	۲۰	۰۸	۲۲	۲۳	۲۴	۴۱	۳	۰۰	۵	۰۴
۱۷	۶	۴۸	۸	۱۵	۹	۳۹	۱۱	۱۵	۱۳	۱۰	۱۵	۲۴	۱۷	۴۶	۲۰	۰۴	۲۲	۱۹	۲۴	۳۷	۲	۵۶	۵	۰۱
۱۸	۶	۴۴	۸	۱۱	۹	۳۵	۱۱	۱۱	۱۳	۰۶	۱۵	۲۰	۱۷	۴۲	۲۰	۰۰	۲۲	۱۵	۲۴	۳۳	۲	۵۲	۴	۵۷
۱۹	۶	۴۰	۸	۰۷	۹	۳۱	۱۱	۰۷	۱۳	۰۲	۱۵	۱۶	۱۷	۳۸	۱۹	۵۶	۲۲	۱۱	۲۴	۲۹	۲	۴۸	۴	۵۳
۲۰	۶	۳۶	۸	۰۴	۹	۲۸	۱۱	۰۴	۱۲	۵۸	۱۵	۱۳	۱۷	۳۴	۱۹	۵۲	۲۲	۰۷	۲۴	۲۵	۲	۴۴	۴	۴۹
۲۱	۶	۳۲	۸	۰۰	۹	۲۴	۱۱	۰۰	۱۲	۵۵	۱۵	۰۹	۱۷	۳۰	۱۹	۴۸	۲۲	۰۳	۲۴	۲۱	۲	۴۱	۴	۴۵
۲۲	۶	۲۸	۷	۵۶	۹	۲۰	۱۰	۵۶	۱۲	۵۱	۱۵	۰۵	۱۷	۲۶	۱۹	۴۴	۲۱	۵۹	۲۴	۱۷	۲	۳۷	۴	۴۱
۲۳	۶	۲۴	۷	۵۲	۹	۱۶	۱۰	۵۲	۱۲	۴۷	۱۵	۰۱	۱۷	۲۲	۱۹	۴۰	۲۱	۵۵	۲۴	۱۴	۲	۳۳	۴	۳۷
۲۴	۶	۲۰	۷	۴۸	۹	۱۲	۱۰	۴۸	۱۲	۴۳	۱۴	۵۷	۱۷	۱۸	۱۹	۳۶	۲۱	۵۱	۲۴	۱۰	۲	۲۹	۴	۳۳
۲۵	۶	۱۶	۷	۴۴	۹	۰۸	۱۰	۴۴	۱۲	۳۹	۱۴	۵۳	۱۷	۱۴	۱۹	۳۲	۲۱	۴۷	۲۴	۰۶	۲	۲۵	۴	۲۹
۲۶	۶	۱۲	۷	۴۰	۹	۰۴	۱۰	۴۰	۱۲	۳۵	۱۴	۴۹	۱۷	۱۰	۱۹	۲۸	۲۱	۴۳	۲۴	۰۲	۲	۲۱	۴	۲۵
۲۷	۶	۰۸	۷	۳۶	۹	۰۰	۱۰	۳۶	۱۲	۳۱	۱۴	۴۵	۱۷	۰۶	۱۹	۲۴	۲۱	۳۹	۲۳	۵۸	۲	۱۷	۴	۲۱
۲۸	۶	۰۵	۷	۳۲	۸	۵۷	۱۰	۳۲	۱۲	۲۷	۱۴	۴۱	۱۷	۰۲	۱۹	۲۰	۲۱	۳۵	۲۳	۵۴	۲	۱۳	۴	۱۷
مارچ	۶	۰۱	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ مارچ (March) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت دہلی

تاریخ	کنبھ گھنٹہ	منٹ	مین گھنٹہ	منٹ	میکھ گھنٹہ	منٹ	برکھ گھنٹہ	منٹ	متھن گھنٹہ	منٹ	کرک گھنٹہ	منٹ	سنگھ گھنٹہ	منٹ	کنیا گھنٹہ	منٹ	تلا گھنٹہ	منٹ	برچھک گھنٹہ	منٹ	دھن گھنٹہ	منٹ	مکر گھنٹہ	منٹ
۱	۷	۲۸	۸	۵۳	۱۰	۲۸	۱۲	۲۳	۱۴	۳۷	۱۶	۵۸	۱۹	۱۶	۲۱	۳۱	۲۳	۵۰	۲	۰۹	۴	۱۳	۵	۵۷
۲	۷	۲۴	۸	۴۹	۱۰	۲۴	۱۲	۱۹	۱۴	۳۳	۱۶	۵۴	۱۹	۱۲	۲۱	۲۷	۲۳	۴۶	۲	۰۵	۴	۰۹	۵	۵۳
۳	۷	۲۱	۸	۴۵	۱۰	۲۱	۱۲	۱۶	۱۴	۳۰	۱۶	۵۰	۱۹	۰۸	۲۱	۲۳	۲۳	۴۲	۲	۰۱	۴	۰۵	۵	۴۹
۴	۷	۱۷	۸	۴۱	۱۰	۱۷	۱۲	۱۲	۱۴	۲۶	۱۶	۴۶	۱۹	۰۴	۲۱	۱۹	۲۳	۳۸	۱	۵۷	۴	۰۱	۵	۴۵
۵	۷	۱۳	۸	۳۷	۱۰	۱۳	۱۲	۰۸	۱۴	۲۲	۱۶	۴۲	۱۹	۰۰	۲۱	۱۵	۲۳	۳۵	۱	۵۳	۳	۵۸	۵	۴۱
۶	۷	۰۹	۸	۳۳	۱۰	۰۹	۱۲	۰۴	۱۴	۱۸	۱۶	۳۸	۱۸	۵۶	۲۱	۱۱	۲۳	۳۱	۱	۴۹	۳	۵۴	۵	۳۷
۷	۷	۰۵	۸	۲۹	۱۰	۰۵	۱۲	۰۰	۱۴	۱۴	۱۶	۳۴	۱۸	۵۲	۲۱	۰۸	۲۳	۲۷	۱	۴۵	۳	۵۰	۵	۳۳
۸	۷	۰۱	۸	۲۵	۱۰	۰۱	۱۱	۵۶	۱۴	۱۰	۱۶	۳۰	۱۸	۴۸	۲۱	۰۴	۲۳	۲۳	۱	۴۱	۳	۴۶	۵	۲۹
۹	۶	۵۷	۸	۲۱	۹	۵۷	۱۱	۵۲	۱۴	۰۶	۱۶	۲۷	۱۸	۴۵	۲۱	۰۰	۲۳	۱۹	۱	۳۸	۳	۴۲	۵	۲۵
۱۰	۶	۵۳	۸	۱۷	۹	۵۳	۱۱	۴۸	۱۴	۰۲	۱۶	۲۳	۱۸	۴۱	۲۰	۵۶	۲۳	۱۵	۱	۳۴	۳	۳۸	۵	۲۱
۱۱	۶	۴۹	۸	۱۳	۹	۴۹	۱۱	۴۴	۱۳	۵۸	۱۶	۱۹	۱۸	۳۷	۲۰	۵۲	۲۳	۱۱	۱	۳۰	۳	۳۴	۵	۱۷
۱۲	۶	۴۵	۸	۰۹	۹	۴۵	۱۱	۴۰	۱۳	۵۴	۱۶	۱۵	۱۸	۳۳	۲۰	۴۸	۲۳	۰۸	۱	۲۶	۳	۳۰	۵	۱۴
۱۳	۶	۴۱	۸	۰۵	۹	۴۱	۱۱	۳۶	۱۳	۵۰	۱۶	۱۱	۱۸	۲۹	۲۰	۴۴	۲۳	۰۴	۱	۲۳	۳	۲۷	۵	۱۰
۱۴	۶	۳۷	۸	۰۱	۹	۳۷	۱۱	۳۲	۱۳	۴۶	۱۶	۰۷	۱۸	۲۵	۲۰	۴۰	۲۳	۰۰	۱	۱۹	۳	۲۳	۵	۰۶
۱۵	۶	۳۳	۷	۵۷	۹	۳۳	۱۱	۲۸	۱۳	۴۲	۱۶	۰۳	۱۸	۲۱	۲۰	۳۶	۲۲	۵۶	۱	۱۵	۳	۱۹	۵	۰۲
۱۶	۶	۲۹	۷	۵۳	۹	۲۹	۱۱	۲۴	۱۳	۳۸	۱۵	۵۹	۱۸	۱۷	۲۰	۳۲	۲۲	۵۲	۱	۱۱	۳	۱۵	۴	۵۸
۱۷	۶	۲۵	۷	۴۹	۹	۲۵	۱۱	۲۰	۱۳	۳۴	۱۵	۵۵	۱۸	۱۳	۲۰	۲۸	۲۲	۴۸	۱	۰۷	۳	۱۱	۴	۵۴
۱۸	۶	۲۱	۷	۴۵	۹	۲۱	۱۱	۱۶	۱۳	۳۰	۱۵	۵۱	۱۸	۰۹	۲۰	۲۴	۲۲	۴۴	۱	۰۳	۳	۰۷	۴	۵۰
۱۹	۶	۱۷	۷	۴۱	۹	۱۷	۱۱	۱۲	۱۳	۲۶	۱۵	۴۷	۱۸	۰۵	۲۰	۲۰	۲۲	۴۰	۰	۵۹	۳	۰۳	۴	۴۶
۲۰	۶	۱۳	۷	۳۷	۹	۱۳	۱۱	۰۸	۱۳	۲۲	۱۵	۴۳	۱۸	۰۱	۲۰	۱۶	۲۲	۳۶	۰	۵۵	۲	۵۹	۴	۴۲
۲۱	۶	۰۹	۷	۳۳	۹	۰۹	۱۱	۰۴	۱۳	۱۹	۱۵	۳۹	۱۷	۵۷	۲۰	۱۲	۲۲	۳۲	۰	۵۱	۲	۵۵	۴	۳۸
۲۲	۶	۰۵	۷	۲۹	۹	۰۵	۱۱	۰۰	۱۳	۱۵	۱۵	۳۵	۱۷	۵۳	۲۰	۰۸	۲۲	۲۸	۰	۴۷	۲	۵۱	۴	۳۴
۲۳	۶	۰۱	۷	۲۶	۹	۰۱	۱۰	۵۶	۱۳	۱۱	۱۵	۳۱	۱۷	۴۹	۲۰	۰۴	۲۲	۲۴	۰	۴۳	۲	۴۷	۴	۳۰
۲۴	۵	۵۷	۷	۲۲	۸	۵۷	۱۰	۵۳	۱۳	۰۷	۱۵	۲۷	۱۷	۴۵	۲۰	۰۰	۲۲	۲۰	۰	۳۹	۲	۴۳	۴	۲۷
۲۵	۵	۵۳	۷	۱۸	۸	۵۳	۱۰	۴۹	۱۳	۰۳	۱۵	۲۳	۱۷	۴۱	۱۹	۵۶	۲۲	۱۶	۰	۳۵	۲	۳۹	۴	۲۳
۲۶	۵	۴۹	۷	۱۴	۸	۴۹	۱۰	۴۵	۱۲	۵۹	۱۵	۱۹	۱۷	۳۷	۱۹	۵۳	۲۲	۱۲	۰	۳۱	۲	۳۵	۴	۱۹
۲۷	۵	۴۵	۷	۱۰	۸	۴۶	۱۰	۴۱	۱۲	۵۵	۱۵	۱۵	۱۷	۳۳	۱۹	۴۹	۲۲	۰۸	۰	۲۷	۲	۳۱	۴	۱۵
۲۸	۵	۴۱	۷	۰۶	۸	۴۲	۱۰	۳۷	۱۲	۵۱	۱۵	۱۱	۱۷	۲۹	۱۹	۴۵	۲۲	۰۴	۰	۲۳	۲	۲۸	۴	۱۱
۲۹	۵	۳۷	۷	۰۲	۸	۳۸	۱۰	۳۳	۱۲	۴۷	۱۵	۰۷	۱۷	۲۵	۱۹	۴۱	۲۲	۰۰	۰	۱۹	۲	۲۴	۴	۰۷
۳۰	۵	۳۴	۶	۵۸	۸	۳۴	۱۰	۲۹	۱۲	۴۴	۱۵	۰۳	۱۷	۲۱	۱۹	۳۷	۲۱	۵۶	۰	۱۵	۲	۲۰	۴	۰۳
۳۱	۵	۳۰	۶	۵۴	۸	۳۰	۱۰	۲۵	۱۲	۴۰	۱۴	۵۹	۱۷	۱۷	۱۹	۳۳	۲۱	۵۲	۰	۱۱	۲	۱۶	۳	۵۹
اپریل	۵	۲۶	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ اپریل (April) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت دہلی

تاریخ	مین گھنٹہ	منٹ	میکھ گھنٹہ	منٹ	برکھ گھنٹہ	منٹ	متھن گھنٹہ	منٹ	کرک گھنٹہ	منٹ	سنگھ گھنٹہ	منٹ	کنیا گھنٹہ	منٹ	تلا گھنٹہ	منٹ	برچھک گھنٹہ	منٹ	دھن گھنٹہ	منٹ	مکر گھنٹہ	منٹ	کنبھ گھنٹہ	منٹ
۱	۶	۵۰	۸	۲۶	۱۰	۲۱	۱۲	۳۶	۱۴	۵۵	۱۷	۱۳	۱۹	۲۹	۲۱	۴۸	۰	۰۷	۲	۲۱	۳	۵۵	۵	۲۲
۲	۶	۴۶	۸	۲۲	۱۰	۱۷	۱۲	۳۲	۱۴	۵۱	۱۷	۰۹	۱۹	۲۵	۲۱	۴۴	۰	۰۳	۲	۸۰	۳	۵۱	۵	۱۸
۳	۶	۴۲	۸	۱۸	۱۰	۱۳	۱۲	۲۸	۱۴	۴۷	۱۷	۰۵	۱۹	۲۱	۲۱	۴۰	۲۳	۵۹	۲	۴۰	۳	۴۷	۵	۱۴
۴	۶	۳۸	۸	۱۴	۱۰	۰۹	۱۲	۲۴	۱۴	۴۳	۱۷	۰۱	۱۹	۱۸	۲۱	۳۶	۲۳	۵۵	۲	۰۰	۳	۴۳	۵	۱۰
۵	۶	۳۴	۸	۱۰	۱۰	۰۵	۱۲	۲۰	۱۴	۳۹	۱۶	۵۷	۱۹	۱۴	۲۱	۳۳	۲۳	۵۲	۱	۵۶	۳	۳۹	۵	۰۶
۶	۶	۳۱	۸	۰۷	۱۰	۰۱	۱۲	۱۶	۱۴	۳۵	۱۶	۵۳	۱۹	۱۰	۲۱	۲۹	۲۳	۴۸	۱	۵۲	۳	۳۵	۵	۰۲
۷	۶	۲۷	۸	۰۳	۹	۵۸	۱۲	۱۲	۱۴	۳۱	۱۶	۴۹	۱۹	۰۶	۲۱	۲۵	۲۳	۴۴	۱	۴۸	۳	۳۱	۴	۵۸
۸	۶	۲۳	۷	۵۹	۹	۵۴	۱۲	۰۸	۱۴	۲۷	۱۶	۴۶	۱۹	۰۲	۲۱	۲۱	۲۳	۴۰	۱	۴۴	۳	۲۷	۴	۵۴
۹	۶	۱۹	۷	۵۵	۹	۵۰	۱۲	۰۴	۱۴	۲۳	۱۶	۴۲	۱۸	۵۸	۲۱	۱۷	۲۳	۳۶	۱	۴۰	۳	۲۳	۴	۵۱
۱۰	۶	۱۵	۷	۵۱	۹	۴۶	۱۲	۰۰	۱۴	۲۰	۱۶	۳۸	۱۸	۵۴	۲۱	۱۳	۲۳	۳۲	۱	۳۶	۳	۱۹	۴	۴۷
۱۱	۶	۱۱	۷	۴۷	۹	۴۲	۱۱	۵۶	۱۴	۱۶	۱۶	۳۴	۱۸	۵۰	۲۱	۰۹	۲۳	۲۸	۱	۳۲	۳	۱۵	۴	۴۳
۱۲	۶	۰۷	۷	۴۳	۹	۳۸	۱۱	۵۲	۱۴	۱۲	۱۶	۳۰	۱۸	۴۶	۲۱	۰۵	۲۳	۲۴	۱	۲۸	۳	۱۱	۴	۳۹
۱۳	۶	۰۳	۷	۳۹	۹	۳۴	۱۱	۴۸	۱۴	۰۸	۱۶	۲۶	۱۸	۴۲	۲۱	۰۱	۲۳	۲۰	۱	۲۴	۳	۰۷	۴	۳۵
۱۴	۵	۵۹	۷	۳۵	۹	۳۰	۱۱	۴۴	۱۴	۰۴	۱۶	۲۲	۱۸	۳۸	۲۰	۵۷	۲۳	۱۶	۱	۲۰	۳	۰۳	۴	۳۱
۱۵	۵	۵۵	۷	۳۱	۹	۲۶	۱۱	۴۱	۱۴	۰۰	۱۶	۱۸	۱۸	۳۴	۲۰	۵۳	۲۳	۱۲	۱	۱۶	۲	۵۹	۴	۲۷
۱۶	۵	۵۱	۷	۲۷	۹	۲۲	۱۱	۳۷	۱۳	۵۶	۱۶	۱۴	۱۸	۳۰	۲۰	۴۹	۲۳	۰۸	۱	۱۲	۲	۵۵	۴	۲۳
۱۷	۵	۴۷	۷	۲۳	۹	۱۸	۱۱	۳۳	۱۳	۵۲	۱۶	۱۰	۱۸	۲۶	۲۰	۴۵	۲۳	۰۴	۱	۰۸	۲	۵۱	۴	۱۹
۱۸	۵	۴۳	۷	۱۹	۹	۱۵	۱۱	۲۹	۱۳	۴۹	۱۶	۰۶	۱۸	۲۳	۲۰	۴۱	۲۳	۰۰	۱	۰۴	۲	۴۷	۴	۱۵
۱۹	۵	۳۹	۷	۱۵	۹	۱۱	۱۱	۲۵	۱۳	۴۵	۱۶	۰۲	۱۸	۱۹	۲۰	۳۷	۲۲	۵۶	۱	۰۰	۲	۴۳	۴	۱۱
۲۰	۵	۳۵	۷	۱۱	۹	۰۷	۱۱	۲۱	۱۳	۴۱	۱۵	۵۸	۱۸	۱۵	۲۰	۳۳	۲۲	۵۲	۰۰	۵۶	۲	۳۹	۴	۰۷
۲۱	۵	۳۱	۷	۰۷	۹	۰۳	۱۱	۱۷	۱۳	۳۷	۱۵	۵۴	۱۸	۱۱	۲۰	۲۹	۲۲	۴۹	۰۰	۵۲	۲	۳۵	۴	۰۳
۲۲	۵	۲۷	۷	۰۳	۸	۵۹	۱۱	۱۳	۱۳	۳۳	۱۵	۵۰	۱۸	۰۷	۲۰	۲۵	۲۲	۴۵	۰۰	۴۸	۲	۳۱	۳	۵۹
۲۳	۵	۲۳	۶	۵۹	۸	۵۵	۱۱	۰۹	۱۳	۲۹	۱۵	۴۶	۱۸	۰۳	۲۰	۲۲	۲۲	۴۱	۰۰	۴۴	۲	۲۷	۳	۵۵
۲۴	۵	۱۹	۶	۵۵	۸	۵۱	۱۱	۰۵	۱۳	۲۵	۱۵	۴۲	۱۷	۵۹	۲۰	۱۸	۲۲	۳۷	۰۰	۴۰	۲	۲۳	۳	۵۱
۲۵	۵	۱۵	۶	۵۱	۸	۴۷	۱۱	۰۱	۱۳	۲۱	۱۵	۳۸	۱۷	۵۵	۲۰	۱۴	۲۲	۳۳	۰۰	۳۶	۲	۱۹	۳	۴۷
۲۶	۵	۱۱	۶	۴۷	۸	۴۳	۱۰	۵۷	۱۳	۱۷	۱۵	۳۴	۱۷	۵۱	۲۰	۱۰	۲۲	۲۹	۰۰	۳۲	۲	۱۵	۳	۴۳
۲۷	۵	۰۷	۶	۴۴	۸	۳۹	۱۰	۵۳	۱۳	۱۳	۱۵	۳۰	۱۷	۴۷	۲۰	۰۶	۲۲	۲۵	۰۰	۲۸	۲	۱۱	۳	۳۹
۲۸	۵	۰۳	۶	۴۰	۸	۳۵	۱۰	۴۹	۱۳	۱۰	۱۵	۲۶	۱۷	۴۳	۲۰	۰۲	۲۲	۲۱	۰۰	۲۴	۲	۰۷	۳	۳۵
۲۹	۴	۵۹	۶	۳۶	۸	۳۱	۱۰	۴۵	۱۳	۰۶	۱۵	۲۲	۱۷	۳۹	۱۹	۵۸	۲۲	۱۷	۰۰	۲۰	۲	۰۳	۳	۳۱
۳۰	۴	۵۵	۶	۳۲	۸	۲۷	۱۰	۴۱	۱۳	۰۲	۱۵	۱۹	۱۷	۳۵	۱۹	۵۴	۲۲	۱۳	۰۰	۱۷	۱	۵۹	۳	۲۷
مئی	۴	۵۱	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ مئی (May) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت دہلی

تاریخ	میکھ گھنٹہ منٹ	برکھ گھنٹہ منٹ	متھن گھنٹہ منٹ	کرک گھنٹہ منٹ	سنگھ گھنٹہ منٹ	کنیا گھنٹہ منٹ	تلا گھنٹہ منٹ	برشچک گھنٹہ منٹ	دھن گھنٹہ منٹ	مکر گھنٹہ منٹ	کنبھ گھنٹہ منٹ	مین گھنٹہ منٹ
۱	۶ ۲۸	۸ ۲۳	۱۰ ۳۷	۱۲ ۵۸	۱۵ ۱۵	۱۷ ۳۱	۱۹ ۵۰	۲۲ ۰۹	۰۰ ۱۳	۱ ۵۶	۳ ۲۳	۴ ۴۷
۲	۶ ۲۴	۸ ۱۹	۱۰ ۳۳	۱۲ ۵۴	۱۵ ۱۱	۱۷ ۲۷	۱۹ ۴۶	۲۲ ۰۵	۰۰ ۰۹	۱ ۵۲	۳ ۱۹	۴ ۴۴
۳	۶ ۲۰	۸ ۱۵	۱۰ ۲۹	۱۲ ۵۰	۱۵ ۰۷	۱۷ ۲۴	۱۹ ۴۲	۲۲ ۰۱	۰۰ ۰۵	۱ ۴۸	۳ ۱۶	۴ ۴۰
۴	۶ ۱۶	۸ ۱۱	۱۰ ۲۵	۱۲ ۴۶	۱۵ ۰۳	۱۷ ۲۰	۱۹ ۳۸	۲۱ ۵۷	۰۰ ۰۱	۱ ۴۴	۳ ۱۲	۴ ۳۶
۵	۶ ۱۲	۸ ۰۷	۱۰ ۲۱	۱۲ ۴۲	۱۴ ۵۹	۱۷ ۱۶	۱۹ ۳۴	۲۱ ۵۳	۲۳ ۵۷	۱ ۴۰	۳ ۰۸	۴ ۳۲
۶	۶ ۰۸	۸ ۰۳	۱۰ ۱۷	۱۲ ۳۸	۱۴ ۵۵	۱۷ ۱۲	۱۹ ۳۰	۲۱ ۴۹	۲۳ ۵۳	۱ ۳۶	۳ ۰۴	۴ ۲۸
۷	۶ ۰۴	۷ ۵۹	۱۰ ۱۳	۱۲ ۳۴	۱۴ ۵۱	۱۷ ۰۸	۱۹ ۲۶	۲۱ ۴۵	۲۳ ۴۹	۱ ۳۲	۳ ۰۰	۴ ۲۴
۸	۶ ۰۰	۷ ۵۵	۱۰ ۰۹	۱۲ ۳۰	۱۴ ۴۷	۱۷ ۰۴	۱۹ ۲۲	۲۱ ۴۱	۲۳ ۴۵	۱ ۲۸	۲ ۵۶	۴ ۲۰
۹	۵ ۵۶	۷ ۵۱	۱۰ ۰۵	۱۲ ۲۶	۱۴ ۴۳	۱۷ ۰۰	۱۹ ۱۸	۲۱ ۳۷	۲۳ ۴۱	۱ ۲۴	۲ ۵۲	۴ ۱۶
۱۰	۵ ۵۲	۷ ۴۷	۱۰ ۰۱	۱۲ ۲۲	۱۴ ۳۹	۱۶ ۵۶	۱۹ ۱۴	۲۱ ۳۳	۲۳ ۳۷	۱ ۲۰	۲ ۴۸	۴ ۱۲
۱۱	۵ ۴۸	۷ ۴۴	۹ ۵۷	۱۲ ۱۸	۱۴ ۳۵	۱۶ ۵۲	۱۹ ۱۰	۲۱ ۲۹	۲۳ ۳۳	۱ ۱۶	۲ ۴۴	۴ ۰۸
۱۲	۵ ۴۴	۷ ۴۰	۹ ۵۳	۱۲ ۱۴	۱۴ ۳۱	۱۶ ۴۸	۱۹ ۰۶	۲۱ ۲۵	۲۳ ۲۹	۱ ۱۲	۲ ۴۰	۴ ۰۴
۱۳	۵ ۴۰	۷ ۳۶	۹ ۴۹	۱۲ ۱۰	۱۴ ۲۸	۱۶ ۴۴	۱۹ ۰۲	۲۱ ۲۱	۲۳ ۲۵	۱ ۰۸	۲ ۳۶	۴ ۰۰
۱۴	۵ ۳۶	۷ ۳۲	۹ ۴۵	۱۲ ۰۶	۱۴ ۲۴	۱۶ ۴۰	۱۸ ۵۸	۲۱ ۱۷	۲۳ ۲۱	۱ ۰۴	۲ ۳۲	۳ ۵۶
۱۵	۵ ۳۲	۷ ۲۸	۹ ۴۱	۱۲ ۰۲	۱۴ ۲۰	۱۶ ۳۶	۱۸ ۵۴	۲۱ ۱۳	۲۳ ۱۷	۱ ۰۰	۲ ۲۸	۳ ۵۲
۱۶	۵ ۲۸	۷ ۲۴	۹ ۳۷	[illegible] ۵۸	۱۴ ۱۶	۱۶ ۳۲	۱۸ ۵۰	۲۱ ۰۹	۲۳ ۱۳	۲۴ ۵۶	۲ ۲۴	۳ ۴۸
۱۷	۵ ۲۴	۷ ۲۰	۹ ۳۳	۱۱ ۵۴	۱۴ ۱۲	۱۶ ۲۸	۱۸ ۴۶	۲۱ ۰۵	۲۳ ۰۹	۲۴ ۵۲	۲ ۲۰	۳ ۴۴
۱۸	۵ ۲۰	۷ ۱۶	۹ ۲۹	۱۱ ۵۰	۱۴ ۰۸	۱۶ ۲۴	۱۸ ۴۲	۲۱ ۰۱	۲۳ ۰۵	۲۴ ۴۸	۲ ۱۶	۳ ۴۰
۱۹	۵ ۱۶	۷ ۱۲	۹ ۲۵	۱۱ ۴۶	۱۴ ۰۴	۱۶ ۲۰	۱۸ ۳۸	۲۰ ۵۷	۲۳ ۰۱	۲۴ ۴۴	۲ ۱۲	۳ ۳۶
۲۰	۵ ۱۲	۷ ۰۸	۹ ۲۱	۱۱ ۴۲	۱۴ ۰۰	۱۶ ۱۶	۱۸ ۳۴	۲۰ ۵۳	۲۲ ۵۷	۲۴ ۴۰	۲ ۰۹	۳ ۳۲
۲۱	۵ ۰۸	۷ ۰۴	۹ ۱۷	۱۱ ۳۸	۱۳ ۵۶	۱۶ ۱۲	۱۸ ۳۰	۲۰ ۴۹	۲۲ ۵۳	۲۴ ۳۶	۲ ۰۵	۳ ۲۸
۲۲	۵ ۰۴	۷ ۰۰	۹ ۱۳	۱۱ ۳۴	۱۳ ۵۲	۱۶ ۰۸	۱۸ ۲۶	۲۰ ۴۵	۲۲ ۴۹	۲۴ ۳۲	۲ ۰۱	۳ ۲۴
۲۳	۵ ۰۰	۶ ۵۶	۹ ۰۹	۱۱ ۳۰	۱۳ ۴۸	۱۶ ۰۴	۱۸ ۲۲	۲۰ ۴۱	۲۲ ۴۵	۲۴ ۲۸	۱ ۵۷	۳ ۲۰
۲۴	۴ ۵۶	۶ ۵۲	۹ ۰۵	۱۱ ۲۶	۱۳ ۴۴	۱۶ ۰۱	۱۸ ۱۹	۲۰ ۳۸	۲۲ ۴۲	۲۴ ۲۵	۱ ۴۹	۳ ۱۶
۲۵	۴ ۵۲	۶ ۴۸	۹ ۰۱	۱۱ ۲۲	۱۳ ۴۰	۱۵ ۵۷	۱۸ ۱۵	۲۰ ۳۴	۲۲ ۴۸	۲۴ ۲۱	۱ ۴۵	۳ ۱۲
۲۶	۴ ۴۸	۶ ۴۴	۸ ۵۸	۱۱ ۱۸	۱۳ ۳۶	۱۵ ۵۳	۱۸ ۱۱	۲۰ ۳۰	۲۲ ۳۴	۲۴ ۱۷	۱ ۴۵	۳ ۰۸
۲۷	۴ ۴۴	۶ ۴۰	۸ ۵۴	۱۱ ۱۴	۱۳ ۳۲	۱۵ ۴۹	۱۸ ۰۷	۲۰ ۲۶	۲۲ ۳۰	۲۴ ۱۳	۱ ۴۱	۳ ۰۴
۲۸	۴ ۴۰	۶ ۳۶	۸ ۵۰	۱۱ ۱۰	۱۳ ۲۸	۱۵ ۴۵	۱۸ ۰۳	۲۰ ۲۲	۲۲ ۲۶	۲۴ ۰۹	۱ ۳۷	۳ ۰۱
۲۹	۴ ۳۶	۶ ۳۲	۸ ۴۶	۱۱ ۰۶	۱۳ ۲۴	۱۵ ۴۱	۱۷ ۵۹	۲۰ ۱۸	۲۲ ۲۲	۲۴ ۰۵	۱ ۳۳	۲ ۵۷
۳۰	۴ ۳۳	۶ ۲۸	۸ ۴۲	۱۱ ۰۲	۱۳ ۲۰	۱۵ ۳۷	۱۷ ۵۵	۲۰ ۱۴	۲۲ ۱۸	۲۴ ۰۱	۱ ۲۹	۲ ۵۳
۳۱	۴ ۲۹	۶ ۲۴	۸ ۳۸	۱۰ ۵۸	۱۳ ۱۶	۱۵ ۳۳	۱۷ ۵۱	۲۰ ۱۰	۲۲ ۱۴	۲۳ ۵۷	۱ ۲۵	۲ ۴۹
جون	۴ ۲۵	- -	- -	- -	- -	- -	- -	- -	- -	- -	- -	- -

روزانہ لگن سارنی ماہ جون (June) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت دہلی

تاریخ	برکھ گھنٹہ منٹ	متھن گھنٹہ منٹ	کرک گھنٹہ منٹ	سنگھ گھنٹہ منٹ	کنیا گھنٹہ منٹ	تلا گھنٹہ منٹ	برشچک گھنٹہ منٹ	دھن گھنٹہ منٹ	مکر گھنٹہ منٹ	کنبھ گھنٹہ منٹ	مین گھنٹہ منٹ	میکھ گھنٹہ منٹ
۱	۶ ۲۰	۸ ۳۵	۱۰ ۵۴	۱۳ ۱۲	۱۵ ۲۹	۱۷ ۴۷	۲۰ ۰۶	۲۲ ۱۰	۲۳ ۵۳	۱ ۲۱	۲ ۴۵	۴ ۲۱
۲	۶ ۱۶	۸ ۳۱	۱۰ ۵۰	۱۳ ۰۸	۱۵ ۲۵	۱۷ ۴۳	۲۰ ۰۲	۲۲ ۰۶	۲۳ ۴۹	۱ ۱۷	۲ ۴۱	۴ ۱۷
۳	۶ ۱۲	۸ ۲۷	۱۰ ۴۶	۱۳ ۰۴	۱۵ ۲۱	۱۷ ۳۹	۱۹ ۵۸	۲۲ ۰۲	۲۳ ۴۵	۱ ۱۳	۲ ۳۷	۴ ۱۳
۴	۶ ۰۸	۸ ۲۳	۱۰ ۴۲	۱۳ ۰۰	۱۵ ۱۷	۱۷ ۳۵	۱۹ ۵۴	۲۱ ۵۸	۲۳ ۴۱	۱ ۰۹	۲ ۳۳	۴ ۰۹
۵	۶ ۰۴	۸ ۱۹	۱۰ ۳۸	۱۲ ۵۶	۱۵ ۱۳	۱۷ ۳۱	۱۹ ۵۰	۲۱ ۵۴	۲۳ ۳۷	۱ ۰۵	۲ ۲۹	۴ ۰۵
۶	۶ ۰۰	۸ ۱۵	۱۰ ۳۴	۱۲ ۵۲	۱۵ ۰۹	۱۷ ۲۷	۱۹ ۴۶	۲۱ ۵۰	۲۳ ۳۳	۱ ۰۱	۲ ۲۵	۴ ۰۱
۷	۵ ۵۷	۸ ۱۱	۱۰ ۳۱	۱۲ ۴۸	۱۵ ۰۵	۱۷ ۲۳	۱۹ ۴۲	۲۱ ۴۶	۲۳ ۲۹	۲۴ ۵۷	۲ ۲۱	۳ ۵۸
۸	۵ ۵۳	۸ ۰۷	۱۰ ۲۷	۱۲ ۴۴	۱۵ ۰۱	۱۷ ۱۹	۱۹ ۳۹	۲۱ ۴۲	۲۳ ۲۶	۲۴ ۵۳	۲ ۱۷	۳ ۵۴
۹	۵ ۴۹	۸ ۰۳	۱۰ ۲۳	۱۲ ۴۰	۱۴ ۵۸	۱۷ ۱۶	۱۹ ۳۵	۲۱ ۳۹	۲۳ ۲۲	۲۴ ۴۹	۲ ۱۳	۳ ۵۰
۱۰	۵ ۴۵	۷ ۵۹	۱۰ ۱۹	۱۲ ۳۷	۱۴ ۵۴	۱۷ ۱۲	۱۹ ۳۱	۲۱ ۳۵	۲۳ ۱۸	۲۴ ۴۶	۲ ۰۹	۳ ۴۶
۱۱	۵ ۴۱	۷ ۵۵	۱۰ ۱۵	۱۲ ۳۳	۱۴ ۵۰	۱۷ ۰۸	۱۹ ۲۷	۲۱ ۳۱	۲۳ ۱۴	۲۴ ۴۲	۲ ۰۵	۳ ۴۲
۱۲	۵ ۳۷	۷ ۵۱	۱۰ ۱۱	۱۲ ۲۹	۱۴ ۴۶	۱۷ ۰۴	۱۹ ۲۳	۲۱ ۲۷	۲۳ ۱۰	۲۴ ۳۸	۲ ۰۲	۳ ۳۸
۱۳	۵ ۳۳	۷ ۴۷	۱۰ ۰۷	۱۲ ۲۵	۱۴ ۴۲	۱۷ ۰۰	۱۹ ۱۹	۲۱ ۲۳	۲۳ ۰۶	۲۴ ۳۴	۱ ۵۸	۳ ۳۴
۱۴	۵ ۲۹	۷ ۴۳	۱۰ ۰۳	۱۲ ۲۱	۱۴ ۳۸	۱۶ ۵۶	۱۹ ۱۵	۲۱ ۱۹	۲۳ ۰۲	۲۴ ۳۰	۱ ۵۴	۳ ۳۰
۱۵	۵ ۲۵	۷ ۳۹	۹ ۵۹	۱۲ ۱۷	۱۴ ۳۴	۱۶ ۵۲	۱۹ ۱۱	۲۱ ۱۵	۲۲ ۵۸	۲۴ ۲۶	۱ ۵۰	۳ ۲۶
۱۶	۵ ۲۱	۷ ۳۵	۹ ۵۵	۱۲ ۱۳	۱۴ ۳۰	۱۶ ۴۸	۱۹ ۰۷	۲۱ ۱۱	۲۲ ۵۴	۲۴ ۲۲	۱ ۴۶	۳ ۲۲
۱۷	۵ ۱۷	۷ ۳۱	۹ ۵۱	۱۲ ۰۹	۱۴ ۲۶	۱۶ ۴۴	۱۹ ۰۳	۲۱ ۰۷	۲۲ ۵۰	۲۴ ۱۸	۱ ۴۲	۳ ۱۸
۱۸	۵ ۱۳	۷ ۲۷	۹ ۴۷	۱۲ ۰۵	۱۴ ۲۲	۱۶ ۴۰	۱۸ ۵۹	۲۱ ۰۳	۲۲ ۴۶	۲۴ ۱۴	۱ ۳۸	۳ ۱۴
۱۹	۵ ۰۹	۷ ۲۳	۹ ۴۳	۱۲ ۰۲	۱۴ ۱۸	۱۶ ۳۶	۱۸ ۵۵	۲۰ ۵۹	۲۲ ۴۲	۲۴ ۱۰	۱ ۳۴	۳ ۱۰
۲۰	۵ ۰۵	۷ ۱۹	۹ ۳۹	۱۱ ۵۸	۱۴ ۱۴	۱۶ ۳۲	۱۸ ۵۱	۲۰ ۵۵	۲۲ ۳۸	۲۴ ۰۶	۱ ۳۰	۳ ۰۶
۲۱	۵ ۰۱	۷ ۱۵	۹ ۳۶	۱۱ ۵۴	۱۴ ۱۰	۱۶ ۲۸	۱۸ ۴۷	۲۰ ۵۱	۲۲ ۳۴	۲۴ ۰۲	۱ ۲۶	۳ ۰۲
۲۲	۴ ۵۷	۷ ۱۱	۹ ۳۲	۱۱ ۵۰	۱۴ ۰۶	۱۶ ۲۴	۱۸ ۴۳	۲۰ ۴۷	۲۲ ۳۰	۲۳ ۵۸	۱ ۲۲	۲ ۵۸
۲۳	۴ ۵۳	۷ ۰۷	۹ ۲۸	۱۱ ۴۶	۱۴ ۰۲	۱۶ ۲۰	۱۸ ۳۹	۲۰ ۴۳	۲۲ ۲۶	۲۳ ۵۴	۱ ۱۸	۲ ۵۴
۲۴	۴ ۴۹	۷ ۰۳	۹ ۲۴	۱۱ ۴۲	۱۳ ۵۸	۱۶ ۱۶	۱۸ ۳۶	۲۰ ۳۹	۲۲ ۲۲	۲۳ ۵۱	۱ ۱۵	۲ ۵۰
۲۵	۴ ۴۶	۶ ۵۹	۹ ۲۰	۱۱ ۳۸	۱۳ ۵۴	۱۶ ۱۳	۱۸ ۳۲	۲۰ ۳۵	۲۲ ۱۸	۲۳ ۴۷	۱ ۱۱	۲ ۴۶
۲۶	۴ ۴۲	۶ ۵۵	۹ ۱۶	۱۱ ۳۴	۱۳ ۵۰	۱۶ ۰۹	۱۸ ۲۸	۲۰ ۳۱	۲۲ ۱۴	۲۳ ۴۳	۱ ۰۷	۲ ۴۳
۲۷	۴ ۳۸	۶ ۵۱	۹ ۱۲	۱۱ ۳۰	۱۳ ۴۶	۱۶ ۰۵	۱۸ ۲۴	۲۰ ۲۷	۲۲ ۱۰	۲۳ ۳۹	۱ ۰۳	۲ ۳۹
۲۸	۴ ۳۴	۶ ۴۷	۹ ۰۹	۱۱ ۲۶	۱۳ ۴۳	۱۶ ۰۱	۱۸ ۲۰	۲۰ ۲۳	۲۲ ۰۶	۲۳ ۳۵	۲۴ ۵۹	۲ ۳۵
۲۹	۴ ۳۰	۶ ۴۳	۹ ۰۵	۱۱ ۲۳	۱۳ ۳۹	۱۵ ۵۷	۱۸ ۱۶	۲۰ ۲۰	۲۲ ۰۲	۲۳ ۳۱	۲۴ ۵۵	۲ ۳۱
۳۰	۴ ۲۶	۶ ۳۹	۹ ۰۱	۱۱ ۱۹	۱۳ ۳۵	۱۵ ۵۴	۱۸ ۱۳	۲۰ ۱۶	۲۱ ۵۹	۲۳ ۲۸	۲۴ ۵۲	۲ ۲۸
جولائی	۴ ۲۲	- -	- -	- -	- -	- -	- -	- -	- -	- -	- -	- -

روزانہ لگن سارنی ماہ جولائی (July) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت دہلی

تاریخ	متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تلا		برشچک		دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۶	۳۵	۸	۵۷	۱۱	۱۵	۱۳	۳۱	۱۵	۵۰	۱۸	۰۹	۲۰	۱۳	۲۱	۵۶	۲۳	۲۴	۲۴	۴۸	۲	۲۴	۴	۱۸
۲	۶	۳۱	۸	۵۳	۱۱	۱۱	۱۳	۲۷	۱۵	۴۶	۱۸	۰۵	۲۰	۰۹	۲۱	۵۲	۲۳	۲۰	۲۴	۴۴	۲	۲۰	۴	۱۴
۳	۶	۲۷	۸	۴۹	۱۱	۰۷	۱۳	۲۳	۱۵	۴۲	۱۸	۰۱	۲۰	۰۵	۲۱	۴۸	۲۳	۱۶	۲۴	۴۰	۲	۱۶	۴	۱۰
۴	۶	۲۴	۸	۴۶	۱۱	۰۴	۱۳	۱۹	۱۵	۳۸	۱۷	۵۷	۲۰	۰۱	۲۱	۴۴	۲۳	۱۲	۲۴	۳۶	۲	۱۲	۴	۰۶
۵	۶	۲۰	۸	۴۲	۱۱	۰۰	۱۳	۱۵	۱۵	۳۴	۱۷	۵۳	۱۹	۵۷	۲۱	۴۰	۲۳	۰۸	۲۴	۳۲	۲	۰۸	۴	۰۲
۶	۶	۱۶	۸	۳۸	۱۰	۵۶	۱۳	۱۱	۱۵	۳۰	۱۷	۴۹	۱۹	۵۳	۲۱	۳۶	۲۳	۰۴	۲۴	۲۸	۲	۰۴	۳	۵۸
۷	۶	۱۲	۸	۳۴	۱۰	۵۲	۱۳	۰۷	۱۵	۲۶	۱۷	۴۶	۱۹	۴۹	۲۱	۳۲	۲۳	۰۰	۲۴	۲۴	۲	۰۰	۳	۵۵
۸	۶	۰۹	۸	۳۰	۱۰	۴۸	۱۳	۰۴	۱۵	۲۲	۱۷	۴۲	۱۹	۴۶	۲۱	۲۸	۲۲	۵۶	۲۴	۲۱	۱	۵۶	۳	۵۱
۹	۶	۰۵	۸	۲۶	۱۰	۴۴	۱۳	۰۰	۱۵	۱۸	۱۷	۳۸	۱۹	۴۲	۲۱	۲۴	۲۲	۵۳	۲۴	۱۷	۱	۵۳	۳	۴۷
۱۰	۶	۰۱	۸	۲۲	۱۰	۴۰	۱۲	۵۶	۱۵	۱۵	۱۷	۳۴	۱۹	۳۸	۲۱	۲۱	۲۲	۴۹	۲۴	۱۳	۱	۴۹	۳	۴۳
۱۱	۵	۵۷	۸	۱۸	۱۰	۳۶	۱۲	۵۲	۱۵	۱۱	۱۷	۳۰	۱۹	۳۴	۲۱	۱۷	۲۲	۴۵	۲۴	۰۹	۱	۴۵	۳	۳۹
۱۲	۵	۵۳	۸	۱۴	۱۰	۳۲	۱۲	۴۸	۱۵	۰۷	۱۷	۲۶	۱۹	۳۰	۲۱	۱۳	۲۲	۴۱	۲۴	۰۵	۱	۴۱	۳	۳۶
۱۳	۵	۴۹	۸	۱۰	۱۰	۲۸	۱۲	۴۵	۱۵	۰۳	۱۷	۲۲	۱۹	۲۶	۲۱	۰۹	۲۲	۳۷	۲۴	۰۱	۱	۳۷	۳	۳۲
۱۴	۵	۴۵	۸	۰۶	۱۰	۲۵	۱۲	۴۱	۱۴	۵۹	۱۷	۱۸	۱۹	۲۲	۲۱	۰۵	۲۲	۳۴	۲۳	۵۷	۱	۳۳	۳	۲۸
۱۵	۵	۴۱	۸	۰۳	۱۰	۲۱	۱۲	۳۷	۱۴	۵۵	۱۷	۱۴	۱۹	۱۹	۲۱	۰۲	۲۲	۳۰	۲۳	۵۴	۱	۳۰	۳	۲۴
۱۶	۵	۳۷	۷	۵۹	۱۰	۱۷	۱۲	۳۳	۱۴	۵۱	۱۷	۱۰	۱۹	۱۵	۲۰	۵۸	۲۲	۲۶	۲۳	۵۰	۱	۲۶	۳	۲۰
۱۷	۵	۳۴	۷	۵۵	۱۰	۱۳	۱۲	۲۹	۱۴	۴۷	۱۷	۰۶	۱۹	۱۱	۲۰	۵۴	۲۲	۲۲	۲۳	۴۶	۱	۲۲	۳	۱۶
۱۸	۵	۳۰	۷	۵۱	۱۰	۰۹	۱۲	۲۵	۱۴	۴۳	۱۷	۰۲	۱۹	۰۷	۲۰	۵۰	۲۲	۱۸	۲۳	۴۲	۱	۱۸	۳	۱۲
۱۹	۵	۲۶	۷	۴۷	۱۰	۰۵	۱۲	۲۱	۱۴	۴۰	۱۶	۵۸	۱۹	۰۳	۲۰	۴۶	۲۲	۱۴	۲۳	۳۸	۱	۱۴	۳	۰۸
۲۰	۵	۲۲	۷	۴۳	۱۰	۰۲	۱۲	۱۷	۱۴	۳۶	۱۶	۵۴	۱۸	۵۹	۲۰	۴۲	۲۲	۱۰	۲۳	۳۴	۱	۱۰	۳	۰۴
۲۱	۵	۱۸	۷	۳۹	۹	۵۸	۱۲	۱۳	۱۴	۳۲	۱۶	۵۱	۱۸	۵۵	۲۰	۳۸	۲۲	۰۶	۲۳	۳۰	۱	۰۶	۳	۰۰
۲۲	۵	۱۵	۷	۳۵	۹	۵۴	۱۲	۰۹	۱۴	۲۸	۱۶	۴۷	۱۸	۵۱	۲۰	۳۴	۲۲	۰۲	۲۳	۲۶	۱	۰۲	۲	۵۶
۲۳	۵	۱۱	۷	۳۲	۹	۵۰	۱۲	۰۵	۱۴	۲۴	۱۶	۴۳	۱۸	۴۷	۲۰	۳۰	۲۱	۵۸	۲۳	۲۲	۲۴	۵۸	۲	۵۳
۲۴	۵	۰۷	۷	۲۸	۹	۴۶	۱۲	۰۱	۱۴	۲۰	۱۶	۳۹	۱۸	۴۳	۲۰	۲۶	۲۱	۵۵	۲۳	۱۸	۲۴	۵۴	۲	۴۹
۲۵	۵	۰۳	۷	۲۴	۹	۴۲	۱۱	۵۸	۱۴	۱۶	۱۶	۳۵	۱۸	۴۰	۲۰	۲۳	۲۱	۵۱	۲۳	۱۴	۲۴	۵۰	۲	۴۵
۲۶	۵	۰۰	۷	۲۰	۹	۳۸	۱۱	۵۴	۱۴	۱۲	۱۶	۳۱	۱۸	۳۶	۲۰	۱۹	۲۱	۴۷	۲۳	۱۰	۲۴	۴۶	۲	۴۱
۲۷	۴	۵۶	۷	۱۶	۹	۳۴	۱۱	۵۰	۱۴	۰۸	۱۶	۲۷	۱۸	۳۲	۲۰	۱۵	۲۱	۴۳	۲۳	۰۶	۲۴	۴۲	۲	۳۷
۲۸	۴	۵۲	۷	۱۲	۹	۳۰	۱۱	۴۶	۱۴	۰۴	۱۶	۲۳	۱۸	۲۸	۲۰	۱۱	۲۱	۳۹	۲۳	۰۲	۲۴	۳۸	۲	۳۳
۲۹	۴	۴۸	۷	۰۸	۹	۲۷	۱۱	۴۲	۱۴	۰۰	۱۶	۱۹	۱۸	۲۴	۲۰	۰۷	۲۱	۳۵	۲۲	۵۸	۲۴	۳۵	۲	۳۰
۳۰	۴	۴۴	۷	۰۴	۹	۲۳	۱۱	۳۸	۱۳	۵۶	۱۶	۱۵	۱۸	۲۰	۲۰	۰۳	۲۱	۳۱	۲۲	۵۴	۲۴	۳۱	۲	۲۶
۳۱	۴	۴۰	۷	۰۰	۹	۱۹	۱۱	۳۴	۱۳	۵۳	۱۶	۱۲	۱۸	۱۶	۱۹	۵۹	۲۱	۲۷	۲۲	۵۰	۲۴	۲۷	۲	۲۲
اگست	۴	۳۶	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ اگست (August) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت دہلی

تاریخ	کرک		سنگھ		کنیا		تلا		برشچک		دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۶	۵۶	۹	۱۵	۱۱	۳۱	۱۳	۴۹	۱۶	۰۸	۱۸	۱۲	۱۹	۵۵	۲۱	۲۳	۲۲	۴۷	۲۴	۲۳	۲	۱۸	۴	۳۲
۲	۶	۵۲	۹	۱۱	۱۱	۲۷	۱۳	۴۵	۱۶	۰۵	۱۸	۰۹	۱۹	۵۱	۲۱	۱۹	۲۲	۴۳	۲۴	۱۹	۲	۱۴	۴	۲۸
۳	۶	۴۸	۹	۰۷	۱۱	۲۳	۱۳	۴۲	۱۶	۰۱	۱۸	۰۵	۱۹	۴۷	۲۱	۱۵	۲۲	۳۹	۲۴	۱۵	۲	۱۰	۴	۲۴
۴	۶	۴۴	۹	۰۳	۱۱	۱۹	۱۳	۳۸	۱۵	۵۷	۱۸	۰۱	۱۹	۴۴	۲۱	۱۱	۲۲	۳۵	۲۴	۱۱	۲	۰۶	۴	۲۰
۵	۶	۴۰	۹	۰۰	۱۱	۱۵	۱۳	۳۴	۱۵	۵۳	۱۷	۵۷	۱۹	۴۰	۲۱	۰۸	۲۲	۳۱	۲۴	۰۸	۲	۰۲	۴	۱۶
۶	۶	۳۶	۸	۵۶	۱۱	۱۲	۱۳	۳۰	۱۵	۴۹	۱۷	۵۳	۱۹	۳۶	۲۱	۰۴	۲۲	۲۸	۲۴	۰۴	۱	۵۸	۴	۱۳
۷	۶	۳۲	۸	۵۲	۱۱	۰۸	۱۳	۲۶	۱۵	۴۵	۱۷	۴۹	۱۹	۳۲	۲۱	۰۰	۲۲	۲۴	۲۴	۰۰	۱	۵۴	۴	۰۹
۸	۶	۲۹	۸	۴۸	۱۱	۰۴	۱۳	۲۲	۱۵	۴۱	۱۷	۴۵	۱۹	۲۸	۲۰	۵۶	۲۲	۲۰	۲۳	۵۶	۱	۵۰	۴	۰۵
۹	۶	۲۵	۸	۴۴	۱۱	۰۰	۱۳	۱۸	۱۵	۳۷	۱۷	۴۲	۱۹	۲۴	۲۰	۵۲	۲۲	۱۶	۲۳	۵۲	۱	۴۶	۴	۰۱
۱۰	۶	۲۱	۸	۴۱	۱۰	۵۶	۱۳	۱۴	۱۵	۳۳	۱۷	۳۸	۱۹	۲۱	۲۰	۴۸	۲۲	۱۲	۲۳	۴۸	۱	۴۳	۳	۵۷
۱۱	۶	۱۷	۸	۳۷	۱۰	۵۳	۱۳	۱۰	۱۵	۲۹	۱۷	۳۴	۱۹	۱۷	۲۰	۴۴	۲۲	۰۸	۲۳	۴۴	۱	۳۹	۳	۵۴
۱۲	۶	۱۳	۸	۳۳	۱۰	۴۹	۱۳	۰۶	۱۵	۲۵	۱۷	۳۰	۱۹	۱۳	۲۰	۴۰	۲۲	۰۴	۲۳	۴۰	۱	۳۵	۳	۵۰
۱۳	۶	۰۹	۸	۲۹	۱۰	۴۵	۱۳	۰۲	۱۵	۲۱	۱۷	۲۶	۱۹	۰۹	۲۰	۳۶	۲۲	۰۰	۲۳	۳۶	۱	۳۲	۳	۴۶
۱۴	۶	۰۵	۸	۲۵	۱۰	۴۱	۱۲	۵۹	۱۵	۱۷	۱۷	۲۲	۱۹	۰۵	۲۰	۳۳	۲۱	۵۶	۲۳	۳۲	۱	۲۸	۳	۴۲
۱۵	۶	۰۱	۸	۲۱	۱۰	۳۷	۱۲	۵۵	۱۵	۱۴	۱۷	۱۸	۱۹	۰۱	۲۰	۲۹	۲۱	۵۳	۲۳	۲۹	۱	۲۴	۳	۳۸
۱۶	۵	۵۷	۸	۱۷	۱۰	۳۳	۱۲	۵۱	۱۵	۱۰	۱۷	۱۴	۱۸	۵۷	۲۰	۲۵	۲۱	۴۹	۲۳	۲۵	۱	۲۰	۳	۳۴
۱۷	۵	۵۴	۸	۱۳	۱۰	۲۹	۱۲	۴۷	۱۵	۰۶	۱۷	۱۰	۱۸	۵۳	۲۰	۲۱	۲۱	۴۵	۲۳	۲۱	۱	۱۶	۳	۳۰
۱۸	۵	۵۰	۸	۰۹	۱۰	۲۵	۱۲	۴۳	۱۵	۰۲	۱۷	۰۶	۱۸	۴۹	۲۰	۱۷	۲۱	۴۱	۲۳	۱۷	۱	۱۲	۳	۲۶
۱۹	۵	۴۶	۸	۰۵	۱۰	۲۱	۱۲	۳۹	۱۴	۵۸	۱۷	۰۲	۱۸	۴۵	۲۰	۱۳	۲۱	۳۷	۲۳	۱۳	۱	۰۸	۳	۲۲
۲۰	۵	۴۲	۸	۰۲	۱۰	۱۷	۱۲	۳۵	۱۴	۵۴	۱۶	۵۸	۱۸	۴۱	۲۰	۰۹	۲۱	۳۳	۲۳	۰۹	۱	۰۴	۳	۱۸
۲۱	۵	۳۹	۷	۵۸	۱۰	۱۳	۱۲	۳۱	۱۴	۵۰	۱۶	۵۴	۱۸	۳۷	۲۰	۰۵	۲۱	۲۹	۲۳	۰۵	۱	۰۰	۳	۱۴
۲۲	۵	۳۵	۷	۵۴	۱۰	۰۹	۱۲	۲۷	۱۴	۴۶	۱۶	۵۰	۱۸	۳۳	۲۰	۰۱	۲۱	۲۵	۲۳	۰۱	۰	۵۶	۳	۱۰
۲۳	۵	۳۱	۷	۵۰	۱۰	۰۵	۱۲	۲۳	۱۴	۴۲	۱۶	۴۶	۱۸	۲۹	۱۹	۵۷	۲۱	۲۱	۲۲	۵۷	۰	۵۲	۳	۰۶
۲۴	۵	۲۷	۷	۴۶	۱۰	۰۲	۱۲	۱۹	۱۴	۳۸	۱۶	۴۲	۱۸	۲۵	۱۹	۵۳	۲۱	۱۷	۲۲	۵۳	۰	۴۸	۳	۰۲
۲۵	۵	۲۳	۷	۴۲	۹	۵۸	۱۲	۱۵	۱۴	۳۴	۱۶	۳۸	۱۸	۲۱	۱۹	۴۹	۲۱	۱۳	۲۲	۴۹	۰	۴۴	۲	۵۸
۲۶	۵	۱۹	۷	۳۸	۹	۵۴	۱۲	۱۱	۱۴	۳۰	۱۶	۳۴	۱۸	۱۷	۱۹	۴۵	۲۱	۰۹	۲۲	۴۵	۰	۴۱	۲	۵۴
۲۷	۵	۱۵	۷	۳۴	۹	۵۰	۱۲	۰۸	۱۴	۲۷	۱۶	۳۱	۱۸	۱۴	۱۹	۴۲	۲۱	۰۶	۲۲	۴۲	۰	۳۷	۲	۵۰
۲۸	۵	۱۱	۷	۳۰	۹	۴۶	۱۲	۰۴	۱۴	۲۳	۱۶	۲۷	۱۸	۱۰	۱۹	۳۸	۲۱	۰۲	۲۲	۳۸	۰	۳۳	۲	۴۶
۲۹	۵	۰۷	۷	۲۶	۹	۴۲	۱۲	۰۰	۱۴	۱۹	۱۶	۲۳	۱۸	۰۶	۱۹	۳۴	۲۰	۵۸	۲۲	۳۴	۰	۲۹	۲	۴۲
۳۰	۵	۰۳	۷	۲۲	۹	۳۸	۱۱	۵۶	۱۴	۱۵	۱۶	۱۹	۱۸	۰۲	۱۹	۳۰	۲۰	۵۴	۲۲	۳۰	۰	۲۵	۲	۳۸
۳۱	۴	۵۹	۷	۱۸	۹	۳۴	۱۱	۵۲	۱۴	۱۱	۱۶	۱۵	۱۷	۵۸	۱۹	۲۶	۲۰	۵۰	۲۲	۲۶	۰	۲۱	۲	۳۴
ستمبر	۴	۵۵	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ ستمبر (Sept.) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت دہلی

تاریخ	سنگھ		کنیا		تلا		ورشچک		دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۷	۱۴	۹	۳۰	۱۱	۴۸	۱۴	۰۷	۱۶	۱۱	۱۷	۵۴	۱۹	۲۲	۲۰	۴۶	۲۲	۲۲	۰	۱۷	۲	۳۱	۴	۵۲
۲	۷	۱۰	۹	۲۶	۱۱	۴۴	۱۴	۰۳	۱۶	۰۷	۱۷	۵۰	۱۹	۱۸	۲۰	۴۲	۲۲	۱۸	۰	۱۳	۲	۲۷	۴	۴۸
۳	۷	۰۶	۹	۲۲	۱۱	۴۰	۱۳	۵۹	۱۶	۰۳	۱۷	۴۶	۱۹	۱۴	۲۰	۳۸	۲۲	۱۴	۰	۰۹	۲	۲۳	۴	۴۴
۴	۷	۰۲	۹	۱۸	۱۱	۳۶	۱۳	۵۵	۱۵	۵۹	۱۷	۴۲	۱۹	۱۰	۲۰	۳۴	۲۲	۱۰	۰	۰۵	۲	۱۹	۴	۴۰
۵	۶	۵۸	۹	۱۴	۱۱	۳۲	۱۳	۵۱	۱۵	۵۵	۱۷	۳۸	۱۹	۰۶	۲۰	۳۰	۲۲	۰۶	۰	۰۱	۲	۱۵	۴	۳۶
۶	۶	۵۴	۹	۱۰	۱۱	۲۸	۱۳	۴۷	۱۵	۵۱	۱۷	۳۴	۱۹	۰۲	۲۰	۲۶	۲۲	۰۲	۲۳	۵۷	۲	۱۱	۴	۳۲
۷	۶	۵۰	۹	۰۶	۱۱	۲۴	۱۳	۴۳	۱۵	۴۷	۱۷	۳۰	۱۸	۵۸	۲۰	۲۲	۲۱	۵۸	۲۳	۵۳	۲	۰۷	۴	۲۸
۸	۶	۴۶	۹	۰۲	۱۱	۲۰	۱۳	۳۹	۱۵	۴۳	۱۷	۲۶	۱۸	۵۴	۲۰	۱۸	۲۱	۵۴	۲۳	۴۹	۲	۰۳	۴	۲۴
۹	۶	۴۲	۸	۵۸	۱۱	۱۶	۱۳	۳۵	۱۵	۳۹	۱۷	۲۲	۱۸	۵۰	۲۰	۱۴	۲۱	۵۰	۲۳	۴۵	۱	۵۹	۴	۲۰
۱۰	۶	۳۸	۸	۵۴	۱۱	۱۲	۱۳	۳۱	۱۵	۳۵	۱۷	۱۸	۱۸	۴۶	۲۰	۱۰	۲۱	۴۶	۲۳	۴۱	۱	۵۵	۴	۱۶
۱۱	۶	۳۴	۸	۵۰	۱۱	۰۸	۱۳	۲۷	۱۵	۳۱	۱۷	۱۴	۱۸	۴۲	۲۰	۰۶	۲۱	۴۲	۲۳	۳۷	۱	۵۱	۴	۱۲
۱۲	۶	۳۰	۸	۴۶	۱۱	۰۴	۱۳	۲۳	۱۵	۲۷	۱۷	۱۰	۱۸	۳۸	۲۰	۰۲	۲۱	۳۸	۲۳	۳۳	۱	۴۷	۴	۰۸
۱۳	۶	۲۶	۸	۴۲	۱۱	۰۰	۱۳	۱۹	۱۵	۲۳	۱۷	۰۶	۱۸	۳۴	۱۹	۵۸	۲۱	۳۴	۲۳	۲۹	۱	۴۳	۴	۰۴
۱۴	۶	۲۲	۸	۳۸	۱۰	۵۶	۱۳	۱۵	۱۵	۱۹	۱۷	۰۲	۱۸	۳۰	۱۹	۵۴	۲۱	۳۰	۲۳	۲۵	۱	۳۹	۴	۰۰
۱۵	۶	۱۸	۸	۳۴	۱۰	۵۲	۱۳	۱۱	۱۵	۱۵	۱۶	۵۸	۱۸	۲۶	۱۹	۵۰	۲۱	۲۶	۲۳	۲۱	۱	۳۵	۳	۵۶
۱۶	۶	۱۴	۸	۳۰	۱۰	۴۸	۱۳	۰۷	۱۵	۱۱	۱۶	۵۴	۱۸	۲۲	۱۹	۴۶	۲۱	۲۲	۲۳	۱۷	۱	۳۱	۳	۵۲
۱۷	۶	۱۰	۸	۲۶	۱۰	۴۴	۱۳	۰۳	۱۵	۰۷	۱۶	۵۰	۱۸	۱۸	۱۹	۴۲	۲۱	۱۸	۲۳	۱۳	۱	۲۷	۳	۴۸
۱۸	۶	۰۶	۸	۲۲	۱۰	۴۰	۱۲	۵۹	۱۵	۰۳	۱۶	۴۶	۱۸	۱۴	۱۹	۳۸	۲۱	۱۴	۲۳	۰۹	۱	۲۳	۳	۴۴
۱۹	۶	۰۲	۸	۱۸	۱۰	۳۶	۱۲	۵۵	۱۴	۵۹	۱۶	۴۲	۱۸	۱۰	۱۹	۳۴	۲۱	۱۰	۲۳	۰۵	۱	۱۹	۳	۴۰
۲۰	۵	۵۸	۸	۱۴	۱۰	۳۲	۱۲	۵۱	۱۴	۵۵	۱۶	۳۸	۱۸	۰۶	۱۹	۳۰	۲۱	۰۶	۲۳	۰۱	۱	۱۵	۳	۳۶
۲۱	۵	۵۴	۸	۱۰	۱۰	۲۸	۱۲	۴۷	۱۴	۵۱	۱۶	۳۴	۱۸	۰۲	۱۹	۲۶	۲۱	۰۲	۲۲	۵۷	۱	۱۱	۳	۳۲
۲۲	۵	۵۰	۸	۰۶	۱۰	۲۴	۱۲	۴۳	۱۴	۴۷	۱۶	۳۰	۱۷	۵۸	۱۹	۲۲	۲۰	۵۸	۲۲	۵۳	۱	۰۷	۳	۲۸
۲۳	۵	۴۶	۸	۰۲	۱۰	۲۰	۱۲	۳۹	۱۴	۴۳	۱۶	۲۶	۱۷	۵۴	۱۹	۱۸	۲۰	۵۴	۲۲	۴۹	۱	۰۳	۳	۲۴
۲۴	۵	۴۲	۷	۵۸	۱۰	۱۶	۱۲	۳۵	۱۴	۳۹	۱۶	۲۲	۱۷	۵۰	۱۹	۱۴	۲۰	۵۰	۲۲	۴۵	۰	۵۹	۳	۲۰
۲۵	۵	۳۸	۷	۵۴	۱۰	۱۲	۱۲	۳۱	۱۴	۳۵	۱۶	۱۸	۱۷	۴۶	۱۹	۱۰	۲۰	۴۶	۲۲	۴۱	۰	۵۵	۳	۱۶
۲۶	۵	۳۴	۷	۵۰	۱۰	۰۸	۱۲	۲۷	۱۴	۳۱	۱۶	۱۴	۱۷	۴۲	۱۹	۰۶	۲۰	۴۲	۲۲	۳۷	۰	۵۱	۳	۱۲
۲۷	۵	۳۰	۷	۴۶	۱۰	۰۴	۱۲	۲۳	۱۴	۲۷	۱۶	۱۰	۱۷	۳۸	۱۹	۰۲	۲۰	۳۸	۲۲	۳۳	۰	۴۷	۳	۰۸
۲۸	۵	۲۶	۷	۴۲	۱۰	۰۰	۱۲	۱۹	۱۴	۲۳	۱۶	۰۶	۱۷	۳۴	۱۸	۵۸	۲۰	۳۴	۲۲	۲۹	۰	۴۳	۳	۰۴
۲۹	۵	۲۲	۷	۳۸	۹	۵۶	۱۲	۱۵	۱۴	۱۹	۱۶	۰۲	۱۷	۳۰	۱۸	۵۴	۲۰	۳۰	۲۲	۲۵	۰	۳۹	۳	۰۰
۳۰	۵	۱۸	۷	۳۴	۹	۵۳	۱۲	۱۲	۱۴	۱۶	۱۵	۵۹	۱۷	۲۷	۱۸	۵۱	۲۰	۲۷	۲۲	۲۲	۰	۳۶	۲	۵۷
اکتوبر	۵	۱۵	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ اکتوبر (Oct.) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت دہلی

تاریخ	کنیا		تلا		ورشچک		دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۷	۳۰	۹	۴۹	۱۲	۰۸	۱۴	۱۲	۱۵	۵۵	۱۷	۲۳	۱۸	۴۷	۲۰	۲۳	۲۲	۱۸	۰	۳۲	۲	۵۳	۵	۱۱
۲	۷	۲۶	۹	۴۵	۱۲	۰۴	۱۴	۰۸	۱۵	۵۱	۱۷	۱۹	۱۸	۴۳	۲۰	۱۹	۲۲	۱۴	۰	۲۸	۲	۴۹	۵	۰۷
۳	۷	۲۳	۹	۴۲	۱۲	۰۰	۱۴	۰۴	۱۵	۴۷	۱۷	۱۵	۱۸	۳۹	۲۰	۱۵	۲۲	۱۰	۰	۲۴	۲	۴۵	۵	۰۳
۴	۷	۱۹	۹	۳۸	۱۱	۵۶	۱۴	۰۰	۱۵	۴۳	۱۷	۱۱	۱۸	۳۵	۲۰	۱۱	۲۲	۰۶	۰	۲۰	۲	۴۱	۴	۵۹
۵	۷	۱۵	۹	۳۴	۱۱	۵۲	۱۳	۵۶	۱۵	۳۹	۱۷	۰۷	۱۸	۳۱	۲۰	۰۷	۲۲	۰۲	۰	۱۶	۲	۳۷	۴	۵۵
۶	۷	۱۱	۹	۳۰	۱۱	۴۸	۱۳	۵۲	۱۵	۳۵	۱۷	۰۳	۱۸	۲۷	۲۰	۰۳	۲۱	۵۸	۰	۱۲	۲	۳۳	۴	۵۱
۷	۷	۰۷	۹	۲۶	۱۱	۴۴	۱۳	۴۸	۱۵	۳۱	۱۶	۵۹	۱۸	۲۳	۱۹	۵۹	۲۱	۵۴	۰	۰۸	۲	۲۹	۴	۴۷
۸	۷	۰۳	۹	۲۲	۱۱	۴۰	۱۳	۴۴	۱۵	۲۷	۱۶	۵۵	۱۸	۱۹	۱۹	۵۵	۲۱	۵۰	۰	۰۴	۲	۲۵	۴	۴۳
۹	۶	۵۹	۹	۱۸	۱۱	۳۶	۱۳	۴۰	۱۵	۲۳	۱۶	۵۱	۱۸	۱۵	۱۹	۵۱	۲۱	۴۶	۲۴	۰۰	۲	۲۱	۴	۳۹
۱۰	۶	۵۵	۹	۱۴	۱۱	۳۲	۱۳	۳۶	۱۵	۱۹	۱۶	۴۷	۱۸	۱۱	۱۹	۴۷	۲۱	۴۲	۲۳	۵۶	۲	۱۷	۴	۳۵
۱۱	۶	۵۱	۹	۱۰	۱۱	۲۸	۱۳	۳۲	۱۵	۱۵	۱۶	۴۳	۱۸	۰۷	۱۹	۴۳	۲۱	۳۸	۲۳	۵۲	۲	۱۳	۴	۳۱
۱۲	۶	۴۷	۹	۰۶	۱۱	۲۴	۱۳	۲۸	۱۵	۱۱	۱۶	۳۹	۱۸	۰۳	۱۹	۳۹	۲۱	۳۴	۲۳	۴۸	۲	۰۹	۴	۲۷
۱۳	۶	۴۳	۹	۰۲	۱۱	۲۰	۱۳	۲۴	۱۵	۰۷	۱۶	۳۵	۱۷	۵۹	۱۹	۳۵	۲۱	۳۰	۲۳	۴۴	۲	۰۵	۴	۲۳
۱۴	۶	۳۹	۸	۵۸	۱۱	۱۶	۱۳	۲۰	۱۵	۰۳	۱۶	۳۱	۱۷	۵۵	۱۹	۳۱	۲۱	۲۶	۲۳	۴۰	۲	۰۱	۴	۱۹
۱۵	۶	۳۵	۸	۵۴	۱۱	۱۲	۱۳	۱۶	۱۴	۵۹	۱۶	۲۷	۱۷	۵۱	۱۹	۲۷	۲۱	۲۲	۲۳	۳۶	۱	۵۷	۴	۱۵
۱۶	۶	۳۱	۸	۵۰	۱۱	۰۸	۱۳	۱۲	۱۴	۵۵	۱۶	۲۳	۱۷	۴۷	۱۹	۲۳	۲۱	۱۸	۲۳	۳۲	۱	۵۳	۴	۱۱
۱۷	۶	۲۷	۸	۴۶	۱۱	۰۴	۱۳	۰۸	۱۴	۵۱	۱۶	۱۹	۱۷	۴۳	۱۹	۱۹	۲۱	۱۴	۲۳	۲۸	۱	۴۹	۴	۰۷
۱۸	۶	۲۳	۸	۴۲	۱۱	۰۰	۱۳	۰۴	۱۴	۴۷	۱۶	۱۵	۱۷	۳۹	۱۹	۱۵	۲۱	۱۰	۲۳	۲۴	۱	۴۵	۴	۰۳
۱۹	۶	۱۹	۸	۳۸	۱۰	۵۶	۱۳	۰۰	۱۴	۴۳	۱۶	۱۱	۱۷	۳۵	۱۹	۱۱	۲۱	۰۶	۲۳	۲۰	۱	۴۱	۳	۵۹
۲۰	۶	۱۵	۸	۳۴	۱۰	۵۲	۱۲	۵۶	۱۴	۳۹	۱۶	۰۷	۱۷	۳۱	۱۹	۰۷	۲۱	۰۲	۲۳	۱۶	۱	۳۷	۳	۵۵
۲۱	۶	۱۱	۸	۳۰	۱۰	۴۸	۱۲	۵۲	۱۴	۳۵	۱۶	۰۳	۱۷	۲۷	۱۹	۰۳	۲۰	۵۸	۲۳	۱۲	۱	۳۳	۳	۵۱
۲۲	۶	۰۷	۸	۲۶	۱۰	۴۴	۱۲	۴۸	۱۴	۳۱	۱۵	۵۹	۱۷	۲۳	۱۸	۵۹	۲۰	۵۴	۲۳	۰۸	۱	۲۹	۳	۴۷
۲۳	۶	۰۳	۸	۲۲	۱۰	۴۰	۱۲	۴۴	۱۴	۲۷	۱۵	۵۵	۱۷	۱۹	۱۸	۵۵	۲۰	۵۰	۲۳	۰۴	۱	۲۵	۳	۴۳
۲۴	۵	۵۹	۸	۱۸	۱۰	۳۶	۱۲	۴۰	۱۴	۲۳	۱۵	۵۱	۱۷	۱۵	۱۸	۵۱	۲۰	۴۶	۲۳	۰۰	۱	۲۱	۳	۳۹
۲۵	۵	۵۶	۸	۱۵	۱۰	۳۳	۱۲	۳۷	۱۴	۲۰	۱۵	۴۸	۱۷	۱۲	۱۸	۴۸	۲۰	۴۳	۲۲	۵۷	۱	۱۷	۳	۳۶
۲۶	۵	۵۲	۸	۱۱	۱۰	۲۹	۱۲	۳۳	۱۴	۱۶	۱۵	۴۴	۱۷	۰۸	۱۸	۴۴	۲۰	۳۹	۲۲	۵۳	۱	۱۳	۳	۳۲
۲۷	۵	۴۸	۸	۰۷	۱۰	۲۵	۱۲	۲۹	۱۴	۱۲	۱۵	۴۰	۱۷	۰۴	۱۸	۴۰	۲۰	۳۵	۲۲	۴۹	۱	۰۹	۳	۲۸
۲۸	۵	۴۴	۸	۰۳	۱۰	۲۱	۱۲	۲۵	۱۴	۰۸	۱۵	۳۶	۱۷	۰۰	۱۸	۳۶	۲۰	۳۱	۲۲	۴۵	۱	۰۶	۳	۲۴
۲۹	۵	۴۰	۷	۵۹	۱۰	۱۷	۱۲	۲۱	۱۴	۰۴	۱۵	۳۲	۱۶	۵۶	۱۸	۳۲	۲۰	۲۷	۲۲	۴۱	۱	۰۲	۳	۲۰
۳۰	۵	۳۶	۷	۵۵	۱۰	۱۳	۱۲	۱۷	۱۴	۰۰	۱۵	۲۸	۱۶	۵۲	۱۸	۲۸	۲۰	۲۳	۲۲	۳۷	۲۴	۵۸	۳	۱۶
۳۱	۵	۳۳	۷	۵۱	۱۰	۰۹	۱۲	۱۳	۱۳	۵۶	۱۵	۲۴	۱۶	۴۸	۱۸	۲۴	۲۰	۱۹	۲۲	۳۳	۲۴	۵۴	۳	۱۲
نومبر	۵	۲۹	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ نومبر (Nov.) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت دہلی

تاریخ	تلا		برچھک		دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۷	۴۷	۱۰	۰۶	۱۲	۱۰	۱۳	۵۳	۱۵	۲۱	۱۶	۴۴	۱۸	۲۰	۲۰	۱۵	۲۲	۲۹	۰۰	۵۰	۳	۰۸	۵	۲۵
۲	۷	۴۳	۱۰	۰۲	۱۲	۰۶	۱۳	۴۹	۱۵	۱۷	۱۶	۴۰	۱۸	۱۶	۲۰	۱۱	۲۲	۲۵	۰۰	۴۶	۳	۰۴	۵	۲۱
۳	۷	۳۹	۹	۵۸	۱۲	۰۲	۱۳	۴۵	۱۵	۱۳	۱۶	۳۷	۱۸	۱۳	۲۰	۰۸	۲۲	۲۲	۰۰	۴۳	۳	۰۰	۵	۱۷
۴	۷	۳۵	۹	۵۴	۱۱	۵۸	۱۳	۴۱	۱۵	۰۹	۱۶	۳۳	۱۸	۰۹	۲۰	۰۴	۲۲	۱۸	۰۰	۳۹	۲	۵۶	۵	۱۳
۵	۷	۳۱	۹	۵۰	۱۱	۵۴	۱۳	۳۷	۱۵	۰۵	۱۶	۲۹	۱۸	۰۵	۲۰	۰۰	۲۲	۱۵	۰۰	۳۵	۲	۵۲	۵	۰۹
۶	۷	۲۷	۹	۴۶	۱۱	۵۰	۱۳	۳۳	۱۵	۰۱	۱۶	۲۵	۱۸	۰۱	۱۹	۵۶	۲۲	۱۰	۰۰	۳۱	۲	۴۸	۵	۰۵
۷	۷	۲۴	۹	۴۲	۱۱	۴۶	۱۳	۲۹	۱۴	۵۷	۱۶	۲۱	۱۷	۵۷	۱۹	۵۲	۲۲	۰۶	۰۰	۲۷	۲	۴۵	۵	۰۱
۸	۷	۲۰	۹	۳۸	۱۱	۴۲	۱۳	۲۵	۱۴	۵۳	۱۶	۱۷	۱۷	۵۳	۱۹	۴۸	۲۲	۰۲	۰۰	۲۳	۲	۴۱	۴	۵۷
۹	۷	۱۶	۹	۳۴	۱۱	۳۸	۱۳	۲۱	۱۴	۴۹	۱۶	۱۳	۱۷	۴۹	۱۹	۴۴	۲۱	۵۸	۰۰	۱۹	۲	۳۷	۴	۵۳
۱۰	۷	۱۲	۹	۳۰	۱۱	۳۴	۱۳	۱۷	۱۴	۴۵	۱۶	۰۹	۱۷	۴۵	۱۹	۴۰	۲۱	۵۴	۰۰	۱۵	۲	۳۳	۴	۴۹
۱۱	۷	۰۸	۹	۲۶	۱۱	۳۰	۱۳	۱۳	۱۴	۴۱	۱۶	۰۵	۱۷	۴۱	۱۹	۳۶	۲۱	۵۰	۰۰	۱۱	۲	۲۹	۴	۴۵
۱۲	۷	۰۴	۹	۲۲	۱۱	۲۶	۱۳	۰۹	۱۴	۳۷	۱۶	۰۱	۱۷	۳۷	۱۹	۳۲	۲۱	۴۶	۰۰	۰۷	۲	۲۵	۴	۴۱
۱۳	۷	۰۰	۹	۱۸	۱۱	۲۲	۱۳	۰۵	۱۴	۳۳	۱۵	۵۷	۱۷	۳۳	۱۹	۲۸	۲۱	۴۲	۰۰	۰۳	۲	۲۱	۴	۳۷
۱۴	۶	۵۶	۹	۱۴	۱۱	۱۸	۱۳	۰۱	۱۴	۲۹	۱۵	۵۳	۱۷	۲۹	۱۹	۲۴	۲۱	۳۸	۲۳	۵۹	۲	۱۷	۴	۳۳
۱۵	۶	۵۲	۹	۱۰	۱۱	۱۴	۱۲	۵۷	۱۴	۲۵	۱۵	۴۹	۱۷	۲۵	۱۹	۲۰	۲۱	۳۴	۲۳	۵۵	۲	۱۳	۴	۲۹
۱۶	۶	۴۸	۹	۰۶	۱۱	۱۰	۱۲	۵۳	۱۴	۲۱	۱۵	۴۵	۱۷	۲۱	۱۹	۱۶	۲۱	۳۰	۲۳	۵۱	۲	۰۹	۴	۲۵
۱۷	۶	۴۳	۹	۰۲	۱۱	۰۶	۱۲	۴۹	۱۴	۱۷	۱۵	۴۱	۱۷	۱۷	۱۹	۱۲	۲۱	۲۶	۲۳	۴۷	۲	۰۵	۴	۲۱
۱۸	۶	۳۹	۸	۵۸	۱۱	۰۲	۱۲	۴۵	۱۴	۱۳	۱۵	۳۷	۱۷	۱۳	۱۹	۰۸	۲۱	۲۲	۲۳	۴۳	۲	۰۱	۴	۱۷
۱۹	۶	۳۵	۸	۵۴	۱۰	۵۸	۱۲	۴۱	۱۴	۹۰	۱۵	۳۳	۱۷	۰۹	۱۹	۰۴	۲۱	۱۸	۲۳	۳۹	۱	۵۷	۴	۱۳
۲۰	۶	۳۱	۸	۵۰	۱۰	۵۴	۱۲	۳۷	۱۴	۰۵	۱۵	۲۹	۱۷	۰۵	۱۹	۰۰	۲۱	۱۴	۲۳	۳۵	۱	۵۳	۴	۰۹
۲۱	۶	۲۷	۸	۴۶	۱۰	۵۰	۱۲	۳۳	۱۴	۰۱	۱۵	۲۵	۱۷	۰۱	۱۸	۵۶	۲۱	۱۰	۲۳	۳۱	۱	۴۹	۴	۰۵
۲۲	۶	۲۳	۸	۴۳	۱۰	۴۷	۱۲	۳۰	۱۳	۵۸	۱۵	۲۲	۱۶	۵۸	۱۸	۵۳	۲۱	۰۷	۲۳	۲۷	۱	۴۶	۴	۰۲
۲۳	۶	۲۰	۸	۳۹	۱۰	۴۳	۱۲	۲۶	۱۳	۵۴	۱۵	۱۸	۱۶	۵۴	۱۸	۴۹	۲۱	۰۳	۲۳	۲۴	۱	۴۲	۳	۵۸
۲۴	۶	۱۶	۸	۳۵	۱۰	۳۹	۱۲	۲۲	۱۳	۵۰	۱۵	۱۴	۱۶	۵۰	۱۸	۴۵	۲۰	۵۹	۲۳	۲۰	۱	۳۸	۳	۵۴
۲۵	۶	۱۲	۸	۳۱	۱۰	۳۵	۱۲	۱۸	۱۳	۴۶	۱۵	۱۰	۱۶	۴۶	۱۸	۴۱	۲۰	۵۵	۲۳	۱۶	۱	۳۴	۳	۵۰
۲۶	۶	۰۸	۸	۲۷	۱۰	۳۱	۱۲	۱۴	۱۳	۰۲	۱۵	۰۶	۱۶	۴۲	۱۸	۳۷	۲۰	۵۱	۲۳	۱۲	۱	۳۰	۳	۴۶
۲۷	۶	۰۴	۸	۲۳	۱۰	۲۷	۱۲	۱۰	۱۳	۳۸	۱۵	۰۲	۱۶	۳۸	۱۸	۳۳	۲۰	۴۷	۲۳	۰۸	۱	۲۶	۳	۴۲
۲۸	۶	۰۰	۸	۱۹	۱۰	۲۳	۱۲	۰۶	۱۳	۳۴	۱۴	۵۸	۱۶	۳۴	۱۸	۲۹	۲۰	۴۳	۲۳	۰۵	۱	۲۲	۳	۳۸
۲۹	۵	۵۶	۸	۱۶	۱۰	۲۰	۱۲	۰۳	۱۳	۳۱	۱۴	۵۵	۱۶	۳۱	۱۸	۲۶	۲۰	۴۰	۲۳	۰۱	۱	۱۹	۳	۳۵
۳۰	۵	۵۳	۸	۱۲	۱۰	۱۶	۱۱	۵۹	۱۳	۲۷	۱۴	۵۱	۱۶	۲۷	۱۸	۲۲	۲۰	۳۶	۲۲	۵۷	۱	۱۵	۳	۳۱
دسمبر	۵	۴۹	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

روزانہ لگن سارنی ماہ دسمبر (Dec.) اسٹینڈرڈ ٹائم انتہائے وقت دہلی

تاریخ	برچھک		دھن		مکر		کنبھ		مین		میکھ		برکھ		متھن		کرک		سنگھ		کنیا		تلا	
	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۸	۰۸	۱۰	۱۲	۱۱	۵۵	۱۳	۲۳	۱۴	۴۷	۱۶	۲۳	۱۸	۱۸	۲۰	۳۲	۲۲	۵۳	۱	۱۱	۳	۲۷	۵	۴۵
۲	۸	۰۴	۱۰	۰۸	۱۱	۵۱	۱۳	۱۹	۱۴	۴۳	۱۶	۱۹	۱۸	۱۴	۲۰	۲۸	۲۲	۴۹	۱	۰۷	۳	۲۳	۵	۴۱
۳	۸	۰۰	۱۰	۰۴	۱۱	۴۷	۱۳	۱۵	۱۴	۳۹	۱۶	۱۵	۱۸	۱۰	۲۰	۲۴	۲۲	۴۵	۱	۰۳	۳	۱۹	۵	۳۷
۴	۷	۵۶	۱۰	۰۰	۱۱	۴۳	۱۳	۱۱	۱۴	۳۵	۱۶	۱۱	۱۸	۰۶	۲۰	۲۰	۲۲	۴۱	۰	۵۹	۳	۱۵	۵	۳۳
۵	۷	۵۲	۹	۵۶	۱۱	۳۹	۱۳	۰۷	۱۴	۳۱	۱۶	۰۷	۱۸	۰۲	۲۰	۱۶	۲۲	۳۷	۰	۵۵	۳	۱۱	۵	۲۹
۶	۷	۴۸	۹	۵۲	۱۱	۳۵	۱۳	۰۳	۱۴	۲۷	۱۶	۰۳	۱۷	۵۸	۲۰	۱۲	۲۲	۳۳	۰	۵۱	۳	۰۷	۵	۲۵
۷	۷	۴۴	۹	۴۸	۱۱	۳۱	۱۲	۵۹	۱۴	۲۳	۱۵	۵۹	۱۷	۵۴	۲۰	۰۸	۲۲	۲۹	۰	۴۷	۳	۰۳	۵	۲۱
۸	۷	۴۰	۹	۴۴	۱۱	۲۷	۱۲	۵۵	۱۴	۱۹	۱۵	۵۵	۱۷	۵۰	۲۰	۰۴	۲۲	۲۵	۰	۴۳	۲	۵۹	۵	۱۷
۹	۷	۳۶	۹	۴۰	۱۱	۲۳	۱۲	۵۱	۱۴	۱۵	۱۵	۵۱	۱۷	۴۶	۲۰	۰۰	۲۲	۲۱	۰	۳۹	۲	۵۵	۵	۱۳
۱۰	۷	۳۳	۹	۳۷	۱۱	۲۰	۱۲	۴۸	۱۴	۱۲	۱۵	۴۸	۱۷	۴۳	۱۹	۵۷	۲۲	۱۸	۰	۳۶	۲	۵۲	۵	۱۰
۱۱	۷	۲۹	۹	۳۳	۱۱	۱۶	۱۲	۴۴	۱۴	۰۸	۱۵	۴۴	۱۷	۳۹	۱۹	۵۳	۲۲	۱۴	۰	۳۲	۲	۴۸	۵	۰۶
۱۲	۷	۲۵	۹	۲۹	۱۱	۱۲	۱۲	۴۰	۱۴	۰۴	۱۵	۴۰	۱۷	۳۵	۱۹	۴۹	۲۲	۱۰	۰	۲۸	۲	۴۴	۵	۰۲
۱۳	۷	۲۱	۹	۲۵	۱۱	۰۸	۱۲	۳۶	۱۴	۰۱	۱۵	۳۶	۱۷	۳۱	۱۹	۴۵	۲۲	۰۶	۰	۲۴	۲	۴۰	۴	۵۸
۱۴	۷	۱۷	۹	۲۱	۱۱	۰۴	۱۲	۳۲	۱۳	۵۶	۱۵	۳۲	۱۷	۲۷	۱۹	۴۱	۲۲	۰۲	۰	۲۰	۲	۳۶	۴	۵۴
۱۵	۷	۱۳	۹	۱۷	۱۱	۰۰	۱۲	۲۸	۱۳	۵۲	۱۵	۲۸	۱۷	۲۳	۱۹	۳۷	۲۱	۵۸	۰	۱۶	۲	۳۲	۴	۵۰
۱۶	۷	۰۹	۹	۱۳	۱۰	۵۶	۱۲	۲۴	۱۳	۴۸	۱۵	۲۴	۱۷	۱۹	۱۹	۳۳	۲۱	۵۴	۰	۱۲	۲	۲۸	۴	۴۶
۱۷	۷	۰۵	۹	۰۹	۱۰	۵۲	۱۲	۲۱	۱۳	۴۴	۱۵	۲۰	۱۷	۱۵	۱۹	۲۹	۲۱	۵۰	۰	۰۸	۲	۲۴	۴	۴۲
۱۸	۷	۱۱	۹	۰۵	۱۰	۴۹	۱۲	۱۷	۱۳	۴۰	۱۵	۱۶	۱۷	۱۱	۱۹	۲۵	۲۱	۴۶	۰	۰۴	۲	۲۰	۴	۳۸
۱۹	۶	۵۸	۹	۰۱	۱۰	۴۵	۱۲	۱۳	۱۳	۳۶	۱۵	۱۲	۱۷	۰۷	۱۹	۲۱	۲۱	۴۲	۰	۰۰	۲	۱۶	۴	۳۴
۲۰	۶	۵۳	۸	۵۷	۱۰	۴۱	۱۲	۰۹	۱۳	۳۲	۱۵	۰۸	۱۷	۰۳	۱۹	۱۷	۲۱	۳۸	۲۳	۵۶	۲	۱۲	۴	۳۰
۲۱	۶	۴۹	۸	۵۳	۱۰	۳۷	۱۲	۰۵	۱۳	۲۸	۱۵	۰۴	۱۶	۵۹	۱۹	۱۳	۲۱	۳۴	۲۳	۵۲	۲	۰۹	۴	۲۶
۲۲	۶	۴۵	۸	۴۹	۱۰	۳۳	۱۲	۰۱	۱۳	۲۴	۱۵	۰۰	۱۶	۵۵	۱۹	۱۰	۲۱	۳۰	۲۳	۴۹	۲	۰۵	۴	۲۲
۲۳	۶	۴۱	۸	۴۵	۱۰	۲۹	۱۱	۵۷	۱۳	۲۰	۱۴	۵۶	۱۶	۵۱	۱۹	۰۶	۲۱	۲۶	۲۳	۴۵	۲	۰۱	۴	۱۸
۲۴	۶	۳۷	۸	۴۲	۱۰	۲۵	۱۱	۵۳	۱۳	۱۶	۱۴	۵۲	۱۶	۴۸	۱۹	۰۲	۲۱	۲۳	۲۳	۴۱	۱	۵۷	۴	۱۴
۲۵	۶	۳۳	۸	۳۸	۱۰	۲۱	۱۱	۴۹	۱۳	۱۲	۱۴	۴۸	۱۶	۴۴	۱۸	۵۸	۲۱	۱۹	۲۳	۳۷	۱	۵۳	۴	۱۰
۲۶	۶	۳۰	۸	۳۴	۱۰	۱۷	۱۱	۴۵	۱۳	۰۹	۱۴	۴۴	۱۶	۴۰	۱۸	۵۴	۲۱	۱۵	۲۳	۳۳	۱	۴۹	۴	۰۶
۲۷	۶	۲۶	۸	۳۰	۱۰	۱۳	۱۱	۴۱	۱۳	۰۵	۱۴	۴۱	۱۶	۳۶	۱۸	۵۰	۲۱	۱۱	۲۳	۲۹	۱	۴۵	۴	۰۳
۲۸	۶	۲۲	۸	۲۶	۱۰	۰۹	۱۱	۳۷	۱۳	۰۱	۱۴	۳۷	۱۶	۳۲	۱۸	۴۶	۲۱	۰۷	۲۳	۲۵	۱	۴۱	۳	۵۹
۲۹	۶	۱۸	۸	۲۲	۱۰	۰۵	۱۱	۳۳	۱۲	۵۷	۱۴	۳۳	۱۶	۲۸	۱۸	۴۲	۲۱	۰۳	۲۳	۲۱	۱	۳۷	۳	۵۵
۳۰	۶	۱۴	۸	۱۸	۱۰	۰۱	۱۱	۲۹	۱۲	۵۳	۱۴	۲۹	۱۶	۲۴	۱۸	۳۸	۲۰	۵۹	۲۳	۱۷	۱	۳۳	۳	۵۱
۳۱	۶	۱۰	۸	۱۴	۹	۵۷	۱۱	۲۵	۱۲	۴۹	۱۴	۲۵	۱۶	۲۰	۱۸	۳۴	۲۰	۵۵	۲۳	۱۳	۱	۲۹	۳	۴۷
جنوری	۶	۶	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-	-

راشیوں کی عدد و نحس تقسیم

راشیوں کی جسمانی تقسیم

جنم کنڈلی میں بارہ گھوں کے اندر ہر ایک گھر کے ساتھ انسانی زندگی کے خاص خاص امور منسوب رکھے ہیں۔ جو میکھ آدک راشیوں کی قدرتی تقسیم و ترتیب میں اعضائے جسمانی کے لحاظ سے قائم ہیں میکھ راشی سے چہرہ اور سر منسوب۔

گرہوں کی نظرات درشٹی کا بیان

ہر ایک گرہ اپنے گھر سے ساتویں گھر کو پوری نظر سے دیکھتا ہے۔ ساتویں نظر (درشٹی) کے علاوہ برہسپت منگل اور سنیچر یہ گرہ اپنی اپنی خاص نظر (درشٹی) بھی رکھتے ہیں۔ جیسے برہسپت جس گھر میں ہوتا ہے۔ وہاں سے پانچویں تانویں (۵۔۹) خانہ پر منگل چوتھے اور آٹھویں (۴۔۸ویں) خانہ پر اور سنیچر تیسرے اور دسویں (۳۔۱۰ویں) خانہ پر پورن اور خاص درشٹی (نظر) رکھتے ہیں۔ جو گرہ جس راشی یا خانہ کو پوری درشٹی سے دیکھتا وہ اس خانہ میں پڑے گرہ یا راشی کو اپنے سبھاؤ گن وغیرہ کے مطابق متاثر کرتا ہے۔ دیگر تفصیل کے لئے ہمارا چھپا آئینہ قسمت (چار حصہ میں) منگوا کر پڑھیں۔

زائچہ پیدائش

کے ذریعہ سے اپنی زندگی کے نیک و بد اور اہم واقعات کو جاننے کے لئے ہمارے ہاں سے بڑی جنم پتری تیار کروالیں۔ جس کی فیس ۷۰۰ روپے سے لیکر ۱۵۰۰/- روپے تک ہے۔ ڈاک خرچ الگ ہوگا۔

قسمت یعنی تقدیر کے پیدائیشی حالات

جو گرہ اپنی راشی شرف (اوچ) میں وقت مطلوب ہوتا ہے۔ اور ثمرہ نیک ظاہر نیک ظاہر کرتا ہے جو ستارہ خانہ ہبوا (نیچ) راشی میں واقع ہوتا ہے۔ وہ ناقص پھل کرتا ہے۔ اور اس کے گھر کے منسوبات کو پریشان کرتا اور نقصان پہنچاتا ہے۔ اسی طرح جو گرہ جس جس راشی کا مالک ہے۔ وہ اس میں پڑ کر شبھ (اچھا) پھل کرتا ہے۔ اور اپنی راشی سے ساتویں راشی پر ناقص اثر کرتا ہے۔

نقشہ شرف و ہبوط اور ملکیت سیارگان

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو
شرف یعنی اوچ درجہ راشی	میکھ ۱۰ درجہ	برکھ ۳ درجہ	مکر ۲۸ درجہ	کنیا ۱۵ درجہ	کرک ۵ درجہ	مین ۲۷ درجہ	تلا ۲۰ درجہ	متھن ۲۰ درجہ	دھن ۲۰ درجہ
ہبوط نیچ راشی	تلا ۱۰ درجہ	برشچک ۳ درجہ	کرک ۲۸ درجہ	مین ۱۵ درجہ	مکر ۵ درجہ	کنیا ۲۷ درجہ	میکھ ۲۰ درجہ	دھن ۲۰ درجہ	متھن ۲۰ درجہ
ملکیت راشی	سنگھ	کرک	میکھ برشچک	متھن کنیا	دھن مین	برکھ تلا	مکر کنبھ	متھن کنیا	دھن مین

زائچہ یعنی جنم کنڈلی کے ۱۲ خانوں سے حالات زندگی

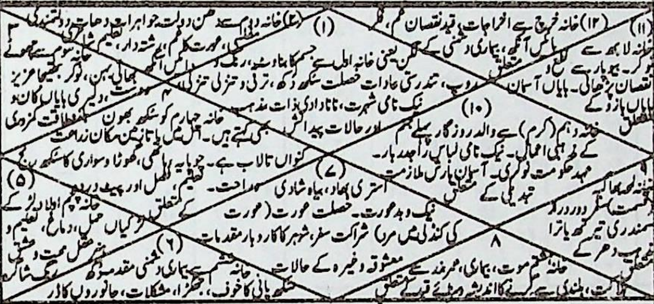

دوستی و دشمنی سیارگان و اُن کی تفصیل

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
دوست گرہ	چندرماں منگل برہسپت	سورج بدھ	سورج چندرماں برہسپت	سورج شکر راہ	سورج چندرماں منگل	سنیچر بدھ راہ	شکر بدھ راہ	سنیچر بدھ شکر	سنیچر بدھ شکر
مساوی گرہ	بدھ	شکر منگل برہسپت	شکر سنیچر	برہسپت سنیچر منگل	سنیچر راہ	منگل برہسپت	برہسپت	برہسپت	برہسپت
دشمن گرہ	شکر سنیچر راہ	راہ کیت	بدھ راہ	چندرماں	شکر بدھ	سورج چندرماں	سورج منگل چندرماں	سورج منگل چندرماں	سورج منگل چندرماں

کنڈلی میں کارک گرہوں کی کیفیت

آتما آتمک شکتی اور پتا کا سورج کارک ہوتا ہے۔ اسی طرح من دماغی طاقت اور ماتا کا کارک چندرماں ہے پرشاد تھ شکتی حوصلہ پراکرم بیماری روک صبر اور بھائی کا منگل کارک ہوتا ہے۔ بانی ودیا علم وچار وویک ستیہ استیہ باتی ماتل اور دوست کا کارک بدھ ہے برہسپتی سے گیان سکھ ودیا دماغ عقل۔ دھن دولت قوت اور سنتان کا وچار کیا ہے بیوپار، سواری باہن زر و جواہر اور استری کا کام چیشٹا کا کارک شکر ہوتا ہے۔ سنیچر سے کال پرکن آیو عمر جیون مرتیو سکھ دکھ اور کیت سے ماتا و نانی کا سکھ دکھ وچار چینن کیا ہے۔ راہو سے پکاوا کا سکھ دکھ ان کارک گرہوں میں جس کا کارک گرہ بلوان پھل اور جس کا کارک گرہ نربل ہو۔ اسکا وہ گرہ نربل پھل دیتا ہے۔ چندرماں سے چوتھاں منگل سے تیسرا بھائی برہسپت سے پانچویں سنتان شکر سے ساتویں استری سنیچر سے آٹھویں نام وچار کریں دیگر حالات کے لئے کتاب "آئینہ قسمت" منگوائیں۔

آسمانی زائچہ میں جنم کنڈلی کے اندر خانہ اول کو لگن کہتے ہیں۔ اس سے تا ترتیب خانہ جات دوم۔ سوم چہار علیٰ ہذالقیاس بارہ گھر قائم کئے جاتے ہیں۔ ان گھروں میں پہلے گھر یعنی لگن سے جسم کی صورت وغیرہ کا حال دیکھا جاتا ہے۔ جو سورج سے تعلق رکھتا ہے۔ اب جنم کنڈلی میں جسم کے متعلق دیکھنا ہو۔ تو سورج کو دیکھیں۔ اگر خانہ نیک میں پڑا ہے۔ اور زیر نگاہ شبھ گرہ ہے تو صحت اچھی رہے گی۔ اگر ناقص گرہ کے زیر نگاہ ہو۔ تو صحت میں فرق آجائیگا۔ دیگر جانکاری کیلئے آئینہ قسمت حصہ سوم منگوا کر دیکھیں۔

گرہوں کی ناقص تاثرات و صدقات

نام گرہ	دان	وقت دان	منتر	تعداد منتر	دن
سورج	منی۔ سونا۔ تانبا۔ گیہوں۔ گڑ۔ شکر۔ گھی۔ گائے۔ لال کپڑا۔ کمبل۔ لال چندن۔ کیسر	طلوع آفتاب	اوم ہرانگ۔ ہرنیگ۔ ہرونگ۔ سہ سوریائے نمہ	۷ ہزار	اتوار
چندرماں	موتی، چاندی، شنکھ، چاول مصری دہی گھی سے بھرا گھڑا سفید چندن۔ سفید پھول، سفید بیل کافور	شام	اوم شرانگ، شرنیگ شرونگ سہ چندرماں ے نمہ	۱۱ ہزار	سوموار
منگل	مونگا، سونا، تانبا، گیہوں، شکر گھی گڑ۔ سرخ کپڑا۔ سرخ چندن، لال بیل، لال پھول، کیسر کے پھول	طلوع آفتاب	اوم کرانگ، کرنیگ، کرونگ سہ بھومائے نمہ	۱۰ ہزار	منگلوار
بدھ	پنا، سونا، ہاتھی دانت، کانسی، مونگ، گھی مصری، کھانڈ السی، ہرا کپڑا، کافور، پھول ہر پرکار	قبل طلوع آفتاب	اوم برانگ۔ برنیگ۔ برونگ۔ سہ بدھائے نمہ	۹ ہزار	بدھوار
برہسپت	پکھراج۔ منی، سونا، گھوڑا، دال چنے، ہلدی، نمک، گڑ، شکر، لڈو، پیلا کپڑا۔ زرد پھول	شام	اوم گرانگ۔ گرنیگ۔ گرونگ سہ گوروے نمہ	۱۹ ہزار	ویروار
شکر	ہیرا، چاندی، باسمتی کا چاول، کھانڈ مصری، گھی دودھ دہی، عطر سفید کپڑا، سفید گائے۔ سفید پھول	طلوع آفتاب	اوم درانگ۔ درنیگ۔ درونگ۔ سہ شکرائے نمہ	۱۶ ہزار	شکروار
سنیچر وار	نیلم، لوہا، سونا، تل، تیل، ماش، کاتھ، کستوری، کالی گائے۔ بھینس، کالا کپڑا، کالے پھول	دوپہر	اوم پرانگ۔ پرنیگ۔ پرونگ سہ شے نمہ	۲۳ ہزار	شنی وار
راہو	کلید، مٹی، نیلم سونا، تلوار، گھوڑا، کمبل، تل، تیل، ناریل، ست ناجہ۔ کیسر، تل۔ نیلا کپڑا	نصف رات	اوم بھرانگ بھرنیگ بھرونگ سیہ راہوے نمہ	۱۸ ہزار	بدھوار
کیتو	سن۔ کشوری، سونا، تلوار۔ کمبل۔ کھانڈ، کھویہ، بکرا، تل اور ست ناجہ	پربھات	اوم سرانگ۔ سرنیگ۔ سرونگ۔ سہ کیت نمہ	۱۸ ہزار	اتوار

غیر ممالک اور بھارت کے اہم شہروں کا سٹینڈرڈ وقت طلوع آفتاب

تاریخ	گھنٹہ	منٹ
لنڈن (انگلینڈ)		
۱جنوری	۸	۷
۵	۸	۷
۱۰	۸	۵
۱۵	۸	۳
۲۰	۷	۵۸
۲۵	۷	۵۰
۳۰	۷	۴۳
۵فروری	۷	۳۵
۱۰	۷	۲۶
۱۵	۷	۱۷
۲۰	۷	۷
۲۵	۶	۵۸
۱مارچ	۶	۴۷
۵	۶	۳۸
۱۰	۶	۲۷
۱۵	۶	۱۵
۲۰	۶	۴
۲۵	۵	۵۲
۳۰	۵	۴۱
۵اپریل	۵	۲۷
۱۰	۵	۱۵
۱۵	۵	۵
۲۰	۴	۵۴
۲۵	۴	۴۳
۳۰	۴	۳۳
۵مئی	۴	۲۵
۱۰	۴	۱۷
۱۵	۴	۷
۲۰	۴	۰
۲۵	۳	۵۵
۳۰	۳	۵۰
۵جون	۳	۴۶
۱۰	۳	۴۳
۱۵	۳	۴۲
۲۰	۳	۴۲
۲۵	۳	۴۳
۳۰	۳	۴۵
۵جولائی	۳	۵۰
۱۰	۳	۵۵
۱۵	۴	۰
۲۰	۴	۶
۲۵	۴	۱۳
۳۰	۴	۲۰
۵اگست	۴	۲۷
۱۰	۴	۳۶
۱۵	۴	۴۴

تاریخ	گھنٹہ	منٹ
لنڈن (انگلینڈ)		
۲۰اگست	۴	۵۲
۲۵	۵	۰
۳۰	۵	۸
۵ستمبر	۵	۱۸
۱۰	۵	۲۶
۱۵	۵	۳۱
۲۰	۵	۴۲
۲۵	۵	۵۰
۳۰	۵	۵۸
۵اکتوبر	۶	۷
۱۰	۶	۱۴
۱۵	۶	۲۳
۲۰	۶	۳۲
۲۵	۶	۴۱
۳۰	۶	۴۹
۵نومبر	۷	۰
۱۰	۷	۹
۱۵	۷	۱۸
۲۰	۷	۲۶
۲۵	۷	۳۴
۳۰	۷	۴۲
۵دسمبر	۷	۴۹
۱۰	۷	۵۵
۱۵	۸	۰
۲۰	۸	۳
۲۵	۸	۶
۳۰	۸	۵
نیویارک (امریکہ)		
۱جنوری	۷	۲۱
۵	۷	۲۱
۱۰	۷	۲۱
۱۵	۷	۲۰
۲۰	۷	۱۷
۲۵	۷	۱۵
۳۰	۷	۱۰
۵فروری	۷	۴
۱۰	۶	۵۹
۱۵	۶	۵۳
۲۰	۶	۴۲
۲۵	۶	۳۸
۱مارچ	۶	۳۲
۵	۶	۲۵
۱۰	۶	۱۷
۱۵	۶	۸
۲۰	۶	۰

تاریخ	گھنٹہ	منٹ
نیویارک (امریکہ)		
۲۵مارچ	۵	۵۲
۳۰	۵	۴۴
۵اپریل	۵	۳۵
۱۰	۵	۲۶
۱۵	۵	۱۸
۲۰	۵	۱۲
۲۵	۵	۴
۳۰	۴	۵۶
۵مئی	۴	۴۹
۱۰	۴	۴۳
۱۵	۴	۳۸
۲۰	۴	۳۴
۲۵	۴	۳۰
۳۰	۴	۲۶
۵جون	۴	۲۵
۱۰	۴	۲۴
۱۵	۴	۲۳
۲۰	۴	۲۴
۲۵	۴	۲۵
۳۰	۴	۲۵
۵جولائی	۴	۳۰
۱۰	۴	۳۳
۱۵	۴	۳۲
۲۰	۴	۴۰
۲۵	۴	۴۴
۳۰	۴	۵۰
۵اگست	۴	۵۵
۱۰	۵	۰۰
۱۵	۵	۵
۲۰	۵	۱۰
۲۵	۵	۱۴
۳۰	۵	۲۰
۵ستمبر	۵	۲۶
۱۰	۵	۳۱
۱۵	۵	۳۶
۲۰	۵	۴۱
۲۵	۵	۴۶
۳۰	۵	۵۱
۵اکتوبر	۵	۵۶
۱۰	۶	۲
۱۵	۶	۷
۲۰	۶	۱۲
۲۵	۶	۱۸
۳۰	۶	۲۳
۵نومبر	۶	۳۰
۱۰	۶	۳۷

تاریخ	گھنٹہ	منٹ
نیویارک (امریکہ)		
۱۵نومبر	۶	۴۳
۲۰	۶	۵۰
۲۵	۶	۵۴
۳۰	۷	۰
۵دسمبر	۷	۵
۱۰	۷	۱۰
۱۵	۷	۱۴
۲۰	۷	۱۸
۲۵	۷	۲۰
۳۰	۷	۲۱
جموں۔اُدھمپور		
۱جنوری	۷	۳۲
۵	۷	۳۳
۱۰	۷	۳۳
۱۵	۷	۳۲
۲۰	۷	۳۱
۲۵	۷	۲۹
۳۰	۷	۲۶
۵فروری	۷	۲۳
۱۰	۷	۱۹
۱۵	۷	۱۵
۲۰	۷	۱۰
۲۵	۷	۵
۱مارچ	۶	۵۹
۵	۶	۵۳
۱۰	۶	۴۷
۱۵	۶	۴۱
۲۰	۶	۳۵
۲۵	۶	۲۸
۳۰	۶	۲۲
۵اپریل	۶	۱۵
۱۰	۶	۹
۱۵	۶	۴
۲۰	۵	۵۸
۲۵	۵	۵۲
۳۰	۵	۴۷
۵مئی	۵	۴۲
۱۰	۵	۳۸
۱۵	۵	۳۵
۲۰	۵	۳۲
۲۵	۵	۲۹
۳۰	۵	۱۷
۵جون	۵	۲۶
۱۰	۵	۲۶
۱۵	۵	۲۶

تاریخ	گھنٹہ	منٹ
جموں اودھمپور		
۲۰جون	۵	۲۷
۲۵	۵	۲۸
۳۰	۵	۳۰
۵جولائی	۵	۳۲
۱۰	۵	۳۴
۱۵	۵	۳۶
۲۰	۵	۳۹
۲۵	۵	۴۲
۳۰	۵	۴۶
۵اگست	۵	۴۹
۱۰	۵	۵۲
۱۵	۵	۵۵
۲۰	۵	۵۹
۲۵	۶	۱
۳۰	۶	۵
۵ستمبر	۶	۸
۱۰	۶	۱۱
۱۵	۶	۱۴
۲۰	۶	۱۷
۲۵	۶	۲۰
۳۰	۶	۲۳
۵اکتوبر	۶	۲۶
۱۰	۶	۳۰
۱۵	۶	۳۲
۲۰	۶	۳۶
۲۵	۶	۴۰
۳۰	۶	۴۴
۵نومبر	۶	۴۸
۱۰	۶	۵۳
۱۵	۶	۵۷
۲۰	۷	۳
۲۵	۷	۸
۳۰	۷	۱۲
۵دسمبر	۷	۱۶
۱۵	۷	۲۲
۳۰	۷	۳۰
منڈی۔کلو		
۱جنوری	۷	۲۱
۱۰	۷	۲۳
۲۰	۷	۲۲
۳۰	۷	۱۵
۵فروری	۷	۱۱
۱۰	۷	۶
۲۰	۷	۱
۲۵	۶	۵۵

تاریخ	گھنٹہ	منٹ
منڈی۔کلو		
۱مارچ	۶	۴۸
۵	۶	۴۲
۱۰	۶	۳۴
۱۵	۶	۲۸
۲۰	۶	۲۶
۲۵	۶	۲۲
۳۰	۶	۱۷
۵اپریل	۶	۴
۱۰	۵	۵۸
۲۰	۵	۴۹
۳۰	۵	۴۱
۵مئی	۵	۳۲
۱۰	۵	۲۷
۲۰	۵	۲۳
۳۰	۵	۱۸
۵جون	۵	۱۷
۱۰	۵	۱۶
۱۵	۵	۱۷
۲۰	۵	۱۸
۳۰	۵	۲۰
۵جولائی	۵	۲۲
۱۰	۵	۲۵
۲۰	۵	۳۰
۳۰	۵	۳۵
۵اگست	۵	۴۰
۱۰	۵	۴۴
۲۰	۵	۵۰
۳۰	۵	۵۶
۵ستمبر	۵	۵۹
۱۰	۶	۳
۲۰	۶	۹
۳۰	۶	۱۵
۵اکتوبر	۶	۱۷
۱۰	۶	۲۰
۱۵	۶	۲۴
۲۰	۶	۲۸
۳۰	۶	۳۴
۵نومبر	۶	۳۹
۱۰	۶	۴۴
۲۰	۶	۵۳
۳۰	۷	۲
۵دسمبر	۷	۷
۱۰	۷	۱۱
۲۰	۷	۱۷
۲۵	۷	۱۹
۳۰	۷	۲۲

ہندوستان کے چند اہم شہروں کے طلوع و غروب آفتاب کے وقت

انڈین اسٹینڈرڈ ٹائم

گنت۔ پنڈت پنالال جیوتشی

تاریخ	دہلی		بمبئی		کلکتہ		مدراس		بنارس		انبالہ		شملہ		امرتسر		کانگڑہ	
جنوری	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب
۱	۷:۱۴	۷:۳۵	۷:۱۲	۱۸:۱۳	۶:۱۸	۱۷:۱۳	۹:۳۳	۱۷:۵۳	۶:۴۶	۱۷:۱۹	۷:۲۳	۱۷:۲۸	۷:۱۹	۱۷:۲۸	۷:۳۰	۱۷:۳۵	۷:۲۵	۱۷:۳۰
۵	۷:۱۵	۱۷:۳۸	۷:۱۴	۱۸:۱۶	۶:۹	۱۷:۶	۶:۳۵	۱۷:۵۶	۶:۴۷	۱۸:۲۱	۷:۲۴	۱۷:۳۰	۷:۱۹	۱۷:۳۰	۷:۳۱	۱۷:۳۶	۷:۲۶	۱۷:۳۶
۹	۷:۱۶	۱۷:۴۱	۷:۱۵	۱۸:۱۸	۶:۲۰	۱۷:۸	۶:۳۶	۱۷:۵۸	۶:۴۸	۱۸:۲۴	۷:۲۴	۱۷:۳۳	۷:۲۰	۱۷:۳۸	۷:۳۱	۱۷:۴۱	۷:۲۶	۱۷:۳۶
۱۳	۷:۱۶	۱۷:۴۶	۷:۱۶	۱۸:۲۱	۶:۲۰	۱۷:۱۱	۹:۳۷	۱۸:۰۰	۶:۴۸	۱۸:۲۷	۷:۲۴	۱۷:۳۶	۷:۲۰	۱۷:۲۸	۷:۳۱	۱۷:۴۵	۷:۲۶	۱۷:۴۰
۱۷	۷:۲۱	۱۷:۴۹	۷:۱۶	۱۸:۲۳	۶:۲۰	۱۷:۱۴	۶:۳۸	۱۸:۲	۶:۴۸	۱۸:۳۰	۷:۲۳	۱۷:۴۰	۷:۱۹	۱۷:۴۱	۷:۳۰	۱۷:۴۹	۷:۲۵	۱۷:۴۴
۲۱	۷:۱۵	۱۷:۵۱	۷:۱۶	۱۸:۲۶	۶:۲۰	۱۷:۱۷	۶:۳۸	۱۸:۲	۶:۴۷	۱۸:۲۳	۷:۲۳	۱۷:۴۴	۱۷:۱۸	۷:۴۸	۷:۲۹	۱۷:۵۳	۷:۲۶	۱۷:۴۸
۲۵	۷:۱۴	۱۷:۵۴	۷:۱۵	۱۸:۲۸	۶:۰۹	۱۷:۲۰	۶:۳۸	۱۸:۷	۶:۴۷	۱۸:۳۶	۷:۲۲	۱۷:۴۸	۷:۱۸	۱۸:۴۸	۷:۲۷	۱۷:۵۵	۷:۲۲	۱۷:۵۰
۲۹	۷:۱۲	۱۷:۵۹	۷:۱۵	۱۸:۳۰	۶:۱۸	۱۷:۲۲	۶:۳۸	۱۸:۹	۶:۴۶	۱۸:۳۹	۷:۲۱	۱۷:۵۰	۷:۱۵	۱۸:۵۰	۷:۲۶	۱۷:۵۸	۷:۲۱	۱۷:۵۵
۲فروری	۷:۱۰	۱۸:۱	۷:۱۴	۱۸:۳۲	۶:۱۷	۱۷:۲۵	۶:۳۷	۱۸:۱۰	۶:۴۴	۱۸:۴۲	۷:۱۸	۱۷:۵۳	۷:۱۳	۱۸:۵۴	۷:۲۵	۱۸:۱	۷:۲۰	۱۷:۵۶
۶	۷:۸	۱۸:۴	۷:۱۳	۱۸:۳۴	۶:۱۵	۱۷:۲۷	۶:۳۶	۱۸:۱۲	۶:۴۲	۱۸:۴۵	۷:۱۵	۱۷:۵۷	۷:۱۱	۱۸:۵۷	۷:۲۱	۱۸:۴	۷:۱۶	۱۸:۰۰
۱۰	۷:۴	۱۸:۷	۷:۱۲	۱۸:۳۵	۶:۱۳	۱۷:۳۰	۶:۳۶	۱۸:۱۳	۶:۴۰	۱۸:۴۸	۷:۱۲	۱۸:۰۰	۷:۷	۱۸:۰۰	۷:۱۹	۱۸:۸	۷:۱۴	۱۸:۳
۱۴	۷:۱	۱۸:۱۰	۷:۱۰	۱۸:۳۸	۶:۱۰	۱۷:۳۲	۶:۳۵	۱۸:۱۴	۶:۳۷	۱۸:۵۰	۷:۹	۱۸:۳	۷:۴	۱۸:۴	۷:۱۵	۱۸:۱۱	۷:۱۰	۱۸:۶
۱۸	۶:۵۸	۱۸:۱۲	۷:۷	۱۸:۴۰	۶:۸	۱۷:۳۴	۶:۳۳	۱۸:۱۶	۶:۳۴	۱۸:۵۳	۷:۵	۱۸:۷	۶:۱	۱۸:۹	۷:۱۱	۱۸:۱۴	۷:۶	۱۸:۱۰
۲۲	۶:۵۴	۱۸:۱۵	۷:۵	۱۸:۴۱	۶:۵	۱۷:۲۶	۶:۳۱	۱۸:۱۶	۶:۳۱	۱۸:۵۶	۷:۱	۱۸:۱۰	۶:۵۷	۱۸:۱۳	۷:۷	۱۸:۱۷	۷:۲	۱۸:۱۲
۲۶	۶:۵۱	۱۸:۱۹	۷:۳	۱۸:۴۳	۶:۳	۱۷:۲۸	۶:۲۰	۱۸:۱۷	۶:۲۸	۱۸:۵۸	۶:۵۸	۱۸:۱۳	۶:۵۴	۱۸:۱۵	۷:۵	۱۸:۲۱	۷:۰	۱۸:۱۶
۱مارچ	۶:۴۷	۱۸:۲۰	۷:۰	۱۸:۴۴	۶:۰	۱۷:۴۰	۶:۲۸	۱۸:۱۸	۶:۲۴	۱۸:۰۰	۶:۵۳	۱۸:۱۷	۶:۵۰	۱۸:۲۰	۶:۵۹	۱۸:۲۲	۶:۵۴	۱۸:۱۷
۵	۶:۴۲	۱۸:۲۳	۶:۵۷	۱۸:۴۵	۵:۵۶	۱۷:۴۲	۶:۲۵	۱۸:۱۸	۶:۲۰	۱۸:۲	۶:۴۹	۱۸:۲۰	۶:۴۵	۱۸:۲۳	۶:۵۴	۱۸:۲۵	۶:۵۰	۱۸:۲۰
۹	۶:۳۸	۱۸:۲۵	۶:۵۴	۱۸:۴۷	۵:۵۳	۱۷:۴۳	۶:۳۳	۱۸:۱۹	۶:۱۶	۱۸:۴	۶:۴۴	۱۸:۲۲	۶:۴۱	۱۸:۲۷	۶:۲۸	۱۸:۲۸	۶:۴۴	۱۸:۲۳
۱۳	۶:۳۴	۱۸:۲۸	۶:۵۰	۱۸:۴۸	۵:۴۹	۱۷:۴۵	۶:۲۰	۱۸:۱۹	۶:۱۲	۱۸:۶	۶:۴۰	۱۸:۲۵	۶:۳۸	۱۸:۲۹	۶:۴۴	۸:۳۱	۶:۴۰	۱۸:۲۸
۱۷	۶:۲۹	۱۰:۲۹	۶:۴۸	۱۸:۴۹	۵:۴۵	۱۷:۴۶	۶:۱۸	۱۸:۲۰	۶:۱۸	۱۸:۸	۶:۳۴	۱۸:۲۶	۶:۳۲	۱۸:۳۱	۶:۴۰	۱۸:۲۴	۶:۳۶	۱۰:۲۹
۲۱	۶:۲۴	۱۸:۳۲	۶:۴۴	۱۸:۵۰	۵:۴۱	۱۷:۴۸	۶:۱۵	۱۸:۲۰	۶:۴	۱۸:۹	۶:۲۹	۱۸:۳۰	۶:۲۸	۱۸:۳۳	۶:۳۵	۱۸:۳۷	۶:۳۰	۱۸:۳۲
۲۵	۶:۲۰	۱۸:۳۴	۶:۴۰	۱۸:۵۱	۵:۳۸	۱۷:۴۹	۶:۱۲	۱۸:۲۰	۶:۰	۱۸:۱۱	۶:۲۴	۱۸:۳۲	۶:۲۳	۱۸:۳۵	۶:۳۲	۱۸:۴۰	۶:۲۸	۱۸:۳۵
۲۹	۶:۱۵	۱۸:۳۷	۶:۳۶	۱۸:۵۲	۵:۳۴	۱۷:۵۱	۶:۱۰	۱۸:۲۰	۵:۵۶	۱۸:۱۲	۶:۱۹	۱۸:۳۵	۶:۱۸	۱۸:۳۷	۶:۲۶	۱۸:۴۳	۶:۲۱	۱۸:۳۸
۲اپریل	۶:۱۱	۱۸:۱۹	۶:۳۴	۱۸:۵۲	۵:۲۰	۱۷:۵۲	۶:۷	۱۸:۲۱	۵:۵۲	۱۸:۱۵	۶:۱۴	۱۸:۳۸	۶:۱۴	۱۸:۳۹	۶:۲۱	۱۸:۴۷	۶:۱۷	۱۸:۴۲
۶	۶:۷	۱۸:۴۱	۶:۳۰	۱۸:۵۲	۵:۲۶	۱۷:۵۳	۶:۵	۱۸:۲۱	۵:۴۷	۱۸:۱۶	۶:۹	۱۸:۴۰	۶:۸	۱۸:۳۹	۶:۱۸	۱۸:۵۰	۶:۱۲	۱۸:۴۵
۱۰	۶:۲	۱۸:۴۳	۶:۲۷	۱۸:۵۴	۵:۲۳	۱۷:۵۵	۶:۲	۱۸:۲۱	۵:۴۳	۱۸:۱۸	۶:۴	۱۸:۴۴	۶:۲	۱۸:۴۴	۶:۶	۱۸:۵۴	۶:۱	۱۸:۵۰
۱۴	۵:۵۸	۱۸:۴۶	۶:۲۴	۱۸:۵۶	۵:۱۹	۱۷:۵۶	۶:۰	۱۸:۲۱	۵:۳۹	۱۸:۲۰	۶:۰	۱۸:۴۴	۵:۵۹	۱۸:۴۴	۶:۶	۱۸:۵۴	۶:۱	۱۸:۵۰
۱۸	۵:۵۴	۱۸:۴۸	۶:۲۱	۱۸:۵۷	۵:۱۶	۱۷:۵۸	۵:۵۷	۱۸:۲۲	۵:۳۶	۱۸:۲۲	۵:۵۶	۱۸:۴۵	۵:۵۳	۱۸:۴۶	۶:۳	۱۸:۵۶	۵:۵۷	۱۸:۵۱
۲۲	۵:۵۱	۱۸:۵۰	۶:۱۸	۱۸:۵۸	۵:۱۲	۱۷:۵۹	۵:۵۵	۱۸:۲۲	۵:۳۱	۱۸:۲۲	۵:۵۱	۱۸:۵۰	۵:۵۱	۱۸:۴۹	۵:۵۶	۱۸:۵۷	۵:۵۱	۱۸:۵۲
۲۶	۵:۴۷	۱۸:۵۲	۶:۱۵	۱۸:۵۹	۵:۹	۱۸:۱	۵:۵۳	۱۸:۲۳	۵:۲۸	۱۸:۲۶	۵:۴۷	۱۸:۵۲	۵:۴۵	۱۸:۵۰	۵:۵۳	۱۸:۵۸	۵:۴۸	۱۸:۵۳
۳۰	۵:۴۳	۱۸:۵۵	۶:۱۳	۱۹:۰۰	۵:۶	۱۸:۳	۵:۵۱	۱۸:۲۴	۵:۲۸	۱۸:۲۸	۵:۴۳	۱۸:۵۵	۵:۵۲	۱۸:۵۴	۵:۴۸	۱۹:۱	۵:۴۴	۱۸:۵۶
۴مئی	۵:۴۱	۱۸:۵۸	۶:۱۱	۱۹:۲	۵:۴	۱۸:۴	۵:۴۹	۱۸:۲۴	۵:۲۲	۱۸:۲۹	۵:۴۰	۱۸:۵۵	۵:۳۶	۱۸:۵۶	۵:۴۴	۱۶:۴	۵:۳۹	۱۸:۵۹
۸	۵:۳۷	۱۹:۰۰	۶:۱۰	۱۹:۳	۵:۱	۱۸:۶	۵:۴۸	۱۸:۲۵	۵:۲۰	۱۸:۳۲	۵:۲۶	۱۹:۰۰	۵:۳۲	۱۹:۱	۵:۴۰	۱۶:۷	۵:۳۵	۱۹:۲
۱۲	۵:۳۵	۱۹:۳	۶:۸	۱۹:۴	۴:۵۹	۱۸:۸	۵:۴۷	۱۸:۲۶	۵:۱۷	۱۸:۳۴	۵:۳۳	۱۹:۲	۵:۳۰	۱۹:۲	۵:۳۹	۱۹:۹	۵:۳۴	۱۹:۴
۱۶	۵:۳۱	۱۹:۵	۶:۶	۱۹:۶	۴:۵۸	۱۸:۱۰	۵:۴۶	۱۸:۲۷	۵:۱۵	۱۸:۳۴	۵:۳۱	۱۹:۶	۵:۲۷	۱۹:۴	۵:۲۶	۱۹:۱۲	۵:۳۱	۱۹:۷
۲۰	۵:۳۰	۱۹:۷	۶:۵	۱۹:۷	۴:۵۶	۱۸:۱۲	۵:۴۵	۱۸:۲۸	۵:۱۳	۱۸:۳۸	۵:۲۸	۱۹:۷	۵:۲۴	۱۹:۸	۵:۳۳	۱۹:۱۵	۵:۲۸	۱۹:۱۰
۲۴	۵:۲۸	۱۹:۱۰	۶:۴	۱۹:۹	۴:۵۵	۱۸:۱۳	۵:۴۴	۱۸:۳۰	۵:۱۲	۱۸:۴۰	۵:۲۶	۱۹:۱۰	۵:۲۲	۱۹:۱۱	۵:۳۱	۱۹:۱۶	۵:۲۷	۱۹:۱۱
۲۸	۵:۲۸	۱۹:۱۲	۶:۳	۱۹:۱۱	۴:۵۴	۱۸:۱۵	۵:۴۴	۱۸:۳۱	۵:۱۱	۱۸:۴۲	۵:۲۵	۱۹:۱۳	۵:۲۱	۱۹:۱۵	۵:۳۰	۱۹:۲۰	۵:۲۸	۱۹:۱۵
۱جون	۵:۲۶	۱۹:۱۳	۶:۲	۱۹:۱۲	۳:۵۳	۱۸:۱۷	۵:۴۴	۱۸:۳۴	۵:۱۰	۱۸:۴۴	۵:۲۳	۱۹:۱۴	۵:۲۰	۱۹:۱۸	۵:۲۸	۱۹:۲۲	۵:۲۳	۱۹:۱۷
۵	۵:۲۵	۱۹:۱۶	۶:۲	۱۹:۱۴	۴:۵۲	۱۸:۱۸	۵:۴۴	۱۸:۳۳	۵:۹	۱۸:۴۶	۵:۲۲	۱۹:۱۶	۵:۱۸	۱۹:۱۷	۵:۲۷	۱۹:۲۳	۵:۲۲	۱۹:۱۹
۹	۵:۲۵	۱۹:۱۸	۶:۲	۱۹:۱۵	۳:۵۲	۱۸:۲۰	۵:۴۴	۱۸:۲۴	۵:۹	۱۸:۴۷	۵:۲۲	۱۹:۲۰	۵:۱۸	۱۹:۲۱	۵:۲۷	۱۹:۲۳	۵:۲۲	۱۹:۲۰
۱۳	۵:۲۵	۱۹:۱۹	۶:۲	۱۹:۱۶	۳:۵۳	۱۸:۲۱	۵:۴۵	۱۸:۳۵	۵:۹	۱۸:۴۹	۵:۲۱	۱۹:۲۰	۵:۱۷	۱۹:۲۱	۵:۲۷	۱۹:۲۴	۵:۲۲	۱۹:۲۰
۱۸	۵:۲۵	۱۹:۲۱	۶:۳	۱۹:۵۷	۳:۵۴	۱۸:۲۳	۵:۴۵	۱۸:۳۶	۵:۱۰	۱۸:۵۰	۵:۲۱	۱۹:۲۰	۵:۱۷	۱۹:۲۱	۵:۲۷	۱۹:۲۴	۵:۲۲	۱۹:۲۰
۲۱	۵:۲۶	۱۹:۲۲	۶:۳	۱۹:۱۸	۳:۵۵	۱۸:۲۴	۵:۴۶	۱۸:۳۷	۵:۱۰	۱۸:۵۱	۵:۲۲	۱۹:۲۳	۵:۱۸	۱۹:۲۴	۵:۲۸	۱۹:۲۵	۵:۲۳	۱۹:۲۰

تاریخ	دہلی		بمبئی		کلکتہ		مدراس		بنارس		انبالہ		شملہ		امرتسر		کانگڑہ	
جون	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب	طلوع	غروب
۲۵	۵:۲۷	۱۹:۲۲	۶:۴	۱۹:۱۹	۴:۵۶	۱۸:۲۴	۵:۴۷	۱۸:۳۸	۵:۱۱	۱۸:۵۲	۵:۲۳	۱۹:۲۴	۵:۱۹	۱۹:۲۵	۵:۲۹	۱۹:۲۵	۵:۲۴	۱۹:۲۱
۲۹	۵:۲۸	۱۹:۲۲	۶:۵	۱۹:۲۰	۴:۵۷	۱۸:۲۵	۵:۴۸	۱۸:۳۹	۵:۱۳	۱۸:۵۲	۵:۲۴	۱۹:۲۴	۵:۲۰	۱۹:۲۵	۵:۳۰	۱۹:۲۶	۵:۲۵	۱۹:۲۱
۱جولائی	۵:۲۹	۱۹:۲۳	۶:۶	۱۹:۲۰	۴:۵۷	۱۸:۲۵	۵:۴۸	۱۸:۳۹	۵:۱۳	۱۸:۵۲	۵:۲۵	۱۹:۲۵	۵:۲۱	۱۹:۲۵	۵:۳۱	۱۹:۲۷	۵:۲۶	۱۹:۲۲
۵	۵:۳۰	۱۹:۲۳	۶:۷	۱۹:۲۰	۴:۵۸	۱۸:۲۵	۵:۵۰	۱۸:۳۹	۵:۱۵	۱۸:۵۲	۵:۲۷	۱۹:۲۵	۵:۲۲	۱۹:۲۶	۵:۳۲	۱۹:۲۸	۵:۲۷	۱۹:۲۳
۹	۵:۳۲	۱۹:۲۲	۶:۹	۱۹:۲۰	۵:۴۹	۱۸:۲۵	۵:۵۱	۱۸:۴۰	۵:۱۶	۱۸:۵۲	۵:۲۹	۱۹:۲۴	۵:۲۸	۱۹:۲۷	۵:۳۲	۱۹:۲۹	۵:۲۹	۱۹:۲۴
۱۳	۵:۳۴	۱۹:۲۱	۶:۱۰	۱۹:۲۰	۵:۱	۱۸:۲۴	۵:۵۲	۱۸:۴۰	۵:۱۸	۱۸:۵۱	۵:۳۱	۱۹:۲۴	۵:۲۷	۱۹:۲۵	۵:۳۶	۱۹:۲۹	۵:۳۱	۱۹:۲۴
۱۷	۵:۳۶	۱۹:۲۰	۶:۱۱	۱۹:۱۹	۵:۳	۱۸:۲۳	۵:۵۳	۱۸:۳۹	۵:۲۰	۱۸:۵۰	۵:۳۳	۱۹:۲۲	۵:۲۹	۱۹:۲۳	۵:۳۸	۱۹:۲۸	۵:۳۳	۱۹:۲۴
۲۱	۵:۳۸	۱۹:۱۸	۶:۱۲	۱۹:۱۸	۵:۴	۱۸:۲۲	۵:۵۴	۱۸:۳۹	۵:۲۲	۱۸:۴۹	۵:۳۵	۱۹:۲۰	۵:۳۱	۱۹:۲۱	۵:۴۰	۱۹:۲۶	۵:۲۵	۱۹:۲۴
۲۵	۵:۴۱	۱۹:۱۶	۶:۱۴	۱۹:۱۷	۵:۶	۱۸:۲۱	۵:۵۵	۱۸:۳۸	۵:۲۴	۱۸:۴۷	۵:۳۸	۱۹:۱۸	۵:۲۴	۱۹:۱۸	۵:۴۳	۱۹:۲۲	۵:۳۸	۱۹:۱۸
۲۹	۵:۴۳	۱۹:۱۴	۶:۱۶	۱۹:۱۵	۵:۸	۱۸:۱۹	۵:۵۶	۱۸:۳۷	۵:۲۶	۱۸:۴۵	۵:۴۰	۱۹:۱۶	۵:۳۶	۱۹:۱۵	۵:۴۶	۱۹:۱۸	۵:۴۱	۱۹:۱۴
۲اگست	۵:۴۵	۱۹:۱۱	۶:۱۷	۱۹:۱۴	۸:۹	۱۸:۱۷	۵:۵۷	۱۸:۳۶	۵:۲۸	۱۸:۴۳	۵:۴۳	۱۹:۹	۵:۳۹	۱۹:۱۴	۵:۴۹	۱۹:۱۵	۵:۴۴	۱۹:۱۱
۶	۵:۴۷	۱۹:۸	۶:۱۸	۱۹:۱۲	۵:۱۱	۱۸:۱۵	۵:۵۸	۱۸:۳۴	۵:۲۹	۱۸:۴۰	۵:۴۵	۱۹:۶	۵:۴۱	۱۹:۹	۵:۱۵	۱۹:۱۳	۵:۴۷	۱۹:۹
۱۰	۵:۵۰	۱۹:۵	۶:۲۰	۱۹:۹	۵:۱۳	۱۸:۱۲	۵:۵۸	۱۸:۳۳	۵:۳۱	۱۸:۳۷	۵:۴۸	۱۹:۳	۵:۴۴	۱۹:۷	۵:۵۴	۱۹:۱۱	۵:۴۹	۱۹:۷
۱۴	۵:۵۰	۱۹:۲	۶:۲۱	۱۹:۷	۵:۱۴	۱۸:۹	۵:۵۹	۱۸:۳۱	۵:۳۳	۱۸:۳۴	۵:۵۰	۱۸:۵۹	۵:۴۶	۱۹:۴	۵:۵۶	۱۹:۹	۵:۵۱	۱۹:۴
۱۸	۵:۵۳	۱۸:۵۸	۶:۲۲	۱۹:۴	۵:۱۶	۱۸:۶	۵:۵۹	۱۸:۲۹	۵:۳۴	۱۸:۳۱	۵:۵۲	۱۸:۵۴	۵:۴۸	۱۹:۱	۵:۵۸	۱۹:۴	۵:۵۳	۱۹:۰۰
۲۲	۵:۵۶	۱۸:۵۴	۶:۲۳	۱۹:۱	۵:۱۸	۱۸:۳	۶:۰	۱۸:۲۶	۵:۳۷	۱۸:۲۷	۵:۵۵	۱۸:۵۰	۵:۵۱	۱۸:۵۶	۶:۰	۱۸:۵۹	۵:۵۵	۱۸:۵۴
۲۶	۵:۵۸	۱۸:۵۰	۶:۲۴	۱۸:۵۸	۵:۱۹	۱۷:۵۹	۶:۰	۱۸:۲۴	۵:۳۸	۱۸:۲۳	۵:۵۷	۱۸:۴۵	۵:۵۳	۱۸:۵۲	۶:۳	۱۸:۵۵	۵:۵۸	۱۸:۵۰
۳۰	۶:۰۰	۱۸:۴۵	۶:۲۴	۱۸:۵۸	۵:۲۰	۱۷:۵۶	۶:۰	۱۸:۲۱	۵:۴۰	۱۸:۱۹	۶:۰	۱۸:۴۰	۵:۵۶	۱۸:۵۱	۶:۵	۱۸:۵۰	۶:۰	۱۸:۴۵
۳ستمبر	۶:۲	۱۸:۴۱	۶:۲۶	۱۸:۵۲	۵:۲۲	۱۷:۵۲	۵:۵۹	۱۸:۱۹	۵:۴۱	۱۸:۱۶	۶:۳	۱۸:۳۷	۶:۲	۱۸:۴۳	۶:۷	۱۸:۴۵	۶:۵	۱۸:۴۳
۷	۶:۴	۱۸:۳۷	۶:۲۷	۱۸:۴۹	۵:۲۳	۱۷:۴۸	۶:۰۰	۱۸:۱۶	۵:۴۳	۱۸:۱۲	۶:۵	۱۸:۳۰	۶:۳	۱۸:۳۹	۶:۹	۱۸:۴۰	۶:۷	۱۸:۳۸
۱۱	۶:۶	۱۸:۳۲	۶:۲۸	۱۸:۴۵	۵:۲۴	۱۷:۴۵	۶:۰۰	۱۸:۱۳	۵:۴۴	۱۸:۷	۶:۷	۱۸:۳۱	۶:۶	۱۸:۲۴	۶:۱۱	۱۸:۳۷	۶:۹	۱۸:۳۴
۱۵	۶:۸	۱۸:۲۷	۶:۲۸	۱۸:۴۲	۵:۲۵	۱۷:۴۱	۶:–	۱۸:۱۱	۵:۴۶	۱۸:۳	۶:۹	۱۸:۲۶	۶:۸	۱۸:۲۹	۶:۱۳	۱۸:۲۲	۶:۱۱	۱۸:۲۹
۱۹	۶:۱۰	۱۸:۲۲	۶:۲۹	۱۸:۳۸	۵:۲۶	۱۷:۳۷	۶:–	۱۸:۸	۵:۴۷	۱۷:۵۹	۶:۱۵	۱۸:۲۰	۶:۱۳	۱۸:۲۴	۶:۱۷	۱۸:۲۵	۶:۱۳	۱۸:۲۴
۲۳	۶:۱۲	۱۸:۱۷	۶:۳۰	۱۸:۳۵	۵:۲۷	۱۷:۲۳	۶:–	۱۸:۵	۵:۴۹	۱۷:۵۴	۶:۱۶	۱۸:۱۲	۶:۱۳	۱۸:۱۸	۶:۲۰	۱۸:۲۲	۶:۱۵	۱۸:۱۹
۲۷	۶:۱۳	۱۸:۱۲	۹:۳۱	۱۸:۳۱	۵:۲۹	۱۷:۲۹	۶:–	۱۸:۲	۵:۵۰	۱۷:۵۰	۶:۱۷	۱۸:۱۱	۶:۱۵	۱۸:۱۳	۶:۲۲	۱۸:۱۹	۶:۱۷	۱۸:۱۵
۱اکتوبر	۶:۱۶	۱۸:۸	۹:۳۱	۱۸:۲۸	۵:۳۰	۱۷:۲۵	۶:۱	۱۷:۵۹	۵:۵۲	۱۷:۴۶	۶:۱۹	۱۸:۶	۶:۱۷	۱۸:۹	۶:۲۳	۱۸:۱۳	۶:۱۹	۱۸:۱۰
۵	۶:۱۸	۱۸:۴	۶:۳۲	۱۸:۲۵	۵:۳۱	۱۷:۲۱	۶:۱	۱۷:۵۸	۵:۵۳	۱۷:۴۶	۶:۲۱	۱۸:۲	۶:۱۹	۱۸:۵	۶:۲۷	۱۸:۹	۶:۲۲	۱۸:۶
۹	۶:۲۰	۱۷:۵۹	۶:۳۳	۱۸:۲۲	۵:۳۳	۱۷:۱۷	۶:۱	۱۷:۵۴	۵:۵۵	۱۷:۳۷	۶:۲۳	۱۷:۵۶	۶:۲۱	۱۸:۰	۶:۲۸	۱۸:۳	۶:۲۵	۱۸:–
۱۳	۶:۲۳	۱۷:۵۴	۶:۳۴	۱۸:۲۹	۵:۳۴	۱۷:۱۳	۶:۲	۱۷:۵۲	۵:۵۷	۱۷:۳۳	۶:۲۵	۱۷:۵۲	۶:۲۳	۱۷:۵۵	۶:۳۲	۱۷:۵۸	۶:۲۸	۱۷:۵۵
۱۷	۶:۲۵	۱۷:۵۰	۶:۳۵	۱۸:۱۲	۵:۳۶	۱۷:۱۰	۶:۲	۱۷:۴۹	۵:۵۹	۱۷:۳۰	۶:۲۸	۱۷:۴۹	۶:۲۶	۱۷:۵۱	۶:۳۵	۱۷:۵۵	۶:۳۰	۱۷:۵۲
۲۵	۶:۳۰	۱۷:۴۲	۶:۳۸	۱۸:۱۰	۵:۳۹	۱۷:۴	۶:۳	۱۷:۴۵	۶:۳	۱۷:۲۳	۶:۳۵	۱۷:۴۲	۶:۳۱	۱۷:۴۳	۶:۴۱	۱۷:۴۵	۶:۳۷	۱۷:۴۳
۲۹	۶:۳۳	۱۷:۳۹	۶:۳۹	۱۸:۷	۵:۴۱	۱۷:۱	۶:۴	۱۷:۲۴	۶:۶	۱۷:۲۰	۶:۳۸	۱۷:۳۹	۶:۳۴	۱۷:۴۰	۶:۴۳	۱۷:۴۲	۶:۳۹	۱۷:۴۱
۲نومبر	۶:۳۶	۱۷:۳۶	۶:۴۰	۱۸:۴	۵:۴۳	۱۶:۵۹	۶:۵	۱۷:۴۲	۶:۸	۱۷:۱۷	۶:۴۲	۱۷:۳۵	۶:۳۷	۱۷:۳۷	۶:۴۷	۱۷:۴۰	۶:۳۸	۱۷:۳۸
۲	۶:۳۹	۱۷:۳۳	۶:۴۳	۱۸:۳	۵:۴۶	۱۶:۵۷	۶:۶	۱۷:۴۱	۶:۱۱	۱۷:۱۳	۹:۴۴	۱۷:۳۲	۶:۴۰	۱۷:۳۳	۶:۵۱	۱۷:۲۹	۶:۴۶	۱۷:۳۵
۱۰	۶:۴۱	۱۷:۲۰	۶:۴۵	۱۸:۲	۵:۴۸	۱۶:۵۵	۶:۸	۱۷:۴۰	۶:۱۲	۱۷:۱۲	۶:۴۸	۱۷:۳۱	۶:۴۲	۱۷:۳۱	۶:۵۵	۱۷:۳۲	۶:۵۰	۱۷:۳۱
۱۴	۶:۴۵	۱۷:۲۸	۶:۴۷	۱۸:۱	۵:۵۰	۱۶:۵۳	۶:۹	۱۷:۳۹	۶:۱۶	۱۷:۱۰	۶:۵۱	۱۷:۲۸	۶:۴۶	۱۷:۲۹	۶:۵۸	۱۷:۳۳	۶:۵۱	۱۷:۳۰
۱۸	۶:۴۸	۱۷:۲۶	۶:۴۹	۱۸:۰	۵:۵۳	۱۶:۵۲	۶:۱۱	۱۷:۳۹	۶:۱۹	۱۷:۹	۶:۵۳	۱۷:۲۸	۶:۴۹	۱۷:۲۷	۷:۱	۱۷:۳۱	۶:۵۷	۱۷:۲۸
۲۲	۶:۵۱	۱۷:۲۵	۶:۵۲	۱۷:۵۹	۵:۵۶	۱۶:۵۱	۶:۳	۱۷:۳۹	۶:۲۲	۱۷:۸	۶:۵۷	۱۷:۲۶	۶:۵۲	۱۷:۲۶	۷:۴	۱۷:۳۰	۶:۵۹	۱۷:۲۷
۳۰	۶:۵۷	۱۷:۲۴	۶:۵۷	۱۷:۵۹	۶:۱	۱۶:۵۱	۶:۱۷	۱۷:۴۰	۶:۲۸	۱۷:۷	۷:۴	۱۷:۲۷	۶:۵۹	۱۷:۲۵	۷:۱۰	۱۷:۲۹	۷:۶	۱۷:۲۶
۴دسمبر	۷:۰	۱۷:۲۴	۶:۵۹	۱۸:۰	۶:۳	۱۶:۵۱	۶:۱۹	۱۷:۴۱	۶:۳۰	۱۷:۷	۷:۷	۱۷:۲۷	۷:۲	۱۷:۲۵	۷:۱۳	۱۷:۲۹	۷:۸	۱۷:۲۶
۸	۷:۳	۱۷:۲۴	۷:۰	۱۸:۱	۶:۶	۱۶:۵۲	۶:۲۱	۱۷:۴۲	۶:۳۳	۱۷:۸	۷:۱۰	۱۷:۲۷	۷:۵	۱۷:۲۵	۷:۱۶	۱۷:۲۹	۷:۱۰	۱۷:۲۶
۱۲	۷:۶	۱۷:۲۵	۷:۲	۱۸:۲	۶:۹	۱۶:۵۳	۶:۲۳	۱۷:۴۳	۶:۳۴	۱۷:۹	۷:۱۳	۱۷:۲۸	۷:۸	۱۷:۲۶	۷:۲۰	۱۷:۲۸	۷:۱۸	۱۷:۲۷
۱۶	۷:۹	۱۷:۲۶	۷:۴	۱۸:۴	۶:۱۱	۱۶:۵۴	۶:۲۶	۱۷:۴۵	۶:۳۸	۱۷:۱۰	۷:۱۵	۱۷:۲۹	۷:۱۱	۱۷:۲۷	۷:۲۳	۱۷:۲۸	۷:۱۸	۱۷:۲۸
۲۰	۷:۱۱	۱۷:۲۸	۷:۸	۱۸:۵	۶:۱۳	۱۶:۵۶	۶:۲۸	۱۷:۴۹	۶:۴۰	۱۷:۱۲	۷:۱۷	۱۷:۳۰	۷:۱۳	۱۷:۲۹	۷:۲۶	۱۷:۳۱	۷:۲۳	۱۷:۳۰
۲۸	۷:۱۵	۱۷:۳۲	۷:۱۲	۱۸:۱۰	۶:۱۷	۱۷:۰۰	۶:۲۲	۱۷:۵۱	۶:۴۴	۱۷:۱۶	۷:۱۹	۱۷:۳۴	۷:۱۷	۱۷:۳۳	۷:۲۹	۱۷:۳۵	۷:۲۴	۱۷:۳۴
۳۱	۷:۱۶	۱۷:۳۴	۷:۱۴	۱۸:۱۲	۶:۱۹	۱۷:۳	۶:۲۲	۱۷:۵۳	۶:۴۲	۱۷:۱۹	۷:۲۰	۱۷:۳۵	۷:۱۸	۱۷:۳۵	۷:۳	۱۷:۳۶	۷:۲۵	۱۷:۳۵

ہجری مہینوں میں ہونے والے اہم واقعات!

۱۔ محرم

سن ہجری اسلامی کی ابتدا اسی ماہ سے ہوتی ہے۔ اسلامی سال کا سب سے پہلا دن ۱۶ جولائی ۶۲۲ء تھا جسے آج ۱۳۸۶ سال ہو گئے ہیں۔ یکم محرم ۲۴ھ کو عثمان غنی مسند خلافت پر جلوہ آرا ہوئے اور یکم محرم ۸۰ھ کی شب کو حضرت امام اعظم اور اسی دن سید احمد صاحب شہید بریلوی تولد ہوئے اور ۱۰ محرم ۶۱ھ کو یوم عاشورہ کو حضرت سیدنا امام حسین کی شہادت کربلا میں قیامت خیز و حسرت انگیز ہوئی۔ ۲۴ھ بروز عاشورہ حضرت عمر آنحضرت کے پہلوئے مبارک میں دفن ہوئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون۔
شب عاشورہ میں تمام شب بیدار رہنا اور سو رکعت نماز پڑھنے سے فرشتوں کی عبادت جیسا ثواب ملتا ہے۔

۲۔ صفر

اسی مہینے ۶ھ کو خیبر کی جنگ میں مسلمانوں کو شاندار فتح حاصل ہوئی۔ اور حضرت امام حسین کے پوتے امام محمد باقر بن زین العابدین واقعہ کربلا سے تین سال پیشتر ۲۰ صفر ۵۷ھ کو پیدا ہوئے اور ۱۱ صفر ۹۹ھ کو حضرت عمر بن عبدالعزیز مسند نشین خلافت ہوئے۔ ۳۷۰ھ کو شیخ بو علی سینا مشہور حکیم تولد ہوئے اور اسی مہینہ ۶۴ھ میں حضرت عبداللہ بن زبیر شہید ہوئے۔ اگر اس ماہ کا چاند دیکھ کر کوئی شخص چار رکعت نماز نفل عشاء کے فرض اور وتر کے درمیان پڑھے چاروں نفل چاروں رکعتوں میں گیارہ گیارہ بار اور سلام پھیر کر ۷۰ بار کلمہ تمجید اور ۷۰ بار درود شریف پڑھے تو وہ آسمانی بلاؤں سے محفوظ رہے۔

۳۔ ربیع الاول

اس ماہ مبارک میں یکم کو آنحضرت نے مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کی جانب ہجرت فرمائی اور ۵ تاریخ کو انتقال بی بی سکینہ بنت امام حسین کا ہوا اور ۸ تاریخ ۲۶۰ھ کو وفات امام عسکری کی ہوئی۔ وفات حضرت عبدالمطلب کی ہوئی دس تاریخ کو۔ ۱۲ کو آنحضرت دنیا میں تشریف فرما ہوئے اور اسی تاریخ کو آنحضرت نے وفات پائی۔ اس لئے اس مہینے میں مجلس میلاد شریف قائم کی جاتی ہے اور ۱۰ تاریخ ۲۲۹ھ کو امام جعفر صادق تولد ہوئے۔ جو شخص اول رات اور اول دن ربیع الاول کو چار رکعت نماز اور ہر رکعت میں بعد فاتحہ کے سورت اخلاص سات بار پڑھے تو فائدہ پائے۔ اور ۱۲، ۲۱ تاریخ کو روزہ رکھے تو اسے بیحد ثواب حاصل ہوتا ہے۔

۴۔ ربیع الثانی

اسلام کی ابتدا میں نماز کی صرف دو رکعتیں فرض ہوئی تھیں خواہ سفر کی حالت ہو یا اقامت کی۔ چنانچہ کئی سال اسی طرح رہی۔ ۱۰ھ میں اس مہینہ میں ظہر عصر عشاء میں بحالت اقامت دو رکعت کا اضافہ ہوا اور سفر کی حالت میں بدستور دو ہی رکعتیں رہیں۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو ابو تراب کا معزز خطاب بھی آنحضرت کی طرف سے اسی مہینہ میں ملا۔ منگل کے دن ۱۸ تاریخ ۴۴۴ھ کو ایسی سخت آندھی چلی کہ خانہ کعبہ کے پردے اڑ گئے اور ۲۱ روز تک برہنہ رہا۔ اس ماہ کی ۶، ۱۲، ۲۰، ۲۶ تاریخ کو جو روزہ رکھے گا وہ ثواب عظیم پائیگا۔ پہلی رات اور پہلے دن چار رکعت نماز پڑھے۔

۵۔ جمادی الاول

حضرت خالد کو اسی مہینے میں بارگاہ نبوی سے سیف اللہ کا معزز خطاب عطا ہوا اور ان کی وفات بھی اسی مہینے میں ہوئی۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی حضرت زینب کے شوہر ابوالعاص اسی مہینہ میں ۶ھ کو مکہ معظمہ سے آکر مشرف بہ اسلام ہوئے اور ۴۱ھ میں حضرت امام حسن نے حضرت معاویہ سے صلح کر کے خلافت ان کے سپرد کر دی۔ اور ۲ھ میں حضرت رقیہ دختر رسول اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی۔ اس ماہ میں جو شخص چار رکعت نماز پڑھے بعد الحمد شریف کے ہر رکعت میں سورت اخلاص سات بار پڑھے تو اسے بہت فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ اور ۵۔۱۲۔۱۶۔۲۰۔۲۶ تاریخ کو روزہ رکھے۔

۶۔ جمادی الثانی

اس ماہ مبارک میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ خاتون کا نکاح حضرت عبداللہ آپکے والد سے پہلی تاریخ شب دوشنبہ کو ہوا۔ اس مہینے کی ۲۰ تاریخ کو جمعہ ۳۵ھ کے روز حضرت فاطمہ حضور کی صاحبزادی کی ولادت تشریف ہوئی اور اسی ماہ کی ۲۲ تاریخ ۱۳ھ کو حضرت ابوبکر صدیق نے وفات پائی اور حضور کے پہلوئے مبارک میں رکھے گئے۔ اسی ماہ کی تین تاریخ کو ۶۷۲ھ میں مولانا واحد مفسر دیوان مثنوی کی وفات ہوئی۔ اسی ماہ کی ۱۴ تاریخ ۵۰۵ھ قاضی عیاض عالم مفسر امام غزالی نے ۵۵ سال کی عمر میں وفات پائی۔ اسی ماہ میں خلیفہ متوکل محل جعفریہ کی بنیاد رکھی یہ سامرہ کے قریب بنایا گیا۔

۷۔ رجب

اس مہینے کی ۲۷ تاریخ کو حضور فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم کی معراج ہوئی۔ اسی مہینے ۹ھ کو بادشاہ حبش شاہ نجاشی کی وفات ہوئی جب یہ خبر مدینہ منورہ پہنچی تو آنحضرت نے نماز غائبانہ جنازہ ادا فرمائی۔ اور اسی مہینے کی ۱۴ تاریخ ۱۵۰ھ کو حضرت امام شافعی پیدا ہوئے۔ اسی ماہ ۴۶۷ھ میں علامہ زمخشری جو علم نحو کے مشہور امام ہیں تولد ہوئے۔ اسی ماہ کی ۱۳ تاریخ ۳۲ھ کو حضرت عباس کی وفات ہوئی۔ ۵ تاریخ ۱۱۰ھ کو حضرت خواجہ حسن بصری کی وفات ہوئی۔ ۳۰ تاریخ ۲۰۴ ہجری کو امام شافعی اور ۶ تاریخ ۶۳۲ھ کو خواجہ معین الدین چشتی اجمیری نے وفات پائی۔

۸۔ شعبان

لکھا ہے کہ اگر پہلی رات میں بارہ رکعت نماز پڑھے بعد سورہ فاتحہ کے پندرہ بار سورہ اخلاص پڑھے تو اس کے نامہ اعمال سے دس ہزار برائیاں دور کر کے دس ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔ اور مرنے والے کا نام اسی ماہ میں قابض الارواح کو دیا جاتا ہے۔ شب برات کو جتنی بھی نماز دو دو رکعت سے پڑھے تو اللہ کی جناب میں مقبولیت کا باعث ہے اور کم از کم ۲۰ رکعت تو ضرور ہی پڑھے تو اللہ تعالیٰ تمام گناہ اس کے معاف کر دیتا ہے۔ اور آتش دوزخ سے اسے بچا لیتا ہے۔ حق تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے کہ اس شب کو رحمت کے فرشتے نازل ہوتے ہیں۔

۹۔ رمضان

اس مہینے کی ۲ تاریخ کو حضرت فاطمہ کا عقد مبارک حضرت علی سے ہوا۔ ۱۵ رمضان ۳ھ حضرت امام حسن پیدا ہوئے۔ دس تاریخ ۸ ہجری کو فتح مکہ کے لئے مدینہ پاک سے روانہ ہوئے اور ۲۰ تاریخ کو شاندار فتح نصیب ہوئی۔ ۸ رمضان قبل طلوع آفتاب حضرت امام جعفر صادق پیدا ہوئے۔ یکم رمضان ۴۷۰ ہجری کو حضرت شیخ عبدالقادر محی الدین جیلانی پیدا ہوئے۔ ۳ رمضان ۱۱ ہجری کو حضرت فاطمہ نے بعمر ۲۸ سال وفات پائی اور ۱۸ رمضان حضرت ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ کا انتقال ہوا۔ ۱۷ رمضان کو حضرت علی کو زخم کاری لگا اور وفات پائی۔

۱۰۔ شوال

حضرت ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ کا نکاح آنحضرت سے اسی ماہ میں ہوا۔ اور پھر رخصتی بھی تین سال بعد اسی ماہ میں ہوئی۔ اسی مہینہ ۱۷۰ ہجری میں خلیفہ ہارون الرشید کا بیٹا امین تولد ہوا۔ ۱۳ شوال جمعہ ۱۹۴ھ کے دن امام المحدثین حضرت محمد بن اسمعیل بخاری تولد ہوئے۔ ۱۴ شوال ۹۷۱ ہجری جمعہ کی رات کو حضرت شیخ احمد فاروقی مجدد الف ثانی پیدا ہوئے۔ ۹ شوال ۱۱۰ ہجری کو حضرت محمد بن سیرین محدث نے وفات پائی۔ اور ۱۴۸ ہجری میں حضرت امام جعفر صادق اور ۱۸۷ھ میں حضرت ابراہیم بلخی اور عید کے دن حضرت امام فخر الدین رازی نے ۶۰۶ھ میں وفات پائی۔

۱۱۔ ذیقعد

۷ ہجری کو اسی مہینہ میں عمرۃ القضا کو جاتے وقت مقام سرف پر حضرت میمونہ آنحضرت کے نکاح میں آئیں۔ ۲۵ تاریخ دس ہجری کو امام محمد بن ابی بکر پیدا ہوئے۔ اور آخر ذیقعدہ ۵ ہجری کو حضرت سعد بن معاذ کی وفات سے عرش عظیم لرز گیا۔ حضرت امام اعظم کے بیٹے حضرت سجاد بھی اسی مہینہ ۱۷۹ ہجری میں داخل بحق ہوئے اور ۲۴۶ ہجری میں حضرت ذوالنون مصری نے وفات پائی۔ ۳۲۱ ہجری میں امام ابو جعفر طحاوی نے وفات پائی۔ ۳۸۵ھ میں امام دار قطنی نے وفات پائی۔ اس مہینے بعد نماز عشاء ۳۰ رکعات پڑھے۔ بعد نماز سورہ عم پڑھے اور دلی مقصد کیلئے دعا مانگے۔ اللہ تعالیٰ پوری کریگا۔

۱۲۔ ذی الحجہ

اس مہینہ ۸ ہجری کو مدینہ منورہ میں آں حضرت کے صاحبزادے حضرت ابراہیم تولد ہوئے اور ۱۹ تاریخ ۲۵ ہجری کو حضرت علی خلیفہ مقرر ہوئے۔ ۲۰ھ کے اسی مہینہ میں حضرت عمر نے مصر میں فتح حاصل کی اور ۱۴۵ ہجری کو بمقام رے خلیفہ ہارون الرشید تولد ہوئے۔ ۱۸ تاریخ یوم جمعہ ۳۵ ہجری کو حضرت عثمان غنی شہید ہوتے اور ۲۵۵ھ میں محدث دارمی کا انتقال ہوا۔ ۲۷ تاریخ ۳۳۴ ہجری کو حضرت شبلی مشہور ولی اللہ کا وصال ہوا۔ اس ماہ کی پہلی رات کو دو رکعت نماز پڑھے۔ چھ رکعت پڑھے تو پورا ثواب حاصل ہوگا۔

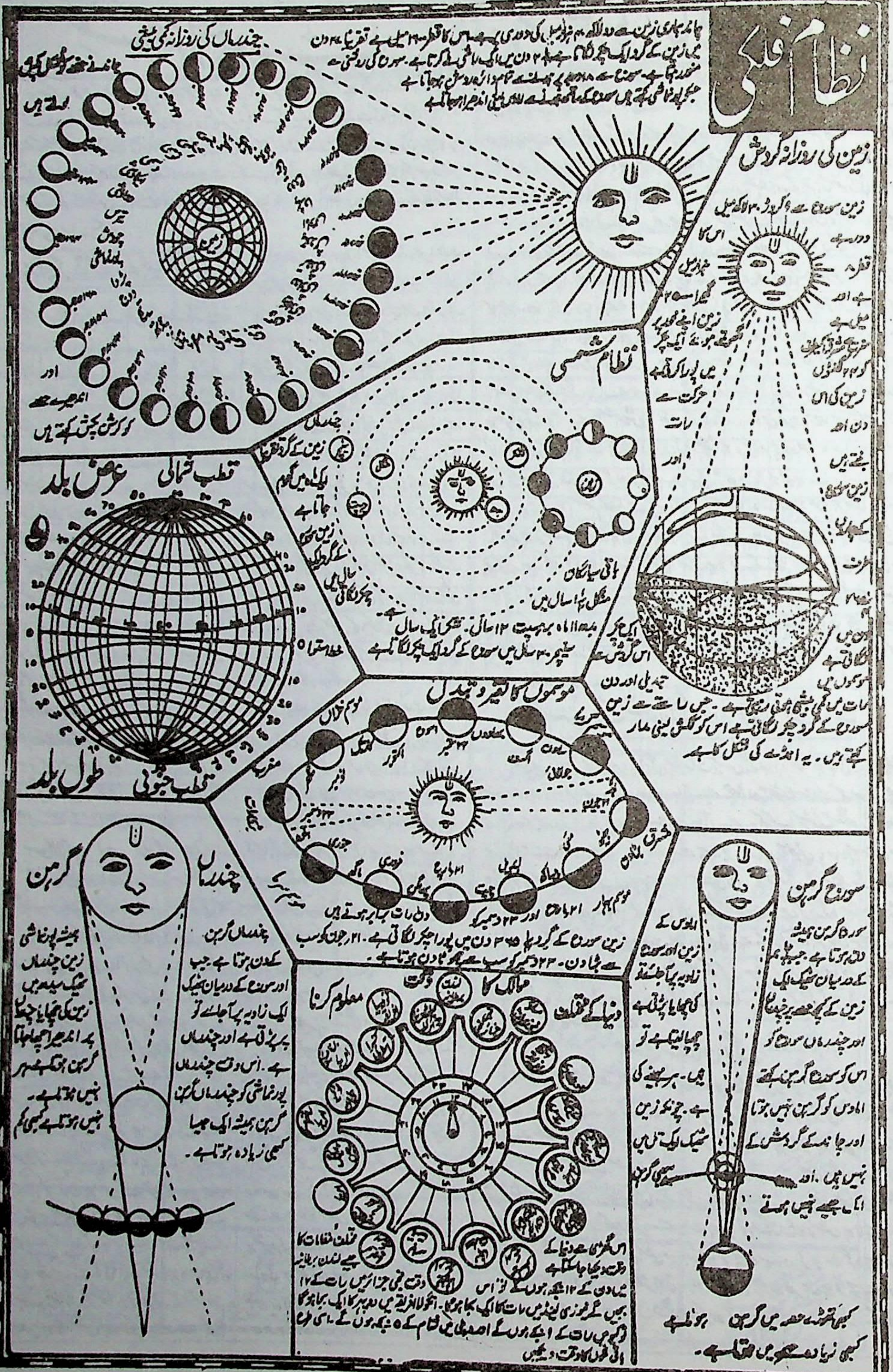
نظامِ فلکی
چندرماں کی روزانہ کمی بیشی
زمین کی روزانہ گردش
نظامِ شمسی
باقی سیارگان
عرضِ بلد
قطبِ شمالی
قطبِ جنوبی
طولِ بلد
خطِ استوا
موسموں کا تغیر و تبدل
موسمِ خزاں
موسمِ بہار
چندرماں گرہن
چندرماں گرہن
ہمیشہ پورنماشی
سورج گرہن
دنیا کے مقامات
وقت معلوم کرنا
کبھی زیادہ حصہ میں ہوتا ہے۔

علم الغیب

یہ متبرک علم جیوتش ودیا کا ایک اہم جزو ہے جس کے ذریعہ ہر ایک شخص اپنے وقت مطلوبہ کی لگن کنڈلی سے پرشن وقت کی گرہ چال کو دیکھکر زندگی کے نیک و بد حالات کی تمیز بڑی اچھی طرح سے کرسکتا ہے۔ یہ گپت ودیا انسان کی زندگی کا ایک اعمالنامہ ہے جس کے ذریعہ دُنیاوی کاموں کے آغاز و انجام اور ان کے نیک و بد حالات کے نتائج ظاہر ہو جاتے ہیں جن کا ذکر معتبر عالم جنتری کے شائقین کے لئے ان کالموں میں درج کیا جاتا ہے۔ مفصل حالات کے لئے رسالہ پرشن آفتاب دیکھیں۔

پرشن کرنے والے کے خیالات

پرشن یعنی سوال ایک لگن میں ہمیشہ ایک ہی ہونا چاہیئے۔ زیادہ پرشن ایک وقت میں درست نہیں ہوتے۔ اگر سائل بضد ہو کر ایک وقت میں دو چار پرشن کرے تو پہلے پرشن کا جواب پرشن لگن سے اور دوسرے کا چندرماں سے جس راشی میں اس کا ستھان ہے تیسرا سورج کے ستھان سے چوتھا برہسپت کی راشی سے اور پانچواں بدھ شکر میں سے جو بلوان ہو اس کی راشی سے جواب دینا۔

پرشن اور تعداد سوالات:-

چاہے سورج اور چندرماں کے سوائے ہر ایک گرہ کی دو راشیاں بتلائی ہیں پرشن کے وقت منگل کی میکھ بدھ کی متھن برہسپت کی دھن شکر کی تُلا اور سنیچر کی کمبھ راشی لینی چاہیئے۔ اگر منگل بدھ برہسپت کی راشی کا لگن ہو تو پرشن کرنے والے کے دل میں دو سوال ہوتے ہیں اگر شکر سنیچر کی راشی کا لگن ہو تو دو سے زیادہ سائل کے دل میں سوال ہوتے ہیں اور سورج چندرماں کی راشی سے ایک ہی پرشن لینا چاہیئے۔

سوالات اور اُن کے جوابات

پرشن یعنی سوالات کو دو قسموں میں منقسم کیا گیا ہے ایک ظاہری اور دوسرا باطنی۔ سائل کا اپنے مطلب کو بیان کر دینا ظاہری سوال ہے اور باطنی پرشن وہ ہے کہ سائل اپنے مطلب کو ظاہر نہ کرے۔ زائچہ بنا کر اس خانہ کے حالات لذات و شرف اور دوستی دشمنی کا لحاظ رکھکر جواب سائل بیان کر دو۔ اگر سائل پرشن باطنی کے لئے دریافت حال کا مدعی ہے تو اس حالت میں زائچہ بنا کر دیکھیں جو بلوان گرہ ہو اس سے جس گھر میں چندرماں بیٹھا ہو اس بھاؤ کے خیالات سوال کرنے والے کے پائے جائیں گے۔ اس یوگ میں جو بلوان ہو اس سے لگن کا سوامی جہاں بیٹھا ہو اس بھاؤ کو سمجھکر سوال کرنے والے کے خیالات کا اظہار کر دینا چاہیئے۔ میکھ برشچک اور سنگھ میں سے کوئی ایک لگن ہو یا ان میں منگل یا سورج بیٹھا ہو یا دیکھتا ہو تو دھاتو کے متعلق پرشن ہوگا۔ متھن کمبھ اور کنیا میں سے کوئی لگن ہو اور ان میں بدھ یا سنیچر کا یوگ ہو یا درشٹ معبند ہ ہوں تو پرشن مول کے بارے ہے۔ برکھ تلا سنگھ میں دھن یا کرک لگن ہو ان میں سے کسی ایک پر چندرماں برہسپت اور شکر کی نظر ہو یا بیٹھا ہو تو سائل کا پرشن جیو کے متعلق سمجھنا چاہیئے۔

روزگار کا سوال

اگر روزگار کے متعلق پرشن کیا گیا ہے تو ایسے سوال کے دریافت کرنے پر گنیش اور چندرماں کی حالت کو دیکھیں اگر گنیش اور چندرماں اس گرہ سے متصل ہوں جو خانہ ۹۔ ۱۰۔۱ اور گیارھویں میں بلوان ہو تو روزگار کی حالت خوش اسلوبی سے انجام ہونے کی دلیل ہے اگر دسویں گھر کا مالک لگن میں ہو یا گنیش سے اتصال کرتا ہو یا سورج لگن میں یا گنیش سے اس کو دیکھتا ہو یا لگن کا مالک اور خانہ دسویں کا مالک آپس میں درشٹی مکت ہوں تو روزگار ملیگا۔

بیوپار سے فائدہ ہو یا ملازمت سے

پرشن کنڈلی میں دیکھیں کہ گنیش اور چندرماں کس راشی میں پڑے ہیں ان راشیوں کے مالک دونوں ان کے خانہ دوست میں واقع ہوں۔ اور ان پر کسی وکری گرہ کی درشٹی نہ ہو اور چھیویں گھر کا مالک خانہ منعتم میں پڑا ہو یا ہمراہ ستارہ دوست کے خانہ منعتم میں پڑا ہو کو ناظر ہو تو دلیل ہے کہ پرشن کرنے والے کو بیوپار میں فائدہ ہوگا ساتویں گھر کا مالک خانہ منعتم کو ناظر ہو اور گنیش کی روشنی سے رہت ہو تو بیوپار سے نہیں بلکہ ملازمت سے فائدہ ہوگا۔

کارج سدھی پرشن

اگر کوئی ایسا پرشن کرے تو اس وقت زائچہ بنا کر دیکھیں بوقت پرشن لگن میں شبھ گرہ ہو یا شبھ گرہ کی اس پر درشٹی ہو یا گنیش و لگن کا مالک لگن کو دیکھتا ہو۔ یا زیر نگاہ ۵ سے چندرماں واقع ہو تو کارج سرانجام ہوگا۔ اگر یوگ اس کے برعکس ہو تو کارج سرانجام نہ ہوگا۔ سائل کے منہ سے جو لفظ نکلیں انھیں دوگنا کر کے ۳ پر تقسیم کرنے سے ایک باقی بچے تو لابھ ۲ سے ساوی ہوگا اور صفر باقی بچے تو کارج میں نقصان ہوگا۔

استری جاتک یوگ

پرش کے جنم میں کہے ہوئے گرہوں کی تاثیرات میں جو پھل وچار میں کہا ہو وہ استری جاتک میں بھی کہنا یوگیہ ہے۔ جو پھل استری کے لئے کہنا نہ بنتا ہو وہ پرش کے لئے مبارک کٹھن ہوتا ہے۔ لگن اور چندرماں سے استری کے سریر کا وچار کیا جاتا ہے اور سپتم اور اشٹم بھاؤ سے اس کی سوبھاگیہ اوستھا اور ودھوا اوستھا کا وچار نجن کرتے ہیں جب استری کے جنم میں چر راشی کا لگن ہو اس کا پتی سدا پردیش میں گمن کرنے والا ہوتا ہے لگن اور چندرماں استری کے جنم میں سم راشی میں ہو تو وہ استری سبھاؤ سے یکت ہوتی ہے لگن اور چندرماں بکھم راشی کے ہوں اور ان کو شبھ گرہ دیکھتے ہوں تو وہ استری پرش پرکرتی میں اودھک سبھاؤ والی ہوتی ہے۔ ۸ دھوادشنی استری کے جنم میں ۷ ویں بھاؤ پر پڑے ہوں تو اس میں استری کا پتی نپنسک ہوتا ہے ساتویں بھاؤ میں شنی اور سورج ہوں تو اس استری کا پتی اسے تیاگ دیتا ہے۔ ۷ ویں شنی ہو اور پاپی گرہ اسے دیکھتا ہو تو اس استری کا وواہ بڑی مشکل سے ہوتا ہے۔ ۷ ویں بھاؤ میں پاپ اور شبھ گرہ دونوں ہوں تو پتر بہو دوسرا وواہ کرنے والی ہوتی ہے۔ ساتویں بھاؤ میں بل ہین پاپی گرہ بیٹھا ہو اور اسے شبھ گرہ دیکھتا ہو تو اس کا پتی اس استری کو تیاگ دیتا ہے۔ ساتویں منگل ہو اور اسے پاپی گرہ دیکھتا ہو تو اس عورت کو بال ودھوا یوگ ہوتا ہے۔ اشٹمیش (آٹھویں گھر کا مالک) ۷ ویں گھر میں بیٹھا ہو۔ سپتمیش (ساتویں گھر کا مالک) اشٹم بھاؤ میں پڑا ہو اور پاپی گرہ دیکھتا ہو تو نئی بیاہی ودھوا ہو جاتی ہے ۸ ویں بھاؤ میں برہسپتی اور شکر ہو تو گربھ وتی نہیں ہوتی۔ گربھ وتی اگر ہو بھی جائے تو سنتان کا جیون کٹھن ہوتا ہے اشٹم بھاؤ میں پاپ گرہ ہو تو اس کی دشا میں ودھوا ہو جاتی ہے۔ منگل آٹھویں ہو تو کشٹ سبھاؤ ہوتی ہے بدھ اور شکر لگن میں ہوں تو استری روپ وتی گن وان اور پتی کو پربھ رکھنے والی ہوتی ہے شنی آٹھویں ہو تو پتی کے لئے ارشٹ دائیک ہوتی ہے ۸ ویں راہو ہو تو کل دھرم کو ناش کرنے والی ہوتی ہے۔ ساتویں بھاؤ میں کمزور پاپی گرہ ہو تو سنیاس یوگ کو دھارن کرنے والی ہوتی ہے جنم کے وقت سپتم بھاؤ کا سپشٹ دیکھنا چاہیئے۔ سپشٹ کئے ہوئے سپتم بھاؤ کے راشی اور انش آدک میں اگر شنی کا انش ہو تو اس میں استری کا پتی بہرہ اور بے وقوف ہوتا ہے۔

استری کے سبھاوک لکشن اور علامات

لگن میں اور سپتم بھاؤ میں پاپی گرہ ہو تو سات برس کے بعد ودھوا ہو جاتی ہے چھٹے یا آٹھویں چندرماں ہو تو دو تین برس میں ودھوا ہو جاتی ہے چھٹے اور آٹھویں ستھان کے سوامی چھٹے یا بارہویں میں پڑے ہوں تو نئی بیاہی ہوئی استری مر جاتی ہے۔ برکھ کنیا برشچک سنگھ راشیوں میں چندرماں ہو تو بڑی سنتان والی ہوتی ہے۔ لگن سے پہلے چوتھے ساتویں آٹھویں یا ۱۲ ویں ستھان میں منگل بیٹھا ہو تو استری کو ناش کرنے والا ہوتا ہے۔ استری لڑکی کے جنم لگن سے منگل یوگ بیٹھا ہو تو پتی کا ناش کرنے والی ہوتی ہے۔ جنم لگن یا لگن سے اشٹم ستھان میں کمزور گرہ بیٹھا ہو اور نیچ و شترو یا پی گرہ کے ورگ میں ہو تو سوامی کو مرتیو دینے والی ہوتی ہے۔ استری کے جنم کال میں سپتم اور دوسرے ستھان پر پاپی گرہ ہو تو سوامی کے ویوگ کا دکھ کرتی ہے اگر پُرش کو ایسا یوگ پڑا ہو تو استری کے ویوگ کا دُکھ پاتا ہے اگر دونوں کو ایسا یوگ پڑ جائے تو دونوں کو دُکھ کی پوری ہوتی ہے اور پتر اور دھن وغیرہ کا سکھ ملتا ہے۔

اِستری سنتان یوگ

استری کی جنم راشی سے یا استری کے پرسدھ بولتے نام کی راشی سے نالویں، پانچویں اپنی راشی ہو یا اپنی جنم راشی یا پرسدھ بولتے نام کی راشی سے پانچویں، نالویں راشی استری کی راشی ہو تو پتر سکھ سے یکت ہوتی ہے اگر اس کے برعکس یوگ پڑے ہوں تو پتر سکھ سے رہت ہوتی ہے پانچویں بھاؤ کی کارک راشی سنگیا سے یا پانچویں بھاؤ میں جتنی سنگیا والی راشی ہے اس قدر سنگیا تعداد میں سنتان کا ہونا کہا ہے۔ لگن سے یا برہسپتی سے پانچویں بھاؤ کی راشی نیچ گرہ سے یا است یا شترو کھیتری گرہ سے یکت ہو تو انتی سنتان کا ناش ہونا بتلایا ہے۔ پانچویں گھر کا مالک مذکر گرہ ہو اور مذکر راشی میں بیٹھا ہو تو پہلے پسر اور اگر مؤنث گرہ ہو اور مؤنث راشی میں بیٹھا ہو تو پہلے دُختر ہوتی ہے سنیچر پانچویں گھر میں ہو تو پہلے گربھ سے لڑکی پیدا ہوتی ہے۔ چندرماں منگل شکر ہو تو پہلے گربھ سے لڑکے کی پیدائش ہوتی ہے۔

قسمت یعنی تقدیر کے پوشیدہ حالات جاننے کا آئینہ

جب آپ کسی قسم کا پرشن یعنی سوالات کے متعلق حالات معلوم کرنا ہوں کہ فلاں کام سرانجام ہوگا یا نہیں تو آپ پرشن کو نقشہ سوالات میں دیکھیں۔ پھر ایشور کا نام لیکر سوال کے نیچے لکھے ہندسوں میں کسی ایک پر انگلی رکھیں اُس ہندسہ کا جواب نقشہ جوابات میں دیکھ لیں۔ فرض کرو کسی نے امتحان میں کامیابی کے متعلق پرشن کیا ہے تو نقشہ نمبر ۳ میں اُس نے ۹ پر اُنگلی رکھی ہے تو نقشہ ۳ جوابات ۹ کے سامنے لکھا ہوا ہے۔ کامیابی اچھی ہوگی۔ اسی طرح سے باقی سوالات کے متعلق بھی دیکھ لیا کریں۔ سوال دن میں ایک بار کرنا چاہیئے۔ بار بار کرنے پر پرشن کا پھل عموماً ٹھیک نہیں ملتا ہے۔

آج کا دن کیسا رہے گا (۱)				خواہش بر آئے گی یا نہیں (۲)				امتحان میں کامیاب ہوگا (۳)				میری عورت کیسی ہوگی (۴)				گمشدہ دولت ملے گی یا نہیں (۵)			
۱	۴	۷	۱۰	۲	۵	۸	۱۱	۳	۶	۹	۱۲	۵	۸	۱۱	۱۴	۶	۹	۱۲	۱۵
۲	۵	۸	۱۱	۳	۶	۹	۱۲	۴	۷	۱۰	۱۳	۶	۹	۱۲	۱۵	۷	۱۰	۱۳	۱۶
۳	۶	۹	۱۲	۴	۷	۱۰	۱۳	۵	۸	۱۱	۱۴	۷	۱۰	۱۳	۱۶	۸	۱۱	۱۴	۱۷

مقدمہ میں فتح ہوگی یا نہیں (۶)				ملازمت ملے گی یا نہیں (۷)				کاروبار اچھا چلے گا یا نہیں (۸)				میری آمدنی کسقدر ہوگی (۹)				زندگی میں آرام ملے گا یا نہیں (۱۰)			
۷	۱۰	۱۳	۱۶	۸	۱۱	۱۴	۱۷	۹	۱۲	۱۵	۱۸	۱۰	۱۳	۱۶	۱۹	۱۱	۱۴	۱۷	۲۰
۸	۱۱	۱۴	۱۷	۹	۱۲	۱۵	۱۸	۱۰	۱۳	۱۶	۱۹	۱۱	۱۴	۱۷	۲۰	۱۲	۱۵	۱۸	۲۱
۹	۱۲	۱۵	۱۸	۱۰	۱۳	۱۶	۱۹	۱۱	۱۴	۱۷	۲۰	۱۲	۱۵	۱۸	۲۱	۱۳	۱۶	۱۹	۲۲

تکلیف سے نجات ملے گی یا نہیں				میری شادی کب ہوگی (۱۲)				اولاد کب ہوگی (۱۳)				صحت ملے گی یا نہیں (۱۴)				تعلیم سے متعلق سوال (۱۵)			
۱۲	۱۵	۱۸	۲۱	۱۳	۱۶	۱۹	۲۲	۱۴	۱۷	۲۰	۲۳	۱۵	۱۸	۲۱	۲۴	۱۶	۱۹	۲۲	۲۵
۱۳	۱۶	۱۹	۲۲	۱۴	۱۷	۲۰	۲۳	۱۵	۱۸	۲۱	۲۴	۱۶	۱۹	۲۲	۲۵	۱۷	۲۰	۲۳	۲۶
۱۴	۱۷	۲۰	۲۳	۱۵	۱۸	۲۱	۲۴	۱۶	۱۹	۲۲	۲۵	۱۷	۲۰	۲۳	۲۶	۱۸	۲۱	۲۴	۲۷

سفر سے متعلق سوال (۱۶)				لڑکی ہوگی یا لڑکا (۱۷)				خواب کی تعبیر کیسی رہے گی (۱۸)				چوری گئی چیز ملے گی یا نہیں (۱۹)				باہر گئے ہوئے کا سوال (۲۰)			
۱۷	۲۰	۲۳	۴	۱۹	۲۲	۱	۴	۲۰	۲۲	۳	۵	۲۱	۲۴	۳	۶	۲۳	۲	۵	۸
۱۸	۲۱	۲۴	۵	۲۰	۲۳	۲	۵	۲۱	۲۴	۳	۶	۲۲	۱	۴	۷	۲۴	۳	۶	۹
۱۹	۲۲	۳	۶	۲۱	۲۴	۳	۶	۲۲	۱	۴	۷	۲۳	۲	۵	۸	۱	۴	۷	۱۰

سوالات اور اُن کے جوابات

۱

۱۔ دن اچھا گذرے گا
۲۔ پریشانی اور تکلیف رہے گی۔
۳۔ آج کا دن اچھا گذرے گا۔
۴۔ نہایت اچھا گذرے گا۔
۵۔ شادمانی رہے گی۔
۶۔ خراب گذرے گا۔
۷۔ اچھا گذرے گا۔
۸۔ خراب گذرے گا۔
۹۔ پریشانی اور غم رہے گی۔
۱۰۔ بہت ہی بُرا گذرے گا۔
۱۱۔ بالکل خراب رہے گا۔
۱۲۔ درمیانہ گذرے گا۔

۲

۲۔ مُراد بر آئے گی۔
۳۔ کام انجام نہیں ہوگا۔
۴۔ خواہش پوری نہیں ہوگی۔
۵۔ اُمید چھوڑ دو۔
۶۔ مُراد پوری نہیں ہوگی۔
۷۔ ضرور ہوگی۔
۸۔ مُراد پوری نہیں ہوگی۔
۹۔ کام دیر سے ہوگا۔
۱۰۔ اُمید بر آئے گی۔
۱۱۔ کسی حد تک حاصل ہوگی۔
۱۲۔ خواہش پوری ہوگی۔
۱۳۔ کوشش سے کامیابی ہوگی۔

۳

۳۔ پاس ہوجاؤ گے
۴۔ پاس ہوجاؤ گے
۵۔ پاس ہونے کی اُمید کم ہے
۶۔ پاس ہونا مشکل ہے
۷۔ پاس ہوجاؤ گے
۸۔ پاس ہونا مشکل ہے
۹۔ کامیابی اچھی ہوگی
۱۰۔ فیل ہوجاؤ گے
۱۱۔ پاس ہوجاؤ گے
۱۲۔ پاس ہونے کی اُمید کم ہے
۱۳۔ پاس ہونے کا شک ہے
۱۴۔ پاس نہیں ہوگے

۴

۵۔ خوش شکل فرمانبردار ہوگی
۶۔ پتی برتا ہوگی
۷۔ شکل و صورت معمولی ہوگی
۸۔ سیاہ رنگت والی ہوگی
۹۔ شائستہ دانی اور خوبصورت
۱۰۔ نیک بخت ہوگی
۱۱۔ نیک روح ہوگی
۱۲۔ سانولی صورت ہوگی
۱۳۔ خوبصورت شکل ہوگی
۱۴۔ کوئی خاص صفت نہیں ہوگی
۱۵۔ جھگڑالو طبیعت ہوگی
۱۶۔ بدصورت مگر عادت اچھی

۵

۶۔ روپیہ نہیں ملے گا
۷۔ دیر سے ملے گا
۸۔ ملنا مشکل نہیں
۹۔ مل جائیگا
۱۰۔ اُمید نہیں ہے
۱۱۔ ضرور ملے گا
۱۲۔ کبھی نہیں ملے گا
۱۳۔ ملنے کی اُمید نہیں ہے
۱۴۔ ملنے کی اُمید نہیں ہے
۱۵۔ ملنے کی اُمید ہے
۱۶۔ مل جائے گا
۱۷۔ مشکل ملے گی

۶

۷۔ یقیناً مشکل ہے
۸۔ کوشش کرو اُمید ہے
۹۔ ضرور کوئی اچھی خبر ملے

۷

۸۔ ملازمت ضرور ملے گی
۹۔ دیر سے ملے گی
۱۰۔ موقع کرنے سے ملے گی

۸

۹۔ کاروبار اچھا چلے گا
۱۰۔ شروع میں ہلکا بعد میں اچھا
۱۱۔ اس کام میں نقصان زیادہ رہے

۹

۱۱۔ آرام ملے گا
۱۲۔ آرام ملے گا
۱۳۔ آرام دیر سے ملے گا

۱۰

۱۲۔ تکلیف سے نجات حاصل ہوگی
۱۳۔ ابھی کچھ دن تکلیف رہے گی
۱۴۔ اچھے دن آنے والے ہیں

۶
۱۰۔ ہار جائیں گے۔
۱۱۔ کامیاب ہوں گے۔
۱۲۔ کامیابی نہیں ملے گی۔
۱۳۔ ڈگری ہوگی۔
۱۴۔ خارج ہو جائے گی۔
۱۵۔ تمہاری فتح ہوگی
۱۶۔ کامیابی نہ ہوگی
۱۷۔ صلح ہوگی
۱۸۔ کچھ کامیابی ملے گی

۷
۱۱۔ کسی کی مدد سے ملے گی۔
۱۲۔ نہیں ملے گی۔
۱۳۔ ملنے کی اُمید نہیں ہے۔
۱۴۔ مشکل سے ملے گی۔
۱۵۔ کسی کے ذریعہ سے حاصل ہوگی
۱۶۔ دیر سے ملے گی۔
۱۷۔ ملنے کی اُمید بہت کم ہے۔
۱۸۔ ضرور ملے گی۔
۱۹۔ کچھ دیر سے ملے گی۔

۸
۱۲۔ کسی کے ساتھ ملکر کریں۔
۱۳۔ اکیلے کام کرنے میں فائدہ
۱۴۔ جو کام پہلے ہے اس میں فائدہ
۱۵۔ دوسرے کام کرنے میں فائدہ۔
۱۶۔ شراکت میں فائدہ
۱۷۔ نقل وطن کر کے فائدہ
۱۸۔ فائدہ دیر سے
۱۹۔ اس کام میں فائدہ نہیں
۲۰۔ کام بہت اچھا چلے گا

۹
۱۳۔ اُمید سے زیادہ فائدہ حاصل ہوگا
۱۴۔ تھوڑی تعداد میں
۱۵۔ اُمید سے زیادہ فائدہ
۱۶۔ اُمید سے زیادہ فائدہ
۱۷۔ مساوی فائدہ رہے گا
۱۸۔ پریشانی زیادہ
۱۹۔ نقصان ہوگا
۲۰۔ آرام زیادہ ملے گا
۲۱۔ آرام کبھی ملے گا

۱۰
۱۴۔ بڑھاپے میں آرام ملے گا۔
۱۵۔ زندگی میں آرام ملے گا۔
۱۶۔ اوّل آرام بعد میں تکلیف
۱۷۔ شروع میں آرام بعد میں تکلیف
۱۸۔ ہمیشہ لُطف رہے گی۔
۱۹۔ آرام بہت ہوگی
۲۰۔ تھوڑا آرام ملے گا
۲۱۔ تکلیف زیادہ رہے گی
۲۲۔ آرام ملے گا

۱۱
۱۲۔ تکلیف سے نجات حاصل ہوگی
۱۳۔ ابھی کچھ دن تکلیف رہے گی
۱۴۔ اچھے دن آنے والے ہیں
۱۵۔ ایک سال بعد دن اچھے ہونگے
۱۶۔ مصیبت کے دن ختم ہیں
۱۷۔ خوشی کے دن آنے والے ہیں
۱۸۔ دن اچھے آنے میں دیر نہیں
۱۹۔ زندگی مصیبت میں رہے
۲۰۔ پچھلی حالت بہتر
۲۱۔ باقی زندگی اچھی
۲۲۔ اچھے دن شروع ہیں
۲۳۔ درمیان میں اچھے دن ہیں

۱۲
۱۳۔ شادی ہوگی
۱۴۔ شادی دیر سے ہوگی
۱۵۔ شادی نہیں ہوگی
۱۶۔ کسی کے ذریعہ ہوگی
۱۷۔ دیر سے ہوگی
۱۸۔ جلد ہونے والی ہے
۱۹۔ شادی کی اُمید رکھو
۲۰۔ شادی دیر سے ہوگی
۲۱۔ شادی کی اُمید کم ہے
۲۲۔ رشتہ دار کی اُمید ہے
۲۳۔ دیر سے ہوگی
۲۴۔ جلد ہوگی

۱۳
۱۴۔ دعا سے ہوگی
۱۵۔ بزرگوں کی خدمت سے
۱۶۔ عرصہ بعد ہوگی
۱۷۔ اولاد ہونے کی اُمید نہیں
۱۸۔ عرصہ کے بعد ہوگی
۱۹۔ اولاد کی اُمید کم ہے
۲۰۔ دوائی سے ہوگی
۲۱۔ اولاد جلد ہوگی
۲۲۔ دوسری شادی سے ہوگی
۲۳۔ علاج کرنے سے ہوگی
۲۴۔ اولاد ہونے میں دیر ہے
۱۔ اولاد دیر سے ہوگی۔

۱۴
۱۵۔ جلد شفا پائے گا
۱۶۔ ابھی وقت لگے گا
۱۷۔ علاج تبدیل کرنے سے
۱۸۔ صحت ہوگی
۱۹۔ بیماری خطرناک ہے
۲۰۔ صحت ہوگی
۲۱۔ دیر بعد صحت ہوگی
۲۲۔ دیوتا پوجن سے صحت ہوگی
۲۳۔ صحت مشکل ہے
۲۴۔ شفا نہیں ہے
۱۔ دیر سے صحت ہوگی
۲۔ صحت ہونے میں شک ہے

۱۵
۱۶۔ محنت سے حاصل ہوگی
۱۷۔ قسمت میں تعلیم ہے
۱۸۔ تعلیم جلد آجائے گی
۱۹۔ تعلیم محنت سے ہوگی
۲۰۔ تعلیم قسمت میں نہیں ہے۔
۲۱۔ انگریزی جلد سیکھ جاؤگے
۲۲۔ تعلیم حاصل ہوگی
۲۳۔ ہندی پڑھنا اچھا ہے۔
۲۴۔ فارسی جلد سیکھوگے۔
۱۔ بڑی مشکل سے پڑھوگے۔
۲۔ ودّیا میں فائدہ نہیں ہے۔
۳۔ ودیا درمیانہ ہوگی

۱۶
۱۷۔ دکن کا سفر مفید ہے
۱۸۔ جلد سفر ہوگا
۱۹۔ پچھم کا سفر مفید ہے
۲۰۔ سفر فائدہ مند نہیں ہے
۲۱۔ اُتر دشا کا سفر مفید ہے
۲۲۔ سفر لمبا پڑے گا
۲۳۔ پورب کا سفر مفید ہے
۲۴۔ سفر غیر مفید رہے گا
۱۔ سفر میں نقصان کا اندیشہ ہے
۲۔ جاتے وقت رکاوٹ ہے
۳۔ سفر لمبا پڑے گا
۴۔ سفر اچھا ہے۔

۱۷
۱۹۔ لڑکی ہوگی
۲۰۔ لڑکا ہوگا
۲۱۔ حمل گر جائے گا
۲۲۔ لڑکی ہوگی
۲۳۔ فرزند ہوگی
۲۴۔ لڑکا ہوگا
۱۔ کنیا ہوگی
۲۔ فرزند ہوگا
۳۔ لڑکا ہوگا
۴۔ حمل گر جائے گا
۵۔ لڑکی ہوگی
۶۔ لڑکا ہوگا

۱۸
۲۰۔ نتیجہ اچھا رہے گا
۲۱۔ خراب رہے گا
۲۲۔ اچھا رہے گا
۲۳۔ دولت ملے گی
۲۴۔ کسی عزیز سے ملاقات
۱۔ دھن سے لابھ ہوگا
۲۔ صحت میں خلل رہے گا
۳۔ پریشانی ہوگی
۴۔ دھن کا نقصان
۵۔ خوشی حاصل ہوگی
۶۔ لڑائی جھگڑا ہوگا
۷۔ سفر کی علامت ہے

۱۹
۲۱۔ مل جائے گی
۲۲۔ ملنے کی اُمید نہیں
۲۳۔ چیز گھر میں ہے
۲۴۔ بڑی کوشش سے ملے گی
۱۔ چیز گھر سے باہر ہے
۲۔ ہمت کرو مل جائے گی
۳۔ کسی بھیدی کیوجہ سے گئی۔
۴۔ چوری عورت نے کی ہے۔
۵۔ عورت اور مرد نے ملکر کی ہے
۶۔ مل جائے گی
۷۔ نہیں ملے گی
۸۔ دیر بعد ملے گی۔

۲۰
۲۳۔ جلد واپس آئے گا
۲۴۔ ابھی واپس آنے کا ارادہ نہیں
۱۔ دیر بعد آئے گا
۲۔ واپس نہیں آئے گا
۳۔ واپس آنے والا ہے
۴۔ واپس آ رہا ہے
۵۔ واپس نہیں آئے گا
۶۔ مصیبت میں گرفتار ہے۔
۷۔ بیماری کیوجہ سے رک گیا ہے۔
۸۔ جلد آنے والا ہے۔
۹۔ دیر بعد آئے گا
۱۰۔ واپس آ رہا ہے۔

غذائیں جو ایک ساتھ نہیں کھانی چاہئیں

(۱) دہی کو گرم روٹی یا کسی بھی گرم چیز کے ساتھ (۲) پانی ملا دودھ یا گھی (۳) کھیر اور کھچڑی (۴) چھاچھ دہی۔ بلگری میں سے کسی کے ساتھ کیلا (۵) گھی اور شہد ہموزن (۶) پانی اور شہد ہموزن (۷) کانسہ اتا بنہ اپیتل کے برتن میں کئی دن کا رکھا ہوا گھی۔ (۸) تیل یا کچھ وقت کا رکھا ہوا دہی، کھٹائی، چھاچھ یا مکھن (۹) دودھ کے ساتھ کانجی۔ سرکہ۔ امرود، گوشت۔ مچھلی۔ املی۔ شراب۔ ککڑی۔ تربوز۔ نیبو۔ اور جامن (۱۰) شربت یا ٹھنڈے پانی کے بعد چائے کے بعد شربت ٹھنڈا پانی۔ ککڑی۔ تربوز۔ کھیرا (۱۱) کانجی سرکہ کے ساتھ تل (۱۲) تیل اور بیسن یعنی تیل کے پکوڑے منع ہیں۔ بھوک کو بند کرتے ہیں۔ معدے کو خراب کرتے ہیں (۱۳) مولی یا خربوزے کے ساتھ شہد (۱۴) دودھ اور گڑ

علم پرشن کے ذریعہ جواب حاصل کرنا

بھارت جیوتش میں یہ چار اہم چیزیں ہوتی ہیں۔
جنم کنڈلی۔ وچار ورش پھل۔ پرشن پھل اور چر پھل

جنم کنڈلی کے بعد پرشن پھل وچار کو اہم مقام حاصل ہے کیونکہ اس میں ورتمان کال کے گوچر گرہوں کو بھی مدنظر رکھا جاتا ہے۔ جنم کنڈلی کی طرح پرشن کنڈلی کا لگن معلوم کرنے کیلئے بھی پرشن کرنے والے کی طرف سے سوال پوچھنے کے وقت کو اس جنتری کے آخر میں دی گئی ماہوار روزانہ لگن سارق سے مگن دیکھ لیں اور پھر اس تاریخ کے گرہ سپشٹوں میں دیئے گئے گرہوں کو لگالیں۔ پرشن کرنے والے کے سوال کا پتہ کرنے اور اُس کے سوال کا جواب معلوم کرنے سے پیشتر کچھ اہم باتوں کو دھیان میں رکھنا لازمی ہے جیسا کہ۔

۱۔ اگر کوئی آدمی شرارت یا غرور کے لہجہ میں سوال کا جواب لینا چاہے تو جیوتشی کو اس کے پرشن کا سوال ہرگز نہیں دینا چاہئے۔ شدھ وچار اور شدھ ہردے سے کئے گئے سوال کا ہی وچار کرنا چاہئے۔ اگر لگن میں چندرماں کیندر (۱۰۔ ۷۔ ۴۔ ۱) میں سنیچر بدھ است ہو یا چندرماں کو منگل بدھ پورن درشٹی سے دیکھ رہے ہوں تو سوال کرنے والا دُشٹ سبھاؤ اور دُشٹ ہردے والا ہوگا۔ اس کے برعکس اگر لگن میں شبھ گرہ ہوں یا شبھ گرہ لگن کو دیکھ رہے ہو یا ساتویں خانہ میں شبھ گرہ ہوں یا وہ شبھ گرہوں کو دیکھ رہا ہو تو سوال کرنے والا شدھ سبھاؤ (صاف دل) سے سوال پوچھنے آیا ہے۔

۲۔ جیوتشی جی کو خود دُور اندیش ' سرسوتی دیوی یا اپنے شٹ دیو کا اُپاسک فتح مند اور تندرست ہو چاہئے۔

۳۔ ایک سے زائد سوالات کا جواب نہیں دینا چاہئے۔ اگر ضروری ہو تو لگن سے پہلا سوال چندرماں سے دوسرا سورج سے تیسرا برہسپت سے اور چوتھے سوال کا وچار کریں۔

بھاؤ سمبندھی وچار جنم لگن کی طرح ہی ہوتے ہیں جو فرق ہوگا پتہ لگتا جائے گا

۴۔ جیوتشی جی کو گرہوں کے سوروپ اور اُن کے لکشن (آثار) گرہوں کی دشا اور طاقت کے بارے صحیح پت لگانے کا گیان ہونا چاہئے۔ اس کے علاوہ جیوتشی کا جیوتش کے متعلق اپنا تجربہ بھی اس کیلئے مددگار ثابت ہوتا ہے۔

۵۔ پرشن لگن یا جنم لگن دونوں کے بارے میں دودانوں نے ایک دوسرا اہم اصول قائم کیا ہے کہ جس کا مطلب ہے جو جو بھاؤ اپنے مالک سے یکت یا درشٹ (نظر) ہو یا شبھ گرہ اس میں بیٹھے ہوں یا اس کو دیکھتے ہوں تو اُس بھاؤ کی ترقی ہوگی۔ پاپ گرہوں سے دکھائی دے یا یکت ہو تو اس بھاؤ کا نقصان ہوگا۔

۶۔ پرشن کنڈلی میں لگن لگنیش اور چندرماں وغیرہ کی خاص اہمیت ہے۔ سوال کا جواب دینے سے پیشتران کی طاقت کا جائزہ لینا ازحد ضروری ہے۔

(۱) چوری ہوئی چیز ملے گی یا نہیں ؟۔

(ا) اگر پرشن لگن میں پورن چندرماں ہو تو اس کو گورو یا شکر وغیرہ شبھ گرہ دیکھتے ہوں تو گمشدہ چیز لد مل جائے گی۔ (ب) یا بہت طاقتور شبھ گرہ گیارہوں خانہ میں ہوں تو بھی گمشدہ چیز جلد مل سکے گی۔ چندرماں شکل پکش کی رشی اور کرشن پکش کی پنجمی تک پورن کہلاتا ہے۔ (ھ) اگر سوال کرتے وقت لگنیش ساتویں خانہ میں اور دیمیش لگن میں ہو یا چندرماں دونوں است ہوں تو چور مال سمیت پکڑا جاتا ہے۔ (د) اگر ستھر راشی کا لگن ہو یا کسی بھی لگن میں ستھر نوانش ہو یا لگن میں اور گوتم نوانش ہو تو گمشدہ چیز اسی جگہ پر اور گھر کے آدمی (لاکر وغیرہ) نے لی ہے۔ (س) اگر میکھ۔ کلھ۔ لگن یا دھن لگن ہو یا کیندر میں سورج ہو تو گمشدہ چیز مشرق کی طرف ہے۔ اگر برکھ کنیا مکر پرشن لگن ہو یا منگل کیندر میں ہو تو وہ چیز جنوب کی طرف ہوگی۔ اگر کرک برسچک، مین یا بدھ کے کیندر میں ہو تو شمال کی طرف اور حسن تلا کلھ لگن ہو یا شنی طاقتور ہو یا کیندر گت ہو تو وہ چیز مغرب کی سمت ہوگی اگر ایک سے زائد گرہ ہوں تو ان میں جو طاقتور ہوگا وہ چیز اسی سمت ہوگی (د) پرشن لگن میں چار راشیاں میکھ، کرک، تلا مکر ہوں تو گمشدہ چیز کہیں دور چلی گئی سمجھیں اگر ستھر راشی میں ہو تو پھر اس چیز کو اسی گاؤں یا مکان وغیرہ میں ہی پڑی سمجھیں۔ اگر سپتمیش وکرمی ہونے پر یا آٹھویں گھر میں سورج منگل ہونے پر بھی جلد چوری شدہ چیز نہیں ملتی۔ اس کے علاوہ روہنی پوربا اترا کھاڑہ، وشاکھا، پوربا کھاڑہ، ریوتی، اشونی ان نچھتروں میں گمشدہ چیز جلد ملتی ہے۔ اشلیکھا، مرگشر، ہست، انورادھا، اترا کھاڑا، ریوتی، بھادوں نچھتروں میں کھوئی ہوئی چیز مشکل سے ملتی ہے۔ آردرا، جیشٹھا وغیرہ مدھیہ پوجن اور سلوجن نچھتروں میں کھوئی ہوئی چیز کبھی نہیں ملتی۔

(۲) گمشدہ مویشیوں کے بارے میں

جب کوئی آدمی یہ سوال کرے کہ اس کا گمشدہ مویشی ملے گا یا نہیں تو جنتری میں لکھیں کہ گم ہونیے دن سورج نچھتر پر تھا سورج نچھتر سے ۹ویں نچھتر تک گمشدہ مویشی جنگل میں ہوتا ہے دس سے پندرہ تک گمشدہ مویشی راستہ میں ہی آرہا ہے۔ ۱۶ سے ۲۲ تک گمشدہ پشو جلد ہی گھر پر پہنچنا چاہتا ہے۔ ۲۲ سے ۲۷ نچھتر تک گمشدہ مویشی کبھی واپس نہیں ملیگا ایسا ہی کہنا چاہئے۔

(۳) شادی بیاہ کے متعلق پرشن

(ا) اگر پرشن کنڈلی میں بھاگیش ساتویں گھر میں اور سپتمیش بھاگیہ ستھان میں ہو یا سپتمیش شکر بھاگیہ ستھان میں ہو یا بھاگیش شکر ساتویں دوسرے چوتھے یا لگن میں نردوش ہوکر بیٹھا ہو تو دواہ لازمی ہے۔ (ب) پرشن لگن سے (۱۲۔ ۱۰۔ ۸۔ ۶۔ ۴۔ ۲) ستھان میں سنیچر ہو تو ور کو عورت کا لابھ ہوگا اگر سوال کرنیوالی استری ہو تو اسے ور کا لابھ نہیں ہوگا۔ اسکے برعکس دشم ستھان میں سنیچر ہو تو ور کو عورت کا لابھ ہوگا۔ (ج) اگر پرشن لگنے سے تیسرے، پانچویں، چھٹے ساتویں یا گیارہویں خانہ میں چندرماں ہو تو اس کے اوپر گورو سورج یا بدھ کی نظر ہو تو دواہ لازمی ہوگا۔ (د) پانچویں ۹ویں کیندر ستھان میں شبھ گرہ ہوں تو بھی دواہ ضرور ہوگا۔ ایسا ہی کہنا چاہئے۔ (ص) اگر پرشن کنڈلی میں شکر، چندرماں پاپی گرہوں سے یکت ہوکر ساتویں خانہ میں سنیچر کو دکھائی دیتے ہوں۔ سپتمیش نیچ بیٹھا ہو یا چندرماں پاپ یکت (۱۲۔ ۹۔ ۸۔ ۵۔ ۴۔ ۱) گھر میں بیٹھا ہو تو دواہ نہیں ہوتا یا کئی طرح کی رکاوٹوں کے بعد ہی ہو سکتا ہے۔

(۴) گربھ سے لڑکا پیدا ہوگا یا لڑکی :۔

(ا) پرشن کرتے وقت اگر شنی لگن کو چھوڑ کر دشم ستھان (۱۱۔ ۹۔ ۷۔ ۵۔ ۳) میں ہوکر بیٹھا ہو تو حاملہ عورت کے بطن سے لڑکا پیدا ہوگا۔ اور اگر (۱۰۔ ۸۔ ۶۔ ۴۔ ۲) گھر میں ہو تو لڑکی پیدا ہوگی۔ (ب) اگر پرشن کنڈلی میں (۹۔ ۷۔ ۵۔ ۳۔ ۱) کے ستھانوں پر سنیچر کا ہونا بیٹے کی پیدائش والا ہوتا ہے۔ (ج) لگنیش اور پنچمیش پرش راشیوں پر پتر دینے والے اور عورت کی راشیوں پر لڑکی دینے والے ہوتے ہیں اگر لگنیش پرش گرہ آدمی کی راشی میں بیٹھ کر پانچویں گھر کو دیکھتا ہو یا پانچویں گھر میں بیٹھے راہو کو منگل پورن درشٹی سے دیکھتا ہو تو لڑکا ہی ہوتا ہے۔

(۵) ملازمت کے بارے میں سوال :۔

اگر بھاگیش دسویں خانہ اور دشمیش دسویں ستھان میں ہو یا ایک دوسرے کو دوستانہ نظروں سے دیکھتے ہوں تو پھر بہت اچھی ملازمت ملتی ہے۔

ہندوستان کے مشہور مقدس مقامات

ہری دوار :۔ اتر پردیش میں گنگا ندی کے کنارے آباد ہے یہاں ہر کی پوری پر اشنان کا بڑا مہاتم ہے اس گھاٹ پر برہماجی نے یگیہ کیا تھا۔ مرتک شریروں کے پھول (راکھ) یہاں بہائے جاتے ہیں چنڈی دیوی، یوگ مایا چوبیس اوتار کے منادر، کنکھل، بھیم گوڈا، شپت دھارا، گورو کل اور رشی کل دیکھنے یوگیہ ستھان ہر دوار سے ۱۶ میل دور رشی کیش کے مقام پر بھرت مندر اور بابا کالی کملی والے کا آشرم قابل دید جگہ یہیں سے بدری ناتھ کو چڑھائی شروع ہوتی ہے ہر دوار سے دو میل نیچے کنکھل کا مقام ہے جبکہ وقت دکش پرجاپتی کی راجدھانی تھا۔

بدری ناتھ :۔ یہ ضلع گڑھوال میں سطح سمندر سے ۱۰۲۳۱۰ فٹ کی بلندی پر ہے رشی کیش سٹیشن سے ۱۷۳ میل دور ہے یہاں صرف مئی جون جولائی میں یاترا کی جاتی ہے۔ ہر دوار سے بدری ناتھ جانے کے لئے بذریعہ ہوائی جہاز بھی راستہ ہے یہاں پر وشنو بھگوان کا مندر ہے اور تپت کنڈ قابل دید ہے۔

دیوبند، شاہ لائت :۔ سہارنپور سے دہلی کے راستہ پر سہارنپور اور مظفر نگر کے درمیان میں دیوبند قصبہ میں یہ عظیم درگاہ واقع ہے یہاں پر عرس ہر سال بڑی دھوم دھام سے منایا جاتا ہے اس درگاہ کے نام پر اس محلہ کا نام ہی شاہ ولایت پڑ گیا ہے۔ اس ولی کامل کی بہت سی کرامات مشہور ہیں۔ دور دور سے لوگ اس متبرک درگاہ کی زیارت کرنے کے لئے آتے ہیں اور اپنا دامن مرادوں سے بھر کر لے جاتے ہیں۔ یہاں دار العلوم یونیورسٹی دنیا میں دوسری بڑی یونیورسٹی ہے۔

جگن ناتھ پوری :۔ یہ تیرتھ اڑیسہ پرانت میں سمندر کے کنارے پر واقع ہے ۱۲۲ فٹ اونچا شری جگن ناتھ جی کا مندر بارہویں صدی میں تعمیر ہوا تھا۔ یہاں پر چھوت چھات نہیں ہے۔ یہاں مارکنڈے وٹے کرشن، اندر دیومن، لوک ناتھ مہادیو اور ساگر کا سورگ دوار پانچ تیرتھ ہیں۔ یہاں کارتھ یاترا کا میلہ مشہور ہے۔

بنارس :۔ گنگا ندی کے کنارے آباد ہے یہاں کے گھاٹ قابل دید ہیں۔ کاشی بھی اسے ہی کہتے ہیں۔ یہاں پر وشوناتھ کا مندر، ہندو یونیورسٹی اور سچا بابا کی سمادھی قابل دید ہیں۔ سنسکرت تعلیم اور ناگری پرچارنی سبھا کا مرکز ہے رام نگر کی رام لیلا بہت مشہور ہے۔

ایودھیا :۔ شری رام چندر جی مہاراج کی جنم بھومی ہے رام نومی پر زبردست میلہ لگتا ہے یہاں پر ہنومان گڑھی، کنک بھون اور راجہ صاحب کا محل قابل دید ہیں۔

جوالا مکھی کانگڑہ :۔ جوالا مکھی روڈ سٹیشن سے ۱۳ میل کے فاصلہ پر جوالا مکھی کا مشہور مندر ہے یہاں زمین کے اندر سے نکلتی ہوئی آگ جوالا (جیوتی) کا درشن ہوتا ہے۔ نوراتروں میں بھاری میلہ لگتا ہے روایت ہے کہ یہاں ستی کی زبان گری تھی جوالا مکھی سے ۲۳ میل کے فاصلہ پر کانگڑہ کا قدیم مشہور قصبہ ہے۔ یہاں پر دیوی کا مندر مہابھارت کے وقت کا قلعہ اور شوجی کا مندر قابل دید ہے۔

ویشنو دیوی :۔ جموں سے تقریباً ۴۰ میل دور ترکٹا پہاڑ میں گپھا کے اندر داخل ہو کر ویشنو دیوی کے درشن ہوتے ہیں ہر سال آدی اسوج کے نوراتروں سے اس کی یاترا شروع کرتے ہیں جو اب تقریباً سارا سال جاری رہتی ہے۔

امرناتھ :۔ کشمیر میں سرینگر سے ۸۵ میل دور ہے شرلون کی پورنماشی کو ہزاروں کی تعداد میں یاتری اور سادھو چھڑی کے ساتھ روانہ ہو کر امرناتھ جی کے درشن کرتے ہیں یہیں پر امر کبوتروں کا جوڑا سب کی توجہ کا مرکز ہے۔

متھرا :۔ اتر پردیش میں بھگوان شری کرشن کا جنم ستھان ہے جمنا جی کے وشرام گھاٹ پر اشنان کرنے کا بڑا مہاتم ہے شری ناتھ جی، کشوری رمن، گوپی ناتھ اور دوارکا دھیش کے مندر دیکھنے لائق ہیں۔ پاس ہی برندابن ہے گوکل مہابن دوتیج گوردھن، نند گام۔ برسانہ وغیرہ تیرتھ وہیں پر ہیں ساون میں جھولے کا میلہ لگتا ہے۔ برج کی ہولی بھارت میں مشہور ہے۔ جنم اشٹمی پر بڑا میلہ ہوتا ہے۔

مانسرو ور :۔ یہاں جانے کے لئے بریلی سٹیشن سے راستہ جاتا ہے راستہ میں نکلا کو منڈی کے ایک میل اوپر ماماؤں کا ایک بہت بڑا مٹھ ہے جسے گپھا کہتے ہیں۔ یہاں بھگوان بدھ کی بہت بڑی سونے کی مورتی ہے۔ ۱۹ ہزار فٹ کی بلندی پر لوگ کیلاش پربت کا پوجن، اور ۳۲ میل کی پرکرماں کرتے ہیں نیچے گوری کنڈ کا تالاب ۶ ہزار مربع فٹ کے قریب برف سے ڈھکا ہوا ہے۔ کیلاش پربت کی بلندی ۲۴ ہزار فٹ ہے کیلاش پربت سے دس میل آگے مانسرو ور جھیل ہے اس کا محیط ۷۰ اور ۷۵ میل کے درمیان ہے۔ کئی لوگ سرو ور کی پرکرماں بھی کرتے ہیں۔ مانسرو ور سے ستلج، برہم پتر، گنگا، سندھ، چھوگنگا چاروں طرف ندیاں نکلتی ہیں۔ جھیل کے اندر ہزاروں کی تعداد میں ہنس اور بڑے بڑے پانی کے جانور تیرتے رہتے ہیں۔ یہاں سے دو میل دور راکس تل ہے اس تالاب میں گھڑیالے اور خوفناک جانور رہتے ہیں۔

پشکر :۔ اجمیر سٹیشن سے سات میل دور ہے یہاں سرو ور میں اشنان ہوتا ہے برہمی گائتری، ساوتری اور براہ بھگوان کے مندر قابل دید ہیں کارتک کی پورنماشی کے روز یہاں میلہ لگتا ہے۔ یہ بڑا تیرتھ ستھان ہے۔

گنگوتری :۔ ہمالیہ پربت میں ہے۔ کاٹھ گودام سے راستہ جاتا ہے یہاں پر گنگا جی کے سب سے پہلے درشن ہوتے ہیں۔

جمنوتری :۔ ہمالیہ پر واقع ہے یہاں سے جمنا جی نکلتی ہیں۔

کوروکشیتر :۔ یہاں پر کوروؤں اور پانڈوؤں کی لڑائی یعنی مہابھارت کا یدھ ہوا تھا۔ شری کرشن جی نے یہیں پر ارجن کو گیتا جی کا اپدیش دیا تھا۔ سورج گرہن کے روز یہاں پر بڑا بھاری میلہ لگتا ہے۔ یوگ اس جگہ پوتر تالابوں میں اشنان دان کرتے ہیں۔

کیدار ناتھ :۔ رشی کیش سے بدری ناتھ کے راستے میں تیرتھ ہے سطح سمندر سے ۲۲۸۵۳ فٹ اونچا ہے یہاں کا مندر دیکھنے لائق ہے۔

شگن وچار

کتے کا شگن :۔ جو کتا یاترا پر جانے والے کے پاؤں چاٹے یا کان پھڑکاتا ہوا اوپر چڑھے تو یاترا میں دشمن ہوتا ہے گیلی ہڈی لیکر آئے تو شبھ ہوتا ہے جلتی ہوئی لکڑی یا سوکھی ہڈی لیکر آئے تو شبھ ہوتا ہے یاتری کی موت بھی ہوسکتی ہے۔ کپڑا منہ میں لے کر آئے تو مصیبت آتی ہے اگنی کون میں کھڑا ہو کر سورج کی طرف منہ کر کے روئے تو جلد ہی چوروں اور آگ سے خطرہ ہو دوپہر کے بعد سورج کی طرف منہ کر کے روئے تو خونریزی ہو۔ گھر کے دروازے کی چوکھٹ پر سر اور باہر سارا بدن رکھ کر روئے تو اس عورت کو روگ ہو جو تالاشا کر منہ اوپر کر کے پاس آئے تو شبھ ہوتا ہے جو تا سونگھے تو سفر ہو۔

گائے کا شگن :۔ گائے اداس ہو تو مالک کو اشبھ ہے پاؤں زمین پر مارے تو روگ ہو۔ آنکھوں میں آنسو بھرے ہوں تو مالک کی موت ہو۔ ڈری ہوئی شبد کرے تو چور سے خطرہ ہو۔ رات کو گائے بولے تو ڈر ہوتا ہے۔ بیل رات کو بولے تو اچھا ہوتا ہے۔ گوؤں کو بہت سی کھیاں کتے گھیر لیں تو جلد ہی بارش ہوتی ہے ایسا گرنتھوں میں لکھا ہے۔

کوے کا شگن :۔ بے سبب گاؤں میں اکٹھے ہو کر کوئے بولیں تو قحط کا ڈر ہو چکر باندھ کر بیٹھیں تو دشمن سے خطرہ ہو کئی جگہوں پر جھنڈوں میں بیٹھیں تو اپدرو ہو۔ رات کو پھرنے لگیں تو آدمیوں کا ناش ہو۔ کوا چارپائی کے اوپر راکھ، ہڈی بال یا کپڑا لاکر رکھے تو چارپائی کے مالک کی موت ہونے کا شک کہا گیا ہے۔

سفر کے لئے شبھ نچھتر :۔ جانب مشرق کرتیکا، روہنی مرگشر، آردرا، پنربسو پکھ اشلیکھا شبھ ہیں۔ جانب مغرب اترادھا، دھنشٹھا، مولا، پوربا کھاڑا، اترا کھاڑا، شرون جانب شمال دھنشٹا، سبھا، اترابھادرپدا، ریوتی، اشونی، بھرنی، جانب جنوب ست بھا پوربا پھالگنی، ہست، چترا، سواتی، وشاکھا، نچھتر سفر کے لئے شبھ رہتے ہیں۔

دنیا کے اہم اور مشہور شہروں کا تفاوت الوقت

جب لنڈن اور پیرس وغیرہ شہروں میں دن کے بارہ بجے ہوں گے تو ناروے اور سسلی میں ایک بجے دوپہر کا ٹائم ہوگا۔ کانگو میں دو بجے دوپہر سالن گراڈ مکہ میں تین بجے دوپہر خرد جوف ترکمان وغیرہ وغیرہ میں چار بجے کا ٹائم ہوگا۔

۱۲ بجے دن	لنڈن پیرس۔ پرتگال بارسینا۔ اورن، الجیریا، ٹمبکٹو۔ گولڈ کوسٹ
ایک بجے دوپہر	ناروے، مغربی ساحل۔ شاکہالم، کوپن ہیگن، برسلز، وائنا۔ ٹرلیسٹ۔
۲ بجے بعد دوپہر	سسلی تیونس، مالٹا، ٹریپولی، کیمرون، براسول۔ بیوروڈ۔ انگولا (افریقہ)
۲ بجے بعد دوپہر	لنڈرا وسطی (روس)، ہیلی سنکی، لینن گراڈ۔ کیف۔ یوکرین۔ کریمیا۔ ڈینبر
۲ بجے بعد دوپہر	انقرہ، وسطی سائپرس، سکندریہ، قاہرہ وسطی سوڈان (مصری) یوگنڈا
۳ بجے بعد دوپہر	کانگو۔ روڈیشیا نیلوبیا۔ ٹرانسوال۔ جوہانسبرگ ڈربن (جنوبی افریقہ)
۳ بجے بعد دوپہر	گورگی، سالن گراڈ۔ استرخان کاکیشیا۔ جارجیا۔ آرمینیا۔ تبریز۔ بغداد
۴ بجے [illegible]	کربلا۔ کویت مکہ مدینہ موچہ عدن، بابل مندیب۔ بربر۔ مدغاسکر
۴ بجے [illegible]	خرد جوف، تاسین لینڈ (وسطی) کوہ یوران بیسن وسطی، جھیل ارال،
۵ بجے رات	جہلم۔ لاہور۔ ہوشیارپور جے پور لدھیانہ۔ جالندھر۔ اندور شولاپور
۵ بجے رات	اومسک (روس) بلخاش جھیل۔ سطح مرتفع پامیر۔ یارکند۔ کاشغر۔ سرینگر
۶ بجے شام	کوہ التائی ترکستان۔ لہاسہ (تبت) یوناکا۔ بھوٹان۔ دارجلنگ
۶ بجے شام	چراپونجی (آسام)، ڈھاکہ (بنگلہ دیش)
۷ بجے شام	ٹیمپرینن مثلاً (روس) وسط منگولیا۔ ارکشک یمن۔ چونگنگ سینان،
۷ بجے شام	ٹانکنگ ہنوئی۔ بنکاک۔ کمبوڈیا۔ سنگاپور۔ کوئین میری لینڈ۔
۸ بجے رات	پورٹ آرتھر نانکنگ۔ ہوچور سوچو۔ ہانگ چو کال گرلی۔ کول گارڈی۔
۹ بجے رات	درفویانسک۔ خاروونسک۔ ولاڈی ووسٹک کولیے، بانسو کیوٹو،
۹ بجے رات	نیوگنی، ڈارون۔ کارپنٹریا۔ ایڈی لیڈ (آسٹریلیا) ایڈی لینڈ۔
۱۰ بجے رات	جزائر کیورائل۔ نیوگنی۔ سڈنی کینبرا (آسٹریلیا) کنگ جارج تسمانیہ
۱۱ بجے رات	جزائر مارشل۔ نورو۔ ساؤتھ وکٹوریہ لینڈ
۱۲ بجے رات	سائبریا۔ جزائر نجی۔
۱ بجے رات	سنٹرل پرنس آف ویلز۔ الاسکا۔ ہونولولو۔ پرل ہاربر۔ ہوائی
۲ بجے رات	فیئر بنکس۔ فورٹ یوکون۔ کوڈیاک (شمالی امریکہ)
۳ بجے رات	کوسٹ رینج۔ جزائر مارکوس
۴ بجے رات	سالٹ لیک سٹی۔ وینکوور۔ گولڈ کوسٹ۔ لاس اینجلس (شمالی امریکہ)
۵ بجے رات	ٹنڈرا (کینیڈا) وسطی۔ پرنس البرٹ۔ ریجینیہ۔ میکسیکو۔
۶ بجے صبح	سینٹ پال۔ شکاگو۔ سینٹ لاس۔ نیواورلینز۔ میرینڈہ ٹیلواھور
۷ بجے صبح	سنٹرل کولمبیا۔ اٹاوہ۔ مونٹریال۔ الٹارلو۔ نیویارک۔ واشنگٹن فلاڈلفیا
۷ بجے صبح	جزائر غرب الہند۔ کولمبیا۔ پیرو۔ چلی۔ انڈینیکا ساحلی علاقہ۔
۷ بجے صبح	مغربی گرین لینڈ۔ لیبرے ڈور۔ برٹش گی آنا۔ ناڈس۔ بلیویا۔
۸ بجے صبح	برازیل گوسٹ [illegible] لابلاٹا۔ جزائر فاکلینڈ
۹ بجے صبح	وسطی گرین لینڈ۔ راپوڈی جنیرہ۔ ڈیسیڈو۔ جزائر جنوبی آرکنی۔
۱۰ بجے صبح	مشرقی گرین لینڈ۔ جزائر سورز
۱۱ بجے قبل دوپہر	آئس لینڈ کا مشرقی کنارا۔ ریو ڈی اورو سینیگال۔ گیمبیا گنی (افریقہ)
۱۱ بجے قبل دوپہر	کوناکری۔ سیرالیون۔ فری ٹاؤن (مغربی افریقہ)

گرہوں کے متفرق یوگ

سورج شنی یا منگل شنی یا راہو سنیچر اتھوا برہسپت منگل یا برہسپت سنیچر ان دونوں گرہوں کا جس مہینے میں ایک راشی پر ملاپ ہو تو کال کوٹ یوگ ہوتا ہے اس یوگ میں راجاؤں میں یدھ۔ برشا کی ہانی۔ پرجا کو دکھ اور ان کا ناش ہوتا ہے۔

بھوکمپ یوگ

راہو سے ساتویں ستھان میں منگل ہو منگل سے پانچویں گھر میں بدھ ہو۔ بدھ سے کیندر استھان میں چندرماں ہو تو بھوکمپ یوگ کہا گیا۔ راجا پرجا دکھی سنسار میں یدھ ہوتا ہے۔

الکاپات یوگ

سورج سے چندرماں پانچویں وساتویں ہو۔ منگل چھٹے ہو تو الکاپات یوگ تینوں نے کہا ہے۔ پورب دشا پر آتی واجب پر بھو بہار پر جا دکھی سکھ ہو نہیں۔ ادھک روگ بھوکال۔ مصنف پنڈت پنا لال جیوتشی

گھات یوگ

برہسپتی بدھ شکر ایک راشی پر آجائیں تو اس کو گھات یوگ کہتے ہیں بدھ برہسپتی اور شکر ایک راس پر ہوئے۔ والو ایسی ایسی جیسی پرتش بچے نہ کوئے۔

کرتری یوگ

سنیچر اور راہو ایک راس میں اکٹھے ہو جائیں تو اس کو کرتری یوگ کہتے ہیں سنی راہو یدپی میں ایک راس پر آن پر راجوں میں یدھ ہوئے۔

نظرات سیارگان

سیارگان کی پانچویں نظر کو نظر تثلیث کہتے ہیں۔ سورج چندرماں کی نظر تثلیث دوستی محبت کے لئے مفید ہے۔ سورج منگل کی فتح اور کامیابی کے لئے مفید ہے سورج بدھ کی بلندی مراتب کے لئے سورج برہسپت کی حصول مراتب کے سورج شکر کی کشائش رزق کے لئے سورج سنیچر کی مشکلات دنیاوی کے لئے چندرماں منگل کی خواب بندی کے لئے چندرماں بدھ کی عزیز خلائق کے لئے اور چندرماں برہسپت کی ترقی مراتب کے لئے مفید ہے چندرماں شکر کی دوستی محبت کے لئے مفید ہے چندرماں سنیچر کی زراعت کے لئے منگل بدھ کی قوت حافظہ اور صحت جسمانی کیلئے منگل برہسپت کی ترقی رزق و دولت کے لئے۔ منگل شکر کی دوستی رفتح دوستی محبت کے لئے مفید ہے منگل شکر کی دوستی محبت کے لئے اور شکر سنیچر کی استحکام محبت کے لئے مفید ہے۔

گرہوں کے مختلف زبانوں میں نام

نام اردو	نام ہندی	نام فارسی	نام انگریزی	قیام راشی
سورج	روی	شمس	سن	ایک ماہ
چندرماں	اندو	قمر	مون	۲ ۱/۴ دن
منگل	بھوم	مریخ	مارس	۱ ۱/۲ دن
بدھ	بدھ	عطارد	مرکری	ایک ماہ
برہسپت	گورو	مشتری	جوپیٹر	۱۲ ماہ
شکر	بھرگو	زہرہ	وینس	۲۷ دن
سنیچر	مند	زحل	سیٹرن	۲ ۱/۲ سال
راہو	راہو	راس	ڈریگن ہیڈ	۱ ۱/۲ سال
کیت	کیتو	ذنب	ڈریگن ٹیل	۱ ۱/۲ سال
یورینس	اندر	"	یورینس	۷ سال
نیپچون	ورن	"	نیپچون	۱۴ سال

گرہوں کی گتی

ستقول مان سے برہسپت آدمی گرہوں کی راشی سے منگل برہسپت اور سنیچر کی راشی سے سورج دوسری راشی پر ہو تو گرہ شیگھر گامی ہوتے ہیں۔ تیسری پر ہوں تو سم چاری۔ چوتھی پر ہوں تو مند چاری ہوتے ہیں۔ پانچویں یا چھٹی پر ہوں تو وکری ساتویں یا آٹھویں پر ہو تو اتی وکری۔ نویں یا دسویں پر ہوں۔ تو کٹل گتی والے ہوتے ہیں گیارھویں یا بارھویں پر ہو تو پھر شیگھر گامی ہو جاتے ہیں۔ ستقول ماں سے بدھ اور شکر سورج سے دوسری راشی پر جانے سے وکری۔ بارہویں راشی پر جانے سے شیگھر گامی اور تیسری یا ۱۱ ویں راشی پر جانے سے سم چاری ہوتے ہیں۔ جنتری سے سورج ایک مہینہ چندرماں ۲ ۱/۴ دن منگل ۱ ۱/۲ مہینہ بدھ ۲۵ دن برہسپت ۱۳ مہینہ سنیچر ۳۰ مہینے راہو کیتو ۱ ۱/۲ سال ایک راشی پر رہتے ہیں۔

گرہوں کا اودے است

گرہوں کے کالانش

چندرماں منگل وغیرہ گرہ سورج کے نزدیک آنے سے جتنے انش تک است رہتے ہیں ان انشوں کو کالانش کہتے ہیں۔ ستقول مان سے چندرماں کے ۱۲ انش منگل ۱۷ انش بدھ ۱۳ انش وکری ہو تو ۱۲ انش برہسپت ۱۱ انش شکر ۹ انش وکری ہو تو ۸ انش سنیچر کے ۱۵ کالانش کہتے ہیں۔

گرہوں کے غروب دن

ستقول مان سے منگل ۱۲۰ دن بدھ مارگی ہو تو ۳۶ دن اور وکری ہو تو ۱۶ دن برہسپت ۳۰ دن شکر مارگی ہو تو ۱۵ دن، وکری ہو تو ۹ دن اور سنیچر ۳۶ دن تک است رہتا ہے سورج کے پس و پیش چندرماں ۱۲ منگل یا بدھ ۱۲ برہسپت ۱۱ شکر ۹ سنیچر ۱۵ انش تک غروب رہتے ہیں۔

گرہوں کے طلوع دن

ستقول مان سے منگل ۶۵۸ دن بدھ ۳۲ دن وکری ہو تو ۳۳ دن برہسپت ۳۶۲ دن شکر ۲۵۰ دن وکری ہو تو ۲۴۸ دن سنیچر ۳۴۰ دن تک طلوع رہتے ہیں۔

گرہوں کا اودے است

منگل برہسپت اور سنیچر یہ تین گرہ سورج سے ہمیشہ مند گتی والے ہونے سے ہمیشہ مغرب میں غروب اور مشرق میں طلوع ہوتے ہیں اور بدھ شکر یہ دونوں گرہ کبھی شیگھر گتی ہیں اور کبھی وکر گتی ہوتے ہیں۔ جب شیگھر گتی میں ہوتے ہیں تو پورب میں است اور پچھم میں طلوع ہوتے ہیں۔ وکری ہوں تو پچھم میں غروب اور مشرق میں طلوع ہوتے ہیں چندرماں ہمیشہ شیگھر گتی ہونے سے مشرق میں غروب ہوتا ہے۔

گرہوں کے وکری دن

ستقول مان سے منگل ۷۶ دن بدھ ۲۳ دن برہسپت ۱۲۲ دن شکر ۴۵ دن اور سنیچر ۱۳۷ دن تک وکری رہتے ہیں۔

گرہوں کے مارگی دن

منگل ۵۰۷ دن بدھ ۹۲ دن برہسپت ۲۷۸ دن شکر ۵۱۰ دن سنیچر ۲۳۸ دن مارگی رہتے ہیں۔

گرہوں کی اتی چارگتی

منگل کی اتی چار گتی ۶ اور ۱۱ ہے اور ۱۵ دن رہتی ہے بدھ کی اتی چار گتی ۱۱۲ سے ۳۱ ہے جو ۱۰ دن رہتی ہے برہسپت کی اتی چار گتی ۱۴ ہے جو ۴۵ دن رہتی ہے۔ شکر کی اتی چار گتی ۷۵ - ۲۲ ہے جو دس دن رہتی ہے اور سنیچر کی اتی چار گتی ۷ - ۴۵ ہے جو ۱۸ دن رہتی ہے

گرہوں کی نچھتر اور پار گتی نچھتر

سورج ایک نچھتر میں ۱۴ دن پار نچھتر میں تین دن چندرماں ایک نچھتر ۱ دن پار ۲ گھڑی منگل ۲۰ دن پار ۵ دن۔ بدھ ۸ دن پار ۳ دن ۲۰ گھڑی برہسپت ۱۶۰ دن پار ۴۲ دن شکر ۱۰ دن پار ۳ دن ۲۰ گھڑی سنیچر ۴۰۰ دن پار ۱۰۰ دن راہو اور کیتو ۶۷۰ دن نچھتر کے ایک پار پر ہوتے ہیں۔

पंचांग दिवाकर कार्यालय, अड्डा होशियारपुर, जालन्धर से प्राप्त होने वाली सर्वोपयोगी पुस्तकें

ज्योतिष तत्त्व (गणित खण्ड)
ज्योतिष तत्त्व (फलित [प्रकाशनाधीन]
वर्षफल चन्द्रिका
वृहद् पराशर होरा शास्त्रम् (भा० टी०१३०
मानसागरी (भा० टी०)
बृहजातकम् (भा० टी०)
बृहज्योतिष सार (भा० टी०)
जातक भरणम् (भा० टी०)
फलदीपिका (फलित) गोपेश कुमार
भृगु संहिता (फलित) बड़ी
भृगु संहिता (फलित) मध्यम्
करमविपाक (भा० टी०)
ज्योतिष सर्व संग्रह
कबाला अंक रहस्य
द्वादश फलादेश विज्ञान
महादशा विज्ञान
मुहूर्त चिन्तामणी (भा० टी०)
रत्न ज्योतिष विज्ञान
ज्योतिष और रत्न
विश्व के भाग्यवानों की कुण्डीलयां
ताजिक नीलकण्ठी (भा० टी०)
जातिक दीपिका
लग्न चन्द्रिका (भा० टी०)
भुवनदीपक
हनुमान ज्योतिष
चमत्कार चिन्तामणी
सामुद्रिक शास्त्र
हस्त रेखा विज्ञान
हस्त रेखा विज्ञान
हस्त रेखाएं और आप
रेखाएं बोलती हैं
लघु पराशरी
तनुभाव प्रकाश
जन्मपत्री दर्पण
भारतीय ज्योतिष
फलित दर्पण
भावकुतुहल प्रश्न भास्कर
मूक प्रश्न ज्योतिष
भृगु सूत्रम
भारतीय ज्योतिष शास्त्र
ज्योतिष शास्त्र
भारतीय ज्योतिष विज्ञान
कुण्डली विज्ञान
पुराने पंचाग (१९९१ से २००४ तक)
संवत् २००५ से २०२० तक
कर्मटगुरु

ज्योतिष और व्यवसाय का चुनाव
जन्माङ्ग पत्रिका
ज्योतिष और रोग
अनिष्ट ग्रह और उपाय
रत्न परिचय और चिकित्सा
रत्न और रुद्राक्ष
फलित ज्योतिष विज्ञान
ज्योतिष और जन्मलग्न
आपकी राशी
राशीफल (सम्पूर्ण) [हिन्दी-पंजाबी]
" "
शीघ्र बोध
भारतीय कुण्डली दर्पण
मुहूर्त ज्योतिष विज्ञान
हस्त रेखा विज्ञान और पंचांगुली
वर्षफल विचार
गोचर ज्योतिष
वर्षफल जन्मपत्री दर्पण
स्वप्न ज्योतिष
स्वरोदय विज्ञान
शकुन और स्वप्न
स्वप्न विज्ञान
फल प्रकाश
अंक ज्योतिष
अंक विद्या
अंक विज्ञान
वृहद अंक ज्योतिष
सरल अंक ज्योतिष
आपका जन्मदिन
आपके सितारे
विवाह और ज्योतिष
मंत्र और ज्योतिष
ज्योतिष रहस्य
फलित ज्योतिष
तुलसी ज्योतिष
त्रिसूक्तम्
श्रीसूक्तम्
ज्योतिष जगत्
ज्योतिष योग रत्नाकर
वर्ष प्रबोध
लघु जातकम्
ज्योतिष की सुनहरी किताब (I)
वर्ष पत्री दीपक
ज्योतिष सार संग्रह
प्रश्न ज्योतिष
चमत्कार ज्योतिष

यंत्र-मंत्र-तंत्र सम्बन्धी पुस्तकें

मंत्र महाविज्ञान
तंत्र महाविज्ञान
तंत्र महा साधना
वृहद स्तोत्र रत्नाकर
यन्त्र शक्ति
मन्त्र शक्ति
मन्त्र विज्ञान
तन्त्र विज्ञान
मन्त्र शक्ति से कामना सिद्धि
श्री दुर्गा साधना तंत्र
श्री विद्या षोड्सी तन्त्र सिद्धि
महा इन्द्रजाल (बड़ा)
महा इन्द्रजाल
असली प्राचीन इन्द्रजाल
वृहद् इन्द्रजाल
गणेश साधना तन्त्र
काली सिद्धि
गायत्री महाविद्या
लक्ष्मी सिद्धि
लक्ष्मी तन्त्र
यंत्र महा सिद्धि
मन्त्र प्रयोग
महामृत्युञ्जय प्रयोग
मन्त्र सागर
वशीकरण सिद्धि
मनोकामना सिद्धि
मोहनी मन्त्र
मनोकामनना पूर्ण यन्त्र
मंत्र शक्ति से रोग निवारण
मंत्र महोदधि
यन्त्र सिद्धि रहस्य
चमत्कारी मंत्र साधना
तान्त्रिक अष्ट सिद्धियां
जादूगरी शिक्षा
कामाक्षा मंत्र
चीन०बंगाल का जादू
उल्लू तंत्र
कौआ तंत्र
दक्षिण का जादू
यंत्र-मंत्र-तंत्र

मंगाने का पता—जनरल बुक डिपो, अड्डा होशियारपुर, जालन्धर-८।
नोट—कृपया प्रत्येक आर्डर के साथ 150 रु० पेशगी M.O. द्वारा अवश्य भेजें।— धन्यवाद।

علم التسخیرات

عملیات نقش تعویذات !!

عملیات نقش اور تعویذات کا اثر وقت کے سعد و نحس ہونے اور تاثیرات حروف کے سعد و نحس دیکھنے میں بہت اثر رکھتا ہے عمل پڑھتے وقت یا تعویذ لکھنے کے وقت اس امر کا خیال رکھ لینا چاہیئے کہ جو عمل شروع کیا جائے۔ اس میں پہلے ان قاعدوں پر عمل رکھے۔ اس کے بعد اس کا عمل کرے۔ کیونکہ عملیات نقش اور تعویذات میں ساوات و بروج اور ترکیب نوشت و خواند کو عجیب تاثیر حاصل ہے۔ جو عمل اور تعویذ وغیرہ اوقات معینہ پر ترکیب سے پڑھے و لکھے جاتے ہیں، وہ مطلب کو حاصل پاتے ہیں اگر اس کی ترکیب میں کسی طرح کا فتور یا بے اعتدالی پائی جائے تو اس کے اثر میں ضرور نقص ہو جاتا ہے جس طرح دوائیوں میں ترکیب کو دخل ہے۔ اسی طرح سے ہر ایک عمل میں سعادت و نحوست کا دار و مدار قدرت نے گردش کواکب و بروج نظرات و ترکیب نوشت و خواند پر قائم کر رکھا ہے جس کی تاثیرات وقت کو دیکھ کر اس کے عامل اپنے مقصد میں فائدہ اٹھا سکتے ہیں:-

ترکیب نقش اور تعویذات

جب کوئی نقش یا تعویذ لکھنا ہو۔ تو لکھنے کے وقت ساعت مارکور میں عطارد یعنی بدھ کی ساعت میں اس کے لئے قلم بنانا مفید ہے اور زحل یعنی سنیچر کی ساعت میں دشمن اور مقدمہ کے واسطے اور قمر یعنی چندرماں کی ساعت میں تسخیر دوستی و ترقی دولت و رزق کے لئے قلم بنا کر لکھنا بہت مفید ہوتا ہے۔ نقش آبی کو سیاہی سے لکھنا چاہیئے نقش آتشی کو بھیم سینی کافور اور نیلے رنگ کی سیاہی سے پر کرنا چاہیئے نقش خاکی اشٹ گندھ سے لکھنا چاہیئے۔ اور بادی کو سرخ صندل سے لکھنا مفید اور پرتاثیر ہوتا ہے۔ اشٹ گندھ:- سفید چندن۔ لال چندن۔ مشک کافور۔ کیسر۔ اگر۔ تگر۔ اور کستوری اور خس یہ چیزیں ملا کر تعویذ لکھنا بہت مفید ہوتا ہے۔

ترقی اور بلندی مراتب

۱	۱۴	۱۱	۸
۱۲	۷	۳	۱۳
۶	۹	۱۶	۳
۱۵	۴	۵	۱۰

اس نقش کی تاثیر سے عامل تمام سال دنیاوی مشکلات سے محفوظ ہو کر کاروبار میں ترقی اور ہر کام میں فائدہ اٹھائے گا۔ اس کو اشٹ گندھ سے بھوج پتر پر لکھ کر اپنے پاس رکھیں۔

قرض سے نجات ہو

۷۹۵	۵	۳۹	۶۶۳
۳۷	۶۷	۸۹	۶۵
۶۸	۱عہ	۳	۸۸
عہ	۸۷	۶۶	عہ۴

اس نقش کو چاند کے پکش کے شروع میں منگل یا اتوار کے دن لکھ کر اپنے پاس رکھے اس نقش کے رکھنے سے روزگار میں ترقی ہوگی۔ اور قرض ادا ہو جائے گا۔

فتح اور مرتبہ بلندی کے لیے

۵	۴	۷	۱
۶	۲	۷	۵
۳	۹	۲	۶
۳	۵	۴	۸

جب کوئی مقدمہ یا کسی دشمن سے ٹکراؤ رہتا ہو تو اس نقش کو اشٹ گندھ سے بروز منگلوار لکھ کر گلے میں ڈال لیویں کامیابی ہوگی۔

مفید اور کار آمد جنتر

سنتان کے لیے

۸۱۲	۸۱۵	۸۱۸	۸۰۵
۸۱۰	۸۰۶	۸۱۱	۸۱۶
۸۰۷	۸۲۰	۸۱۳	۸۱۰
۸۱۷	۸۰۹	۸۰۸	۸۱۹

جب کسی کے ہاں لڑکا نہ ہوتا ہو یا سنتان ہو کر گذر جاتی ہو۔ تو اس نقش کو لال چندن سے لکھ کر حاملہ کی کمر کے ساتھ باندھ دیں۔ مراد پوری ہوگی۔

راج دربار میں عزت بڑھے

۵۶	۶۲	۲	۷
۶	۳	۶۰	۵۹
۶۲	۵۷	۸	۱
۴	۵	۵۸	۶۱

پردیسی کی واپسی کا جنتر

۶۲	۶۹	۲	۶
۶	۳	۶۸	۶۵
۶۸	۶۳	۸	۱
۴	۵	۶۴	۶۷

سرب سدھی جنتر

۸۱	۹۲	۲	۸
۷	۳	۸۵	۸۴
۸۶	۸۴	۹	۱
۴	۶	۸۴	۸۷

ڈر دور کرنے کا جنتر

۳۱	۲۸	۲	۸
۷	۳	۳۵	۳۴
۳۷	۳۷	۴	۱
۴	۶	۳۳	۳۶

نظر نہ لگنے کا جنتر

۷۲	۸۱	۳۳	۲۴
۹۸	۸۲	۹	۱۱
۲۵	۳۷	۴۹	۵۰
۴۵	۲۷	۹	۱

بلوان ہونے کا جنتر

۷۲	۷۹	۲	۸
۷	۳	۶۲	۷۵
۷۰	۷۳	۹	۱
۴	۶	۷۴	۷۷

بیڑا پار ہونے کا جنتر

۶۵	۷۲	۲	۷
۶	۳	۶۹	۶۸
۷۱	۶۶	۸	۱
۴	۵	۷۸	۶۷

سب کاج سدھ ہوں

۸	۱۵	۲	۸
۷	۳	۱۱	۱۰
۱۳	۹	۹	۱
۴	۶	۹	۱۲

گربھ رکھشا جنتر

۲۴۲	۲۴۱	۲۴۰	۲۳۹
۲۳۸	۲۳۷	۲۳۶	۲۳۵
۲۳۴	۲۳۳	۲۳۲	۲۳۱
श्री	ह्रीं	[illegible]	[illegible]

گمشدہ کا پتہ معلوم کرنا

ایک کورا گھڑا جس پر کوئی کالا داغ نہ ہو لے کر اس کے اوپر اور بیچ پر نیچے لکھا ہوا منتر لکھو۔ وہ منتر کو کاغذ پر لکھ کر گھڑے میں ڈال دو۔ اور ساتھ ہی چار پیسے تانبے کے ڈال دیویں۔ گھڑے کو ڈھکنا دیکر بائیں طرف گھمائیں۔ اور ساتھ یہ منتر پڑھیں:-

ऐं آئینگ	ह्रीं ہرینگ	क्लीं کلینگ
डा ڈا	मुं منڈ	चा چا
यै یئے	वि وی	चै چیچے
گمشدہ ہوئے شخص کا نام		

اوم۔ اینگ۔ ہرینگ۔ کلینگ۔ چا۔ منڈا۔ یئے وچے۔ گھڑے کو سات بار گھما کر گھڑے کو علیحدہ رکھ دو۔ سات دن تک ایسا کرنے سے وہ آدمی واپس آجاوے گا۔ یا چٹھی آجاوے گی۔ گمشدہ کا نام نیچے لکھیں۔ اس منتر کو سفید کاغذ پر لکھ کر چرخے کے ساتھ الٹا بھی گھما سکتے ہیں۔

برہم منتر:- اوم سچد یدکم۔ برہم۔ یہ منتر سب منتروں میں سریشٹ ہے اور یہ ساکشات دھرم ارتھ کام اور موکش کا دینے والا ہے۔ اور من کی کامنائیں پورن ہوتی ہیں۔

نوٹ: منتروں کے متعلق زیادہ جانکاری کے لیے ہمارے ہاں سے منتر شکتی نام کی کتاب منگوا سکتے ہیں۔ جنرل بک ڈپو جالندھر

جنم کنڈلی میں گرہوں کے یوگ

جنم کنڈلی میں بعض وقت دو تین اور چار گرہ ایک جگہ اکٹھے ہو جاتے ہیں جن کو یوگ کہا جاتا ہے۔ پراچین گرنتھوں سے دستیاب بعض لوگوں کے وچار پھل یہاں درج کئے جا رہے ہیں۔ ان کا ثمرہ بیان کرتے وقت وہ جس راشی اور گھر میں گرہ پڑے ہوں۔ ان کا لحاظ رکھا جانا چاہئے۔

(پنالال جیوتشی)

1۔ اجر (رجو) یوگ
جنم کنڈلی کے اندر اگر سب رہ چر راشیوں میں پڑے ہوں تو وہ شخص دیش پردیش میں گھومنے والا، سخت مزاج، قریبی اور بری چال و حکمت سے کام کرنے والا ہوتا ہے۔

۲۔ موسل یوگ
جنم کنڈلی کے اندر اگر سب گرہ استھر (غیر مستحکم) راشیوں میں پڑے ہوں تو وہ شخص بڑا پرتاپی شبھ آچار (اچھے چال چلن) والا بہادر اور ہر ایک کا غم خوار ہوتا ہے۔

۳۔ نل یوگ
جنم کنڈلی کے اندر اگر سب گرہ استھر، بھاؤ راشیوں میں پڑے ہوں تو وہ شخص استری اور دھن دولت سے خوشحال اور فارغ البال ہوتا ہے۔

۴۔ سنیاس یوگ
کیندر یا تکون میں چار یا چار سے زیادہ گرہ واقع ہوں تو سنیاس یوگ ہوتا ہے۔ وہ شخص سادھو یا فقیروں کے طریقہ میں زندگی بسر کرنے والا ہوتا ہے۔

۵۔ بجر یوگ
جنم لگن اور ساتویں گھر میں اشبھ گرہ بلوان ہوں اور چوتھے و دسویں گھر میں پاپی گرہ پڑے ہوں تو اس یوگ میں اس شخص کی زندگی پہلی اور پچھلی عمر میں خوشی اور فائدہ ملتا ہے۔ درمیانی زندگی جوانی کی حالت میں دکھ رنج اور تکلیفات کو بھوگتا ہے۔

۶۔ شنکھ یوگ
چھٹے گھر کا سوامی اور پانچویں گھر کا سوامی اہم مرکز میں بیٹھے ہوں اور لگن کا سوامی بلوان ہو تو اس کا نام شنکھ یوگ ہوتا ہے۔ لگن اور دشم کا سوامی کیندر میں واقع ہوں اور نہم بھاؤ کا سوامی بھی ساتھ ہو تب بھی شنکھ یوگ ہوتا ہے۔ شنکھ یوگ میں جنم لینے والا شخص عیش و عشرت کا دلدادہ، تعلیمیافتہ، استری، پتر اور فارغ البال ہوتا ہے۔ ایسا شخص شاستر کے گیان اور وچار والا اور راشی برس تک عمر والا ہوتا ہے۔

۷۔ شکٹ یوگ
لگن اور ساتویں گھر میں سپورن گرہ واقع ہوں تو شکٹ یوگ ہوتا ہے۔ اس یوگ میں جنم لینے والا روگی، کھوٹے مزاج والا، غریب، دوستوں اور رشتہ داروں سے محروم، کم عقل اور محنت و شفقت کر کے روزی کمانے والا ہوتا ہے۔

۸۔ اقبال یوگ
چندرماہ سے ساتویں گھر میں شکر ہو تو وہ شخص مالدار ہو، برہسپت، بدھ، شکر کیندر میں ہو تو بڑا خوش نصیب ہو، کیندر میں کوئی شبھ گرہ نہ ہو تو منحوس ظالم اور بدنصیب ہو، چاروں کیندروں میں کوئی گرہ نہ ہو تو ایسا شخص بدنصیب ہوتا ہے اور عموماً پریشان رہتا ہے۔

۹۔ کاہل یوگ
جس شخص کے جنم لگن میں ساتویں اور تیسرے گھر کے مالک آپس میں مرکزی مقام پر واقع ہوں اور لگن کا مالک بلوان ہو تب کاہل یوگ ہوتا ہے اگر چوتھے گھر کا مالک اور دشیش (مالک خانہ دہم) ایک ساتھ ہوں اور چوتھے گھر کا مالک اپنی اوچ راشی یا شبھ گھر میں پڑا ہو تب بھی کاہل یوگ ہوتا ہے۔ اس یوگ میں جو شخص جنم لیتا ہے وہ بڑا شور بیر، بہادر، پراکرمی، ہٹ اور ضد پر قائم رہنے والا ہوتا ہے۔ تھوڑی بات پر اپنا ارادہ نہیں بدلتا۔ صاحب جائیداد اور خوشحال ہوتا ہے۔

۱۰۔ کورم یوگ
جس کنڈلی کے پانچویں، چھٹے اور ساتویں گھر میں شبھ گرہ ہوں اور اپنے اوچ متر کے نواس و راشی میں پڑے ہوں، تیسرے، دگیارھویں استھان میں پاپی گرہ پڑے ہوں اور وہ متر کے گرد اوچ راشی میں پڑیوں تو کورم یوگ ہوتا ہے۔ جو شخص کورم یوگ میں پیدا ہوتا ہے وہ ہر دلعزیز، شہرت یافتہ اور زمین پر حکومت کرنے والا (راج بھوگنے والا) ہوتا ہے ایسا شخص بڑے کرموں والا، پراکرم اور گنوں کے کارن پردھان، پنڈت اور سکھی ہوتا ہے وہ شخص اپنی بانی سے اُپکار کرنے والا اور راجیہ سمان سکھ بھوگنے والا ہوتا ہے۔

۱۱۔ لکشمی یوگ
اگر کسی شخص کی جنم کنڈلی میں 9 ویں گھر کا مالک کیندر چوتھے و ساتویں گھر میں یا اپنی مول تکون راشیوں کے علاوہ پرم اوچ میں پڑا ہو، لگن کا مالک بلوان ہو تب اس کا لکشمی یوگ ہوتا ہے۔ وہ شخص متعدد اوصاف کا مالک، کئی علاقوں کا سوامی، ودیا پراکرم، بڑے یش والا اور کام دیو جیسا خوبصورت ہوتا ہے۔ ایسا شخص سمپورن راجوں کے باعث پنڈت اور بہت استری پرشوں کے باعث راجہ ہوتا ہے۔

۱۲۔ بدیش یاترا یوگ
جب آٹھویں گھر میں اور اس کے سوامی گرہ پر پاپی گرہوں کا اثر زیادہ ہوتا ہے تو بدیش جانے کا یوگ بنتا ہے۔ علاوہ ازیں لگن کے سوامی سمیت، زیادہ گرہ اگر چر راشیوں میں تیسرے، 9 ویں، گیارہویں یا بارہویں گھر میں ہوں تو بدیش یاترا منافع بخش رہتی ہے۔ اس سلسلہ میں دشا، انتر دشا اور گوچر گرہوں کا بھی وچار کر لینا چاہئے۔

۱۳۔ مالا یوگ
اگر کنڈلی میں بدھ، برہسپت اور شکر چوتھے ساتویں اور دسویں گھر میں واقع ہوں اور باقی گرہ ان سے مختلف گھروں میں پڑے ہوں تو مالا یوگ ہوتا ہے۔ اس یوگ کے آنے سے وہ شخص مالدار ایک سے زیادہ عورتوں سے محبت کرنے والا اور اعلیٰ افسر ہوتا ہے۔ چناؤ کمپی ٹیشن وغیرہ میں اکثر و بیشتر کامیاب ہوتا ہے۔

آئینہ قسمت حصہ دوئم
اوپر لکھے جیوتش کے یوگ ہم نے اپنی کتاب آئینہ قسمت حصہ دوئم اور حصہ سوئم سے لئے ہیں۔ اس کے علاوہ اوپر لکھی کتاب میں گرہوں کے نیک و ناقص اثرات اور جنم زائچہ کے ذریعہ زندگی کے تمام حالات کا ثمرہ جان سکتے ہیں۔ نرخ -/75 روپے۔ جنرل بک ڈپو اڈہ ہوشیار پور جالندھر۔

اہلِ اسلام کے مشہور تہواروں اور مہینوں کے مختصر حالات

ماہ مُحرم الحرام یہ مہینہ اسلامی سال کی ابتدا ہے۔ حدیث شریف میں ہے کہ جو آخر دن ذی الحجہ (اسلامی سال کا آخری مہینہ) اور اوّل دن محرم الحرام کا روزہ رکھے وہ پورے سال کے روزہ رکھنے والوں کے برابر ثواب پائے۔ چاہیئے کہ ذی الحجہ کی ۲۹ تاریخ کو روزہ رکھے، اگر ۲۹ کا چاند نہ ہو تو ۳۰ کو بھی روزہ رکھے پھر پہلی محرم الحرام کو روزہ رکھے یہ مہینہ اللہ تعالیٰ کا مہینہ ہے اور اللہ تعالیٰ کے مہینوں میں نیکی کا ثواب عظیم ہے مگر گناہ کا عذاب بھی اسی قدر ہے۔ اس ماہ میں خوب ایصال و ثواب کرنا چاہیئے اپنے گھر کے مرحومین اور خصوصاً شہیدانِ کربلا و دیگر بزرگانِ دین کو اس کا ثواب پہنچانے پر دس گنا اجر ملتا ہے۔ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ مجھے اللہ پر گمان ہے کہ عاشورہ کا روزہ ایک سال کے گناہ مٹا دیتا ہے اور عاشورہ محرم الحرام کی دسویں کو کہتے ہیں۔

صَفر المظفر اکثر لوگ ماہِ صفر المظفر کو منحوس مانتے ہیں، کوئی نیا کام نہیں کرتے اور کچھ لوگ آخری چہار شنبہ یعنی بدھ کو خوشی مناتے ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو اس دن صحت ہوئی تھی۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ دونوں باتیں غلط ہیں۔ احادیث سے ثابت ہے کہ نہ یہ مہینہ منحوس ہے اور نہ اس میں شادی کرنا منع ہے نہ مکان کی تعمیر اور نہ ہی کوئی نیک کام باعث تکلیف ہے۔ صحیح یہ ہے کہ حضور صلی علیہ وسلم کے مرض میں اضافہ ہوا تھا اس لئے چاہیئے کہ مسلمان اس رات کو عبادت، نوافل و تلاوت قرآن میں گذاریں۔

ربیع الاوّل یہ بڑا مبارک مہینہ ہے۔ اس مہینہ کی بارھویں شب میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت ہوئی تھی۔ اس لئے مسلمانوں کو چاہیئے کہ وہ اس پورے مہینہ میں رضائے الٰہی کے لئے وعظ، لنگر، میلاد، نوافل و خیرات، تلاوت قرآن کریم میں پورا ماہ گذاریں اور بکثرت درود شریف پڑھیں کہ اس کا ثواب بے حد اور فوائد کثیر ہیں

ربیع الآخر یہ مہینہ سیدنا غوث اعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رضی اللہ عنہ سے منسوب ہے۔ اس ماہ کی ۱، ۳، ۵، ۷، ۹، ۱۱ تاریخوں میں سے کسی شب کو صلوٰۃ غوثیہ پڑھنے سے حاجت پوری ہو جاتی ہے۔

جمادی الاوّل۔ جمادی الآخر ان دونوں مہینوں کی شروع میں جو عمل بھی عامل بننے کے لئے کیا جائے اور زکوٰۃ ادا کی جائے تو وہ عمل ضرور کامیاب ہوتا ہے اور عامل کے عملیات زود اثر ہوتے ہیں۔

رجب المرجب یہ برکت کا مہینہ ہے اس کی ۲۷ ویں شب میں حضور پُر نور کو معراج ہوئی اور اسی موقع پر نماز فرض ہوئی۔ اس ماہ کے ایک روزہ کا ثواب سال بھر کے روزوں کے برابر ہے۔ اسلئے ۲۷ رجب کو روزہ رکھنا چاہیئے۔

شعبان المعظم حضور فرماتے ہیں شعبان میرا مہینہ ہے جس نے اس کا احترام کیا اس نے میرا احترام کیا۔ اس ماہ میں ایک رات شب براۃ کے نام سے مشہور ہے اس رات کی عبادت کا ثواب ایک ہزار مہینوں کی راتوں کی عبادت کے برابر ہے۔ اس شب مردوں/ بزرگوں کی قبروں پر جا کر ایصال و ثواب کرنا چاہیئے تاکہ مردے بخش دیئے جائیں اور بزرگوں سے فیض حاصل ہو۔

رمضان المبارک یہ بڑا مبارک مہینہ ہے اس ماہ میں مسلمان روزہ رکھتے نماز پنجگانہ ادا کرنا، زکوٰۃ دینا ساتھ ہی ساتھ تراویح پڑھتے ہیں اس ماہ میں قرآن کریم نازل ہوا تھا۔ رمضان کے بعد یکم **شوال المکرم** کو روزہ ختم ہونے کی خوشی میں عید منائی جاتی ہے۔ اس ماہ میں فطرہ اور خیرات دینے کا بڑا اجر و ثواب ہے۔

ذیقعدہ یہ اللہ کا مہینہ ہے اس میں خیرات، یتیموں، فقیروں و مسکینوں کو کھانا کھلانا چاہیئے۔ **ذی الحجہ** اس ماہ میں حج کا فریضہ ادا کیا جاتا ہے۔

پانچ ثُد مخود. تیثیدھ
مہلات۔ چیت شدی یکم اکھیشہ تیج دجیہ دشمی (دسہرہ) دیوالی کی شام اور لبنت

میری قسمت آجکل کیسی ہے؟

اگر کوئی یہ سوال کرے کہ میری قسمت آجکل کیسی ہے تو ایسے پرشن میں سائل کے نام کے حروف شمار کر لو اور اسوقت چندرماں کو دیکھو کہ کس راشی میں ہے جس راشی میں چندرماں اسوقت ہو اس کے اعداد بموجب نقشہ اعداد راشی اور یوم کے اعداد جو نقشہ اعداد یوم میں لکھے گئے ہیں لے کر جمع کریں بعد ازاں ۲ اعدد قانون کے اس میں اور جمع کردیں اور پھر کل مجموعہ کو ۷ سے تقسیم کردیں اگر باقی ایک رہے یا ۳ یا ۵ رہے تو تمہاری طالع ابھی گردش میں ہے۔ اگر ۲ یا ۴ باقی رہیں تو نحوست گزر گئی۔ تھوڑے دنوں میں تمہاری دلی امیدیں بر آئیں گی۔ اگر ۶ باقی رہیں تو تمہارے دل کو وہم نے خراب کیا ہوا ہے۔ اگر باقی صفر رہے تو تمہاری قسمت آجکل کمزور ہے جس کام میں ہاتھ ڈالوگے اس میں نقصان اُٹھاؤ گے۔ اگر یقین نہ ہو تو دیکھو تمہارے سر میں زخم کا نشان ہے

اعداد یوم

اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	ویروار	شکروار	سنیچروار
۵	۲۱	۱۴	۹	۸	۳	۱۱

حاملہ عورت کے لڑکا ہوگا یا لڑکی؟

ناظرین: خدا کے سوائے غیب کی خبر کوئی نہیں جانتا مگر دل کے اطمینان کے لئے یہ طریقہ اور حساب تجربہ کیا جا رہا ہے جو اکثر معیار پر پورا اترا ہے اس پر سو فیصدی یقین نہ کر لینا تو بہتر نہیں ہوگا۔ حاملہ عورت کے لڑکا ہوگا یا لڑکی اس کے دیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ مذکورہ نقشہ میں سات سیاروں کے نام درج ہیں۔ فال دیکھنے سے پہلے قل ھو اللہ شریف تین بار پڑھکر حاملہ کسی ایک خانہ میں انگلی رکھے اور پھر نقشہ میں اسکی تاثیر دیکھے

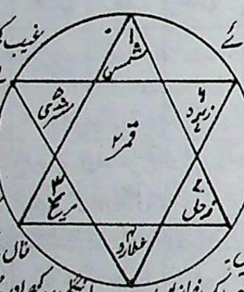

۱	شمس	تمہیں مبارک ہو۔ تمہارے ہاں انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا
۲	قمر	تمہارے ہاں خدا نے چاہا تو لڑکی ہونے کی امید ہے۔
۳	مریخ	اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے لڑکا دے گا۔ مگر غصہ والا ہوگا۔
۴	عطارد	انشاء اللہ لڑکی ہوگی، جو خوش نصیب ہوگی۔
۵	مشتری	لڑکا ہوگی انشاء اللہ تعالیٰ
۶	زہرہ	لڑکی ہوگی۔
۷	زحل	حمل خالی جائے گا۔ اندیشہ ہے۔

نو گرہ جنتر

اُدم ہرنیگ سوریائے نمہ	اُدم ہرنیگ گوروے نمہ	اُدم ہرنیگ شکرائے نمہ
اُدم سوم سومائے نمہ	اُدم ہرنیگ بُدھائے نمہ	اُدم ہرنیگ شنیتہ نمہ
اُدم ہرنیگ بھومائے نمہ	اُدم ہرنیگ ماہوے نمہ	اُدم ہرنیگ کیتوے نمہ

اس جنتر کو نو گرہ استوتر کا پاٹھ کرنے کے بعد آٹھ دھاتوں کی پلیٹ پر کھدوا کر یا اشٹ گندھ سے بھوج پتر پر لکھ کر نوروز عالم کے دن یا روی پکھ، گورو پکھ وغیرہ شبھ مہورت تیار کر کے اپنے پاس رکھنے سے نو گرہوں کے ناقص اثر کو دور کرنے میں مدد ملتی ہے

سوالہ سو (۱۶۰۰) سال کا بے نظیر کلنڈر رجسٹرڈ

جب کسی سن اور مہینے میں کسی تاریخ یا وار معلوم کرنا ہو تو نقشہ نمبر (۱) صدی کے سامنے اور نقشہ نمبر ۲ سن کے نیچے دیکھیں۔ کونسا حرف ہے پھر اس حرف کو مطلوبہ مہینے کے نیچے دیکھیں اور اس خانہ کے سامنے اور تاریخ کے نیچے آپ کا مطلوبہ وار نکل آئے گا۔ صدی میں لیپ سال ۲۹ دن کا ہو جاتا ہے۔ مثلاً ہم کو ۲۰ ستمبر ۱۹۹۵ کو دیکھنا ہے کہ کونسا وار ہوگا۔ اب ہم نے نقشہ میں نمبر ا سن ۱۹۰۰ کے سامنے اور ۹۵ کے نیچے دیکھا۔ تو وہاں 'ا' لکھا ہے، اور نقشہ نمبر ۳ میں ستمبر کے نیچے (ا) دیکھا۔ اب نقشہ ۴ میں 'ا' کے سامنے اور ۲۰ تاریخ کے نیچے دیکھا تو وہاں بدھوار لکھا ہوا ہے یعنی ۲۰ ستمبر ۹۵ کو بدھوار ہوگا۔ اس طرح آپ اپنے مطلوبہ وار اور تاریخ مندرجہ نقشوں کی مدد سے بآسانی حاصل کر سکتے ہیں۔

صدی کے درمیانی سال (۲)				۰	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷
				۲۸	۲۹	۳۰	۳۱	۳۲	۳۳	۳۴	۳۵	۳۶	۳۷	۳۸	۳۹	۴۰	۴۱	۴۲	۴۳	۴۴	۴۵	۴۶	۴۷	۴۸	۴۹	۵۰	۵۱	۵۲	۵۳	۵۴	۵۵
پوری صدی				۵۶	۵۷	۵۸	۵۹	۶۰	۶۱	۶۲	۶۳	۶۴	۶۵	۶۶	۶۷	۶۸	۶۹	۷۰	۷۱	۷۲	۷۳	۷۴	۷۵	۷۶	۷۷	۷۸	۷۹	۸۰	۸۱	۸۲	۸۳
(۱)				۸۴	۸۵	۸۶	۸۷	۸۸	۸۹	۹۰	۹۱	۹۲	۹۳	۹۴	۹۵	۹۶	۹۷	۹۸	۹۹	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰
۳۱۰۰	۲۷۰۰	۲۳۰۰	۱۹۰۰	ز	د	ه	ط	ب	ا	ز	د	ط	ج	ب	ا	د	ه	ط	ج	ا	ز	د	ه	ج	ب	ا	ز	ه	ط	ج	ب
۳۰۰۰	۲۶۰۰	۲۲۰۰	۱۸۰۰	ه	ط	ج	ب	ز	د	ه	ط	ب	ا	ز	د	ط	ج	ب	ا	د	ه	ط	ج	ا	ز	د	ه	ج	ب	ا	ز
۲۹۰۰	۲۵۰۰	۲۱۰۰	۱۷۰۰	ج	ب	ا	ز	ه	ط	ج	ب	ز	د	ه	ط	ب	ا	ز	د	ط	ج	ب	ا	د	ه	ط	ج	ا	ز	د	ه
۲۸۰۰	۲۴۰۰	۲۰۰۰	۱۶۰۰	ا	ز	د	ه	ج	ب	ا	ز	ه	ط	ج	ب	ز	د	ه	ط	ب	ا	ز	د	ط	ج	ب	ا	د	ه	ط	ج

(۳)

جنوری	فروری	جنوری	مئی	جون	فروری	ستمبر
اکتوبر	مارچ	اپریل	۰	۰	۰	۰
۰	نومبر	جولائی	۰	۰	اگست	دسمبر

کوئی بھی شتابدی بدھ، شکروار اتوار کو شروع نہیں ہوتی۔ اکتوبر کا مہینہ اسی دن سے شروع ہوتا ہے جس دن جنوری اپریل اور جولائی شروع ہوتا ہے

ا	ط	ز	ب	ه	ج	د
ب	ه	ا	ج	د	ط	ز
ج	د	ب	ط	ز	ه	ا
ط	ز	ج	ه	ا	د	ب
ه	ا	ط	د	ب	ز	ج
د	ب	ه	ز	ج	ا	ط
ز	ج	د	ا	ط	ب	ج

(۴)

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
۲۹	۳۰	۳۱	۰	۰	۰	۰
اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	ویروار	شکروار	سنیچروار
سنیچروار	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	ویروار	شکروار
شکروار	سنیچروار	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	ویروار
ویروار	شکروار	سنیچروار	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار
بدھوار	ویروار	شکروار	سنیچروار	اتوار	سوموار	منگلوار
منگلوار	بدھوار	ویروار	شکروار	سنیچروار	اتوار	سوموار
سوموار	منگلوار	بدھوار	ویروار	شکروار	سنیچروار	اتوار

مکان بنانے یا خریدنے کے وقت خیال رکھنے کی باتیں

(۱) مکان کے اندر داخل ہونے کے لئے سب سے بڑا دروازہ پورب (مشرق) کی جانب ہو تو سب سے اچھا ہوگا۔ ہر وقت لوگوں کا آنا جانا یعنی تانتا لگا رہے اور ہر طرح کے سکھ سادھن مہیا ہوتے رہیں گے۔

(۲) اگر مغرب کی جانب بڑا دروازہ ہو تو دوئم درجہ کا اچھا اثر ہوگا۔ منصوبوں میں کامیابی ہوگی مگر دیری اور اڑچنوں کے ساتھ۔

(۳) اگر مکان کا دروازہ جنوب (اترا) کی جانب ہو تو بہت اچھا اثر رکھے گا ترقی کے راستے کھلے رہیں گے۔ (۴) اگر مکان کا دروازہ دکن کی جانب ہو تو برے اثر کو دینے والا ہوگا۔ عورت کے لئے دکھ، فوجداری ہونے کا ڈر، آگ اور قدرتی آفات بنی رہیں گی۔

گرہوں کے انسانی زندگی پر اثرات

شمس یعنی سورج

یہ ستارہ برج۔ اسد یعنی سنگھ راس کا مالک ہے جن لوگوں کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۱۰۔۱۔ ۱۹ تا ۲۸ تاریخ کو ہوتی ہے۔ ان کا ستارہ بھی سورج ہوتا ہے۔ جن لوگوں کی پیدائش کے وقت یہ ستارہ بلوان ہوتا ہے۔ انھیں شہرت پسند' غصیلا' خوردار' ظریف الطبع' ذہین اور دیانتدار ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ اگر کوئی احسان کیا جائے۔ تو وہ اس کا معاوضہ ادا کرنے کا بیحد خواہش مند ہوتا ہے۔ دنیاوی نفاست حسن و خوبصورتی۔ تعلقات۔ شاعری علم موسیقی اور مناظر قدرت سے اس بہت رغبت ہوتی ہے۔ بڑا دانشمند صاحب عزت و جائیداد کا مالک ہوتا ہے۔ پختہ ارادہ کا مالک جس کام کو ہاتھ میں لیتا ہے۔ فتح و ترقی سے سر انجام دیتا ہے۔ وہ ٹھنڈک تارہ ہوا کو بہت پسند کرتا ہے، رہائش اسے اعلیٰ روشنی والے گھروں میں بے حد پسند ہے۔ یہ حساب کتاب المین دین میں ماہر اور کامیاب ہوتا ہے۔ خلاف مرضی بات پر جلد ناراض بھی ہوتا ہے۔ ان لوگوں کو رہ زیادہ مدد دیتا ہے۔ جن کا ستارہ پیدائش کے وقت چندرماں یا برہسپت ہوتا ہے۔

مشتری یعنی برہسپت

یہ ستارہ برج قوس اور حوت یعنی دھن اور مین راس کا مالک ہوتا ہے جن کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۳۔ ۱۲۔ ۲۱۔ ۳۰ تاریخ کو ہوتی ہے۔ ان کا ستارہ بھی برہسپت ہوتا ہے۔ جن لوگوں کی پیدائش کے وقت یہ ستارہ بلوان ہے وہ بڑا فیاض، زندہ دل اور خوش مزاج ہوتا ہے حکومت و اقتدار کا شایق اور دوسروں کے دلوں کو فتح کر کے حکومت کرنے کی پیدائشی قابلیت کا مالک ہوتا ہے۔ اس کو مثل مصاحب عالم فاضل۔ زاہد اہل خزانہ اور صاحب اعتبار۔ عابد۔ بھی اور شیریں صاحب بدبیر۔ عاقل اور بااختیار لوگوں سے تعلق رکھتا ہے۔ دنیاوی شہرت براحت و اطمینان سے زندگی بسر کرتا ہے۔ بہت دانشمند۔ زبردست حکمت عملی اور بے نظیر دماغی قابلیت و جائیداد کا مالک ہوتا ہے۔ لذیذ غذاوں کا خواہش مند۔ مذہب کا شیدا اور عزیز اقارب سے محبت اور نیک سلوک کرنے والا متمنی بزرگوں اور ذی عزت لوگوں سے میل ملاقات رکھے۔ دوسروں کی مدد کے لئے ہر وقت مستعد اور کوشاں رہتا ہے۔

قمر یعنی چندرماں

یہ ستارہ برج سرطان یعنی کرک راس کا مالک ہے۔ جن کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۲۔ ۱۱۔ ۲۰۔ ۲۶ تاریخ کو ہوتی ہے۔ ان کا ستارہ بھی چندرماں ہوتا ہے وہ شخص اس کی تاثیر سے قوت خیال کی بہت اظہار دیتا ہے۔ اس کے اندر قدرتی مناظر کا شوق۔ خوبصورتی کا احساس اور شاعری مصیف کی طرف رغبت زیادہ پائی جاتی ہے۔ حلیم الطبع۔ کم گو۔ شیریں سخن اور ملنسار ہوتا ہے۔ دوسروں کی نکتہ چینی کو پسند نہیں کرتا۔ شدھ پاکیزہ بدن۔ سفید پوش۔ شیریں غذا کا شائق۔ ہمدرد اور پوتر خیالات کا مالک ہوتا ہے۔ ذمہ داریوں کو محسوس نہیں کرتا۔ مزاج بادی ملتھی چہرہ مستطیل۔ گوری رنگت سے یکت ہوتا ہے۔ سمندر کا مدو جذر۔ باغ دریاؤں کا نظارہ پسند کرتا ہے۔ روشنی کو زیادہ وقت نہیں دیتا۔ وہ اندھیرے کو پسند کرتا ہے۔ علمی تحقیقات میں اس کی رچی ہوتی ہے۔ کوئی کام بلا سوچ سمجھے نہیں کرتا۔ اس قسم کے لوگوں کو وہ آدمی زیادہ مدد دیتا ہے۔ جن کا ستارہ سورج اور برہسپت ہوتا ہے۔ ان تاریخوں میں جس کی پیدائش ہو وہ بدیش جانے کی خواہش کم رکھتا ہے۔

زہرہ یعنی شکر

یہ ستارہ برکھ اور تلا راس کا مالک ہے جس شخص کا جنم کسی انگریزی مہینہ کی ۹۔ ۱۵۔ ۲۴ تاریخ کو ہوا اس کا ستارہ بھی شکر ہوتا ہے جن لوگوں کی پیدائش کے وقت یہ ستارہ بلوان ہوتا ہے وہ عام طور پر بڑے وفادار محبت کرنے والے رحمدل اور خوش مزاج ہوتے ہیں۔ اس کا قومی عالت میں واقع ہونا۔ مرد عورت کی باہمی محبت کا نشان پایا گیا ہے۔ عشق و محبت کی طرف ان کی رغبت ہوتی ہے۔ لباس عمدہ۔ گوری رنگت۔ حسن اخلاق سے پر ہوتا ہے۔ لڑائی جھگڑے سے دور بھاگتا ہے اس کو جوہری سوداگر۔ ارباب نشاط اور خوبصورت عورتوں سے بہت تعلق رکھتا ہے۔ اس کی گھریلو زندگی بالعموم خوشگوار ہوتی ہے۔ خود غرض بالکل نہیں ہوتا۔ عورت اور اولاد کا بہت خواہش مند ہوتا ہے۔ خوبصورتی اور محبت اس کا ستارہ ہے۔ جو اچھی چیز زمین کے اندر پیدا ہوتی ہے اس پر اس کا پیدائشی حق ہے آرٹ کے کاموں میں رچی رکھے۔ کھانسی اور روگ کا شکار ہے۔

مریخ یعنی منگل

یہ ستارہ برج حمل۔ عقرب میکھ اور برشچک راس کا مالک رہتا ہے۔ جن آدمیوں کی پیدائش انگریزی مہینہ کی ۹۔ ۱۸۔ ۲۷ کو ہوتی ہے۔ ان کا ستارہ بھی منگل ہوتا ہے۔ جن لوگوں کی پیدائش کے وقت منگل بلوان ہوتا ہے ان میں زندگی خاص قابلیت پائی جاتی ہے ایسا آدمی بے خوف۔ حوصلہ مند۔ وفادار۔ اپنی دھن کا پکا اور مستقل مزاج ہوتا ہے۔ جھگڑے سے ہمیشہ بچتا ہے لیکن جب کوئی خواہ مخواہ چھیڑے تو پھر ہزاروں بار اس سے توبہ کر دم لیتا ہے۔ زندگی کے جس شعبہ میں وہ کام کرتا ہے یہ اس میں دوسروں کی رہنمائی کا حصہ اختیار کرے ہے۔ اراضیات کا مالک بڑا رئیس اور سپہ سالار جنرل فوجی افسران۔ حکام۔ امیر الامرا اور کارخانوں سے اس کا تعلق رکھتا ہے۔ دوسروں کی نکتہ چینی اسے پسند نہیں آتی۔ ہمیشہ اپنی رائے مقدم تصور کرتا ہے۔ سرخ رنگت۔ مائل سفیدی۔ ہمیشہ پرزور خونی مزاج ہوتا ہے۔ ایسا شخص بہت مضبوط۔ طاقتور اور پکے ارادے کا انسان ہوتا ہے۔ وعدہ اور اقرار سے مکرتا نہیں جنگ و جدل اور لڑائی فساد کے کاموں میں اس کا دل سخت ہوتا ہے۔ جوش میں آکر وہ جلد اپنا ارادہ یہ بدل لیتا ہے حاکم بننے کا شوق رکھتا ہے۔

زحل یعنی سنیچر

یہ ستار برج جدی اور دلو یعنی مکر اور کمبھ راس کا مالک ہوتا ہے۔ جس شخص کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۸۔ ۱۷۔ ۲۶ تاریخ کو ہوتی ہے اس کا ستارہ بھی شنی ہوتا ہے اس کا انسانی قسمت پر بڑا بھاری اثر ہوتا ہے۔ اس کا انسانی قسمت پر بڑا بھاری اثر ہوتا ہے۔ جو قسمت کی حالت کو بدل دیتا ہے۔ جس شخص کے زائچہ میں یہ ستارہ بلوان ہوتا ہے۔ وہ شخص ترقی۔ کامیابی و مرتبہ بہت جلد حاصل کر لیتا ہے اس کو مثل چودھری، پنچ اور تعلقہ دار اور رئیس و مالک آراضیات و مہتم صاحب خزانہ اور جاگیرات سے تعلق رکھتا ہے۔ بولویتسند اور دور اندیش ہوتا ہے۔ اس میں انتہائی آزادی اور زیادہ دیو لنے کی طرف رغبت پائی جاتی ہے خاموشی و کم گفتگو کو پسند زیادہ کرتا ہے۔ زیادہ لو لنے والوں سے اسے نفرت ہوتی ہے۔ اس کو زیادہ بولنے والوں سے نفرت ہوتی ہے۔ ارادے کا پکا۔ اور اپنے آپ پر بھروسہ رکھنے والا ہوتا ہے۔ لکھنے پڑھنے میں زیادہ وقت دیتا ہے۔ زراعت دیہات کی بود و باش پسند کرتا ہے۔ گرمی سردی اس کے لئے مظر ہوتی ہے۔

عطارد یعنی بدھ

یہ ستارہ عقل دلیل۔ سوچ وچار علم اور ترقی سے منسوب ہے اور برج جوزا اور سنبلہ یعنی متھن اور کنیا راس کا مالک ہوتا ہے۔ جن لوگوں کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۸۔ ۱۳۔ ۱۴ تاریخ کے دن ہوتی ہے۔ ان کا ستارہ بھی بدھ ہوتا ہے۔ جن لوگوں کی پیدائش کے وقت یہ بلوان ہوتا ہے۔ وہ دنیاوی ضرورت بہت عقل و دور اندیشی اور حکمت عملی سے کام لیتا ہے سنجیدگی اور داناؤں کی رغبت۔ ہنر مندی اور تجارت کی ملاقات اس میں زیادہ پائی جاتی ہے۔ بیوپاری۔ سوداگر اور اہل قلم۔ گنت ریاضی کے کاموں میں ماہر سرشتہ بدھی چوکھونٹی مربعہ مشکلات کو جلد سمجھنے والا نکتہ دان، حسن الرائے اور علم الرائے عالم فاضل اور باتدبیر ہوتا ہے۔ حکیم منجم مفت لوگوں سے اس کا واسطہ اور تعلق ہے۔ تصنیف مصوری اور آرٹ وغیرہ کے کاموں میں یہ بحد دلچسپی پاتے ہیں اولاد سے سکھ پاتے ہیں۔ رہائش اس کی اندھیرے میں اچھی معلوم نہیں دیتی۔ جن لوگوں کا ستارہ پیدائش سورج۔ سنیچر ہوتا ہے ان کی مدد کرتا ہے۔

راہو و کیت

راہ متھن و کنیا راس کا مالک ہے جس کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۴۔ ۳۔ ۲۲ تاریخ کو ہوتی ہے اس کا ستارہ بھی راہو ہوتا ہے۔ اس ستارہ کی پیدائش والا شخص بہت طاقتور ہوتا ہے۔ گو اچانک واقعات ہو جانے سے بلاوجہ کام کرنا شروع کر دیتا ہے۔ جن لوگوں کا یہ ستارہ بلوان ہوتا ہے۔ وہ شخص کئی کاموں پر اپنی آمدن کا ذریعہ رکھتا ہے۔ ایک کام چھوڑ کر اچانک دوسرا شروع کر دیتا ہے۔ اس پر سورج کی روشنی بہت جلد اثر دیتی ہے۔ گرمی کو بہت کم برداشت کرتا ہے۔ سفر کا اچانک پیش آنا اچانک میز وزار کو زیادہ پسند کرتے ہیں کیت ستارہ کو برج قوس اور حوت یعنی دھن اور مین راس سے تعلق رکھتا ہے۔ جن کی پیدائش کسی انگریزی مہینہ کی ۷۔ ۱۶۔ ۲۵ کو ہوتی ہے۔ ان کا ستارہ بھی کیتو ہوتا ہے۔ یہ لوگ سمندر یاترا ارتھات پانی کے بڑے شوقین ہوتے ہیں۔ عجیب سبھاؤ ہوتا ہے۔ جن کا ستارہ پیدائش چندرماں ہوتا ہے ان کی مانند ان کی زندگی زیادہ تر بسر ہوتی ہے۔

دن رات کے سیار گان کی روزانہ ساعات

ساعتیں دن اور رات میں بارہ ہوتی ہیں۔ اگر دن میں سیاروں کی ساعت معلوم کرنی ہو تو مقدار دن کو ۱۲ پر تقسیم کردو۔ جو باقی بچے وہ ایک سیارہ کی ساعت ہوگی۔ ساعت کا وقت طلوع آفتاب سے شمار ہوگا۔ شبھ گرہ کی ساعت شبھ پھل اور اشبھ گرہ پھل دیتی ہے۔

رات کی ساعت	دن کی ساعت	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲
بدھوار	اتوار	سورج	شکر	بدھ	چندر	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندر	سنیچر
ویروار	سوموار	چندر	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندر	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج
شکروار	منگلوار	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندر	سنیچر	بدھ	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندر
سنیچروار	بدھوار	بدھ	چندر	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندر	سنیچر	برہسپت	منگل
اتوار	ویروار	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندر	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ
سوموار	شکروار	شکر	بدھ	چندر	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندر	سنیچر	برہسپت
منگلوار	سنیچروار	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر	بدھ	چندر	سنیچر	برہسپت	منگل	سورج	شکر

سیاروں کی ساعت میں کیا کام کرنا چاہیئے ؟

ساعت زحل یعنی سنیچر :۔ اس کی ساعت میں عمارت بنوانا۔ درخت اور باغ لگوانا۔ چاہ اور حوض کھدوانا۔ صلح وشرکت کا معاملہ اختیار کرنا۔ دشمنی اور ہلاکت کے لئے نقش اور تعویز لکھنا مبارک ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والا۔ بچہ بد حال منحوس اور کرپن والا ہوتا ہے۔ ساعت شمس یعنی سورج :۔ اس کی ساعت میں حکام سے ملاقات کپڑا زیورات اور ضروریات کا طلب کرنا فصد کھلوانا۔ سفر کو جانا۔ محبت دوستی صحت اور دولت کے لئے تعویذ لکھنا مبارک ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والا بڑا دور اندیش دراز عمر دولت مند وخوشحال ہوتا ہے۔ ساعت قمر یعنی چندرماں :۔ اس کی ساعت میں تعمیرات عمارت حوض وغیرہ باغ اور زراعت علاج معالجہ شادی وغیرہ کا پیغام بھیجنا دوستی محبت کے لئے تعویذ لکھنا مبارک ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والا بڑا خوش قسمت ہوتا ہے۔ ساعت مریخ یعنی منگل :۔ اس کی ساعت میں دشمن سے مقابلہ جنگ اور لڑائی کرنا موزوں ہے۔ شبھ کاموں کے لئے نحس ہے۔ بغض وحسد وہلاکت دشمن کے لئے تعویذ اور حل لکھنا مفید ہے۔ اس ساعت میں پیدا ہونے والا بچہ ظالم ہوتا ہے۔ ساعت عطارد یعنی بُدھ :۔ اس کی ساعت میں علاج دوائی وغیرہ کرنا لڑکے کو مکتب بٹھانا تعلیم حاصل کرنا۔ کنواں باؤلی کھدوانا۔ عمارت بنوانا۔ خرید وفروخت کرنا۔ کپڑا بنانا یا بنوانا زبان بندی اور خواب بندی کے لئے تعویذ لکھنا اور حاکمان واہل قلم سے کوئی حاجت طلب کرنا مبارک ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والا بچہ بڑا عالم نیک ہوتا ہے۔ ساعت مشتری یعنی برہسپت :۔ اس کی ساعت شادی بیاہ اور حکام سے ملاقات کپڑا پہننا فصد کھلوانا۔ مجلس منعقد کرنا۔ خرید فروخت دوستی کے لئے تعویذ لکھنا اور عمل کرنا مبارک ہے۔ اس کی ساعت میں پیدا ہونے والا بلند اقبال ہوتا ہے۔ ساعت زہرہ یعنی شکر :۔ اس کی ساعت میں شادی نکاح دوستی عشق ومحبت علاج صحت وتندرستی۔ خرید وفروخت کا کام کپڑا سلانا یا پہننا اور عمل حب دوستی و خواب بندی کے لئے نقش وتعویذ لکھنا مبارک ہے۔ اس کی ساعت میں جو فرزند پیدا ہوتا ہے وہ نیک بخت خوش قسمت اور صاحب مال اور دولت مند اور اقبال مند وذی مرتبہ اور گائن ودیا کا بہت شوقین اور دلدادہ ہوتا ہے۔

روگ ناڑی چکر :۔ اگر کسی مریض کے متعلق جاننا ہو کہ اس کا روگ دور ہو جائے گا۔ یا مرتیو ہو جائیگی تو اس کے متعلق نقشہ ذیل میں دیکھو اگر سورج پچھتر یعنی جس پچھتر پر سورج ہو، دن پچھتر جنم پچھتر اور نام پچھتر سب ایک ہی ناڑی میں آجائیں تو روگی کی مرتیو ہو جاتی ہے۔ اگر مختلف ناڑیوں میں آجائیں تو روگی صحت یاب ہو جائیگا۔

ناڑی اول :۔ ارادا۔ دونوں پھالگنی۔ انورادھا۔ جیشٹا۔ دھنشٹا۔ شتبھکا۔ بھرنی اور کرتیکا۔

ناڑی دوم :۔ پنربس۔ مگھا۔ ہست۔ بشاکھا۔ مولا۔ شرون۔ پوربابھادرپد۔ اشنی۔ روہنی

ناڑی سوم :۔ پکھ۔ اشلیکھا۔ چترا۔ سواتی۔ پورباکھاڑا۔ اترا کھاڑا۔ اترابھادرپد۔ ریوتی۔ مرگشر

مہورت چوگھڑیا برائے سفر

اگر بروقت یاترا سفر یا کسی نیک کام کے وقت مہورت نیک نہ بنتا ہو اور جانا بھی ضروری ہو تو اس چوگھڑیا مہورت دیکھ کر سفر اختیار کرنا چاہیے۔ جس دن مہورت چوگھڑیاں دیکھنا ہو اس دن دنمان ۸ پر تقسیم کرنے سے جو گھڑی پل برآمد ہوں گے وہ ایک حصہ کی مقدار ہوگی۔ اسی طرح راتری مان کو ۸ پر تقسیم کرکے جو گھڑی پل برآمد ہوں وہ ایک حصہ مقدار رات کی ہوگی۔ کال اُدویگ اور روگ ناقص ہوتے ہیں۔ امرت لابھ شبھ اور چر شبھ ہیں۔

دن کا چوگھڑیا مہورت

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
اتوار	لویگ	چر	لابھ	امرت	کال	شبھ	روگ	ادویگ
سوموار	امرت	کال	شبھ	روگ	لویگ	چر	لابھ	امرت
منگلوار	روگ	لویگ	چر	لابھ	امرت	کال	شبھ	روگ
بدھوار	لابھ	امرت	کال	شبھ	روگ	لویگ	چر	لابھ
ویروار	شبھ	روگ	لویگ	چر	لابھ	امرت	کال	شبھ
شکروار	چر	لابھ	امرت	کال	شبھ	روگ	ادویگ	چر
سنیچروار	کال	شبھ	روگ	لویگ	چر	لابھ	امرت	کال

رات کا چوگھڑیاں مہورت

	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
اتوار	شبھ	امرت	چر	روگ	کال	لابھ	ادویگ	شبھ
سوموار	چر	روگ	کال	لابھ	لویگ	شبھ	امرت	چر
منگلوار	کال	لابھ	لویگ	شبھ	امرت	چر	روگ	کال
بدھوار	لویگ	شبھ	امرت	چر	روگ	کال	لابھ	ادویگ
ویروار	امرت	چر	روگ	کال	لابھ	لویگ	شبھ	امرت
شکروار	روگ	کال	لابھ	لویگ	شبھ	امرت	چر	روگ
سنیچروار	لابھ	لویگ	شبھ	امرت	چر	روگ	کال	لابھ

چندرماں کی سواری دیکھنے کا طریقہ

ایک شخص رام لال کی تلا راس اور سواتی پچھتر ہے اور یکم جنوری ۱۹۶۱ء کو آردرا پچھتر میں سفر کرنا چاہتا ہے۔ سواتی پچھتر سے آردرا پچھتر تک شمار کیا تو ۱۹ آیا۔ اس کو ۹ پر تقسیم کیا تو باقی ایک رہا۔ اب نقشہ ذیل میں دیکھا تو گدھائی سواری ہوئی جو دہشت اور فکر دینے والی ہے۔

تعداد باقی	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
نام سواری	گدھا	گھوڑا	ہاتھی	مینڈھا	گیدڑ	شیر	کوا	مور	ہنس
خاصیت	دہشت اور فکر ہو	دولت کا فائدہ ہو	دشمن کی بڑھتی ہو	خوف وخطر تکلیف ہو	روزگار میں تنزل ہو	مرتبہ بلند فائدہ ہو	پریشانی وحیرانی ہو	فرحت وصاحل دوست	زندگی کا [illegible] ملے [illegible]

چندرماں وسورج پچھتروں میں کیا کام کرنا چاہیئے۔

سفر یاترا اور شبھ کاموں کے شروع کرتے وقت دھرم ارتھ کام اور موکش ایسے چار قسم کے پچھتروں کا وچار کرلینا ضروری ہے۔ اگر بروقت یاترا سورج دھرم پچھتروں میں اور چندرماں ارتھ موکش پچھتروں میں پڑا ہو تو یاترا شبھ پھل دینے والی ہوتی ہے۔ اگر اس کے برعکس پچھتروں میں ہو تو اس کا پھل ذیل میں ملاحظ کریں دھرم پچھتر :۔ اشنی۔ پکھ۔ اشلیکھا۔ بشاکھا۔ انورادھا۔ دھنشٹا۔ شتبھکا۔ ارتھ پچھتر :۔ بھرنی۔ پنربس۔ مگھا۔ سواتی۔ جیشٹا۔ شرون۔ پوربابھادرپد۔ کام پچھتر :۔ کرتیکا۔ آردرا۔ پوربا پھالگنی۔ چترا۔ مولا۔ ابھجیت۔ اترابھادرپد۔ موکش پچھتر :۔ روہنی۔ مرگشر۔ اترا پھالگنی۔ ہست۔ پورباکھاڑا۔ اتراکھاڑا۔ ریوتی۔

سورج	چندرماں	کیفیت سفر
دھرم پچھتر میں	ارتھ یا موکش پچھتر میں	شبھ ہوتی ہے
ارتھ پچھتر میں	دھرم یا موکش پچھتر میں	شبھ پھل ہوتا ہے
کام پچھتر میں	دھرم یا موکش پچھتر میں	اچھا پھل ہوتا ہے
موکش پچھتر میں	دھرم پچھتر میں	فائدہ مند ہے
دھرم پچھتر میں	دھرم پچھتر میں	ناقص ہوتی ہے
دھرم پچھتر میں	کام پچھتر میں	ناچاقی رہے
ارتھ پچھتر میں	ارتھ پچھتر میں	تکلیف دہ ہو
ارتھ پچھتر میں	کام پچھتر میں	رکاوٹ دینے والی
کام پچھتر میں	کام پچھتر میں	خطرہ دشمن ہو
موکش پچھتر میں	ارتھ پچھتر میں	شبھ دائیک ہو
موکش پچھتر میں	کام پچھتر میں	پریشانی ہو
موکش پچھتر میں	موکش پچھتر میں	رنج ہو

اہل اسلام کے مقدس عرس اور تیوہار وغیرہ

محرم الحرام

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	نیا اسلامی سال شروع۔ وفات حضرت عمر فاروق	۱۶	عرس مولسنا شمس الدین دہلوی
۲	عرس کرم علی شاہ نیو نیل بمبئی	۱۷	وفات سید نا زین العابدین
۳	" حضرت معروف کرخی بغداد شریف	۱۸	عرس سید حسین شاہ سات تارہ بمبئی
۴	" خواجہ شرف الدین منگلور	۱۹	" مولسنا عبدالحق بھوپال
۵	" بابا فرید الدین گنجشکر پاک پٹن	۲۰	" صابر بخش دریا گنج دہلی
۶	" وفات حضرت زکریا علیہ السلام	۲۱	" بھولو شاہ قلندر دہلی
۷	" شاہ آفاق مہرولی شریف، دہلی	۲۲	" شاہ جمال رائے چور
۸	" پیدلاؤ شاہ بمبئی	۲۳	" فرید میاں چشتی احمد آباد
۹	" خواجہ گل محمد احمد آباد	۲۴	" شاہ انور علی کاکوئی
۱۰	" یوم عاشورہ	۲۵	" شاہ قادری احمد نگر
۱۱	" خواجہ براہیم قادری بیجاپور	۲۶	" شاہ محمد واصل در صورت
۱۲	" فاتحہ شہدائے کربلا	۲۷	" مخدوم اشرفی کچھوچھہ شریف
۱۳	" وفات شہید ملت مولنینا محمد علی جوہر	۲۸	" وفات مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی
۱۴	" مولسنا شمس الدین تحیی چشتی	۲۹	" حکیم سید حسن علی ناسک
۱۵	" عین الحق بدایونی	۳۰	" مولانا صاحب باندرہ بمبئی

صفر المظفر

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	عرس میراں داتار	۱۶	عرس عاطق شاہ ڈونگری
۲	عرس جمال اللہ شاہ رام پوری	۱۷	عرس میر سید احمد دردکالی
۳	" کریم شاہ سورت	۱۸	عرس داتا گنج بخش لاہور
۴	" صورتی محلہ	۱۹	" مولسنا عبدالحق بھوپال
۵	" بابا فرید شکر گنج	۲۰	" صابر بخش دریا گنج دہلی
۶	" خواجہ مسکین شاہ	۲۱	" جلال الدین دہلی
۷	" شیخ ثناء اللہ تولنہ شریف	۲۲	" حضرت ذوق دہلوی
۸	" محمد حمد السلام	۲۳	" حضرت شاہ بلائی احمد آباد
۹	" جسالی محلہ	۲۴	" سید امیر علی
۱۰	" شاہ عبدالرحیم	۲۵	" سید امیر علی
۱۱	" بابا فریدیؒ	۲۶	" مخدوم جہانیان جہاں گشت
۱۲	" کالے صاحب دہلی	۲۷	" حضرت عدد الصاتانی
۱۳	" امام علی سیالکوٹی	۲۸	" مولسنا مہر علی شاہ کانپور
۱۴	" مولسنا فخر الدین دہلی	۲۹	" میاں میر لاہور
۱۵	" عاطق شاہ ڈونگری	۳۰	" خواجہ بہادر الدین ذکریا ملتانی

ربیع الاول

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	عرس پیر محمد افضل خدا نما دہلی	۱۶	عرس پیر سید قادری در قلابہ
۲	عرس مولسنا عاشق شاہ بخاری	۱۷	عرس سید غوث شاہ پانی پت
۳	" شیر محمد	۱۸	عرس نور قطب عالم
۴	" سورتی محلہ	۱۹	" حضرت صادق حسین درناسک
۵	" علاء الدین صابر کلیر شریف	۲۰	" مولانا شاہ سین فرخ نگر
۶	" خواجہ منتخب الدین ورنگ آباد	۲۱	" مولسنا عبدالخالق محدث دہلوی
۷	" شیخ ثناء اللہ تولنہ شریف	۲۲	" فضل الرحمن
۸	" آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں داخل ہوئے	۲۳	" شیخ کلیم اللہ جہان آبادی
۹	" مفتی یعقوب دہلی	۲۴	" حضرت جعفر دیوان
۱۰	" صوفی سرمد شہید دہلی	۲۵	" سید مقبول شاہ
۱۱	" مولانا اسحٰق میراں دہلی	۲۶	" بو علی شاہ قلندر پانی پت
۱۲	" عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۲۷	" شیخ پیر حسن گجراتی
۱۳	" میر مشتاق سعید آباد	۲۸	" خواجہ مخدوم نظام الدین اورنگ آباد
۱۴	" خواجہ بختیار کاکیؒ دہلی	۲۹	" نار شاہ ولی
۱۵	" نظام الدین گنجویؒ	۳۰	" مخدوم صاحب

ربیع الثانی

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	عرس قادر شاہ ردی ناگور شریف	۱۶	عرس شیخ شاہ دربار کل کوٹ
۲	عرس خواجہ بے ریا اورنگ آباد	۱۷	حضرت محبوب الٰہی سلطان نظام الدین اولیا
۳	" حافظ علی حسین مراد آباد	۱۸	عرس مولانا حافظ نجم الدین شاہ فتحپوری
۴	" رحمت شاہ سبزی منڈی دہلی	۱۹	" عرس گولی محلہ بمبئی
۵	" مقدوم قصبہ	۲۰	" وفات حضرت خواجہ الطاف حسین حالی
۶	" میراں شاہ کوٹ پٹن	۲۱	" ستان شاہ
۷	" - - - - - -	۲۲	" وفات مولانا تعلیم لکھنوی
۸	" وفات شاہ عالم بخاری احمد آباد	۲۳	" مولانا ظفر علیخاں گجراں والا لاہور
۹	" شیخ عبدالقادر جیلانی بغداد شریف	۲۴	" خواجہ باقی باللہ دہلوی
۱۰	" مخدوم شریف سید سکندر منگرول	۲۵	" حضرت شیخ احمد درکلیان
۱۱	" گیارہویں شریف،	۲۶	" شاہ رکن بیجاپور
۱۲	" شاہ خلیل احمد صفی پور	۲۷	" حکیم محمد یافر چشتی بمبئی
۱۳	" شاہ کمال در پنو ملی	۲۸	" مولینا فخر الدین بمبئی وفات سر سید احمد خا
۱۴	" شاہ عبدالقدوس گنگوہی	۲۹	" وفات شیخ فرید الدین عطار
۱۵	" مخدوم شاہ بردولوی	۳۰	

جمادی الاول

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	عرس بابا عبدالرحمن چھتری ترنگ محلہ بمبئی	۱۶	عرس حضرت وزیرؒ
۲	عرس عاشق شاہ بخاری چیچ بندر بمبئی	۱۷	عرس برہنہ شاہ بارہ دکن عرس تل بازار
۳	" مولانا مصل صاحب قادری بدایوں	۱۸	عرس شاہ بدیع الدین
۴	" وفات خلیفہ ہارون رشید ۱۹۳ھج	۱۹	" پیر عبدالقادر بادشاہ ضلع سانگل
۵	" خواجہ مخلام فرید فخری	۲۰	" احمد علی شاہ
۶	" خواجہ منتخب الدین احمد آباد	۲۱	" سید بدر الدین حسین
۷	" مولانا عبدالحق صاحب محدث دہلوی	۲۲	" حاجی سبحان اللہ شاہ رام پور
۸	" شاہ محمدؒ میرج کاکوری	۲۳	" شمس الدین رفاعی بلدہ دکن
۹	" سید ولایت حسین	۲۴	" خواجہ باقی باللہ دہلی
۱۰	" مولانا عبدالقادر ممبئی	۲۵	" عبداللہ شاہ دہلی
۱۱	" خواجہ قمر الدین شاہ جبلپور	۲۶	" کھار تالاب ممبئی
۱۲	" وفات حضرت مخدوم علی ذیعہ قطب کوکن ممبئی	۲۷	" نور تی بی ممبئی
۱۳	" حضرت مولیسنا عبدالشکور صاحب	۲۸	سید سعید اللہ بخاری
۱۴	" حسام الدین درتناگری ممبئی	۲۹	" محمد شاہ لکھنؤ
۱۵	" تراب الحق پربھنی	۳۰	" چاندرات

جمادی الثانی

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	عرس مولوی انوار الحق خاں دکن	۱۶	عرس مولانا مغالدین دکن
۲	عرس خواجہ ابدال چشتی	۱۷	عرس حضرت خواجہ محمود حسن پیر ناگور شریف
۳	" حافظ حسین مراد آباد	۱۸	عرس گولی محلہ
۴	" امام شاہ دہلی	۱۹	" شاہ محمد کاظم شاہ تراب
۵	" میر حیدر شاہ، جلال پور	۲۰	" حضرت صدیق کیسر رضی اللہ عنہ
۶	" خواجہ سید محمد امام نواسے بابا فرید شکر گنج	۲۱	" وفات حضرت شاہ قاضی حسن
۷	" شاہ مینا کوٹ پٹن	۲۲	" حضرت بابا حیات قلندر
۸	" وفات محمد صالح	۲۳	" مولانا عبدالقدوس گنگوہ شریف
۹	" عبدالوہاب احمد آباد	۲۴	" خواجہ باقی باللہ دہلی
۱۰	" سید قادر شاہ بالکل کوٹ	۲۵	" محبوب الٰہی مولسنا فخر الدین چشتی دہلی
۱۱	" بابا شاہ شرف الدین بدار	۲۶	" بابا فخر الدین ممبئی
۱۲	" سید احمد	۲۷	" حسام الدین تیغ برہنہ نگر گ شریف
۱۳	" شاہ خاموش ممبئی	۲۸	" شاہ ابو الخیر دہلی
۱۴	" عالم شاہ	۲۹	" وفات شاہ قاضی حسن شاہ صدر
۱۵	" پیر بغدادی شیخ علی اور ممبئی		

اہل اسلام کے مقدس عرس اور تیوہار وغیرہ

رَجب المرجّب

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	عرس شاہ عبد الرزاق قادری بیجاپور	۱۶	عرس میراں شاہ لاہور
۲	عرس حسام الدین و نظام الدین	۱۷	عرس تارہ گڑھ اجمیر شریف
۳	" حضرت اویس قرنی عاشق رسولؐ	۱۸	عرس سیدنا اویس مارہرہ
۴	" مولانا عین القضا	۱۹	" نیانا گیارہ ممبئی
۵	" مولا عبد العلی آسی	۲۰	" - - - - - -
۶	" خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ	۲۱	" خواجہ سچن در ناندہ
۷	" مولوی حیدر علی	۲۲	" نیاز امام جعفر صادق عرس خواجہ لو بکھودیؒ
۸	" مولوی سناک احمد عرس خواجہ محمد علی سہارنپور	۲۳	" معشوق زبان در نگر
۹	" محی الدین علی باگل کوٹ	۲۴	" کمال الدین در صورت
۱۰	" مارہرہ شریف	۲۵	" مشتاق خاں در ناند گاؤں
۱۱	" پیر نواز در قبرستان میمن ممبئی	۲۶	" شب معراج حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم
۱۲	" بو اقلابہ، عرس حجرہ محلہ ممبئی	۲۷	" خواجہ ناصر امیر درد مہدیان دہلی
۱۳	" سید سالار مسعود غازی بہرائچ	۲۸	" شاہ کمال الدین در صورت
۱۴	" حاجی محمد جہانگیر، اجمیر	۲۹	" پیر قطب ارا احمد آباد
۱۵	" شاہ قلندر کاکوردی	۳۰	" سیدنا بایزید در صورت

شعبان المعظم

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	وفات امام شافعیؒ	۱۶	عرس سید احمد بہرائچ
۲	عرس انگروال کاٹھیاواڑ	۱۷	عرس بی بی فاطمہ سال لال مکہ ممبئی
۳	" وفات شیخ بہاء الدین ۶۱۳ھ ۵ء	۱۸	عرس عاشق شاہ پرانی جیل ممبئی
۴	" مولٰنا عبد الناصر بدایونی	۱۹	" ولی اللہ شاہ متی قصبہ محمود آباد
۵	" ولادت حضرت زین العابدین	۲۰	" بابا شرف الدین حیدر آباد
۶	" شاہ محفوظ قادری دکن	۲۱	" سید عبد اللہ شاہ
۷	" مخدوم شاہ درویش گیا، بنارس	۲۲	" وفات حضرت سیدنا عمر فاروقؓ
۸	" صادق شاہ حسینی ناگپور	۲۳	" شاہ ترکمان بیابانی ترکمان دروزہ دہلی
۹	" بندگی شاہ سکندر آباد دکن	۲۴	" برہان الدین، برہان پور
۱۰	" جامنی محلہ ممبئی صندل ستماز	۲۵	" خواجہ حسن داؤیوں
۱۱	" جاملی محلہ ممبئی	۲۶	" عظم خاں دلیول
۱۲	" کمال شاہ کرنال	۲۷	" وفات سیدہ خاتون جنت عرس اکبر یاد شاہ دہلی
۱۳	" پیر مولانا عبد الرحمٰن شاہ ممبئی	۲۸	" نعمت اللہ پھلواری شریف
۱۴	" بو اقلابہ ممبئی شب برات	۲۹	" سلطان الملک اورنگ آباد
۱۵	" شاہ عبد القادر ممبئی	۳۰	" سید حسن رسولنا، نئی دہلی

رمضان المبارک

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	عرس سلطان علی شاہ بخاری	۱۶	عرس حضرت غوث گوالیاری
۲	عرس وفات انور سحق تھاتیری	۱۷	عرس خواجہ نصیر الدین چراغ دہلی دور روز تک
۳	" پاچھا شہید پلنگ پوش اورنگ آباد	۱۸	عرس وفات آصف جاہ اول
۴	" مولانا عبد الماجد بدایونی	۱۹	" حضرت عیسیٰ علیہ السلام پر انجیل اتری
۵	" قاضی حمید الدین دہلی	۲۰	" وفات شیخ جمال الدین حسین شاہ ممبئی
۶	" وفات حضرت اکبر وارثی میرٹھی	۲۱	" شہادت حضرت علی کرم اللہ وجہہ
۷	" سید ہاشم شاہ قادری	۲۲	" نبی بخش، راجپوتانہ
۸	" شیخ مجیب الدین دہلی	۲۳	" خواجہ جنید بغدادیؒ
۹	" بو علی شاہ قلندر پانی پت	۲۴	" شیخ شاہ میر بدایونی
۱۰	" وفات ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ	۲۵	" نزول وحی
۱۱	" سید غلام سادات دہلی	۲۶	" شب قدر
۱۲	" حاجی اہل محمد درگاہ نظام الدین	۲۷	" شیخ سلیم چشتی فتحپور سیکری
۱۳	" وفات موسیٰ جی قاسم بھائی	۲۸	" سرور کائنات پر قرآن پاک اترا
۱۴	" قلابہ	۲۹	" وفات عمر ابن العاص
۱۵	" ولادت حضرت امام حسن		

شوال المکرم

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	عید الفطر	۱۶	عرس چمن شاہ ورنکاشہ
۲	عرس سکین شاہ ولی باگل کوٹ	۱۷	حضرت امیر خسروؒ دہلی
۳	" وفات مولانا شوکت علی عرس شیخ سعدی	۱۸	عرس بابا تاج الدین ممبئی
۴	" عرس جلال الدین لکھنؤ	۱۹	" بسم اللہ شاہ بوری بندر ممبئی
۵	" حضرت شرف الدین کلکتہ	۲۰	" مرزا برکت علی کوچہ پنڈت
۶	" حکیم سید سکندر شاہ صاحبؒ	۲۱	" وفات مولانا نظام الدین
۷	" مولانا شاہ عبد العزیز محدث شاہ دہلوی	۲۲	" حاجی عبد الکریم مالیگاؤں
۸	" کمانڈ امحلہ حضرت حسن المعلامی چشتی	۲۳	" کوہ غالبہ شہید، کنڈلی مدراس
۹	" شاہ احمد سرور	۲۴	" نواب، اجمیر کبیر، ورنگل
۱۰	" عبد الغنی شاہ اورنگل دکن	۲۵	" ضیاء الدین کوچہ پنڈت دہلی
۱۱	" خدانما، دکن	۲۶	" وفات حضرت عبد العزیز بن غوث پاک
۱۲	" وفات مولانا حسرت موہانی	۲۷	" محمد رشد شاہ اشد عثمانی
۱۳	" شاہ عبد الرحمٰن ممبئی	۲۸	" حضرت جنید ثانی
۱۴	" ضدا مبارک دد کن	۲۹	" محمد حسن
۱۵	" شاہ رحمت اللہ	۳۰	" چاند رات

ذی قعدہ

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	صندل پیر نواب مجدوں	۱۶	عرس ماسلہ شاہ الٰہ آباد
۲	وفات مرزا اسد اللہ خاں غالبؒ	۱۷	عرس مولانا عبد اللہ مالیگاؤں
۳	عرس مولانا محمد قاسم ممبئی	۱۸	عرس شاہ ولایت آگرہ
۴	" حضرت شاہ خاموش حیدر آباد	۱۹	" حضرت بہادر الدین شاہ ممبئی
۵	" رحمت اللہ شاہ	۲۰	" اسلم شاہ خیر پور
۶	" مولانا پیر میاں، احمد آباد	۲۱	" بارہ شہید محبوب نگر دکن
۷	" وفات قائد اعظم محمد علی جناح	۲۲	" پیر حاجی ولی محمد شاہ ممبئی
۸	" شاہ حمید تاجوری پونہ	۲۳	" مولانا انور محمد شاہ
۹	" شاہ متقی سنبھل	۲۴	" وفات حافظ محمد ناصر
۱۰	" عبد الغنی شاہ ورنگل	۲۵	" وفات کمال چشتی روشن چراغ دہلی
۱۱	" وفات اورنگزیب عالمگیرؒ	۲۶	" جلال الدین شیخ
۱۲	" خواجہ گیسو دراز، گلبرگہ	۲۷	" شہادت حضرت میر حمزہؓ
۱۳	" سید شاہ نظام الدین اورنگ آباد	۲۸	ضیاء الدین حقانی خلد آباد
۱۴	" شہادت حضرت سید محمد باقرؒ	۲۹	" عبد الحق تھاتیری
۱۵	" سید احمد مہدی جونپوری	۳۰	" وفات حاجی اسمٰعیل

ذی الحجہ

تاریخ	عرس مبارک	تاریخ	عرس مبارک
۱	عرس فاضل شاہ پٹیالہ	۱۶	عرس سید بار الدین ممبئی
۲	عرس شاہ علی بادشاہ دکن	۱۷	عرس قطب عالم دربلدہ
۳	" خواجہ نور محمد بہاولپور	۱۸	عرس محمد صدیق ناسک
۴	" جیب علی شاہ، کاٹھمنڈو	۱۹	" خواجہ محمد وزیر دیوہ شریف
۵	" بابا فرید گنج	۲۰	" خلافت سیدنا علی کرم اللہ وجہہ
۶	فاتحہ والدہ حضرت نظام الدین اولیاء دہلی	۲۱	" وفات حضرت کرخی
۷	عرس شاہ زبان خان	۲۲	" حضرت درلشا علی شاہ
۸	" حضرت سید سلطان احمد آباد	۲۳	" عرس پیر محمد شاہ چشتی
۹	" تکبیر ختم شروع (عرفہ)	۲۴	" ذر محمد اکبر آباد
۱۰	" عید الاضحیٰ	۲۵	" وفات مولانا نعیم الدین مراد آباد
۱۱	" مخدوم سید لئن بدر چشتی	۲۶	" سید محمد اکبر آباد
۱۲	" پیر دازی	۲۷	" عرس باد شاہ کلیان
۱۳	" چھوٹا قلابہ	۲۸	" خواجہ محمد نذیر چشتی بہاولپور
۱۴	" سید محمد علی شاہ پیڈی مارکیٹ	۲۹	" سید سراج احمد کرچی ممبئی
۱۵	" حاجی ملنگ		

۱۶ سے ۲۰ حضرت مولانا ولی محمد قدیری بریلی

جیوتش اور دھرم شاستر کے خیالات

(۱) لڑکے کی شادی کے بعد اپنی لڑکی یا اپنے کل کی کنیا کا دولو (شادی) چھ ماہ تک نہ کرے (ii) لڑکی کی شادی کے پیچھے لڑکے کی شادی ہو جائے تو دوش نہیں رہتا۔ اسی طرح شادی کے بعد منڈن وجیو پویت چھ ماہ تک کرنا منع ہے۔ (iii) جس خاندان میں شادی ہو چکی اس میں دو سگے بھائیوں کی شادی۔ دو سگی بہنوں کی شادی جائز ہے۔ (iv) جس ور لڑکے کو اپنی کنیا بیاہ دیوے اس کی بہن کے ساتھ جو شخص دو خرگوشوں کے پیچھے دوڑے وہ ایک بھی نہیں پکڑ سکتا۔ کم بولنے والوں کی تجاویز زیادہ طاقتور ہوتی ہے۔ بیکاری مصیبت کی اور سخت آرام کی والدہ ہے۔ رات کو مقروض ہو کر سونے کی نسبت بھوکا سونا اچھا ہے کامیابی کے یقین سے کامیابی حاصل ہوتی ہے۔

(۲) دو سگے بھائیوں کا دواہ چھ ماہ کے اندر کرنا جائز نہیں ہے (ii) دو سگے بھائیوں و بھائی بہنوں کا ایک سنسکار کرم چھ ماہ کے اندر اندر نہ کرنا چاہئے اگر دونوں سے متعلق اس قسم کا خیال کرنا پڑا تو کوئی دوش نہیں (iii) ماگھ میں شادی ہو جائے تو بیساکھ میں یجیو پویت (جنیو) دھارن کرنے سے دوش نہیں ہوتا۔

اگر لڑکے یا لڑکی دونوں کا جنم جیٹھ مہینے کا ہو اور مہینہ بھی جیٹھ کا ہو تو اس کو تین جیٹھ کہتے ہیں۔ اس میں شادی وغیرہ شبھ کام کرنا منع ہے۔ منگھر میں بھی پہلے گربھ کا دواہ کرنا نقص ہوتا ہے۔

اگر بایاں پاؤں ٹھوکر کھائے تو کام ادھورا رہے گا۔ (۳) اگر بارات کو جاتے وقت راستہ میں مردہ ملے تو دلہن کے لئے شگون بد ہوگا۔ اگر واپسی میں ملے تو دولہا کے لئے منحوس ہوگا۔ اگر کسی مکان کی چھت پر کتا روئے تو گھر پر ضرور ہی کوئی مصیبت برپا ہو۔ (۴) اگر بالوں میں کنگھی کرتے وقت اگر بال بکثرت ٹوٹتے نظر آئے تو اس پر کوئی آفت اور تکلیف پہنچتی ہے۔

جب کسی کام کے ارادہ میں گھر سے نکلیں تو چلتے وقت کوئی آدمی یا جوان جانور تمہارے راستے کاٹ دیوے تو اچھی بات کی علامت ہے اگر الٹے ہاتھ سے اگر راستہ کاٹ دے تو بڑی صلامت اگر چلتے وقت دہلیز پر یا راستہ کے شروع میں ٹھوکر لگ جائے تو برا شگون ہوئے۔ اگر چلتے وقت کسی چیز سے نیچے سے کپڑا پھنس جائے تو موت یا زبانی اور مالی نقصان ہوگا۔

خیالات کی روشنی میں سورج کے پرکاش کی طرح دنیا میں پھیل جاتی ہے۔ دنیا میں زندگی کو بنانے کیلئے اپنے عیب کو دیکھنا بہت بڑا ہنر ہے۔ بری عادتوں کو ترک کرنے کی نصبت یہ بات زیادہ آسان ہے کہ ان کو پیدا ہی نہ ہونے دیا جائے۔ افلاس میں خودداری قائم نہیں رہ سکتی عبادت کرنے میں خیال اس طرح قائم کرو گویا کل ہی مر جانا ہے۔

اقوال زریں ۔ خدا کا نام خدا کا نام لینے سے ہی انسان کی روح کو شانتی نہیں حاصل ہو سکتی بلکہ اس کے بندوں سے محبت کرنے سے ہی دلی سکون میسر ہو سکتا ہے۔ دنیا میں رہنا مشکل نہیں بلکہ دنیا کی مشکلات سے ٹکرانا ہی مشکل ہے ہر ایک سے پیار اور محبت سے پیش آؤ مگر اتنا نرم بھی نہ ہو کہ دوسرا تم کو ناجائز دبا کر رکھے ترقی اور کامیابی کے لئے اس کو خود غرض چھوڑ دینی چاہئے۔

اگست مہینہ کا پہلا ہفتہ ہر کام کے لئے مبارک ہوتا ہے۔ (۲) عورت خواہ بیاہی ہو یا کنواری اس کی عمر کے اکیسویں (۲۱) سال میں کوئی اہم واقعات (خواہ برے ہوں یا اچھے ضروری واقع ہوتے ہیں۔ (۳) مرد کی عمر کے بیالیسویں (۴۲) برس میں کوئی اہم اور نتیجہ خیز واقعہ۔

لڑکے یا لڑکی کے بیاہ کی رسومات شروع ہو جائیں اور درمیان میں کوئی موت واقع ہو جائے یا کوئی اور حادثہ ہو جائے تو ۳۰ دن کے بعد شانتی کرنا شبھ ہو جاتا ہے لیکن اگر پتا سے تعلق ہے تو ایک برس بعد پتا کے چھ ماہ ماتا کے لئے ۳ ماہ میں استری دعوت کے لئے اور ایک ماہ بعد دیگر رشتہ داروں کے لئے شادی کرنا شبھ قرار دیا ہے۔

شمسی یعنی سورج :۔ شادی کے مقرر کرنے کے وقت لڑکے کی جنم راشی سے سورج تیسرے چھٹے دسویں و گیارھویں ہو تو نیک اور مبارک ہوتا ہے پہلے دوسرے پانچویں ساتویں اور نوویں مدھم کہا گیا ہے۔

ہر قسم کی دھارمک دبلت نجوم کتب اور اصلی مفید عالم جنتری تھوک و پرچون حاصل کرنے کے لئے ہمارے سول ایجنٹ جنرل بک ڈپو اڈہ ہوشیار پور جالندھر کو ملیں۔

کنڈلی میں منگلیک یوگ وچار

لڑکے کے یا لڑکی کی جنم کنڈلی میں اگر پہلے چوتھے ساتویں آٹھویں یا بارھویں گھر میں منگل پڑ جائے تو ایک دوسرے کی زندگی کے لئے ناقص ہوتے ہیں۔ اگر ایک ور کی کنڈلی منگلیک ہو اور دوسری (کنیا) منگلیک نہ ہو تو شادی نہیں کرنی چاہئے اگر دونوں کی کنڈلیاں منگلیک ہو تو شادی کرنے میں کوئی دوش نہیں ہے۔ اگرچہ یونی گن، ناڑی گن وغیرہ کا میلان بھی کر لینا چاہئے۔ چند دوسری حالتوں میں منگلیک دوش ختم ہو جاتا ہے اگر۔

۱۔ دوسری مخالف کنڈلی میں ۱۔۴۔۷۔۸ اور ۱۲ ویں گھر میں کہیں سنیچر ناقص گرہ پڑا ہو۔

۲۔ بلوان برہسپت شکر لگن یا ساتویں بھاؤ میں ہو تو منگل دوش نہیں رہتا۔

۳۔ اگر ایک کنڈلی میں جس جگہ منگل پڑا ہو۔ دوسری کنڈلی میں اسی خانہ پر کوئی طاقتور پاپی یا ناصق گرہ ہو تو منگل دوش نہیں رہتا۔

۴۔ راشی کا میلان ہوتا ہو تو گن بھی ایک ہوں یا تیس یا تیس سے زیادہ گنوں کا میلان ہوتا ہو تو منگلیک دوش نہیں رہتا۔

۵۔ کیندر یہ ستھان میں چندر منگل کی ہو تو بھی منگل دوش رہتا۔

۶۔ اگر لڑکی کی کنڈلی منگلیک ہو اور لڑکے کی کنڈلی میں چھٹے گھر میں منگل ساتویں خانہ میں راہو اور آٹھویں خانہ میں سنیچر ہو تو منگلیک دوش دور ہو جاتا ہے۔

۷۔ (۱) منگل کا دوش دور ہوتا ہے اگر دوسرے کھانہ میں چندر شکر کا یوگ ہو (ب) منگل برہسپت کی یوتی یا اس پر برہسپت کی پوری نظر ہو (ج) کیندر بھاووں (۱۔۴۔۷۔۱۰) میں راہو ہو۔

۸۔ میکھ راشی کا منگل لگن میں یا برچھک راشی کا منگل چوتھے بھاؤ میں یا مکر راشی کا ساتویں یا کرک راشی کا آٹھویں یا دھن راشی کا منگل بارھویں خانہ میں ہو تو منگلیک کا دوش نہیں رہتا۔

چندرماں اور برہسپت

شادی کے وقت کنڈلیوں میں چندرماں چوتھے۔ آٹھویں اور بارھویں نہ ہونا چاہئے۔

اس کے علاوہ اور گھروں میں شبھ ہوتا ہے۔

شادی کے وقت لڑکی کا برہسپت دیکھنا ضروری ہوتا ہے۔

لڑکی کی راشی سے دوسرے پانچویں۔ ساتویں، نویں اور گیارھویں برہسپت شبھ ہوتا ہے۔ چھٹے آٹھویں بارھویں اشبھ پھل دیتا ہے۔

میلا راشی۔ لڑکی اور لڑکے کی راس ایک دوسرے سے چوتھے، چھٹے، آٹھویں یا دوسرے اور بارھویں نہ ہونی چاہئے۔ لڑکے کی راس لڑکی کی راس سے نانویں اور لڑکی کی راس لڑکے سے پانچویں ہو مبارک ہے۔

میلان راشی۔ اگر لڑکے کی راس سے لڑکی کی راشی ۵ ویں اور لڑکی کی راشی سے نویں ہو تو مبارک ہے اگر اس کے برعکس لڑکے کی راس لڑکی کی راس نویں ہو تو لڑکے کے باپ کو خطرناک ہے۔

نئی مشنری چالو کرنے کے لئے مہورت

استھر لگن ہو، اتوار، ویرولر، شکروار یا سنیچر وار ہو۔ اسد بعد اشونی، ہست، چترا، انورادھا، میکھ دھنیشٹا، جیشٹا، پنربس، یا ریوتی ان میں سے کوئی نکھتر ہو۔ کم سپتی اشنی اور اماوس ان تاریخوں کو چھوڑ کر دوسری تاریخوں میں نئی مشنری چالو کرنا شبھ ہے۔

انگریزی مہینوں میں کام کی کیفیت

جنوری	فروری	مارچ
یہ مہینہ شادی کے واسطے خوش قسمت ہے۔ اگرچہ دولت زیادہ حاصل نہ ہو لیکن وفاداری ایمانداری اور ذہنی سکون ضرور حاصل رہے۔ یکم جنوری کو اگر کالا آدمی آپکی دہلیز کو پہلے پار کرے تو سال خوش قسمتی کے ساتھ گذرے۔ اگر کالی عورت ہو تو زیادہ اچھی نہیں	اس ماہ کی ۳،۴،۱۳ تاریخیں منحوس ہیں۔ اس ماہ کسی جمعہ کو مکڑی کو دیوار پر دیکھنا شبھ ہے۔ یہ مہینہ کاروبار یا کسی نئے کام کے شروع کرنے کے لئے اچھا ہے اس ماہ میں پیدا آدمی اچھے مزاج والا اور خوشحال ہوتا ہے لڑکی کی شادی کیلئے بڑھا اچھا ہے	اس ماہ میں پیدا ہونے والا فرد جذباتی طاقتور دلیر باحوصلہ اور جھگڑالو ہوتا ہے۔ اس ماہ کی شادی عموماً اچھی رہتی ہے۔ یہ ماہ گھر یا مقام بدلنے کے لئے اچھا ہے۔ اس ماہ میں بھیڑوں کا دیکھنا دولت ملنے کی دلیل ہے۔ گلی میں پنسل ملنا اچھا لیکن پن ملنا اچھا نہیں
اپریل	**مئی**	**جون**
محبت کرنے والوں کے لئے یہ ماہ خوش قسمت مانا جاتا ہے ۱۵ اپریل کا دن خاص طور ملاقات کے لئے اچھا مانا جاتا ہے۔ یکم اپریل کو کوئل کی آواز سننا جلد شادی ہونے کا باعث ہوتا ہے اس ماہ میں روزگار یا پرانی جگہ تبدیل کرنے پر نئی جگہ کو ایک چٹکی کھانڈ لیجانا شبھ ہے	یہ ماہ شادی یا کڑمائی دونوں کے لئے اچھا نہیں مگر اس ماہ میں پیدا ہونے والوں کیلئے اتنا برا بھی نہیں ہوتا۔ نیلا یا سفید ربن یا کپڑا اپنے ساتھ رکھنا اچھا ہے۔ سوتے وقت سرہانے رکھ کر سونے سے برے خواب نظر نہیں آتے۔ اس ماہ میں نئے کپڑے خریدنا اچھا مانا جاتا ہے۔	یہ مہینہ شادی، سفر، خوشی، کاروبار اور نیک کاموں کے کرنے کے لئے بڑا اقبال مند ہے گلاب کا پھول اور بنفشہ کا پھول اس مہینہ کے لئے اچھا ہوتا ہے اس مہینے رنگ سلیمانی پہننے سے اچھی قسمت اچھی صحت اور لمبی عمر ہوتی ہے۔ اس ماہ میں پیدا ہونے والے خوش نصیب ہوتے ہیں
جولائی	**اگست**	**ستمبر**
یہ مہینہ جادو کا ہے۔ بہت سے جادو اس مہینے میں ہو سکتے ہیں یہ مہینہ ان لوگوں کے لئے بہت مفید ہے جو پوشیدہ اور مستقبل کے حالات جاننا چاہتے ہیں۔ اس ماہ میں پیدا ہونے والوں کو آگ سے خود کو محفوظ رکھنا چاہیئے۔ لعل اور ہیرا پہننا چاہیئے	ہیرا اور سنگ سلیمانی اس مہینہ میں پہننا خصوصاً شادی شدہ زندگی میں خوشی اور وفاداری کو پیدا کرتا ہے۔ یہ مہینہ تمام چیزوں کے لئے جنکا تعلق پانی سے ہے خوش قسمت ہے۔ سمندر کا سفر بھی اس مہینے میں مفید ہے۔ جنکی شادی ماہ میں ہوگی وہ تکلیف دے گی۔	یہ مہینہ روپیہ کے لین دین اور بیوپار میں اقبال مندی پیدا کرنے والا ہے۔ شرط جیتنے کے لئے اس ماہ کے پہلے تین ہفتے بہت مفید ہیں۔ اس ماہ میں پیدا ہونے والے چوری اور دھوکے سے نقصان اٹھاتے ہیں۔
اکتوبر	**نومبر**	**دسمبر**
یہ مہینہ محبت کرنے والوں کیلئے قطعی اچھا نہیں ہے۔ جو لوگ اس ماہ میں پیدا ہوتے ہیں ان کے نیک کام بغیر رکاوٹوں اور جھگڑوں کے پورے نہیں ہوتے شادی بھی اتنی جلدی نہیں ہوتی اس ماہ میں دودھیا پتھر پہننا چاہیئے محبت کیلئے جادو اس ماہ میں اثر ہوتا ہے۔	نئی شادی شدہ لوگوں کے لئے یہ مہینہ بہت اچھا ہے۔ اس مہینے میں جو شادی ہوگی وہ خوشی اور چین دینے والی ہوگی۔ احتیاط نہ کی گئی تو جھگڑے پیدا ہوں گے۔ اگر آپ نے خط لکھ کر ٹکٹ لگا کر بند کر دیا تب اس کا نتیجہ خراب محسوس ہوگا اگر اس میں ناراضی ہو جو آپ نہیں چاہتے تو اگلے دن بھیجیں	یہ مہینہ کاروباری لوگوں کے لئے خوش قسمتی لاتا ہے شوٹنگ ستارے کو دسمبر کے مہینے میں دیکھنا اچھا اور خوش قسمت ہونے کی نشانی ہے لیکن اس وقت خواہش دل میں کوئی بھی نہیں ہونا چاہیئے وہ پوری تو ہو جاتی ہے لیکن اسکے اثرات منحوس رہتے ہیں

بکرمی مہینوں میں پیدائشی حالات

چیت	بیساکھ	جیٹھ
جس شخص کی پیدائش اس ماہ میں ہو وہ بڑا متکبر اور غصہ ور اور جھگڑالو ہوتا ہے۔ اس ماہ میں ہونے والی شادی عموماً اچھی مانی جاتی ہے۔ آنکھیں سرخ ہوں استری کی طرف طبیعت کا زیادہ لگاؤ رکھے۔ زیورات اور غذا شیریں سے رغبت رکھے اقبال مند ہو۔	دولت مند غصہ ور طبیعت اور صاف دل ہو دوستوں سے ملاقات اور انکا عتاب کا شکار رہے جو قصد کرے اسے پورا کرنے پر مستعد رہے اقبال مند اور خود پسند بھی ہو تھوڑی سی بات پر بگڑ جائے۔ اقرار کا پابند ہو نیک و بد کی تمیز رکھنے والا ہو۔	پردیس میں زیادہ رہے بڑا عقلمند و دانا اور سمجھدار ہو اور قانع متحمل مزاج اور صاف دل ہو دولت حاصل کرے اقبال مند زور آور۔ پاک جسم اور مزاج صفراوی ہو۔ بعض حالتوں میں تھوڑی بات پر گھبرا جائے دوست اس کے بہت ہوں زندگی خوشحال رہے۔ صحت اچھی رہے
ہاڑ	**ساون**	**بھادوں**
دھن دولت کا سکھ اور آرام کم پائے۔ عورت خوبصورت سے تعلق رہے اولاد سے آرام پائے آواز نرم اور آہستہ بولنے والا ہو۔ دولت باوجود کوشش اور تردد کرنے پر بھی حسب منشا جمع نہ ہو سکے۔ سوچ وچار میں وقت زیادہ گذرے۔ بہت جدوجہد کے بعد کام پورے ہوں	نیک اور دھرم کے کاموں میں طبیعت کا رجحان زیادہ رہے سکھ۔ دکھ۔ نفع و نقصان ہر حالت میں مطمئن رہے اپنے مذہب پر قائم رہے۔ خوش وضع اور فربہ بدن ہو۔ شہوت زیادہ اولاد کا سکھ دیکھے۔ ہنر مند اور بات کا سچا ہو۔ سماج میں عزت پائے۔ بلغمی مزاج ہو۔	جسم خوش وضع اور فربہ بدن ہو شیریں گفتار اور شستہ مزاج ہو قول و اقرار پر پورا اترے امیر رئیسوں کے دربار میں اس کی قدر ہو۔ لوگوں میں مان اور عزت پائے۔ شوخ نظر والا اور زیادہ باتونی ہو۔ تھوڑی خلاف بات پر بگڑ جائے۔ عورت اور اولاد کا سکھ پائے۔ وعدوں کو پورا کرے
اسوج	**کارتک**	**مگھر**
تجارت اور زراعت سے تعلق رکھے۔ غلہ کے بیوپار سے زیادہ رغبت رکھے۔ دولت غلہ اور اسباب جمع کرے اقبال مند اور کنبہ پرور ہو۔ خیالات ہر وقت پوتر رکھے۔ دولت مند مغرور۔ صاحب علم اور شاعر بھی ہو۔ عیاش طبع ہو۔	پیشہ ور۔ نیک صلاحکار اور خردمند ہو۔ تجارت اور خرید و فروخت میں اس کی رغبت زیادہ رہے عورت بیگانہ سے محبت رکھے سخت جان اور جفاکش ہو۔ دولت مند ہو۔ دنیاوی آرام و راحت معقول درجہ حاصل رہیں صحت جسمانی اچھی ہو۔	دولت مند۔ زور آور اور صاحب اقبال ہو۔ خویش و اقارب کی پرورش کرے۔ دوست اس کے بہت ہوں۔ دھرم کرم میں زیادہ رغبت رکھے۔ حلیم مزاج پراکرمی اور باتیں آہستہ اور نرمی سے کرنے والا ہو۔ کار خیر میں سعی اور کوشش پر مستعد رہے۔
پوہ	**ماگھ**	**پھاگن**
شورویر اور پرتاپ والا ہو طاقتور اور بہادر ہو اپنی کوشش اور قوت بازو سے معاش پیدا کرے۔ وشٹ پرورتی اور مدھم عمر ہو۔ خویش و اقارب کی پرورش کا بہت خیال رکھے۔ دولت مند اور مغرور طبیعت ہو۔ صحت اچھی رہے۔	دھن و دولت والا ہو صاحب اقبال اور حسین ہو دراز قد ہو مغرور اور خود پسند ہو نصیحت کسی کی قبول نہ کرے شور بیر کٹھور حیات اور کامی ہو پر طاقت اور شباب پر مرنے والا ہو لڑائی جھگڑوں میں بہت ہوشیار اور خوش رہے۔	خیالات کو ہمیشہ شدھ اور پوتر رکھے بڑا اپکار کرنے والا دیا دان اور ودھار وک وچار رکھنے والا ہو پردیس میں زیادہ رہے۔ طبیعت میں خود پسندی اور خود داری زیادہ رہے دنیاوی سکھ حاصل رہے دشمنوں پر غالب اور فتحمند رہے۔

بارہ لگنوں وراشیوں کے مختصر حالات

میکھ لگن کے حالات۔

جسمانی حالت۔ مولود خوبصورت اور جسم ہو۔ اعضاء سڈول۔ پیدائش متوسط حال خاندان میں ہو۔ جوں جوں عمر بڑے۔ خاندان کی مالی حالت بہتری کی طرف جائے۔ اوائل عمر میں قرضہ اور تفکرات زیادہ۔ دامنگیر ہوں۔ مزاج غصیلہ اور تیز ہو۔

تعلیمی حالت وروزگار درمیانہ ہو۔ نشانہ بازی۔ تیر اندازی۔ سواری۔ اسپ و دیگر ہمچنین شعبدہ جات میں اچھی مہارت وکمال حاصل کرے۔ حاکم وقت سے و راجدربار میں عزت وناموری حاصل کرے۔ کسی اچھے عہدہ پر سرافراز ہو۔ خویش واقارب سے ہمیشہ برگشتہ خاطر رہے۔ زرومال کافی پیدا کرے۔ ۱۔۷۔۱۷۔۲۱۔ ۲۸ برس میں خونی امراض سے تکلیف اٹھائے۔ سفید مونگا پہننا بہتر ہوگا۔

برکھ لگن کے حالات :۔

مولود خوبصورت ۔ جسمانی حالت درمیانہ روش کی ہو۔ ناک لمبا ۔ آنکھیں بھوی ۔ رخسار و پیشانی جوڑے ہوں متحمل مزاج۔ سنجیدہ۔ کم گو ہو۔ دماغی قوت تیز ہو۔ تعلیم تسلی بخش ہو۔ (۲۷ سال کی عمر میں بھاگ اودے ہوتا ہے) فلاسفی۔ ریاضی۔ تواریخ۔ علم ہیت میں کافی دسترس ہو ۔ خاندان میں اچھی پوزیشن ہو۔ رشتہ داران و عزیزان میں میل ملاپ پیدا کرنے والا۔ سوسائٹی اور برادری میں ہردلعزیز ہو۔ بزرگوں کے ساتھ ادب سے پیش آئے۔ حصولِ زربذریعہ ملازمت اخراجات ہوجائے۔ ۳'۵'۱۳' ۱۹' ۲۷' ۳۷' ۳۹' ۴۸' ۵۸ سال برائے کشت و اخراجات ضروری ہیں۔ شبھ نگ موتی ہے۔

متھن لگن کے حالات :۔

مولود خوبصورت ہو ۔ دانشمند شیریں زبان ہو ۔ تعلیم معیار بلند ۔ تحریر و تقریر زبردست ۔ اگر جوگ شکل یوگنی بھی ہمراہ ہو تو مولود پریس و پلیٹ فارم کے ذریعہ دھارمک ۔ سوشل و پولیٹیکل معاملات کو کافی تقویت واشاعت دے ۔ متعدد بار حکومت وقت کے غصہ وقہر کا شکار ہو ۔ زندانی تکالیف بھی اٹھائے ۔ مالی حالت کو بھی نقصان عظیم ہو لیکن اپنے اصولات سے ایک انچ بھی پیچھے نہ ہٹے ۔ زبانِ میں سوزوساز بھرا ہو۔ مردہ دلوں میں آن واحد میں روح پھنک دے ۔ دولت سایہ کی طرح پیچھے رہے۔ علم موسیقی اور یوگ ودیا میں بھی کچھ دسترس حاصل کرے۔

مولود ۲۔ ۶۔ ۸۔ ۱۰۔ ۱۶۔ ۲۸۔ ۳۸۔ ۴۸ برسوں میں روحانی اور جسمانی طور پر تکلیف اٹھائے۔ زندگی منجملاً ہمت 'تیاگ 'استقلال 'صبر وقناعت کا آدرش جیون ہو۔ شبھ نگ ہرا پنا ہے۔

کرک لگن کے حالات :۔

جسمانی لحاظ سے مولود کمزور ولاغر اندام ہو۔ تعلیمی لحاظ سے کورا اور محروم رہے ۔ عمر کا زیادہ حصہ جائے پیدائش سے دور پردیس میں بسر کرے ۔ زراعت وبیوپار۔ لین دین ذریعہ معاش ہو۔ روپیہ کافی جمع کرے۔ لوازمات عیش وسامان خورد ونوش کا شائق ہو ۔ اپنی آمدنی اپنے ہم نشینوں میں خرچ کرے۔ سخاوت و بخشش سے دست کشی دھارمک اصولات سے بے پرواہ۔ ماڈرن تہذیب کا دلدادہ۔ شہوانی جذبات کی تکمیل میں کوشاں۔ نتیجاً امراض میں مبتلا۔ جلد ہی جوانی میں بڑھاپے کا دور دورہ ۵۔ ۱۱۔ ۱۴۔ ۱۶۔ ۲۰۔ ۲۴۔ ۳۱ سال تکلیف کے سال ہوتے ہیں شبھ نگ موتی ہے۔

سنگھ لگن کے حالات :۔

مولود خوبصورت 'سڈول جسم 'طاقت ور 'تعلیمی حالت درمیانہ 'جنگی اوصاف سے بہرہ وریوگ ودیا اور روحانیت میں دسترس ہو ۔ حکومت وقت سے عزت وناموری میدان کارزار میں شہرت حاصل کرے۔ روبی نگ پہننا اچھا ہوگا۔ شبھ نگ مانک ہے۔

استری خوبصورت 'گھر میں پریم 'سادھو 'مہاتما کی سیوا 'بھگتی سے دل معمور ہو۔ اولاد کی طرف سے دل متفکر۔ اولاد کا سکھ برائے نام ہو۔ ۳۔ ۵۔ ۱۰ ۔ ۲۶۔ ۲۷۔ ۴۶ میں بھیانک امراض کا حملہ۔

کنیا لگن کے حالات :۔

جسمانی طور پر قدر قامت تشکیل ۔ خوبصورت ہو ۔ تعلیمی حالت معمولی ہو۔ طبیعت نہایت شوخ واقع ہو۔ خود نمائی کا شائق 'صنعت وحرفت ٹیکنیکل آرٹس میں تجربہ اور واقفیت اپنی لیاقت اور جدت سے نئی معلومات پیدا کرے ۔ زندگی بھر میں کسی دوسرے کے سہارہ پر دارومدار نہ رکھے بقول مہرشی جیمنی جی Cave of Gems موتیوں کا گنجیہ۔ یعنی مولود کا دماغ نئی نئی ایجادات کا بھنڈار ہو۔ ۷۔ ۱۸۔ ۱۹۔ ۲۱۔ ۲۹۔ ۳۷۔ ۴۰۔ ۶۳ سال کی عمر میں تکلیف پائے۔ مفید نگ پنا ہے۔

تلا لگن کے حالات :۔

مولود صاحب اقبال ہو ۔ پیدائش سے ہی گھرانہ کی حالت روبہ ترقی ہو۔ امراو راجگان کی محبت وقریب حاصل ہو۔ اپنے اعلیٰ اخلاق ۔ لیاقت وتدبر سے دھن ۔ دولت ۔ مان ومرتبہ پائے۔ ایک شادی کا پورا سکھ نہ ہو۔ تین شادیاں ہوں۔ غیر ستورات سے بھی تعلقات پوشیدہ طور پر ہوں ۔ دشمنوں پر ہمیشہ غالب رہے ۔ تیرتھ یاترا سیر وسیاحت سے خوب لطف اندوز ہو۔ ۷۔ ۹۔ ۱۳۔ ۲۶۔ ۲۸۔ ۴۳۔ ۵۶۔ ۶۲ سالوں میں مہلک امراض سے تکلیف اٹھائے۔

برشچک لگن کے حالات :۔

مولود کے جسمانی نشوونما اچھے ہوں ۔ خویش واقارب کی پرورش کرے۔ استری سکھ پورن ہو۔ استری خوبصورت وخوب سیرت ملے۔ ال سسرال سے زرومال دستیاب ہو۔ خیالات منتشر وپراگندہ میں بھی بعض اوقات مبتلا ہو جائے ۔ بچن اور جوانی عیش وعشرت سکھ وآرام کے ساتھ بسر کرے۔ عالم پیری میں مزاج چڑچڑا ہو جائے۔ خبط الحواسی کا دورہ بھی اٹھے۔ ۴۔ ۶۔ ۹ ۔ ۱۲۔ ۱۸۔ ۳۸۔ ۴۷۔ ۵۶۔ ۷۲ سالوں میں بیماری سے تکلیف اٹھائے۔ مونگا شبھ نگ ہے۔

دھن لگن کے حالات :۔

مولود نیک طبیعت اور ملنسار ہو ۔ سوسائٹی میں عزت وتوقیر کی نگاہ سے دیکھا جائے۔ حکومت وقت کا وفادار۔ علوم وفنون میں مکمل ہو۔ زیادہ تر یہ سلسلہ سفر ہے۔ ۱۲۔ ۱۵۔ ۴۰۔ ۶۲ سال جسم کو تکلیف کے

سال ہیں۔ زرومال کا خرچ اور تکلیف اٹھائے۔ پکھراج نگ شبھ ہوگا۔

مکر لگن کے حالات:۔

جس شخص کی پیدائش مکر لگن میں ہو وہ شخص بلند قامت اور کثیر الاولاد ہوگا۔ مریض اور دکھی بہت رہے آنکھیں چوڑی ہوں۔ آنکھوں کے گرد کوئی سیاہ حلقہ بھی ہو یعنی بدکار لوگوں سے موافقت وصحبت رکھے۔ اپنے کام میں ہوشیار و خبردار ہو جس قدر دولت زیادہ ہو قناعت نہ کرے۔ طبیعت طالع اور نوکری ہو۔ کھوٹے کاموں کی طرف رغبت بہت رکھے۔ صابر اور مستقل خیال کا آدمی ہو بے صبر اور اپنے کو مفلس مشہور کرے۔ چہرہ کا رنگ اچھا ہو۔ پہلے اور دسویں برس تپ سے زبان اٹھائے۔ کھانسی کف اور وایوروگ اس کو زیادہ ہو۔ ۲۱، ۲۰ برس کی عمر میں مسافت کرے۔ ۲۷ ویں برس کی عمر میں یہ سبب کسی زہریلے جانور مثل سانپ وغیرہ کے زندگی پر خطر ہو۔ متوسط حال ہو۔ زندگی کے ۲۵_۳۳_۳۵_۳۶_۴۲واں سال ترقی دینے والا ہوگا۔

کمبھ لگن کے حالات

جس شخص کی پیدائش کمبھ لگن میں ہو وہ شخص متکبر اور مغرور طبعیت ہو۔ لوگوں پر ناجائز عب اور تہمت دینے کا خیال رہے۔ چنچل۔سبھاؤ کومل بدن، کوتاہ قد اور متوسط شکل ہو۔ طبعیت ایک حال پر قائم نہ رہے۔ علم میں پورا نہ ہو۔ روزگار کی تلاش میں ہمیشہ مصروف رہے اولاد اس کی ناموافق خیالات ہو۔ عورت غیر کے عشق میں مبتلا رہے۔ خیالات ناجائز بہت رہیں۔ دوستوں سے محبت اور میل جول بہت رکھے۔ شکتی اور ہمت والا ہو۔ زراعت اور پیشہ تجارت خرید وفروخت میں اچھا فائدہ اٹھائے۔ ۱۱ویں سال میں پیدائش سے تپ کے مرض میں مبتلا ہو۔19ویں سال میں مرض بےہوشی میں گرفتار ہو۔ 42,36,28,25واں سال بھاگیہ میں ترقی دینے والا ہوگا۔ آخر زندگی میں کچھ فکر ہو۔

مین لگن کے حالات

جس شخص کی پیدائش مین لگن میں ہو وہ شخص دولتمند اور خوبصورت بدن ہو خوشبو، عطریات اور سوگندھت پھولوں کا شوقین ہو عیاش اور شہوت پرست ہو۔ دولت جمع کرنے کیلئے کوشش بہت کرے۔ طبعیت نہایت طالع ہو بعض اوقات شکی مزاج ہو جائے وعدہ اقرار اور بات کا پورا نہ کرے۔ بڑے کام کے کرنے والا رشتہ داروں کا مشتاق ہو قوی جسم اور دلیر وبہادر ہو۔ امراض صفراوی سے اکثر تکلیف پائے۔ درد کان میں مبتلا ہو۔ ٹانگ میں لنگ یا کوئی نقص ہو۔ سونا۔ چاندی وغیرہ اسباب عشرت اس کو حاصل ہوں 50،38 سال کی عمر میں دمہ سل یا تپ دق کے مرض میں گرفتار ہو۔ زندگی متوسط حال میں بسر کرے۔ عمر کے 36.33,28,22ویں سال اچھے رہیں۔ آخری عمر اچھی طرح گذرے۔

جب ہماری گھڑیاں بارہ بجاتی ہیں!

دنیا کے ہر ملک کا اسٹینڈرڈ ٹائم اپنا الگ ہوتا ہے۔ ایک ہی وقت میں مختلف ممالک کے سٹینڈرڈ ٹائم میں کئی گھنٹوں کا فرق رہتا ہے۔ مثال کے طور پر جب بھارت میں بارہ بجتے ہیں تو انگلینڈ میں صبح کے ساڑھے چھ بجے ہوتے ہیں اور پاکستان میں صبح کے ساڑھے گیارہ بجے ہوتے ہیں۔

نام ممالک	راجدھانی	سٹینڈرڈ ٹائم
بھارت	نئی دہلی	دوپہر ۱۲ بجے
امریکہ	واشنگٹن	صبح ایک بجکر ۳۰ منٹ
افغانستان	کابل	صبح ۱۱ بجے
آسٹریلیا	کینبرا	شام ۴ بجکر ۳۰ منٹ
آئرلینڈ	ڈبلن	صبح ۶ بجکر ۳۰ منٹ
انڈونیشیا	جکارتہ	دوپہر ایک بجکر ۳۰ منٹ
انگلینڈ	لنڈن	صبح ۶ بجکر ۳۰ منٹ
اٹلی	روم	صبح ۷ بجکر ۳۰ منٹ
ایران	تہران	صبح ۱۰ بجے
اومان	مسکٹ	صبح ۱۰ بجکر ۳۰ منٹ
کینیا	نرولی	صبح ۹ بجکر ۳۰ منٹ
کینڈہ	اوٹادا	دوپہر ایک بجکر ۳۰ منٹ
ناروے	اوسلو	صبح ۷ بجکر ۳۰ منٹ
کویت	کویت	صبح ۹ بجکر ۳۰ منٹ
بنگلہ دیش	ڈھاکہ	دوپہر ۱۲ بجکر ۳۰ منٹ
کوریہ	سیول	شام ۳ بجکر ۳۰ منٹ
گریس	اتھنیس	صبح ۸ بجکر ۳۰ منٹ
زامبیا	لوساکا	صبح ۷ بجکر ۳۰ منٹ
قطر	عرب	صبح ۹ بجکر ۳۰ منٹ
برما	رنگون	دوپہر ایک بجے
پاکستان	اسلام آباد	دوپہر ۱۱ بجکر ۳۰ منٹ
فرانس	پیرس	صبح ۷ بجکر ۳۰ منٹ
سوئٹزرلینڈ	جنیوا	صبح ۷ بجکر ۳۰ منٹ
جاپان	ٹوکیو	دوپہر ۳ بجکر ۳۰ منٹ
چین	پیکنگ	دوپہر ۲ بجکر ۳۰ منٹ
روس	ماسکو	صبح ۹ بجکر ۳۰ منٹ
سعودی عرب	مکہ	صبح ۹ بجکر ۳۰ منٹ
تھائی لینڈ	بینکاک	دوپہر ایک بجکر ۳۰ منٹ
ڈین مارگ	کوپن ہیگل	صبح ۷ بجکر ۳۰ منٹ
سنگاپور	سنگاپور	دوپہر ۲ بجے
ملیشیا	کوالپور	دوپہر ۲ بجے
نیوزی لینڈ	ولنگٹن	شام ۶ بجکر ۳۰ منٹ
جرمنی	برلن	صبح ۷ بجکر ۳۰ منٹ
فلپائن	منیلا	دوپہر ۲ بجکر ۳۰ منٹ

گوچرمیں کال سرپ یوگ

تقریباہر سال (کچھ میں چھوڑکر) ظاہر ہوتا ہے۔ کال سرپ یوگ کااثر محض انسان ہی پر نہیں بلکہ بھارتیہ جیوتش کے اعتبار سے ہمارے لیڈران اور ملک کے سیاسی حالات پر بھی پڑتا ہے۔

جنم کنڈلی میں کال سرپ یوگ کافیصلہ کرتے وقت نہایت احتیاط برتنے کی ضرورت رہتی ہے۔ راہو یا کیتو کے ساتھ دوسرے گرہوں کے اثرات جو گردش میں ہیں دھیان میں رکھے جائیں توان دونوں گرہوں کے اثرات صاف طور پرواضح ہو جائیں گے۔

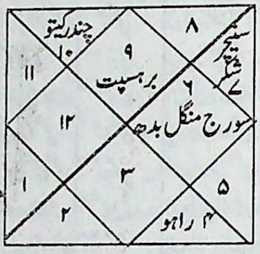

عام طور پر کال سرپ یوگ کااثر انسان کی زندگی پر ہمیشہ رہتا ہے۔ لیکن راہواور کیتو کی حالت اور درحالت کی صورت میں اس کے مضراثرات زیادہ مرتب ہوتے ہیں۔ ایک تصوریہ بھی ہے کہ کال سرپ یوگ اگرکسی انسان کی کنڈلی میں پہلے چھ شکلوں میں بنتا ہے تواُسے اپنی زندگی کے نصف اول حصہ میں نہایت مشکل اور جدوجہد بھرے حالات کا سامنا رہے گا۔ اسی حالت میں راہو ساتویں گھراور کیتو لگن کی حالت میں ہوگا۔ اسی طرح اگر راہواور کیتو کے درمیان سبھی ساتوں گرہ ساتویں بیچ پڑتے ہوں تو تت سمبندھت یوگ کے اثرات کی وجہ سے انسان کی زندگی کا نصف آخر حصہ نہایت مشکل دور سے گذرتا ہے۔ خیال رہے اس یوگ کا حساب راہو سے لیکر کیتو تک کرنی چاہئے۔

کال سرپ کے اچھے بُرے اثرات راشی کے حساب سے الگ الگ ہوتے ہیں پہلے اور ساتویں بھاؤ سے پیداشدہ کال سرپ یوگ کے زیراثر والا انسان آزاد خیالوں والا، ہمتی اور خوددراہوتا ہے۔ جسمانی بیماری اورذہنی تناؤ اس میں زیادہ رہتا ہے۔ زندگی جدوجہد بھری ہوتی ازدواجی زندگی میں بے چینی بنی رہتی ہے۔ دوسرے اور آٹھویں بھاؤ سے پیداشدہ کال سرپ یوگ ہونے سے خاندانی اور مالی الجھنیں پیدا کرتا ہے۔ نہایت مشکل حالات میں زیادہ جدوجہد کرنے پر ہی روزی لائق وسائل حاصل ہوتے ہیں۔ پوشیدہ امراض ہونے کاڈر رہتاہے تیسرے اور نویں بھاؤ سے پیدا کال سرپ یوگ کی وجہ سے قریبی دوستوں عزیزوں اور بھائیوں سے پریشانیاں اُٹھانا پڑتا ہے۔ غیر ممالک سے یاگھومنے پھرنے سے ہی دولت حاصل ہوتی ہے۔

چوتھے اور دسویں بھاؤ سے پیدا کال سرپ یوگ کی وجہ سے انسان کو آرام کم اور جدوجہد زیادہ کرنی پڑتی ہے۔ ماں باپ اور خاندان کی طرف سے طرح طرح کی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ آمدنی میں بھی غیر یقینی صورتحال بنی رہتی ہے۔ پانچویں اورایکادشی بھاؤ کے درمیان اگر کال سرپ یوگ بنے توزندگی پہلا نصف حصہ نہایت مشکل اور جدوجہد بھرارہے۔ کسی بھی کام کے پورے ہونے سے پہلے رکاوٹیں پیدا ہوں۔ مالی حالت غیر یقینی بنی رہے۔ چھٹے اور ۱۲ویں بھاؤ میں اگر کال سرپ یوگ بنے توانسان کے دشمن خود ہی اپنی مجبوریوں سے دور ہٹ جاتے ہیں۔ فضول خرچی، ذہنی تناؤ، پوشیدہ دشمنوں کاڈر۔ دانت اور آنکھوں کی بیماریاں رہیں۔

سپت بھاؤ پہلا سے بنے اس یوگ سے کاروبار میں رکاوٹیں۔ نہایت مشکل حالات وکافی جدوجہد کے بعد ہی گذارے لائق روزی حاصل ہو۔ عورت /شوہر کی طرف سے پریشانی اورازدواجی زندگی میں نشیب وفراز زیادہ رہیں۔

آٹھویں ودوسرا بھاؤ سے بنے اس یوگ سے موذی مرض کادر، ذہنی تناؤمالی تنگی وگھریلو الجھنیں زیادہ رہیں۔

نویں و تیسرے بھاؤ سے بنے کال سرپ یوگ میں قسمت کے معاملات میں مختلف رکاوٹیں پیدا ہونگی۔ لاٹری یا اچانک دولت ملنے کے مواقع حاصل ہوں۔ کسی عزیز سے دھوکہ ملے۔

دسویں اور چوتھے بھاؤ سے بنے اس یوگ میں انسان نہایت جدوجہد کے بعد اپنی زندگی میں ترقی کرتا ہے۔ والدین کی خدمت میں کمی کرتا ہے۔

ایکادشی اور پانچویں بھاؤ سے بنے اس یوگ میں جاتک کو غیب سے دولت حاصل ہوتی ہے۔ والدین یا اولاد کی طرف سے پریشانی رہتی ہے۔ پوشیدہ مالی پریشانیاں زیادہ رہیں۔ لاٹری کے ذریعہ اچانک دولت حاصل ہو۔

دوسرے وچھٹے بھاؤ سے بنے کال سرپ یوگ میں جاتک کو سر، آنکھ وغیرہ سے پریشانی رہے۔ ملک وغیرہ ملک میں سیاحت کرنے والا ہو۔ دولت کا بے مقصد خرچ زیادہ رہے۔ متذکرہ بھاودں میں کال سرپ یوگ میں راشی کے ملاپ سے یوگ کے اثرات کی وجہ سے کمی بیشی آسکتی ہے۔ اس ضمن میں مزید معلومات کے لئے ہماری شائع کردہ کال سرپ یوگ دان پرسدھ یوگ کتابوں کا مطالع کریں۔

سنیچر دوست بھی دشمن بھی!

سنیچر فضاء بسیط کے نوگرہوں میں سے ایک اہم گرہ ہے۔ کلیگ میں اس کی بڑی اہمیت مانی جاتی ہے۔ سنیچر پریشانیوں کاگرہ ہوتے ہوئے بھی انسان کو پریشانیوں کی بھٹی میں تپاکراس کوکندن بنانے کاکام کرتا ہے۔ اپنی پریشانیوں سے گھبراکر ہی انسان خدا کو یاد کرنے لگتا ہے۔ اور نیک کاموں کی طرف متوجہ ہوتا ہے۔ شنی سورج کی غیبی طاقتوں کا ہی ایک حصہ ہے۔ اسی لئے شنی دیو کو سورج کاپتر بھی کہا جاتا ہے۔ پھلت جیوتش میں شنی عمر، موت، خدمت، دستکاری اور پریشانیوں وغیرہ پیدا کرنے والا مانا جاتا ہے۔ شنی کو ہمیشہ صدمہ، پریشانیاں دینے والا مان کر غمزدہ ہونا چاہئے۔ کنڈلی میں اگر شنی خاص حالت میں اونچ حالت میں ہو تو شبھ اور یوگ بنانے والوں گرہوں کی اس پر نظر ہو تو شنی انسان کو مالی، معاشرتی اور روحانی میدان میں بڑامددگاراور کامیابی کے راستے بنانے والا ہوتا ہے۔ اور اگر یہ نیچ حالت میں ہو تو انسان کو پریشانیوں اور رکاوٹوں کے چابک سے مارمار کر لہولہان کردیتا ہے۔

"شنی" کے مفید اور بداثرات کے بارے میں ہماری تحریر کردہ نہایت دلچسپ اور مفید کتاب ہے۔ اس کتاب کے مصنف ریسرچ اسکالر شری وجے شرما ہیں جو پیشہ کے اعتبار سے انجنیر ہیں لیکن گذشتہ کئی سالوں سے جیوتش مین تحقیق وترقی کے کام میں لگے ہیں۔ اپنے تجربوں کومدلل طریقہ سے شنی کے بارے میں قلمبند کیا ہے۔ جو یقیناً آپ کو پسند آئے گا۔ اور آپ شنی کے بارے میں بہت کچھ جان جائیں گے۔

ہندوؤں کے مشہور اور مقامی تیوہاروں کی مختصر کیفیت

لوہڑی	پوہ مسانت	موسم کی تبدیلی پر مکر سنکرانت کے ایک دن پہلے بھارت میں منائی جاتی ہے۔
مکر سنکرانت	یکم ماگھ (ماگھی)	اس دن چاول کھچڑی وغیرہ کا دان گنگا اسنان کا مہاتم گنگا ساگر میں ہوتا ہے۔
مون اماوس	ماگھ بد اماوس	اس دن گنگا اور تروینی ندیوں میں اشنان اور دان پُن کا بڑا مہاتم ہے۔
گنیش جنم چوتھ	" بدی چوتھ	اس دن گنیش جی کا جنم آدھی رات گزرنے پر چوتھ میں ہوا تھا۔
بسنت پنچمی	" شدی پنچمی	اس کو رشی پنچمی بھی کہتے ہیں۔ اس دن سرسوتی اور وشنو بھگوان کی پوجا ہوتی
اچلا ستمی	" شدی ستمی	اسکو سرسوتی ستمی بھی کہتے ہیں استریوں کو سوبھاگیہ دینے والی ہے پریاگ اشنان
بھیشم اشٹمی	" شدی اشٹمی	اس دن بھیشم پتامہ کی موت ہوئی۔ ان کے لئے شرادھ اور جل دان کیا جاتا
میلہ جینتی دیوی	" شدی چودس	یہ میلہ چنڈی گڑھ کے پاس جینتی دیوی کے مقام پر بڑی دھوم سے منایا جاتا
سیتا جنم اشٹمی	پھاگن بد اشٹمی	اس دن سیتا جی کا جنم جنکپور میں ہوا تھا۔ استریوں کو پتی برت دھرم ملتا ہے۔
شو راتری	" بدی ۱۴	اس دن رات کو شو جی کا پوجن اور برت کرنے سے پاپ ختم ہوتے ہیں۔
میلہ بیجناتھ	" بدی اماوس	اس دن بیجناتھ ضلع کانگڑہ میں بھاری میلہ لگتا ہے۔ دُور دُور سے لوگ آتے
ہولی کا میلہ	" شدی پورنما	موسم کی تبدیلی اور پرہلاد بھگت کی یاد میں متھرا برندابن میں منایا جاتا ہے۔
ہولا	چیت بدی یکم	اس دن آنند پور میں بڑی دھوم دھام سے میلہ لگتا ہے رنگ پھینکا جاتا ہے۔
میلہ کنڈاں	" بدی چودس	یہ میلہ رام کنڈاں میں علاقہ مینڈھر پونچھ میں بڑی دھوم سے منایا جاتا ہے۔
چیت چودہ	" بدی چودس	کورو کشیتر اور بلونڈی میں اس دُور دُور سے آکر لوگ اشنان کرتے۔
سرسوتی اشنان	" بدی اماوس	مصطفےٰ آباد ضلع انبالہ میں اس بھاری میلہ لگتا ہے اور لوگ اشنان کرتے ہیں۔
سمت سر	" شدی یکم	اس دن بکرمی سمت کا آغاز ہوتا ہے اور سب دیوتا سرشٹی کے کاموں میں لگ جاتے
گن گوری تیج	چیت شدی تیج	اس دن شو جی نے پاروتی کو سوبھاگیہ وردیا تھا عورتیں اس دن برت رکھتی ہیں
نوراترہ	چیت یکم تا نومی	ان دن شکتی کا پوجن کیا جاتا ہے۔ رامائن اور مہابھارت کا پاٹھ ہوتا ہے۔
میلہ منسا دیو	چیت شدا اشٹمی	اس دن منی ماجرہ ضلع انبالہ میں بھاری میلہ لگتا ہے اور خوب رونق ہوتی۔
شری جوالا ماتا	" شدی اشٹمی	یہ میلہ جوالا مکھی ضلع کانگڑہ میں ہوتا ہے اور مندر میں بھینٹ چڑھائی جاتی ہے
رام نومی	" شدی نومی	پنردس نچھتر میں دوپہر کو رام چندر جی کا جنم ہوا سارے بھارت میں منایا جاتا۔
بیساکھی	یکم بیساکھ	گنگا اشنان کا بڑا مہاتم ہے پنجاب بھر میں خصوصاً امرتسر میں بھاری میلہ ہوتا
مہابیر جینتی	چیت شدترودشی	سوامی مہابیر جی کی یاد میں یہ میلہ جین دھرم میں خاص طور پر منایا جاتا ہے۔
اکشے تیج	بیساکھ شد تیج	(تیج قبل دوپہر لیں) اس دن گنگا اشنان جپ دان سے پاپ ختم ہوتے ہیں۔
پرشرام جینتی	" شدی تیج	رات کے پہر پرشرام جی کا جنم ہوا تھا۔ اس دن پرشرام جی کا پوجن ہوتا ہے۔
شنکراچاریہ جینتی	" شدی پنچمی	اس دن شنکر آچاریہ جی نے اوتار دھارن کیا تھا۔ انکی یاد میں منایا جاتا ہے۔
گنگا جنم ستمی	بیساکھ شد ستمی	یہ دن گنگا جی کے جنم دھارن کی خوشی میں منایا جاتا ہے۔ گنگا اشنان کا مہاتم
گوتم جینتی	" " "	گوتم جی اس دن جنم ہوا تھا اور اسی دن ان کا پرلوک گمن ہوا تھا۔ میلہ لگتا ہے۔
میلہ مہابیر جی	جیٹھ بد ایکادشی	یہ میلہ مہابیر سوامی جی کی یادگار میں ایودھیا میں خاص طور پر لگتا ہے۔
بھدرکالی ایکادشی	" بدی ایکادشی	یہ میلہ (پہلے لاہور) شیخوپور ضلع کپور تھلہ اور جالندھر میں منایا جاتا ہے۔
میلہ رتنا تھ	جیٹھ بد دوادشی	یہ میلہ بلاسپور ضلع شملہ میں بڑی دھوم دھام سے منایا جاتا ہے۔
گنگا جنم دسمی	جیٹھ شدی دسمی	اس روز ہردوار تیرتھ پر بھاری میلہ لگتا ہے۔
نرجلا ایکادشی	" شدی ایکادشی	اس دن برت رکھ کر دوسرے دن جل سے بھرا گھڑا اسونا بھوجن کا دان۔
رتھ یاترا	ہاڑ شدی دوج	بھگوان کو سمیت راسمت رتھ میں بٹھا کر جگناتھ پوری میں یاترا کرائی جاتی ہے۔
دیوشنی ایکادشی	" " ایکادشی	اس دن بھگوان وشنو کشیر ساگر میں شین کرتے ہیں۔
بیاس پوجا	" " پورنماشی	اس دن بیاس دیو جی کا جنم ہوا تھا۔ گورو اور براہمن کا پوجن ہوتا ہے۔
سنکٹ چوتھ	ساون بد چوتھ	اس دن گنیش جی کا برت کرنے سے سب مرادیں حاصل ہوتی ہے۔
ناگ پنچمی	" " پنچمی	یہ چھٹ سے ملی ہونی چاہئے۔ اس دن ناگ سرپ کی پوجا ہوتی ہے۔
میلہ چھنج مانی	" " اشٹمی	چنت پورنی ضلع ہوشیار پور میں بھاری میلہ ہوتا ہے۔ دیدار کا مہاتم
رکھڑی	ساون پورنما	پراچین کال میں دیو اسر سنگرام میں رکھشا کیلئے بہنیں اپنے بھائیوں کے ہاتھ میں باندھتی تھیں۔
امرناتھ یاترا	" " پورنماشی	اس دن شو جی کی یادگار میں امرناتھ (کشمیر) میں بڑا بھاری میلہ ہوتا۔
رام بن	یکم بھادوں	یہ میلہ رام بن جموں میں ہوتا ہے۔ چندر بھاگا میں اشنان کا بڑا مہاتم ہے۔
کجلی تیج	بھادوں بد تیج	اس دن عورتیں نئے کپڑے اور زیور پہن کر جھولا جھولتی اور پریم کرتی ہے۔
سیتلا ستمی	" " ستمی	اس دن دیوی کا پوجن کر کے کنبہ کی رکھشا کیلئے پرارتھنا اور باسی بھوجن کرتے
کرشن جنم اشٹمی	" " اشٹمی	روہنی نچھتر اشٹمی تتھی کو رات کے ۱۲ بجے متھرا میں کرشن کا جنم ہوا تھا۔
گوگا نومی	" " نومی	یہ میلہ ضلع کانگڑہ کے مختلف مقامات خصوصاً ہری پور میں دھوم دھام سے ہوتا
سورج چھٹ	" " چھٹ	اس دن برت دھارن کر کے سنتان کی لمبی عمر کے لئے دعا کی جاتی ہے۔
رادھا اشٹمی	" " اشٹمی	یہ دن رادھا جی کے جنم دن پر اور رشی کے جنم دن کی یاد میں منایا جاتا ہے۔
مہالکشمی اشٹمی	" " "	اس دن مہالکشمی کے برت اور پوجن سے پاپوں کا ناش ہوتا ہے۔
اننت چودش	" " چودش	اس دن دریا وغیرہ میں اشنان کر کے اننت بھگوان وشنو کی پوجا کی جاتی ہے
میلہ بابا سوڈل	" " "	اس دن سوڈل بابا کی سمادھی پر جالندھر میں ان کی یاد میں بھاری میلہ لگتا ہے
میلہ ستھر شاہ	بھادوں بدی اماوس	یہ میلہ باباجی کی یاد میں دہلی جمنا جی کے کنارے منایا جاتا ہے۔
مہالیہ اماوس	اسوج " "	اس دن نامعلوم تتھی والے تیروں کا شرادھ اور پتروں کو تلانجلی دی جاتی ہے
نوراترہ	" شدی یکم	ان دنوں میں شکتی درگا پاٹھ اور پوجن کر کے پرشاد بانٹا جاتا ہے۔
مہانومی	" " نومی	اس دن دیوی پوجن کرنے سے مرادیں پوری ہو کر دشمن کا ناش ہوتا ہے۔
وجیا دسمی	" " دسمی	یہ دن بھگوان رام چندر جی کی راون پر فتح کی یاد میں بھارت میں منایا جاتا ہے۔
شرد پورنماشی	" " پورنماشی	اسدن دودھ کھیر چکل سفید کپڑا چاندنی رات میں بھگوان اپن کر لکشمی پوجا ہوتی
کرواچوتھ	کارتک بد چوتھ	یہ تیوہار عورتیں شری پاربتی جی کی تپسیا کی یادگار میں مناتی اور برت رکھتی ہیں
آہوئی اشٹمی	" " اشٹمی	اس دن دیوی کا پوجن اور سنتان کی لمبی عمر کے لئے دعا کی جاتی ہے۔
نرک چودس	" " چودس	اس دن برت کرنے سے من کے سب مرادیں پوری ہوتی ہیں۔
شری ہنومان جنم	" " "	منگلوار سواتی نچھتر میکھ لگن میں انجنی کے گربھ سے پون پتر ہنومان کا جنم ہوا
دیپ مالا	" " اماوس	اس دن رام چندر جی بنباس سے ایودھیا واپس آئے تھے۔ لکشمی پوجا ہوتی ہے۔
ان کوٹ	کارتک شد یکم	اس دن گوردن پوجا سے وشنو بھگوان خوش ہوتے ہیں۔
بھرا تری دوج	" " دوج	یمراج کا اپنی بہن جمنا کو ور تھا کہ اسدن جمنا میں اشنان کرنے پاپ ختم ہو گئے
گوپ اشٹمی	" " اشٹمی	اس دن شام کے وقت پھولوں کا ہار گئو ماتا کے گلے میں ڈالکر اسے مٹھائی کھلاتے
میلہ رینکا جی	" " ایکادشی	یہ میلہ رینکا جی ہماچل پردیش میں ہوتا یہاں جمدگنی رشی تپ کیا تھا۔
پربودھنی	" " "	اس دن وشنو جی جاگرت اوستھا میں آتے پشکر راج اور گڑھ مکتیشور میں میلہ لگتا
کارتک اشنان	" " پورنماشی	مکڑی کے دن متسیہ اوتار ہوا تھا۔ گنگا اشنان کرنے پاپ دُور ہوتے ہیں۔
میلہ رام تیرتھ	" " "	سوامی رام تیرتھ کے جنم دن پر امرتسر میں بھاری میلہ لگتا ہے۔
بالمیک جنم	اسوج شدی "	رامائن کے نرماتا مہرشی بالمیک کا جنم دن اس دن بھارت میں بھر میں منایا جاتا
کال بھیرو اشٹمی	مگھر بدی اشٹمی	اس دن دوپہر کے وقت بھیرو جی کا جنم ہوا تھا۔ اس کی پوجا ہوتی ہے۔
میلہ پرمنڈل	" " اماوس	یہ میلہ جموں سے ۲۴ میل دور پرمنڈل میں لگتا ہے۔ یہاں گپت گنگا بہتی۔
دتاترے جنم	" شدی پورنماں	دتاترے رشی کے جنم دن پر مہاراشٹر میں خاص طور پر منایا جاتا ہے۔
میلہ ہرولبھ	آخیر دسمبر	یہ میلہ جالندھر میں سنگیت میلہ کے نام سے منایا جاتا ہے۔
ایکادشی برت	بدی شد ایکادشی	ایکادشی کنیا نے وشنو جی کے شریر سے پرکٹ ہو کر مر نام راکھشس کو مارا تھا
برت پورنماشی	پورنماشی سنکرانت	اس دن برت رکھنے سے منوکامنائیں پورن ہوتی ہیں۔ موکش حاصل ہوتی
گوری تپ	مگھر بدی اماوس	اس دن برت اور شو پاربتی کے پوجن سے دھن اور کل کی بردھی ہوتی ہے۔
گنیش چوتھ	بدی چوتھ	یہ برت ہر مہینے کی کرشن پکش کی چوتھ کو رکھنے سے منوکامنا پوری ہوتی ہے

ہاتھوں کی لکیروں کے ذریعہ پیشن گوئی کرنا

ہاتھ کی مختلف ریکھاؤں سے کسی بھی شخص یا عورت کے میلانات' شخصیت' اندرونی جذبات اور زندگی کے گذشتہ حالات و آنے والے حالات کے بارے میں بتایا جا سکتا ہے۔ ہاتھ میں پائی جانے والی چار اہم ریکھاؤں 'جیون ریکھا' دماغ ریکھا' دل کی ریکھا اور بھاگیہ ریکھا کا احوال گذشتہ برس کی جنتری کے صفحہ 17 پر دیا جا چکا ہے۔ چند مزید ہست ریکھاؤں کی جانکاری نیچے دی جا رہی ہے۔

ا۔ سورج ریکھا :۔ یہ ریکھا بھاگیہ ریکھا کی طرح چندر پربت سے ہتھیلی کے درمیان سے یا منگل پربت سے ماتری ریکھا اور دل کی ریکھا سے نکلتی ہے اور سورج پربت کی طرف نامیکا انگلی کی جڑ تک جاتی ہے اسے پنیہ ریکھا' دھن ریکھا 'ودیا ریکھا' سورج ریکھا وغیرہ بھی کہا جا سکتا ہے۔ انسانی زندگی پر اس کی اہمیت بھی کم نہیں ہے۔ بھاگیہ ریکھا کسی کے ہاتھ میں نہ ہونے سے سورج ریکھا ہی بھاگیہ ریکھا کا کام کرتی ہے۔ اگر یہ ریکھا لمبی ہو تو وہ شخص دھنوان' عالم اور شہرت یافتہ ہوتا ہے۔ اگر کوئی چھوٹی ہو تو ایسا شخص خرچیلا (فضول خرچ) اور روپے پیسے کے بغیر پریشان رہنے والا ہوتا ہے۔ اگر یہ ریکھا انامیکا انگلی کی جڑ والے منصہ میں کافی گہری ہو تو ایسا شخص کافی عزب اور وقار والا ہوتا ہے۔ کٹی پھٹی ہو تو عزب میں کمی واقع ہوتی ہے۔ اگر یہ ریکھا مدھیم ہو تو پھل درمیانہ ہوتا ہے۔ اگر برہسپت' سورج شکر کے پربت اچھے اٹھے ہوتے ہیں اور بھاگیہ ریکھا اچھی ہو اس کے ساتھ ساتھ سورج ریکھا بھی ہو تو ایسے شخص کی کسی رشتہ دار سمبندھی کی جائیداد حاصل ہوتی ہے۔

۲۔ صحت ریکھا :۔ اس ریکھا کو بدھ ریکھا' کیرت ریکھا یا اردگیہ ریکھا وغیرہ کے نام سے پکارتے ہیں۔ بعض آچاریہ صحت ریکھا یا بدھ ریکھا کو الگ الگ ریکھا میں بناتے ہیں لیکن اکثریت رائے یہی ہے کہ صحت کی ریکھا ہی بدھ ریکھا ہے اور حقیقت بھی یہی ہے کیونکہ دونوں ریکھاؤں کے شروع ہونے کا مقام اور پہنچنے کا مقام ایک ہی مانے جاتے ہیں۔ صحت ریکھا کا آغاز بھی منی بندھ سے یا اس کے اوپر سے چندر ستھان یا جیون ریکھا وغیرہ سے ہوتا ہے۔ زیادہ تر یہ ریکھا جیون ریکھا اس ای کیز دیک سے چل کر بدھ کنشتر تک جاتی ہے۔ صحت ریکھا کا ہاتھ میں نہ ہونا زیادہ شبھ مانا گیا ہے لیکن اس کا یہ مطلب بھی نہیں کہ اس ریکھا کے ہاتھ میں ہونے سے پھل خراب ہی ہوتا ہے تاہم اگر صحت ریکھا چھوٹی ہو یا نہ ہو تو وہ شخص صحتمند رہتا ہے۔ اگر یہ ریکھا ٹوٹی پھوٹی ہو یا کٹی پھٹی ہو تو متعلقہ شخص کو یہ روگی بناتی ہے۔

اگر صحت ریکھا منی بندھ کے نزدیک سے نکل کر بغیر ٹوٹے پھوٹے گہری صاف اور سیدھی ہو کر بدھ پربت تک جاتی ہو تو ایسا شخص صحتمند، عقلمند، شہرت یافتہ اور عیش پرست ہوتا ہے۔ صحت ریکھا کے ساتھ ساتھ اگر سورج ریکھا اور بھاگیہ ریکھا بھی اتم ہو تو وہ شخص ہمیشہ سکھی رہ کر ہر کام میں کامیابی حاصل کرتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اگر بدھ پربت بھی اونچا اٹھا ہوا ہو تو وہ شخص صحت مند، طاقتور ہو کر آزادانہ کاروبار کر کے دھن دولت اور شہرت حاصل کرتا ہے۔ اگر صحت ریکھا مکمل نہ ہو کر دماغ ریکھا اور دل کی ریکھا کے درمیان ہی دکھائی دے کر ان دونوں کو ملا دیتی ہو تو ایسا شخص دماغی امراض میں مبتلا رہتا ہے اسے عموماً بخار بھی رہتا ہے۔ صحت ریکھا اگر بال کے مانند باریک و پتلی ہونے کے ساتھ ساتھ صاف اور واضح طور پر دکھائی دیتی ہو تو ایسا شخص بے رحم ہوتا ہے۔

۳۔ وواہ ریکھا :۔ چھوٹی انگلی کے نیچے بدھ پربت کے باہری حصے سے ایک چھوٹی سی ریکھا بدھ پربت کی طرف دل کی ریکھا کے اوپر سے چلتی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ کسی کسی ہاتھ میں ایسی ایک سے زیادہ ریکھائیں بھی ہوتی ہیں۔ ان کو وواہ ریکھا کہتے ہیں۔ ہر مرد عورت کے دماغ اپنے رفیق حیات (جیون ساتھی) کی خواہش ہونا قدرتی ہے اور اسی خواہش کی تکمیل یا عدم تکمیل کا وچار اسی ریکھا سے کیا جاتا ہے۔ ہست ریکھا دیکھتے وقت اس ریکھا کا بھی بہت زیادہ اہمیت ہوتی ہے۔ جو وواہ ریکھا صاف، واضح گہری اور لمبی ہو وہ شادی ہونے کی مظہر ہے جبکہ کٹی پھٹی، باریک، ٹوٹی ہوئی بہت چھوٹی وواہ ریکھا بیاہ شادی کا چرچا چلنے پریم سمبندھ ہو کر کسی وجہ سے شادی نہ ہونے یا تعلق ختم ہونے تک محدود ہوتی ہے۔ یا ایسے عورت یا مرد کسی وجہ سے ایک دوسرے سے دور رہتے ہیں اگر گہری ریکھا بھی بدھ پربت تک نہ پہنچے تو یہ مزید بیویاں ہونے یک مظہر ہے۔ وواہ ریکھا جتنی گہری صاف اور واضح بدھ پربت تک پہنچے اس لڑکے کی اتنی ہی شادیاں ہونے کے یوگ سمجھنا چاہئے۔ یہ ریکھا جتنی صاف اور واضح ہو گی پیار و محبت کا سمبندھ اتنا ہی دیرپا ہو گا۔ کبھی کبھی ایسا بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ وواہ ریکھا کے ہوتے ہوئے بھی متعلقہ شخص کا وواہ نہیں ہوتا لیکن ایسا ہونے کے باوجود بھی اس شخص کے کسی کنواری لڑکی یا شادی شدہ عورت سے پریم سمبندھ ضرور ہوتے ہیں۔ ایسے لوگوں کی ہاتھ میں وواہ ریکھا باہر کی طرف کمزور ہوتی ہے۔ وواہ ریکھا میں کہ باہر کی طرف اگر جو کا نشان ہو تو ایسے شخص کا اپنی عورت کے ساتھ کچھ وقت تک اچھا سمبندھ ہوتا ہے۔ اس کے بعد بیوی کے کارن ہی اس سے جدائی یا لڑائی جھگڑے کے کارن دکھ اٹھانا پڑتا ہے۔

۴۔ سنتان ریکھا :۔ سنتان ریکھاؤں کے متعلق بھی ودوانوں اور ہست ریکھا کے ماہرین میں اختلاف رائے ہے بعض آچاریوں کا کہنا ہے کہ انگوٹھے کی جڑ میں سنتان ہونے کی ریکھا ہوتی ہے اس میں جو ریکھا موٹی، صاف اور گہری ہو گی وہ لڑکا ہونیکی مظہر ہو گی جبکہ پتلی اور چھوٹی سنتان ریکھا [illegible] کا ہونا ظاہر کرے گی۔ ٹوٹی پھوٹی اور کٹی پھٹی ریکھا ہو تو وہ حمل کے گر جانے یا کم عمر سنتان ہونے کی نشاندہی کرتی ہے۔ بعض ماہریان کا کہنا ہے کہ منی بندھ سے انگوٹھے

کی جڑ تک شکر پربت پر جو کھڑی ریکھائیں ہیں۔ وہی سنتان ریکھائیں قرار دی جاسکتی ہیں ان میں سے صاف گہری اور لمبی ریکھا بیٹے، پتلی، چھوٹی اور دو مکھی ریکھا بیٹی ہونے کی مظہر ہوتی ہے۔ کٹی پھٹی۔ ٹوٹی پھٹی غیر واضح ریکھا حمل گر جانے یا سنتان ہانی کو ظاہر کرتی ہیں۔ کئی آچاریہ یہ منی بندھ سے دل کی ریکھا کے بیچ میں پڑی ریکھاؤں کو سنتان ریکھا کہتے ہیں۔ ان میں متذکرہ لکشنوں کے لئے بیٹے یا بیٹی کی پیدائش کا دچار کیا جاسکتا ہے۔ بعض ماہرین بدھ بر ہسپت پر دواہ ریکھا ہے اس پر چھوٹی چھوٹی بال برابر ریکھائیں ہوتی ہیں جن کو سنتان ریکھائیں کہتے ہیں۔ ان میں زیادہ واضح بیٹے اور پتلی ریکھا بیٹی کی مظہر ہوتی ہے۔ بعض ماہرین کا کہنا ہے کہ انگوٹھے کی جڑ میں جتنے جو ہوں اتنے ہی بیٹے پیدا ہوتے ہیں۔ پھل داہنے ہاتھ سے سمجھنا چاہئے۔ بائیں میں ہو تو اتنی ہی بیٹیاں ہوتی ہیں کٹے ٹوٹے دغیر واضح جو گرہ ہانی یا کم عمر سنتان کی نشاندہی کرتے ہیں جو بڑے ہوں اور صاف واضح ہوں وہی جو لمبی عمر والی سنتان کے مظہر ہوتے ہیں۔ عورت اور مرد دونوں کے ہاتھوں کو دیکھکر ہی ان کی سنتان کے بارے میں بتایا جانا چاہئے کیونکہ دونوں کے سنجوگ کے بغیر سنتان نہیں ہو سکتی۔

۵۔ بھائی بہن ریکھا :۔ بعض ماہرین کی رائے کے مطابق انگوٹھے کی جڑ سے منی بندھ کے نزدیک تک کی سنتان ریکھائیں ہی بہن بھائی رکھا ہوتی ہیں۔ جبکہ بعض دیگر منی بندھ سے دل کیر یکھا کے بیچ چندر منگل پربت پر ہونے والی ریکھاؤں کو ہی بھائی بہن ریکھا تسلیم کرتے ہیں۔ اور حقیقت بھی یہی ہے کیونکہ منگل ہی بھرتری کارگ گرہ کہا گیا ہے۔ لہٰذا منگل پربت اور چندر پربت پر کی ریکھائیں ہی بھائی بہن کی مظہر ہوتی ہیں۔ ان میں سے واضح گہری اور صاف ریکھائیں بھائی کی اور پتلی چھوٹی ٹیڑھی اور دو مکھی ریکھائیں بہن کی نشاندہی کرتی ہیں۔ منگل پربت اچھا اٹھا ہونے کی صورت میں ان ریکھاؤں کے باریک پتلی یا نہ ہونے پر بھی یہ بھائی کی مظہر ہوتی ہیں۔ اس کے برعکس منگل پربت دبا ہونے پر گہری اور واضح ریکھائیں بھی زیادہ بہن یا مرے ہوئے بھائی کی مظہر ہونگی۔ کٹی پھٹی اور غیر واضح ریکھائیں بہن بھائی کی ہانی یا ان کے نہ ہونے کی نشاندہی کرتی ہیں۔ باریک دکالے رنگ کی ریکھا سے بھائی بہن کو کلنک ہوتا ہے۔

۶۔ منی بندھ ریکھائیں :۔ صاف یا دھندلی ہو کر منی بندھ کے مقام پر ایک دوسرے کے متوازی پڑی ہوئی دکھائی دینے والی ریکھائیں منی بندھ ریکھائیں ہوتی ہیں۔ جو ہتھیلی کو اگل سی کرتی ہوتی معلوم پڑتی ہیں۔ اگر یہ ریکھائیں ایک دو تین یا چار بھی ہو سکتی ہیں۔ زنجیر نما ہونے سے اس شخص کی زندگی سخت محنت سے گزرے گی۔ یعنی سخت محنت کے بعد ہی دھن دولت حاصل ہوگا۔ لیکن ایسا شخص دھارمک طور پر کافی ترقی کر سکتا ہے۔ ایسی ریکھا کسی عورت میں ہونے کی وجہ سے وہ غریب ادبے قاعدہ زندگی بسر کرے گی۔ منی بندھ کی پہلی ریکھا سے (جو ہتھیلی کی طرف ہو) عمر دھن، دولت اور شہرت کی جانکاری ملتی ہے جبکہ دوسری ریکھا سے تعلیم، شاستر بیوپار اور تیسری اور چوتھی ریکھا سے دھرم، سنتان اور بھگتی سکھ کا گیان ہوتا ہے۔ ان میں سے جو ریکھائیں صاف، شدھ گہری اور واضح ہوں ان سے سمبندھت پھل شبھ ہوتے ہیں۔ بصورت دیگر پھل خراب ہوتا ہے۔ اگر ہنا ٹوٹی پھوٹی صاف واضح اور گہری تین منی بندھ ریکھائیں گ ہوں تو وہ شخص دھن، دولت والا ہر طرح سے سکھ و آرام والا جیسا ہوگا۔ اگر یہ ریکھائیں چار ہوں تو وہ شخص بادشاہ ہوتا ہے۔ دو ریکھائیں ہوں و دولتمند اور ایک ریکھا ہو تو دولت کی کمی اور دکھی زندگی بسر کرنے والا ہوتا ہے۔

عورتوں کی ہتھیلی کے نشانات

۱۔ جس عورت کے ہاتھ میں مچھلی کا نشان ہو وہ خوش قسمت اور دولت مند ہوتی ہے۔

۲۔ ہتھیلی میں سواستک نشان والی عورت رانی ہوتی ہے۔

۳۔ اگر راج محل کا نشان ہو تو ایسی عورت چکرورتی راجہ کی رانی ہوتی ہے۔ شنکھ، چھتر اور کچھوے کے نشان والی عورت راج ماتا ہوتی ہے۔ ہاتھی، گھوڑے، بیل، مندر اور دجر نشان والی عورت دھرماتما ہوتی ہے اور ودوان پتر کو جنم دینے والی ہوتی ہے۔

۴۔ جس عورت کے ہاتھ میں ترازو کا نشانہ ہو، وہ بیوپاری کی پتنی ہوتی ہے۔ ہل یا گاڑی کے نشان والی عورت کسان کی بیوی جبکہ چامر، انکش اور دھنش کے نشان ہونے پر ایسی عورت ضروری طور پر راج رانی ہوتی ہے۔ ترشول، گدا، تلوار شکتی والی ہونے اور دان دینے سے شہرت حاصل کرتی ہے۔ اسی طرح شبھ دیگر نشانات ہونے سے وہ عورت راتی کرتی ہے، ماہر تعلیم اور پردھان منتری ہو سکتی ہے۔

۵۔ ہاتھ میں گیدڑ، مینڈک، بچھو، سانپ، گدھا، اونٹ اور بلی وغیرہ کا نشان ہونے سے وہ عورت دوسروں کو دکھ دینے والی بدقسمت ہوگی۔

ہاتھ میں تل کا نشان

تل کا نشان جس ریکھا یا پربت پر ہوگا اس کے شبھ پھل کو دوگنا کر دیتا ہے، بالخصوص داہنے ہاتھ میں جو کہ مٹھی کے اندر پڑ جاتا ہے، تو ایسا تل لاثانی دھن دولت اور جائیداد دینے والا ہوتا ہے۔ وہ اپنے خاندان اور حالات کے مطابق ضروری طور پر دولت حاصل کرتا ہے۔ بائیں ہاتھ میں تل ہونے سے خرچ میں اضافہ کر کے دکھ تکلیف اور پریشانی لانے والا ہوتا ہے۔

گمشدہ چیز ملے گی یا نہیں

موجودہ تاریخ وار اور نکشتر کی تعداد کا جوڑ (میزان) کر کے جو تعداد حاصل ہو۔ اس میں موجودہ پہر کی تعداد بھی جمع کر لیں۔ کل جوڑ کو ۸ سے ضرب دے کر ۷ سے تقسیم کر دیں، اگر باقی ایک بچے تو کھوئی ہوئی چیز زمین میں گاڑی ہوئی سمجھیں دو بچیں تو گمشدہ چیز کسی برتن میں رکھی ہوئی سمجھیں۔ ۵ بچیں تو گمشدہ چیز بھوسے میں چھپائی سمجھیں۔ ۶ باقی بچیں تو گمشدہ چیز گوبر میں چھپائی ہوئی سمجھیں۔ ۷ بچنے پر گمشدہ چیز راکھ میں چھپائی ہوئی سمجھیں۔

نوٹ :۔ موجودہ دن کے طلوع آفتاب سے آئندہ دن کے طلوع آفتاب تک ۸ پہر ہوتے ہیں۔ ہر دن کے ۴ پہر اور ہر رات کے ۴ پہر ہوتے ہیں۔

خیر اندیش۔ مصنف

پنڈت پنالال جیوتشی جالندھر۔

بارہ گھروں میں نوگرہ کا مختصر پھلادیش

خانہ جات	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو کیتو
خانہ اوّل	فکر طبیعت میں رنج خرچ کی زیادتی	دھن لابھ اور کوئی خوشی کا موقعہ ملے	دردسر آنکھوں میں تکلیف دل کو رنج و غم	دلیری، خوشی کلامکشاکشی آرام	ترقی ہنر حصول علم کا شوق مذہبی دلچسپی	راگ رنگ کا شوق دشمن کا ناش	جسم کو تکلیف تند مزاج۔ دل کو رنج	جسم کو تکلیف خرچ زیادہ دل کو رنج
خانہ دوم	مال دولت کیطرف فکر اور خرچ زیادہ	روزگار بہتر، تجارت سے فائدہ ہو	آمدن کم و خرچ زیادہ جسم روگی	زرومال کی ترقی اور ہر طرف فائدہ	زرومال کی بہتری سواری کا سکھ	دولتمند ترقی روزگار ہر طرح سے فائدہ	خرچ کی ترقی لابھ کم اور نقصان	دھن کا نقصان آمدن کم اور خرچ زیادہ
خانہ سوم	جانبور محبت دشمن [illegible] دل کو خوشی آرام ملے	جسمانی آرام، بھائی سے محبت اور خوشی ہو	بھائیوں کا سکھ صاحب تدبیر واقبال مند ہو	بھائیوں اور مخالفوں پر غالب رہے۔	بدرجہ اوسط فائدہ بھائیو کی طرف سے نااتفاقی	بھائیوں کا سکھ کمد شمنو پر فتحیابی اور غالب رہے	بھائیو سے خوشی روزگار میں فائدہ صحت اچھی	تندرستی اور فائدہ روزگار بھائیوں سے سکھ، خوشی لابھ
خانہ چہارم	والدین سے رنج تکلیف دوستوں سے جھگڑا	گردش زمانہ اور لڑائی جھگڑا و تکرار پیدا ہوں	والدین سے رنج تکلیف دوستوں سے تنازعہ	والدین سے رنج اور بگاڑ پیدا کریگا دھن کا خرچ بڑھیگا	خویش واقارب بگاڑ ہر کام میں نقصان۔	والدین سے رنج، دشمن سے خوف زر کا نقصان	خوف دشمن لڑائی جھگڑا والدین سے رنج تکلیف	خوف دشمن والدین سے رنج لڑائی جھگڑا ہوگا۔
خانہ پنجم	اولاد سے رنج پہنچے مگر عقل کی ترقی ہو۔	بدرجہ اوسط فائدہ دھن کا سکھ، گھر میں مایوسی	زر کا خرچ کاروبار میں ہانی، اولاد سے رنج ہو	اولاد کی خوشی عزت کی ترقی اور اقبالمند ہو	اولاد کا سکھ اور خوشی شوہر کی طرف سے بہتری	اولاد کا سکھ کشائش رزق اور آرام ملے	اولاد کیطرف سے خوف دل کو فکر و رنج ہو	اولاد کیطرف سے رنج اور فکر و تکلیف پیدا ہو۔
خانہ ششم	دشمن کا ناش دلکو راحت اور کوئی خوشی ملے	دشمن کا خوف گردش میں مبتلا اور لڑائی جھگڑا	دشمن کا ناش دل کو خوشی ترقی رزق مرتبہ بلند	دشمن کا ناش اور بیماری کی شکائت رہے۔	خوف دشمن جسم کو تکلیف درد کمر کی شکائت۔	خوف دشمن دل کو رنج اور زر کا نقصان ہو	دشمن کا ناش دل کو خوشی حب مراد کامیابی	دشمن کا ناش دل کو خوشی اور آرام ملے۔
خانہ ہفتم	آزار کم عورت کو تکلیف اور دل کو رنج	بہتر روزگار خوشی کامیابی عورت سے محبت	عورت سے رنج تکلیف دلی امیدوں میں کامیابی	عورت سے محبت و بہتر روزگار اور کشائش	عورت کا سکھ اور ہر طرح سے نئے کام میں فائیدہ	عورت کا سکھ بہت محنت سے فائدہ لابھ	عورت سے رنج غم اور تکلیف پہنچنے کا خوف	عورت سے راج و تکلیف اور گفتگو تنازعہ ہو۔
خانہ ہشتم	جسم کو تکلیف بیماری اور جدائی	ہر کام میں تکلیف خوف آزار کلیش	جسم کو کلیش دردسر اور دلکو رنج	جسم تکلیف اور بخار کی شکائت۔	شریر کو تکلیف اور فکر اندیشہ	طبیعت کو فکر کلیش شکم اور درد	آزار شکم اور تکلیف میں مبتلا	شریر کو کلیش امراض بادی و بواسیر
خانہ نہم	بدرجہ اوسط روزگار اور سفر دراز میں توجہ کم کرے	دلی مراد حاصل ہو اور دھرم کرم میں توجہ بڑے	بیماری مور دلکو غم اور دھرم کرم میں توجہ کرے۔	قسمت یاور اور روزگار اچھا۔ دھرم میں توجہ رہے۔	دوستوں سے ملاپ روزگار کی بہتری نیک کام میں توجہ	روزگار کی بہتری عبادت اور نیک کام میں توجہ ہو	بدرجہ اوسط فائدہ دھرم میں توجہ کم اور خرچ زیادہ ہو	کھوٹے کرموں میں رغبت اور کمینے خیالات پیدا ہوں۔
خانہ دہم	کشائش رزق راج دربار سے فائدہ	زرومال کی ترقی راج دربار سے فائدہ	تکلیف دور ہو۔ روزگار میں ترقی	عزت و مرتبہ بلند راجدربار کامیابی	مرتبہ زیادہ دشمن ناش اور کامیابی	دھن سکھ وراجدربار میں عزت	دلی مراد حاصل ہو امرتبہ زیادہ	بدرجہ اوسط فائدہ مگر سفر اور رنج۔
خانہ گیارہواں	دشمنوں کا ناش اور ہر طرح سے فائدہ ملے	حب المراد کامیابی اور کاروبار میں فائدہ	ہر طرح فائدہ ترقی روزگار حب المراد کامیابی ہو	ترقی روزگار ہر طرح سے فائدہ اور آرام ملے	ترقی اور مرتبہ بلند حب المراد کامیابی.	دھن لابھ صاحب تدبیر اور مرتبہ بلند	ترقی روزگار ذی مرتبہ اور اقبال مند ہو۔	صاحب مرتبہ ترقی روزگار اور ناموری پیدا کرے
خانہ بارہواں	امراض چشم. دھن کا نقصان اور خرچ بڑھے	دل کو مایوسی اور زر کا نقصان ہو سفر پڑے۔	جسم کو تکلیف خرچ کی زیادتی دھن ہانی و رنج	دھن کا نقصان اور خرچ کی زیادتی رہے	شریر کو کلیش اور تکلیف خرچ زیادہ	زر کا نقصان خوف دشمن اور دلکو رنج	شریر کو تکلیف اور دھن کا نقصان	روزگار کا نقصان بیماری اور دشمنی پیدا کرتا ہے۔

دشا شول وچار

مندرجہ ذیل واروں اور پچھتروں میں ان کے سامنے والی دشامیں سفر کرنے سے دشاشول کا دوش لگتا ہے۔ ان دنوں سفر کرنے سے ناقص حالات پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔ بہت ضروری ہونے پر اس وار کے متعلق چیز کو کھانے سے دشاشول کچھ حد تک دور ہو جاتا ہے۔ جیسے اتوار کو گھی سوم وار کو دودھ کھیر۔ منگلوار کو گڑ بدھ وار کو تیل وتِل دیروار کو دہی شکروار کو کچادودھ یاجون سنیچروار تل دماش (اڑد) کو کھا کر اس دشامیں سفر کرنے سے دشاشول نہیں رہتا ہے۔

نقشہ دشاشول و پچھتر شول

نام وار	دشاشول	پچھتر خاص میں دوش
سنیچروار	مشرق (پورب)	جیشٹا
منگلوار۔ بدھوار	شمال (اتر)	اترا پھالگنی
دیروار	جنوب (دکن)	پوربابھادریدا
شکروار۔ اتوار	مغرب (پچھم)	روہنی
بدھ وار۔ سنیچروار	مشرق شمال (پورباتر)	جیشٹا۔ اترا پھالگنی
بدھوار۔ اتوار	شمال۔ مغرب اتر پچھم	اترا پھالگنی
سوموار دیروار	جنوب۔ مشرق۔ دکن۔ پورب	جیشٹا۔ پوربابھادریدا
دیروار شکروار	جنوب۔ مغرب۔ دکن۔ پچھم	روہنی۔ پوربابھادریدا

گھوڑے دوڑ میں ہار جیت کا سوال

گھوڑادوڑ میں عموماً پانچ رنگ کے گھوڑے ہوتے ہیں۔ سفید سرخ زرد۔ ڈبھرڑبا اور کالا۔ دوڑ کے وقت آپ پانچوں رنگوں کی گولیاں بنالیں اور دوڑ کے وقت ایک گولی نکال لیں۔ جس رنگ کی گولی نکلے اسی رنگ پر بازی کا عنصر غالب رہے گا۔ دوسری ترکیب میں جس وقت پر جس ستارے کی ساعت ہوگی اس رنگ کا گھوڑا نکلے گا۔ اور وہی دوڑ میں غالب رہے گا۔

سیارہ	وار	رنگت	سیارہ	وار	رنگت	سیارہ	وار	رنگت
سورج چندر منگل	اتوار سوموار منگلوار	سرخی سفید سرخ	بدھ برہسپت	بدھوار دیروار	ڈبھرڑبا پیلا	شکر سنیچر	شکروار سنیچروار	سفید کالا

میری قسمت آج کیسی ہے

اگر کوئی ایسا سوال کرے کہ میری قسمت آج کیسی ہے تو ایسے پرشن میں سائل کے نام کے حرف شمار کرلو اور اس وقت چندرماں کو دیکھو کہ کس راشی میں ہے جس راشی میں چندرماں اس وقت پڑا ہو۔ اس کے اعداد بموجب نقشہ اعداد راشی اور یوم کے اعداد جو نقشہ اعداد دیوم میں لکھے گئے ہیں۔ لے کر جمع کرلیں۔ بعد ازاں ۲ اعداد قانون کے اس میں اور زیادہ کردیں اور پھر کل مجموعہ کو ۷ پر تقسیم کریں۔ اور اگر باقی ایک یا تین یا پانچ رہیں تو تمہارا طالع ابھی گردش میں ہے۔ اگر ۲ یا ۴ رہیں تو نحوست گذر گئی۔ تھوڑے دنوں میں تمہاری دلی امیدیں بر آئیں گی۔ اگر ۶ رہیں تو تمہارے دل کو وہم نے خراب کیا ہوا ہے اگر باقی صفر رہے تو تمہاری قسمت آج کل بھستہ ہے۔ جس کام میں ہاتھ ڈالو گے اس میں نقصان اٹھاؤ گے اگر یقین نہ ہو تو دیکھو تمہارے سر میں زخم کا نشان ہے۔

چاروں یگوں کا بیان

چار یگ ایک بار گذر جانے پر برہما کا ایک دن ہوتا ہے۔ انہی دنوں کے پرمان سے برہما کی آیو سو برس کی ہوتی ہے۔ اس وقت برہما کی آیو پچاس برس گذر کر ۵۱ برس کے پہلے دن کا طلوع ہو کر ۱۳ گھڑی ۴۲ پل ۳ پل ۴۳ پرتی وپل گذر چکے ہیں۔ برہما کے ایک دن میں ۱۴ منو ہوتے ہیں اور ایک منو میں ۷۱ مہایگ ست یگ ہوتے ہیں۔

کارتک شدی نومی بدھوار کو پہلے شروَن پچھتر بردھی یوگ میں ست یوگ کا آغاز ہوا۔ اس کی عمر ۱۷۲۸۰۰۰ برس کی تھی۔ اس میں شری وشنو۔ متسیہ۔ کورم۔ دراہ اور نرسنگھ یہ چار اوتار ہوئے۔ متسیہ نے ویدوں کے چور شنکھاسُر کو مار کر برہما کو وید لاکر دیئے وراہ نے جل ادھار کیا۔ کورم نے پرتھوی کی رکشیا کی اور نرسنگھ ہرنیہ کشیپ کو مارا۔ اس یگ میں منشیہ کی اوسط عمر ایک لاکھ سال تھی۔ بالک اوستھا دس ہزار سال اور شریر کی لمبائی ۲۱ ہاتھ تھی۔ پنیہ ۲۰ دشوے تھے اس میں سورج گرہن بھی ۲۰ ہزار ہوئے۔

تریتا یُگ

بیساکھ شدی تیج سوموار کے دوسرے پہر روہنی پچھتر شوبھن یوگ میں تریتا یگ کا آغاز ہوا۔ اس کی عمر ۱۲۹۶۰۰۰ برس تھی اس یگ میں تین اوتار وامن پرشورام اور رام چندر جی ہوئے ہیں۔ وامن جی نے راجہ بلی سے تین پیر پرتھوی دان لے کر تین پیر میں جاپ کیا اور بعد میں راجہ کو پاتال کا راجیہ دیا۔ پرشورام نے گھمنڈی کشتری راجاؤں کو مار کر برہمن راجیہ قائم کیا اور رام چندر جی نے راون کو مارا۔ اس میں منش کی پورن آیو دس ہزار سال اور بالک اوستھا ایک ہزار برس تھی۔ اس میں پنیہ ۱۵ اور دشوے ۵ تھے۔ شریر کی لمبائی ۱۴ ہاتھ تھی سونے کا سکہ چلتا تھا اس میں سورج گرہن ۲۰ ہزار اور چندرماں گرہن ۳۰ ہزار ہوئے ہیں۔

دواپر یُگ

ماگھ بدی اماوس شکروار تیسرے پہر دھنشٹا پچھتر وریان یوگ میں دواپر یگ کا آغاز ہوا۔ اس کی آیو ۸۶۴۰۰۰ برس تھی اس میں بھگوان کرشن اور شری بلدیو نے دشمنوں کا ناش کر کے دھرم کا ادھار کیا۔ اس میں پورن آیو ایک ہزار سال اور بالک اوستھا ۱۰۰ سال تھی جسم کی لمبائی سات ہاتھ اس میں پنیہ ۱۰ اور پاپ ۱۰ دشوے تھا اس میں اسوج گرہن ۲۴ ہزار اور چندرماں گرہن ۳۶ ہزار ہوئے۔

کل یُگ

بھادوں بدی تردوشی اتوار آدھی رات کے وقت اشلیکھا پچھتر وق پات یوگ میں کل یگ کا آغاز ہوا۔ اس کی آیو ۴۳۲۰۰۰ برس کی ہے اس میں دو اوتار بدھ اور نکلی ہیں ان میں بدھ اوتار تو ہو چکے ہیں۔ جنھوں نے اہنسا کا پرچار کیا۔ منشیہ کی آیو ۱۲۰ سال اور بالک اوستھا ۱۰ سال ہے شریر کی لمبائی ۳۱/۲ ہاتھ ہے اس میں پنیہ ۵ اور پاپ ۵ دشوے ہے۔ اس میں ۴۶ ہزار سورج گرہن و چندر گرہن ہوں گے اس یگ میں گنگا تیرتھ پردھان ہوگا۔ تانبے اور نکل کا سکہ چلے گا۔ راجیہ شاسن میں دھرم کا نام نہیں ہوگا۔ لوگوں میں پاپ ورتی اور بھرشٹار چار کی ماترا دھک رہے گی۔

اعداد یوم

نام مراد	اتوار	سوموار	منگلوار	بدھوار	دیروار	شکروار	سنیچروار
اعداد	۵	۲۱	۱۴	۹	۸	۳	۱۱

علم ہندسہ کے ذریعہ اپنی قسمت معلوم کرنا

جن لوگوں کو اپنی پیدائش کا صحیح وقت، تاریخ یا دن وغیرہ معلوم نہ ہو تو وہ لوگ علم ہندسہ یعنی مول انک کے ذریعہ اپنے مقدر کا حال جان سکتے ہیں۔ نام راس اور نام کے اکھروں کی بنا پر اپنا مول انک جان کر چھپی ہوئی اپنی قوت (گنوں) کا صحیح طرح سے پتا لگایا جاسکتا ہے۔ اسی کے مطابق زندگی میں کامیابی حاصل کرسکتے ہیں۔ مول انک جاننے کے لئے دو تین طریقہ استعمال میں لائے جاتے ہیں ان میں سب سے آسان طریقہ انگریزی زبان کی بنا پر مول انک معلوم کرنا ہے۔

1	2	3	4	5	6	7	8	9
S	T	U	V	W	X	Y	Z	R
J	K	L	M	N	O	P	Q	I
A	B	C	D	E	F	G	H	

مثال کے طور پر اگر کسی کا نام راکیش کمار ہے تو اس کا مول ہندسہ اس طرح سے ہوگا۔

RAKESH KUMAR

RAKESH = 9+1+2+5+1+8 = 26 = 2+6 = 8

KUMAR = 2+3+4+1+9 = 19 = 1+9 = 10 = 1

8+1 = 9 مول ہندسہ (انک)

اس طرح راکیش کمار کا مول انک (ہندسہ 9 ہوگا) اسی سے اپنے نام کا مول انک جان سکتے ہیں۔

مول انک (۱) والے شخص

اس ہندسہ کی نمائندگی کرنے والا سورج (آفتاب) ہے۔ یکم ہندسہ والے شخص پکے ارادے، آزاد خیال اور اپنے اصول اور وقار پر قائم رہنے والے ہوتے ہیں۔ اپنے حق کو حاصل کرنے کی خواہش ہوتی ہے کسی دوسرے شخص کی سختی برداشت نہیں کرسکتے ہیں۔ انک یکم والوں کو اتوار، منگلوار، شکروار اور سوموار مبارک دن ہوتے ہیں۔ پیلا اور سنہری رنگ خاص طور پر مفید رہتے ہیں۔ زندگی کے ۱۳۔۱۹۔۲۲۔۲۸۔۳۱۔۴۹۔۵۸ ویں سال خاص اہمیت والے ہوتے ہیں۔ ان اشخاص کو آنکھوں، گلے، خون اور ریت وغیرہ امراض کا ڈر رہتا ہے۔

مول انک دوئم (۲) کا پھل

اس انک کا مالک چندرماں ہے اس انک والے شخص یکم انک والے آدمیوں کی نسبت شانت منترت والے ہوتے ہیں۔ خیالوں میں کھوئے رہنا ادب سے لگاؤ۔ آرٹ اور خوب صورتی کو چاہنے والے اور لکھنے پڑھنے کے کاموں میں دلچسپی رکھنے والے ہوتے ہیں۔ سوموار اور شکروار ان کے لئے خاص مفید ہوں گے۔ سفید رنگ ٹھیک رہے گا۔ زندگی کے ۲۵۔۳۱۔۳۴۔۳۷۔ اور ۴۳ سال میں خاص واقعات پیش آئیں گے۔ انکو سوموار، منگلوار، اور شکروار مبارک ہوں گے۔

مول انک سوئم (۳) کا پھل

اس انک کا مالک برہسپت ہے اس انک والا شخص دھارمک۔ ایماندار، دیانتدار، دیا اور دھارمک اور اچھے کام کرنے والا ہوگا۔ ان کے لئے ویروار، اتوار اور سوموار مبارک ہوتے ہیں۔ قانون اور قاعدے کے پکے، اعلیٰ تعلیم محنتی اور رہنمائی کرنے میں ہوشیار ہوتے ہیں۔ ان کے لئے منگلوار، ویروار اور پیلا رنگ اچھا ہے۔ زندگی کے ۳۰۔۳۸ اور ۴۵ ویں سال خوش نصیبی والے ہوتے ہیں۔

مول انک چہارم (۴) کا پھل

اس کا ستارہ منگل ہے، اس انک والے شخص نئی نئی چیزوں کے موجد ہوشیار، محنتی، بلند خیالات، تیز سبھاؤ اور زندگی میں جدوجہد کرنے والے ہوتے ہیں۔ دولت زیادہ جمع نہیں کرپاتے۔ ۴۔ ۱۳۔۲۲۔۴۔۵۸ اور ۵۹ ویں سال بھاگیہ میں ترقی کرنے والے ہونگے۔ سنیچر، اتوار اور سوموار شبھ دن ہیں نیلم پتھر خاص مفید رہے گا۔

مول انک پنچم (۵) کا پھل

اس کا مالک بدھ ہے اس انک والے شخص پھرتی سے کام کرنے والے جلد باز ہوشیار اور اپنے کام میں ترقی کرنے والے اور چنچل من کے ہوتے ہیں۔ ہر طرح کے ماحول میں ڈھل جاتے ہیں اہم سال ۱۵۔۲۵۔۳۴۔۴۱۔۵۱۔۵۷ ہوتے ہیں۔ بدھوار اور شکروار کا دن اور سفید، ہرا رنگ خاص طور سے مفید رہتا ہے۔ پنا پتھر دھارن کرنے سے فائدہ ہوگا۔

مول انک ششم (۶) کا پھل

اس انک والے شخص سنگیت، فوٹوگرافی، مصوری اور خوبصورتی کو چاہنے والے اصول پسند اور خیالات میں گم رہتے ہیں۔ کسی دوسرے کے ماتحت رہنا پسند نہیں کرتے۔ منگل۔ جمعرات اور جمعہ کے دن اور نیلا گلابی رنگ شبھ ہے۔ اپنی قابلیت سے پیسہ کمانا جانتے ہیں۔ زندگی کے ۱۵۔۲۴۔۳۳۔۴۲ اور ۵۱ ویں سال قسمت کو بدلنے والے ہوتے ہیں۔

مول انک ہفتم (۷) کا پھل

اس انک والے شخص کے نمایاں گرہ چندرماں اور نیپچون ہیں۔ ایسے بھاد کر، ردوبدل کرنے کے شوقین نئی نئی جگہوں پر گھومنا پسند کرتے ہیں۔ تنتر اور جادو ودیا، آزاد خیالات، وقار والے اور خوبصورت کو جاننے والے ہوتے ہیں عام طور سے مالی مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ سوموار، اتوار کے دن اور ہرا رنگ مبارک ہے۔ ۱۶۔۲۶۔۳۴۔۴۳۔۵۱ اور ۶۱ ویں سال بھاگیہ میں تبدیلی والے ہوتے ہیں۔

مول انک ہشتم (۸) کا پھل

اس انک والے شخص کا نمایاں گرہ شنی ہے ایسے اشخاص اپنے میں مگن رہنے والے بیوپار کرنے میں ہوشیار، دوراندیش بڑے محنتی اور پکے ارادے والے ہوتے ہیں اپنے مقصد کو پورا کرنے کے لئے ہر ممکن ذریعہ (واجب اور ناواجب) کا خیال کئے بنا اپناتے ہیں۔ جدوجہد پسند، دوراندیش اور گہرے علم والے ہوتے ہیں۔ گیس کے روگ سے پریشان ہوں۔ سوم وار سنیچر وار اور گہرا نیلا رنگ پر خاص طور سے متفق رہتے ہیں۔ زندگی کا ۲۶۔۳۳۔۳۵۔۴۴ اور ۵۳ ویں سال بھاگیہ میں ترقی اور خوشحالی کے ضامن ہوں گے۔

مول انک نہم (۹) کا پھل

اس انک والے شخص کا نمایاں گرہ منگل ہے۔ یہ شخص صاف گو، خوددار بڑے محنتی۔ تیز مزاج مگر رحمدل ہوتے ہیں۔ تمام زندگی جدوجہد میں گذرتی ہے۔ خون میں خرابی کا اندیشہ رہتا ہے۔ شکروار، منگلوار اور ویروار کے دن مبارک اور لال و گلابی رنگ خاص طور سے موافق ہوتے ہیں۔ گوڑ و تانترک ودیا میں خاص دلچسپی ہوگی۔ زندگی کے ۲۷۔۳۱۔۳۶۔۴۵ اور ۶۳ ویں سال خاط طور پر زندگی میں ترقی لانے والے ہوتے ہیں۔

مزید جانکاری کے لئے انک ودیا (Nemerology) کتاب منگوائیں۔ قیمت۔ 40/

آپ کی زندگی اور رنگ

جس طرح رتنوں میں مبارک اور خوشحال بنانے کی خوبی ہوتی ہے۔ اسی طرح کچھ خاص رنگوں کا بھی انسانی زندگی پر ضرور اثر پڑتا ہے۔ یہ سارا نظارہ ہی رنگوں کا ایک میلہ اور خوبصورت چمن ہے۔ پانی جیسی کچھ گنی چنی ہی چند ایک چیزیں ہوں گی جن کا اپنا اصلی رنگ نہ ہو۔ جن جن چیزوں میں ان کو ڈالا یا ملایا جاتا ہے۔ ان ان چیزوں کے رنگ اختیار کر لیتی ہے۔

نظارہ میں چھ رنگ اہم ہیں۔

۱۔ کالا ۲۔ نیلا ۳۔ ہرا ۴۔ پیلا ۵۔ سفید ۶۔ لال ان کے علاوہ کتھئی، گیروا، جامنی وغیرہ رنگ بھی دکھائی دیتے ہیں۔ لیکن یہ سبھی اوپر بتائے ۶ رنگوں میں سے کسی دو رنگوں کا ملا کر تیار کیئے جاتے ہیں۔ ہر ایک رنگ کی خوبی کیا ہے اس کے مفصل بیان مندرجہ ذیل ہیں۔

کالا۔ جن کا بھاگیہ انک ۹ ہو گا ان کے لئے کالا رنگ فائدہ مند ہے۔ ایسے آدمیوں کو کالا رنگ کے کپڑے ضرور پہننا چاہیئے۔ مبارک تاریخیں ۹، ۱۸ اور ۲۷ ہیں۔ کم سے کم ان تاریخوں پر تو کالے کپڑے ضرور پہنیں۔ کالے رنگ کے پھل کھائیں۔ ۶ انک والے آدمیوں کے ساتھ کسی طرح کا میل نہ رکھیں۔

نیلا۔ جن کا بھاگیہ انک ۳ آتا ہے ان کے لئے نیلا رنگ فائدہ مند ہے نیلا رنگ کا قمیض تو ضرور پہنیں۔ انہیں ۳، ۱۲، ۲۱ اور ۳۰ ان مبارک تاریخوں پر تو نیلے رنگ کے کپڑے ضرور پہننا چاہیئے۔ نیلے رنگ کی سیاہی کا استعمال کریں۔ نیلے رنگ کی مٹھائی کھائیں دیوتا کو نیلے رنگ کے پھول چڑھائیں۔ ۹ بھاگیہ انک والے آدمیوں سے میل جول نہ رکھیں ان کو شنی کے رتن کا استعمال کرنا بھی فائدے مند رہے گا۔

ہرا۔ جن کا جنم انک ایک ہے ان کے لئے ہرا رنگ فائدے مند رہے گا۔ ان کی مبارک تاریخ ۱، ۱۰، ۱۹، ۲۸ ہے۔ ان تاریخوں پر ہرے رنگ کے کپڑے ضرور پہنیں۔ ہر تلی بھاجی، ہرے رنگ کے پھل کھائیں۔ ۷ بھاگیہ انک والے آدمیوں کے ساتھ میل جول نہ رکھیں کامیابی حاصل نہیں ہو گی۔ پنا رتن کا استعمال کریں۔ دولت ملے گی اور کاروبار میں برکت ہو گی۔

پیلا۔ جن کا بھاگیہ انک ۴ آتا ہے ان کے لئے پیلا رنگ فائدہ مند ہے۔ پیلے رنگ کے کپڑے پہنیں ۴، ۱۳، ۲۲ ان کی مبارک تاریخیں ہیں۔ ان دِنوں پیلے کپڑے ضرور پہنیں۔ جن کے بھاگیہ انک ۱ ہے ان کے ساتھ میل جول نہ رکھیں۔ پکھراج رتن کا استعمال کریں۔

سفید۔ جن کا بھاگیہ انک ۸ ہے ان کے لئے سفید رنگ فائدہ مند ہے ۸، ۱۷، ۲۶ مبارک تاریخ میں سفید کپڑے ضرور پہنیں۔ دودھ چاول دہی کھائیں اچھدر موتی کی انگوٹھی پہنیں فائدہ ہو۔ جن کا بھاگیہ انک ۵ ہے ان لوگوں سے کسی طرح کا میل ملاپ نہ رکھیں بے عزت ہونا پڑے گا۔ انگوٹھی کے استعمال سے بڑاپن اور دھن بھی ملے گا۔

آپ کا بھاگیہ (نصیب) کب طلوع ہو گا؟

۱۔ بھاگیہ کا مالک دھن بھاؤ میں خزانے کے گھر کا مالک بھاگیہ کے خانے میں گیا ہو تو ۳۴ویں سال کے بعد بھاگیہ طلوع ہو گا۔

۲۔ بھاگیہ کا مالک بھاگیہ کے خانہ میں ہو۔ اور بدھ پر اوچیہ راشی میں گیا ہو تو ۳۶ویں سال کے بعد بھاگیہ کا طلوع ہو گا۔

۳۔ برہسپت بھاگیہ کہ مقام میں گیا ہوا ہے اور اس کا مالک کا کیندر (۱، ۴، ۷، ۱۰) میں ہو تو ۲۰ویں سال میں بھاگیہ کا طلوع ہو گا۔

۴۔ بھاگیہ کا مالک سورج ہو تو ۲۲ویں سال میں بھاگیہ طلوع ہو گا۔

۵۔ بھاگیہ کا مالک چندرماں ہو تو ۲۴ویں سال میں بھاگیہ طلوع ہو گا۔

۶۔ بھاگیہ کا مالک منگل ہو تو ۲۸ویں سال میں بھاگیہ طلوع ہو گا۔

۷۔ بھاگیہ کا مالک بدھ ہو تو ۳۲ویں سال میں بھاگیہ طلوع ہو گا۔

۸۔ بھاگیہ کا مالک برہسپت ہو تو ۱۶ویں سال میں بھاگیہ طلوع ہو گا۔

۹۔ بھاگیہ کا مالک شکر ہو تو ۲۵ویں سال میں بھاگیہ طلوع ہو گا۔

۱۰۔ بھاگیہ کا مالک سنیچر ہو تو ۳۶ویں سال میں بھاگیہ طلوع ہو گا۔

۱۱۔ بھاگیہ کا مالک راہو ہو تو ۴۲ویں سال میں بھاگیہ طلوع ہو گا۔

نوٹ۔ اوپر لکھے یوگوں کے علاوہ اپنی دشا۔ انتر دشا اور گوچر گرہوں کا خیال بھی کر لینا چاہیئے۔

شری مدبھگوت گیتا

کشور داس کرشن

اس میں گیتا کے پورے اٹھارے ادھیائے مہاتم کے ساتھ لکھے گئے ہیں بھگوان کرشن نے جو اپدیش دیئے اس کے تفصیل سے لکھا گیا ہے۔ شری مد بھگوت گیتا حقیقی زندگی اور روحانی زندگی کا صحیح سہن اور سچا راستہ بتانے والا نایاب آئینہ ہے۔ جس کے اصولوں کو اپنا کر ہر شخص اپنی زندگی کو سدھار سکتا ہے۔ قیمت صرف ۵۰ روپے

مکمل بڑی جنم پتری

اپنی زندگی سے متعلق ماضی، حال اور مستقبل کے حالات اور زندگی کے اہم واقعات جاننے کے لئے صحیح طریقہ سے شدھ جنم پتری کا ہونا لازمی ہے ہمارے جیوتش دفتر میں بہ تفصیل مکمل جنم پتری، برس پھل لڑکے یا لڑکی کی جنم پتریوں کا میلان نگ وغیرہ پہننے کا طریقہ جیوتش شاستر کے مطابق تسلی بخش طریقہ سے بتائے جاتے ہیں۔ شدھ جنم پتری بنوانے کے اپنی جنم تاریخ، تاریخ سن، ماہ، والد، دادا کا نام اور کاروبار کا حوالہ دیتے ہوئے اپنے اہم سوال اپنے خط میں ضروری لکھیں بہتر رہے گا۔

مکمل بڑی جنم پتری کی فیس 701 سے 1100 روپے، ڈاک خرچ 25 روپے الگ۔ غیر ممالک کے لئے Pound 25 پونڈ۔

پنڈت پنالال مفید عالم جنتری پنچانگ ہندی، اڈہ ہوشیار پور جالندھر۔۸

قمری تاریخ کی پیدائش کا اثر

پیدائش مسیح سے ہزار سال پیشتر چاند کے اثرات اعتقادات میں داخل ہو چکے تھے اس زمانہ میں صرف چاند کا کیلنڈر رائج تھا۔ لہذا قدیم حکماء نے ان تاریخوں کی پیدائش کے متعلق جو اثرات بیان کیے ہیں وہ اپنے اندر حیرت انگیز حقائق رکھتے ہیں۔ وہ لوگ علم نجوم سے دلچسپی نہیں رکھتے۔ وہ قمری تاریخ تاریخ پیدائش کے اثر کو دیکھیں۔ اپنے آپ پر اپنے عزیزوں اور دوستوں پر آزمائیں۔

۱۔ نئے چاند سے ۲۴ گھنٹوں کے اندر پیدا ہونے والا بچہ خاص طور پر خوش بخت ہوتا ہے اور طویل العمر۔

۲۔ مولود چوری شدہ یا گم شدہ چیزوں کو تلاش کرنے میں خاصی قابلیت کا مالک ہوتا ہے۔ وہ علم آثار قدیمہ میں بھی کامیابی حاصل کرتا ہے۔

۳۔ ان لوگوں سے فائدہ اٹھاتا ہے جو اعلیٰ عہدہ اور بااختیار پوزیشن کے مالک ہوں۔

۴۔ دوسرے لوگوں سے زیادہ مرحلوں سے متاثر ہوتا ہے۔

۵۔ شروع بہت اچھی طرح اور جوش سے کرتا ہے۔ لیکن نقصان سے بدولی سے اور بُری حالت میں ختم کرتا ہے۔

۶۔ احکام، اصول و قوانین میں اثر پزیری اور قبولیت کا جذبہ احترام رکھتا ہے۔

۷۔ طویل العمر بہت سے انقلاب دیکھے، اچھا جسم۔

۸۔ اپنی ہمت سے اپنی قسمت بنائے گا۔

۹۔ کاروبار میں خوش بختی دیکھے، دوسرے امور میں اعزاز حاصل کرے۔

۱۰۔ بہت سفر، جگہ بہ جگہ گھومتا پھرے۔

۱۱۔ افتاد مزاج، دلکش مذہب کی طرف رجوع رکھے۔

۱۲۔ طویل العمر، صاحب ادراک، روشن ضمیر، غیب دان، رسول و نبی کا مرتبہ پانے والا

۱۳۔ تیز شعور، اعلیٰ ادراک فلسفی، پیغمبرانہ خوابیں دیکھنے والا۔

۱۴۔ دوسروں سے مدد حاصل کرنے میں بہت خوش قسمت۔

۱۵۔ جسمائی طور پر کچھ نزاکت رکھے، بہت بااعتماد دوست اور حق پرست مددگار حاصل کرے۔

۱۶۔ تقریر و اسلوب و انداز فن کا فوراً مظاہرہ کرے تجارت میں زندگی بنائے۔

۱۷۔ مغرور و خود رائے، بیوقوفانہ حرکتیں کرے۔

۱۸۔ باہمت اور صنعت کار، طویل العمر، لیکن بہت سے مشکلات پیش آئیں۔

۱۹۔ طاقت ور دشمن (اگر قمر نحس ہو)

۲۰۔ بُری صحبت اس پر جلد اثر ڈالے، حالانکہ صاحب دانش ہو۔

۲۱۔ اچھا جسم، جو شفایابی اور تلافی مافات کی بہترین قوت رکھے، قوت ارادی والا، خود پسندی کا رجحان رکھے۔

۲۲۔ ہمت بندھانے والے، دلاسا دینے والا، بہت محبوب، بہت دوست رکھے۔

۲۳۔ غیر ممالک کے سفر کرے، اپنے کیریئر کو بنانے کے لئے دوستوں تک کو چھوڑ دے بعض اوقات بد مزاج۔

۲۴۔ غیر معمولی ہوشیاری کا مالک، ایسی کے اگر اسے استعمال کرے تو تحسین حاصل کرے۔

۲۵۔ مہمات کی زندگی، خطرات میں پڑنے والا، ثابت قدم، مغرور ضدی۔

۲۶۔ امیر آدمی ہوگا (یا ہو سکتا ہے) یا اعلیٰ عزت کا مالک، بشرطیکہ کسی قابلیت کا جوہر اس میں ہو۔

۲۷۔ پیغمبرانہ خوابیں دیکھنے والا، برتاؤ میں خوش خلق۔

۲۸۔ دوستوں اور اعزاء سے موافقت پائے لیکن نفیس افتاد مزاج اور پسندیدہ خصلت کی وجہ سے۔

۲۹۔ بہت سے مصائب و مشکلات پر غالب آئے، شادی میں خوشی دیکھے یا کامیاب کیریئر حاصل ہو۔

۳۰۔ آرٹ یا سائنس میں ماہر، بہت خوشیاں اور خوش بختیاں دیکھے۔

وہ لوگ جو گرہن سے قبل یا گرہن کے دوران پیدا ہوتے ہیں۔ وہ اصول، قوانین اور رواج کا خاتمہ کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اکثر مسمار اور انہدام کا کام کرنے والے، جوشیلے ریفارمر اور انقلابی آدمی (جو پرانے قانون کو ختم کرتے ہیں) قریباً ایسے وقت کے قریب پیدا ہوتے ہیں۔ وہ لوگ جو گرہن کے فوراً بعد پیدا ہوتے ہیں۔ وہ اپنی بیوی سے کسی دوست عورت کی وجہ سے خوش قسمتی پاتے ہیں۔ کسی کے کام میں مدد اور کسی کام کے تعمیری سلسلہ میں مصروف رہتے ہیں۔ لیکن لاحاصل طور پر۔ سوائے مقابلہ کے دیگر قمری نظرات اس امر کی وضاحت کریں گے کہ گرہن کے بعد پیدا ہونے والے لوگ در حقیقت کیا کام کریں گے۔ ان میں تمام لوگوں سے بہتر کام کرنے کے صلاحیت ہوتی ہے۔ یہ وسیع دولت کما سکتے ہیں۔

تقویم میں ہر ماہ کا نیا چاند دیکھ کر کچھ پڑھنا اور چیزوں کا دیکھنا لکھا جاتا ہے۔ شاید آپ نے نہ کبھی توجہ دی نہ عمل کیا۔ آپ اس پر عمل کر کے قمری اثرات کو فوراً آزما سکتے ہیں۔ یوں کریں کہ نیا چاند دیکھ کر کسی سکہ یا نوٹ کو تین دفعہ دیکھیں۔ اس کے بعد اس چیز کو دیکھیں جو پسندیدہ ہو تو اس قمری میں روپیہ ملے گا۔ تجربہ کریں واقعات سے معلوم ہوگا کہ کون سے نئے اسباب پیدا ہوئے، چاندی کا سکہ یا سفید سکہ قمر سے منسوب ہے۔ زمانہ قدیم میں ایک تصویر ہوتی تھی کہ ایک غلام نے اشرفیوں سے بھری ٹوکری اٹھائی ہوئی ہے اور سفید پھول پہنے ہوئے ہیں۔ امراء میں یہ قاعدہ تھا کہ نیا چاند دیکھ اس تصویر کو دیکھا کرتے تھے۔ مقصد یہ تھا کہ دولت ملے۔ موجودہ دور کے لوگوں نے اس قسم کے نظریات کو ترک کر دیا ہے۔ وہ اس میں کوئی دلچسپی نہیں لیتے۔ لیکن مسلمانوں کی کتابوں میں اب بھی اس نظریہ کو یعنی قمری اثرات سے فائدہ اٹھانے کے لئے نیا چاند دیکھ کر مخصوص سورتیں پڑھنا اور مخصوص اشیاء پر نظر ڈالنا لکھا ہوا ہے۔ اگر آپ ان پر عمل کریں گے تو ہر ماہ خوش بختی کے نئے انداز دیکھیں گے۔ ذرا آزمایئے تو سہی۔ کچھ خرچ تو آئے گا نہیں۔ البتہ اتنی بات ضرور ہوگی کہ نیا چاند دیکھنے کے منتظر رہنا پڑے گا۔

پیش کردہ :- **محمد سلیم الدین جالندھر**

گرہوں کی دوستی ودشمنی کا بیان

کنڈلی میں جو گرہ جن استھان پر ہوتا ہے وہ اُس استھان سے دوسرے تیسرے چوتھے دسویں اور گیارہویں بارہویں جو گرہ ہوتا ہے وہ اُس کا تت کال متر ہوتا ہے اِس کے برعکس دوسرے استھان میں جو گرہ ہوتا ہے وہ اُس کا تت کال تشرو کہنا چاہئے اگر کوئی گرہ تت کال متر ہوتا ہے نقشہ ذیل کے مطابق اُس کے گھر میں پایا جائے تو وہ دلی متر اس کا نہایت دوست کہلاتا ہے۔ اِسی طرح شترو تت کال ہوتا ہے۔ اگر نقشہ میں شترو پایا جائے تو نہایت دشمن کہلاتا ہے۔ اگر متر ہو تو نہایت متر کہلاتا ہے۔

نام گرہ	سورج	چند	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
دوست گرہ	چندرماں منگل	سورج بدھ	سورج چندرماں برہسپت	سورج شکر منگل	سورج چندرماں منگل	سنیچر بدھ راہ	شکر بدھ راہ	سنیچر بدھ شکر	سنیچر بدھ شکر
نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
مساوی گرہ	بدھ	شکر منگل برہسپت	شکر سنیچر	برہسپت سنیچر منگل	سنیچر راہ	منگل برہسپت	برہسپت	برہسپت	برہسپت
دشمن گرہ	شکر سنیچر راہ	راہ کیت	بدھ راہ	چندرماں	شکر بدھ	سورج چندرماں	سورج منگل چندرماں	سورج منگل چندرماں	سورج منگل چندرماں

گرہوں کی نظرات (دریشٹی) کا بیان

کنڈلی کے اندر جس جس گھر میں گرہ پڑے ہوتے ہیں وہاں سے تیسرے دسویں بھاؤ میں اُن کی چوتھائی درشٹی ہوتی ہے۔ پانچویں نانویں بھاؤ میں آدھی ساتویں بھاؤ میں پورن درشٹی بھی جاتی ہے چوتھے آٹھویں تین پاؤ ۴/۳ درشٹی جیوتش شاستر میں کہی ہے۔ برہسپتی جس گھر میں ہوتا ہے اُس گھر سے ترکون بھاؤ پانچویں نانویں خانہ میں اُس کو پورن درشٹی ہوتی ہے۔ شنی کی اپنے استھان سے تیسرے یا دسویں اور منگل چوتھے اور آٹھویں استھان میں پورن درشٹی کہی گئی ہے۔ انکے کے علاوہ باقی سب گرہوں کی درشٹی تیز شنی منگل اور برہسپتی کی درشٹی بھی اپنے استھان سے ساتویں استھان پر پورن درشٹی مانی ہے۔

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو کیت
درشٹی خانہ	-	-	-	-	-	-	-	-
خانہ سوم	۱/۴	۱/۴	۱/۴	۱/۴	۱/۲	۱/۴	پورن	۱/۴
خانہ چارم	۳/۴	۳/۴	پورن	۳/۴	۳/۴	۳/۴	۳/۴	۳/۴
خانہ پنجم	۱/۲	۱/۲	۱/۲	۱/۲	پورن	۱/۲	۱/۲	-
خانہ ہفتم	پورن	نظر کامل	کامل	پورن	پورن	پورن	کامل	پورن
خانہ ہشتم	۳/۴	۳/۴	پورن	۳/۴	۳/۴	۳/۴	۳/۴	-
خانہ نہم	۱/۲	۱/۲	۱/۲	۱/۲	پورن	۱/۲	۱/۲	-
خانہ دہم	۱/۴	۱/۴	۱/۴	۱/۴	۱/۴	۱/۴	۱/۴	پورن

شرف وہبوط سیارگان

شرف یعنی اوچہ اور ہبوط یعنی نیچ سے منصور ہے۔ جو گرہ اپنی راشی یا خانہ شرف میں وقت مطلوب کے ہوتا ہے طاقتور اور بلوان ہوتا ہے اور شمرہ نیک ظاہر کرتا ہے جو ستارہ خانہ ہبوط نیچ راشی میں واقع ہوتا ہے وہ ناطاقت اور کمزور ہوتا ہے اور اُس کے گھر کے منسوبات سمجھ پریشان کرتا ہے نقصان پہنچاتا ہے۔ گرہوں سے شرف وہبوط کا و چارر نج ہے۔

نام گرہ	سورج	چندر	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
شرف اوچہ راشی	میکھ	برکھ	مکر	کنیا	کرک	مین	تلا	کنیا	مین
اوچہ درجہ	۱۰ درجہ	۳ درجہ	۲۷ درجہ	۱۵ درجہ	۵ درجہ	۲۰ درجہ	۲۰ درجہ	۲۰ درجہ	۲۰ درجہ
ہبوط نیچ راشی	تلا	برچھک	کرک	مین	مکر	کنیا	میکھ	دھن	متھن
نیچ درجہ	۱۰ اور جہ ۱۸	۳ درجہ	۲۸ درجہ	۱۵ درجہ	۵ درجہ	۲۷ درجہ	۲۰ درجہ	۳۰ درجہ	۲۲ درجہ

مکیت اور وبال سیارگان

کنڈلی میں گرہ پڑے ہیں ان کو دیکھنا چاہئے کہ وہ خانہ خود یا خانہ وبال یا اوچہ نیچ راشی میں پڑا ہے۔ پس جو گرہ جس گھر کا مالک ہے۔ اس سے ساتواں گھر اُس کا وبال یعنی ناقص ہوتا ہے۔ جیسے سورج کا سنگھ راس اپنا گھر ہے سنگھ سے شمار میں ساتویں راس کنبھ ہے جو سورج کے لئے وبال راشی ہے۔ اس لئے اس میں ہبوط ستارہ مثل حیران اور بیقرار رہے اور جو برج جس ستارہ کا ہو وہ شرف ہوتا ہے۔ اس سے ساتواں گھر اس کا ہبوط یعنی نیچ ہے۔ جیسے سورج کا میکھ شرف ہے اور میکھ سے شمار میں ساتویں راس تلا ہے۔ جو سورج کی ہبوط یعنی نیچ راشی ہے۔ پس اِس طرح سے ہر ایک ستارہ کا اُوچ نیچ اور خانہ وبال وغیرہ کو دیکھنا چاہے۔

نام گرہ	سورج	چند	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیتو
خانہ عروج	سنگھ	کرک	میکھ برچھک	متھن کنیا	دھن مین	برکھ تلا	مکر کنبھ	متھن کنیا	متھن کنیا
خانہ وبال	کنبھ	مکر	تلا برکھ	دھن مین	متھن کنیا	برچھک میکھ	کرک سنگھ	دھن مین	دھن مین

ذہنی اور جسمانی تندرستی کیلئے یوگ اور پرانایام کی اہمیت

دنیا ہر ایک چیز پر وقت اور موقع کا اثر پڑتا ہے۔ تقررہ وقت پر کھانا کھانا۔ سونا اور کام وغیرہ کرنا خود بخود آجاتے ہیں۔ اسی طرف وقت کی پابندی رکھنے سے مقررہ وقت پر بلا جپ کئے ہوئے رہنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اہل ہندو میں سندھیا۔ گائتری جپ وغیرہ اور اہم اسلام میں نماز کا وقت ہوتے ہی اندر سے جپ کرنے کی خواہش ہونے لگتی ہے۔ جپ کے بناں ابھیاسی آدمی کو جوش کا عالم ہے۔ کھانا۔ سونا کام کرنا اچھا نہیں معلوم ہوتا۔ کسی دن جپ کرنے کا موقع نہ ملے تو آج کے دن کا کام پورا نہیں ہو سکا۔ یہ خیال بار بار اس کو محسوس ہوتا رہتا ہے۔ عادی ہو جانے سے جپ زندگی کا حصہ بن جاتا ہے۔ اس لئے جپ کرنے میں وقت اضرور لحاظ رکھ لینا چاہئے جس وقت صبح یا شام بیٹھنے سے طبعیت یکسورہ سکے۔ پرماتما میں دل لگ سکے 'ایسا کوئی وقت مقررہ کرلینا چاہئے۔ اور روزانہ اسی وقت بیٹھنا چاہئے۔

پرانایام وجس دم کی باقاعدہ مشق

پرانایام میں ناڑی شودھن کی مشق نہایت آسان ہے۔ اسکی مزادلت سے بڑے فائیدے حاصل ہوتے ہیں۔ اسی کی مشق سے عصابی کشافت یعنی ایڑا ودگرماہتا بی' پنگلا (رگ آفتابی) اور سکو کھمنا (رگ لطیف) کی گندگی دور ہو جاتی ہے۔ اس کی ترکیب میں دائیں نتھنے کو انگوٹھے سے بند کرو۔ اور جیسا کہ پورک کی مشق میں بتایا گیا ہے۔ بائیں نتھنے سے ایک پوری اور گہری سانس اندر کی طرف کشید کر۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ یہ بھی تصور کرتے رہو۔ کہ تم اپنی تندرستی میں اضافہ کرنے کے لئے ہوا سے پران یعنی زندگی طاقت ماخذ کر رہے ہو شاسان کی باقاعدگی جاری رکھنے کیلئے اپنے اشٹ منتر کا جاپ یعنی رہ منتر جو کسی گورونے باقاعدہ ہدایت کیا ہو۔ یا اشور کا نام یعنی اسم اعظم جو ایک مرشد یا عمل کی زیر ہدایت ہو جائے۔ دل ہی دل میں جاپ کرتے رہو اب نتھنوں کے بند کرلو۔ اور جتنی دیر سانس کی کشید گی تھی۔ اس سے دگنی دیر تک سانس روکے رہو۔ اس کے بعد بایاں نتھنا بند کر کے دائیں نتھنے سے ریچک کی طرح سانس آہستہ آہستہ باہر کی جانب خازج کرو۔ اس وقت ایک سیکنڈ کے لئے سانس روکنے کی ضرورت نہیں ہے۔ دائیں نتھنے سے سانس خارج کرنے کے دوران میں بایاں نتھنا بند رہنا چاہئے۔ اس کے خارج ہونے کی مدت پورک کی مدت کے برابر ہونی واجب ہے۔ اس کے بعد پھر دائیں نتھنے سے سانس اندر کی جانب کھینچو۔ اور پھر پورک کے دُگنے وقت تک روکو۔ اور بعد بائیں نتھنے سے آہستہ آہستہ اتنی دیر تک خارج کرو۔ جتنی دیر تک پورک میں سانس اندر کی طرف کھینچی تھی یہ عمل ہر موقع پر پہلے تین چار بعدہ پانچ چھ مرتبہ ہونا چاہئے۔ اس شغل کی مزادلت چوبیس گھنٹہ کے اندر چار مرتبہ اعلے الصبح دوپہر شام اور آدھی رات کے وقت لازمی اور مفید ہوتی ہے۔

پرانایام میں وقت کی پابندی

پرانایام شغل علے الصبح اور رات کے وقت کسی سنسان مقام پر کرنا چاہئے اس مشق میں بیٹھنے کی جگہ جس قدر صاف ستھری خوشنما اور شور غل سے پاک ہوگی۔ اس قدر دل سانت اور یکسو ہوگا۔ رشی منی جنگلوں میں اسلئے رہا کرتے تھے۔ شاستر کے اندر پرانایام اور جپ وغیرہ کرنے کی ہدایت سنسان جنگل میں اور ندی یا تالاب کے نزدیک کی گئی ہے۔ اگر آپ کو ایسی جگہ نہ ملے تو گھر کے کسی تنہا حصہ میں جہاں زمین صاف ہو۔ ہوا صاف آتی ہو بال بچوں کا اور عام لوگوں کا شوروشعب نہ ہو۔ کوئی مکھی مچھر وغیرہ کی بھنبھناہٹ بھی ہو۔ اور نہ ہی کسی قسم کی بدبو پڑتی ہو۔ ایسے مقام پر پرانایام اور جپ وغیرہ کرنے کیلئے بیٹھنا چاہئے۔ پرانایام اور جپ کے واسطے علحطہ کمرہ مل جائے تو بہت اچھا ہے۔ اس مشق کے لئے مقام کو ایسا خوشنما بنالینا چاہئے کہ اس میں جاتے ہی دل خوش ہو اور شانتی کا اثر پیدا ہو جائے اور جپ کرنے کو خود بخود جی چاہنے لگے۔

پرانایام میں غذا کی پابندی

پرانایام اور جپ وغیرہ میں بیٹھنے کا کام ہے۔ جس قدر کام بیٹھنے کے ہیں کمزوری قاضمہ کا مرض پیدا کرنے والے ہیں۔ اس مشق میں کھانا کیا کھانا کس قدر کھانا اور کب کھانا چاہئے۔ ان باتوں کا جس کو ٹھیک ٹھیک علم ہوتا ہے۔ خرابی ناضمہ کیا کوئی بھی مرض اس کے پاس سے کبھی نہیں گذر سکتا۔ غذا کا زیادہ کھانا تندرستی کو برباد کرتا ہے۔ عمر کو گھٹاتا ہے۔ دکھوں کو پیدا کرتا ہے۔ خیلالات کو خراب کردیتا ہے۔ دُنیا میں بھی برائی ہوتی ہے اس لئے سب سے پہلی بات یہ ہے کہ بھوک سے زیادہ کبھی نہ کھانا چاہئے جپ کرنے والا ہو یا بلا جپ کرنے والا۔ غذا سب کو ہلکی تازہ اور وقت پر تھوڑی کھانا چاہئے اس اصول کی پیروی کرنے والا کبھی بیماری نہیں ہوگا۔ جو مرض کسی دوایا اور تبیبر سے آرام نہ ہوتا ہو۔ وہ جڑ سے جاتا رہے گا۔

ورزش کی پابندی

دُنیاوی زندگی میں ہر ایک انسان کو اور خاص کر جپ کرنے والے کو یا جن لوگوں کو ۶ یا ۸ گھنٹے بیٹھ کر کام کرنا پڑتا ہے۔ ورزش ضروری کرنی چاہئے۔ جو ورزش نہیں کرتا۔ اس کی تندرستی کبھی قائم نہیں رہ سکتی۔ اور جو تندرست نہیں رہتا اس کا دل بھی کبھی خوش نہیں رہتا ہے۔ وہ کوئی کام عمدہ طریقہ سے نہیں کر سکتا۔ اس لئے ہزار کام چھوڑ کر سب سے پہلے جسم کو طاقتور بنانا یہ ہر آدمی کا پہلا فرض ہونا چاہئے۔ کیونکہ جسم ہی دُنیاوی فرائض کو سرانجام دینے اور آخر میں مکتی کو حاصل کرنے کا واحد ذریعہ ہے۔ جو انسان عیش اور لاپرواہی سے جسم کو برباد کردیتا ہے۔ سب کچھ برباد کردیتا ہے۔ جو جسم کی حفاظت کرتا ہے وہ سب چیز کی حفاظت کرتا ہے۔ اس لئے تندرستی۔ درازی عمر اور بشاعت کے لئے صاف ہوا اور ورزش اِن دونوں چیزوں کی سخت ضرورت ہے۔ جو شخص ہمیشہ خانہ نشین رہ کر کبھی چہل قدمی نہیں کرتا۔ اور چل پھر کر جسم کو حرکت نہیں دیتا وہ قبل از وقت موت کا شکار ہو جاتا ہے۔ ورزش کی کثرت میں سب سے اعلے اور سب سے آسان ورزش پیدل چہل قدمی ہے۔ ایک دو میل نہیں۔ جس قدر گھنٹے بیٹھ کر جپ یا دوسرا کام کرنا پڑے اتنے میل تو ضرور چلنا چاہئے۔ اگر آٹھ گھنٹے بیٹھ کر کام کرنا پڑتا ہے۔ تو آٹھ گھنٹے بیٹھنے والے کو آٹھ میل ضروری چلنا واجب ہے۔ گھر سے چار میل تک جنگل کی طرف چلے جانا اور چار میل واپس آنا یہ کم سے کم ورزش ہے۔ اس زیادہ کرنے والے کو زیادہ فائیدہ ہے۔ جو باہر جانے سے مجبور ہیں۔ ان کو گھر ہی میں گھومنے کا طریقہ اختیار کرلینا چاہئے۔

پرانایام کی مشق میں فائیدے

آگے کی معلوما اگلے سال کی جنتری میں دی جائے گی۔

قرآنی دُعاوں کے ذریعہ مشکلات سے نجات حاصل ہو

حضرت معاذ بن عبداللہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے اپنے باپ سے سُنا کہ کچھ بارش ہوئی اور تاریکی تو ہم نے نماز پڑھانے کے لئے بنی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کیا پھر کچھ کہا جس کا مطلب یہ تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز پڑھانے کیلئے باہر تشریف لائے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، پڑھ قل ھو اللہ احد اور معوذ تین (سورہ فلق و ناس) صبح اور شام یہ تجھ کو ہر برائی سے بچائیں گی۔ (دارمی)

بزرگان دین سے منقول ہے کہ ان تینوں سورتوں کو تین تین بار نماز فجر و مغرب پڑھ کر سارے بدن پر تین بار ہاتھ پر دم کر کے پھریں۔

ہر نقصان سے بچنے کیلئے

حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کو فرماتے ہوئے سُنا کہ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر وہ بندہ جو ہر دن کی صبح کو اور ہر رات کی شام کو تین تین مرتبہ یہ کہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الَّذِیۡ لَایَضُرُّ مَعَ اِسۡمِهٖ شَیۡ ءٌ فِی الۡاَرۡضِ وَلَافِی السَّمَآءِ وَ هُوَ السَّمِیۡعُ الۡعَلِیۡمُ

اس کو کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائی گی۔ حضرت ابان رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر ایک طرف فالج گرا وہ شخص ان کی طرف دیکھنے لگا۔ حضرت ابان رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے فرمایا دیکھتے کیا ہو حدیث ویسے ہی ہے جیسے میں نے تم سے بیان کی مگر میں نے اس دن یہ دعا نہیں پڑھی تھی تا کہ اللہ تعالےٰ مجھ پر اپنی تقدیر کو پُورا کردے۔ (ترمذی)

بعد نماز فجر و مغرب تین تین بار پڑھیں۔

سفر میں نقصان سے بچنے کیلئے

حضرت خولہ بنت حکیم سلمیہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کہیں ٹھہرے اور کہے

اَعُوۡذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّآمَّةِ مِنۡ شَرِّمَاخَلَقَ

تو وہ جب تک اس منزل میں رہے گا اسے کوئی چیز نقصان نہ پہنچائے گی۔ (ترمذی)

سفر میں جانوروں کے کاٹ جانے کا نقصان ہرگز نہ ہوگا۔

مال و دولت کی فراخی کیلئے

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص کے پاس صدقہ خیرات کرنے کیلئے مال نہ ہو اس کیلئے کہ اپنی دعائیں یہ دُرود شریف پڑھا کرے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰ مُحَمَّدِ عَبۡدِكَ وَ رَسُوۡلِكَ وَ صَلِّ عَلَی الۡمُوۡءُ مِنِیۡنَ وَ الۡمُوۡءُ مِنَاتِ وَ الۡمُسۡلِمِیۡنَ

ہر مصیبت دُور ہو

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسُول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بلا شبہ اور یقیناً میں اس کلمہ کو جانتا ہوں کہ نہیں کہتا اسے ہر مصیبت زدہ مگر یہ کہ اس کلمہ کی بدولت حق تعالیٰ سبحانہ اس سے اس کو نجات عطا فرما دیتا ہے وہ کلمہ میرے بھائی یونس علیہ السلام کا ہے۔ کہ انھوں نے تاریکیوں میں ندا کی تھی۔

-لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ اِنِّیۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ۔ (مدراج النبوۃ)

بزرگان دین سے منقول ہے کہ ہر مصیبت و پریشانی کے وقت بعد نماز عشاء گیارہ مرتبہ اس تسبیح کو پڑھا جائے۔ یا اس کا سوا لاکھ پڑھا جائے۔ پریشانی سے نجات مل جاتی ہے۔ یا ہر نماز کے بعد سات بار دُرود شریف اوّل آخر ضرور پڑھے۔

اولاد نرینہ کیلئے

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انصار میں سے ایک شخص بنی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کی یا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کبھی اولاد نصیب نہ ہوئی اور نہ ہی پیدا ہوئی آپ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تجھے کیا ہو گیا ہے کہ زیادہ استغفار نہیں کرتا اور زیادہ خیرات بھی نہیں کرتا کہ ان کی برکت سے تجھے اولاد نصیب ہو تو پھر وہ شخص زیادہ خیرات بھی کرنے لگا اور زیادہ استغفار بھی حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ پھر اس کے نو لڑکے پیدا ہوئے۔ (مسند امام اعظم)

جنم لگن میں گرہوں کا چمتکاری پھل شعر وشاعری کی طرز پر

جنم لگن میں آفتاب (سورج) کا پھل

پڑے خانہ اول میں آفتاب جو ۔ بدن اس کا سارا کرودھی کہو
بگانوں سے وہ اپنچ خاموش رہے نہ عورت سے بھی اپنے من کی کہے
رہے دات پت سے دُکھی وہ سُجان ۔ سفر سے اِسے لابھ ہووے نہ بدن

آفتاب کا دوسرے دھن خانہ میں ہونکا ثمرہ

پڑے دھن بھاؤ میں جب آفتاب تو۔ اُس شخص کو قسمت والا بنا
سواری ۔ مویشی ۔ رہن اس کے گھر ۔ ہے کلیش کہنے سے ہو کر ودھود
کمانے کی تدبیر سو سو کرے ۔ نہ ہو کامیابی ۔ خویش اقارب سے مڑے

آفتاب کا تیسرے بھراتری استھان کا ثمرہ

جو خورشید ہو خانہ سوئم میں مقام ۔ براد براور بڑے کی کرے اس کی بدن
پنورا خاص اس کا کمایا ہوا ۔ پوری طاقت سے اپنے لایا ہوا
ہے کلیش بھائیوں سے اس کا عام ۔ پھرے غرد شمنوں سے کرتا مقام
وہ جیت دشمن کو سدا جنگ میں ۔ کرے عیش راجاؤں کے سنگ میں

آفتاب کا چوتھے سکھ استھان کا ثمرہ

جو پنچم میں خورشید ادے سجان تعدید منتروں میں اس کا دھیان
کہاوت کئی علم میں اس کو ہو ۔ عقل تیز اس کی نہایت کہو
کمانے میں دھن کے لگے اس کا من۔ کمائے اسی کا میں خوب دھن
دلوانہ رہے درد ہو کوکھ میں ۔ ختم زندگی ہو اسی روگ میں

آفتاب کا دشمن خانہ میں ثمرہ

جو خوشید خانہ دشمن میں پڑے ۔ ہوں مغلوب دشمن اس سے لڑے
کہیں راہ میں جب وہ سفر ۔ تو دِل پہ رہے اس کے چوروں کا ڈر
عدالتف اور منتروں میں ہوے خرچ دھن ۔ مویشی اور حاموں کو ہو کب امن

آفتاب کا ساتویں عورت خانہ میں ثمرہ

جب ہو شمس خانہ ہضم سجان۔ تو عورت کو سدا تکلیف جان
رہے فکر دِل پر ہو اور خفیف ۔ وہ دوکانداری اس کی کرے کچھ فیف
(خاص نوٹ) اگر کسی لڑکی کے لگن سے ساتویں سورج ہو۔ اس کا خاوند (ڈوائی
بواس) چھوڑ دیتا ہے

آفتاب کا آٹھویں دجوت خانہ کا ثمرہ

پڑے جاند اشٹم جو خورشیدا ۔ کرے کام اپنے وہ سب سے چھپا
رکھے بیگانی عورت سے وہ اُلفت ضرور ۔ نہ اُس کو منشون ہو پر سمر
کرے کام ناقص ہے دِل میں ہو ۔ چوری ۔ ٹھگی سے وہ دھن لو

آفتاب کا خانہ کہنہ۔ قسمت خانہ کا ثمرہ

پڑے خانہ میں جو آفتاب ۔ تو اس شخص کو فکر سے ہو سنتاپ
جب نیم سے روج پڑملے ۔ نہ کرتے منکرسب سے
بھائی بندوں سے تکلیف جان ۔ سورج کی اس پر صاحب دھرم سجان

آفتاب کا دھویں گھر کا پھل۔ چاند درج دربار

دسم گھر میں سورج جو ادے سجان ۔ تو ماتا تو تکلیف کا ہو گمان
کرے وہ صدا شاہ کی ہمری ۔ رہے جس سے اس کی طبعیت بھری
ہر قسم کی شے رہے اس کے گھر۔ مگر بھائی بندوں سے ہو اس کو ڈر

آفتاب کا گیارھویں لابھ میں ثمرہ

جو پڑے سورج کا گیارھویں بھاؤ میں آ ۔ رہے راج دواروں میں وہ بھاگا
ہر اِک شے ملے ۔ اس کو سرکار سے ۔ بڑے سکھ عزت بھی نرپ دوار سے
وہ رعب اور اقبال ور ۔ کہ دشمن دوست اس کے دو پست پر
لیکن بے اولاد کو یہ خراب ۔ کرے اس کی تدبیر کرے وہ سنتاپ

آفتاب کا بارھویں خانہ۔ خرچ کا ثمرہ

پڑے لگن سے بارھویں شمس جو ۔ درد چشم یا نظر کم کہو
لڑائی میں دشمن کو جیتے سجان ۔ خریدے زمین بناوے کھان
اپنے بیگانوں سے اکثر پریشان رہے ۔ ناپائے سکون گھریلو الجھنوں سے

چندر ماں کا پہلے خانہ اول کا ثمرہ

پڑے چندر ماں خانہ اول میں جو ۔ نظر کم ہو ۔ بہرہ یا کم عقل ہو
پڑے چندر ماں سکھ' برکھ' کرک جان ۔ تو ہو خوش نصیب اور بڑا بھاگوان
کرے سونا چاندی کا ہیرے موتی کی کار ۔ یا ہووے خزانہ میں راجہ کے دربار
بیماریوں سے رہے جسم دور ۔ ہو عاشق اِسے دیکھ کر نیز ہور

چندر ماں کا خانہ دوئم دھن دولت کا ثمرہ

پڑے چندر جو خانہ دو میں سجان ۔ رہے اس پر ناری ازحد مہربان
کرے عیش عشرت زر دار ہو ۔ مگر کہنے اس کے تئیں کم پیار ہو
وہ ہو خوبصورت بھی ایسا ضرور ۔ کہ عاشق اُسے دیکھ کر ہووے غور

چندر ماں کا خانہ سوئم بہن بھائیوں کا خانہ کا پھل

پڑے چندر ماں تیرے جان۔ رہیں اس کے بھائی مہربان
وہ دھن اپنی ہمت سے پیدا کرے ۔ وہ شادی بھی کر لوگ میں جگ ہرے
جو عورت بھی اس کو لبھاوے اجان ۔ نہ مانے کسی کی لگاونے وہ دھیان

چندر ماں کا خانہ چہارم سکھ میں پھل

پڑے چندرماں اگر کانہ چہار۔ تو سرکار سے دھن ملے بے شمار
پسر اور زوجہ بھی پاوے آرام۔ اطاعت کرے اس کی دل سے ورام
راجہ ک اہوے وزیر ایک بار۔ ہو رتبہ بڑا اور اقبال دار

چندر ماں کا خانہ پنجم رستان بھاڈ کا پھل

خانہ پسر جو پڑے ماہتاب۔ تو مہیدگی اس کو بخشے شتاب
اولاد کسے بھی بھرے اس کا گھر۔ ہووے پسر اُس کا اقبال ور
زمین اور تنوں کی اور کرے۔ وہ ہر قسم کی شے کسے گھر کو بھرے

چندر ماں کا خانہ ششم خانہ روگ کا پھل

جو خانہ چھٹے چندرماں ہو مال۔ تو حاکم سے دشمن بھیہو پایمال
وہ ہو جلوہ اگر بڑا بھاگید وان۔ مگر ماتر سوا کرے رکھے اپنی شان

چندر ماں کا ساتویں خانہ ہفتم۔خانہ عورت کا پھل

پڑے ساتویں گھر میں جو آن چند۔ تو بھوجن اُسے شیرنی ہو پسند
وہ اپنی ہی طاقت سے پائے آرام۔ وطن غیر میں وہ کرے جا مقام
وہیں اس کے دِل خواہ ہو روزگار۔ بذریعہ اُس کے وہ ہو مال دار
خوش دِل خوش نصیب اس کی نار۔ رہے اپنے سوامی کی خدمت گزار

چندر ماں کا خانہ ہشتم خانہ قوت کا پھل

اگر چندرماں آٹھویں گھر پڑے۔ نوبت اس کے گھر پر جو شادے کرے
پکار مونگ کی دال کا جل پلاوے اُسے۔ گرم پانی کر کے نیلاوے اُسے
ہمیشہ رہے پانی سے پُر فطر۔ تو تکلیف کا بھی رہے دِل پر ڈر
حکیموں کی مجلس اس کے مکان پر رہے۔ کرے خراج زر وہ اس سے کہے
(نوٹ) اگر چندرماں نیچ برشچک راشی کا کھیمن ہو کر پڑے یہ بُرا پھل ہوتا ہے۔

چندر ماں کا خانہ نہم۔قسمت خانہ کا پھل

جو چندرماں نہم گھر پڑے اسجان۔ تو خوبصورت بڑا بھاگوان
دھرم بن سے اِس کا دِل شاد ہو۔ فکر و غم و غصہ سے آزاد ہو
برہمن لوگ اس کی سب عزت کریں۔ وہ دِل میں ہمیشہ نصیحت کریں
جوانی میں اقبال بیش تر۔ گھٹے اور بڑھے حال مثل قمر

چندر ماں کا خانہ دہم میں خانہ اور دربار

اگر چندرماں دہم خانہ پڑے۔ تو بھائی بندھو محبت کرے
ملاقات ہو اس کی حکام سے۔ کرے نیک کاموں کو آرام سے
خیرات بھی اس کی ہووے حدام۔ اول پسر سے وہ پاوے آرام
کرے کام وہ اپنے احتیاط سے۔ رہے لُطف کرنی عورت سے

چندر ماں کا خانہ بارھویں لابھ خانہ کا پھل

اگر گیارھویں گھر پڑے چار دیاں۔ کبھی عیش میں اُس پرش کے کہا
بڑھے راج میں اُس کی عزت و مان۔ ملیں بستر دھن عیش کا سب سامان
ہے عیش وعشرت سے زوجہ بھی گر۔ ملے اس کو بیوپار سے خوب زر

چندر ماں کا بارھویں خانہ خرچ میں پھل

اگر بارھویں گھر میں ماہ تاب۔ غم و فکر و دشمن سے ہووے نہ تاب
دشا چاند میں آنکھ میں درد ہو۔ وہ زوجہ بھی تکلیف سے زرد ہو
خرچ ہووے دھن اس کا شبھ کام میں۔یا شادی جرات آرام میں
فساد اس کا کہنے سے بیماری رہے۔ آنکھوں میں اکثر بیماری رہے
نہیں خوش رہے اس سے درخاندان۔ رہے نار سے کم محبت سجان

منگل کا خانہ اول خانہ تن میں پھل

پڑے خانہ اول میں منگل جہاں۔ تو پھر اس کو عورت کا سکھ ہو کہاں
اگر نیک تارا بھی ہو ہاتھ میں۔ تو ناری کا دِل وہ رکھے ہاتھ میں
ہو آتش و آہن سے جو حشمت زدہ۔سُرخ چشم غصہ سے ہو کب ادا
دِلاور اُسے شیر کے تل جان۔ یہ سب پھل شاہ بھوم کی ہے پہچان

منگل کا خانہ دوئم دھن دولت کا ثمرہ

خانہ دوئم میں منگل جو ہو۔ نہ کھاوے نہ خرچ وہ زرمال کو
اگر ہووے دشمن مقابل کھڑے۔ فتح پاوے اِن سے دِلاور بڑے
لکھے حال کو جیتے بندر کا بار۔ نہ کہنے کے لوگوں کو بھی دے اُدھار

منگل کا تیسرے خانہ میں بہن بھائی کا ثمرہ

اگر خانہ سوئم میں منگل پڑے یا ہو تل اور کہاں دھن بڑھے
کبھی چھوٹے بھائی کا ہووے نہ یوگ۔ تپ دان کرتے نہیں اِس سے لوگ

منگل خانہ چہارم اسکھ کا ثمرہ

جب خانہ چہارم میں منگل پڑے۔ سواری اس کی اول پہ پڑھے
بھائی برادر کا سکھ ہو کہاں۔ پڑے سکھ کے خانہ میں منگل جہاں
درشاہ میں قدر گذران ہو۔مگر اور کل عیش کی تان ہو

منگل کی خانہ پنجم دسنتانکا گھر میں پھل

جب منگل پڑے خانہ پتر میں آ۔ بڑھاوے بس اس شخص کی استلاعا
صرف ایک لڑکا بچے اس کے گھر۔ پاؤر دوددھ کی بھاتی غصہ سے بھرے
گناہوں میں وہ دل گھائے سُجان۔ ہمیشہ فکر میں رہے اس کی جان
(خاص نوٹ) اگر منگل پانچویں ہو۔کسی شبھ گرہ کی درشٹی نہ پڑتی ہو سنتان گود لینی پڑتی ہے اس کے بعد سنتان ہوتی ہے۔

منگل خانہ ششم خانہ دشمن میں پھل

چھٹے خانہ میں منگلا پڑے سُجان۔ اُس جیو کو دھن کی نہ ہووے کبھی تان
نہ ہو کوئی دشمن نہ آزار ہو۔ اگر کوئی دشمنی کرے خوار ہو۔
اگر نقصان ہو ایک یا دو دفعہ زر مال۔ مگر بعد میں پچروے حاصل کمال
نہ ہو نام کو اس کے آباد گھر۔ اگر ہووے تو بھی نہ دل شاد کر۔

(باقی آئندہ سال کی جنتری ۲۰۰۶ء میں)

نقشہ اوقات سحر و افطار ماہ رمضان المبارک ۱۴۲۶ھ مطابق اکتوبر/نومبر ۲۰۰۵ء

برائے جالندھر شہر و قرب و جوار

یوم	رمضان المبارک	اکتوبر ۲۰۰۵ء	ختم سحری	وقت افطار
جمعرات	۱	6	5.05	6.10
جمعہ	۲	7	5.06	6.08
ہفتہ	۳	8	5.06	6.08
اتوار	۴	9	5.07	6.06
پیر	۵	10	5.07	6.06
منگل	۶	11	5.09	6.03
بدھ	۷	12	5.09	6.03
جمعرات	۸	13	5.10	6.01
جمعہ	۹	14	5.10	6.00
ہفتہ	۱۰	15	5.11	5.58
اتوار	۱۱	16	5.11	5.58
پیر	۱۲	17	5.12	5.56
منگل	۱۳	18	5.12	5.56
بدھ	۱۴	19	5.14	5.54
جمعرات	۱۵	20	5.14	5.54
جمعہ	۱۶	21	5.15	5.52
ہفتہ	۱۷	22	5.15	5.52
اتوار	۱۸	23	5.16	5.50
پیر	۱۹	24	5.16	5.50
منگل	۲۰	25	5.18	5.48
بدھ	۲۱	26	5.18	5.48
جمعرات	۲۲	27	5.19	5.46
جمعہ	۲۳	28	5.19	5.46
ہفتہ	۲۴	29	5.20	5.44
اتوار	۲۵	30	5.20	5.44
پیر	۲۶	31	5.22	5.42
منگل	۲۷	یکم نومبر	5.22	5.41
بدھ	۲۸	2	5.22	5.41
جمعرات	۲۹	3	5.24	5.40
جمعہ	۳۰	4	5.24	5.40

نوٹ:۔ ۳۰ شعبان یعنی ۱۵ اکتوبر ۲۰۰۵ء بدھوار کی رات کو جالندھر میں چندرماں کا طلوع تقریباً شام ۸ بجکر ۱ منٹ پر ہو جائیگا جبکہ دہلی میں شام ۷ بجکر ۵۲ منٹ پر چاند طلوع ہوگا۔ اس کے دوسرے روز صبح روزے شروع ہونگے۔

سید نصیر الدین جالندھری متولی۔ جامع مسجد امام ناصر جالندھر شہر فون۔ ۲۲۸۳۷۸۶

فرق دیگر بلاد: جالندھر شہر سے دیگر شہروں کا فرق اس طرح ہے۔ لدھیانہ۔ 2، گورداسپور۔ 1، مالیر کوٹلہ۔ 3، کپورتھلہ۔ 1، ابوہر + 4، اجنالہ + 2، آنند پور صاحب + 5، ترنتارن + 1، اونہ۔ 4، بٹالہ 0، بھٹنڈہ + 1، فرید کورٹ + 1، فتح گڑھ صاحب۔ 5، فاضلکا + 5، فیروزپور + 2، کرتارپور۔ 1، موگہ 0، مکتسر + 2، نواں شہر۔ 2، پٹھانکوٹ۔ 2، پٹیالہ۔ 5، پھلور۔ 2، سرہند۔ 5، انبالہ۔ 5، جموں + 1، سرینگر + 2، شملہ۔ 6 دہلی۔ 7، سوپور + 3، چنڈیگوھ۔ 5۔ حیدرآباد۔ 9 ممبئی۔ 8 امرتسر + 1 لاہور + 2 ملتان + 3۔

روزہ رکھنے کی دعا:

وَبِصَوْمِ غَدٍ نَوَيْتُ مِنْ شَهْرِ رَمَضَان

روزہ افطار کرنے کی دعا:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ لَکَ صُمْتُ وَبِکَ آمَنْتُ وَعَلَيْکَ تَوَکَّلْتُ وَعَلٰی رِزْقِکَ اَفْطَرْتُ ط

روزہ کی فضیلت: احادیث کریمہ میں اس کی بے شمار فضیلتیں آئی ہیں۔ نہایت خیر و برکت والا مہینہ ہے اس میں کسی عمل مستحب کا ثواب دوسرے مہینہ کے فرض کے برابر اور فرض ستر فرض کے برابر۔ روزے کی فضیلت کے لئے یہ کافی ہے کہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ روزہ میرے لئے ہے اور میں اس کی جزا دوں گا۔ مشکوٰۃ کی ایک حدیث شریف ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا جنت میں آٹھ دروازے ہیں ان میں سے ایک دروازے کا نام ریان ہے۔ جس سے صرف روزہ دار داخل ہوں گے۔ نہایت بدقسمتی اور محرومی ہوگی کے اتنا بڑا خیر و برکت والا مہینہ پاکر ہم مستفید نہ ہو سکے۔ اللہ تبارک و تعالیٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے۔

جن چیزوں سے روزہ کی قضا واجب ہے:

کان یا ناک میں دوا ڈالنا۔ منہ بھر کر قے کرنا۔ قے منہ بھر کر آئی اس کو نگل جانا۔ کلی کرتے وقت حلق میں پانی چلا جانا۔ کنکر، لوہا یا تمباکو وغیرہ نگل جانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور روزہ کی صرف قضا لازم آتی ہے۔ (یعنی ایک روزہ توڑنے کے بدلے میں ایک روزہ رکھا جائیگا) رات سمجھ کر صبح صادق کے بعد سحری کھائی یا دن باقی تھا غلطی سے سمجھ لیا کہ سورج غروب ہو گیا اور روزہ افطار کر لیا تو ان دونوں صورتوں میں بھی قضا لازم آئے گی۔

جن چیزوں سے روزہ نہیں ٹوٹتا:

بھول کر کھانے پینے جماع کرنے، حلق میں غبار، مکھی، دھواں کے چلے جانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا اور قصداً نگل جانے سے روزہ ٹوٹ جائے گا۔ سر میں تیل ڈالنے سرمہ لگانے کلی کی تری تھوک کے ساتھ نگل جانے سے روزہ نہیں جائیگا۔ مسواک کرنا روزے میں بھی سنت ہے۔

جن چیزوں سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے:

حقہ، سگریٹ، بیڑی، پان، تمباکو کھانے، کان میں تیل ڈالنے یا چلے جانے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے۔

افطار و سحر: سحری کل کی کل برکت ہے اسے نہ چھوڑو اگرچہ ایک گھونٹ پانی ہی سہی سحری کھانے والوں پر اللہ اور اس کے فرشتے درود بھیجتے ہیں۔ سحری میں تاخیر سنت ہے مگر اس قدر تاخیر نہیں کہ طلوع صبح صادق کا گمان ہو جائے اور افطار میں جلدی کرنا سنت ہے اسقدر نہیں کہ غروب آفتاب میں شک ہو۔

بجا کہے جسے عالم اسے بجا سمجھو
زبان خلق کو نقارۂ خدا سمجھو

مفید عالم جنتری جالندھر

ہندوستان بھر میں اپنی
قسم کا پہلا اور مشہور کارخانہ

مفید عالم جنتری پر ایک نظر: سرو شکتی مان پرماتما پروردگار کا بار بار دھنیہ واد ہے جسکی اپار کرپا درشٹی سے آج مفید عالم جنتری کو شائع 125 سال ہوگئے ہیں۔ اس میں علم جیوتش کے سربستہ رازوں پر سے پردہ اٹھانے میں کوئی دقیقہ فرد گذاشت نہیں کیا جاتا۔ اس میں کار آمد مضامین اور سال بھر کے تمام اہم وقعات سلیس اور عام فہم پرایہ میں درج ہوتے ہیں۔ اس سال سے اسکے مضامین میں اضافہ اور خاص تبدیلی کی گئی ہے۔ ناظرین نے اس کس قدر پسند کیا ہے ہم انکی رائے کے منتظر ہیں۔ پنالال شرما ایم۔ اے۔

علم جیوتش و نجوم سے متعلق قابل دید و کار آمد رسالہ جات

آئینہ قسمت (حصہ اوّل)

علم جیوتش کے اس بے نظیر رسالہ میں جنم کنڈلی کے ابتدائی مراتب گرہوں کی تمام حالتیں سپشٹ کرنیکی جدولیں نچھتروں یوگوں اور گرہوں تاثیریں درشٹی نظرات کے اصول اور نیک و بد ثمر بری وضاحت سے درج ہیں۔ جنم پتری تیار کرنے اور زندگی کے رنج وراحت دیکھنے کیلئے پھوٹوسٹیٹ کاپی قیمت /۲۰۰ روپے

لگن آفتاب۔ لگن یا طالع وقت معلوم کرنے کیلئے یہ رسالہ امولک رتن ہے جس سے ہر شخص ہر مہینہ کی ہر ایک تاریخ اور وقت کا لگن بحساب گھنٹہ منٹ اور گھڑی پل ایک منٹ میں بخوبی دیکھ سکتا ہے اسمیں تقریباً ۲۰۰ سے زیادہ شہروں کا تفاوت بھی درج کیا گیا ہے۔ قیمت ۵۰ روپے۔

پوشن آفتاب پرشن کے متعلق وہ عمدہ اصول درج ہیں جن کے دیکھنے سے ہر شخص اپنے وقت مطلوب کی لگن کنڈلی بنا کر ہر ایک کام کے نیک بد انجام سے آگاہ ہو سکتا ہے۔ قیمت فوٹوسٹیٹ /160 روپے۔

گائتری شکتی گائتری کے جپ سے ہر قسم کی تکلیف رفع ہو کرانت میں شکتی پراپت ہوتی ہے سنتان کلنہ ہو تا دشمنوں پر فتح۔ امتحان میں کامیابی مقدمہ میں جیت اور روگوں سے نجات ملتی ہے قیمت ۴۰ روپے

دُرگا پاٹھ دیوی بھگوتی کا روزانہ پاٹھ کرنے کیلئے بیحد مفید کتاب اس میں استری دھن دولت سنتان روگ ناش کے لئے علیحدہ منتر دیے گئے ہیں قیمت۔

آئینہ قسمت (حصہ دوم)

یہ انسان کی سوانح حیات کا بائیں ہمہ رساہ ہے جو بہت سے معزز احباب کی فرمائش سے بہت محنت کے ساتھ عام فہم لکھا گیا ہے اس کا ہر ورق انسانی قسمت کا دفتر ہے اس میں گرہوں کے نیک و بد حالات ہر ایک لگن کے حساب درج کیے گئے ہیں اور نہایت زُود فہم ہیں۔
پھوٹواسٹیٹ کاپ ۱۹۰ روپے۔

سر رشتہ تقدیر (حصہ اوّل)

اس میں ورش پھل بنانے کے اصول اور قواعد نہایت واضح اور بالتفصیل درج ہیں جس سے ہر شخص اپنا ورشن پھل خو بنا کر سال بھر کے حالات باسانی معلوم کر سکتا ہے۔ قیمت صرف ۵۰ روپے۔

رسالہ علم النفس

علم النفس (سر دھا ودیا) کا بے نظیر رسالہ جس کے ذریعہ عامل سروں کی رفتار اور ان کی دائیں بائیں شناخت سو موجودات عالم کے مخفی بھیدوں سے آگاہ ہو جاتا ہے۔
قیمت صرف ۴۰ روپے۔

منتر شکتی آج کل منتر شکتی میں لوگوں کا وشواس کم ہوتا جارہا ہے۔ کیونکہ نہ تو منتوں کے جپ کی ودھی بتلانیوالا کوئی ہے نہ راستہ دکھانیوالا گورو لیکن یہ کتاب آپ کو منتروں کے ذریعہ اپنی تمام مشکلات کا حل دکھائی گی۔ قیمت ۴۰ روپے۔

گذشتہ سالوں کی ہندی جنتریاں
۱۹۷۱ء تا ۱۹۸۰ء --- ۱۹۰ روپے۔
۱۹۸۱ء تا ۱۹۹۰ء --- " "

آئینہ قسمت (حصہ سوم)

اس رسالہ میں گرہوں کے نیک و بد پھلادیش اس خوبی سے درج کئے گئے ہیں جس سے ہر شخص جنم کنڈلی دیکھ کر انسان کی قسمت کا فوٹو کھینچ سکتا ہے۔ اس رسالہ میں انسان کی جنم پتری تیار کرنے اور اوقات لگن و رنج و راحت دیکھنے کے لئے بارہ گھروں کے مفصل حالات درج کیے گئے ہیں۔ قیمت -/75 روپے۔

سر رشتہ تقدیر (حصہ دوم)

اس رسالہ میں ورش کنڈلی کے گھروں کے یوگ درج ہیں۔ بارہ گھروں کے تفصیل حالات اور سال بھر کے احکام رنج و راحت کا بیان تصیلی اور وضاحت سے درج ہے۔
قیمت ۴۰ روپے۔

آئینہ فلک آسمانی علامات اور گردش کواکب کی تاثیرات سے سال کے حالات رنج و راحت ابر و باراں آندھی غرد غبار جنسوں کی ہندی تیزی قبل از وقت معلوم کرسکتے ہیں۔ قیمت۔ ۵۰ روپے۔

رسالہ علم کیول یہ علم راد کا بے نظیر رسالہ ہے جو غالباً اردو زبان میں آپ کی نظر سے گذرا ہوگا۔ آپ پوشیدہ حالات دریافت کرنے کے لئے دریاف کنندہ سے پھول یا پھل وغیرہ کا نام کہلوا کر حالت بتلا سکتے ہیں۔ قیمت۔

یوگ آسن و پرنایام۔ قیمت ۵۰ روپیہ
گنجینۂ روزگار۔ قیمت ۴۵ روپیہ
سنیاسی ٹوٹکے۔ قیمت ۵۰ روپیہ
بنگال کا جادو قیمت ۵۰ روپیہ

آئینہ قسمت (حصہ چہارم)

اس رسالہ میں بڑی محنت کر کے آیو نکالنے کے طریقے اور گھٹ برگی نکالنے کے سارنیاں اور کھٹ برگی کا پھلادیش۔ استری جالک یوگنی بنشوتری اور راشٹوتری دشا۔ انتر دشا اور پر تینتر دشا نکال کر درج کی گئی ہے۔ اس کے پڑھنے سے ہر شخص پھلادیش معلوم کر سکتا ہے۔
قیمت ۷۵ روپے۔

لکشمی شکتی پراچین گرنتھوں کے آدھار پر لکھی گئی کتاب نوکری روزگار اور کاروبار میں ترقی مرتبہ میں بلندی اور دھن پراپتی کے لئے ایک نایاب تحفہ ہے۔ قرضہ لاٹری و ترقی غرضیکہ ہر مقصد میں کامیابی کے لئے کتاب لکشمی شکتی منگائیں۔ قیمت ۳۰ روپے۔

علم الخواب رات کو آنے والے نیک بد خوابوں کی تعبیر دیکھنے اور ان کے اثرات کا حال وضاحت سے درج ہے کون خواب رات کو کس پہر میں آیا ہو کیا تعبیر رکھتا ہے۔ شگن وچار صحت۔ قیمت ۴۰ روپے۔

علم مسمریزم مسمریزم کے ذریعہ انسان میں موجود مقناطیسی کشش کی قوت ہر ناممکن اور کٹھن کام کر کے دکھاتی ہے۔ ہر مرض کا علاج کرنا کسی دفینہ یا گم شدہ کا حال جاننا مفصل درج ہے۔ قیمت۔

منوشیہ جیون کا رھسیہ منش جیون کے حالات انسان مر کر کہاں جاتا۔ لوک پرلوک۔ کرم پھل زندگی کو بہترین بنانے کے نہایت قیمتی ۵۰ روپے۔

پتہ۔ پنّا لال ولد پنڈت چونی لال معرفت کارخانہ مفید عالم جنتری بیرون مائی ہیراں گیٹ جالندھر شہر

"श्री अर्द्धशताब्दि पंचांग"

दैनिक ग्रह स्पष्ट सहित

'जन्मपत्री निर्माण के लिए एक परम–उपयोगी एवं आवश्यक ग्रन्थ'

(संवत् 2001 से 2050 तक (अर्थात् सन् 1944 ई. से 1993–94 ई. तक)

प्रधान सम्पादकः पं. पन्ना लाल ज्योतिषी एम. ए. (सम्पादकः पंचांगदिवाकर व मुफीद आलम जन्त्री)

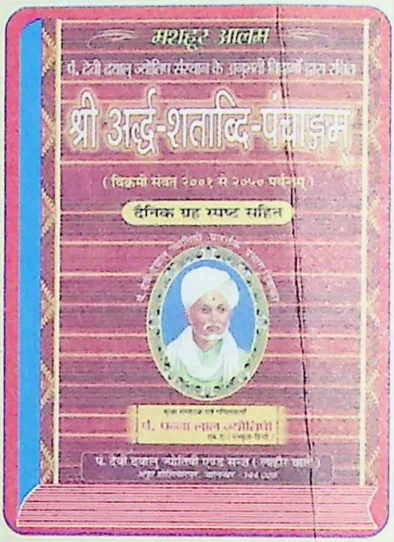

गत पचास (50) वर्षों में उत्पन्न किसी भी जातक/जातिका की जन्मपत्री बनाने के लिए **'अर्द्धशताब्दि पंचांग'** एक प्रामाणिक एवं अपने आप में पूर्ण ग्रन्थ है। सही एवं शुद्ध जन्मपत्री निर्माण के लिए प्रत्येक ज्योतिषी को एक प्रामाणिक पंचांग की आवश्यकता रहती है। **पं. देवी दयालु ज्योतिष संस्थान द्वारा** ज्योतिषीयों तथा जन्मपत्री निर्माण से सम्बन्ध रखने वाले लोगों के लिए संवत् 2001 से 2050 तक के **'पंचांगदिवाकर'** में परिकांचित् त्रुटियों का संशोधन करते हुए सभी पंचाँगों को एक ही जिल्द में संग्रह कर दिया गया है। प्रमुख विशेषताएँ इस प्रकार से हैं–

(1) यह ग्रन्थ बढ़िया पेपर और **आकर्षक** जिल्द में 1328 पृष्ठों में तैयार करवाया गया है।

(2) प्रत्येक पृष्ठ पर दैनिक तिथि, दैनिक नक्षत्र, दैनिक योग, दिनमान, चन्द्रसंचार तथा सूर्योदयास्त दिए गए हैं। तथा इनके नीचे प्रत्येक 'पक्ष' (कृष्ण/शुक्ल) के अनुसार 15 दिनों के दैनिक ग्रह स्पष्ट दिए गए हैं।

(3) प्रत्येक वर्ष के पंचांग के आरम्भ में उस वर्ष के ग्रहों के **राशि-परिवर्तन**, वक्री-मार्गी आदि **घण्टा मिनटों** में दिए गए हैं। साथ ही उस वर्ष के प्रमुख त्यौहार तथा ग्रहण विवरण आदि दिए गए हैं।

(4) **इसके अतिरिक्त इस वृहद् पंचांग ग्रन्थ में–विभिन्न अक्षांशों की सारिणीयां, दैनिक लग्न सारिणी, जालन्धर से अन्य प्रसिद्ध नगरों का लग्नान्तर, भारत के प्रसिद्ध नगरों के अक्षांश, रेखांश व स्टैं. अन्तर, प्रमुख विदेशी नगरों के अक्षांश–रेखांश, स्टैं. अन्तर आदि तथा मध्यम सूर्योदयास्त सारिणी जिससे आप किसी भी नगर का सूर्योदयास्त निकाल सकते हैं।**

(5) इसके अतिरिक्त वर-कन्या मेलापक सारिणी, **घड़ी-पलों का घण्टे-मिनटों में परिवर्तन सारिणी** आदि ज्योतिष सम्बन्धी अनेक उपयोगी विषयों का समावेश किया गया है।

जन्मपत्री निर्माण के लिए ऐसा सरल एवं उपयोगी ग्रन्थ आज तक भारतवर्ष में नहीं छपा। पाठकों को यह ग्रन्थ अवश्य पसन्द एवं उपयोगी लगेगा–ऐसा हमारा विश्वास है।

इस पुस्तक का मूल्य 600 रु. है। पूर्ण राशि अग्रिम भेजने पर डाक व्यय माफ। (जोकि लगभग 60 रु. होता है)। इस प्रकार आपको लगभग 10% की विशेष आकर्षक छूट रहेगी। पूर्ण राशि 600 रु. निम्न पते पर M.O. या Draft द्वारा भिजवाने पर, यह अनुपम ग्रन्थ आपको **रजिस्टर्ड पैकेट** (Regd. Packet) द्वारा भेज दिया जाएगा। (वी. पी. नहीं भेजी जाएगी)

पता–जनरल बुक डिपो, (पब्लिशर्ज़)

अड्डा होशियारपुर चौंक, जालन्धर शहर–144008 (पंजाब)

फोन : 0181–2457959

KNOWLEDGE ...
IN AN INCH, WE GIVE A MI
EXAM-ORIENTED, STRICTL
ACCORDING TO THE LATEST SYLLABUS AND STYLE.SUREFIRE PASS-PORT TO BRILLIANT SUCCESS FOR ALL SCHOOL AND COLLEGE CLASSES.
AND ABOVE ALL, AVAILABLE ALL OVER THE SUB-CONTINENT AT COMPETITIVE AND AFFOR-DABLE PRICES.
MBD WAY IS THE GATEWAY TO GLORY.
MBD
BOOKS
MALHOTRA BOOK DEPOT
Gulab Bhawan, 6, Bahadur Shah Zafar Marg,
New Delhi-110 002, Tele : 23318301, 23317931
Fax-0-11-23319471